DATA ENTERED

۷۸۶

7.14-15
15365

وقل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

تفسیر نبوی منظوم پنجابی

سورہ ملک سے لیکر والناس تک دو جلدیں چہاردہم پانزدہم

اس تفسیر مبارک کے مطالعہ کرنے والے مضامین قرآن کو باسانی سمجھ سکتے ہیں
تھوڑا پڑھا ہوا آدمی بھی معانی و اسرار و رموز کلام الٰہی جل و علی سے مستفیض ہو سکتا ہے
نیز کسی گمراہ گر کے دام فریب میں نہ پھنسیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ طرفہ یہ کہ ہر سورۃ کا نقش رفع
حاجات و حل مشکلات کیلئے لکھدیا گیا۔ علاوہ دیگر فوائد و عملیات بھی لکھدیئے ہیں
تاکہ مسلمان نفع اٹھائیں اور دعائے خیر سے فقیر کو یاد فرماویں
اور پتہ ذیل سے کتاب ہذا منگوا سکتے ہیں۔ لاہور بیرون دہلی دروازہ متصل کوتوالی جدید

از تالیفات اضعف العباد فقیر حقیر الی القدیر محمد نبی بخش حلوائی
حنفی قادری نقشبندی مجددی لاہوری کان اللہ لہ

مطبع [illegible] سٹیم پریس لاہور میں طبع ہوئی

قصیدہ

جو دل سے گدا ہے درِ شاہ دیں کا — وہ افسر ہے شاہان روئے زمیں کا
معطر جو خوشبو سے ہے ہفت جنت — ہے صدقہ اوسی گیسوئے عنبریں کا
اوسی خاک میں خاک ملجائے اپنی — تعشق ہے رضوان کو بھی جس زمیں کا
ملاحت پہ حضرت کے یوسف تھے گویا — ہے حوروں میں چرچا اسی نازنیں کا
اُترتے ہیں چرخ چہارم سے عیسے — خوش آیا جو احمد کو سونا زمیں کا
یہ نکتہ فقیرانہ کہہ دیتے ہیں ہم — تصور ہے روئے سلطان دین کا
نہ ہوتا زلیخا کو یوسف کا سودا — اگر دیکھ لیتی جمال اوس جبیں کا

نہ کر دستگیر آج فکر قیامت
وسیلہ تو ہے شافع مذنبیں کا

قصیدہ

جب خدا کے فضل سے کعبہ نظر میں آگیا — دل نظر میں آگیا مولا نظر میں آگیا
بیخودی نے کر دیا پیدا عدم کا بھی وجود — اُٹھ گیا پردہ تو بس عنقا نظر میں آگیا
لن ترانی رہ گئی جب مہربانی تو نے کی — آگ کو موسی گئے جلوا نظر میں آگیا
چشم وحدت نے کیا بین حق کا فیصلہ — اونکو جو ڈھونڈا تو رُخ اپنا نظر میں آگیا
آپ کو دیکھا جو میں نے اوس صنم کو دیکھکر — مظہر حق برزخ کبریٰ نظر میں آگیا
مرکز وحدت بنا کثرت کا خود ہی دائرہ — موحد بھولی سب ابجد جو یہ نکتہ نظر میں آگیا
پہنچے مکہ بھی تو کب مقصود دل حاصل ہوئے — اور ہاں مدینہ کا فقط رستہ نظر میں آگیا
سایا ہوتا مردم دیدہ کا بھی اے مردمو — یہ کسی بے سائے کا سایہ نظر میں آگیا
جسکی بینائی نہ ہو خاک مدینہ سرمہ ہے — آنکھ کے امراض کا نسخہ نظر میں آگیا
عشق گیسوئے محمد جان بہا میں دیکھ لو — خوب ہے جسکے کہ یہ سودا نظر میں آگیا

صاحب ارشاد کا صدقہ غلام دستگیر
قطرۂ ناچیز کو دریا نظر میں آگیا

پتہ ملنے کا بیرون دہلی دروازہ لاہور متصل کوتوالی محلہ محمد نبی بخش حلوائی خام مسجد گھاس منڈی

جلد چودھویں تفسیر نبوی

ربط و تعلق سورہ ملک کا سورہ تحریم کے

تحریم سورت وچہ ذکر کفاراں نالے اہل ایماناں
نوح دی زن اک لوط نبی دی ربیاں نال کفاراں
مریم دھی عمران اتے آسیہ زن فرعون زدا
بھی قوم کفار حالات اندر اوس گزریا حال اونہاندا
احاطہ قدرت غلبہ قہر تصرف خالق سندا
غفلت خواب اوٹھاون نوں ایہہ سورت رب وتاری
مرنایاد کرن نت لوکی موت بھلاون ناہیں
عمر جویں دہیاں وچہ برف جو ہر دم کھر دیجاوے
سورت ملک تے مانع منجی نام اہارے نے آئے
بن مسعود کہیا اسیں آہے وقت نبی سرور دے
طبرانی حاکم بن مردویہ ابن حمید ایہہ چارے
ابن عباس کسے نوں کہیا تد اک بات بتاواں
فرمایا پڑھ سورت ملک ہور ٹبرنوں سکھلائیں
جو ٹھیک نجات دیوے ایہہ سورت قاری اپنے تائیں
بخشش خلاصی ایس بندے نوں یارب دوزخ نار ول
ترمذی ابوہریرہ نوں لیایا ایہہ سورت بخشاوے
ابن عباس کہے کجھ یاراں جنگل تنبو لائے
کہنا پایا کوئی سورت ملک ہے پڑھدا وچہ قبر دے
منجی نام اس سورت سندا دے نجات عذابوں
ہوندیاں ملک پڑھے جس گویا جاگی اوہ شب ساری
بن مسعود روایت مردہ جاں وچہ قبر ٹکاندے

بھی دو کافر زناں مثال کفاراں کان عیاناں
مومناں کان مثال زناں دو مومن نے بدکاراں
ایہہ دو جنتی اوہ دو ناری دوہاں مثال کمالی
تے اس سورت وچہ گھیرن ہار اوہناں نوں سہارا
ملک اپنے وچہ ذکر اندر اس سورت دیکھ شوہندا
پند نصیحت امت کارن وعظ اہدے وچ بھاری
دنیا وی زندگانی سمجھے بازی ہارن ناہیں
موت دنا دم نیڑے ڈھکدی غافل سمجھ نہ پاوے
ہور مجادلہ شافع واقعیہ وچہ حدیثاں پائے
مانع نام بولاندے اس سورت دا اوسدن فردی
ابن عباسوں کرن روایت سن لے مومن پیارے
خوش ہووے دل تیرا او سنیہا آکھ کہنا اسانوں
گھر دے لڑکے لڑکیاں نالے ہمسائیں سکھلائیں
حشر دیہاڑے قاری طرفوں جھگڑے کہہ ریائیں
تے قبر عذابوں امن دواوے سورت ملک وقایت
اسنے پڑھیاں باجھ نہ سوندے
خبر نبی اتھ قبر اک سنیاں پائے
سن ایہہ خبر نبی فرمائے منجی سورت برتر دے
مانع روکے ملکاں تائیں حتی قہر عقابوں
ربدی وچہ عبادت گویا اوس کل رات گزاری
ملک عذاب الٰہی آکھن کرن سوال سوہاندے

تا سورت کرے حمایت اوسدی دیوے مددیاری
قرآن حدیثوں زندگی اہل قبوراں ثابت ہوئی
وچہ احوال آخرت دے حافظ لکھو نے بہی یارا
جے سورت ملک عشاواں پچھے پڑھدا مومن کوئی
بھاویں بہت گناہیں بھریا تاں بھی اس بخشاوے
کہے کلام اللہ دی جے ہیں تاں اس کرو خلاصی
وانگوں مرغ پراں وچہ اسنوں سورت ملک چھپاوے
خالد بن معدانوں وچہ مشکوٰۃ حدیث ایہہ آئی
معاملہ برزخ اس عالم دا ناہ کوئی ہرگز پاوے
ایہہ چیزاں ان ڈٹھیاں من واجب اہل ایماناں
نبی ولی جو دیکھن اوہ مخصوص البعض ایہا ئی

آکھن چھوڑن [illegible]
منکر معتزلے نے بندی زندگی ہو [illegible]
قبراں والیاں ثابت دکھیں بہا حدیث [illegible]
قبر عذابوں رکھیں بعد سورت تبارک ہو [illegible]
نال فرشتیاں سورت جھگڑے جو کوئی ناری ہو
ہنیں تاکرو قرآنوں باہر کر وعذاب بن خلاصی
ایویں سورت سجدہ جھگڑے میت نوں بخشاوے
زندگی مردے والی وچہ قبر دے ثابت پائی
جو کشف کرامت نال دسے کسے اوہ گل کھری آہی
یؤمنون بالغیب ایسے دا نام ہویا ذیشاناں
کل دا حکم نہ لگے اسنوں مسلا ستیں بھائی

جواب دوم

ست ہویا سفنے دیوچہ باغیں سیر کریندا
کدے ہسے کدے روے تے کدے اڈ چڑھے آسمانی
کھاوے پیوے خوشیاں کردا عجب تماشے تکے
سے وریہاں دے وچھڑے ہوئے ملدے سنے تائیں
محبوباں مطلوباں نوں گل لاوے گھٹ ملدا
جے منکر انکار کرے تا تری شہادت بھردی ہے
دو جا شخص نہ معلم کر دا حال ستے دا کوئی
جاگدیاں جویں حال ستے دا معلم ہوندا ناہیں
پند منیں موتے دی پھر جویں حال نائم دا پایا
جیہڑا مرے سو دیکھے مرکے حالت مردیاں والی
سورت ملک تے سورت سجدہ نت نبی سن پڑھدے
اک سورت وچہ قرآن شفاعت نال اوس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) لایا
ترییہ آیتاں اس کلمے تن سو اوپر ترییہ فرمائے
جے آکھیں دکھیاں مانے تن دن پڑھدا اسنوں کائی
ترییہ آیتاں سورت دیاں جن دے بھی تن عشری سارے

پھردا ملک گرائیں جنگل دریا جگت پھریندا
گلاں کردا پھر دا جھگڑے نال کسے دے جانی
کدیں مرے کدیں جیوے تے کدیں حج کریندا اکے
سے عقبے وچہ نیند رکھن نعمتاں ہون عطائیں
نال احتلام پھرے تن بستر پانی شہوت ڈوہلدا
تن آلودہ بستر گلا خاص گواہی بھردی
جو ورتے سر نائم جاگدیاں تس سار نہ ہوئی
ایویں اس عالم دا برزخ حال نہ معلم پائیں
زندیاں نوں تویں مردیاں سند احادیث معلم آیا
موتوا قبل ان تموتوا مرکے پاون راز کمالی
سفر حضر وچہ کدے نہ چھوڑی خبر عائشہ (رضی اللہ عنہا) تصیں کردی
جنا لجا سی وچہ جنت آیتاں اوس تریہہ فرمایا
تیراں سو اس حرف تمامی وچہ شمار دسائے
اللہ اسنوں صحت بخشے درالنظیم کو [illegible] ہی
چن نواں تک پڑھے جو اوسوں ماہ وچہ لفن گنائے

Marfat.com

فہرست مضامین تفسیر نبوی جلد نمبر ۱۵	نمبر صفحہ
جسنے سرکشی کی اور دنیا کو اختیار کرلیا ۔ ۔ ۔	۱۹۳
تفسیر سورہ عبس وتولی اور ایک درویش کا ذکر	״
درویشوں فقیروں کی عزت وعظمت امیر اور دنیاداروں سے زیادہ ہے	۲۰۰
تفسیر سورہ تکویر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۲۱۰
سورج و ستاروں کا بیکار ہوجانا اور وحشی جانور آدمیوں کے	״
ساتھ اکٹھے ہوجاویں اور زندہ درگور لڑکی پوچھی جائے	۲۱۱
ذکر حضرت جبرئیل علیہ السلام کا کہ کس قدر قوت رکھتے ہیں	۲۱۶
حضور نے انکو صورت اصلی میں دیکھا اور حضور غیب بتانے	״
میں دریغ نہیں فرماتے ۔ ۔ ۔ ۔	۲۱۷
تفسیر سورہ انفطار حال دنیا جب قیامت قائم ہو ۔ ۔ ۔ ۔	۲۲۰
تفسیر یاایہا الانسان ما غرک بربک الکریم الآیہ ۔ ۔ ۔	۲۲۱
کراماً کاتبین تمہارے لکھنے والے منشی ہیں جو اعمال لکھتے ہیں	۲۲۴
تفسیر سورہ مطففین کم دینا زیادہ لینا	
خرید و فروخت میں کمی بیشی کرنا تول میں	۲۲۹
ذکر سجین و علیین اور انکی تعریف اور دونوں کی جزا و سزا	۲۳۰
تفسیر سورہ انشقاق دائیں بائیں ہاتھ اعمالنامے ملنا	۲۳۷
اولیاء اللہ کا حل مشکلات کرنا	۲۴۰
تفسیر سورہ بروج وشاہد و مشہود اور قصہ اصحاب اخدود	״
برج اور ستاروں کا ذکر اور اصحاب اخدود ۔ ۔ ۔	۲۵۰
قصہ اصحاب اخدود جنہوں نے کھائیوں میں آگ سلگائی تھی	۲۵۱
تفسیر سورہ طارق ۔ ۔ ۔ ۔	۲۶۱
انسان کی پیدائش کیسے ہوئی پھر کیوں اکڑتا ہے	
کیا یہ خیال نہیں کرتا کہ میں کیا چیز تھا	۲۶۳
تفسیر سورہ اعلیٰ	״
اس اسم شریف کے خواص و فضائل و عمل ۔ ۔	۲۶۶
تفسیر سنقرئک فلا تنسیٰ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۲۶۹

فہرست مضامین تفسیر نبوی جلد نمبر ۱۵	نمبر صفحہ
تفسیر سورہ غاشیہ نام قیامت کا ہے ۔ ۔ ۔ ۔	۲۷۱
پیدائش شتر اور اسکے اوصاف اور ذکر پہاڑوں اور زمین کا	۲۷۳
تفسیر سورہ الفجر ۔ ۔ ۔ ۔	۲۷۶
راتیں کونسی ہیں اور بیان شفع اور وتر کا	۲۸۲
قصہ عاد و ارم اور ثمود و فرعون ۔ ۔ ۔	۲۸۰
انسان نعمت میں اکڑتا ہے اور تنگی میں	״
ناشکری ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۲۸۳
تفسیر یاایتہا النفس المطمئنہ ارجعی الی ربک الآیہ	۲۸۵
تفسیر سورہ بلد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۲۸۸
انسان کی تخلیق اور پیدائش کیسی عجیب بنائی ہے	۲۹۱
دو گھاٹیاں کونسی ہیں	۲۹۲
تفسیر سورہ والشمس سب سے بڑا وہ ہے	״
جسنے خدا کی اونٹنی کو قتل کیا ۔ ۔ ۔	۲۹۶
نیکی اور بدی کا الہام ہونا اور اس پر	״
عذاب اور ثواب مرتب ہیں	״
تفسیر سورہ واللیل	״
قصہ حضرت بلال اور انکو حضرت صدیق	
نے خرید کر آزاد کردیا رضی اللہ عنہما	۳۰۰
سعی اور کوشش تمہاری مختلف ہے	
اعمال میں یہ [illegible] ہیں ۔ ۔ ۔	۳۰۳
اتقی سے مراد حضرت صدیق رضی اللہ عنہ	״
مراد اور اشقی سے ابو جہل	۳۰۵
ولسوف یرضی حضرت صدیق رضی اللہ عنہ مراد ہیں	۳۰۷
تفسیر سورہ والضحیٰ یتام سورہ شریفہ	״
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل [illegible]	۳۱۰
حضور صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] کے بارہ میں [illegible]	

کرنیکا وعدہ ہوچکا جب آپ نے فرمایا کہ اگر ایک بھی میری امت سے دوزخ میں گیا تو میں راضی نہ ہوں
حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اوصاف جو قرآن و احادیث سے ماخوذ ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تفسیر سورہ الم نشرح

حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک نہایت وسیع ہے جسکی حدود نا محدود ہے اور اوس میں بارہ بادشاہ تختوں پر بیٹھے ہیں اور تمام عالم کی کارروائی کر رہے ہیں
کیفیت ظاہری صدر شریف حضور صلے اللہ علیہ وسلم
تفسیر ووجدک ضالاً فہدیٰ ۔ ۔ ۔ ۔
نعت شریف بطرز طویل ۔ ۔ ۔
تفسیر سورہ والتین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
اوصاف طور سینا اور خواص انجیر و زیتون ۔ ۔ ۔
تفسیر سورہ علق و آغاز وحی ۔ ۔ ۔ ۔
تصرف ملکی اور حضرت ورقہ بن نوفل کا حضور پر ایمان لانا
توجہ کے اقسام اور حضرت خواجہ باقی باللہ قدس سرہ العزیز کا نان بائی کو تصرف کر کے اپنی مثل بعینہ بنا دینا
حضور خدا تعالے کے شاگرد ہیں کہ بغیر لکھے پڑھے تمام علوم اولین و آخرین کے عالم ہو گئے ۔ ۔ ۔

تفسیر سورہ قدر

ملائکہ اور ارواح کا اس رات میں نزول فرمانا اور نماز اس رات کی اور دیگر مسائل اور تمام حساب و کتاب کا ہونا اسی رات میں ۔ ۔
تفسیر سورہ بینہ عبادت میں اخلاص سے عبادت کرنا، ریا و غرض خواص کے نزدیک شرک ہے ۔ ۔ ۔

[illegible] ״
[illegible] ״
[illegible] ״
پانچ [illegible] ״
تفسیر سورہ [illegible] ۲۴۲
اور اسکے [illegible] ۲۴۳
تفسیر سورہ [illegible] ۲۴۴
تفسیر سورہ والعصر [illegible] ۲۴۶
اور اسکی تفصیل [illegible] ۲۴۷
تفسیر سورہ ہمزہ [illegible] ۲۴۵
تفسیر سورہ فیل [illegible] ۲۴۸
و حضرت [illegible] ۲۴۹
تفسیر سورہ [illegible]
[illegible] ۲۵۰
اور [illegible] ״
تفسیر سورہ [illegible] ۲۵۲
تفسیر سورہ [illegible] ״
تفسیر سورہ [illegible]
تفسیر سورہ [illegible] ۲۵۷
تفسیر سورہ [illegible] ״
تفسیر سورہ [illegible] ״
[illegible] ۲۵۹

تعبیر خواب و[illegible]

جو شخص اکتالیس بار سورہ ملک پڑھے جملہ مشکلات اسکے حل ہونگے اگر لکھکر اپنے پاس رکھے جس مطلب کے واسطے نقش لکھیگا مطلب بر آویگا۔

تعویذ سورہ مذکور

٣٣٢٠١	٣٣١٩٤	٣٣١٩٩
٣٣١٩٦	٣٣١٩٨	٣٣٢٠٠
٣٣١٩٧	٣٣٢٠٢	٣٣١٩٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا

بہت برکت والا ہے وہ شخص کہ بیچ ہاتھ اوسکے کے ہے پادشاہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جسنے پیدا کیا موت کو اور حیات کو تاکہ آزماوے تمکو کہ کون تم میں سے بہتر ہے۔

با برکت اوہ ذات جدے ہتھ ملک زمین اسمانان
نعمت برکت وافر دائم والا خالق سائیں
جس موت حیات اوپایا تاتساں خوب طرح آزماوے
صاحب عظمت برکت والا اوس بنوں وڈیایاں
اوسے ذات راج حکومت لیتھے اوتھے سارے
نیکاں دی آزمائش کارن دنیا رب بنائی
بِيَدِهِ الْمُلْك اوس قبضے قدرت اہوں ہر شئے گھیری
عزت ذلت سختی علت موت حیات تمامی
کہن جویں وچ ہتھ فلانے شخص دے ہی کم سارا
باہجھ مکان جسم اعضاؤں غالب قدرت والا
جسم مکان جو آکھن رب داہوئے رد تمامی
بھی جو ذات صفات رسد یوچہ غیر شریک ٹھہراون
رب قادر جے چاہے خلقے لکھاں مثل نبی دی
جے جانے کسے مثل نبی سرور دے گذر سدھا یا
درستی ایہ ایمان سندی ہے نال نبی سرور دے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر جو ما شاء دکھیوبات
جو شئے اوس نہ چاہی اوہ نہیں قدرت ہیٹھ لیاہیں
ام شکل دنے دی وچ ہے موت نوں رب اوپایا

تے اوہ ہر شئے اپر قادر ہووہنار جو شاناں
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا وچ قرآن دوبارہ
جو تساں وچوں کیہڑا بہتر احسن عمل کماوے
اک کن تھیں جس خلق اوپائی بھی تہاں قوت کمایے
موت حیاتی پیدا کیتی ہے جس سر جھارے
تا وچہ ایس سفر دے کیہڑا کرکے مرنے کمائی
غلبہ قہر حکومت اکمل اعلٰے شان اوچیری
منع عطا ہور فقر غنا سب قبضے رب گرامی
بِيَدِهِ الْمُلْك توں وچہ قبضے رہدے کل [illegible]
ہر حاجت مخلوقاں مولے مالک پاک [illegible]
جو محتاج خلق دیوانگ ہے اوہ [illegible]
اوہ بھی رد ہوے بھی اسمٰعیلیے جو بتلاون
اسمٰعیل دے چیلے دل وچہ رکھن ایہ پلیدی
یا من ہے یا ہوسی اگے تس کا فرمایا
معتمد فی المعتقد وچہ انجے جیہراں کردے
وچہ مشیت جو شئے اوسپر قدرت ربدی ثابت
جھوٹھ خلاف نہیں شئے کہی قدرت ہیٹھ [illegible]
سیاہی ہور سفیدی نوں کٹھا وسے یو چہ [illegible]

باز وچار اوس میٹھ عرش اک تخت الٹے تک آیا
اوہ جبدے پاسوں گذرے یا جو سنگھے اوس اکیرا
مرن جیون ہے گھر دنیادا اور اک ایتھوں جاناں
گھوڑے[1] ابلق شکل حیاتی زندگی جستھیں آوی
اوسے گھوڑے دی کھر سیٹھوں سامری خاک اٹھا ئی
جاں مرکب جبرائیل ہوراندا ایہ تاثیر دکھاوے
اوہ خادم درگاہ جاں ایہ رکھی شان شرافت
میڈھے شکلوں موت ہلاک کرن سنہ دوزخ جنت
خوف مرن دا رہے نہ جنتی ناریاں آس خلاصی
ذاکر زندیاں وانگ تے غافل مردیاں وانگ بتائے
عالم زندہ جاہل مردہ وچہ قرآن اخباراں
رب آزماوے کون تساں تھیں احسن عمل کماوے
وچہ فرمانبرداری کردا کہڑا بہت شتابی
یا بہو نہہ خالص بہت چنگیرے کہڑا عمل کماندا
خالص اوہ جو محض رضا خدا دے کان کچھوے
چنگا نیک موافق سنت جو جو عمل کمایا
یا کہڑا بہو نہہ مرنا اپنا دائم یاد کریندا
خدمت اوکن مگر بت ہاں ترا خدمت کنند
رب دا ازماون ایج ناہ جو علموں جہل کماوے
بلک ازماون معنے ایہ جو ظاہر کر دکھلاوے

اگے لہندے تک پہنچا ایں ...
اوہ ترت مرن جیوان ہوون جن ...
نے عقبے ہے گھر بدلے دادائم جتھے ٹکانا
جبرائیل نے ہو بیغمبر وا ستے چڑھ سہاری
جستھیں وچہا زندہ ہویا اوس حیاتی پائی
جبریلے دا آقا پھر اوہ قوت کیڈ رکھاوے
شاہ رسل دی دور گئی پھر منزل شرف کرامت
حضرت یحیے[صلے اللہ علیہ وسلم] ذبح کریسی اوسنوں اہل فتوت
دوزخ جنت دے سنہ ایں موت نہیں کوئی پاسی
رب دی زندگی اس کا کن جو بندہ عمل کمائے
تے موت حیاتیوں مہرے سدے عمل کرداے پایا
حراماں ربدیاں کولوں کہڑا بو نہہ پرہیز کماوے
مرفوع روایت ابن عمر تھیں وچہ سراج صوابی
بن اخلاص تے نیک نہ کردا رب قبول سوہاندا
رو ریا نہ مطلب حاجت کرکے عمل گنیوے
یا ازماوے دنیا تائیں کسنے مگروں لاہیا
بہتا ڈرے آتھوں چنگی استعداد رکھیندا
چاکرا وباش تا سلطاں ترا گردد غلام
اور ناں تے انجام کمی دا پتہ نہ کوئی پاوے
جوانج عمل کرے اوس بدلہ موافق اوس تھیں آوی

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ

اور وہ غالب ہے بخشنے والا جسنے پیدا کیا۔ سات آسمانوں کو اوپر تلے نہیں دیکھتا ہے تو بیچ پیدائش رحمان کے کچھ فرق

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ

پس پھیر لیجا نظر کو کیا دیکھتا ہے کچھ شگاف پھر پھیر لیجا نظر کو دوبار پھر آویگی طرف تیری نظر

خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيْرٌ ذلیل اور وہ تھکی ہوئی۔

عزیز غفور اوہ جس انہر ست اوپر تلے اوپائے
پھیر دوسرا نظر کیا تینوں کتے شگاف دساوے

وچہ پیدائش اوسدی تینوں ناہ کجھ فرق دسائے
پھیر دوبارہ پھیر نظر نوں دوجی وار تکاوے

پرت آوسے گی نظر تیرے ول مڑکے تھک تھکا کے
اپنے نافرماناں پاسوں بدلہ لیوں ہنسارا
تہ بتہ سبھ تلے اوپر اوس انبر ست بنائے
ہر طبقے وچہ رہن ملائک ربدی کرن عبادت
کاریگر کس حکمت راہوں نوری تینوں تالی
مل مل اکھیں پھیر دوبارے صنعت نظر دوڑائیں
عیب قصوروں پاک تمامی جو شے اوس بنائی
جیوں جیوں ویکھیں صنعت اوسدی اپنی نظر جما کے
دنیا دا آسمان زمرد سبزوں نام رقیعا
انبر دوم سونے دا اوسدا نام قیدوم بھائی
دو دو لکھ اگے ہر اک دا تابع ملک الاون
خازن اوسدا تن لکھ ملکاں اوپر حکم چلاوے
فلک چہارم چاندیوں اوسدا خازن جو ہے آیا
اگے ہر ہر ملکے کارن لکھاں چار وچارے
اوسدے خازن سندا تابع پنج لکھ ملکا بھائی
چھیواں انبر موتی سندا نام عادوس پیارا
اگے ہر ہر سندا تابع چھے چھے لکھ فرشتہ
اوسدے خازن کارن ست لکھ تابع ملک بنانے
نظراں تے تن ساریاں لکھدے عالم اہل نظر دے
نظر ماندی ظاہر حسن اوپرے پوندی جا کے
نظر دوجی حکماواں تکن ہر ہر وچہ امر دے
نظر تریجی عارف لوکاں جو جانن خود جاناں
ایہہ تعلیم الٰہی عارف صادق طالب تائیں
بعد کمال علم دے حادث جہل جے ہووے لداہیں
مڑ مڑ نظر دوڑایاں پہنچے طالب منزل تائیں
تن واری تکرار کرن تھیں عقدے نے کھل جاندے
جتنیاں دے سبق کن جدا وہ چند وارد وہراندے

زور آور اوہ مالک عزت عظمت وال بھہا کے
توبہ کردیاں اوگنہاراں فضلوں بخشنہارا
ہر اک وچہ وتھ پنجو سالاں موٹے اوتنی پائے
تسبیحاں تہلیلاں اندر لگے اہل سعادت
ذرے ذرے دے وچہ حکمت بھری ہوئی رحمانی
وچہ پیدائش اوس خالق نقص نہ ملک کداہیں
اوسدی چیز بنائی اتے انگل دھرے نہ کائی
وچہ اوسدے کوہی نقص نہ لبسی نظر تھکے گی آ کے
اسمٰعیل فرشتہ اوسدا ہے دربان فصیحا
در پر جو دربان ملائک دو لکھ تابع بھائی
نام تیجے زبلوں اوہ مرمر کنوں سفید بتاون
ہر ہر ملک اگے لکھ تن تابع وچہ رکھایا
چار لکھ فرشتہ اوسنے تابع وچہ رکھایا
ہے یاقوت سرخ دا پنجواں فلک عیان سوہا رے
ہر ہر اگے تابع پنج پنج لکھ ملائک بھائی
خازن اوسدے سندا تابع چھے لکھ ملک سہا
جوہر کنوں سفید انبر ہے ستواں صاف نوشتہ
اگے اک اک سندے تابع سب ست لکھ
اک عاماں نظر اک نظر [illegible]
استاکار مناون واحد خالق پاک بھبا کے
قدرت رب دلائل ہو رمصالح نال فکر دے
جہل قصور عجز وچہ پھسیاں کرن اقرار سوہانال
دائم دے ترتیب کماں نوں بنداوچہ اصلاحیں
ہر عالم تے عارف لئی سرمایہ اوہ دکھواہیں
اکواری جے حل نہ عقدہ نظر دوبارہ پائیں
تاکو تاک دعا دہ ہیاں طالب مطلب پاندے
طالب ارے نہ تھکن آخر نظر افضلوں پاندے

Marfat.com

جو طالب ہدوا ایتھوں مڑیا طلب کجی اوس ہوئی ‏ | ‏ ...ل ہندا ان ...

مڑ مڑ کرن نظارا دلبر سند ا مال طلب دے سنے ‏ | ‏ ...سٹ سہارے ...

تنگیاں تنگ تلواراں طالب قدم نہ کجھ کھسکائے ‏ | ‏ پر تن ہار نکماں طالب ...

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا

اور البتہ تحقیق زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو ساتھ چراغوں کے اور کیا ہمنے اوسکو مارنا واسطے شیطان کے اور تیار کیا واسطے

لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

انکے عذاب جلنے کا۔ اور واسطے اون لوگوں کے کہ کافر ہوتے ساتھ رب اپنے کے عذاب ہے دوزخ کا اور بری ہی جگہ پھر جانیکی

ہیڑے دے اسماں سجلے نال جڑے ہے چن تارے
شیطاناں دے مارن کارن تیر بنائے سارے

سخت عذاب دوزخدی اونہاں کان تیاری ہوئی
جو رب اپنے تھیں منکر تنہاں عذاب جہنم سوئی

مندی جگہہ پھرندی دوزخ ناہ اللہ دکھلائے
چن ستارے نوروں روشن ہر اک جان لائے

وانگ قندیلاں ٹنگے ہوے نور دیے چمکارے
وچہ ہنیریاں دے راہ لبھن گم تھین بیچارے

ایہ دنیا دے اسمان اوپر یا کرسی سنگ لٹکائی
یا سنہ دہرت فلک جتھہ ملکاں سنگل گھت چڑھائے

كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ فلک وچہ نے ایہہ پھر دے رہندے
ایہہ مذہب اہلسنت دا وچہ ستیں فلکیں رہندے

سبعہ سیارہ تے ست تارے اُپر فلکاں ستاں
ایہ گردے نت گردش پھرن آسمان نہ ہرگز متاں

اسماناں جو بھوندے آکھن اوہ مخالف سارے
اہلسنت دے مذہب کولوں دور گئے ہتھیارے

موثر ذاتی کہن ستاریاں مشرک لوک نکارے
سعادت ہور نحوست رب دی طرفوں سمجھ پیارے

رب تاثیر پائی وچہ تاریاں بھلے برے اکھوں
اسوچہ حرج نہیں جے اصلی نظر خدا اول رکھن

فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ نالے فرمایا
سورت قمر اندر نالے وچہ سورت ہور الا...

نے شیطاناں دے مارن کارن تارے تیر بنائے
تا جاں تھیں طرف آسماناں ہرگز کوئی نہ جائے

یا انسان شیطان نجومی غیب جو دین خبر ال
تاریاں سمجھہ موثر ذاتی بن خالق اعتبار ال

تارے ڈگ نہ وجن سرخود بلک او مشعلے مارن
آتش دے شیطاناں نوں جاں چڑھن اسماں شمارن

اَصْحَابِي كَالنُّجُومِ حضرت شاہ رسل صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
یار میرے نے تاریاں وانگوں نورا ونہاں بن آیا

فَبِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ ٹرسوجیدی وچہ روشنائی
وچہ ہنیریاں دے راہ پاسی اوہ ہدایت راہی

اہلبیت نبی سرور صلی اللہ علیہ وسلم دے کشتی نوح نبی دی
جیہڑا چڑھ بیٹھا وچہ اوسدے بچسی چنڈ تسی دی

اتے ملاح اوس کشتی سندے ہن اصحاب گرامی
باجھہ ملاح نہ کشتی چلے سمجھن راز تمامی

جے چاہو طوفانوں بچنا آل اصحاب منا وُ
منکر اصحاباں دا جیہڑا خاک اوہ ہو ...

منکر لوکاں کارن دوزخ جاگہ بری مندیری
سخت سزائیں پاسن اوسدن اوہ کافر ہیری

إِذَآ أُلْقُوا۟ فِيهَا سَمِعُوا۟ لَهَا شَهِيقًا وَهِىَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ ٱلْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ أُلْقِىَ فِيهَا

جب ڈالے جاوینگے بیچ اُسکے سنینگے واسطے اوسکے چلانا اور وہ جوش کرتی ہو گی قریب ہے کہ پھٹ جاوے غصے سے جب ڈالی جاوی گی بیچ

فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ اسکے کوئی جماعت پوچھینگے اونسے چوکیدار کیا نہیں آیا تمہارے پاس ڈرانیوال

جاں وچہ دوزخ ڈالے جاسن منکر مشرک بھارے — نال غصے دے دوزخ اگوں کجھ غضب امارے
آکا وڑ وچہ دوزخ اوسدن وت مروڑے کھاوے — ہیبتناک آوازہ سگواں کھوتے وانگ اڑاوے
سخت غضب تھیں لال ہوویگا رنگ جہنم سارا — گولے وانگ پھٹے گا قہروں گھتے شورکارا
تے اوہ جوش خروش کریگا جیونکر دیگ ترلے — بہت پانی وچہ دانے تھوڑے بیتر کرن اگ جامے
دوزخیاں دا ٹول جاسی جاں دوزخ وچ سنایا — جیلخانے وچہ اوس قادر دے پاس دکھ سوایا
چوکیدار جہنم دے تدکرن سوال تناہاں — دنیا وچہ کیا تساں پاس نذیر آیا ہاں
یعنے کوئی پیغمبر آیا پاس تساں یا ناہیں — اجد ایہ عذاب اوہناں کھول سنایا سی یا ناہیں
جواب اہناں ملکاں نوں دین اج کافر ال النار — جیوں وچہ اگلی آیت کیتا خالق نے اظہار

قَالُوا۟ بَلَىٰ قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ ٱللَّهُ مِن شَىْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِى

کہینگے ہاں بلکہ آیا تھا ہمارے پاس ڈرانیوالا پس جھٹلایا ہمنے اور کہا ہمنے نہیں اوتارا اللہ نے کچھ نہیں تم مگر بیچ

ضَلَٰلٍ كَبِيرٍ ۝ گمراہی بڑی کے

چوکیداراں نوں پھر اگے روکے پھیر سناندے — بیشک آیا پیغمبر سانوں رب پیغام پہچاندے
پراساں اوہناں جھٹلایا کہیا نہ رب کوئی چیز اتاری — نہیں ہوتیں مگر وچہ وڈی گمراہی بھاری
آکھن نبی آسنتے کل احکام احوال سنائے — دوزخ جنت خبراں دتیاں امر نہی بتلائے
پر ناہ اساں یقین کیتا سگوں سی انکار کمایا — ہے ہو بھیڑ گئے نال محول ...
کہیا کدوں کتاب تساں تے اُتری سی آسمانوں — ایویں مکر فریب بنا کے ...
سانڈے وانگوں بشر بھلا کد راہ اسانوں پائے — بشر بنا کے اپنے بہاد دوزخ ڈرسے لائے
اے بھائی تیرے یقین پچھین اندر حشر دیہاڑے — واعظ پند نصیحت والا نہ آئے پاس تمہارے
کیا نہیں سی اوہناں دسیا ایہ شے رب حرام بنائی — تے ایہ چیز حلال دنیا توں جیہ فرق تمیز کرائی
ایہ کم روا شریعت ایہ کم جائز ہے یا ناہیں — ہے کویں لائق کران اسانوں کس کار نوں شرع سانبھ
بہتے وعظ سنے پر اوپر اوسے عمل نہ کینا — پڑھ کے علم دلیل نہ بہت سدا راہ دلیتا
ہوئی چوڑ ترلی پڑھ کے جیتا عمل نہ آیا — دنیاداراں کیا کوئی جدہ نوں ایہہ ظلم کمایا

وَقَالُوا۟ لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِىٓ أَصْحَٰبِ ٱلسَّعِيرِ

اور کہینگے اگر ہوتے ہم سنتے یا سمجھتے نہ ہوتے ہم بیچ دوزخ والوں کے

کافر سنکرا وسدم اگوں کہن فرشتیاں تائیں
جے سندے یا سمجھ کریندے دوزخ اجے نہ جاندے
لعنت ربدی دوزخیاں نوں جنہاں بازی ہاری
وچہ ظاہر آیت سنن تے جانن نال نہیں چھٹکارا
لوکنا نسمع سندے جے اسیں سنن قبولاں
جو گل سنکے منے ناہیں سر پھیرے انکاروں
جے اسیں پیغمبراں دا کہیا سندے ہینے من دے
سائل نوں مسئولوں جیدم عدم اجابت ہوئی
ہنیں تے کافر سخن رسولاں سندے آہے بھائی
بولیا قبراں والیاں دی اہی اسیں نہیں سن سکدی
برزخ والیاں دی گل اس عالم دیاں نا سینوے
قبر ولے دی بولی جاں اساں سننے وچہ نہ آئی ہاں
اوہ بلکہ زندیاں نالوں بہتر سنن نبی فرمادے صلی اللہ علیہ وسلم
ایہ مسئلہ ہے پچھے گزریا اندر ہنی جائیں
اہل قبور جے بولیا سنئیے تاں اے اہل ایماناں
او نقل یا اسیں جان لیندے جو دتی پند رسولاں
پر نقل عمل کرن ہی جانن ولداصرف نہ جانن

ہائے افسوس آکھی …
قائل ہون جرم دے دوری کارن دوزخیاں دے
بری تنہاں کرتوت جنہاں نے پائی ذلت خواری
ایمان اسلام اعمال ہوسنے نے شرطاسدیوں چیارا
قبل نکیا سکے جاں تاں سنیاں حکم رسولاں
اوسنوں کہن نہ سنیاں تاہیں کافر کہن بچارا
تاں اج دوزخ وچہ نہ پیندے مومن مسئلہ کہن دے
اوسنوں کہن نہ سنیاں جاں سن کرے قبول نہ
پر سنکے جد ایمان نہ آندا سنیاں تاں تد وی اہی
تے منکر آکھن ولی نہ سندے کوڑ بولادے بکدے
مگر اوہ آپوں پورا سندے فرق نہ کجھ کجھوے
گویا او سن سنیاں نہیں تے سندا ہے اوہ بھائی
مگر او ہا ندا ساڈے کناں وچہ آواز نہ آوے
آواز نقارا ڈہی پوری سندے شک ہرگز ناہیں
ایمان آمن بالغیب نہ رہندا ایہوں آیت وچہ شاناں
تاہیں دوزخ وچہ نہ پوندے ہوندے وچہ مقبولاں
جاں جان کراہن عمل نہ کیتا سکھ کویں اوہ مانن

مسئلہ ثبوت تقلید اہل حق

لوکنا نسمع کہن جے اسیں مقلد تصنیف دے
معلم ہو یا ایہاں مقلد ہے مقبول پیارے
نسمع ہے تقلید تے نعقل ہے تحقیق امر دی
حلقہ تیرا سی جو ہوندوں مومن خاص الخاصوں
خلق دلوں خالق دل کھڑدوں راہ ہدایت والا
مرنوں پہلے دنیا دے وچہ کیوں گئے فساد
غریباں مسکیناں دے اپر کرنا ظلم ہٹاندوں
دین جواب اساں سنیاں سکے وعظ نصیحت پیندوں
کفاراں دا حال ایتھوں تیک اٹھی

یا خود اسیں محقق ہوندے دوزخ نا ہ سڑ سیندے
مقلد چوہاں اماماں نالے اسو چہ داخل سارے
روح معانی دے وچہ دیکھن ظاہر خبراں کردی
ملک اتے ملکوت اندر کجھ کردوں نظارے سوہنے
یا دخدا دیوں ذکر قرآنوں کردوں قلب اوجالا
توبہ استغفار کریندے عذر ہوندا دل شاداں
تا عذاب عقبیٰ دے کولوں راہ خلاصی پاندے
پر کجھ عمل نہ کیتا دستے سنگوں ہوئے دوچنداں
اگوں نیکوکاراں حالا ذکر ہوندا ہے بھائی

Marfat.com

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

تحقیق جو لوگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے بن دیکھے واسطے انکے بخشش ہے اور ثواب بڑا

جیہڑے رب اپنے تھیں ڈردے بن ڈٹھے غائباناں — کان اوہناں دے بخشش نالے وڈے اجر جواناں
جیہڑے لکویں ظاہر اپنے رب تھیں لوک ڈریندے — ڈرنے سنگ تنہاں یاد کیتا رب نال ایمانیں کہندے
تا معلوم ہووے ڈر رب دا ہے مقصود ایمانوں — نا مشروع حرام تمامی چھوڑن دلوں بجانوں
صدیق عمر عثمان علی تے سعد سعید عبیدہ — طلحہ زبیر اتے بن عوف اہناں کان جنت وعدہ
حسن حسین تے ان بہشتیاں خود حضرت فرمایا — رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ دساں بیا ربا ندحق آیا
لا تخافوا خوش و فارسند ہے جو کہ ڈرتا ہے مبارک بندہ ہے — جو نہیں ڈرتا وہ نادانوں سے ہے جو کہ ڈرتا ہے وہ دانا ہے
پرہیزگاری رستگاری لائی ہے بندے خائف نے خلاصی پائی ہے — رافنا بر بے خدا ذوالجلال ❊ دلمیں ہر دم رکھے ہیں بس کمال
خوف مولے کا کیا جس دل نے بس — اوسکو نفسانی رہے پھر کیا ہوس
اج روایت وچہ تفسیراں کافر بے بنیاداں — شان نبی وچہ بے ادبی دے بول بکے ناشاداں
کافر سمجھن اہناں گلاں دی خبر نبی نوں ناہیں صلی اللہ علیہ وسلم — خبر نہیں جو وحی اوہناں تے بھیجے خلق سائیں
جدان بیبے اوہ ہوں اکٹھے حضرت موقعہ پاکے — ہو بیہاوہ گلاں سگویاں وسن وچ وجا کے
کفاراں تاں کہیا چپ بیٹے گلاں کرہو بھائی — تاں جے رب محمد سندا سنے کلام نہ کائی
نازل کیتی اوس دم خالق اگلی آیت ساری — علم الغیب خدا نوں سے تس کیوں ہوا انکاری صلی اللہ علیہ وسلم

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

اور چھپاؤ تم بات اپنی یا پکار کر کہو وہ جانتا ہے سینے والی بات کو کیا نہ جانے وہ جسنے پیدا کیا ہے اور وہ باریک دیکھنے والا ہے

تسیں ہولی کرو کلام یا اچی بولو اوہ بولا دے — جانہارا وہ بہیت دلاں دے جو سینیاں اندر
بہلا کیونکر جانے جسنے خلقی کل او کائی — تے اوہ لطیف خبیر نہا وستیں ...
دانا بینا شنوا صاحب قدرت عظمت والا — پکڑی دتی بہی کیتا اوس معلم اید تصرف سالا
عارف نوں ہے لائق ظاہر باطن اپنے تائیں — رکھے پاک ہمیشہ خدا اول نظر نہ کرے کدائیں
ظاہر باطن ہووے اوسدا اکو جیہا سارا — مکر فریب تے حسد عجب نہیں پکڑے دور گزارا
انساناں دی پیدائش دا پہلے ذکر سنایا — پھیر عذاب کفار تے اوہناں دی مے جایا
پھیر مومناں حال تے نعمت بہت ذکر خدا فرمایا — فائدے پھیر زمین سنائے جو وچہ دہرتا و بایا

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝

وہ ہے جس نے بنایا واسطے تمہارے زمین کو فرش پس چلو بیچ راہوں اسکے کے اور کھاؤ رزق اسکے سے اور طرف اوسکے ہے اٹھنا

اوہ خالق جس کان تساں دے نرم زمین بنائی — پھیرو ٹرو وچہ راہاں اوسدیاں جو ہر خواہش آئی

نالے رزق زمین دے کھاون پونتے سارے
قدرت تھیں کیا فرش زمین اکر کے نرم وچھایا
الٹا پلٹا واہاں بیجاں جیونکر مرضی ساڈی
سخت نہ کیتی ڈاہڈی جیستھیں دقت نظری آوے
کرد عمارت کھیتی آون جاون کان تجارت
ایسے وچوں پیدا ہوئے ایسے وچ سمانان
قدرت تھیں جس پیدا کیتا ایہ اڈنبر یارا
کارخانے جس نے ایہ خلقے کیا پھر اوسدے اگے
رب نوں خوب پچھان نہ ہرگز کریں نافرمانی

اوڑک اوسے تھوں دے دل نسبہ دے ہنے پھیر ادہار
سیر کرو وچہ اوسدے جو ہر قسم دلاندا آیا
عذر نہ کردی دہرت بیچاری قدرت عجب خدا دی
ناہ ایہ نرم اجیہی جسو چہ قدم ساڈا دہسن جادے
نعمتاں کھاؤ دہرتی والیاں خوش رنگ اک مہلت
تک تک قدرت اوس مولے دی عقل حیران انساناں
اوسے دے ول پرتے مڑکے املا پچھلا سارا
پھیر دوبارا کرن تساڈا کیا اوس اوکھت لگے
تا عزیز ہوویں تے ہوسی دور زلت حیرانی

ءَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ
کیا نڈر ہو تم اسشخص سے کہ بیچ آسمان کے ہے یہ کہ دہسادیوے تمکو زمین میں پس اوسوقت وہ پہٹ جاویگی یا نڈر ہوگئے تم اوس ذات سے جو آسمان میں ہے
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝
یہ کہ بھیجے اوپر تمہارے مینہ پتھر ۔ پس البتہ جانوگے کسطرح ہے ڈرانا میرا اور البتہ تحقیق جھٹلایا ان لوگوں نے جو پہلے اونسے تھے پس کیونکر ہوا عذاب میرا

کیا اب خوف ہوئے او تسھیں جس شاہی وچہ اسماناں
کیوں رب بے خوف ہوئے او ستھیں تسیں جس قدرت وچہ افلاکاں
پھیر زمین کینے اد سو لیے لیجاوے تساں تھلے
جیوں قارون گھیریا اینویں لے دہسا کافراں
جانوگے پھر کیونکر ساڈا غضب عقاب الٰہی
یعنے جسدی قدرت شاہی وچہ اسماناں سارے
استھیں پہلے قبل تساں جو گذرے اوہناں جھٹلایا
ایہ گل اگے کہندے آہے کافر مشرک بھارے
تا ارشاد خدا فرمایا سن ایہ بات نرالی
بل وچہ دے دہسا تسانوں ہیٹھ زمین دوراڈے
اکناں تے پتھر برسائے اک مارے تند واؤں
وچہ دنیا تے عقبے ہون عذاب تساں ہی بھارے
گونا گون عذاب ہوئے اہناں کجھ وچہ دنیا نکھیرے
مَن فِي السَّمَاءِ وچوں ایہ گل کرے اعتقاد نہ کوئی

بھیجے تساں وچہ زمین دہساوے ناں غضب سبحاناں
بھیجے تساں مینہ پتھراں دا بھیجے ہون عذاب کراں
یا پانی غرق کرے جویں ڈوبے لے نیچے دل جیلے
تفسیر اندر یعقوب جو چرخی ذکر ہویا اظہارا
لوط نبی دی امت وانگوں جیکر ہووے تباہی
با غلبہ اسمانے عرش کرسی اندر ملک جو سارے
پھر ہوئی کویں بات تہاں جہاں ہی انکار کیا یا
اسماناں دا مالک اللہ دہرتی تے بت سارے
اے ملعونوں جاتا ناہیں تساں خداوند والی
غضب میرے تھیں کینے دہرتی ڈاہڈے قہر اساڈے
اک باندر اک سور بنائے تسیں بہی قابو آؤاں
رکھا مول نہ کہا ہوہ ہوسن فیصلے جلد تمہارے
بعضیاں پہنچیا آ سمانوں کڑک عذاب بتیرے
جو اسماناں وچہ سنداں دی جگہ لینے ہے ہوئی

لکھوی بھی خود زینت اندر ترجمے وچہ اخبات صے
(سورہ انعام ص کے ترجمے میں)
اوس کھاون پیون ہول نہ حاجت پاک ماں مکانوں
بارک اللہ دے وچہ انواعیں بھی لکھوی لکھیائی
کو آکھے رب آسمان دے یا ہر جا خدا
رسالے شیر شریعت وچہ بھی نور محمد لیایا
اوسدا شعر بھی نقل کران اک کارن حق ظہاراں
کہے جو طرف اُپر کی خدا ہے
وچہ تفسیر محمدی اسدے الٹ پایاں اوس تھاں
تے مولوی اسمٰعیل کہیا تنزیہ نہ مان مکانوں
اسیں بھی جو ہن رسالیاں دے وچہ لکھدے پڑھدے آہے
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا حاشیہ ایہ لیایا
وچہ فیروزپورے دے اکدن حضرت پیر قصوری
(قدس سرہ العزیز ۱۲)
مولوی ہوراں دے ہمراہ بھی آہے اوس دیہاڑے
غلطی دا اقرار کیتوس جو میتھوں غلطی ہوئی
وچہ تقدیس وکیل ایہ واقعہ حرف بحرف تمامی
تفسیر محمدی دی پھر لکھوی ناہ اغلاط نکالے
ایہاں بچاون کارن لوکاں وہ واقعہ سب لکھا ہے

(انواع بارک اللہ)

لکھ گیا رب پاک زمان مکانوں بن وسوا ہے
ایہ کافر سبھ کجھ ثابت کردے ثانی دین ایمانوں
رب آسمان اوپر جو جانے سو ہے کافر واہی
ایہ دوویں کلمے کفر دے اللہ پاک جا
(جل شانہ)
لکھوی نے کر صحت اوسدی تحقیق آپ چھپایا
سن بیبا کن دیکھے تا کوئی رہے نہ شک غباراں
نہ مومن ہے وہ کافر ہے بلا ہے
کفریا گل ناحق لیکے اسمٰعیلوں مثال
حقیقی بدعت وچہ شمار خلاف حدیث قرانوں
ہن اللہ سمجھ دے کیوں نہیں جان بچاون کوراہی
عقیدے پہلے اہلسنت دیوں توبہ توبہ الایا
ایسے مسلے نوں اوستاں کیستی پکڑ ضروری
مناظرے وچہ ہویا تنگ کہ ہمراہیاں سنگ ساری
اسدی جا اصلاح کرسیاں گل خلاف جو سوئی
حضرت صاحب جا چھپوایا سبھ بن خاص عوامی
کفر ہوے سنگ جندے نالے دین دستہوں گالے
ہو بہو تد جانن مومن لکھوی والیاں سکھاں

حمد و صلوٰۃ کے بعد عبدہ الحقیر محمد غلام دستگیر ہاشمی کان اللہ لہ اہل اسلام کو اعلام دیتا ہے

اس عاجز نے رسالہ تحقیق تقدیس الوکیل کے اخیر میں مجمل کیفیت اوس مباحثہ کی جو مولویان لکھوی سے فیروزپور میں ہوا تھا۔ اسطور سے لکھی ہے کہ مولوی حافظ محمد صاحب نے پہلی گفتگو دکھانے بعض کتابوں کے بعد فرمایا تھا کہ ہم اپنی تفسیر محمدی کے مسودہ کو درست کر لینگے اور مسئلہ استقرار برعرش نکالدینگے اور بعد تحقیق تام اون اردو ابیات پر جو رسالہ تحقیق تقدیس الوکیل کا خلاصہ ہیں اپنی مہر بھی لگا دینگے پھر دوسری مجلس قال میں حافظ صاحب موصوف خاموش اور دیکھا وزیر ان اور برادر اور مباحثہ سے ہم آغوش ان دونوں کی تقریروں سے سب پر ظاہر تھا کہ یہ صاحبین سینہ زور ہیں اور اس تعصب سے یہ مراد تھی کہ تفسیر جلالین اور اتقان سے مسئلہ استقرار اپنی سند کیواسطے ملاحظہ کروایا اور ایک دو سطر اوس کے پیچھے تھا اس بات کا بیان تھا کہ یہ خلاف عقیدہ اہل سنت اور مجسمہ کا مشرب اور ملت ہے اوسکو سنایا اور تنبیہ کر کہی کہ اے ولی والا نے سمجھانے پر تنازعہ نہ ہونے کا بھی کہ اس

سے اوسپر اعلان پایا اور نیز عبارت غنیہ میں آیت استوی علی العرش پڑھ کر اسکے ترجمہ میں علی الاطلاق
طور داخل فرمایا کہ لوگ جانیں کہ یہ لفظ غنیہ میں ہے حالانکہ یہ کلمہ اوسمیں مفقود ہے۔ فقیر نے
سب کو معلوم کرایا کہ یہ نظر انصاف سے مسدود ہے۔ اور پھر جب اس خاکسار نے تحفہ اثنا عشریہ سے
سب کو لفظ بلفظ سنایا کہ مکان اور جوارح رحمان کے لیئے ثابت کرنے خلاف اہلسنت اور شیعوں سے
ہی مردود فرقوں کی ملت ہے اسپر فریق ثانی سے سوائے اسکے اور کچھ نہ بن آیا کہ یہ کتاب شاہ
عبد العزیز صاحب کی نہیں ہے۔ اگرچہ اس محفل میں دوسرے علما عقلا موجود تھے۔ مگر راقم نے صرف
حافظ صاحب اونکے والد سے اس انکار کی بابت استفسار کیا تو اونہیں نے سب کے روبرو میری
کلام کی درستگی پر اقرار دیا۔ یہ مختصر بیان ہے اوس تعصب کا پھر بعد قال و مقال تخمیناً تین گھنٹے
کے احقر نے عبارت شرح فقہ اکبر جسکا یہ مضمون ہے کہ جو شخص خدا سبحانہ کے لئے جسم اور مکان
ثابت کرے وہ یقینی کافر ہے پیش کی تو اوسپر سب لکھوی مولویوں نے اپنے العبارکر کے اوس سے
ہم عقیدہ ہونے پر اتفاق کیا اور استقرار وغیرہ مسائل مجسمہ سے رجوع کیا اور اس طرز کو چھوڑ دیا
اور حافظ جی نے تب فرمایا تھا کہ فقیر مطابق اونکے اپنے مکان سے لکھ لایا تھا اور وہ پرچہ بھی
دکھلایا تھا اور اپنے العبدات کو اخیر رسالہ میں چھاپنے کے واسطے اذن عام فرمایا تھا۔ فقط اور
اوس گفت و شنود میں راقم نے فتاویٰ عالمگیریہ سے سب کو سمجھایا تھا کہ درصورتیکہ صفات متشابہات
سے جوارح اعتقاد نہ ہوں تو بعضوں کے نزدیک انکا فارسی میں ترجمہ کرنا درست ہے اور بعضے کہتے کہ بہر طور
ترجمہ نادرست ہے اور اسی پر فتویٰ ہے اسیواسطے ہمارے عقاید کی کتابوں میں مثل معتمد فی المعتقد
وغیرہ میں لکھا ہے کہ صفات متشابہات کا ترجمہ روا نہیں۔ چنانچہ اوسکی تفصیل تقدیس الوکیل
میں موجود ہے۔ پس جب یہ رسالے چھپکر مشتہر ہوئے تو محی الدین حافظ صاحب کے فرزند نے احقر کو
ایک خط لکھا جسکا خلاصہ یہ ہے۔ کہ ہم نے فیروزپور کے مباحثہ میں اقرار فوق العرش وغیرہ لکھدیا
تھا اور ہمارے نزدیک ترجمہ سب صفات متشابہات کا ہندی فارسی میں جائز ہے چنانچہ تم نے اوس
جمع میں مان لیا تھا پھر ہمکو متعصب کیوں لکھا اور ہمارے والد ماجد پر کیوں جھوٹا افترا قائم کیا فقط
اب یہ خاکسار اسبات کا دعویدار ہے تو مولوی محی الدین نے اس اپنے خط میں جھوٹ لکھا اور حق کو طاق
نسیان میں رکھا ہے۔ پس حقیر اون دینی بھائیوں کی خدمت میں التماس کرتا ہے جو اون دونو گفتگو یا
ایک میں شریک تھے کہ انصاف اور حق پروری کے روسے اس تحریر کے نیچے ادا شہادت کریں۔ کہ اوپر
کی میری تحریر بلاشبہ صحیح و درست ہے یا اوسمیں کچھ جھوٹ ملایا ہے اور کسی کے حق میں کوئی افترا بھی
سنایا ہے والسلام علی من اتبع الہدیٰ عبارات والعبدات علما و دیگر عقلا فقیر دونو مباحثوں میں
موجود تھا مولوی محمد غلام دستگیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جو کچھ اوپر تحریر کیا ہے درست ہے۔

Marfat.com

مولوی عبدالرحیم عالم والہ | راقم دونو مباحثوں میں موجود تھا جو کچھ کیفیت رسالہ تقدیس الوکیل کے بعد
چھپی ہے وہ سب راست اور تحقیق ہے | فقیر ولی محمد امام مسجد پیر اوالہ | راقم کو تقریر ہر دو مباحثہ
بخوبی یاد ہے مولینا مولوی غلام دستگیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی مطابق اصل حقیقت کے ہے | فقیر شرف الدین
بڑا تعجب ہے جو بات ایک مجمع عظیم میں قرار پائی تھی اوس سے مولویصاحب لکھوی کیوں منکر
ہوگئے درحقیقت تحریر مولوی غلام دستگیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی درست ہے | فقیر عبدالرحمن امام مسجد صدر بازار
فضل الرحمان نائب مسجد صدر بازار | فقیر شاہ محمد خلیفہ مولوی شرف الدین صاحب | راقم دونو
مباحثوں میں موجود تھا تقریر جناب مولوی غلام دستگیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی درست ہے مگر بڑا تعجب
ہے کہ جس امر کے صدہا لوگ گواہ ہوں اوسکا مولویصاحب کیوں انکار کرتے ہیں یہ بات ان کی
شان کے شایان نہیں | فقیر جمال الدین | فقیر چراغ الدین | راقم اخیر مباحثہ میں موجود تھا
بیشک تحریر مولنا مولوی غلام دستگیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی راست اور درست ہے اور کمترین نے جو رسالہ
دیکھا اور اب وقت تحریر ہذا دوبارہ دیکھنا پڑا اور وہ گفتگو جسکو تا حال بہت مدت نہیں گذری
اور خوب یاد ہے اوس سے مطابق کیا گیا تو بعینہ بلا کم و کاست وہی گفتگو ہے فقط | فقیر غلام محی الدین
قاضی خیر الدین | راقم دونو مباحثوں میں موجود تھا سب تحریر مولنا مولوی غلام دستگیر صاحب کی تحریر
مطابق اصل حقیقت کے ہے اوسمیں کچھ شک وشبہ نہیں | حافظ علیم اللہ | حافظ روشن
یہ خاکسار بنظر انتظام اوس مباحثہ میں ابتدائی سے آخر تک حاضر رہا شہادت لکھتا ہوں کہ یہ
روبرو علماء لکھوی نے قول مولوی غلام دستگیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو آمنا وصدقنا کر کے قبول فرمایا اور العبد
اپنے کردیئے تھے اور تحریر مولوی غلام دستگیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی محضر نامہ ہذا صحیح ہے | [illegible]
پینڈے خاں | دفعدار بندہ ایک مباحثہ آخری میں موجود تھا بلکہ بہت قریب مولویصاحب
بیٹھا تھا مولویصاحب لکھوکے نے بڑی بھاری بحث کے بعد قول مولوی غلام [illegible]
کو تصدیق مان کر اپنے العبد کردیئے تھے۔ میں حلف اسکو تحریر کرتا ہوں | [illegible] حافظ [illegible]
نائب سررشتہ دار۔ راقم ہر دو مباحثہ میں موجود تھا بلکہ مولویان لکھوی نے اپنی کلام کو خلاف عقیدہ
اہلسنت جان کر مظہر مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری کو مطابق مذہب اہلسنت [illegible] کی
مصنفہ ابیات پر دستخط اور اپنے مواہیر کردیئے تھے اور تقریر مولینا صاحب مولوی غلام
دستگیر صاحب کی راست و درست ہے | بندہ احمد | عرف [illegible] | [illegible] | [illegible]
پٹواری۔ راقم برابر مباحثہ میں موجود تھا بیشک تحریر مولوی غلام دستگیر صاحب کی راست
ہے۔ | بندہ حیات بیگ | [illegible] راقم دونو مباحثوں میں موجود تھا بیشک [illegible] مولوی غلام دستگیر
صاحب کی درست اور صحیح ہے | خیر الدین | [illegible]

Marfat.com

موجود تھا بیشک تحریر مولینا مولوی غلام دستگیر صاحب کی راست اور درست ہے اور مطابق تحریر مباحثہ
تک اسمیں کچھ شک نہیں۔ محمد سردار خان خلف میر شاہباز خان معتمد لفٹنٹی ہم تینوں شخصوں کو
کیفیت مباحثہ کی بخوبی معلوم ہے تحریر و تقریر مولانا مولوی غلام دستگیر صاحب کی صحیح و درست
ہے اور انکار کر جانے مولوی لکھنوی صاحب کی کیسی حیرت کی بات ہے معاذ اللہ جب علماء کا
یہ حال ہو تو بیچارے عوام کا کیا شمار کیا جاوے خداوند کریم ہدایت کرے اور راہ راست پر لاوے

امام الدین الٰہی بخش شاہ ول سوداگران چھاؤنی فیروزپور بندہ بھی مولوی غلام دستگیر صاحب
کے صدق پر شاہد ہے الٰہی بخش مدرس دختران یہ محضر نامہ فیروزپور سے تیار کروا کر بجواب خط محی الدین
اخیر رجب ۱۳۰۹ھ میں لکھنو کے بھیجا گیا تھا اوسپر اونکی جانب سے پھر دوبارہ مباحثہ کے واسطے ترددات
ہو رہے ہیں اگر کچھ ظہور میں آیا تو آئندہ اوسکا حال لکھا جاویگا مگر پختہ خبر ہے کہ حافظ محمد صاحب اوس
اپنی بات سے منحرف نہیں ہوئے۔ اور نہ پھر مباحثہ کے راغب ہیں۔ بیشک حق کے طالب ہیں۔

تتمہ راقم الحروف آخر جمادی الاخرے ۱۳۰۹ھ میں بموضع خیردی علاقہ امرتسر واسطے ملاقات مولوی عبد اللہ صاحب
غزنوی کے گیا تھا اونسے مسئلہ مبحوثہ میں استفسار کیا تھا تو اونہوں نے جواب دیا کہ عرش را مکان الٰہی
نباید گفت و استقرار اگر ثابت شود متشابہات است وید و وجہ وغیرہ جوارح اوسبحانہ نیستند بلکہ حقائق
متشابہات اند اسپر راقم نے کہا کہ آپ کی جانب سے مسموع کچھ اور تھا اور اب دیکھنے میں کچھ اور ہے
اور یہ حق کا طور ہے اور ایک رسالہ بھی اونکو دیا اونہوں نے ہدیہ و دعا عطا کیا اب تعجب ہے کہ انکے
مرید اثبات مکان و جوارح رحمٰن میں کیوں استبداد و اصرار پر ہیں اور وقت گفتگو خیردی کے جوان
صالح مولانا سید فضل حق صاحب لاہوری خدا کریم اونکے لقا راحت افزا سے ہمیں جلد محفوظ فرماوے
اور برخوردار مقبول پروردگار غلام مصطفےٰ خلف حکیم خیر الدین صاحب امرتسری خداوند علیم اوسکو علم
نافع نصیب کرے اور اونکی عزت بڑھاوے۔ یہ دونو صاحب میرے ساتھ موجود تھے جو چاہے اونسے
دریافت فرماوے فقط آخر رسالہ تحقیق تقدیس الوکیل حضرت مولینا صاحب موصوف کے وہ ابیات
اردو جنپر لکھنوی مولویوں نے دستخط اور العبدات کر دیئے تھے وہ حسب ذیل تحریر ہیں ملاحظہ فرماویں
آپکے رسالہ تحقیق تقدیس الوکیل کے یہ ابیات خلاصہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدا ہی لائق حمد و ثنا ہے
نہیں کھاوے نہ پیوے اور نہ سووے
اور ایسے جتنے ہیں اوصاف انساں
نہیں محتاج وہ ہرگز کسیکا

نہیں اوس جیسا کوئی دوسرا ہی
کسی جا اور مکاں میں بھی نہ ہووے
منزہ ہیگا سب سے پاک رحمان
جہاں ہر سر بسر محتاج اسکا

اکیلا ذات میں اور وصف اور اسم
وہ سنتا ہی مگر کانوں سے ہے پاک
کسی جیسا نہیں ہرگز خداوند
یہ ہی ثابت کلام کبریا سے

نہ اوسکا ہاتھ پاؤں منہ نہ ہی جسم
وہ دیکھے ہی مگر آنکھوں سے ہے پاک
نہ ہی مخلوق سے کوئی اوسکی مانند
یہ ہے ثابت حدیث مصطفےٰ سے

Marfat.com

یہ وجہ و قدم یمین ستوی بھی — اصابع ساق و فوق و فی السماء بھی
ہمیں انپر بھی ایمان و یقین ہے — ولیکن پیروی انکی نہیں ہے
جو بعضے انکی دلیلیں کریں ہیں — نہیں تشریح بتا ہی گئے ہیں
کیا لیس کمثلہ شی خدا نے — بتایا ایسا ہمکو مصطفی نے
عقیدہ اہلسنت کا یہی ہے — عقیدہ ساری امت کا یہی ہے
ولیکن اہل تجسیم اسمیں بہکے — مکان اور جسم خالق کا وہ سمجھے
کتب دین کی صدہا ہیں موجود — جسے ہو دیکھنا وہ دیکھے مقصود
خدا کو عرش کو جا کہ بنایا — اور ہاتھ اور پاؤں کا مسئلہ سنایا
سند میں اسکے لکھے ہیں حوالہ — کہ حافظ ابن تیمیہ کا رسالہ
کہ اوسکو بہت سے علمائے لکھا — کہ قائل تھا وہ جسم جہت حق کا
منزہ ہے خدا جہت و مکان سے — اور ایسا ہاتھ پاؤں کے نشان سے
جو نالہ ہو مکان جسم رب کا — وہ کافر ہے یقینی یاد رکھنا
ہوئے ہم سرخرو اپنے خدا سے — ہوئے ہم فارغ حکم مصطفے سے
ہمارا یہ عقیدہ تھا سنایا — اسی پر خاتمہ کر دے خدایا

جو آئے ہیں کلام کبریا میں — اور آئے ہیں حدیث مصطفے میں
اونہیں اہل حدیث متشابہ کہا ہے — خدا جانے مراد ان سب کی کیا ہے
جیسے ہم قل ہو اللہ احد پر — عقیدہ رکھیں اللہ الصمد پر
پھر ہم کیونکر کہیں اوسکا مکان ہے — اور اوسکے ہاتھ پاؤں کا نشان ہے
تفاسیر اور شروح میں یہ تقریر — مگر اتقان میں اچھی ہے تفسیر
اماموں نے انہیں کا ذکر کیا ہے — یہ بدلہ انکی تشبیہ کا دیا ہے
ہمارے وقت میں اب شور اوٹھا — مکان و جسم کا چرچا پھیلا
بزرگوں کو برا کہنے کی شامت — خدایا اب انکا دے یہ ہدایت
اگر یہ بات حق ہے او یقین ہے — تو اوسکا حال بھی مخفی نہیں ہے
کتاب جوہر منظم ذرا دیکھ — کتاب منتہی میں ماید دیکھ
خدا واحد لا جسم و مکان ہے — عرش کیا شی جو اوسکا مکان ہو
ہمارا کام کہنا تھا سو کہا — اب آگے چاہو تم مانو نہ مانو
خدا چاہے تو کر دیگا ہدایت — کہ جسکو ہوگی اسکی عنایت

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعِتْرَتِهِ أَجْمَعِينَ آمِين آمِين آمِين

المجیب عبدہ الفقیر محمد غلام دستگیر ہاشمی کان اللہ لہ ۱۳۰۲ھ رسالہ تحقیق تقدیس الوکیل مطبوعہ وکٹوریہ پریس لاہور — اب یہ عقیدہ اور لکھوی کا عقیدہ جو تفسیر محمدی میں [illegible] کرکے کفر اور ایمان میں تمیز کریں اور دونوں عقیدوں میں غور فرما کر صحیح پر عمل اور باطل کو ترک کریں [illegible]

قدرت اپنی مطلق ہور دلیل اگے فرمائی — جو انہر [illegible] ہوئی

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝

کیا نہ دیکھا انہوں نے طرف پرندوں کے اوپر اپنے پر کھولے ہوئے اور سمیٹ لیتے ہیں نہیں تھامتا انکو مگر رحمان تحقیق وہ ہر چیز کے دیکھنے والا ہے

کیا طرف آسمان نہ ڈٹھا اونہاں آتی نظر [illegible] کے
میل بھی یین پر ان بن [illegible] کون تنا [illegible]
[illegible] بہ کے الڈے پال پر [illegible] کر کے
[illegible] اونہاں [illegible]

[illegible] اونہاں [illegible] اور پھیر وانڈ [illegible]
بیشک نظر و ہری شے دیںا [illegible]
کدے قبض کر لین پراں [illegible] کھولن [illegible]
[illegible] نظر [illegible] عالم [illegible]

پس رب قادر مارن زندہ کرن اپہے سولی ہا — جے اوہ دیر کرے تساں نال تاں باری کشتی کی

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ

کیا کون ہے وہ شخص جو لشکر ہو واسطے تمہارے مدد دے تمکو سوا رحمان کے نہیں کافر مگر بیچ فریب کے

دسو کھاں پھر کون بہادر لشکر پاس تساڈے ہ — کفار و جودے تساں نوں مدد با ہجھ خدا دے

کیہڑا ایڈ حکومت والا الہی ایڈ دلیری — کد ا ایڈا لشکر جو تساں کرے حمایت سیری

ہے افسوس پئے نے کافر دھوکھے دیوچہ آکے — کون کرے گا مدد اونہاں بھلے پھرن بھیا کے

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ

آیا کون ہے وہ شخص جو رزق دیتا ہے تمکو اگر بند کرلیوے رزق اپنا بلکہ لگے جاتے ہیں بیچ سرکشی کے اور بھاگنے کے

دنیا دیوچہ کون تساں نت روزی رزق پہنچاوے — کسد ا اکھنیا ساری خلقت رزق ہمیشہ کھاوے

جے اوہ بند کرے جا غیبوں روزی ایہ کدا ہیں ہ — کیہڑا ایسے پھر بخشن والا دوجا بات اسامیں

کافر اینویں بیعقلی تھیں سرکش ہوئے آکے — رحمت ربدی کولوں نٹھے نالے مشرک منہ چاکے

لائق درویشاں نوں حق قبول کرن دلجانوں — عناد تمرد نوں چھڈ حصہ رب دا لین عرفانوں

دوست داراں رہیاں وچہ تد ہوسی نام تمہارا — نہیں تے ادسدے دشمناں اندر ہوگ شمار خسارا

جویں بیان خدا فرمایا حق باطل دا بھائی ہ — اکناں حق قبولیا اکناں کیتی بے پروائی

حال اہناں دوہاں دا خالق ہے ظاہر فرماوے — اگلی آیت دیوچہ تینوں جیونکر نظری آوے

أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

پھر وہ شخص کہ چلتا ہے گرا ہوا اوپر موہنہ اپنے کے بہت راہ پانے والا ہے یا جو شخص چلتا ہے سیدھا اوپر راہ سیدھی کے

چھڈ کے راہ کوراہ جو ٹردا موہدا منہہ دے پرنے — تے اک سدھے رستے ٹردا راہ برابر پھڑنے

دوہاں وچوں منزل اوپر پہنچن والا کیہڑا — منزل اوہو پہنچے سدھا راہ پھڑے گا جیہڑا

راہ ڈنگے تے ٹردے کافر مشرک بے دیدے — راہ سدھے تے ٹردے مومن کرکے پاک عقیدے

مومن اکھیاں والا کافر انہاں راہ فرمایا — مومن زندہ کافر مردہ دوہاں فرق بتایا

روز قیامت منہ دے پرنے پین جہنم کافر — مومن خوشیں خوشیں جاسن وچہ بہشت او جاہ

باپ دادے دی رسم پاخواہش نا اہل حق نہ جاتا — ناہ تصدیق کیتی حق باطل فرق نہ کجھ سنجھاتا

اہل سنت دارستہ چھڈ کے ٹل لئی گمراہی ہ — حنفیت چھڈ بنے وہابی کیسے ہوئے مرزائی

چکڑالی تے نیچر شیعہ فرقے نہلے سارے — اہلسنت دے جو نہ مذہباں وچہ داخل ہیں سوہارے

ایہہ سب ڈنگے موہدے ٹردے ہیراوتاں سر بھلے — اہلسنت بن کل بدمذہباں دے سر وجن کھلے

مسبب تے اسباب اندر کجھ فرق نہیں جو کردا — اوہ بھی راہدل اوہجڑ ٹردا پچھنا سی دن فردا

Marfat.com

سبب وسیلے دا جو منکر اوہ بھی ہے گمراہ
آیت وچہ مراد ابوجہل تے حضرت ختم رسولاں صلی اللہ علیہ وسلم
حال بیان کیتا رب عارف زاہد دا اسجا لی
اہل شرع تے غیر شرع ہور عالم حال سندا
سیر عارف ہر دمے تا تخت شاہ
چوں یکتوں را بجوالی در ہنی
پس محبت وصف حق دان عشق نیز
وصف حق گو وصف مشت خاک گو
عارف شوق محبت عشقوں رہنوں پوجنہارا
واعظ قولی لائق رب دل سدے خلقت تائیں
اکھیاں والا انہیاں اوپر ہے جیوں رحم کماندا
پکڑ انہیاں نوں کجے کر منزل چاہو پچاوے
نال کلام رسیلی وعظ نصیحت پند سناکے

ایہ آپ خدا سبب بنائے مومن دلتے لائے
یا کل مومن ستے کافر دویں ہین مراد ہر سوالاں
بھی نفسانی ہر عقبیاں ہور اہل فساد ہوائی
ایہو حال دوہاں دا فرماسے یعقوب سو سندا
سیر زاہد ہر دمے یک روزہ راہ
تا بجنبہم قرن در مطلبی
خوف نبود عشق یزدان اے عزیز
وصف حادث گو وو وصف پاک گو
زاہد خوف طمع دے راہوں پوجنہار ربیارا
اوہ اہل انکاراں اپنیاں رحم کرے ہر جائیں
اسنوں سب کم نظری آوے انہاں نظر نہ پاندا
تا اوہ عالم اکھیں نوں اعلےٰ درجے پاوے
اگلی آیت دے وچہ دیکھ اشارت ایہ بھاکو

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ

کہ وہ جنے پیدا کیا تمکو اور کیا واسطے تمہارے سننا اور دیکھنا اور دل تھوڑا سا ہے جو شکر کرتے ہو تم

یا نبی اللہ انہاں تائیں ایہ پیغام سنائیں
تے کس کیتے کان تساڈے دل اکھیں کن سارے
کسنے بخشی ایہ تسانوں سوہنی حسن جوانی
کس دتیاں دو اکھیاں روشن کس دو کن بنائے
کیا نعمت ایہ بخشی مولےٰ لطف تے احسانوں
قلیل بمعنے انکار ربدا شکر نہیں تسیں کردے
بے نفی مراد تا ناشکری تہیں کافر ہیں مراد اول
توں اپنی ذات وجود دلتے اپنی دانش علم تمامی
از کجا جوئیم علم از ترک علم
از کجا جوئیم دست از ترک دست
ہم توانی کرد یا نعم المعین
نفس ہوا رابہ کجے سا کرلوچن دن تے شامی

خاک عدم تھیں پیدا کیتا کس تساڈی تائیں
ہائے افسوس ایہن کجھ تھوڑے شکر گزار تمہارے
کسنے ایہ دتی ہے طاقت قدرت کہو گل زبانی
کسنے دیکھے ایہہ دل سمجھ ہور عقل
ہائے افسوس گزارو ناہیں ربدا شکر نادانوں
یا تھوڑا شکر کدوچہ اسدے سب جھے نے ہر دے
نعمت سبھی ایمان وڈی نہیں جتھیں رکے زیادا لیا
جالے سبھ کجھ پاک الٰہوں نعمت اوس گرامی
از کجا جوئیم سلم از ترک سلم
از کجا جوئیم ہست از ترک ہست
دیدہ معدوم را تو ہست بین
ہن انہاں نوں من رب دا واحد ہو دے تامی

Marfat.com

کفاراں جد رب دا جیا رب دا شکر نہ کیتا ؂ جواب اوہناں دا اگلی آیت اندر آیا میتا

قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَکُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ

کہدو وہ ہے جسنے پھیلایا تمکو بیچ زمین کے اور طرف اوسکی اکٹھے کیئے جاؤگے اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے۔

محبوبا توں آکھ انہاں نوں اے کافر ناداں ہے اوہ واحد ذات تساں جس پیدا کیتا جانوں
وچہ زمیں دے ول مڑکے کٹھے کیتے جاسن کہن کدوں ایہہ وعدہ جے تسیں سچے سخن زبانوں
رب نے نال عنایت کیتی پیدا خلقت ساری چار چوفیرے دنیا اندر جا مخلوق کھلاری
بنڈیں شہریں پھر اوہناں نوں بخشی اوس آبادی تا جو کرن عبادت سبھے خالص خاص اساڈی
عمل کرن دا ہے اج ویلا سبھلے کوچ تیاری حاضر کر کے اوس دربارے پچھن گے گل ساری
اگوں کافر کہن کدوں اس وعدے سچیاں ہوناں کرن بکھیڑے اسے جھٹھے وقت کدوں اوہ ہوناں
رب تساڈا کدن کریگا لیکھا نال اساڈے دسو پورے کدن ہوون گے وعدے ایہہ تساڈے
جے تساں اوس رب دے بندے ہو بیچ بچارو تا دن اوہ مصیبت والا دسو بات نتارو
عارف مرداں لائق سبھ کجھ جانن بدے داؤں سنن ویکھن تے جانن جیوں مرن نہ بھلن راہوں
جگہ ظہور اوسدے دا خلقت رکھن اندر نظراں عارف رومی جیوں اس بابت آکھ سنایاں خبراں
ذرہ کاں محو شد در آفتاب ؂ وصف او بیرون شد از وصف حساب چوں ز ذرہ محو شد نقص و نفس ؂ جنبش اکنون جنبش خورشید بس
رفت از وے جنبش طبع و سکون از چہ از انا الیہ راجعون
ما ز بحر تو ز خود راجع شدیم وز رحلے اصل مسترضع شدیم
در فروغ راہ اے ماندہ فضول لاف کم زن از وصول اے بوالفضول
جنگ ما و صلح ما در کوز عین نیست از ما ہست بین الاصبعین
کبھی عارف نوں لائق تنگ نہ ہووے اہل انکاروں ڈھونہ ایہہ کم ہوندے آئے ویکھ پتہ اخباروں
بلکہ دکھ جنہاں پہونچاوے تے انکار کر دے حق اوہناں خود سرور عالم نیک دعا فرمائے
اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ انہاں کاں الایا دیہہ اکھیں رب قوم میری نوں ٹھیک اوہناں علم نہ پایا
آنکہ سنگش زدند بر دنداں آن دعا کرد با لطف چنداں
مومناں نوں کفار بکھیڑیوں سن دنیا وچہ کہندی تسیں بہشتی تے اساں دوزخ کد ہوے ایہہ کہندے
جواب اسدا فرمایا اگلی آیت وچہ بیانیں فرمائیں انہاں بے دیناں نوں اے مجیب تہائیں

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓئَتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝

کہہ سوا اسکے نہیں کہ علم نزدیک اللہ کے ہے اور سوا اسکے نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں ظاہر پس جب دیکھینگے اوسکو نزدیک بگڑ جاینگے مونہہ ان لوگوں کا کہ کافر ہوئے اور کہا جاویگا یہ ہے جو تم

محبوبا کہہ علم قیامت ہویا پاس خدا دے — اوسے باہجہ نہ جانے کوئی سرخود نال ارادے
نہیں میں مگر ڈراونہارا ظاہر خبر دہندہ — جو کجھ میریطرف اوتارے خالق امر بندہ
پس جد ویکھن گے اوہ وعدہ نیڑے ہویا آکے — مندے ہوسن منہ کفاراں نظرا ودہول پاکے
کہیا جاسی ایہ او ہا وعدہ جد بایں ساہمن اوڈیکاں — عذاب نیڑے دن بدر جو دیکھ اوہ ولی منہ کولیکاں
ایہہ وعدہ اوہ جدے کارن تساں اوڈیکاں لایاں — محبوبا کہہ ہتھ دیاں دتیاں دندیں کھولن آیاں
کافر کرن تمنا کویں محمد صلی اللہ علیہ وسلم مار یا جاوے — زاہدی وچہ تا اگلی آیت اوہناں جواب الاوے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

کہہ کیا دیکھا تمنے اگر ہلاک کرے مجھکو اللہ اور اونکو جو ساتھ میرے ہیں یا رحمت کرے ہمکو پس کون بچاویگا کافروں کو عذاب دردناک سے

محبوبا کہہ کفاراں نوں میں ہور سنگی میرے — جے کرے خدا ہلاک تنہاں یا رحمت نظر اکیرے
پھر بھی کون کفاراں کنوں عذاب الیم بچاسی — مرن ساڈا اوتہاں قہر آکھوں نفع نہ کجھ بچاسی
سکھنی خواہش ہو تیری دی ہے کسو دتنا نوں — نفع تساں ہوسی تدجے تسیں حصہ لوو ایمانوں

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

کہہ وہ ہی رحمن ایمان لائے ہم ساتھ اوسکے اور اوسی پر توکل کیا ہمنے پس شتاب جانوگے کون بیچ گمراہی ظاہر کے

محبوبا کہہ رب رحمان اوس نال ایمان ہمارا — تے اوسے تے اساں توکل ہور بھروسا سارا
تسیں بھی جلدی جان لوو گے اے منکر مردارو — کیہڑا اہے وچہ گمراہی ظاہر دے پیا مکارو
اوہو جلدی نال تساں نوں حال معلوم کراسی — گمراہندے تائیں جدم سخت عذاب دکھاسی
سب کجھ نتر جاسی اودم سچا جھوٹا جیہڑا — محکم راہ سدھے تے کیہڑا اگمراہی وچہ کیہڑا
دوستاں نوں پھر دشمناں اُتے غلبہ ایسیں دیانگے — وچہ دنیا تے عقبے دیو چہ رحمت ...
جدیں رسول اللہ نوں سن یاراں اساں کیتی یاری — تا دیوے یاری پوری جس ... دشواری
کان مدد محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اساں گھلے ملک گرامی — ابوجہل سنگ یاراں ہو کے خجل ہوئے خامی
درویشاں نوں لازم ظلم ظالم تے صبر کماون — تا منکر معلوم کرن منہ حق دیطرف لیاون
کجھ کرکے تحقیق صدق تھیں کجھ طمعوں راہ پاون — کجھ تحقیقوں کجھ تقلیدوں دنیا طمع بلاون
عادت ربدی ایویں جاری ظاہر نظری آوے — نبیاں ولیاں دے سنگ لبجے رہے ورتارے بھاوے
ہور دلیل اپنی قدرت دی روشن رب فرمائی — جیونکر اگلی آیت اندر ظاہر دسدی بھائی

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاۤؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّأْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝ کہہ کیا دیکھا تمنے اگر ہو جاوے پانی تمہارا خشک پس کون لاوے تمہارے پاس پانی جاری

کہہ کیا ڈٹھا جے ہووے پانی خشک تساڈا — کیہڑا اہے لیا دیوے تساں بہتا آب صفائی
منکر جو احسان میرے دے نا شکرے منہ کالے — پانی ٹھنڈا مٹھا میرا بخشن ہیں دن والے

Marfat.com

ہو بیزار تساں تھیں جے وچہ دھرتی آپ تھیرے   کیہڑا ایہر زمینوں باہر کڈھسی وقت سویرے
پیون کارن کتھوں پیدا پھیر کروگے پانی   وچہ تفسیر روفی ہور جواہر کہن عیانی
سن ایہہ آیت اک منکر نے ایہہ گل آکھ سنائی   کہیاں نال کہوں مزدوراں جاسی دہرتیا پائی
پانی کڈھ لواں گے زمیوں پٹ پٹ کی بتلاندا   راتیں ستا اہناں ہویا آپ سکا اکھیاں ندا
تا او سویلے ہاتف اوسنوں ایہ آواز سنائی   سدمزدوراکھیں تھیں پانی کڈھیں کجھ قطرائی
کہیاں لیکے آون جلدی پٹن دھرتی تائیں   سن ایہہ بات ہویا شرمندہ اوہ منکر اسجائیں
جگ دیوچہ نشانہ بنیاں اوہ قیامت توڑی   قدرت رب دی دیکھ نہ منن قسمت جنہاں دی تھوڑی
فلسفی اک سوی مکتب جو گیا   سنکے من یا تیکم اسنے یوں کہا
ہم نکالینگے بمول آب خشک ؛ ناف آہوی زمیں سے لینگے مشک
رات کو سویا تو نابینا اوٹھا   ہاتف غیبی نے پہرپوں کی ندا
اے شقی دیکھیں تجھے لا آب چشم ؛ چشم نابے آب تیرے شکل سم
رہ گیا اندھا تو اب منفعل   اس ندا سے ہوگیا کیا کیا خجل
غرق دریائے ندامت ہوگیا   اور وہ تیر ملامت ہوگیا
آبرو کھوئی یہی اور مارا نہ کچھ   غیر نابینائی ہاتھ آیا نہ کچھ
رافتا یہ حال ہے زندیق کا   متبع تو رہ سدا صدیق کا
منع عطا قبول اتے رد نفع عنبر جو خلقون   پہونچے مدہ سبہ جاں اوہنوں نہیں حصہ ایہ درکوں

تفسیر سورہ ن

سورت نون سکے وچہ اٹری کل بونجہ آیت   کلمے تن سو بارا تے چھو بنجہ حرف ہدایت

رابط و تعلق سورہ نون کا ساتھ سورہ ملک کے

جو خر نوب درختے ہیٹھوں مٹی کجھ اوٹھاوے   گھڑاں کجھ ہتھیں اپنی ڈھیہے رکھ سوکا وے
لکھ سورت ہراٹ دے اپر کٹے تزم اونہاں نوں   کھیتی وچہ یا گھر ظالم دے دیوے جھڑک تنہاں نوں
دشمن دے گھر ہوے خرابی نظر تماشا آوے   مگراں خوف خدا دا چاہیئے ناہ کسے دکھ ہوجاوے
نون سورۃ دا نال ملک اج ربط تعلق جڑیا   شاہنشاہ حقیقی دی کارخانیاں ذکر اوس کریا
سلطنت اوسدی دے نال تعلق سی جہنہاں چیزاں   اونہاں دا ابھی ذکر اوس اندر کیتا رب عزیزاں
کثرت نیکیاں دیون ہونا قادر اوسدے اُتے   یا جو مار جواون تے یہی قدرت عامہ سکھے
ہراک دے کم فعلوں قولوں کھن خبر تمامی   لکویں بات دلاں دی سبہ دا پورا علم گرامی
دین معافی بخشش غلبہ قدرت ہوندیاں بھاری   عالیشان مکان خداماں اپنیاں کان تیاری
رعایت جانبداری وچہ رعیت مول نہ کرنی   خود ملکاں نوں زیب زینت سنگ کرن آباد شہری
دشمن خوار ذلیل کرن دے تیار اسباب تمامی   تا بعداراں کارن بخشش تے انعام گرامی
چین آرام رعایا اندر انتظام ملک دا   ستار کھن نرخ شیں دا ناہ کوئی او کھت جکھدا
مخالفاں اپنیاں نوں کمزور کرن تا دشمناں تائیں   مددیاری ناہ کرسکن اوہ مردود کدائیں

Marfat.com

اوس درگاہ دیاں محروماں نوں ناہ پہونچاں حمایت
جنہاں جمیعت راہوں شاہی قوت رونق پاوے
کارخانے ایہ جہدے نال تعلق رکھدے سارے
گویا نوں سورت نے ملک تائیں ہے توڑ چڑھایا

ہور جیہے کارخانے سب عمدہ اوس نہایت
کارخانہ اک وڈا ایتھے رہ گیا سی اے بھاوی
ذکر اوس کارخانے دا نوں سورت وچہ جبار ے
بطور تتمہ دے ایہ ہوئی وچہ عزیزی لیا یا

تعبیر خواب

جو شخص سورہ القلم خواب میں پڑھے دلیل یہ ہے کہ وہ صدقہ اور خیرات کرنے کو دوست رکھیگا یہ قول ابن سیرین کا ہے اور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ وہ سب لوگوں سے احسان کریگا اور امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اوسکے علم نصیب ہوگا

تعویذ

جسے کمر میں درد ہو وہ اس سورہ کا نقش لکھکر کمر پر باندہی نقش یہ ہے

۲۳۴۱۹	۲۳۴۳۳	۲۳۴۴۲	۲۳۴۲۶
۲۳۴۳۱	۲۳۴۲۵	۲۳۴۲۰	۲۳۴۳۲
۲۳۴۲۴	۲۳۴۲۸	۲۳۴۳۵	۲۳۴۲۱
۲۳۴۲۴	۲۳۴۲۲	۲۳۴۲۳	۲۳۴۲۹

فائدہ

درد کسے تے پڑھ کے پھوکے جو اس سورت تائیں
ہور بیماریاں اتے پڑھیاں بخشے رب شفائیں

فضیلت

ابی بن کعب کہیا فرمایا سرور ختم رسالت صلے اللہ علیہ وسلم
چنگے نیک اخلاق جہاندے پاوے شان تنہاندی
جو مومن ایہ سورت پڑھدا پاوے شان جلالت
عمل کرو لے بھائی مومن آس رکھو فضلاندی

شان نزول

شان نزول اس سورت سندا وچہ سراج لیا یا
تا جبریل نماز وضوء احضرت صلے اللہ علیہ وسلم نوں ول دسیا
خدیجہ رضی اللہ عنہا موموناں دی ماں اگے حال کیتا آشکارا
کل حقیقت وحی سندی تس مائی کھول سنائی
لے تشریف گئے جد حضرت ورقہ پچھیا حالہ
حضرت فرمایا ایہ بات نہ اوس دسی میں تائیں
دعوت تیری تیک پہچے جیو یا میں کرساں تد یاری
مگر نبیدی دعوت تھیں کجہہ مہرسے اوہ مرجاندا

وحی خدا جل جلالہ دی طرفوں سی جد پیغمبر ﷺ ول آیا
ظاہر کیتا دین نبی تد ٹول شیطانی رسیا
اوہ نبی نوں ورقہ دیول جاندی ے سن [illegible]
اوس آکھیا گھل میرے تولی [illegible]
کیا جبرائیل کہنا [illegible] لوکاں [illegible]
تا ورقہ نے آکھیا کرکے رب دی قسم [illegible]
مکے والے کافراں تد کرسن دل آزاری
تا مکے والیاں کہیا نبی نوں ایہ مجنون دسا ندا

[illegible]

تے وچہ عزیزی ابوبکر ہور علی خدیجہ نالے ۔ تے ام ایمن ایہ مومن ہوئے پڑھن نماز کمالے

مکے والیاں جاں اوہناں تائیں وچہ نماز تے پایا ۔ پیو دادے دی رسموں جاں اوہناں وکھرا طور دسایا

تاں اوہناں کہیا محمد ہویا ٹبر سنے دیوانہ ۔ تا ایہ سورت رب اوتاری مشہور وچہ جہاناں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو بخشش باسائیں ۔ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

نٓ ۝ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝

قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی کہ لکھتے ہیں نہیں ہے تو ساتھ نعمت رب اپنے کے دیوانہ

مقطعات حرفاں وچوں نون حرف ہے آیا ۔ مطلب اسدا ہر اک بندے نہیں پایا بابھیں پایا

پر جنوں اوہ مولے فضلوں چا بخشے آگاہی ۔ اوسدے تائیں ظاہر ہوندے ایہ اسرار الٰہی

ظلمت دا رب پردہ حب دے سینیوں دور ہٹاوے ۔ تا ایہہ ڈوہنگا بھیت پوشیدہ اوس اوپر کھلجاوے

بعض مفسر دانے نوں نوں آکھ مراد الاون ۔ نور نعیم تے ناصر اسدا مطلب آکھ سناون

یا نون مراد نبوت حضرت یا اوس ذات گرامی ۔ نالے نور نبی دا نانواں صاحب شان عظامی

بعضے کہن بہشت اکی دانانواں نون ایہا ئی ۔ بعضے نام مچھی دا کہن زمین جس چکی جس بھائی

نون کہن وچہ دا او جویں سنہ دو سکے ناند آوے ۔ ایوس خالق تے وچہ برزخ نبی رسول سوہاوے

اوہو خالق دیول ایہ سر خلعت طرف سہارا ۔ اوہو ہروں لیکے ایہ ہر دیے نعمت وند نہارا

وچہ در المنثور سیوطی نقل حدیث لیاندی ۔ سبہ تھیں پہلے قلم بنیں پھر لگی لکھن سوہاندی

جو ہوونہار قیامت تک سی لکھیا اوسنے سارا ۔ اک آکھن نون دوات جو اوس تھیں لکھن ملک وتارا

ہے قسم دوات قلم دی بھی جو لکھن لکھنے والے ۔ قلم ورا زائدی جیہوں سنہ انبر وہرت وچالے

لوح محفوظ تے لکھیا قلم جو ہویوس حکم آہوں ۔ یا لکھن ہار فرشتے لکھن بندیاں عمل بناؤں

یا سبہ لکھن والے عام جو قلماں نال لکھیندے ۔ اینویں وچہ تفسیراں لوک مفسر نے فرمیندے

15365

Marfat.com

دوات قلم لوسنگ بہت مناسب نال حدیث گواہی
حضرت ابوہریرہ انج روایت آکھ سنائی
اول اولاں ہر شے کولوں رب نے قلم بنایا
لکھ ایہہ کلمہ نال شتابی ہویا امر الٰہی
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وچہ اتی عمر گذاری
جلدی کرکے لکھیں قلمیں ہویا حکم جنابوں
اوس چار ہزار برس وچہ کلمہ لاکے ٹل مکایا
جاں کر چکی پورا کلمہ روکے آکھ سنایا
ایہہ محبوب میرے دا ناواں حکم ہویا سرکاری
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ بیجو دبول سناوے
غرض خلاصہ مطلب اسدا خالق انج نتارے
لکھنہارا انسان ایہن بارے ملک سوہارے
نعمت ربدی نال نہیں توں ہرگز مول دیوانہ
دانش حکمت عقل تیری دا انت حساب نہ کوئی
توں پیغمبر ختم رسالت چنیاں ہویا ساڈا

جو لکھن قلم دواتوں ہر شے ہووے رجو ہوسی
اکدن حضرت سرور عالم ایہ ارشاد کیتا ای
پچھوں او ستھیں نوں نون مبارک پیدا کر دکھلایا
چار ہزار برس وچہ اوسنے اوہ لکھیا ساہی
فیر دوبارہ اوس قلم نوں حکم ہویا سرکاری
محمد رسول اللہ بھی بحضور گھن توابوں
منیاں امر الٰہی جو کجھ لکھناں سی لکھ چایا
یا اللہ ایہہ اسم مبارک دوجا کندا آیا
سن ایہ گل قلم دے تائیں وجد ہویا سی طاری
قدرت نہیں وعلیک جواب قلم تھیں باہر آوے
قسم دوات قلم دی کھی جو نکھن لکھنہارے
تناں دی رب قسم اوٹھا کے کردا بھیر نتارے
جھٹے کہن دیوانہ تینوں اوہ پاگل سب جاہل
شامل حال تیرے بے اریا رحمت فضل ہوونی
مظہر ذات بہارا خاص نمونہ پاک خدا

حلوائی عفا اللہ عنہ
وعن والدیہ

Marfat.com

اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ اور تحقیق واسطے تیرے البتہ ... اور تحقیق تو البتہ اوپر خلق بڑے کے ہے

ے البتہ کان تساڈے اجر جو تکدے ناہیں ۴
اجر ثواب تیرے محبوبا کیہڑا ایں بن جانے
عام انعام تیرے تے پیار یاد ایم ہو و نہارے
ہیں توں اوپر خلق وڈے ہتدہ خو خصلت قرآنی
کل پیغمبراں دی کل خو خصلت وصف کمال تہاندے
آدم والی صفوت اندر تیرے ہے محبوبا ۴
ہود نبی دی بخشش خلت پالی ابراہیمی
طاعت صالح عدل داود دے موسے عزم کمالی
خشوع تواضع عیسیٰ سندی صفتاں سبھ پایاں
بحر علوم نبی دیوں قطرہ حاصل کل کوکائی
بحر زخار وں چنج چڑی وچہ جتنا پانی آیا
عرض تمام نبیاں نوں جو صفتاں بخشیاں سائیں
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ اس شان بلند ہیونی
غرض خلق اخلاق اوہدے دا ثانی ناہ کوئی اڑیا
کہیا جنید عظیم خلق سی ایہہ نبی سرور دا
خوشخوئی خوش خلقی ہور عمل کوئی نظر نہ آوے
صائم الدہر قیام لیالی خلقوں ودھکے ملدا
خلق جمع اخلاق حمیدہ خوئیں نیک صفاتاں
عارف موصف خلق عظیموں دسدا ایہہ مرادا
روح المعانی وچہ ہور انجے وچہ مدارج نالے
ساریاں نال تحقیق حاصل شاہ رسل دے تائیں
رؤف رحیم کریم تے ہادی نور شکور تمامی
وچہ تفسیر چہارم جلد اندر تفصیل اس آئی ہے ۴

لے توں ٹھیک البتہ اوپر خلق عظیم اساہیں
عزت عظمت شان تیرے دی ہوئے ودھ لگانے
توں سرور سردار رسولاں ہمارے فضل تمہارے
یعنے جو قرآن اندر توں عامل اوس عیانی
ذات تیری ہے مجمع سبھ دی ہور بھی شان تساندی
ادریسے دا فہم حصول ہور نوح دا شکر عجوبا
تمکین سلیمان صبر ایوبے یوسف حسن کریمی
نیکیاں دس بدیوں ہوڑن یحییٰ صفت نرالی
علوم نبی دے نال نہ نسبت حضرت علم صفایاں
تے علم خدا دیوں خضر موسے نوں قطرہ علم الہائی
تے علم رسول اللہ دے بعض خدا دے علموں پایا
جمع ہویاں سبھ ذات انور وچہ ہور دھیک بنائیں
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ جلے خدا رفعت رب سوہنی
لاشریک محاسن اپنے وچہ ایہہ سوہناں کریا
ہا ہجہ رضا داآلہی ہمت کدھرے خرچ نہ کردا
روز حشر خوش خلقیوں بھارا ناہ کوئی عمل دساوے
جیوں روزے نت رکھن راتیں وانگ سنجے دے جلدا
خوئیں نیک آداب وڈے جو وچہ قرآن بخاتاں
صفتاں نال خدا دیاں تینوں رنگ لگا رنگ شاہا
ذاتی اسم اللہ بن رب دے جتنے اسم نرالے
نال صفاتاں اسماں رب دیاں نگیا سرور پائیں
سبھ اسماء حسنے دینال اوس نگیا سرور نامی
ذکر اسماء حسنے وچہ کیتا ذکر عاجز جلوائی

سو حصے رب عقل اوپائی اک گھٹ سو حضرت نوں
جس خوبیں نیک تے خلق عظیم اوہ دیوانہ کویں تھیندا
وچہ خلق عظیم دلیل جو اکمل عقل آہی سرور دی
جو تنے ہووے دیوانہ اوسدی بات نہ منداکوئی
لوئیں خیال اوہنوں پئے گھیرن قسم قسم دے آکے
ہی کہیا وچہ دنیا میں نوں رب اس کان اوٹھایا
فرمایا رب بیاریاں جنہاں میری اہی ہدایت
اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ ھَدَی اللّٰہُ فَبِھُدٰىھُمُ اقۡتَدِہۡ قرآن سنایا
تاہیں حضرت کل نبیاں دے توڑ سلوک چڑھائے
ست معراج وجود حقیقی طرف کمال ہدایت
فَاَوۡحٰۤی اِلٰی عَبۡدِہٖ مَاۤ اَوۡحٰی دی جد نعمت پائی
وجود مجازیوں بالکل نکلن حضرت شاہ رسل دا صلی اللہ علیہ وسلم
سبہ نبی تد نفسی نفسی کوکن نفس بقا دوں
حضرت کیا مثال نبیاں میں تھیں پیش جو آئے
بن تن ٹھیک ہویا پر رہ گیا رخنہ اک سے جاؤں
آکھن جیکر ہو جاوے ایہ نقص درست کدائیں
نبی کہیا میں اوہ ہاں جیں ایہ گھر پورا کیتا
اوہ محل جاں پورا ہویا نال رسول خدا دے
مقام عبودیت دا حاصل جیہا شاہ رسل نوں
نہ نبی رسول نہ ملک مقرب پوہتے اوس مکانے
اوس مقام عبودیت وچہ کسے نہ شرکت ہوئی
وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰہُ مِیۡثَاقَ النَّبِیّٖنَ تر تیجے وچہ سپارے
کل پیغمبر معنوی امت ہوئے نے سرور دی
لکھدی نے افسوس نبی دی صفتوں کن کراوے
کہندا کیتا منع نبی میں وده کسے صفت نہ کرنا
لکھ حدیث نے مطلب اوسدا الٹا پٹا کرکے
عیسے دی تعریف نصاریٰ کیتی سی اِغ بھائی

تے اک حصہ ملیا انبر دھرتی دی خلقت نوں
تے کملا مجنون دیوانہ راہ اصلاح نہ ویندا
سگھڑ سیانے عقل عاقل دی ہوش نہیں دم بھردے
جو آپ ڈبا وچہ وہم خیالاں حالت گڑی ہوئی
مجذوباں دیاں منڈیاں گھڑتاں کرو غور بھاکو
جو خوآں نیک کراں کل پوریاں جنہاں سبھو پایا
ہدایت اوہناں دی راتابع ہوویں نال نہایت
اقتدائے ہدایت اوہناں دی نقل کریں سو سارے
محبوبیت سنگ الطاف ربوبیت دے پائی
فَکَانَ قَابَ قَوۡسَیۡنِ اَوۡ اَدۡنٰی دا پایا قرب نہایت
وَاَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ ہویا تاں ارشاد الٰہی
صحیح حدیث سنا رہے جاں دن محشر ہوسی وڈا
تے حضرت امتی امتی کہن بالکل نفس فنا دوں
جیوں کوئی سوہنا سچھرا کرکے اک محل بنائے
جو نس پھرن دوالے کرن تعجب اوس بناؤں
تاپورا گھر ہووے فضلوں نقص ہے جو باہر
متفق اسدی صحت اُتے ہیں محدث میں تا
حاجت رہی نہ پچھے ہور نبی دی
اوہ مقام نصیب نہ ہویا ہور کسے مرسل نوں
جتھے مقام نبی عربی دا کیتا خالق دانے
خاص خلیفہ اعظم ربدا اہیر نبیاں سوئی
نبیاں تھیں جد عہد لیا رب کان حبیب سوہنے
ایہ جنہاں ندا لا اڑا اس طفیل اگاں گل ٹری
دھمل کرکے بات خلق وچہ رد لاکولا پاوے
جیوں عیسے دی تعریف نصاریاں کیتی
دیہا تیاں گمراہ اس کیتا سیدی ہوندی ہے
خدا ہو راست خدا دا بھیجے عیسے نوں اوہ دی

Marfat.com

تابنی کہیا میں وانگ نصارے ربدایت نہ کہنا
نہ پُت خدا اکہواس باہجوں آکھو جو دل آوے
دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمْ
فَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
بعد خدا جو سبہ تھیں بہتر خاص خدا دا پیارا
آفتاب ہندی جس لکھوی منیاں اوہ فرماوے
یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَیَا سَیِّدَ الْبَشَرِ
لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّهٗ
لَآ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ نوں لوکاں پیش کریندے
اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ حضرت اپنی مثل بناکے
دشمن حضرت دا ایہہ ٹولہ ویربنی سنگ کردے
وچہ عبودیت حضرت دا سبہ تھیں قدم اگاہاں
فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ پیروی وچہ بیدی
رستہ تابعداری والا پھر ظاہر فرمائے
سواد اعظم جو وڈسی جماعت اہل ایماناں والی
کفاراں جدا تلی نظروں ڈٹھا سرورتائیں
کہندا بیندا سوندا بہندا مثل ساڈے ورتارا
اوہ نہ ٹوپی کھدا مغرب ربدا وچہ اساڈے
ابوجہل جد اپنے جیہا جاتا شاہ رسل نوں صلے اللہ علیہ
شان نبی دی بچہ ڈٹھے کوئی کنوں صدیق اکبر دے
حاجتاں بشرے کھاون پیون زن اولاد تمامی
بلکے عین بزرگی ایہو نال رہن سبہ چیزاں
یاری عقل سلیم تے قوت ثابت قدمی راہوں
انس کہے میں رہیا خدمت وچہ سرور دہ سالاں
خوشخوئی خوش خلقی اندر حضرت قدم اگاہاں
انس کہیا کسے کم نوں گھلیا مینوں سرور سائیں
لڑکیاں ٹی دے پاروں ایہہ گل آہی انس الائی

وہ کے صفت نہ کروائیہ گھر دا حاشیہ لکھوی لیاؤ
مومن صفت رسول اللہ دی اندر قلم وگاوے
وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْهِ وَاحْتَکِمٖ
وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ
اوسدی صفت کدوں ہو سکدی جے لگے جگ سارا
تفسیر عزیزی تھیں ایہہ مسئلہ اوہ بھی نقل لیاوے
مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر
خاصے وی خود خبر نہ مینوں لیکن اوگرگ بھیندے
چوڑ چپٹ وچن دنیا تھیں نقد ایمان کھڑا کے
ویربنی سنگ کھنواسے ڈوہنگے دوزخ سردے
دائرے مستقیم او پرنت محکم ہویا تداہاں
بوہنہ چنگی ہے تابعداری اوسدی رکھ عقیدے
مَا اَنَا عَلَیْهِ وَاَصْحَابِیْ جس راہ میں ہور یار سدہائے
اوسدی تابع ہوناں اسیچ عزت ہے ہر حالی
کہن بندہ اک ساڈے جیہا رہندا وچہ اساہیں
کرے نکاح اولاد موئی نہ چلی کی واہدا اس دیا را
اپنے جیہا جان کفاراں پائے غضب خدا دے
رہیا دور اوس بحر کرم تھیں کر کے جوڑ عقل نوں
جیہا عشق سجن دا تھیے درجے اوس بشر دے
ہور تعلق چھوڑن وچہ نہ فضل انسان گرامی
شہوت حرص تعلق ہوندیاں جھوکاں طرف عزیزاں
چال ابر سرور دی چلے بچکر نفس ہوا ڈوں
کدے نہ کہیا کیوں کیتا ایہہ سبھے بگڑے کم حالاں
ایسا پوت سپوت نہ جنیا مائی کسے کداہیں
میں کہیا ناہ جاساں تو وچہ رکھیا پسان مائیں
پھر میں نکلیا راہ وچہ تکیا لڑکے کھیڈن کائی

لڑکیاں پاس کھلائیں چانک بچھوں حضرتؐ آکے
کیا دیکھاں اوہ چن چناندا ہسدا نظری آیا
فرمایا کتھے بھیجیا تینوں توں آکھلا کتھائیں
انس کہے پھر اک دن ساں میں نال سونہے سرور دے
موئے ٹا آہے پلے اسدے تا اک جنگلی آکے
میں ڈٹھا اوس کچھوں سب گئے داغ جسم ظاہر
اوس خدا دے مالوں مینوں بھی کجھ مال دیوائیں
فرمایا یاراں توں دیہو جو ایہہ منگدا سوئی
کی حاجت ہے تیرے کھول سنائیں شخص گوارا
جو ایہہ مال نہ تیرا ناہ تہ پیو دادے دا سارا
پر کچھن داحق نہ تیرا سی گل پلو پا کے
کہندا بدلہ مول نہ دیاں ماسا سرور کیتا
عمر اندر کوئی خادم لونڈی حضرت ناہ رنجائی
کدیں نہ قدم کھلارے حضرت مجلس اندر یار
یارسدن جو یا نبی اللہ کہن حاضر میں آیا
اک لونڈی سرور دا ہتھ پھڑ لیجاندی کتھے چاہندی
سنے کوئی کسے منگی حضرت نہیں نہ سی فرمایا
صبح نمازوں بعد مدینے والے یار سوہندے
سردی پالیاں وچہ ہتھ ڈالن اندر ٹھنڈے پانی
نیں ووا ہی وہٹی نالوں شرم زیادہ کردے
وڈی شجاعت وڈے بہادر کوٹ ہمت دا کامل
سریں جا در ہندے سجھن چیندہ وچ اینہاندے
لعاب موہوں جے سن تھکلے جسیاں سنگ ملدے
قہقہ مار نہ ہسے حضرت ناہ کسے برا لایا
کرن کلام جدوں خوش بولن موتی جھڑن بانہوں
بھی نیکی دا زم زمیناں ندیاں وچہ لے پانہے
کوئی غریب آوے جاں ...

گردن میری نوں ہتھ پایا ڈٹھا نظر اوٹھا کے
نال پیار محبت میرا نام انیس بولایا
عرض کیتی ہن جاندا آہاں چھمن اے پیغمبر سائیں
چادر نجرانی اوسویلے سی اپر بر تردے
چادر نوں پھر کھچیا زوروں لسنے ہی ٹل لاکے
کہندا جو ہے مال خداد کول تساڈے حاضر
تاتک اوس گوار دلے سن ہسے بحر عطائیں
روایت ابوہریرے والی دیوچہ خبر ہوئی
کہندا شتر غلے دے بھرد ے مینوں دو سر دار
فرمایا سچ آکھیں مال نہ پیو میرے دا یارا
بدلہ ایہہ کچھوڑاں تے تھیں فرمایا سمجھا کے
تا اک اٹھ جواں اک خرما ندا تا تس ہندا
مائی عائشہ کرے روایت ایہہ حدیث چھپائی
ملن آئے نوں چھوڑ نہ وندے گھر وال دلدار
یاراں نال ہن لنگ نس کردے ناہ دسایا
کدے انکار نہ کیتا سرور نقل بخاریوں آندی
جابر کولوں وچہ بخاری ایہہ بھی نقل لیایا
پانی برتن لیاوندے ہتھ اونہاں دے
برکت پاون کارن کردے ...
نظر نبوت تے مہاں بولن سن گلاں الہٹر دی
سرنیواں کر مجلس اندر ہندے یار اوس عامل
کرن وضو تا بوند نہ دیندے ڈگن دہرتی تہاندے
واہ واہ یار رسول اللہ دے ہے طالب لدے
نظر اونہاں تاتک سکدا سی کوئی طرف دس پایا
غور کمال کرن دل جنتاں یاد کرن دل جانوں
جو برہبر کرے ہو نہ بادے قرب وڈے بختانہ
نام تمہیں اس ذات وطن ...

کسے گلوں دل رنج نہ کردے کرے بہاویں ہو نہ گلاں
اپنے ہیٹھوں کڈھ بستر کدے اوسدے ہیٹھ وچھاندے
نماز پڑھیندیاں جدکوئی آوے موجز کرن نمازاں
بعد نماز دے پچھے یاراں دا حال احوال پوچھاندے
ہر کوئی جانے میرے ہی سنگ پیار بہت فرماندی
دیں تسلی ناہ ڈر ہوندا پاک مریض گن ہوں
سنگ یاراں کدی کدیں گھر وچہ ہو ورکرندے
خوشطبعی کدے کردے تے کدیں سندی کولوں یاراں
مسجدی وچہ سن اکدن آکے حسن امام شہیدا
چڑھ بیٹھوں جدکھوں لتھے تاسر سرور چایا
وچہ نماز نہ لائق سی ایہہ سن حضرت فرمایا
راحت جان سرور دلے دا اصل اہناں نورانی
انس کہے کم کتنے بہاویں وگڑن میری یا سوں
لونڈیاں ہور غلاماں تائیں کم نہ دسدے بہاری
مے آواز بولاون ٹٹیاں دلاں کرن غمخواری
کان طمع ایمان کفاراں ظلم جفا تہاں سہندے
دکھ تکلیف جو دیوے اوسدا بدلہ گھندی ناہیں
مسکینی دی حالت رکھدے پاکے شاہنشاہی
فرماندے رکھ ربا مینوں وچہ زمرے مسکیناں
لوکاں فرماندے تساں جیہا میں بھی ہاں اک بندہ
اونہاں تواضع راہوں کہیائیں تساں بہائی آیا
مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ قرآنوں پاندی
لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ حرم نبی سرور دے
لہ یاراں فرماندے مینوں خود وانگ قیاس نہ پایا
الجوع طعام اللہ یحیی بہ ابدان الصادقین حدیث
اہل صدق دی نال طعام خدا دی زندہ رہندی
وڈا بہائی بشر بنا کے حضرت نوں خود وانگوں

جدتوڑی خود چپ نہ ہوے چپ سنی بہاوناں
پہلے کجھ کھوا کے بچوں گلاں کرن سوہاندے
حاجت پوری کرکے اوس بھرکردی وردنیازاں
نال کلام رسیلی ٹھنڈک یاراں دے دل پاندے
جو بیمار ہوندا گھر اوسدے قدم مبارک پاندی
فوت ہووے جو کفن دفن بس کردی خود اصلاحوں
جاں کوئی وددہے دوڑن وچہ بازی لیتھ بیٹھا اوس فرمیند
دل خوش کرنے کان تے کوڑ کلاموں بچن اظہاراں
گردن تے چڑھ بیٹھا ناہ سرچکیا تدوں نویداں
یاراں کہیا شہزادہ وچہ نماز بیچوں نی لیا یا
ساری دنیا تھیں ایہہ بہتر ہے میرا کھیل آیا
رضا اہناں میں چاہاں کرن جویں چاہن من بھانی
نیت معاف کرن سگوں ہن حضرت خیر الناسوں
جو خود کھاون تہناں کھواندے واہ واہ خلق سوہارے
حال برابر یاراں دے سنگ کھدے تاہ ابراہی
بدخلقی بد طبع اونہاں دی تے نت رحم کریندے
پر نافرمانی ربدی تک کے دیندے سخت سزائیں
مرسل نبی ملائک جدی بنی غلام لوکائی
اٹھاں مسکیناں سنگ ہووی مسکیناں نگہیاں
سچ پچ بشر بنابیٹھے ہن جنہاں عقیدہ گندہ
ہن وڈا بھائی سمجھ بیٹھے جنہاں دلوچہ کفر سمایا
نہیں ہے باپ کسے دا سرور کنوں تساں مرداندے
حق اونہاں رب کہیا نہ مثل زناں تسیں ہویاں ہردے
رب دی پاس رہائیں ایتیں کھاویں رزق ربانی
مثنوی دیوچہ حضرت رومی آندی نقل اوتھائیں
بھلکے بھلنے وقت والے دشمن نوں پھڑو کہندے
دیوبندی ہوئی ہن کافرمش ہنوداں سب نگوں

لہ یاراں الخ زرقانی نے شرح مواہب اللدنیہ میں حدیثیں اس بارہ میں نقل فرمائیں ہیں کہ جب حضور روزے وصال یعنی پے در پے رکھتے تو بعض اصحاب بھی رکھنے لگے پھر حضور نے فرمایا کہ یارو مجھ اپنے پر قیاس مت کرو میں رات کو خدا کے پاس گزارتا ہوں وہی مجھ کھلاتا پلاتا ہے الحدیث یہ خلاصہ ترجمہ ہے جس سے ثابت ہوتا ہے آپ کی ذات بے مثال ہے ہاں کفار کے جواب میں حضور فرمایا کرتے تھے انا بشر مثلکم ورنہ اونکی ذات کب اونکی مثل تھی وہ کفر تھا اور حضور انور کا خیال کرنا بھی
فقیر حلوائی عفی عنہ

Marfat.com

فقر غنا حضور نبی وچہ دوویں حاضر ہوئے
شان ملی لولاک فقر نوں سیر اپر اسماناں
قدر نہ دنیا ہو تب نیڑے جاں پر مچھر جتنا
سائل دا دل کدیں نہ توڑیا جو منگتا در آیا
ایڈ دلیر ہیا در بھرن اکلے اندر باہر
کنڈ نہ کرن کسے ول ہی ناہ تکن تیز نگاہوں
نافوں گوڈیاں تیک نہ ننگے کہے عائشہ کدی ڈٹھے
درند چرند پرند نہ جتھے انس نہ کوئی تکے
ویکھن یار او تھائیں بعضے چیز نہ کوئی پاندے
نور و نور آہا جو اندروں باہر دیوں آیا
آبحیات اوہ بول نورانی کٹے روگ تمامی
بول ہنجانے کر کے کوئی سخن نہ سن فرماندے
کھاندے جوں انجھانا آہا عیب نہ دہرن طعاماں
ڈٹو تن تن ماہ کدے نہ گھر وچہ طعام پکایا
کدے کھجوراں دو ددا اوپر مدت گزر کرندے
نہ کلیاں کھان نہ بن بسم اللہ دائم ذکر الٰہی
اول کھانیوں ہتھاں دھوون نالے بعد طعاموں
سوئے چاندی ہور ترامے بھانڈیاں وچہ نہ کھاندا
تھوڑا سون سدا دل جاگے وعدو تشدا ناہا
جامے قدر ضرورت لاندے دور نفیس لباسوں
جامے پاک مصفے چرکیں میلیوں نفرت کردی
زیدہ ہو دسے جو صحف او سن کتب اندر آسمانی
غصے اوپر حلیمی غالب ہو گئی صفت اک آیا
نہیں معلوم ایہ دو دیں صفتاں اندر ذات نبی دی
مال کھجوراں ہتھوں آہا قرض لیتا کجھ سرور
دو تن دن اقراروں پہلے قرض لیون ہن ہاندا
نہ کہیا میعاد نہ گزری توں کیوں مہرے منگن آیا

فقر پسند نبی فرمایا کنوں غنا سنگوئے
لامکان ٹکانہ جیدا او سن بے مثل نچھپاتاں
اوہ شہباز رسالت کویں قبول کرے تس متا
جو موجود ہوندا اکڑ اندے خالی ناہ چلایا
موسائی عیائی دشمن گردے سخت عیاں تر
نہ ننگا بدن کرن بہاویں بوہنہ گرمی وقت کدا بول
ہنجانے دی حاجت کارن دور جنگل جا بیٹھے
شکموں چیز جو نکلے دھرتی لقمہ کر دی آکے
ہن عنبر کستوری خوشبو ناہ کجھ ہور دساندے
بول براز تے خون آلائش پاکی حکم رکھایا
آتش بھاہ حرام گیا جس اندر بول گرامی
کھانا کھاندے وقت ضرورت شکم نہ بھرن سوہاندے
بہاویں عیب ہوندا وچہ کوئی پایدہ فرزوں خاناں
حاضر جو ہو یا سو قدر ضرورت سی منہ پایا
عشق عرفان عبادت راہوں ناہ کجھ خیال ہرندے
بعد طعاموں انگلاں چٹن نالے برتن کھبالی
کرن خلال اتے مسواک اتے مٹی برتن عامل
وقت سون دے ثالث نوں دا تے
سجے پاسے پر سوندے تلے
نہ وچہ افراط نہ وچہ تفریطے چال میانی خاصوں
پاک جامے تن پاکاں لائق دل پاکی سنگ کردی
اوہ نبی اندر سب پہلے پر دوہر باقی نہانی
دوجا سخت کلامی اپر نرمی وصف سوہایا
ہن یا ناہیں ہن جاہیا ازماون مرد سعیدے
دے اودہ ر میعاد کیتی کجھ مجلس وچہ مقرر
تقاضا کیتا وڈا گہٹ بولیا نبی نہ کجھ فرماندا
ناہ چہرہ متغیر ناہ کوئی مندا سخن الایا

میں سختی تے سختی چائی غرض کویں ازماول
تا جو دیکھ حمایت یاراں غضبوں کھہ الاوی
میں کہیاستاں گھر دے کھاکے ادا نہ قرض کرینیدے
اس ٹبر دی چال ڈہو ندی لیسے روشنے آئی
ایہ سختی تک عمر جاں تپیا تا اُٹھ کھلو یا
کرکے لال اکھیں کہے میرا جھٹ پٹ قرض اتارن
پرلا لو لال عمر اکھیں تھیں تیغ اولار لاو
تا مہر ورہسکر دیکھ عمر نوں سخن موہوں فرمایا
کردوں سگوں نصیحت مینوں کراس قرض ادائی
توں کی کیتا کہندا پیار یا نہیں ایہ جگرا میرا
فرمایا کرا دا قرض پر دینا ٹوپے وہدہ پائیں
زیدلہ ایہ تک آزمایش میں ایمان لیایا
طبرانی تے حاکم بیہقی ابن حبان لیائے
جنگ احد وچہ کفاراں تھیں سختی سخت اوٹھائی
حمزہ دا اکدہ جگر کفاراں آہ سٹیا باہر
اک ہور یہودی یاسول ہیسی قرض نبی کجھ چاہا
نہیں موجود اسو یلے کہندا ہنے ایہی میں لیناں
ایتھوں تیک جو اوسے جائی پڑھے نماز فجر دی
اسنوں ہن ڈراندے فرمایا کی کرہو یارو
فرمایا رب کہیا مینوں نہیں ظلم کسے تے کرنا
کہندا مال میں اپنا ادہ دتا راہ خدا دے
کان آزمایش وچہ توریت جو ڈٹھے خلق تساڈی
ہجرت جگہہ مدینہ حکم اوس تو ڑہی شام ولایت
نہ سخن بیہودہ بولے ناہ کجھ کرسی فحش کلاماں
بو ذا دیجہ مکرمت ہم کان
وصف خلق کسیکہ قرآن است
خلق اوسدا قرآن اوہ بلکہ خود قرآن اہائی

یاراں دا کٹھ ہویا ہن سگوں وہدکے جھالا
پر غصہ ذرا نہ کیتا سگوں حلیمی بھر دا جاوے
سو کھاکسے نہ لیتا قرض تساںوں دے کے ویندے
مال بیگانہ لے ٹرکاون ادا نکردے کائی
چادر کڑ نہ کھچے حضرت لال اکھیں تھیں ہویا
تا حضرت اودیں اوٹھے دیکھو جگرا شاہ ابرازیں
موذیا بازنہ آویں سرکٹاں تدہ سخت ڈلاوے
عمر نہ سی امید ایہ تیتھوں بلکہ لائق آیا
نیک تقاضے دی ہستائیں دیدوں مت بھلیائی
اداکراں میں قرض اسدا سبہ اذن چاہاں اک تیرا
براسلوک جو توں سنگ اسدے کیتا عوض اوس لائیں
سچا پاک رسول خدا دا سبہ تھیں اعلے پایا
وچہ تفسیر عزیزی جاکے طالب نظر دوڑائے
ستر یار شہید نبی دا کھی وند ٹٹ سا ہی
نک ہور کن یاراندے کپے صدمہ سخت اوجاگر
اوہ لگاکرن تقاضا اوسنوں پیغمبر فرمایا
ظہروں خفتاں تیک نبی رہی بیٹھے اتہ جو دیناں
یار لگے اوس دہمکیاں : یوں سمجھ آئی سروروں
وچ تفسیر عزیزی دے ایہ خلقاں حال شمار و
فجر دیکھی تاں کلمہ پڑہ اوہ آن ڈگا وچہ چرناں
میں ایہ معاملہ واللہ بالسد کیتا نال ارادے
محمد پُت عبداللہ سندے ہین ایہ وصف صفاد
نہ سخت مزاج نہ خوش کھی پھرے بازار نہ ڈٹ
اوہ غنی آہا اوہ مال عنایت کردا کان اسلاماں
گوہرش کان خلقہ القرآن
خلق را تست ادچہ امکان است
روح البیان اندر ایہ اسمٰعیل عارف دسیائی

Marfat.com

اما القرآن والسبع المثانی
تے وچہ قصیدے بردے لکھی صفت نبی سروری
فاق النبیین فی خلق و فی خُلُقٖ
فانّہٗ شمس فضل ھم کواکبہا

وروح الروح لا سر وح الوانی
بعد خدا ہے عزت عظمت حرمت اوس سرتری
ولم یدانوہ فی علم ولا کرم
یظہرن انوارھا للناس فی الظلم

حکایت

اک دن شام ویلے کجھ کافر پاس رسول خدا آئے
عرض کرن اسیں چند مسافر بہت غریب نمانے
اک اک یار مسافر اک اک چھانٹ گھریں لیجاندا
وقت ضرورت چونویں او وہ رکھدے سن وچ گھر دے
جاں اوہ کھان لگا تا ہرگز رجن وچہ نہ آوے
شیر بنی سب سالن روٹیاں کھا گیا اوہ تمامی
سبھ کجھ چٹ گیا کر سی اوہ اکو ڈاڈھل ونان
عوج عنق سی یا بن عز جسامت قد وڈیرا
کھانیوں بعد نبی وچ حجرے اپنے اوس سوایا
اک لڑکی نے دروازے نوں باہروں سنگل لایا
ادھی راتیں پیٹ اسدے وچہ پھریا سی ڈٹ آکے
حیلے بہت کیتے کسے صورت کھلا نہ دروازہ
جاں کوئی واہ نہ چلی ڈاہڈا حیرانی وچ آیا
کیا دیکھے وچہ خواب جو ہاں میں جنگل وچہ ویرانے
کیا ویکھے میں نجس پلیدیوں چادر پاک اوہدی
روو ے تے چلاوے ڈاہڈا شور دوہائیاں کردا
قبراں دے وچہ مجرم جیونکر کردے شور زاری
تکدا سی کہ فجر دھمے تے در حجرے دا کھلے
لوگلی تا مرور عالم حجرے دا لا ہوسے
ہووے ناہ شرمندا وہ تک کجھ سادت نامی
بوہا کھولن والے نبی تا صورت نظر نہ آوے
نگراں پاروں خلق عظیم ایہ پردہ پوشی

آ مسجد وچہ حاضر ہوئے کہ سرور نال قضا دے
ہاں ترے مہماں تمامی اے محبوب ربانی
اک جنا کی موٹا چھوٹا ووڈ جسم دکھاندا
بچو کے دو وہ لیاندا نالے روٹیاں حاضر کردی
کھانا ہور لیا کے اوسدے پیش ٹکایا جاوے
کال کرڑ کے پیو کوئی ہیسی اوہ جنائی
جیوں وچہ قحط نہ باقی رہے کجھ رسیا دنہ بال
ساریاں گھردیاں دا کھانا اکھا اکو جھڑا
جامہ اپنا ختم رسالت اوسدے ہیٹھ وچھایا
سا تیاں اندا سی کھا گیا رشک اونہاں دا آیا
بوہے طرف آیا تا کل ہے بند کے
بہت خیال کرے پر پایا تقاضے اہل تقاضا
آن پیا بسترے تے نیندر نہ پئی نال
پھر یادست جا ورتے
اس سختی حیرانیوں ہوتی نال نوں ویری
ایہ کرتوت کماندیاں میں نوں موت پوندی آندا
مندا ہویا حال کا فرا مولوی روم الاند
نکل جاواں جیوں تیر کلی نوں سے کر کے
بیٹھ گئی دل کا فرا نظر سادے والی
تا جہاں اساڈا امنوں جد وے باہر دائم
تے راتے دیکھا التناسادی نظر کا پیارے
نہ نظر نہ ذرا بے مہر نہ تاں مانیت سبدی

بنی نہ گل جتا ئی عمداً ایسے خبرے نجاندے
بوہا کھلا دیکھ کیتا اوہ نکل جاندا ہر سستا بی نا
عرض کیتی جہان تسا ڈا اکی گیا کر کارا
سنکے ایہ گل بحر کرم دا ہسے دے وچ آیا
فرمایا استاد ادبہو میں دہو داں ایہ آپوں
تن من ماپے تیرے اتوں سر ور گھول گھمائے
اساں ہوندے جے آپ کرو تا اسیں نجھے سارے
فرمایا تساں جو کجھ آکھیا میں جاناں ایہ سارا
آہے میرے دہوون دے وچ حکمت خاص چھپائی
پیر مغاں دا فرمایا ایہ جاناں ناہ خطائی ہو
اوہ نجاست ہتھیں سرور دہوندے سن خوش ہوکے
اوس کافر دی ہیکل سی اک شخص دنی چاہانی
پر کرتوت راتے دی اتوں بہت آہا شرمندہ
غلبہ حرص کیتا شرمندگی آون جاون ہو نی
حرصی نوں جد حرص وہاوے شرمندگی ہو پیندا
حرص ہیکل دی غلبہ کیتا اور لک پر تیا پچھے
کیا ویکھے اوہ خاص ید اللہ حضرت بحر عطائیں
گل انوکھی ہور تماشا جاں اوس نظری آیا صلی اللہ علیہ وسلم
وقت ہدایت آیا ہادی مرشد نظر وگائی
دلدیاں نکل گیاں آہیں رووے تے کرلاوے
دو میتھ مار سر وسر پٹے سرنگوں لہو جاری
نعرے شور اوسدا سن ہوئی اسجا جمع لوکائی
اس روحانی قبلئوں اجاگ ہے میں رہیا بیگانہ
لیکھاں والیاں بحر کرم کتھیں نوش کیتے بھر پیالے
جاں بھتا گنیا دریا تا بھر سد ورسینے لایا
مرشد دے لگ سینے ناہ پھر سینہ تک اغیاراں
طلب طالب دی سچی ویکھاں مرشد وچ کماندے

لاہ دروازہ ہوگئے اسلے تا نکلے اوہ واجے
جامہ نجس آلودہ آیا اپجھڑ کسے اصحابی
ایہ کلام اوسدی سن حضرت راز کیتا آشکارا
کیوں جے بھید آہا وچہ اوسدے اوہ اوس شخص نہ پایا
ایہ گل سنکے ہر کوئی دوڑیا عرض کرے آداب
اساں غلاماں ہوندیاں ایہ کم تساں نہ کرنے آئے
خادم تے شاگرد تساڈے کس کم آوہنادے
پر ایہ موقعہ خاص تہمیں خود ہاں میں دہو وناہارا
یار نہ ہوئی امید ی تیجے کی اسرار آلہی
حکم خدا بن فعل نہ اسدا کوئی بھی گل کائی
پاک ریا دکھلاویوں محض رضا الٰہی ڈہو کے
رہ گئی وچہ حجرے آہی یا دلگی حیرانی
قیمتی شے بھی چھوڑ نہ سکے حرصاں ماریا بندہ
زہری ناگ حرص دا لڑیا عزت خیال نہ کوئی
حرص طمع دا ماریا ہویا اپنے کھوہ وچہ پیندا
حجرے دے ول دوڑیا آیا وقت آئے کجھ اچھے
دہوون آپ پلیدی بلمل کرن کراہت ناہیں
ہیکل بھل گئی جس مطلب نوں سی پھیرا پایا
پیر سچے دی ہوئی توجہ ظلمت نور بنائی
ٹکراں مارے کپڑے پاڑے چیخاں شور مچاوے
آیا رحم رسول اللہ نوں تک اوس حال خواری صلی اللہ علیہ وسلم
کہے لوکو تک حالت میری کرناں خوف الٰہی جل جلالہ
لوکاں لولی اس چنوں میں ظلمت دل دے تاں
میں تسا دریا وس لنگہاں مسندے لیکھ حوالے
ہوئی حصول تہجاں خدا دی مرشد رب ملایا
غیراں دے وت سینے لگن ادب لحاظ نہ یارب
جھوٹے طالب بحر یوں خالی اوگت عمر گواندے

[illegible]

بن طالب کر طلب سجندی طلبوں قدم اوٹھائیے — جے ملیا رنگ لگا نہیں تے طلب دیاں مرجائیے
طالب دے دل اندر جد لگ سچی طلب نہ تھیوے — تد لگ مرشد فلکوں ابر نہ فیضانی برسیوے
جتنا قرب نبی سنگ اوتنا خالقوں نجرا پاوے — جتنا اوس مطیع اوہا وچہ تکمیل سدہاوے
موافق چال نبی دے باہجہ نہ قرب سجن ہتھ آوے — کامل ناقص مرشد سندی ایہ معیار دساوے
کامل عالم مرشد پکڑیاں ایہ مثاں ہتھ آون — بے گر بے پیر سے جو عالم اوہ سبہ غیر سداون
عالم عامل ہور دیسا نہ چال چلیند اجیہڑا — اوسدے باہجوں دنیا داراں شکل نہ دیکھن پھیرا
صدیق بلال صہیب حسن نہیں مرشد سارے پوچھیوے — بوجہلاں بولہباں تائیں دوروں دہ پیکھیوے
تاں خدادی خلقت جیکر الفت حب نہ ساڈی — خلقت سمجھے ہن دیوانے لوک ایہ وچہ بربادی

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

پس شتاب دیکھیگا تو اور دیکھینگے وہ کونسی کو تم میں سے فتنہ ہے تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہے (اوس شخص کو) کہ گمراہ ہوا راستہ اُسکے سے اور وہ خوب جانتا ہے راہ چلنے والوں کو

محبوبا جھب دیکھینگا توں اوہ بھی تکن سارے — کیہڑا کنوں تساڈے پاگل دیوانہ آشکارے
ٹھیک تیرا رب ہے او بہتر جانہارا وستائیں — جو اوسدے راہوں بھٹر کیا بھی جیہڑا اسدا راہی
ظاہر ہوسی حال تمامی پورا وہاں دھرانداں — تاج شفاعت سر کدے منہ کالا کون کراندا
کنے ربدے فرمودے تے محکم قدم ٹکایا — کیہڑا نافرمانی کرکے دوزخ طرف سدہایا
بیشک اوہجر چلنوالے بھلے پھردے راہوں — اوہ ٹک دوزخ دیوچہ ڈگسن شامت کفر گناہوں
کافر چاہندے لالچ یاروں نرم کیتا سرور نوں صلے اللہ علیہ وسلم — تاں نوں ناہ برا کھیے تا حکم ہویا برتر نوں

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝ دوست رکھتے ہیں اگر سستی کرے تو پس سستی کریں وہ۔

کہیا نہ منیں چھوٹیاندا ایہ نرم کیتا تدہ چاہندے — جے توں نرم ہوویں تا اوہ بھی ۔۔۔ جاندے
بے دیاندے کہے نہ لگیں اے محبوب صلے اللہ علیہ وسلم تسواری — وچہ تبلیغ رسالت نرم نہوناں ہے زہناسے
ڈھلا ہوویں رب دے امروں کافر نے ایہ چاہندے — ایہہ کدن رسول الہی تکن سے اوہناندے
چاہندے پیودادے دی رسموں ساتوں نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہ ہوڑکے — بت پوجن نہیں روکے تائیں کھلا ساتوں چھوڑے
تا پھر اسیں بھی اوسنوں نا دکوئی دکھ تکلیف پہونچاندے — تھوں رلکے سارے اوسدی تابعداری جانیے
پر توں امر پہچاون وچہ نہ پیار یا کریں کوتاہی — دیہہ سینہا سبہ نوں جو تندہ اہو دے امر الٰہی
کفروں شرکوں حسد نفاقوں بغض ریا بہتانوں — منع کریں مت بچن عذابوں دیہ مت متہ اوہناں نوں
بد مذہب گمراہ جو نکلے اندر ایس زمانے — کافر بعض اوہناندے بعضے بدعت راہ سدہانے
بدعتیاں سنگ ملنا ہکے منع قرآن حدیثوں — وچہ غریزی تلکے ایسے آیت دے دیکھ رہیوں

اوہ حقائق تنزیلوں اوہ عبداللہ تھیں لیا پاتے
صحیح عقیدے والا جیہڑا توحیدوں پھل پاوے
کھاون ہیون صحبت نال اونہاں دے رکھدا نا ہیں
مہ اہل سنت دہن کنوں اس معنے نرم ہووے پچ جانیں
دلوں اونہاں نوں خوب پچھان دشمن رب نبی دے
نور ایمان مٹھاس اسلامی اس تھیں نکل سدھاوے
اینہاں جو ہاں تھیں نکل کھلا جو بدعت والا سوئی
اینہاں جو ہاں تھیں جیہڑا اکدا خاص مقلد ہوئی
جو ہاں تھیں جو احسن سمجھے تابع اوسدا تھیوی
ویکھ اکھیں جس منکر کم گناہ اتے گمراہی
نیچے درجے والی غیرت دلوں بھی برا نہ جاتا
دوجی جلد اندا ایسے تفسیر ایہ ملے آئے
گمراہ چاہندے لالچ ویکھے اپنے نال رلایا
کفاراں تھیں دولتمند ولید وڈیرا سا ہی

عبداللہ تستری لکھ روایت کر دا ہے تحقیق
بدعتیاں نوں دور کرے اوہ متھے مول لاوے
ورتارا کوئی اونہاں دے رکھدا نا ہیں
شیریں چرب کلام جو بہاوے دلنوں بول سناناں
بدعتیاں سنگ یاری لاوے جیہڑا نال عقیدے
اہل سنت وچہ چوہنہ مذہباں دے جمع ہوئے دیباں
حنفی مالکی شافعی حنبلی اینہاں باہجہ نہ کوئی
اوہ اہل سنت وچہ داخل دوجا گمراہی وچ ڈوبا
کرکے عمل اک مذہب اتے مومن اصل سدیوے
غیرت مول نہ کیتی اوسنوں منع نہ کیتا کائی
تا اوہ صاف ایماناں خالی اگا گب گواتا
شوق ہووے جس اسلامے دا اوتھوں ویکھ منائے
عیب تنہاں دس خالق دسے ویکھ جویں فرمایا
تعمیموں تخصیص اوسدی کر ہویا حکم الٰہی

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۙ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۙ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۙ عُتُلٍّ بَعْدَ

اور نہ کہا مان ہر ایک قسم کھانیوالے ذلیل کا عیب کرنیوالے لوگوں میں چلنے والا ساتھ چغلی کے منع کرنے والا بھلائی سے حد سے نکل جانیوالا گنہگار

ذٰلِكَ زَنِيمٍ ۙ أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۙ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

پیچھے اسکے بے نصیب اسواسطے کہ تھا صاحب مال اور بیٹوں کا جوقت پڑھی جاتی ہیں اوپر اوسکی نشانیاں ہماری کہتا ہے کہانیاں ہیں پہلوں کی

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ

شتاب داغ دینگے ہم اوپر ناک اوسکے کے

اے محبوب پیارا میں کہیا موں اونہاں دا
خوار ذلیل حقیر تے کوڑا لوکاں عیب کنندہ
سخن چینی دی عادت گلاں ایدھر اودھر لاوے
نیکیاں نوں روکنوالا سخت بخیل ایہا ای
حدوں لنگھن والا ظالم اندر ظلم ستم دے
ولد زنا حرامزادہ بھی ہے ایہ موذی یارا

جو بے دین اچکا اوپر قسماں جھوٹھیاں کھاندا
غیبت چغلی کردا کرڑی طبع خلق داگندہ
دوہاں وچہ دہراں وچہ تیلی لاکے سخت فساد مچاوے
ربدے نال ایمان آون تھیں بند کریندا اوہی
وڈا اوگنہارا مجرم بعد اس ہر بدکم دے
بعد اٹھاراں سالاں رب ایہ عیب کیتا آشکارا

مال اولاد والا اوہ بہاویں کرے گھمنڈ انہاں تے
رغبت نا کر طرف اوسدی اوہ دشمن سخت اساہیں
قصے کہانیاں پہلیاں ندے ایہ سانوں کوڑ سناندا
بہت مفسر کہن ولید مغیر آیت وچہ آیا
سبھی پاک کلام الٰہی قصے برحق سارے
جلدی وسنوں اس گل سندا بھاری مزہ چکھایا
نک اوتے اوس زخم لگاسی اندر جنگ بدر دے
اک انصار یدی تلواروں زخم اسنوں سی آیا
اس آیت وچہ عیب تمامی جو رب نے فرمائے
جھوٹھی قسم نہ کوڑ الاون عیب کرن کسے دا
غیبت کرے نہ بدخلقی نہ کرے زناہ خرابی
بیاریاں ربدیاں نال اوہ ویر سہیڑے ہرگز ناہیں
جملہ عالم زیں سبب گمراہ شد
بار دن شاہ رسل دیوں مکیاں رب عزیز بنایا
کعبہ قبلہ کیتا ہور عنایت بہت نعیماں
جاں ایمان نہ آندا اوہناں نال رسول خدا دے
جاں محبوب الٰہی دا بیقدراں قدر نہ جاتا
دتی رب سزا اسدی وچہ جنگ بدر دے ساہی
جنگ بدر دے بعد پیا ست سالاں کال اجیہا
جسّے جاون ذلت خواری رسوائی سن پاندی
ناشکری دا ثمرہ اگے خالق ہے فرماندا

دس پتر تے قوت شوکت رکھدا ان تنہاں تے
جدوں پڑھیوں آیتاں ساڈیاں اوسنے کہندا ہیں
نک اُتے جھب داغ لاواں تس روز قیام الاندا
بعضے کہن ابو جہل اکناں نے عام کفار الایا
کلام خدا دیوں منکر جیہڑا اوہ موذی جھکنا ری
خود کیتی دا بدلہ اوسنوں نک تے داغ لگاسیا
منہ کالا کر دوزخ سٹیا ملکے فرے کفر دے
اوسے نال گیا مر موذی منہ کالا لعنت پایا
درویشاں نوں لازم دور اہناں تھیں رہن سدائی
سخن چینی تے بخل گناہوں ہوئے پرہیز صفی دا
ناہ سرکشی کرے فرمان خدا دیوں اہل صوابی
تا ابدی ملعون نہ ہووے دوجگ ہون فنائیں
کم کسے زاہد اِل حق آگاہ شد
اصحاب فیلاں دے کولوں اوہناں امن امان بچایا
نعمتاں دا جد شکر نہ کیتا کیتے کفر عظیماں
مکے تھیں کڈھ دولت بخشی مدنیاں نال عطا دی
دکھ دتے تسکوں بے حد ڈاڈھا دشمن اوتن کھا
نعمتاں دور گیاں ہو آیا ڈاڈھا غضب آ
ڈاڈھا وٹھاں کٹ آ ناکر کے کر
مال ہوئے سبھ غارت ... تکلیفاں ... آنماندا
قصہ باغے والیاں سندا کرکے ذکر سناندا

ص بھی جھوٹ نہیں بولتے ہو ہم کسطرح طے کریں تلوار کھینچ کر والدہ کے پاس آیا بہت ڈرانے کے بعد اوسکی ماں نے کہا کہ تیرا باپ نامرد لقمان (بقیہ صفحہ ۲ سے ملاحظہ ہو)

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۔ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۔ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۔ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۔ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۝ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا

تمہارے کوئی فقیر ۔ اور سویرے گئے اوپر بخیلی کے اندازہ کر کے پس جب دیکھا اوسکو کہا اونہوں نے تحقیق ہم بھولے ہیں بلکہ ہم

مَحْرُوْمُوْنَ ۝ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

محروم ہیں ۔ کہا بیچ والے نے یعنی بہتر نے کیا نہ کہا تھا میں نے تمکو کیوں نہیں تسبیح کہتے خدا کو ۔ کہا اونہوں نے پاکی ہے پروردگار ہمارے کو تحقیق ہم تھے

ظٰلِمِيْنَ ۝ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۝ عَسٰى رَبُّنَآ

ہیں ہم ظالم ۔ پس موہنہ کیا بعضے اونکے نے اوپر بعضوں کے ملامت کرتے ہوئے کہا اونہوں نے اے افسوس ہمکو تحقیق تھے ہم سرکش شاید ہم

يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝ ہمارا یہ کہ بدلا دے بہتر اس سے تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کے رغبت کرنے والے ہیں

باغ والیاں دے وانگ اساں مکے والیاں نوں ازمایا
پھل پھل میوے باغے دی جا وہیں نال اوتاراں
نہ انشاء اللہ آکھیو نے پھر اوس باغے تے پہرا
ہو گیا اوہ باغ جویں شب کالی سڑ گئے سارا
وقت صبح جداک دوجے نوں لگے کرن پکارا
ہو کے جمع قریب صبح دے باغ اپنے ول جاندی
فجر کیتی اونہاں بخل اتے اج دین نہ کجھ فقیراں
کہنی نہ بھلے راہ اسیں بلکہ محروماں تھیں سارے
پاکی نال خدا نوں کیوں نا یاد کردا سے ویراں
اک دوجے ول ہو متوجہ لگے کرن ملامت
ہے امید اوس باغوں بہتر بدل کرے رب ساڈا
جیوں آزمایا پہلے استھیں باغ والیاں تائیں
اوس باغے دی گل حقیقت لکھی وچہ تفسیراں
اوس باغے دے مالک سندی کی تعریف بتاواں
راہ ربدے اوس ونڈ ٹھہرائی جو پھل باغوں آوے
لین کٹن تھیں جو بچدا فقر آہے کٹ کھڑ دے
کاہن اتے اوڈاون ویلے بہی جو بچدے دانے
دانے میوے چلدیاں بھی ستی سی دسوند ٹھہرایا
آٹے روٹیاں وچوں بھی سی دسواں حصہ دیندا
نال قضا اوس دنیا توں کیتی کوچ تیاری

باغ والیاں خصم جالی جدر لمل مت پکایا
منگتھار فقیر سوالی کیسے پاوندے یاری
پھر نیوالا رب تیرے دا کھیتیاں تنہاں اڑایا
بولے رکھ زراعت دا کوئی رہیا نہ نام آشکارا
فجر کرو چل کھیت اپنے تے جے ہو کٹنہاراں
ڈردے ہولی بولن منگتے وڑن نہ اوپر تساندے
محکم کر ایہ قصد ٹرے ول باغے رل مل ویراں
وچلے کہیا نہ آکھیا سی کیا میں تسانوں بارے
کہندے پاک ساڈا رب ٹھیک اساں کیتے ظلم کشیرا
ہائے افسوس سانوں اسیں حدوں لنگھے غیر کرات
رب اپنے ول ٹھیک اسیں ہاں راغب ہو زیادہ
مکے والیاں دی ازمائش کرن لگا ہن سائیں
گرد نواح یمن دے سی اک باغ عجب توقیراں
مومن مرد اصیل نمازی خوشخو نیک سچا اوہ
درتاوے بوہنہ میوہ بال تائیں مانگت اکثر جاوے
خوشی باہر ڈگے اوہ بھی مانگت آہی پھڑ دے
اوہ بھی چک فقیر لیجاندے سی ایہ چال جوانے
ہر شے وچوں دسواں حصہ محتاجاں دلوایا
سن ٹبر جو کھاندا نالے برکت رب کریندا
سوہناں وقت گزار جنت ول جاندا مرد غفاری

بعد اوسدے تن پتر آہے وارث مال تمامی
راہ مولے دے دیون ولوں چا نیت بدلائی
وسعت اتے دیناں لازم آیا ہر اک تائیں
باپ ساڈے نوں وسعت آہی سی توفیق گھنیری
وچلا اک بھرا اونہاں دا لگا کہن تناہاں
اوسنوں بھی لاد وہاں گلیں اپنے نال رلایا
کرن آپس وچہ راتیں نال شتابی چپ کے
صبح دہمن بتیں بعد اوتھاؤں برت گھراں ول آؤ
نیت جدوں اونہاں بدلائی وگیا قہر خدائی
قدرت تھیں رب بلو چہ کیتا باغ فناہ تمامی
دھمیں تھیں اوہ پہلاں اوٹھکے ٹرے تمامی بھائی
ہولی ہولی گلاں کردے چپ چوپیتے جاندے
خبر نہ ہووے مانگتیاں مت آکے ملن اسانوں
قصہ کوتاہ ٹردے ٹردے جاں پہتے اوسجائی
دیکھ ویران اوجاڑ جگہہ اوہ حیرت دے وچ آئی
ایدہر اودہر ٹکراں مارن بھنبل بھوسے کھاندی
ایہہ اوہ جگہ ہمیشہ والی یار واساں پرانی
نیت ساڈی پیش آئی اج لکھیا پیا گیا پلے
محتاجاں مسکیناں ولوں سی اساں مکھ بھنوایا
روکے آکھ سناندا اوسدم اوہو وچلا بھائی
میں جے اوسدم بد نیتی تھیں کیتا منع تساں نوں
توبہ کردے منے رب غضبوں آفت ہور نہ پاسے
توبہ توبہ بخش خدایا کو کن رلمل سارے
بیشک ہاں تقصیری جان اپنی ظلم کمایا
ایکد وجے نوں کرن ملامت آپس اندر ساری
کیتے تھیں ہن نادم ہوئے بخشیں قصور الٰہی
ہے امید کرے گا رب ہن فضلوں چنگا نیں

اہنوں اپنے داجالہ چھڈکے پکڑی نمکحرامی
محتاجاں اسیں کیکر دیواں ٹبر وڈا ہویائی
وڈے عیال تے خرچ گھنیرا ایوں ہی پوندی ناہیں
ای کراں ہن تنگی ہولی آن اساڈی دیری
بابل والے رستے اتے نہ قائم رہو سداہاں
دے ٹرغیباں گمراہیدیاں چا گمراہ بنایا
مسکیناں تھیں چوری پھل پھل لے آؤ گھر لاکے
نال حفاظت مال تمامی کجھ وچو کجھ کھاؤ
بجلی یعنی از غیبوں آکے پھکا رہیا نہ کائی
رہیا نشان نہ کھیتی رکھاں اوہ جو سبز گرامی
باغ اپنے ول رکھ ارادہ جاندے واہو داہی
لدے کھلوتے کیڑ سہارن خوف فقر دا کھاندے
میوے کٹ دیاں مت آکے کرن سوال زبونی
او سمجھو وچہ باغ سندا سی نام نشان نہ کائی
آکھن رستہ بھل گئے ہاں ہور ہی راہ ٹرآئے
تاڑن چار چو فیرے کر کے سارے نظر دوڑاندے
معلم ہویا غضب خدا دے چھوڑی ناہ نشانی
شامت بنی اسانوں اپنی ڈھکے ڈہوا
قہر الٰہی نازل ہویا کیتے دا پھل
سرکش نفس کیتے دی شامت پیش اساڈے آئی
باز نہ آئے سگوں ڈبویا ہتھوں نال اساڈی
رب سچے نوں سمجھ توفیقاں مکھ ماں کہائے
توں رحمان رحیم کریما عاجز اسیں تیارے
نفس کافر نے ہیڑ کے ساڈوں راہ اپنے لایا
سبھے عیب تو اپنے حسبہ نوں کردی آر کو
توں ستار غفور خدایا اسیں غریب اساہی
اوسدے گیاں ہویاں ن عاف

جے اک بخشے باغ اساں نوں چا اوہ بخشنہارا
جرم اپنے دے نال صدق دے ہوئے جد اقراری
اوسدے بدلے ہور اک عمدہ باغ عطا فرمایا
ایسا عمدہ باغ عجائب کی کراں تحریر اں
اک انگوری خوشہ اوسدا اڈ بزرگ بنایا
کمے والیاں اتے ہویا نازل سخت بلائیں
جرم مردار تے ہڈیاں آتش پکاون بھکھے مردے
رنگا رنگ عذاب اندر ست برساں تک بیچارے
خدمت وچ رسول اللہ پھر عاجز ہو کے آئے
توں برحق رسول خدا دا منیاں دلوں بچاؤں
یا حضرت سن کر دعائیں راہوں ہیلیاں تائیں
جلدوں خدا دے در تے لیکے گئے نال وسیلہ
شاہی رب دتی رہے نت ہمیشہ راج کماندے
اگوں وت جنگیزیاں ہتھوں نکل گئی سرداری
انشاءاللہ ہر کم وچ کہہ جیہڑا بھلکے کرنا
تاکجھ خوف نہ رہے دل اندر وعدہ وفا کرن دا
حکیماں کہیا نہ انشاءاللہ لگے کرن دوائیں
کیہ بجو انشاءاللہ کہیکے سی اوہناں ہتھ نہ پایا
گر خدا خواہد نگفتند از بطر :: پس خدا بنمود شاں عجز بشر
اوہ سیانا ورد دا استثنا گفت جان او با جان استثنا است جفت
بھتی شے نوں حکم ساری دا ہے اس قصوں پایا
ندامت باغ والیاں دی اتے فضل ہویا جھوں رب
توبہ نال پھیری عجزوں ہون حضور نبی دے
نال سخاوت مال نہ گھٹے وادھے سگوں اوہ بھائی
نبی کہیا کر قسم خیراتوں مال نہ رب گھٹا وے
بخل کرن دا درویشاں دتوں مندے لیکھ جہاندے
نہ جنت کان بخیلاں بھاویں نت عبادت کردا

نہیں اوس مشکل بھیلیاں [illegible]
پئی قبول دعا جناب موج فضل دے ماری
کئی حصے اوس نانوں بہتر مولے رحم کمایا
لوک مفسراں وچ تفسیراں ذکر کیتا بچ دیکھا
پورا اٹھار کھجر دا ہیسی پیچ پچ لکھیا پایا
قحط وبال پا گئے واری ملیاں خوب سزائیں
جنگ بدر بھی ہور جنگاں فوج کچھ مارے کجھ پھڑدے
چنگی طرح رلایا رب نے بہار گئے تھے ہمارے
وحدانیت رب دی تے اسیں کہن ایمان لیائے
برحق ہے قرآن جو تیں پر اتریا اسماناں
بخشے بخشنہار امن ہن ہوون دور بلائیں
ہو گیاں سب دور بلائیں ہیا قول ایہ
چھپے سو ہور چھ سو بچہ سال جنگیزیاں جنگ چاندے
وچ عمر ونزی اتے رونی حال کرن اظہاری
عہد پیمان ہووے پر جیہے ترک کا اوتھا مڑ چرناں
مثنوی دے وچ عارف رومی فرمایا جیہڑی دا
مرض مریضہ دی سکوں چنگے دن دن ہوئے اگایا
الٹ لگی تاثیر دوائیں ہور ودھان ودھایا
ترک استثناء مرادم قسوت ہست :: نے ہمیں گفتن کہ عارض حالت است
ہر چہ کردند از علاج واز دوا :: گشت رنج افزون و حاجت ناروا
دوہاں دی اے جنوں غلبہ سی وچلے تے پایا
مکیاں اتے رحمت ہوئی رہنا نہ اثر سبب دا
پہلی حالت تھیں ہو وکھے حالت نیک عقیدے
ظاہر دسے کی حقیقت اندر برکت پائی
بھی مالوں دسوند نکالن نذر شوقی پاوے
دین جواباں کنڈھاواں فقراں گھوریاں پاندے
سنجی نہ دوزخ جاوے بھاویں فسق فجوریں رڑدا

جیوں وہیا بیاں دی شامت راہوں چلے نے دکھ پایا
کذٰلک العذاب جدوں رب عام عذاب اوتاری
وڈا عذاب حشر دا ہے مخصوص کفاراں تائیں

شامت بریاں دی ہتھیں نیکاں ضرر تویں ہی آیا
بریاں دے سنگ نیک جنے بھی ہو جاون آزاری
جیوں وچہ اگلی آیت مسلہ سیلہے رب بائیں

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۟

اسیطرح عذاب ہے اور البتہ عذاب آخرت کا بہت بڑا ہے کاشکے ہوتے جانتے

ایویں ہووے عذاب جو میری نعمت شکر نہ کردی
جیکر ایہ حقیقت جانن روز قیامت والی
اوا کرن حق رب دے حکم قبولن اوسدے نالے
تا اوہ نعمت رحمت کوں بدلے آکے
پھیر ذکر فرمایا مولے متقیاں دا اسگے

اتے عذاب عقبے دا اوڈا ابہت جے جانن فرنے
نافرمانی کرن نہ ربدی ڈرن کہوں متعالی
ظاہر باطن نعمت دا کر شکر ادا ہر حالے
او گنہاراں تے کفاراں دا ہوئے ذکر [illegible]
جیوں وچہ اگلی آیت تینوں تیہ تمامی لگے

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ

تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے نزدیک رب اونکے کے بہشتیں ہیں نعمتوں کی ۰ کیا پس کردیویں ہم مسلمانوں کو مانند گنہگاروں کی ۰ کیا ہے واسطے تمہارے

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ

کیونکر حکم کرتے ہو ۰ کیا واسطے تمہارے کتاب ہے کہ بیچ اسکے پڑھتے ہو ۰ تحقیق واسطے تمہارے بیچ اسکے جو پسند کرو ۰ کیا واسطے تمہارے

اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ

قسمیں ہیں اوپر ذمے ہمارے کے پہونچنے والی دن قیامت تک تحقیق ہے واسطے تمہارے جو کچھ حکم کرو ۰ پوچھ ان سے کون ان میں سے اس کا ذمہ دار ہے

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝ کیا واسطے انکے شریک ہیں پس چاہیے کہ لاویں شریک اپنے اگر ہیں سچے

بیشک متقیاں نوں رب اوہناں دے پاس النعام
کیا بھلا فرمان دار مجرماں تک اسیں کرجاواں
یا تساں کول کتاب جدے وچہ ایہ گلاں تسیں پڑھدی
یا تساں کول اساں قسم جے لگ ہو پچھائی
پچھ انہاں تھیں کون اوہناں وچ ضامن اسدا تعینا

ہور ہزاراں میوے راحت وچ [illegible]
کی ہویا تساں حکم کو ہیا کر [illegible]
یا تساں کارن اسوچیہ جو تسیں خاص پسند کر [illegible]
یا ہیگے تساں کارن جو کچھ حکم کرو اظہاری
یا اوہناں کول شریک لیاون جے [illegible]

کی شک اسو چہ روز حشر دے اوہو درجے پاسن
باغ بہشت نعیم عنایت ہوسن نیکوکاراں
سن ایہ آیت کافر اگوں ایہ گل کہندے آہے
حشر والی ایہ بات اسانوں اول کوڑی جاپے
کفار اندے رد کرن نوں الہی ہویا حکم سچاواں
کی خیال تساڈے دلوچہ سی اوسو دت سمایا
کی ہویا عجب وسوجے ہے عقل تساڈی تائیں
ایہ گل صاف خلاف عقل دے آپ خدا فرماندا
تابعداری وچہ جنہاں نے اپنی عمر گذاری
بیفرماناں بیدیناں نوں ملسن سخت سزائیں
اس گل اپر کیا تساں نال اساں قول اقرار کیتا یا
ایہ دنیا وچہ آزمائش جو تساں پائی ہے وڈیائی
جیکر کافر جھوٹھے موٹھے ایہ گل کہن زبانوں
بیچھو کدن خدا سنگ سی تساں ایہ اقرار کرایا
کیہڑا اہو یا شریک خدا دا کس ایہ قدرت پائی
اوہ کی یاری کرن کسے نوں بت جماد نکارے
اَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ فرمان الٰہی
اک اگے رکھ پوجن ٹھاکر اک وچہ دلاں پوجیندے

راضینا مہ ربدا لیچے جو دنیا [illegible]
ہر ہر قسموں راحت خوشیاں ملسن جیہڑا دن
ایڈے بھاگ مسلماناں دے کستے ہیں رکھائے
بے سچی تا ایہ باناں گل پانیاں انہاں آپے
دشمناں دے سنگ سجاں تائیں نال اوس سوز رلاون
جو تساں نے اپنے تائیں نیکاں نال رلایا
کہو جو مومناں تے وچہ ساڈے فرق تفاوت ناہیں
جو مزدوری کردا اوڑک اوہو اجرت پاندا
مجرم سنگ محرم کد ملدا ہے عقل نہاندی ماری
مومناں تائیں جنت نعمت خوشیاں نت عطائیں
یا کوئی قسم چکے جس حشر تیک نہ ٹٹاں آیا
ایہیں دسو عقبے کارن سی کد قسم ایہ چائی
بیشک عہد پیماں خدا اوندا تا ایہی ساتھوں
کیہڑا آپیات ڈاضامن جس ایہ کم کرایا
کون مقابل اسدے ہو ما کس ایہ بات منائی
جیہڑے کرن او ہناں دی پوجا اوہ مشرک جرمانے
کیا ڈٹھا نہیں جنہے خواہش نفس معبود بنائی
دلدے ٹھاکر نے بونہ گندے لکویں ایمان کھوندے

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ
جس دن کہ کھولا جاوے گا پنڈلی سے اور بلائے جائینگے طرف سجدہ کی بس نہ سکینگے نیچے ہو رہے آنکھیں اون کی ڈھنکتی ہوگی اونکو
ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ذلت اور بحقیق تھے بلائے جاتے طرف سجدہ کی اور وہ سالم تھے

جاں ظاہر ہوسی ساقوں سجدے طرف بلائے جاسن
نظراں خوار اونہاں دیاں ہوسن لگسی گی رسوائی
رب جدوں ایہ دنیا والہ دہندہ کل بچا سی
یاد کریں اوہ دن وچہ جسدے سخت مصیبت بھاری
اول آخر دی سبھ خلقت تک تک حیرت کھائے
ہاک تائیں سو بچے اپنی اپنی کسب کمائی

کافر ہور منافق سجدے طاقت مول نہ پاسن
بلائے جاندے سن ول سجدے تے اوہ سالم آہی
اوسدن ہوراجرح اک عالم ظاہر نظری آسی
وڈی بلا دشواری اوسدن اوکھی کار گزاری
نفسی نفسی کہن پیغمبر دہشت قہر دا سے
جاں پیشی دے دن نہ دکھایا بچسی فکر کوئی

Marfat.com

اگے کدے نہ خوف اجیہا وحشت نظری آئی
کھلن ساق سندا وچہ لغت عرب آکھن اوستائیں
دیلے جنگ کڑائی جامہ پہنیاں اتوں چاندے
بینے کم صبر دں بونہہ دیا مشکل وقت دساوے
سجدے کان خدا دے ساری خلق بلائی جاسی
ہوسی سخت ندامت اوس دن اوہناں لوکاں تائیں
جاں سجدے دا کرن ارادہ اوہ منکر ہتھیارے
ذلت دا اک پردہ بھاری پیش اکھیں دے آوے
تندرستی وچہ آہی جنہاں ترک عبادت کیتی
کماں کا جان فنا دُنیا وچہ وڈی چالاک سیانے
جیکر کافر دنیا دے وچہ رب ول سیس جھوکاندے
کافر ہور منافق ریائی بے نمازی سارے
بے نماز رہن دے وچہ دوزخ بدبختی سر آئی
آیت قرآنی یا حکم نبی دا جو جھٹلائی

چھوٹے وڈے دی جستھیں موٹی گل آئی
کم وڈے سختی والے نوں کشف ساق بتلائی
یا ہن پہنیاں نوں کھنچ جامے دشمن نوں تھاندے
ساقوں عرض منا ونہا مدد وزخ ڈیرا لاوے
موہن دیکھ لقاء الٰہی ہر اک سیس نواسی
دنیا وچہ جنہاں نے رب نوں سیس جھوکایا نائیں
آکڑ جاسی پشت اوہناں دی تختے وانگوں ساری
اسویلے اوہناں وچوں شرموں ناہ کوئی سیس جھکاوے
رب اگے سر نالکایا وڈے نذر چہ سیتی
نام نماز روڑے داسنکے موت منافق بہانے
تا ایہ حالت غیر ہوندی ناہ تغیر پاندے
سالموں وعید اللہ سبہ داخل نے جڑ مارے
فضل خدا دیوں محرومی جو منکر دیا کافی
اوہ ازمائش وچہ قابو آوے اگلی آیت بیانی

فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي

بس چھوڑ مجکو اور اوس شخص کو جھٹلاوے اس بات کو شتاب آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم اون کو اوس طرح سے کہ نہیں جانتے اور ڈھیل

لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ

دونگا میں اونکو تحقیق تدبیر میری مضبوط ہے

چھوڑ مینوں لے اوسنوں جیہڑا ایہ کلام جھوٹھاوے
ہلت دے چھڈی اوہناں دیکھاں ناکی کرن کمائی
ناکر چنتا فکر اندیشہ اے محبوب سوہارے
جویں انہاں نوں دتی ہے میں مجوبا ہمسر داری
ڈھلت دے رکھی اوہناں جستھیں ہو کے دلوچہ آئی
بدلہ دیساں نال شتابی پاسن سخت سزائیں
قسمت بہت بری جیں استدراج اوس نال کیجوے
نافرمانی رب نبی وچہ جتنے وہدن زیادے
کوئی بلا دکھ درد تنہاں تکلیف نہ آوے نیڑے
حضرت فرمایا جد دیکھن بندے تے رب سائیں

پکڑانگے اوس راہوں اوہناں علم نہ جس تہاں آوے
اساڈا محکم پکا تک
کرن مخول کلام میری نوں کوڑا الحسن جو سارے
ایوں پاساں بے دنیاں تے سخت مصیبت بھاری
ظالم بیکے دنیا اندر شور فساد مچاوے
پکڑانگی میں نال سہولت انہاں ہو ذیاں تائیں
ہولی ہولی ڈہیون غضب ول استدراج سدا وے
وتی نعمت دنیا اندر دان دن یان زیادی
تا اوہناں توبہ یاد نہ آوے وہ ہن گناہ وچہ بہیا
نعمت اپنی ڈالے تے اور قائم اوہ آوے

Marfat.com

تابیٹک : اوہ استدراج خدا دیطرفوں جانی
جو جو حداں شرعی بھنے تو تو نعمت پاوے
اوہ نعمت وہمن عذاب غضب دا چیتا رکھ پیارے

فرعونے سرپیڑ نہ ہولی اندر عمر تمامی
جتنے فضل کماناہووے خالق پاک الٰہی
تا اوہ ڈرکے توبہ دے در آوے رحمت پاوے
اجکل نا فرماناں پاس جو دہن اولاد زیادے
مومن ویکھ غریب اوہناں دل پوندے وچہ حیرانی
خام خیال جہالت اوہناں اصلی سار نہ ہوئی
اٹھویں دل نوں لگنا سولی کھاپی لے جو کھانا
چند دناں وچہ جو اوہ مجرم نعمت لذت پاوے
وچہ حساب اوہ نعمت ہے یا غضب عذاب سوایا
ایہ عذاب شکل نعمت دی کرکے رب وسیندا
بعد گناہ سزا ملے جھب جس مومن دے تائیں

تاکہ بینی نور دیں ایمن مباش
نور آبے دان وہم برآب قل

ظاہر ہوں کراماتاں جیکر عارف کنوں کدہاں
جے پکڑ نہ ربدی ہوندی تا خوش عیش ہوندی ولیاں
نعمت والی صورت اندر استدراج جو آیا
خواجہ عبد اللہ انصاری ذکر ایہہ فرماندے
پانی تے چلیں تا توں صفت گھاندی پانی
خلیل اللہ دے کعبے نالوں ولدی منزل بھاری
تقریراں سن اتنیاں ناہ جد منے اہل انکاراں

بندہ کرے گناہ اتے رب دیندی کرے انعاماں
غافل سمجھے اوگنہاں دیوں نعمت رب دیندا مکر
دشمن اپنے نال خدا انج کردا ہے ودتا رہے

نعمت انت شمار نہ آہا راحت خوشی ملای
بعد گناہ اوس تنگی ترشی چک پہلوے بھائی
دیندے تے دے بدلہ اوسنوں ہولا بہار کراوے
راحت خوشیاں دنیا دولت سبھ آرام افاوے
ایہ جو جو نمکحرامی کردے تیوں تیوں دیندہ ارزانی
جس سولی چڑھناں ہووے اوسنوں حاکم کہندے سوئی
جو تیرا دل چاہے منگ لے اوں اسا ڈادہ نا
بیٹھ پئی اوہ نعمت آخر سولی جان دسیاوے
جاں تنگی سولاں منہ پھر کویں سمجھے فائدہ پایا
حقیقت وچہ ایہہ غضب خدا پر غافل نعمت وہندا!
اوستے ہوئی رحمت حشر عذابوں بچیا پائیں

کا لتش نہاں شود یک روز فاش
زانکہ داری آب از آتش مترس

خوف وڈے اسے اندر اوسنوں قول جنید سنائیں
واؤ وچہ اوڈن ٹرن پانی تے مکر خدا دا پاواں
اوہ وڈا اسناں استعین بخش پناہ خدایا
جے اوڈیں توں وچہ ہوا مکھی ہیں توں آہندے
لویں کسے دا دل جے وچہ ہتھ تا ہویوں کجھ بھائی
حج اکبر ایہہ مثنوی معنوی مولٰنا تقیں پائی
تا نال تعجب خبر تنہاں رب دی شاہ ابراراں

آمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝

کیا مانگتا ہے تو اون سے کچھ بدلا پس وہ تاوان سے بوجھل ہیں یا پاس اون کے علم غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ

پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اور مت ہو مانند مچھلی والے کے جس وقت پکارا اور وہ غم سے بھرا تھا اگر نہ ہوتا یہ کہ پایا اوسکو

Marfat.com

نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ۝ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ

نعمت پروردگار اوسکے نے البتہ ڈالا جاتا بن درخت کی زمیں میں اور وہ ملامت کیا گیا ہوتا پس برگزیدہ کیا اوسکو رب اوسکے نے پس کیا اوسکو صالحین سے

بھلا اونہاں تھیں اس کم دی توں طلب کریں مزدوری — تا اونہاں ایہہ تاوان بھرن تھیں مشکل ہی ...
یا ہے غیب اونہاں دے پاس جو لکھدے اوہ خبراں — رب اپنے دے حکم تے پھر صبر کریں ...
تے مچھی والے وانگ نہ ہوویں اے سرور بادشاہ — جاں اوس پکاریا رب نوں سنے اوہ غم ...
نعمت اوسدے رب سنگ جیکر ناہ تدارک کردے — تا جنگل ڈالیا جاندا ملزم ہوکے نال ...
پھر اوسدے رب نے چنیاں وسنوں وس کیتا اہناں نیں — بندیاں اپنیاں صالحیناں صتیں رحمت کیتی ...
یا نبی اللہ کیوں ایہہ ایڈے مست ہوئے شراری — کیا توں اینہاں تھیں لٹھواویں پنڈ ڈی کوئی ...
کیہڑی گلوں ایہہ نہیں مندے ربدا حکم افادا — کس تکلیفوں سندے ناہیں وعظ کلام ...
اوس کسے تھیں تو نہیں منگدا دمڑی دھیلا پائی — جدے دیون تھیں اینہاں اوتے ایڈ ...
اس کم اندر تیرے سجناں ذاتی غرض نہ کوئی — کیہڑی گلوں پھیرا نہاں نوں اوکھت ...
اس تیری کوشش وچہ ہوئی اینہاندی بھلیائی — ہے بدبختی جے نامن بات تحمل تھیں ...
کیا کوئی غیبی نے اخباراں پاس اینہاندے آیاں — برا بھلا جو اوسچگ ہویا معلم ہویا ...
کیہڑی لکھت اُتے پئے کردے ہیں دلیری بھاری — کیوں متکبر سرکش ہوئے عقل گئی کیوں ...
غالب کرساں نہاں اُتے یا نبی اللہ تینوں — دیاں ہزیمت کفاراں نوں توفیقاں ...
محبوبا توں نظریں کریں حسن آخر بیاں کماں ولوں — کریں تحمل صبر کریں کچھ ناہ تنگ ہو اس گلوں
جو کجھ کافر ظلم زیادتی کردے اپر تیرے — ہو دلبر سہاریں سختی یار پیارے ...

قصہ حضرت یونس علیہ الصلوۃ والسلام

شعیا نام پیغمبر صاحب امر اندر اسرایاں — حزقیا نام آہا شاہ تہناں ...
نینوا موصل شہر جو آہے شام عراق وچالاں — اونہاں اسرایاں نوں ...
نالے قیدے کر کے لیگئے اوہ اسرائیلیاں تائیں — شاہ اسرایاں دے شعیا علیہ السلام نے کیتی ...
اسیں چھوڑائیے کیونکر اپنے برہے یار پیارے — تے اونہاں ظالماں کولوں لیواں ...
تیج نبی وچہ ملک تیرے دے کھل اینہاں چھڑکائی — تا اونہاں کرے نصیحت ساڈے ...
شاہ کہیا کوئی کر و معین سن شعیا فرمایا — یونس بن متے نوں بھیجو اوہ ...
اوہ امین مقرب رب دا عزت عظمت والا — عابد زاہد پاس خدا اس اعلی شان ...
جے اوس دشمن بات نہ منے معجزے وڈے وکھاسی — ہو کر شئے غیبی ...
یا شاہ تا یونس تائیں کان سفر ... فرمایا — عرض کیتی تے اس کم کاراں حکم ...

Marfat.com

نا منظور کرانگا سر اکھیاں تے حکم الٰہی
شاہ کہیا ناہ رب دا حکم مگر شعیا فرماوے
زن فرزند لواحق اپنے نال گیا سے سارے
رب تیرے دل گھلیا مینوں چھوڑ بندوں اسیراں
چڑھ کے ملک تساں تے زن فرزند تساں نہ آندے
ہلیائی تساں جے رب چاہندا قید نہ ہوون دیندا
شاہ جد گل نہ منی یونس غضبوں بھیر الٰیا
وحی کیتی رب انہاں ڈرائیں میرے قہر عذابوں
تا یونس وچہ گلی بازاراں ایہہ گل کہندے پھر دے
وس بھلا ٹھہر آون وچہ کتنی مدت ساری
جہل دناں دے اندر اندر ہوگ عذاب تناہاں
جاں اوہناں عذاب نہ آیا یونس نکل کتے ول جاندے
جاندے ول دریا دے دریا ٹھاٹھ وڈی آکاری
کرک آیا اک دوجا جیہ لیجاندا اوہ پھڑکے
جاں کشتی کجھ سنہ وچہ پوہتی موج ماری دریائے
مالک تھیں کوئی نسیا ہویا ہے وچہ کشتی چڑھیا
جیہڑا مالک کولوں نٹھا کشتیوں نکل جاوے
کشتیبان نہ باور کر دے قرعہ اور اک نوں پاندے
جدہر چھال مارن نوں کرے ارادہ مرسل پیارا
اوڑک چھال ماری منہ مچھی دتے پٹے تداہیں
اے مچھی ایہہ بندہ سمجھ خوراک نہ اپنی کائی
پیٹ تیرے تھیں لیوانگے اسیں آخر اک دیہاڑے
بعض کہن اوس مچھی نوں اک ہور بی نگلیا ہوری
اک ہنیرا دریا دا اک رات دا فرماندے
لَآ اِلٰہَ سُبْحَانَکَ ظٰلِمِیْنَ تائیں رہے پڑھدی
جو پیٹ تیرے وچہ آیا خشکی تے اس ڈالیں
دن تیجے مچھی نے کڈھیا اوسنوں جا کنارے

نہیں تے رکاں نہ کنوں عبادت ہور کھلیں گر دیا
تنگدلی مجبوری تھیں تا نینوا طرف سدھاوی
جاں پہونتا شاہ تائیں ملکے آکھیا نبی سوہارے
شاہ کہیا جے توں سچا تاکنوں اساں تو تاں نبی پایاں
نہ رب حمایت کیتی اوہناں غلبے ہوئے اساندے
تن دن یونس رہیا شہر وچہ نت کچہری دیندا
ربا بات نہ منے میری ناہ سننے در آیا
جے ایہہ تیری بات نہ منن پان عقاب خرابول
شاہ نوں خبر کر دچھند دیوے قیدی ساڈے گھر دی
فرمایا دن چالیہ گزریاں ہوگ عذاب خواری
تناں تھیں لگ چالیاں تیکر یونس نکیارا ہال
دو بچے تیوی بھی سنگ کھڑدے نال سوہاندے
اک بچہ سن بیوی --- اندر موج گئے ہیکیا ہوری
یونس کلا کشتی چڑھیا رب توکل کر کے
کشتی ڈبن لگی تا ملاح ایہہ سخن الائے
تدے غرق ہوون تے آئی بات سنو سب اڑیا
یونس آکھیا مالک کولوں ہیں نٹھا فرماوے
تاں یونس دے قرعہ نکلیا چھال ندی وچہ لاندے
مچھی منہ اڈا اوسے پاسے آ ہوندی آ تشکارا
پیٹ اپنے وچہ کر دی مچھی حکم کیتا تس تائیں
تیرے پاس امانت ساڈی ہے ایہہ مرد الٰہی
ست یا دیہہ یا چالیہاں توڑی وعدے ہین ہمارے
تن ہنیرے ہوئے آکے جمع بنی تے زوری
سوم ہنیرا پیٹ مچھی دا ہین مفسر آہندے
ایہہ دعا پڑھی الہام مچھی توں تا اسیں کر دے
جاں مچھی اگلیا بدن ضعیف آہا اوس حالیں
اوہ تسبیح یونس دی مکری کیتا فضل غفارے

یونس نے اوتھاں عذاب آون دا بات دی خبر دی

ڈرن خدا دے خوفوں بندے رک لدہ کل ملدی

بوٹے وانگوں کجھا لس نہ جسے گل گیا جسم تمامی
اک ہرنی نوں حکم ہویا جا تھن اوسدے ہتھ پیاوے
تا کجھ قوت حاصل ہوئی وال ڈہی دے اگے
اکھ اوگھاڑ ڈٹھا تا کدو دی ول نظر آئی
قوم ہلاک اتھی دے کارن کجھ افسوس نہ آیا
فرمایا جاں غضب عذاب اونہاں تے آیا ساڈا
ویکھ بلا اونہاں حیلہ کیتا ٹاٹ لباس لگائے
پتراں ماواں توں وکھ کرکے عاجز ہو درماندے
ہر اک نافرمانی ولوں توبہ دے در آئے
ایہ دعا پڑھی دل جانوں نال صدق دے سارے
مسلمان ہوئے سبھ دین یونس دا منہہارے
وعظ نصیحت سن یونس دا رنگے رنگ عرفانوں
درویشاں نوں لازم صبر کرن وچ دکھ بلائیں
بلکہ سنت پیغمبر تے چلن عمل کماون
اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ الا یا
فانی فی اللہ ولی گناہ کرے جے زلت راہوں
جیوں یونس تھیں لغزش ہوئی معاف کیتی رب سائیں
جویں یونس دی دعا قبول ہوئی سی جا سرکارے
جنوں بھیڑ پوے کوئی ڈاہڈی مشکل سر تے آوے
رب نجات دیوے ہر غم تھیں ہوون دور بلائیں
چلہ مچھی دے پیٹ اندر ایہ ہو گیا پیغمبر دا علیہ السلام
حبیب اپنے نوں قصہ دس کے حضرت یونس دا
مگر کفار اندے تھیں ایویں تدہ مچھیاں نہارے علیہ السلام

رکھ کدو دا رب اوگایا اوسجانی اک نامی
کدو دے وچ پتر اوس دے سا حضرت وقت ویلے
نیند نبی نوں آئی سورج دی لو آ کر لگے
بہت افسوس اوسوئے کیتا وحی خدا فرمائی
کدو دی ول خشک ہوئی تے جتنا توں غم کھاتا
میل قدر آ سر اُپراوس رنگ سیاہی ڈاندا
زن فرزنداں حیواناں لے جنگل طرف سدھائے
حق حقوق جو اک دوجے دا دیندے تے دلواندے
کہن خدا یونس نال اسیں سبھ ایمان لیائے
توبہ ہوئی قبول اونہاں دی رحمت براولائے
عذر خواہی پیغمبر اگے کردے رل مل سارے
یعقوب چرخی وچ ہور عزیزی قصہ نکو بیان اے
منکر اندے انکار کرن تھیں سنگدل ہوون نا ہیر
کفاراں دی سختی اُتے نیک دعا فرماون
قوم میری نوں بخش ہدایت اونہاں قطع [illegible] آیا
پر رب اوسنوں توبہ دے در لیا تے رحمت اہو
نالے شیخ فانی دی دعا ہووے [illegible] منیں
یونس عاکامل عارف دی سارے کم سنداے
یا کوئی حاجت بھاری [illegible]
اوب شرائط نال دعا [illegible] سائیں
اس آیت دا تیلہ کرے جس ہووے دکھ اندر دا
فرمایا جویں یونس اسال کیتا آپ سنبھالا
رحمت ساڈے دے وانظر کھیں ہر وقت دیالے

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ

اور تحقیق نزدیک ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے البتہ بچلا دینگے تجھکو ساتھ نظروں اپنی کے جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝

تحقیق یہ البتہ دیوانہ ہے اور نہیں ہے مگر نصیحت واسطے عالموں کے

نے ٹھیک ایہی انج بات ایہ کافر تیری چاہن ہلاکت
اکھیں اپنیاں نال تینوں لاون نظر خرابت

سنن جدوں قرآن جو اوسو چہ ذکر ایہی بھالی
آکھن نبی نوں ہویا دیوانہ کافر لوک شیطانی

ہنیں قرآن مگر ایہ ذکر نصیحت اہل جہاناں
یا ذکر بمعنے ذاکر ناصح واعظ نبی ربانا ں

جس کافر کہن دیوانہ ہے اوہ ناصح کل لوکائی
سارے اہل جہاناں دا اوہ ذاکر واعظ ناہی صلی اللہ علیہ وسلم

نظر لگاون وچہ عرب دے سی ورتارا بھارا
بنی اسدوں اک بندہ سی بوہنہ نظر لگاوہنارا

گاں اُٹھ موٹے نوں جاں سی اوہ آکھ نظر لگاندا
پیسے برتن دے لونڈی نوں اوسدے مگر چلاندا

تا جو گوشت اوس گاں شتروں لونڈی مل لیائے
لگدیاں نظر اوس ہر شے زندہ ڈگ مرے غش کھاوے

کفاراں کوئی چارہ چلیا جدوں نہ کائی
اوہ نظر لگاوہنارا اندوں نے اوسے بلائی

اوہ تن دن بُھکھارہ کے ہیسی بعد اوس نظر لگاندا
لگا لاون نظر نبی نوں رب لتس آپ بچاندا

ایہو آیت نظر والے نوں پڑھ کے پھوکن آئی
یا لکھ کے تعویذ گلے وچہ پاون صلی اللہ علیہ وسلم اسد بھائی

جو شے دیکھن دے وچہ چنگی لگے تے خوش آوے
الا ماشاء اللہ تھیں لگے عظیم الاوے

اوس شے نوں پھر نظر لگسی تکن والے سندی
تے ملے نظر سندے پڑھ چھوہیں جلدوں جان سندی

تفسیر سورۂ حاقہ

بونجہ آیتاں دو سو ہور چھونجہ کلمے سارے
اک ہزار لے چو تی اسدے حرف تمام شمارے

ربط وتعلق سورہ حاقہ کا ساتھ سورہ نون کے

پچھلوان کفراں دا دسیا نون سورت وچہ ساہی
کرن بے ادبی مصحف دی تس کہانیاں کہن بلائی

اس سورت وچہ ذکر اوہ کافر ہوسن حشر خواراں
اج پھٹے وچہ مال ولاداں بہلک عذاب الناراں

حرص حراموں مکر فریبوں جو اج مال کمائے
انو ہو کم آسن انہاں جدم دوزخ ربا دیکھائے

بانے والیاندا اوس اندر ذکر بخل خیراتوں
اسو چہ طعام نہ بھکھیاں دیون دوہاں میل ملاپوں

جنہاں بے ادبیاں شاہ رسل دیاں کیتیاں بے ایماناں
عذاب تنہاں اس سورت اندر ہویا ذکر بیاناں

آیسد یوچہ دوہاں تعلق خوب ہویا اسراہوں
اسو چہ کرنی اسوچہ بھرنی ہوسی روز جزاؤں

نون سورت وچہ کفاراندا قول خسارہ دکیتا
حضرت نوں مجنوں دیوانہ کہندے سن جو میتا

اوہ جھوٹھے مردود ایہ سوہنا سبھ تھیں عاقل بھارا
تے اس سورت وچہ نبی تائیں کفاراں آکھیا یارا

ہے ایہ شاعر کاہن اسنوں رد خدا فرمایا
رد کفاراندا وچہ دوہاں تدے تعلق پایا

نون اندر مغرور ایہ ہوکے اوپر مال کمائی
آکھن ہن پہلیاں دسے ایہ قرآن صفائی

اس سورت وچہ کفاراں تدہتھ ملے افسوس
جو دنیا وچہ مال کمائے کم نہ آئے راسوں

نام حاقہ اس کاں جو اسوچہ اوہ عذاب سیالے
جو حق باطل وچہ شبہ نہ کیے ہون نکھیڑ کمالے

تمیہ تے بنا نر ایک ایلٹ دو نوں آتشیں پچہ کر دم کرکے منظور کے بدن سے بہہ کر آگ میں ڈالے اگر بچہ نہ آئی

Marfat.com

فوائد

جو اس پڑھے حساب سو کھالا ہووس روز حشر دے
وقت ولادت پائی جے اس کنے مولود بلا دے

حمل والی جے لکھ گل پائے حمل نہ اوسدا جھڑ دے
لڑکیاں والی ہر اک آفت ولوں رہیہ بچا فے

خواب　　تعویذ

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے کہا جو کوئی خواب میں سورہ حاقہ پڑھے اوسکا قرض خدا تعالے ادا کریگا اور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ خصلت حق اختیار کریگا امام نے فرمایا کہ طریقہ شرع پر قائم رہیگا

حاملہ کے شکم پر باندھے تو حمل گرنے سے محفوظ رہے

۲۰۴۲۰	۲۰۴۳۴	۲۰۴۳۲	۲۰۴۲۹
۲۰۴۳۳	۲۰۴۲۸	۲۰۴۲۳	۲۰۴۳۵
۲۰۴۲۷	۲۰۴۳۰	۲۰۴۳۸	۲۰۴۲۴
۲۰۴۲۷	۲۰۲۲۵	۲۰۲۲۶	۲۰۴۳۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں　　کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اَلْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ

حق ہونے والی۔ کیا ہے حق ہونے والی اور کس چیز نے جتایا تجھکو کیا ہے حق ہونے والی جھٹلایا تھا ثمود نے اور عاد نے کھڑکنے والی [illegible]

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

پس جو تھے ثمود پس ہلاک کیئے گئے ساتھ آواز حد سے نکلجانے والے کے اور جو تھے عاد پس ہلاک کیے گئے ساتھ باد تند [illegible]

سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ

اوس باد کو اوپر اونکے سات رات اور آٹھ دن　　جڑ کاٹنے کی پس دیکھتا ہے تو اوس قوم کو بیچ اوسکے گرے ہوئے [illegible]

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ

پس کیا دیکھتا ہے تو اون میں کوئی باقی

حاقہ نام قیامت ہے اوہ برحق ہوونہاری
کیہڑی چیز تینوں جتوایا کی ہے روز قیامت
عادیاں ہور ثمودیاں سی اوس قیامت نوں جھٹلا
عادیاں تند ہنیریوں ہوئی خوب ہلاکت آہی
ست راتیں اٹھ روز آہے اوہ وگی ہنیری اکر
پھر دیکھیں توں دیکھن والیا کھا ایسے تراں
کیا پھر ڈھٹھوں اوہناں وچوں باقی رہ گیا کوئی

حق باطل [illegible] نبی اللہ [illegible]
نازل ہوئی سے دنیا [illegible] جس دن [illegible]
ایہہ [illegible] ثمودیاں نوں ہی زلزلے [illegible]
جو سرکش سخت آہی اوہناں تے ہوئی [illegible]
پے در پے اخیر سیالے جھلی ہی [illegible]
ڈگے ہے عادیاں نوں [illegible]
نسل [illegible] اوہناں دی [illegible] باقی رہیا [illegible]

قصہ حضرت صالح علیہ الصلواۃ والسلام

صالح نوح نبی نوں بنجو بس پھیڑی ملدا ساہی
ثمر بہت آہا نس رب پیغمبر اوسنوں کیتا،
شام حجاز وچالے رہندے خانے وچ پہاڑاں
بتاں پوجن صالح تنہاں طرف ایمان بولایا
صالح آکھیا معجزہ دیکھ جے ناہ ایمان لیائے
سی دن عید کفار اس بتاں لے باہر سن جاندے
عید گاہے ولی توں بھی چل انج کہندے صالح تائیں
کرکے بات قبول پیغمبر نال اونہاں رل جاندے
معجزہ طلب کرو اوہ صالح کولوں انج تمامی
اوس جگہ تے پتھر سی اک بھارا وڈا زیادہ سے
منتھا ہووے کالا اوسدا وال سفید تمامی،
حاملہ ہووے دساں ماہاندی جا اوہ ہووے ہویدا
جے ایہ معجزہ اساں نوں کہاویں ترت ایمان لیاویں
جے ایہ ناہ کرسکوں پھر کی کراں علاج تمہارا
معجزے باجھ نہ چارہ جدم پیغمبر دسیا یا
سب متفقیں موصوف شتر جے سنگوں باہر آوے
قول اقرار کرن جد سارے نبی دعا فرمائی
سنگ وڈا اوہ ہلن لگا روندا جیسی نالے
حاملہ دساں مہینیاں دی سی جو خواہش کفاراں
اک بازو تھیں دوجے توڑی ایڈ مسافت آہی
اوس پتھر تھیں نکلدیاں ہی جا وڑی وچ لوکاں
جنگل دے ول مونہہ کرکے دہائی چارہ چر دی پائی
کہن لگے ایہ صالح نے ہے جادو کر دکھلایا
رہا مومناں نوں انکار دں کرکے کرم بچائیں
ثمود کہن اندک نوں لوک ثمودی ناندک آہے

سرخ سفید آہا رنگ بہتر سی لوکاں وچ بھائی
طرف ثمود یاں خویشاں اوسدیاں گھلیا سی رب میتا
ہاڑ سیالے دے گھر پتھر اکر کیتے یاراں،
منکر ہوئے ایماں نوں کرن معجزہ طلب سوایا
تا نال عذاب ہلاک ہو سو پھر منن وچ نہ آئے
بتاں نوں کر سجدہ پوجا آہے خوشی مناندے
اسیں پوکاریے بتاں توں سدا اپنا رب اوتھائیں
پونچ اوتھے کفار آپس وچ ایہ صلاح پکاندے
ناہ ویکھاں سکے جو سانوں ہرگز کدی گرامی
کہن جے ناہ شتر اس وچوں پیدا ہووے آوے
وال متھے اوہ ریشم ہوون بازو دار گرامی
اوسیہیلے اوسدے پیٹوں بچہ ہووے پیدا
رب تیرے نوں مناں تھا کر بتاں نوں ڈگواواں
سن غمناک ہویا پیغمبر شرم کرے آشکارا
کفاراں تھیں حضرت نے تاسی ایہ عہد کرایا،
پھیر ایماں لیا وے سب کوئی ناہ انکار کماوے
مومناں کہی آہین تا قدرت رب دی ظاہر پائی
اوٹھنی اوس پتھر تھیں پیدا کیتی جل جلالے،
وال سفید سیاہ پیشانی بازو وڈے شماراں
تن سو ای گزاں برابر ایڈ قد اودا سا ہی
ہاں جلی بچہ دتوس اپنے جیڈا ہو کاں،
کفاراں ایہ معجزہ ویکھ ایمان نہ آندا کائی
جے قوم نہ اسدی ہوندی ہوندا اوہندا اس موکایا
دیئہ توفیق ہدایت سندی راہ اسلام سکھائیں
نام ثمود اونہاندا تاہیں قلت راہوں سانہے

Marfat.com

پانی تھوڑے نوں بھی ایہہ لوک ثمود الاندے
ڈوہو نگا بندے جیڈا او سدے تڑہوں نکلے پانی
اوس پانی دے آپس وچ سن حصے او نہاں ٹھہرائے
جتنا پانی پیوے اوتنا شیر دیوے پستا نوں
اکدن واری او نہاں دوجیاں پانی سندی آہی
جسدن واری ڈاچی ہوندی پانی اوس پہاڑے
جے کردے صبر ایمان لیاوندے تا ربنال فضلدے
شیر پشم تے والاں راہوں فائدے عام اوٹھاندے
ڈاچی رہے انہاں وچ ایویں مدت کجھ وہائی
جو کہر کفاراں تس خوفوں نسدے بھجدے سارے
خوف ڈاچی دیوں ڈردے جو کہر لاغر لسے ہوئے
بیابانان تے جنگل جو پہاڑاں دیوچ راہندی
ڈگدے ڈہندے جو کہر اکثر مردیخوف ہراسوں
نعمت دا جد شکر نہ کیتا منعم ناہ پچھاتا
دو رناں بوہنہ سوہنیاں سن اُتھ صاحب حسن جمالاں
اکدا نام صدوقہ دوجی نام قنیرہ کہندے
نام قنیرا صدوقہ اتے عاشق سی اوہ فانی
ایہ بھی دولتمند آہے بوہنہ رکھدے مال بتیرے
تے اوہ دو ویں دشمن آہیاں پیغمبر دیاں رناں
جو کہر مال او نہاں گہر دا فربانی تھیں تنگ آیاں
قیذار تاہیں تاں کہیا صدوقہ نہیں ساڈے گہر پانی
پانی دی اج واری ڈاچی صالح دی ہے آئی
دوجی کہیا جے وچ اساڈے مرد ہوندا اج کوئی
مرداں وچ اساڈیاں ایسا کوئی مرد نہ آیا
مصدع اتے قزار کہن جے ڈاچی مارمد کاہاں
سارا مال تساڈا جو کجھ ہویا پاس اساڈے
منہ توں جدوں گئی لیہ لوئی کی کرسی پھر کوئی

اوہ عربی قوم آہی اک آہا حوض او نہاں فرماندے
باہر اوس تھیں وگدا پانی سی بھرے دوزخ جہانی
ڈاچی اکدن حوض سارا پیدا پانی ہلی مدکا۔۔۔
ڈہلے شیر تھناں تھیں لوکی بھاندے بھر ۔۔۔
اکدن اوس ڈاچی دی واری سی ایہو ۔۔۔
خلق پہاڑاں وچوں لیا کے کردی آپ گذارے
او نہاں تھیں خود پانی پاندے چشمے قدرت ۔۔۔
جو چاہندے سو لیندے تا جو دولت مند ۔۔۔
گرمیاں وچ بلندی اُپر پہاڑیاں جاندی ساہی
تلے پہاڑاں جنگل جو ہیں لک چھپ کرن ۔۔۔
سیال ہوئے تا ڈاچی اُتر بلندیوں ۔۔۔
جو کہر ڈر کے نسن سارے اُپر نوں ۔۔۔
اوہ ڈاچی سی رحمت ربدی پوری خاص ۔۔۔
پئی بلا ثمودیاں وچ تد آیا غضب ۔۔۔
مال ودہیرا پاس دوہاندے بھی جو ۔۔۔
تے دو مرد دوہاندے عاشق خواہش کر ۔۔۔
مصدع نام قنیرہ اُپر جان کرے ۔۔۔
دوہاں رناں دے ایہ دو ویں ۔۔۔
ڈاچی مارن دا کر تھکیاں ۔۔۔
ڈاچی مرے آوے ہتھ پانی ۔۔۔
کویں کراں تہانی تیری ہے ۔۔۔
پانی گہن نہ سکدا او تہیں ۔۔۔
ڈاچی مار مکاندا پانی ۔۔۔ ہوندا ۔۔۔
جہڑا ایہ کم کرکے جاہے ساڈا ۔۔۔
کی ہلے پہر ساتوں دو ویں کہن جواب ۔۔۔
ایہ گل کہکے منہ توں پردہ ۔۔۔
ہوون فساد سبھے ۔۔۔

پریاں وانگوں شکل نہائت بنان حسن نبردا جلوہ لات مریندا تکدیاں جگمگ لے ہر ہر دا
لونڈیاں لڑکیاں نوں بھی کہندیاں اپنے رنگ پہاوا بہت شراب پیال دو ہاں نوں کہندیاں ست ٹکاولا
اوس مستی وچ گئے ول ڈاچی سنگ لئے ہمراہی نوں گنتی وچ کافر کردے بہی کے حمز چڑھائی
جس راہوں اوہ ڈاچی آہی پیوں جاندی پانی کوہے وانگ آہا اوہ رستہ گہاٹ لگے شیطانی
دیکھ ڈاچی ایہ حملہ کردے اوہ بھی سوہ لگی ہوئی سارے نسے رہیا قرار مگر ڈاچی دے سوئی
اوہ ٹھکے اوسنے پیر ڈاچی داسی لنگا کرچایا مصدرع ماریا تیر قدم دوجے نوں زخم سدھایا
اونہاں آن ڈاچی نوں اُتوں آکے ماریا ساہی بچے ڈاچی دے ماڈدی ڈٹھی جان دیہائی
اوہ پہاڑ اُپر چڑھ جاندی ڈاچی نوں ڈنڈ کہاندے خبر ہوئی صالح نوں مومناندے سنگ ویکھن جاندے
بوتے ڈاچی دے جد ڈٹھا بنی خدا دا آیا رویا نے تن واری اوسنے دے آواز آلایا
ہے افسوس وڈاماں میری جاں بنی وچ چھندے ایہ گل اگھ اوسے سنگ وچ سمائی نال الم دے
ماں اوسدی جس پتھر وچوں پیدا ہوئی آہی حضرت صالح کفاراں پہرسی ایہ گل فرمائی
تناں روزاں بعد تساں تے آسی غضب رباتاں سی اوہ بدہ دیہاڑا جس دن وعدہ ایہ فرماتاں
پہلے دن مُنہ زرد ہوئے تہاں سرخ دوجی دن تھیندے تیجے روز گئے ہو کالے سب ہلاک کچیندے
جاں دن چڑھیا کافر وچے ایہ صلاح پکاون صالح نے ایہ مارے اوسنوں ماریئے سب الادن
لشکر نال وڈالے چلے تا مارن اوس جاکے قوم کہیا صالح دی تہاں صبر کروا زماکے
جے وچ تناں روزاں آکے پیا عذاب خرابی تا تسیں ہو دو ہلاک نہیں تے مارو بنی صوابی
کافر پرت گئے تے فجر جمعرانی اوہ آہی زرد ہوئے تے روز جمع دے سرخ گئے ہو ساہی
ہفتے دے دن کالے ستے دن آئت وار پیارے دھرتی پیا بھونچال آئی اتبر آئی اگ سب ساڑے
نگر یچی اک رن جو اوسنے دیکھیا حال سارا قدم اوس تیز ہوئے تا لوکاں حال کرے آشکارا
اوس بھی وت ہلاکت پائی لوکاں خبر سناکے جہڑے سن ایمان لیائے بچ گئے سب سُرپاکے
صالح فرمایا تہاں یارو ایتھوں نکلن آیا کیونکہ جو اسجا قہر عذاب خدا نازل فرمایا
بنہ احرام بنی سنگ سارے کعبے طرف سدہائے اوتھے ہوئے مقیم اوتھائیں موت سبھنے پائے
تفسیر کواشی تھیں ایہ قصہ وچ تفسیر لیایا اوہ یعقوب جو خواجہ چرخی صاحب شان سوایا
لائق درویشاں نوں چھڈن صحبت دنیا داراں خوف کرن بو بہہ اہناں تھیں راہ ملن نیکو کاراں
حق والیاں دی تابع ہوون نظر شریعت کہن بدعتیاں گمراہاندے مونہہ ہرگز کدے نہ تکن

قصہ عادیاں قوم حضرت ہود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صالح پیغمبر نہیں پہلے ہوئے ھود پیغمبر عادی قوم ہودے دی آہی منکر ہوئے ڈنگر

سلہ عادی اوہ انکے مکانات اور بود و باش درمیان عمان اور حضرموت کے تھی بڑے بڑے جسیم الخلقت (بقیہ بر صفحہ ۲۲ سے ملاحظہ ہو)

Marfat.com

یمن کنارے احقافے وچ عادی رہندے آہے
قوم تائیں فرمایا حضرت چھوڑو پوجن بتاں
پیغمبر تھیں منکر ہوئے وعظ پسند نہ آندا
بدل بند اونہاں تھیں کیتا تا اللہ تن سالاں
ستر شخص گھلے اونہاں کے تا اٹھ کرن دعائیں
کرن دعا ارادہ وچ اونہاں سی اک مسلم نامی
جد لگ ہو دنبی دی صدقوں کرو نہ تابعداری
تد توڑی کجھ سود نہ ہوسی جے لکھ کرو دعائیں
جا کے وچ صفا مروہ ایہ لگے کرن دعائیں
تا مینہہ بھیج اساں تے ہالیں بدل کارن آئے
کہے کوئی تساں تناں وچوں کون قبول ایہا ئی
پھیر آواز سنن تساں موت سہیڑی نال کھائیں
ملک وہاندے اُپر اوہ رب کالا بدل گھلیا
ویکھ اساڈے لوکاں نے چا کیتیاں ہین دعائیں
برا بھلا تے طعن تنو تُرے پیغمبر نوں کردے
توں آکھیا سی اُپر تساڈے رب عذاب پوچاسی
ہووا تے رب اوسی ویلے وحی نازل فرمائی
بدل نہیں ایہ قہر خدا دا اسو وچ سخت بلائیں
چوتھی دیہرنی اندر جو رب وگی قدرت راہوں
ملکاں عرض کیتی جو اُپر باد موکل آہے مہ
حکم ہویا پھر اوس ہوا نوں جاوے پر نہ بچھا ہاں
ہودنوں وحی کیتی رب توں اک لیک زمیں تے پائیں
اوہ ہوا خوش موماں لگے ضرر نہ دیوے کائی
عادی وڈے قدا ور آہے جسے بہت لمیرے
تا اوہ نال فرزنداں نوں وچ درے پہاڑ لیانے

بتاں پوجن ہو دا اونہاں ول رب نے بھیجیا سا ہو
ظلم تعدی راہ فساداں ٹُرو نہ پکڑو متاں
کفر فساد زمیں عرب وچ شروع کیتا دریا نا دا
اتنی مدت کنی نہ ڈگی سخت ولائے کالاں
رب تھیں مینہہ منگن وچ عہد عمالقہ دے جہائیں
اوسے کہیا دعا اساں کجھ نفع نہ کرسی نامی
نال اوسدے ایمان لیا وچھڑ کے کفر ہماری
پسند نہ لیتی بلک اپنے تھیں وزار کرن اوستائیں
ہو دیجے ہو وے تیرا پیغمبر برحق اے رب سائیں
سُرخ سفید سیاہ تن بدل خالق نے پہنچانے
کہن سیاہ بدل جو کردا ہے ایہ بہت وسائیں
سب کجھ ساڑسوا کرسی ب مال اسباب تمائیں
منکر خوش ہوئے تک ہو نوں طعن کریندے ملیا
ہو یاں اوہ قبول آکھلا سر تے ابر اسائیں
جھوٹھ تیرا ہن ظاہر ہویا وعدے کل کہندے
کوڑ ہویا اوہ کہنا تیرا بدل رب وساسی
آکھ انہاں نہیں بدل بلکہ ایہ قہر عذاب الٰہی
ہوا عقیم تائیں پھر کیتی و[illegible] خداوند [illegible]
انہاں نافرماناں اُپر کر [illegible]
رباایہ ہوا کل دھ[illegible] تی کرک [illegible] نہا [illegible]
چھلے دے سوراخ برابر آوے فقط اکا [illegible]
اپنے مومن یاراں تائیں وچ اوسی گئے چھائیں
ہور جا ہے نوں لگے کرزی [illegible] سوا [illegible]
قوت زور آپنے بوتے رکھدے [illegible] [illegible]
صف بستہ جو د[illegible] [illegible] کھڑے ہونے [illegible]

یحاشیہ متعلق صفحہ) جس نے ایک بیغلیہ شہر ارم بنایا تھا اور عاد آخری اوس قوم کے بقایا لوگ تھے جو ملک
یمن کے ضلع حضر موت میں احقاف کی زمین میں رہا کرتے تھے اول ایک دفعہ [illegible] بڑے [illegible]
اور صاحب اقبال ہو گئے تھے حضرت ہود علیہ السلام کے زمانہ میں ان کی سرکشی اور طغیانی [illegible] [illegible]

کہن اسیں وا اوں روک لواں گے لنہگن موں ان دیاں
چک ہوالئے سب کافر کہڑ دی دور اُتا ہاں
اپروں طرف زمیں دے موہڑے دا اُچک گائے
وڈا بہت کفاراں تہیں سی اوہ صرد وبتاندے
کہندا ایہ کیا بشر ہوا وچ آوندے نظری آون
بشر نہیں ایہ بلکہ ہین فرشتے پاک خدا دے
ہیں ایمان نہ آناں تانس لیتا چک ہوانے
ہُندسی جو مومن اوسجاکے حنبر کھنڈائی
مومنانے دل جانوں حکم اسلام قبولے سارے

تا رب حکم ہوا نوں کیتا چک لئاں بدکیشاں
سنہ زمین اسمان گئی لے اد تہو تیک اوتاہاں
کل ہلاک ہوئے خلجان اک نامی بچپا سا ہے
لیا ایمان اوس کہندے بن ایمانوں موں بچاندے
میری قوم جنہاں کل ماری ہود جواب لاون
کافر کہے سب جادو تیرے پوہنچے علیہ السلام دور زیادے
ماریا اُپر زمیں کھپا یا کیتا غضب خدا نے
مومن خوش ہوئے اونہاں وہدیا ہو یقین صفائی
تا رہے وچ امان ایہ قصہ وچ تیسیر سوہارے

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ

اور آیا فرعون اور جو پہلے اوس سے تھے اور اولٹ جانے والی ساتھ خطاؤں کے پس نافرمانی کی اونہوں نے پیغمبر پروردگار

فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝

اپنے کے پس پکڑا اونکو پکڑنا بلند تحقیق جسوقت طغیانی کی پانی نے چڑھا لیا ہمنے تمکو بیچ کشتی کے

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝

تا کریں ہم اوسکو واسطے تمہارے یادگاری اور یاد رکھے اوسکو کوئی کان یاد رکھنے والا .

پھر نہایا فرعون خدائی دعوی جگت وچ چالے
کفر گناہ اتے وہد کے حدوں سرکشیاں نہاں چالے
پکڑ یا پھیر اونہاں نوں سی جو حق پکڑن دا آیا
تا کرئیے نساں کان اوہ واقعہ پند نصیحت بہارا
سی جہیاں فرعون مصر وچ معصب دے گہر اڑیا
موہنہ چہوڑنا گل وڈی کر دیاں شرم نہ اوسنوں آئی
نالے اوس تھیں پہلے گذرے سرکش کافر واہی
اُلٹیاں وستیاں نوالے نالے قہر غضب نے مارے

بھی جو اوس تھیں پہلے تے جو وستیاں والے زالے
رب اپنے دے پیغمبر دیاں نافرمانیاں پایاں
طوفان آیا تا کشتی وچ تساں نوں اساں اٹھایا
تے یاد رکھے کن سننے والا اوہ قصہ آشکارا
سخت حکومت پاکے اوس خدائی دعوی کریا
اپنا اصل بھولا کے ربدے نال شراکت چائی
نبیاں دی کر نافرمانی سخت پائی رسوائی
قصہ ویکھو نوح دا لوک مفر کرن نتارے

قصہ حضرت نوح علیہ الصلواۃ والسلام علیہ السلام

قوم اپنی دیول پیغمبر جاں تشریف لیائے
ہو نہ لیا ایمان نہ آندا تا رب کیتے غضب تناہاں
جل تھل جل تھل ہر ہر پاسے دسے پانی پانی

وعظ نصیحت امر الٰہی اونہاں کھول سنائے
ٹھاٹھاں مار زمین خشک تہیں پانی چڑھے اتنا ہاں
جاندے ڈب پہاڑ او چیرے وچ طوفان کہالا

قہر طوفانی اوس حالت اندر فضل تساں تے کیتا ۔ پیواں تساڈیاں کشتی وچ بٹھال اساں تد لیتا
نہیں تے اوس طوفانوں مشکل ہیسی بچنا بھارا ۔ جے اسیں فضل نہ کردے ہیسی کون بچا وہارا
پیو تساڈے ڈب مردے اندر اوس طوفانے ۔ نسل اونہاندی گم ہو جاندی اجڑ جاندے خانے
عبرت ناک نصیحت ہے ایہ قصہ کان تساڈے ۔ کشتی کان طوفان ضروری ہوندی سخت بادے
دنیا اندر پار ندی تہیں جے ہووے کے جاناں ۔ لازم اوسنوں بھالن پہلے کشتی ہور مہاناں
بیڑی اوہ طوفان اندر اوس کم تساں جیوں آئی ۔ ندی حشر تہیں بھی بن کشتی پار نہ ہوسی کائی
کھڑی کشتی ندی حشر دی اندر آوے کاری ۔ نسبت سچی پاک نبی دی اصحاباں دی یاری
آل رسول اللہ دی کشتی نوح نبی دی ہوئی ۔ اتے ملاح اصحاب نبی دے دوہاں ضرورت سوئی
پہلے بھی ایہ قصہ گذریا پنجویں جلدوں پائیں ۔ ایتھے بھی کجھ ذکر گیا ہو یاری نہیں رب سائیں

قصہ حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ السلام

لوط خلیل اللہ دا بھائی آہا چاچے جایا ۔ ہے چرخی یعقوب جویں تیرویں نقل لیایا
تے وچ کواشی بھانجہ سی اوہ ابراہیم نبی دا ۔ پنجیں شہریں شام علاقے گھلیا رب سعیدا
چار آہے لکھ لوک اونہاں شہراں وچ وسدے بھائی ۔ وہہ ورہے وچ اونہاں پیغمبر دسے حکم الہی
پند نصیحت سنکے لوک اوہ ناہ ایمان لیائے ۔ ارزانی تے نعمت وافر کفاراں رنگ لائے
دوجے شہریں کال کڑا کے خلقت کال ستائی ۔ غلہ لوک خریدن اونہیں شہریں جاندے بھائی
جو کوئی جاندا لوط نبی دا بنے مہمان سعیدا ۔ دیندے اوہ لوکانوں کھاناں وافر نیک عقیدہ
قوم نبی نوں طعام دیون نہیں آہی بند کریندی ۔ کہندے کسے نہ دیہو کھاناں راہ بخل دے دیندی
ابلیس لعین ہوراں دالایا پاس اونہاندے سجاندا ۔ روپ شکل تے حسن نہایت عمر [illegible]
لڑکا بن کے سوہنا سندا امرد مجھ نہ داہڑی ۔ روپ انو کہا جلوہ مارے [illegible]
نال نظر دے تکن ہاریاں ہوش عقل لٹ کھڑدا ۔ شکل فریباں والی کر کے لے کفاراں [illegible] دا
کم برے ول سدیوس اونہاں آڈھل نہ لاؤ ۔ ہیں حاضر ہالی ایسے ویلے سوئی نہا گا پاؤ
نالے آکھیوس جو کوئی عاجز غلہ لیون آوے ۔ شہر تساڈے نال وسدے انج ایہ کم کیتا جاوے
تا اوہ مڑ کے پھیر دوبارہ ایتھے قدم نہ پاسی ۔ کم لواطت قوم اندر جاں بوہتا چل پیاسی
ویکھ اونہاں دی کارستانی انبر زہری روئے ۔ رب فرشتے باراں یادس یا تن آہے ڈھودے
جبرائیل تے میکائیل بھی آہے نال تنہاندے ۔ اول آن خلیل تائیں اسحاقوں خبر سناندے
پچھیا تنہاں خلیل ملک ایہ دوجے کس کم آئے ۔ کہن لوطے دی قوم ہلاک کرن نوں رب بھجائے
جو انہاں فعل لواطت چھوڑیا صحبت دا کرنے ۔ لوک عزیزاں بے وطناں سنگ بدی کرن نہیں ڈردے

Marfat.com

غلہ لین نہ دیندے لوکاں محتاجاں سکھناں
پتھر وٹے مارن کھاناں دین نہ مول غریباں
پیغمبر دی گل نہ سُندے ایڈ تکبر چائے
جو ایہ فعل نہ کردے ہوون تاں بھی انہاں تائیں
پچھیا پھر پنجاہ جے ہوون اوہنا وچ کداہیں
تاں بھی ہووے عذاب انہاں یاناہیں ملک لاندی
پھر پچھیا دس ہوون بھلے جی رکھے تاں بھی یاناہیں
بھی دسیاں تس ہومن اوہناں دیاں نجات عذابوں
بن مہمان نبی دے جاندے اوہ ملائک باراں
لوط نبی دیاں لڑکیاں ایہ تن باراں نظری آئے
صورت امرد لڑکیاندی انہاں پچھیا بیا تائیں
کہن انہیں کوئی باہجہ اساڈے بابے پیغمبر دے
جا گھر پیغمبر دے بہو پہنچے باراں طفل رسیلے
گھر ساڈے مہمان آئے اج صورت حد نکوئی
صورت شکل اجہی اگے کدیں نہ انہاں پائی
گھر تھیں نکل پیغمبر باہر اوہناں نصیحت کردا
دھیاں میریاں نال نکاح کر کر ہومن دا بھاناں
ہے تینوں معلوم اسیں جو خواہش کردے سارے
یا ہوندا کوئی لشکر نال تساڈے جنگ کریندا
تاں مہماناں میریاں نال نہ کردے قصد مندیرا
مہماناں دے سرتا اوسنے پانی پایا سڑدا
کوہ گیا ہو کفاراں اوس پانی دے سنگ بیارے
جبرائیل فرشتے نے تد اپنا آپ وکھایا
اسیں فرشتے قوم ہلاک تیری نوں کرنے آئے
انہے ہو گئے سارے کہندے اس جادوگر آندے
تاں جبرئیل نبی نوں کہیا توں سن خویشاں سارے
لوط کہیا میں چاہاں اس تھیں جلدی قہر دباوی

کرن کبوتر بازی جو لے کمیندن کار لعیناں
پد مارن وچ مجلس ہسن کرن مخول ادیباں
کہیا خلیل جے وچ تنہاں تو نہوندے مرد سوہائے
ہوئے عذاب تاں ملکاں آکھیا رکھسی اوہناں سائیں
جو اس فعل شیطانی دے کدے نیڑے ہوئے تائیں
پنجاہ جنیاندے پاروں بھی ایہ کدے غضب ستاندی
کہیا فرشتیاں کفاراں وچ لوط نبی ہے سائیں
مگراں بیوی اوسدی کافر ہوگ ہلاک عقابوں
سوہنیاں شکلاں مچھ نہ ڈاہڑی چہرے حسن ہلاراں
پائی دین ایہ غلیاں تائیں ویکھن دیو وچ پائے
ہے کوئی شہر تساڈے وچ اج رکھے رات اساہیں
آکھن ملکے کھاؤ ساںوں جاندے طرف سندے
پیغمبر دی رن کفاراں کردی خبر ہر چیلے
قوم آئی سن ڈٹھے سگویں پتلے حسنوں سوئی
اوس گھر دے آگردے ہوئے کر نیت برائی
کہیا نہ کرو خواری میری کول مہماناں فردا
کہن نکاح دیناں نہ رغبت ہر گز اساں جواناں
فرمایا افسوس ہوندا اج باہیں زور ہمارے
چھڈ داناہ تساںوں جو تساں مند اقصد دسیندا
رن نبی دی پانی کاہڑیا قصد دلوں کر بھیڑا
سگواں بہو تکے کفاراں تے آن پیا اوہ فردا
ڈالیا سی رن پانی بجھ باہر نکلن سارے
کہندا ناہ کر خوف نبیا رب ساںوں بوچایا
بوہا کھول جاں کھولیا اندر آن وڑے سدھائے
کل ہلاک کراں اسیں انہاں کافر ہیں آہندے
نکل انہاں تھیں دسیں وقت انہاں غضب خدا دا مار
کہن صبح نزدیک ایہی ہن دوراہیں چھب آوے

پیغمبر لے لڑکیاں تائیں نکل انہاں تھیں جانا — رن بنی دی کفاراں سنگ کردی ساتھ تنہا ندا
پر اکی تے جبرائیل اوہ چارے شہر اوٹھا کے — ہیٹھ اُتے کر دوروں سُٹے ملی سزا پھبا کے
دوزخ والے پتھر برسے سر یں تنہاں اللہ کاراں — لوطے دی رن کفاراں دی سُنی آواز خواراں
سر اچا کر کہندی ہے افسوس اے قوم پیاری — پتھر سر او سدے نوں وچ لگا گئی جہنم ناری
اس امت دیاں ظالماں تھیں یہ دور عذاب کرایا — خلیل دہیاں لوطے دیاں مومناں دے سنگ عقد کرایا
اسرائیلی پیغمبر اوہناں وچوں ہوئے پیدا — پس منع کرن ہے لائق بُرے کماں تھیں توب ہویدا
ظلم ستم دے کولوں رہئے دور ہمیشہ ڈر کے — نبی کہیا جے وطی کرے کوئی پچھلے راہوں بھر کے
بھاویں مرد ہووے تن بھاویں وطی بردی راہوں — رحمت نظر نہ رب کریندا اوسے کدے کداہوں
سورت نوح وچ قصہ نوح دا ہوگ بیاں پیاری — ایہ چرچی یعقوب کواشیوں کیتا نقل سوہارے

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا

پس جب پھونکا جاوے بیچ صور کے پھونکنا ایک بار اور اُٹھائی جاوے زمین اور پہاڑ پس توڑے جاویں

دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ

توڑنا ایک بار پس اوسدن ہو پڑے گی ہو پڑنے والی یعنی قیامت اور پھٹ جاوے گا آسمان پس وہ

يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ

اوسدن سست ہو گا اور فرشتے ہونگے اوپر کناروں اوسکے کے اور اٹھاوینگے تخت پروردگار تیریکا اوپر اپنے

يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۭ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ○

اوسدن آٹھ شخص اوسدن روبرو لائے جاؤ گے نہ تم چھپی رہے گی تم میں سے کوئی بات چھپی ہوئی

ایہ کرنا قیامت دے دن جسدم پھوکی جاسی — اکی جینوں دہرت پہاڑ آپس وچ کل ٹکرا ...
اکدو جے تے وچ وچ ٹٹن حالت بدل ہو جاوے — اوسدن واقعہ ہوون والی واقعہ ہو ...
ہووے شگاف اسماناں ریزہ ریزہ ہوون تمامی — اتے فرشتے اپر کنارے بابل فلکاں ہون گرامی
رب تیرے دا عرش اوس روز ملائک اٹھ اٹھاسن — اوس دن پیش کچہری اعمالاں دکھلائے جاسن
اسرافیل پھوکیسی جسدم دیچ کرنا گرانی — زندہ کوئی نہ رہسی اوسدم ہوسن فوت تمامی
دانے دے سنگ وانگوں سگویں اوہ کرنا سجانی — ترئیہ ہزار سالاندا راہ درازی اوس پچھانی
دس ہزار سالاندا راہ اوس گرداگر دایہا ئی — ست شاخاں فرمادن اوسدیاں خلق نہ یاں انت نکائی
جیونکر زنبوراندی کہکہ خانے بیحد بھائی — اندر تفسیراں دے دیکھو شک نہ رہے بقائی
اندر شاخ اول دے روح فرشتیاں دے رکھوسن — دوجی دے وچ پیغمبراں وچ سوم صدیقاں جاسن
اندر چوتھی شاخ شہیداں سندے روح پیارے — مومناں دے روح نہ ہوویں اندر ہووین روح کفار ے

Marfat.com

کافر جن انساں پری دیو چھویں وچ تمامی
ستویں شاخ اندسعح دوجی کل مخلوق ہوامی

اک روائت وچ تن نفخے دو وچ اک روائت
پہلا نفخہ ہووے گا جد وچ کرتا نہائت ہہ

تا بے ہوش ہوسی کل خلقت اوسدے خوف لہر سوں
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جو ہے مطلوب

اسرافیل کہے اے غافلو جاگو ہوش سنبھالوں
خوف پوے خلقت نوں سن کے اوس آواز کمالوں

لوک چھڈن کم کار زمیں نوں کمبنی پوسی بھاری
خلق رہے اوس حال اندر جیوں خواہش ہے سی یاری

پھیر لگن کم کاریں لوکی کرسن شغل بنائیں
چالی سال یا ودہ گھٹ معلم چنگا ہے رب سائیں

اُپر دہرت پھٹن سب کافر مومن رہے نہ کائی
دوجی وار پھوکے وت اسرافیل اندر کرنائی

اسرافیل کہے بدناں تھیں نکلن ساریاں جاناں
خلق مرے سب مگر بلا اک چارے چار بچاناں

اوہ بھی وت مرن پھر ملک الموت مارے رب سائیں
اج کسدی بادشاہی جاں کوئی بولے چالے نائیں

آپے وت جواب دیوے رب اے کفار بلائیں
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ خدا دی شاہی ہے اج سائیں

انبر دہرت پہاڑ تمامی آپس وچ ٹکراسن
اکد وجے دے اپر وچ وچ ٹوٹے ہو ہو جاسن

قائم ہوسی اوسدن آکے گھڑی قیامت والی
وعدہ جد اکیتا رب نے وچ قرآن کمالی

پھٹ جاسن آسمان تمامی اوسدم ٹکر کہا کے
بند بند جوڑ کھلن گے ہوسن ٹکرے ٹکرے آکے

ٹٹ جاسی ایہ نظم تمامی دنیا سندا سارا
اوس نفخے تھیں لرزہ کہاسی عرش خدا الٰہا را

کناریاں اُپر آسماناں دے ملک مقرب بھارے
سخت اڈیک حکمدی اندر کھلے ہووں گے سارے

رب دا عرش منور اوسدن اٹھ فرشتے چاسن
حاضر پیش خدا دے ایہ سب اوسدن کیتے جاسن

بیشک رب دے پاس تساں نوں حاضر ہونا پوسی،
دفتر نیکیاں بدیاں سندا پیش عدالت ہوسی

ناہ پوشیدہ اوسدن رہسی بات تساڈی کائی
چنگا مندا جو کجھ کیتا رب حساب لگائی

کیتھے کافر سرکش نے اج لشکر فوجاں والے ہہ
فرعون شداد اتے نمرودی کتھے نے مونہہ کالے

تے جد وی زمین ودہ ہا دن گے کر کہا دہوڑی ہاراں
پھر خلقت سب زندہ ہوسی جو برسن وت باراں

بحر حیات جوندی کہاوے تلے عرش دے بھائی
چالی دن مینہ وسے اوس تہیں مثل منی اوسجائی

سب تھیں پہلے اسرافیلے تائیں رب جواسی،
اوسدن حکم ہووے کرنا وچ پھوکے اسر بجاسی

اسرافیل پوکارے ہڈو بھگے گوشت گلیو
رگاں تے والو ٹٹیو ہو کر خود جسماں سنگ لیو

آسمان نہ جد لگ پاٹسن رہسن ملک کناریاں اوپر
رب دا حکم اوڈیکن اترپوسن پھیر زمیں پر

لیسن گھیر زمیں نوں بھی جو اپر دہرت ایہائی
تے ہن سراں اُتے جو نہہ ملکاں چکیا عرش الٰہی

قیامت نوں اٹھ ہون فرشتے عرش اٹھاون والی
یاری کرسی جو نہہ نوں ہور چوہاندے نال اوسحالے

غلبے شعاع عرش دیوں ملک اوہ اپر ویکھ نہ سکدے
جو تکے بے ہوش ویخے ہوتا اوس قول نہ تکدے

چار وچار چوہاندے موہنہ بھی باز وچار وچار ے
پاکی باہجہ خدا دے اوہ کجھ ہور کلام نہ کر دے
اڈیوں گوڈیاں توڑی اوہناں ایڈ فراخی پائی
کے علم خلق دا جا کناریاں تے آسماناں
ودہسی بہار عرش دا اودسدی عظمت رب کہاوے
کن تھیں تک موہڈے رت سولاں ہر ہر آیا
ستویں فلک اتے اک دریا اعلےٰ اسفل جیدا
عظمت ربدیوں عرش ہویا پر پاک جلوس قراروں
حسن کہیا رب جانے اوہ اٹھ ملک یا اٹھ ہزاراں
وچ سراج منیر جو نسبت عرش خدا ول ہوئی
کعبے نوں جیوں بیت اللہ ہن کہندے ربدا خانہ
منیٰ ربدا عرش نہ مگراں اوہ اوسے چڑھ بیٹھا
خالق عرش سندا رب بھی جنہاں بدا عرش اُٹھایا
نَاقَةُ اللّٰه اوٹھنی ربدی قرآنوں جویں پایا
ہے اللہ فوق عرش جیوں فوق عبادا اوہ ذات الٰہی
فَوْقَ عِبَادِهٖ جویں اساں منیا فوق عرش دا آیا
لاکے ہتھ سراں تے ویکھو جے رب ہتھ نہ آیا
وَفِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ اوہ نفسا نوچ تمہارے
نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ بھی نالے
[1] یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ ہے ہتھاں پر مریداں
اِسْتَوٰی عرش اُتے ہے ربدا نال یقین مناواں
لفظ تے معنے ایہو اسدا مطلب ہور نہ کوئی
سمجھ نہ آئی لکھوی یا اوس عمداً راہ بھلایا
مولوی اسمٰعیل لکھیا تنزیہ زمان مکانوں

ہیٹھ زمیں ستویں دے تھلے سر سنگ عرش سہارے
جنگلی بکرے وانگوں شکلاں نورانی ہن پڑہدے
انبر دہرت وچالے جتنی ہولی مسافت بھالی
علم ایہ عام خلق دا جسدی ہوئی شان بیاناں
چار ملک تد چک نہ سکن بھاں تہیں چکوادے
ہیج سو کوہ وتھ ہر آسمانے ایویں موٹا پایا
اک فلکوں لگ فلک دوجے تک پینڈا جتنا دسیا
بند یاندے اعمال نہ مخفی پوشیدہ سرکاروں
یا اٹھ صفاں حدیث اندر بھی نام اٹھاں ہے یاراں
یعنے عرش خدا دا وچ حدیث بھی ایویں سوئی
تے اوہ ربدے رہن سندا نہیں کوٹھا مول سہانہ
شاہ جویں تختاں تے بہندے رب نہیں اُنج بھا
علی عظیم تائیں مخلوق لوے کویں گھیر بتایا
اَلْمَسٰجِدُ لِلّٰهِ بھی وچ قرآن وسایا
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ اوہ بندیاں فوق ایہائی
فوق یعنے چڑہن بہن تا بندیاں نوں انگ بہایا
تاجانوں جو عرش اُتے بھی اوس جلوس نہ پایا
کیوں عرش تے کہیں اوہ بیٹھا باے منکر چڑہ ارکر
شاہ رگ تھیں رب نیڑے کہڑا عرش اتے
ربدا ہتھ پھر باقی عرش اُتے کویں ... سر بیڑاں
پر استویٰ دا معنے اگر کوئی محکم ناہ ٹھہراواں
حصر کرن وچ معنے متشابہ الحاد ہووئی
زمان مکانوں پاک مناون اوسنے کفر ٹھہرایا
حقیقی بدعت وچ شمار خلاف حدیث قرآنوں

[1] یہ تمام آیات اور بھی جو اسی قسم کی ہیں یہ سب متشابہات ہیں انکی تاویل نہ کریں بلکہ جیسی وارد ہوئے ویسے ہی انپر ایمان لاویں اور کنہ وتاویل اللہ تعالیٰ کے سپرد کریں ورنہ ایک معنے کر کے اوسمیں حصر کرنا گمراہی ہے اور دو تاویل کرے کہ جس سے اللہ جل شانہ زمانی ومکانی جہانی سمجھا جائے تو وہ سب کفر والحاد ہے یہ جو آیات پیش کیگئی ہیں یہ منکر مجسم پر دلیل قائم کرنے کے لیے ہیں کہ اگر اللہ جل شانہ کو عرش پر مانیں تو یہ آیات اوسکے متعارض ہوتی ہیں ...

اسیں بھی جویں رسالیا نہ لوچ لکھدے پر نہیں اہو ہن اللہ سمجھ دی کیوں پئی جان گوراہے
عقیدے اہلسنت دیکھو لوں توبہ توبہ پوکارے اسمٰعیل جدوں اوس لدا چوڑ ہوئے کم سارے
دہلوی اسمٰعیل پیچھے لگ پکڑی سیے ایمانی پاک خدا نوں سمجھ لیا جسمانی ہور مکانی
عرش اتے چڑھ بیٹھا رب جو لکھیا سی ہو پالی رد اوسدا وچ ردتیجر دے کیتا اس ہر حالی

ابیات لکھوی جن سے تنزیہ باری تعالےٰ ثابت ہوئی ہے،

وچ استوٰی دے آئت ستویں قول اسدی دا لیایا اُمرّ وہا کما جائت بلاکیفوں فرمایا نے
ہے استوٰی عرش تے اس کیفیت خلق نہ جانے جویں قرب معیت ہے متشابہ کرے اوہ فرق دہگانے
ہن بعضے لوگ موحد عالم فاضل وڈے سداون تے وچ رسالیاں وہ گھٹ لکھن وڈی خرابی پاون
ہیں اول اپنے یاراں خیر خواہاں دا ذکر لیاواں جو وچ رسالے احتوٰی فی الاستوٰی دیا واں
بھی احتوٰی وچ کہیا جو اکثر کہن حدیثاں والے اُپر عرش ہمیش خدا ہے ہر ویلے ہر حالے
اول استوٰی دا معنےٰ ترجمہ نقل لیایا جو عرش اُپر چڑ بیٹھا اللہ بیٹھن لفظ ودہایا
بھی عرش اتے رب قائم ہویا قائم لفظ چالاکی کیفیت وچ دخل ہویا اتھ پچھے رہیا کی باقی
تسلیم کرن آیات حدیثاں جو متشابہ آیاں رب نوں سوہن کنہاں دہانی اسوچ کل ہلیایاں
ایہ مذہب اہلسلف دا ہے جو بہتر فرمان آہے ہے مذہب اسلم احوط ایہو چالا او ناں ہد آہے
تے مذہب خلف کرن تاویلاں جیہڑی کہ نہ لبھے محکم نال آیات حدیثاں کرن موافق سبھے
جے اوہ معنے تاویل ممکن کہن تا نہیں قباحت جے ہکو معنے حصر کرن تا قدریاں نال شباہت
جویں استوٰی دا معنے غلبہ آکھن ممکن آیا نہ ایہ گمراہی کہن جے تینوں بہتر علم خدایا
جے ایہو معنے حصر کرن جو معنے ہور نہ کوئی ایہ دعوٰی غیب مراد خدا اہناں کو یقینی ہوئی
بھی ید دا معنے اتھ حقیقی معنے ہور مجازی قدرت نعمت نوں بھی کہن مجازاً عربی تازی
جے قدرت نعمت معنے ید دا کرن جو ممکن آیا نہ کرن اعراض حقیقیوں تینوں بہتر علم خدایا
اس تھیں نا ہ گمراہ سداون حصروں ہے گمراہی جویں تعلیم نبی دی جانے تویں مراد الٰہی
قرب دا معنے انیڑے ہوون وچ حقیقت آیا علمی قرب مجازی معنے وچ تفسیراں پایا
جے آکھن معنے ایہ بھی ممکن ہے تا نہیں قباحت جے ایہو معنے خاص کرن تا قدریاں نال شباہت
خاص کرن دیکاون سند نبی تھیں منگی جاسی جے ہور کسے دا قول سناون اینہے کم نہ آسی
محکم آئت دا اوہ جو اوسدا معنے ہک ایہا ئی متشابہ اوہ جو معنے اوسدے بہتے ہوون بھائی
شبہ پے جو کہڑا معنے اتھ مراد خدا دی یا ہک مجازی دوم حقیقی معنے شبہ مرادی
ہے اہلسلف دا قول جو نبی دی روح معالم لیایا امروہا کما جائت بلاکیفوں سمجھا یا،

Marfat.com

جو ہیں فوق العرش خدا اساں منیا کیفوں پاک سچہ مناؤں
جے ہوندا اوہ محتاج عرش دا کردا کوئی خدائی
بندیاں عقل نہ پوہنچے ہرگز ربدی ذات صفاتاں
اللہ اکبر اللہ اعظم ہر شے تھیں رب وڈا
پھر آکھوٹس اپنی صورت اُتے آدم رب او پایا
معاذ اللہ ایہ مول عقیدہ اہل سنت دا ناہیں
لیس کمثلہ شیٔ اللہ وچ قرآن بتایا
نہ اوسنوں حدلاں ڈوہنگان چوڑائیاں جسمانی
عقائد لکھوی تھیں ابیات ایہ حال مناسب آئے
بارک اللہ دے لوچ انواع بھی لکھوی لکھ سدھایا
اوس کہاون ہوون سوا حاجت پاکستان مکانوں
جو آکھے رب آسمان تے یا ہر جا خدا
شیر شریعت وچ رسالے جو خود اس چھپایا
کہے جہ طرف اوپر کی خدا ہے
وچ تفسیر اوس اہلسنت دے صاف خلاف کمایا
استقرار جاں منیوس ربدا اُپر عرش ٹکانہ
جو وچ عقائد لکھوٹس وچ تفسیر اوسنوں کردا
حضرت پیر قصوری لاجواب اوسنوں سی کیتا
ستیں جائیں وچ تفسیر ایہ آیت آئی پیارے
سورت ملک اندر اوہ پچھے ہویا ذکر منائیں

تو ہیں قرب معیت گھیرا منہاں سمجھیا نہیں محال او
عرش تے فرش تے کل خلائق حاجت اس نکائی
جو ہیں وچ قرآن حدیثاں منن ہووے تو ہیں نجاں
اوہ عرش کنوں بھی اعظم بھاویں عرش عظیم ہے کہیڈا
عقیدہ اہلحدیث تے سنت اوسے ایہ بتایا
نہ اہلحدیث دا ایہ عقیدہ مشہور سنیاں کدا ہیں
نہ اوس جہاں کوئی جہت نہ اوہ کتنے جہا فرمایا
نہ اوسنوں شریک تے مثل مانند جو ذات ربانی
نواب صدیق بھوپالی دے تحریر دوچ اوس لکھانے
زینت الاسلام اندر بھی راہ تنزیہ [illegible] پایا
ایہ کافر سب کجھ ثابت کردے خالی دین ایماناں
ایہ دو [illegible] لکھے کفر دے الدپاکی [illegible]
اوس [illegible] وچ بھی پاک مکانوں آکھو اس [illegible]
نہ ہووے [illegible] وہ کافر بد بلا ہے
زمانی ہو مکانی رب نوں کر اعتقاد [illegible] پایا
کیفیت وچ دخل گیا ہو جو اوس فہاں نہ بھانہ
پھر اعتقاد [illegible] پاکی اوسدا نا اوہرا دوہرا
منیوٹس وچ تفسیر جو لکھیا صحت کرناں [illegible]
کتے نہ صحت کیتی بلکے [illegible]
دوجی جلد اندر ایہ مسئلہ [illegible] لکھیا ہیں

حال ہر چہار ملائک حاملان عرش باری تعالیٰ [illegible]

جنہاں فرشتیاں چوہاں نے ہے چکیا عرش پیارے
ابداع خلق تدبیر تدلی چار کمال ایہ بدے
صفت ابداعوں جو موصوف دسے نام قیوم ایہائی
ہیولی جو پیدائش مادہ اس پچھے ظاہر آوے
پہانڈے نوں گھڑ چکوں اہے صورت شکل بناکے
جتنی جتنی مدت پچھے نہ ہن شکم وچ ماواں

چوہاں صفتاں نال موئے اوہ جس ہوف سوہائے
ہر اک نال ہوئے متجلی ملک اوہ نال رب دے
اوہ شکل ہیولی ہور شہودی ابر مہ کل بھائی
پانی مٹی مادہ ککاو چکڑ گو بنادے
شکل ہیولی ہور شہودی کردا جیسر بھاکے
جنتے جنتے تھہرن جاون جس جس طرف سناواں

Marfat.com

جن انسان حیواناں وچوں جو جو حرکت کر دا
ہر اک روح دی استعداد قوۃ اوس معلم آئی
جو جو چیزاں لاحق تے متعلق انہاں کماں دے
ملک۲ دوجا متحقق نال کمال خلق دے آیا
نال منصور شکلاں اپرا اوس موکل جانی
بھی ترکیب آسماناں سندی ہولی اوس حوالے
پانی اگ ہوا مٹی ہن چارے ایہ عناصر تھئے
ایہ سب تائیں تھاؤں ٹھکانے رکھدا نال انداز
ہر ہر شکلے جو جو خاصہ طبع طبیعت ہر دی
جو جو ساریاں چیزاں وچ تاثیراں خاصے آئے
ہر اک تائیں فیض پوچانا موافق طبع تناہاں
ہر اک نال رفاقت کرنی بھی جو نال انہاں دے
کماندی تدبیر کرن بھی صفت ایہ خاص خدا دی
تشبیہ۳ نظام ایہ اہ ملک مقرب رب بنایا
خلقت دے کماندی ایہ تدبیر کمال کریندا
قبض بسط تے وزن اسباب رہے جو تنہاں مناسب
عدل اوسدا ہے نام خدا دا بھی نال عدل ایہائی
چوتھا ملک کمال تدلی سندا حامل آیا
تجلے ہور نشانیاں ربدیاں پاک دلاں وچ ڈالے
عمل عقیدے جانے سب دے وزن تنہاں سجانی
اہل اللہ دے درجے شاناں کر دا وزن تمامی
جو جو انہاندے متعلق چیزاں ساریاں آیاں
حضرت فرمایا خود دینوں حکم ہویا رحمانی
عظمت اوس ملک دی دس پھر کہے رسول پسندہ
رب تجلے کرنی ہووے جنے نال ارادے
صفت جمال الہٰی دا ایہ ملک مظاہر جانی

اوس فرشتے نوں سب چیزاں علم ہویں ہر ہر دا
قدر۱ انداز جہات اتے تقدیر تحدید جو کائی
سب دا علم قیوم فرشتے وچ عزیزی آہندے
پیدا کرن خدا دی صفت اوس نال الہٰی رنگ لایا
رحماں دیوچ رنگا رنگ بناوے شکل سوہانی
عناصر اربعہ اپر بھی اوہ ہویا موکل حالے تھئے
اکدوجے دے رہن مخالف دائم سمجھ برادر
سب دا علم اوس جو غالب مغلوب انداز لحاظے
باقی رکھن بھی تفصیل شرح ہر نفع ضرر دی
نیکی فیض دینا جستائیں طبع کلی ازمائے
بھی تشخیص جیا کل سب دی قوۃ زور اصلاحاں
چیزاں رکھن تعلق سب دا علم حصول اوس آہندے
نال صفت اوس متصف ہویا ملک عدل۴ شادی
مختلفات اندر دیون ترجیح علم تس پایا
مختلفات اندر ترجیح جس ہر دا علم رکھیندا
تول انداز علم ہر شے دا پایا اہل مناقب
صفت خدا دی نال ہویا موصوف ملک اوہ بھائی
نام قدوس ملک دا اوپر تجلیات رکھایا
رنگا رنگ تے قائم کرن شریعتاں ایس حوالے
جو ایہ عقیدہ شخص فلاں ایہ عمل افلاں سنجانے
ہر مذہب حق باطل اندر اوسدے علم گرامی
ہر ہر شے دا علم اوستائیں حاصل نال صفایاں
ساریاں اونہاں ملکاں داتیاں کران بیان بانی
سُبْحَانَكَ حَيْثُ كُنْتَ پڑھدا ایہ تسبیح سوہندا
ایہو ملک تجلے کردا ہے اوسجگہ آنادے
ملک ظہور کریندا ایہو ہر جائی رحمانی

ہے بین المختلفات وقبض وبسط واسباب ہوازنہ آنہا بصنایات وما بیناسب تفسیر عزیزی صـــــ ۸۱
جلد دوم مطبوعہ محمدی لاہور ۱۲ فقیر حلوائی عفی عنہ

۱؎ قدر الخ یعنی ہر ہر طرف جہات ثلاثہ اندازہ اور حد ہر ایک کی لگائی ہے اور جو جو چیزیں ان کے متعلق ہیں اوس فرشتہ کو سب کا علم حاصل ہے عزیزی ۲؎ ملک الخ یعنی پیدا کرنا مخلوقات کا دوسرے فرشتہ کو یہ صفت حاصل
ہے یعنی موصوف بصفت تخلیق ہے ۳؎ تشبیہ الخ یعنی یہ کہ حامل کمال تدبیر رست متحقق باسم عدل وموکل است ہر تشبیہ نظام بحیز مطلق عند اشتباک الصورۃ تداخل الآثار دانر راست علم ترجیح ۴؎

ایس فرشتے دے دل اتے رب تجلے ڈ ا لے
انی الی اللہ کلمہ او سدے موہوں تدوں نکل دا
انی انا اللہ سینےلکوں سخن بے کیف سنایا
اگ دی شکل اندر ایہ ملک موسیٰ نوں سی دسیا یا
وچ تفسیر عزیزی دے شاہ صاحب ایہ فرمیندے
مولوی اسمٰعیل بھی لکھیا وچ صراط کتا بے
فرشتے نے اوہ آکھیا آہا میں ہاں اللہ سائیں
رسالے وچ امامت والے بھی اوہ لکھ سدھایا
ولی خدا دے بھی متصرف کردے کم خدا ئی
کسے مارن کسے تارن کردے نعمت فیض عطائیں
اسمٰعیل فاروق ہندی ہے غیر مقلداں سندا
جاں ایہ علم فرشتیاں دا پھر علم کیا انسانے
آدم علموں پاس گیا ہو فعل ملک سن ہوئے
پیدا کر انسانے نوں رب سارے علم سکھائے
خاص فرشتیاں نالوں خاص انسان فضائل بھارے
خَیۡرُ الۡبَرِیَّۃ کل مخلوقوں مومن عامل بہتر
وَعَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ کُلَّہَا حضرت آدم تائیں
عرش اوتھاون والیاں اک اک اسموں ہوئی تجلی
اسم اللہ جل جلالہ بن کل اسماں سنگ بنی تحقق حاصل
ساجد تے مسجود فاضل مفضول اندر رہے جھڑی
اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ جدہ وچ شان گرامی
لوح قلم دا علم تمامی ہیش علوم بنی صلی اللہ علیہ وسلم دے
اِنَّ مِنۡ جُوۡدِکَ الدُّنۡیَا وَضَرَّتَہَا
اگ جویں لوہے نوں چنبڑ اپنے رنگ بناوے
لَیۡسَ فِیۡ جُبَّتِیۡ سِوَی اللّٰہِ اتے انا الحق نالے
قدسی نال حدیث ایہ مسئلہ اسمٰعیل لیایا
کن اکھیں تھیسیں بنے رب کامل لیاں سندے

متشبہ شکل والی اک شکل اوہ ملک بنے ہر حالے
شیشہ ذات الہیٰ بن کے کم دسوے عزوجل دا
خالق پاک موسیٰ نوں ناری شیشہ جو چمکایا
اَنۡۢ بُوۡرِکَ مَنۡ فِی النَّارِ اوسدے موہوں سی کڈھوایا
چوہاں فرشتیاں دے ایہ خاصے ہوئے ذکر سوہندے
رکھوں موسیٰ نوں جو آہی ملی آواز صوابے
انی انا اللہ وچ قرآنے سگوں خبر ایہ پائیں
ملک مقربا ندے ایہ کم متعلق ہین ا الا یا
مثال فرشتیاں ملاء الاعلیٰ مشکل کرن کشائی
یاری کرن یاراں نوں دیون دشمن نوں ہلائیں
وہابی دیوبندیاں والے وڈا گرو گنندا
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ جدہ وچ شانے
پہلے پارے پہلے پا وچ ایہ سب ذکر دسوئے
ماضی تے مستقبل حالوں چا واقف فرمائے
اتے فرشتیاں کولوں عام انسان ودھیکے ہاسے
وچ قرآن خدا فرمایا نظر کریں اسے نہنر
سارے علم سکھائے ساجد ملک اومن یشینٖ مائیں
شاہ رسل نوں کل اسما تجلی ہوئی
ربدی خاص حیثیت قرب صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] بسدا فاضل
کر انصاف علا انسانے سمجھ لئیں اکو یری
اوسدا علم کتھا دنہارا نطفہ جان حرامی
اک اڈ جویں سمندر وچوں کڈھن چک سعیدے
وَمِنۡ عُلُوۡمِکَ عِلۡمُ اللَّوۡحِ وَالۡقَلَمِ
ولی تویں وچ صفت الہٰی رنگے جہاں بتاوے
میں ہاں اللہ جُبے میرے وچ خدا متعالے
وچ صراط صفحہ باراں ہورتیراں دیکھن آیا
جو پونچن ایس مقام کرامتاں عجب دسن اوہ بندے

Marfat.com

کرن سوال سائل دے پورے مشکل حل کریندے
اشراقی حکما اک لہندے اکے چڑھدے جی تھیوے
نال ریاضت نفس کشی جدا یہ قوت اوہناں اہی
سرمہ صنوبی جس پایا غیب کرشمے دسدے
تے سرمہ نور نبوت والا رکھدا شان دوراڈی
مشرق مغرب تیک اشراقیاں نظر پوے جی سندے
سرمہ نور نبوت دا الا پیش اوس چیز کیا اے
حال ولیاں مثل فرشتیاں بس جیوں ملک الٰہی
ملاء الاعلیٰ ہین موکل اوپر عالم سارے
مدبرات الامر اک خدمت کان معین ہوئے
جیوں بادل کوئی مینہ ساون تے بعضیں حمات
بنی آدم دی کرن حفاظت نوری ملک الٰہی
اک بندیاں دے حال سوارن بھی کردے اصلاحیں
جیوں خضر ابدال اوتاد افراد قسم اولیاداں
دوجا قسم اولیاواں ہین جو اُر شہر گرائیں
اوہ نجبا رقبا اقطاب انہاں خدمتگار الانکے
روز قیامت دے اٹھ ہوسن عرش اٹھاونہارے
لائق دردیشاں نوں پنا کرن حساب تھائیں

فریادرسی تے پشت پناہیاں یاری یاراں دیندے
اکدوجے نوں سبق پڑھاون دوروں سنن سنیوے
نور نبوت نور ولایت پھر کیا قوت پائی
سرمہ نور ولایت والا کویں نہ کھولے پردے
اوس دا بھید اسیں پا سکیے کی مجال اساڈی
اشراقیاں دا سرمہ ایڈی قوۃ رکھدا مندے
جس نوروں ہن منکر ہوئے دیوبندی حمزائی
مدبرات الامر تے ملاء الاعلیٰ نے دو بھائی
کل بنی آدم دی خدمت رہندے لیل نہارے
تصرف ہمت وچ اصلاح مخلوقاں ہین کہلوئے
رنگا رنگ بناون شکلاں پیدا اندر لوح جہان
ایویں وانگوں ولی خدا دے کردے نے کم بھائی
متصرف اپر جگ سارے دین مدد ہر جائیں
عالم سارے دے لوح نے ایہ نظر کرن ہر تھانواں
یا اوہ قوم اکی تے خاص مقرر ہین سنائیں
پہلے پہلیاں نائب دوجے دوجیاں نائب بانیے
تسبیحاں ایہ پڑھن تمامی جو وچ حاشیے پیارے
فجروں شام تلک کر تو بخشش منگن سائیں

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ
پس جو کوئی دیا گیا عملنامہ بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے پس کہیگا لو پڑھو عملنامہ میرا تحقیق میں جانتا تھا یہ کہ ملونگا
حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوْفُهَا
حساب اپنے سے پس وہ بیچ زندگانی خوش کے ہے بیچ بہشت بلند کے کہ میوے اس کے
دَانِيَةٌ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝
نزدیک ہیں کھاؤ اور پیو ساتھ پہنا بدلے اس کے جو کر چکے ہو تم بیچ دنوں گذرے ہوؤں کے

؎ میسا ختند چنانچہ افلاطون و بقراط از اشراقیاں بودند فقیر حلوائی عفی عنہ ؎ سرمہ الخ کتاب کعبۃ اسرار مطبوعہ رفاہ عام صفحہ ۲۹ میں تین سرمے تحریر فرماتے ہیں جنکی تاثیر سے جنات و روحانیات چیزیں نظر آنے لگتی ہیں دوم جسکی تاثیر سے خزانے معلوم ہوتے ہیں ؎ روز الخ یعنے قیامت کے دن آٹھ ملائک عرش اوٹھائیں گے پہلے چاروں کی یہ تسبیح ہے۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ اور دوسرے چاروں کی یہ تسبیح ہے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ تفسیر یعقوب چرخی ص ۸ فقیر حلوائی عفی عنہ

چنگے عمل جدے نکلن گے پیش خدا استعالی
آکھے پڑھو کتاب میری نوں یاراں نوں کہلاوے
نیک یقین ہیسی میں ملناں لیکھے اپنے تائیں
رہے پھر عیش خوشی تھیں راضی وچ بلند بہشتاں
بدلے اوس جو دنیاں اندر کیتی نیک کمائی
وچ بہشتاں ہوجاں مانے خوشیوں چین اُڈاوے
چوہ چوہ کردے میوے ہوسن شاخاں سیں اولاوے
کھاؤ پیو کرو بہاراں حکم ہوسی سرکاری
جھاڑا بول الائش کوئی جنت وچ نہ آسی
دنیا نہ لوچ عمل کیتے نساں جڑے نال عقیدے
ایہ آئت حق روزے داراں جو وچ گرم بہاراں
رب کہے جو دنیا وچ رہے بیٹ بھکے موہنہ سکے
حکم ہوسی اوہ دروازیاں نوں آون گذرن سارے
باقی روزیاں مسئلے جلد اول ایسے تفسیروں
کرکے عمل نہ مزدوری کجھ طلب کریں درویشا
مرد خدا دے کاں بہشت نہ کردے صوم صلواتاں
سچے ہتھ نامے جنہاں ملسن دس اونہاں دا حالا

سچے ہتھ وچہ ملسی وسنوں سند خلاصی والی
نال خوشی وافراد سو ویلے جانے ناہ سماوے
جو بابیں عمل کمائے پورا اجر دیسی رب سائیں
پیچھے اوسدے نیڑے کھاوے میوے ہین نوشتاں
نال خوشی اوسو ویلے جا میوو چ نہیں ساری
رنگ برنگی میوے جنتی جو بہاوے سو کھاوے
جنہاں ندی خاطر مولیٰ پیدا کیتے سارے
ارج عملاندا بدلہ دتا نال عنایت باری
کھانے میوے شربت نعمت رنج خوشی ... پاکر
ارج تساں نوں بدلہ اوسدا ملدا عیش کریندے
روزے رکھدے رہے نفس تے دکھ سہا ... اراں
اکھیں وچ حیرانی جا کہ یاں وچ ... نا ... ے
کھا ... ہیون عیش او ڈاون جو ہن ... پایا
... عمل کرے امید جو چال ... نقشے پل
... بہانے ناہ ... بیجے ... سے ... شا
ناہ ورج توہیں ڈر کے بلک کہاں رہنا ... باتاں
حال اونہاں پھر دسیا ... جنہاں ... شمال

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۚ وَلَمْ اَدْرِ مَا
اور جو کوئی دیا گیا عملنامہ بیچ بائیں ہاتھ اپنے کے پس کہیگا اے کاشکے میں نہ دیا گیا ہوتا عملنامہ اپنا [illegible]
حِسَابِيَهْ ۚ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۚ مَاۤ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۚ هَلَكَ عَنِّيْ
حساب میرا اے کاشکے یہ موت ہوتی تمام کرنے والی نہ کفایت کیا [illegible] مال میرے نے جاتی رہی [illegible]
سُلْطٰنِيَهْ ۚ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۙ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ
سلطنت میری پکڑو اوسکو پس طوق پہناؤ اوسکو پھر دوزخ میں لیجاؤ اوسکو پھر بیچ زنجیر کے
ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۙ
پیمائش اوسکی ستر ہاتھ ہے پس داخل کرو اوسکو تحقیق وہ تھا نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ بزرگ کے
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۚ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۙ وَّلَا طَعَامٌ
اور رغبت دلاتا تھا اوپر کھانے فقیر کے [illegible] نہیں واسطے اوسکے آج یہاں کوئی دوست [illegible]
اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۙ لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ ۠ مگر دھوون زخموں کے [illegible] نہیں کھاویگا اوسکو مگر گنہگار

ہتھ کیھے وچ نامہ جینوں ہلسی تد سرکاروں
خبر نہ پاندا تا جو میرا کی حساب ایہا ئی
فائدہ مول نہ کیتا مینوں مال میرے نے کائی
حکم ہوسی پھڑ گل اوسدے گھت سنگل قہر غضب دے
ستر گز دا سنگل اوس وچ جکڑ واسد بیتا ئیں
محتاجاں نوں کہا نا دین نہ غبت اوسنوں آئی
بن غسلین نہ کھانا لبسی ہرگز اوسنوں کوئی
دوزخیاں دے زنجیروں اک حلقہ جیکر بھائی
بعضے کہن زنجیر اکی وچ کافر ہین سارے
جسدی لمبائی بن ربدے جانے ہور نکوئی
سنگلا نوں وچ پا، کچن دوزخ ڈالن نال خواری
گردن اوسدی لتے ڈالن سنگل رہندا باقی
فخر الدین امام شاگرداں سبق پڑھاندے آہے
اے امام خدا اپنے نوں تدھ پچھاتا ناہیں
ایہہ گل آکھ امام کنوں چھب ہوجاندا پنہانی
نبیاں ولیاں دا جو رہیا خاص طریقہ جاری
وچ طلب درویش فقر دے قدم سفر وچ پائے
راہ ہرات دلوں تا فخر امام اوہدے ول تریا
پڑھ کے ایہو آیت اوسدی سن تفسیر کریندے
حلقہ بس باشد ایں دیوانہ را
اس دیوانے نوں ایہ اکو حلقہ کافی ساہی
ہویا وجد امام اوس جوشوں کرن لگے فریادی
توبہ کر کے داخل ہوندے اندر سلک مریداں
تا ہیں وال فخر دی پیشانی دے کتاں کوئی
گر خرد در راہ او رہ بیں بدے
چونکہ او من لم یذق لم یدر بود
دانائی جے راہ اوہدے صحیح راہبر ہوندی کائی

کھسی ہے افسوس ملدی ہیں ایہہ گھت گھاروں
اے افسوس ہوندا ایں گذر یا گنج جنیدی مائی
لشکر فوجاں تاج حکومت ہیں تھیں دور سدھائی
وچ دوزخ پھڑ ڈالو ہیسی نا بر کولوں ربدے
ٹھیک نہ اوسنے منیا ہیسی سچا خالق سائیں
اج دیہاڑے اوس کارن ہے دوست یار نکائی
تا وہ اوہ کھاسن گھراں لوکی خاطی منکر سوئی
رکھن اوپر بہاڑ اوہ گل جاوے ہے ایڈ بلائی
بعض کہن ہر اکدے کارن ہوگ زنجیر اک پیارے
ستر گزاں مبالغے کارن لفظ الایا سوئی
دوزخیاں دے موہنہ . . گھت دوجے ساہوں کٹھ اشراری
دیوے رب پناہ نہ . . . مومن ہووے اوس لاقی
دیوانے اک فقر خدا دے نے آکھیا سا ہی
کی ہے ایہ تصنیف اہدلو وچ کیا ہے سود بتائیں
یعنے نال مشاہدے رب نوں آپوں ویکھ پچھانی
درویشوں سن ایہ گل ہویا وجد امامے طاری
درس علم دا سبق پڑھاون دتا چھوڑ سوہاندے
اکجائی جا منبر تے اوس فخر ڈٹھا . . . بسی اڑیا
پڑھدے پھر ایہ بیت جدے تھیں طلب عجب ٹھہندے
ایں ہمہ زنجیر بر زنجیر چیست
ایہ زنجیرا بر زنجیر کیا سب ہین الٰہی مہ
منبر تے پھر شیخ سندا ہتھ بیعت کردے شاداں
شیخ مریداں فرمایا لیا وُ مقراض نویداں
کہہ امام اوہ فخر فخر دا اوہ ہیں عزت ہوئی
فخر رازی راز دار دیں بدے
علم تحصیلات او حیرت فزود
رازِ اسرار سجندے تا پاجاندا رازی بھائی

Marfat.com

جو اوس راز بھن ناہ چھپیا ناہ جاتا تس کوئی | حاصل کرن علوم رازی نوں تاہیں حیرت ہوئی
خواجہ فرماوے دل وچ فقیر ایہ بات سمائی | دیکھے کن سنیں جد ہووے عنایت ربدی ہوائی
تا رب کرے خطاب فرشتیاں اس نوں پھڑکے | سنگل بندگی دا وچ گردن اوسدی پاؤ کڑکے
تیلی عشق محبت دی اگ من اوسدے پھڑکاؤ | نوری سنگل اہل دلاندے گل اوسدے وچ پاؤ
اگے ساڈیاں عاشقاندے اوس پیش کرو دکھلاؤ | اوہ ساڈا اسیں اوسدے ہوئے سو دلیکدا پاؤ
کرم اپنے تھیں بخش سعادت سانوں بھی ایہ ربا | رکھ امید تیری رحمت دی آن ڈگے در سبھا

عاشقم بر قہر بر لطفش بجد | اے عجب من عاشقم بر ہر دو ضد
ہر کجا شمع بلا افروختند | صد ہزاراں جان عاشق سوختند
درمیان جان ایشاں جائے گیر | در فلک کن خانہ اے بدر منیر
مر ترا دشنام و سیلے از شہاں | بہتر از حمد و ثنائے گمرہاں
زہر شاں نوش و مخور شہد خساں | باکسے کردی ز اقبال شہاں
خاک پاکان و پس دیوار شاں | بہتر از جام و زر و گلزار شاں
بندۂ یک مرد صاحب دل شوی | بہ کہ بر فرق سر شاہاں روی

ایہ عذاب کفاراں ایت سببوں ہوگ الایا | ناہ ایمان لیائے بھکھیاں نا وطعام کھوایا
اپ بخیل آہے ناہ دتا مسکیناں نوں نالے | بعد کفر کوئی بخل برابر خصلت بری نہ بھالی
تے بعد ایمان مروت ہور سخاوت نالوں کالی | عمل نہیں ہور ایسا جس تھیں بخشے ربا لی

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّمَا
پس قسم کہاتا ہوں میں اوس چیز کی کہ دیکھتے ہو تم اور اوس چیز کی کہ نہیں دیکھتے ہو تم تحقیق وہ البتہ کہا ہے پیغام لانے والے
هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيْلًا مَّا
اور نہیں وہ کہا شاعر کا تھوڑا سا ایمان لاتے ہو تم اور نہ کہا ہوا سیانے کا تھوڑا سا جو کچھ
تَذَكَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نصیحت پکڑتے ہو تم اوتارا ہوا ہے پروردگار عالموں کے سے

نظری آون جہڑیاں چیزاں عالم خاص تساں نوں | بھی جو نہیں وہکھو ہوئی سب دی قسم سانوں
ہے قرآن البتہ قول رسول کریم وحی دا | قول شاعر کاہن دا تساں راہ ایمان لئی دا
بلکہ ایہ قرآن کلام الٰہی بھیجی ہوئی نہ | طرفوں رب جہاناں جسدی شرکت مول نہ کوئی
دنیا دا ایہ عالم ظاہر نظر اندر وچ آوے | بھی جو باطن عالم غیبی سب دی قسم اٹھاوے
ربدی طرفوں جبرائیل ایہ پاک کلام لیاوے | اوس ملک نوں نظر تساڈی ہرگز مول نہ پاوے
کافر کہن ایہ شعر شاعر دا یا کاہن جادوس دا | دوہاں گلاں دا رد کرکے رب کہے ہر کس دا

Marfat.com

نہ قافیہ میلن والے شاعر ایہ کلام بنائی
پنڈت رملی ہور نجومی ناہ کے کاہن سندی
منکر گمراہو کی ہویا عقل تساڈی تائیں
کفاراں جد کہیا محمد ﷺ آپ قرآن بناوے

نہ کاہن فالاں والے نے ہے حضرت نوں سکھلائی
بلکے رب تھیں جبرائیل لیاوے بات پسندی
ایہ کلام سچیری برحق بھیجی خالق سائیں
تاوچ ردا نہاندے اگے رب سچا فرماوے

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ
اور اگر باندھ لیوے اوپر ہمارے بعضے باتیں — البتہ پکڑتے ہم اوسکا داہنا ہاتھ — پھر کاٹ ڈالتے ہم اوس سے
الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝
رگ گردن کی — پس نہ ہووے تم میں سے کوئی اوس سے باز رکھنے والا — اور تحقیق یہ البتہ نصیحت ہے واسطے پرہیزگاروں کے

جے ساڈے تے نبی محمد کوڑ طوفان لگاندا
تا پھر سجے ہتھوں شاہ رگ اوسدی اسیں کپیندے
کون اوسدی پھر خاص تساں تھیں کر دا مددگاری
تے پاکاں نیکاں بندیاں کا ن ایہ نیک کلام غفاری

گلاں گھڑ کے من اپنے تھیں ذمے ساڈے لاندا
جھوٹھ بنن دا اتھو ہتھی بدلہ اوسنوں دیندے
اوس تھیں ناہ کوئی روکن والا رب کنوں مت ماری
کارن متقیاندے ہوئی پند نصیحت بھاری

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ
اور تحقیق ہم جانتے ہیں یہ کہ تم میں سے بعضے جھٹلانیوالے ہیں۔ اور تحقیق یہ البتہ پچھتاوا ہے اوپر کافروں کے، اور تحقیق یہ البتہ یقین
الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝
ہے پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے،

ٹھیک اسیں جاناں بعض تساڈے ہین جھوٹھاونہارے
تے البتہ ہے قرآن یقینی حق سچ پورا
محبوبا پس رب اپنے دی یاد کریں ہر ویلے
سورت یا کوئی آئت یا اک کلمہ حرف قرآنوں
ہر منکر نوں حشر دیہاڑے کیتا آدسی اگے
اک اک حرف مبارک دے وچ راز اسرار ہزاراں
پڑھ قرآن جو عمل نکر دے تلیاں تلن نداہیں
عجب نبود کہ از قرآن نصیبے نیست جز حرف
وڈے وڈیرے شاہ ملک وچ ربدے گذر سدہائے
وسعہ ہے قانون کدا اج اندر دنیاں ساری
کل قانون جنہاں ہو چکے ہعدن وچ تحریراں
ایسا ہو نی قانون شریعت دسو اج لیا گے،

تے ٹھیک ایہ موجب حسرت کفاراں تے حشر دیہاڑے
کوئی امر مبارک اسدار ہیا نہ ہول ادھورا
جہڑا عظمت برکت والا رکھ چیتے ہر چیلے
منکر ہونا یا شک کرنا ہو ند الکفر پچھانوں
بے فائدہ جے اوس دن ویکھ عذاب سچان لگے
ہے حاجات دا مشکل وچ کم دیوے ایراں
عامل قرآنی رحمت رب تھیں پاون فیض عطائیں
کہ از خورشید جز گرمی نیابد چشم نابینا
آدم تھیں لگ ہن تک وچ حساب ہزاراں آئے
وڈے ساماناں والے ہر کسے ہوئی ایہ نہ یاری
راجے رانے شاہ زمانہ ہوون مطیع جسدیاں
روئے زمین دی خلقت جسدی تابع ہو دسے کھپا کے

Marfat.com

اک جوان عرب دا جھڑا بن سامان لڑائی — خویش قبیلہ دشمن سرتے ہوون نہ بابل مائی
ملک سارے وچ اک کلاچا توحید پھلاوے — ایسے دشمن بے سوداں نوں حق دا راہ دکھلاوے
جسدی سچیائی تے وٹے روڑ درخت پکھیرو — دبن شہادت سچ نبی ایہ اس امت دا چھیرو
پھر جو اوسدا منکر ہووے تا نون ناوسدا منے — اوہ سردود جہنم واصل غضب اوسدا سر بھنے

تفسیر سورۃ معارج

٩٢٩

ایہ سورت کے وچ اتری آئتاں اس چو تالی — دو دسو چوی کلمے نو سو حرف انتی عالی ٢٢٤

ربط و تعلق اس سورۃ کا ساتھ سورۃ حاقہ کے

معارج سورت دا سنگ حاقہ دا ایہ تعلق چڑیا — حاقہ وچ اول تھیں آخر تیک ذکر سی اڑیا
حال قیامت کفاراں حق دکھ عذاب سزائیں — معارج وچ کفار کہ حق ذکر عذاب بلائیں
کفاراندی جرأت بے باکی بے خوفی بھاری — منگن جلد جلدی عذاب نا طاقت قوم کفاری
جہالت گستاخی نادانی ہے اسو چ کفاراں — ایسی سخت بلا نوں جلدی طلب رکھنا بدکاراں
سہل سمجھ کے سخت مصیبت ہاسے ٹھٹھے کردے — ذکر اونہاندا اس سورت وچ فرمایا رب فردے
اوس سورت وچ ربدے نال ایمان کفار نہ آنن — مسکیناں محتاجاں بھکھیاں نا طعام کھوالن
روز حشر دے کم نہ آسی خویش آقارب کوئی — کفاراں نوں پاہجا افسوس نہ کسے شفاعت ہوئی
تے اس سورت وچ مضمون مفصل کھول سنایا — یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ کافر چاہسن فدیہ لایا
زن فرزند بھرا اقارب دیکے بچن عذابوں — مگر قبول نہ ہوسی چھٹسی جان نہ دکھ عقابوں
والذین یصدقون بیوم الدین حق مومناندے فرمایا — والذین فی اموالہم حق للسائل دالمحروم بھی [illegible]
وَلَا یَسْئَلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا پچھے یار نہ بیلی تائیں — اسماناندا پھٹنا بھی اوس اندر ذکر [illegible]
تے اس سورت وچ پگلن تے گل جاناں کاناندا — اڈناں ہور پہاڑاں سندا ہے خالق فرماندا
نام معارج اسدا جو اس اندر ذکر ایہا ئی — ذالمعارج چڑھنا ملکاندا فلکاں ول بھائی

خواص و تعویذ

جو ایہ سورت پڑھدا اوسنوں ملے ثواب اگاہاں — کیتے ہوئے وعدے نوں جو رکھدے ہین نگاہاں
جس اختلاف ہووے بونہ اسنوں اوہ پڑھے اٹھ واری — یا لکھ اسدا نقش رکھے سنگ فضل ہووس غفاری

٧٨٦

١٨٣٨١	١٨٣٨٤	١٨٣٨٧	١٨٣٧٣
١٨٣٨٦	١٨٣٧٤	١٨٣٨٠	١٨٣٨٥
١٨٣٧٥	١٨٣٨٩	١٨٣٨٩	١٨٣٧٩
١٨٣٧٣	١٨٣٧٨	١٨٣٧٦	١٨٣٨٨

تعبیر خواب

جو کوئی خواب میں سورت معارج پڑھے تو خدا اوس کا احسان زیادہ کریگا امام جعفر الصادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ڈر اور خوف سے امن میں رہے گا

شان نزول

شان نزول معارج سندا کھدے نے انج بھائی — وچ حسینی اتے روح منی لکھی روائت پائی
جد سردار کفار مکے دے سخت غرورت چائے — اوس مستی دی حالت اندر بیت اللہ دل آئے
پاک مقدس پردہ اوسدا بے دیناں نے چایا — ہو دلبر خدا دے اگے ایہ سوال الایا
جیکر سچا دین محمدی تا ہنے قیامت آوے — پھیکا اوہ عذاب اسیں بھی شک اساڈا جاوے
سن ایہ گلاں حضرت تائیں پوہتا رنج نہائت — نازل کیتی سی ایہ آئت اوسدم نال عنائت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں — کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللّٰهِ ذِي

پوچھا ایک پوچھنے والے نے عذاب کو کہ ہونیوالا ہے واسطے کافروں کے نہیں کوئی اوسکو دفع کرنے والا عذاب اللہ کیطرف

الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ

سے جو سیڑہیوں والا ہے۔ چڑھتے ہیں فرشتے اور روح طرف اوسکے وہ عذاب ہوگا بیچ اوسدن کے کہ ہے مقدار اوسکی

اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝

پچاس ہزار برس پس صبر کر صبر اچھا تحقیق وہ دیکھتے ہیں اوسکو دور اور ہم دیکھتے ہیں اوسکو نزدیک

منگن والا اج اوہ منگتا آن سوال لیاوے — آکھے اوہ عذاب ہنے ہی کافراں توں آوے
نہیں کوئی روکن والا رب تھیں اُس عذابے تائیں — صاحب شان جلالت ہے اوہ عرش کرسی دا سائیں
اوسے ول چڑھن ملائک بھی ارواح تمامی — وچ اوس روز پنجاہ ہزار وہا جس مدت گرامی
بس کر صبر جمیل پیارا ایہہ ٹھیک اے دور اوس ہندی — تے اسیں اوسنوں نیڑے تکدے ہور قریب سیندے
ہندی اپر وقت مقررہ وہ گھٹ کدی نہ تھیوے — کفاراں تے اوہ دیہاڑا بیشک آ پکڑیوے
دسو کیہڑا ایسا اوسنوں روکن والا کوئی — وچ حضور اساڈی ایڈی قدرت کسنوں ہوئی
رجوع کرن اوسے دی طرف ملائک سب الٰہی — بھی اوسے ول ترسی جو جو کار کنندہ کائی
عالم علوی سفلی دے سب کرن عروج اوسنوں لگے — ہر اک کما والا رجوع کرے اوس ول ہر گلے
آپو اپنے کماں اُتے ہر اک لائے جاسن — سبھے قدر بقدری درجے رتبیاں اتے لاسن
اوسدن دا اندازہ پنجاہ ہزار برس دا آیا — پنجاہ ہزار برس دی مدت جو وچ دنیا پایا
کافر اوسنوں مشکل سمجھن کتھے کہن قیامت — ساڈے بھانے ایہ تک آیا پیارا روز ندامت

لہ اور مروی ہے کہ قیامت کے پچاس موقف ہونگے ہر ایک موقف پچاس ہزار سال کا ہوگا مگر خدا تعالیٰ کا ایک دن اسی حساب سے ہے اور ہر ایک موقف میں آدمی امور دین سے سوال کیا جائے گا پس جب کہ دریافت کیا تو پچاس ہزار سال کہڑا کیا جائیگا اور جنتیوں کے دن ہمیشہ دن کی طرح ہی رہینگے اور دوزخیوں کے دن ہمیشہ رات۔

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ
جدن کہ ہوگا آسمان مانند تلچھٹ تیل آلسی کی اور ہو وینگے پہاڑ مانند پشم دھنی ہوئی کے اور نہ پوچھیگا کوئی دوست

حَمِيمًا ۝ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۝
دوست کو دکھلائے جاوینگے اونکو دوست رکھیگا گنہگار کاشکے بدلا دیوے عذاب اوسدن کے سے ساتھ بیٹوں اپنے

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
اور بیبیوں اپنی کے اور بھائی اپنے کے اور کنبہ اپنا جو جاگہ دیتا ہے اوسکو اور جو کوئی کہ بیچ زمین کے ہیں سارے

ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ۝ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ۝ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝
پھر چھٹادے بدلا دینا اوسکو ہرگز نہ چھوٹیگا تحقیق وہ شعلہ والی آگ ہے اور دہیڑنیوالی مونہہ کی کھال کو بلاتی ہے اوس شخص کو کہ اوسنے پیٹھ دی اور پھیر لیا مونہہ

وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝ اور اکٹھا کیا مال پس بند رکھا

جسدن ہوگ ترامے وانگ اینہہ گہل کے پانی — تے روں پنجی ہوئی وانگوں ہون پہاڑ سبھنا نی
اوسدن دوست یار نہ پچھسن یاراں بیلیاں تائیں — اکدوجے نوں ویکھن گے پر پچھن ناہ تنہاں ہیں
مجرم چاہسی بدلہ دیکر لوے نجات عذابوں — عورت پُت بھرا گہرانہ دیوے عوض عقابوں
ہے جو وچ زمیں تمامی دے بدلہ چھٹ جاوے — ہووے قبول نہ بدلہ ہرگز سختی منہ دکھاوے
اوہ اگ جھٹ پٹ لگن والی پہڑکاں سخت وکھاوے — لوے لہہ پڑ جسم تھیں چمڑا ایسا کھچ لیجاوے
جسنے پٹھ دتی منہ پھیریا کردی اوس پوکاراں — کیتا مال اکٹھا رکھیا سانبھ اوسنوں بدکاراں
سرخ سپید پہاڑ سیاہ وانگ روئیں دیکالے — او ڈ دے پھرن ایہ رنگ اونہاں ندے ہونگے او ...
سخت مصیبت دا اوہ ویلا مولی خیر گذارے — نفسی نفسی کوکے ہر اک خوف خدا دا مارے
اکدوجے دی بات نہ پچھسن مِتر یار پیارے — بھایاں دلوں نہ پرتاون سکے ویر ...
اکدوجے ول ویکھن گے پیٔے مگر نہ حال پوچھاسن — غم اندوہ کیا ندہ لگا ...
جاسن ٹٹ جو غیر خدا دے کان یارانے سارے — پڑ ہو نہ بدلے کان ... اوہ کم ...
ہر ساعت ہر گھڑی زیادہ ہوسن اوہ یارانے — الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ
اکدوجے دے دشمن بنن مگر جو مرد خدا دے — متقی اوہ دوست ... ہوسن وچ قرآن آنا دے
لائق درویشاں نوں دوست پکڑن اک خدا نوں — ہر اک غیر دلوں موڑن پکڑن راہ ... انوں

عشق ان زندہ کہ باقی است — وز شراب جان فزائش ساقی است
عشق او بگزیں کہ جملہ انبیاء — یافتند از عشق او نشو و نما
تو مگو مارا بآن شاہ بار نیست — بر کریماں کارہا دشوار نیست
عشق سر مرداں را تو پاپندار — عشق را بر حی جاں افزائے دار

دشمن سبھن اکدوجے نوں آپو اپنی پوسی
بیٹا مول نہ تکھے اوسدن دس بابا کی گذری
ہر کوا یہو چاہے اوسدن جان جائے چھٹ میری
لواں خلاصی بیں اج سختیوں ایہ گل بابل لوڑے
سجن بیلی یار تمامی سکے بھیناں بھائی
مددگار حمائت والے جو دنیا تے آہے،
ایپر خواہش اوسدی اوسدن پوری ایہ نہ ہوسی
آتش تیز دوزخ دی ڈاہڈی جوش النبے مائے
بدلہ دے عذابوں جیکر خلقت کل کداہیں
جے اکوار اخلاص عقیدہ نوں کلمہ طیب پڑھدا
نبی کہیا ست انبر دہرتیاں جو رکھن اک پلے
اے مومن پڑھ دائم اسنوں اعلےٰ درجے پائیں
کیونکہ اوسدن تمامی کم نہ آسن تیرے
مشو یکدم غافل از یاد دوست
تے نبی دی یاری حب نہ غیر خدا سدواوے
اللہم ارزقنا حبک وحب من یحبک دیکھن اوے
حب اپنی دیہ ربا بھی جو حب کہن سنگ تیرے
وحب عملاً یقربک الی حبک نال رلائیں
بن یاراں دا یار جو یاری خالص کان الٰہی
دنیا دے سب یار نکمے کسے موہنہ نہ لائیں
توبہ توبہ اوہ اگ دوزخ غضب عذاب قہاری
منکر بے دیناں تے نازل ہوسی قہر الٰہی
بنیاں آن وبال جندو دا قہر کماونہارا
آتش دوزخ غضب خدا دا جنتے کافر واہی
اگ دوزخ دی ہنج جناور بنکے پچھے دہاوے
بے دیناں نوں پھڑ پھڑ چنسی جو ہیں جناور دانے

ہر کوئی خیر اپنی تدلوڑے یاروں اکھیوں اسی
ویکھدیاں بہنہ کے پچلے ماں مشفق بے عذری
بدلہ دیکے مال تمامی جان رہے بچ خیری،
دہیاں پتر ٹبر سارا بدہے جاون توڑے
بدہے جاون بھاویں سارے میںنوں ملے رہائی
سارے نکھ بھواسن ایہ سب یکجہ کہاں جندجائے
سڑسی اندر نار جہنم قہر عذابوں روسی،
مجرم بدکاراں نوں ہکجہ کجہ لیسی بغل کنارے
تابھی بنن نہ حامی کوئی مول قبول ناہیں
بیشک پھر اوس دکھ عذابوں صاف خلاصی ہیڑدا
تے دوجے پلے کلمہ بھارا اوس ہوگ زیادہ کلے
غیراں چھوڑ محبت اک یاد رکھیں رب سائیں
جھڑا یار بنے ہر ویلے ڈگ اوسیدے ڈیرے
کہ حیف است عمرے کہ بے یاد اوست
کیونکہ وچ حدیث صحیح دی پاک نبی فرماوے
حدیث صحیح ایہ حسن جمینوں جاکے طالب ہاوے
اوہناندی بھی بخش محبت آکھن سرور میرے
بھی اوس عملدی حب جو تیری حب تلک پوچائیے
ایہ یاری کم دیوے اوسدن نال قرآن گواہی
دروازے مرشد دے ڈگے اہل شرع جو آہیں
جسمو لہو ادہیڑ لوینگی سردی کہلڑی ساری
کرکے جمع خزانہ جنہاں خرچ نہ کیتا کائی
جو نال بخلدے خرچ نہ کیتا حق رکھیا دب سارا
ویکے کنڈ نسن گے آکھن ہووے کویں رہائی
دوسو برساں راہ وچوں کافر پکڑ لیاوے
اوس مولیٰ دے خرچ نہ کیتے جنہاں مال خزانے

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ تحقیق آدمی پیدا کیا گیا ہے بے صبر جب لگتی ہے اس کو برائی اضطراب کرنے والا ہے

خم کو وقفات کے ... رتا ہے وہ پچاس ہزار برس کا دن ... اس اور دوبارہ کے فنا کر دیتا ہے اور سات دریا کا پانی نکل جاتا ہے اور ...

لہ جب آدمی کو مال و دولت سے فراغت حاصل ہوتی ہے تو بخیلی کرنے لگتا ہے ممنوع مبالغہ ہے منع اور بند کرتے ہیں اور ثواب صدقات و خیرات ... قریب المرگ ہو جاتا ہے اور ناامیدی کی حالت میں جزع کرنا ایسا نہیں ہوتا جیسے صحت اور تندرستی میں ... صحت میں صدقہ افضل ہے

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝

اور جب لگتی ہے اوسکو بھلائی منع کرنیوالا ہے مگر نماز پڑھنے والے وہ جو اوپر نماز اپنی کے ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ

اور وہ لوگ جو بیچ مالوں اپنے کے حصہ ہے معلوم واسطے مانگنے والے کے اور بن مانگنے والے کے اور وہ لوگ کہ تصدیق

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ اِنَّ عَذَابَ

کرتے ہیں دن جزا کے کو اور وہ لوگ کہ وہ عذاب پروردگار اپنے کے سے ڈرتے ہیں ۔ تحقیق عذاب

رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى

پروردگار انکے کا نہیں کوئی اوس سے نڈر کیا گیا اور جو لوگ کہ واسطے شرمگاہ اپنی کے نگہبانی کرنے والے ہیں مگر اوپر

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى

جوروں اپنی کے یا جنکے کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ اونکے پس تحقیق وہ نہیں ملامت کئے گئے ۔ پس جو کوئی چاہے

وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

سوائے اسکے پس یہ لوگ وہ ہیں حد سے نکل جانیوالے اور وہ لوگ کہ واسطے امانتوں اپنی کے اور عہد اپنے کے

رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ

رعایت کرنیوالے ہیں اور وہ لوگ کہ ساتھ شہادتوں اپنی کے قائم رہنے والے ہیں اور وہ لوگ کہ وہ اوپر

عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝

نماز اپنی کے محافظت کرنیوالے ہیں یہ لوگ بیچ بہشتوں کے ہیں تعظیم کیے گئے

انسانے دی پیدائش وچ حرص طمع رب پائی
لالچ تے بے صبری نے وچ اسدے جگہ بنائی
جے کدے اسنوں ربدی طرفوں تنگی ترشی آوے
ہوکے مرد سہارے ناہیں فکر دلیر ...
نیکی مال ملے جے اسنوں تاستی وچ آوے
پر اوہ لوک نمازی دائم جنہاں ...
بھی جو اپنیاں مالاں وچوں حق معلوم بچاندے
سائل منگتیاں تے ... نوں ... کالے
بھی اوہ لوک جو دین بچاندے روز قیامت تائیں
بھی جو ڈرنے ہار عذاب ... سائیں

صہ اور خیانت برے ہیں اسکے فاعل کیلئے مذمت اور خرابی و عذاب ہے روح البیان ... تفسیر ...

لہ بعد ایمان کے اول اعمال سے نمازوں کی پرسش ہوگی اگر نماز صحیح ہوئی تو خلاصی اور اگر فاسد ہوئی تو خراب و خاسر ہوگا اور آخری وصیت حضور نے نماز ہی کی فرمائی اور امانت ہیں اسنا دے طرف نماز ... نفس کے اور ... کا ... کرنا ہے شرعی مخالفت و رہت، اور طرف دل کے اور دل کی نماز ہے دنیا کی محبت دل سے نکال ... اور ... خواہشات اور اوسکے اموال سے علیحدگی کرنا اور نماز سراور وہ مقامات علیا اور مراتب سینہ کا صاف کرنا ہے اور نماز روح اور مکاشفات ... مشاہدات رحمانیہ و معاملات حقانیہ ہیں اور نماز خفی ... ہونا ہے کرامات حق کے اور باقی ہونا ساتھ اوسکے ... عذاب اس نماز ہیں ہمیشہ لگے ۔ ... روح البیان ...
[illegible]
[illegible]

عذاب رب اپنے تھیں اوہ بے ڈر اک پلکا را
خوددرناں یا لونڈیاں باجھوں ٹکر کتے نہ دیندے
باجھوں حلال نہ ناں پھر کوئی ڈھونڈ راہ زناہاں
بھی جو اکہیں ڈٹھے واضع سندی بھرن شہاد
بھی اوہ لوگ جو عہد امانتاں اپنیاں پوریاں کردے
انہاں صفتاں والے سبھے رہسن وچ بہشتاں
ہسن سخت مصیبت اندر کاہلا پوے نہایت
نعمت دولت وچوں رب دے راہ نہ خرچ کریندا
پر جو لوک نمازی خالص ربنوں پوجنہارے
دائم اوا نمازاں کردے کدے گھساون ناہیں
دوجے اوہ جنہاں رب دتا دہن دولت وڈیائی
دین خوشی سنگ محتاجاں مسکیناں تے ناداراں
تریجے اوہ جو سچ کرمنن روز قیامت تائیں
نیکی بدی خدادی طرفوں سچ کرمنن ہارے
چوتھے اوہ جو ڈردے رہندے اندر خوف الٰہی دے
رکھن نظر حفاظت اندر شرم حیا کما کے
باجھ اپنی منکوحہ لونڈی جائز ہور نہ جانے
جو رکھن سانبھ امانت پوری مالکاں نوں پچاندے
کر تحقیق جو واقعہ ڈٹھا اوسدی دین گواہی
جو سنت فرض نوافل واجب کر [illegible] دا نمازاں
اہلسنت دا رکھ عقیدہ نال جماعت پڑھدے
کیونکہ بدمذہب کل گندے پاک نماز
بدمذہب دے پچھے رب دا نماز نہ ہووے کائی
انہاں صفتاں والے لوکی کرسن عیش بہاراں
ایہ وعدے جد سنے کفاراں پائے اہل ایماناں
پھر بدلے آکے اوتوں مٹھے دلیں نفاق چھپائے

اتے تکیاں اپنیاں نوں جو رکھن [illegible]
انہاں ساریاں نہیں ملامت ایہ کوئی دوش نہ لیندے
اوہو لوکی حدوں لنگھن والے وچ گناہاں
تے جو اپر نمازاں اپنیاں پوری کرن حفاظت
امانت وچ نہ کرن خلاف عہد رعایت دھردے
نیکی عزت عظمت کیتے ہوئے نیک فرشتاں
خرمستی وچ آوے جاں رب نعمت کرے عنایت
لالچ طمع بخیلوں ناحق راہ دوزخ دا لیندا
سر سجدے سٹ رہندے اگے عجزوں رووہنارے
واجب فرض سنت تے استحباب ضائع ناہیں
مالاں وچوں حصہ رب دا کردے رہن ادائی
منگتیاں ندیاں جہڑ کاں جھلن مول نہ کردے عاراں
تنگی ہور مصیبت اندر کرن بیصبری ناہیں
بدیاں کولوں رب تہیں ڈرکے منہ بھواونہارے
خوف عذابوں اتے امید ثواباں رکھن سادے
غیر اندے ول تکن ناہیں ہرگز اکھ اوٹھا کے
جہڑا اسنہیں کرے زیادتی اوہ ظالم دسیالے
قول قرار کرن تاپورے اترن وچ اوہناندے
کمی بیشی کجھ کرن نہ اوسو چ ہو خیانت کائی
وقت اپنے ہر ہر دے نال خضوع خشوع نیازاں
اہلسنت دے پچھے اہل ضلالت مگر نہ کردے
گند عقیدے دلوں رکھن ضدوں مول نہارن
وکھری پڑھے جی مومن سچا لے نہ خالص بھائی
وچ بہشتاں دے نت رہسن عزت نال ہزاراں
ایمان نہ آندا آئے مجلس وچ نبی ذیشاناں
نال تمسخر ہاسے تکن رب تنہاں حال بتائے

فَمَالِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا قِبَلَکَ مُھْطِعِیْنَ ۝ پس کیا ہے واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے سامنے تیرے دوڑتے ہیں

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ۝ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ
داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے جماعت جماعت کیا طمع رکھتا ہے ہر ایک شخص ان میں سے یہ کہ داخل کیا جاوے بہشت

نَعِيْمٍ ۝ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝
نعمت کی میں ہرگز نہیں تحقیق ہمنے پیدا کیا ہے ان کو اوس چیز سے کہ جانتے ہیں

محبوبا کی ہو یا اُنہاں کافر ہوئے جہڑے
نال مُتسخر تیں ول تکن کہندے ناہ شرمائے
سجے کھبے تیرے بیٹھن ٹولے ٹولے ہو کے
ایہ گل ہرگز مول نہ ہوسی جو خواہش کفاراں
طعنے طنز ملامت نوں ل سجنوں کہیوں آون
نال ادب دے پاس تسادے ناہ کوئی آکے بہندا
جنت کدے نہ جاسی جو ہے حضرت دا انکاری
کہڑی بوند منی تھیں جمیں معلم ہے کفاراں
اوس اک بوند پلیدوں جے ہو وے پیدائش پائی
جے ایمان لیاؤندے احمق تاں ایہ گندگی جاندی
ہو مومن جے عمل کماندے پاک ہوندے نورانی
جہڑا رہیا پلید ہووے کد لائق جنت نعمت
کہیا کفار محمد نے جو نال اوس دے ہمراہی
ایہ تھوڑے لوک غریب ایہیں یوہنہ عزت حشمت والی
حشر دیہاڑا جنت دوزخ سچ پچ ہون جے تاہی
رداونہاندا تا رب کیتا جوں معلم تدہ کیتا
دلوچ رکھ نفاق نہ آویں مجلس وچ اولیاواں
ناہ کجھ عیب لگائیں ناہ کوئی اعتراض جمائیں
جن اعتراض کیتا سو ماریا آپ نبی فرمایا
گفت پیغمبر کہ اے طالب سری
گر بخواہی از خیانت بر خوری
چوں قبول حق بود آں مرد راست
دست ناقص دست شیطان است دیو

سنکے ذکر جنت دی نعمت ہاسے کرکے بھیڑے
کہڑی سمد جنت دی کول انہاں کس شے چاہیے
کردے طمع کفار نعیماں وچ بہشت کھلوکے
جانن ہے جس شی تہیں خلقیا ہے انہاں مرداراں
بن حقدار جنت دے بیبھن شرم نہ ہرگز کھاون
بخل نفاق کرن سنگ مومناں ہر کیوں لالچ رہندا
ذلت خواری کان کفاراں پھر فرمایا باری
دو بولاندے راہوں گندے راہوں نکلنہاراں
جتھے لگے اوہ نجاست واجب دہون ہو یا لی
بن ایمان اوہ پاک نہ ہووے میلے ہو رہن ماندی
خیر البریہ ملکاں نوریاں تھیں وہ جاندے جانی
ماڑیا عقل گواراں اوسدن ہوری کہاسن حسرت
سانوں کہن جہنمی آپوں ہن بہشتی بھالی
محمد جو بن کہے دوزخ ہے جنت ہین نرالے
ہاں سیں حقدار جنت دے نہیں خالی
اس آیت وچ درویشاں احوال ایہو مبیتا
خیلاں خلاں پر تنہاں دیاں ناہ انکار کماوال
دلوں زبانوں ہو اک جیہا خدمت قدم ٹکائیں
اِنَّ طالِب سری سری خواجہ یعقوب لیہے پایا
ہان ہکن با ہیچ محبوب سری
ہان تکن با ہیچ محبوب سری
دست اودر کار او دست خدا است
زانکہ اندر دام تکلیف است او

نظم فارسی

جاں کفار کہیا اسیں بوہتے تے اندک تھوڑے
ساتوں قدرت عزت حشمت پیا انہاندے روڑے

اسیں پرلنے نالاں والے ساڈے دور ٹکانے
تارب قدرت اپنی دسی عجز کفار دسانے

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا
پس قسم کہاتا ہوں میں ساتھ پروردگار مشرقوں کے اور مغربوں کے تحقیق ہم البتہ قادر ہیں اوپر اس کے کہ بدل ڈالیں بہتر اونسے
مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ اور نہیں ہم عاجز کئے گئے

ہر مشرق ہر مغرب دے ربّ قسم پیارے
ٹھیک اللہ قادر ہاں اسیں اپر توں کفارے

ایہ جو بدل دیئے انہاندی نیکی تے پہ آئی
تے ناہیں اسیں عاجز کراں ارادت جیونکر آئی

ایہ امید کفاراں سندی لاحاصل ہے ساری
قسم اٹھا کے فرماندا ہے آپ خداوند باری

سب تو فیقاندا ایں مالک ہر قدرت دا سائیں
ہے سب قبضے ساڈے عزت ذلت منع عطائیں

بدل دیاں اک پلوچ ساری ایہ مخلوق تمامی
بدل کفاراں ہور لیا واں مومن لوک گرامی

اہل نکے دیاں کفاراں نوں ہے ایہ خاص اشارہ
سرکش کافر جنے کتے جا بر بارآوارہ

مومن مسلم عوض اونہاندی نکے دے وچ آئے
حاصل کر کے دین نبی دا اعلیٰ درجے پائے

صحین حیات نبی دے وچ اوہ سارے کافر ہوئے
مشفق مخلص یار نبی دے حضرت دے کئی ہوئے

عاری نہیں کسے گلوں ہوئی اوسدی ذات قدیمی
ہے قدوس منزہ خالق صفت رحمان رحیمی

جاں منہ پھیریا کفاراں نا رہدا ابنی منایا
کان تسلی حضرت دی تد خالق نے فرمایا

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝ يَوْمَ
پس چھوڑ دے انکو کہ جھگڑیں اور کھیلیں یہانتک کہ ملاقات کریں دن اپنے سے وہ جو وعدہ دیئے گئے ہیں جدن
يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۝
نکلیں گے قبروں میں سے دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ طرف تہانوں بتوں کے دوڑتے ہیں
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝
نیچی ہونگی آنکھیں انکی ڈہانکتی ہوگی انکو ذلت یہ دن وہ ہے جو تھے وعدہ دیئے جاتے

جاں چھڈ کفر نہ دین قبولن چھوڑ انہاں مجبوبا
تا رہن وچ کھیڈ تغافل باطل دے مطلوبا

تا جو ملن اوس دن نوں جسدا وعدہ رب کیتائی
قبراں تھیں جد دوڑن طرف اجابت داعی

گویا کہ اوہ طرف نشاں علم دی دوڑ کریندے
نیویاں ہون اکھیں اونہاں خواری ذلت لیندے

ایہ اوہ دن سختی دا جسدا وعدہ ہاسن پاندے
روز قیامت سخت عذاب سدا رہن اونہاندے

روز بدر دے دنیا وچ اونہاں لئے عذاب قہر دے
استے عذاب قیامت ہوسی جا کے دن محشر دے

ص فرمایا پس پاک ہے وہ قادر حکیم قاہر علیم بحکم امر یدہ۔ یعقوب چرخی علیہ الرحمۃ (فقیر حلوائی عفی عنہ)

اس گل وچ تخویف اتے تہدید ہوئی کفاراں — نالے استدراج بچاوے رب کل مومن یاراں
باطل لہو لعب تھیں پاناں پرہیز کریں مردانے — رجکے نعمت راہوں کئی نہ ہا سامرد ربانے
اسرافیل قیامت نوں جد یہو کے وچ قرنائے — اٹھ قبراں تھیں لوکی بس جگہہ حساب سوہائے
ابن عامر دی زیر صادے دے نال قراءت ہوئی — نصب جمع نصیب باقی سنجے موں ٹہلے سوئی

تفسیر سورۃ نوح علیہ السلام

مکے وچ ایہ اتری آیتاں ایس اٹھائی پیارے — کلمے دو سو چوی حرف انتی نوں سو سارے

ربط وتعلق سورہ نوح کا ساتھ سورہ معارج کے

محبوب خدا دی دل تنگی دے ہین سبب اس اندر — کفاراں دے دعوت رب دی طرف پیغمبر
اگوں کفاراں بے ادباں کیتیاں ہرانواع ن — سوال عذاب قیامت کردے جرأت نال تداہوں
دعوت دی تکلیف اتے دکھ دیون پرکفاراں — حکم صبر دا ہویا نبی نوں اوس گرشتے یاراں
تے نوح سورت اول تھیں آخر تیک ذکر ایہ کر دی — تنگی قلب ایذا کفاراں حالت نوح صبر دی
سال ہزار نوڑی دکھ جھلے ظلم جفا تنہاندے — اتنی مدت وچ نہ اکراہ انہاں وچ حضرت پائے
گویا بر د بار بڑا دتا سبق خداوند سایئں — خلق اللہ دی دعوت وچ اُنہا بچائے صبر اینویں
اک طریقے نال جے کافر سمجھن ناہ ہرا لٹ — تاں نال طریقے دوجے نیچے کو غمش نال ہنا لٹ
پھر بھی جے ناہ سمجھن تا بھی دل تنگ ہون نہ پیارے — غرض کسے صورت وچ نہ ہون تنگ سوہارے
دو جاوچ معارج وعدہ جو کفار عذاباں — ہو یا ہے اوہ بہادیں ظاہر دے دور خراباں
اوہ اونہاں دور دسے پر ایس قریب پچھاناں — اِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا وَنَرَاهُ قَرِيبًا
جو شی وچ خیال اونہاندے دیر دور دراڈی — ہے اوہ چیز قریب ہور نیڑے اگے ذات خدا دی
سورۃ نوح اس نام جو اس وچ ذکر آیا نوح سندا — ظاہر باہر نام رکھن دی غالت وجہ پسندہ

خواص وتعویذ

سورت نوح پڑھے جو بندہ ہوسی نال اونہاندے — نوح دے نال جو مومن آہے دکھ مصیبت پاندے
دشمن دکھ دیوے جد کوئی روک نہ سکدا ہووے — ہزار واری ایہ سورت پڑھیاں منصوبہ کھلووے
نقش اسدا لکھ پاس جے رکھے بندہ اوہ کداہیں — فتح مندی تس حاصل ہووے دشمن تے ہر جاہیں

۷۸۶

۱۸۵۷۱	۱۸۵۸۴	۱۸۵۸۱	۱۸۵۷۸
۱۸۵۸۲	۱۸۵۷۷	۱۸۵۷۲	۱۸۵۸۳
۱۸۵۷۶	۱۸۵۸۶	۱۸۵۸۶	۱۸۵۷۳
۱۱۵۸۵	۱۸۵۷۴	۱۸۵۷۵	۱۸۵۸۰

خواب وتعبیر

جو کوئی خواب میں سورت نوح پڑھے وہ گناہ توبہ کریگا
اور عاقبت بخیر ہو اور امر بالمعروف کرے

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اسم اللہ دینال شروع جوہے بخشش دلسائیں ؛ کامل مہر محبت والا پالے آجز تائیں

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَکَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ
تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اوسکی کے یہ کہ ڈرا قوم اپنی کو پہلے اس سے کہ آدے اون کو

عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۝ عذاب درد دینے والا

نوح گھلیا اساں قوم اوسدی ول تا خود قوم ڈراوے ؛ پہلے اس تھیں جے انہاں ٹھیک عذاب الیم آجاوے
بیشک برحق ایہ وقوعہ ساریاں تھیں ہے بھارا ؛ ہے محبوب اپنے نوں دسدا خالق سرجنہارا
تا پڑھکے ایہ قصہ پاجاون کجھ خوف الٰہی ؛ نوح نبی دی امت نال جو حالت گذری آہی
نسل قابیلوں قوم آہی اوہ منکر ہوئے خدا دے ؛ نوح نبی تد طرف انہاں رب گھلیا اہل صفا دے
مت ایہ اوس عذابوں پہلے راہ سدھے تے آون ؛ غضب قہاری رب دی کولوں جان عزیز بچاون

قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ لَکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ وَ اتَّقُوۡہُ
کہا اے قوم میری تحقیق میں واسطے تمہارے ڈرانیوالا ہوں ظاہر یہ کہ عبادت کرو اللہ کی اور ڈرو اوس سے
وَ اَطِیۡعُوۡنِ ۝ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ وَ یُؤَخِّرۡکُمۡ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ
اور فرمانبرداری کرو میری بخشیگا واسطے تمہارے بعضے گناہ تمہارے اور ڈھیل دے گا تمکو ایک وقت مقرر تک
اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ لَوۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝
تحقیق وعدہ مقرر کیا خدا کا جب آتا ہے نہیں ڈھیل دیا جاتا کاشکے ہوتے تم جانتے

وعظ نصیحت اہوں نوح نے قوم تائیں فرمایا ؛ ٹھیک مبین ہوکے ہاں میں کان تساڈے آیا
ایہ جو کرو عبادت رب دی اُس تھیں ڈرہو نالے ؛ بھی بیں کردا طاعت پکڑو تابعداری چالے
بخشیگا رب جو تساں کیتی اجلگ وگنہاری ؛ بھی دیسی تساں ڈھل مقرر وقت تنک رب باری
ٹھیک خدا دی اجل آوے جد ڈھل نہ اوہ گذارے ؛ ہائے افسوس ہوندے تسیں ایہ نصیحت جانہارے
اک اللہ دی کرو عبادت سجدے سیس جھکاؤ ؛ پوجا بتاں دی چھڈ اکدی سب عبادت چاؤ
نافرمانی چھوڑو رب دی آکھے لگو ساڈے ؛ بخش دیویگا مولیٰ فضلوں جرم گناہ تساڈے
مہلت اجے تساں نوں ہوئی اوس عقاب عذابوں ؛ ملسی خاص تساڈے تائیں عزت شرف جنابوں
حاصل کرو رضا الٰہی اس وچ نفع تساڈا ؛ توبہ کرو ڈرو ہمیشہ ڈاہڈا غضب خدا دا
دیسی رب تساں نوں وچ دنیا عیش آرام ہزاراں ؛ عقبیٰ اندر نعمت راحت لذت باہجھ شماراں
نہیں تے نازل ہوگ تساں تے قہر عذاب خدائی ؛ کھجل ہوکے مرسو سارے سرجا سو رسوائی
پہلے اس تھیں جیونکر دشمن کھجل کرکے مارے ؛ ابنجے تسیں خدا دے غضبوں ڈبجگے سارے

ٹلدا ناہیں غضب الٰہی جاں اوہ رب تہیں آوے
بہتر ہے جو اوس عذابوں جان عزیز بچاوٗ
واپس مول نہ پرتے جس دم غضب الٰہی آیا
لایا زور بتیرا حضرت گیا نہ کفر مٹایا
دیون لگے دکھ تکلیفاں بہتیاں نوح دیتا ایں

لکھ کرے کوئی چترایاں پیش نہ ہرگز جاوے
بن آپوں نامرد کمینے ڈنگے راہ سدھاوٗ
ہائے افسوس بے سمجھ کیوں تساں وعظوں کھوایا
جان کھپائی وعظیں تھوں پر باز نہ پردھایا
تا اوس عرض کیتی وچ اگلی آئت نظر دوڑائیں

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَهَارًا ۝ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ۝
کہا اے پروردگار میرے تحقیق بلایا میں نے قوم اپنی کو رات کو اور دن کو پس نہ زیادہ کیا انکو پکارنے میرے نے مگر بھاگنا

وَاِنِّیْ کُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ
اور میں نے جب کدھی پکارا انکو تو کہ بخشے تو انکو کیں انہوں نے انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے اور

وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ
اوڑھ لئے کپڑے اپنے اور استادگی کی انہوں نے اور تکبر کیا انہوں نے تکبر کرنا بڑا پھر میں نے بلایا انکو

جِهَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝
پکار کر پھر میں نے ظاہر کیا واسطے انکے اور چھپا کر کہا واسطے انکے چھپا کر کہنا

رہا قوم اپنی نوں میں دن راتیں دعوت کیتی
نے جس وقت انہاں نہ سنیا ایں سی میں پاس آیا
اتے لپیٹ لیندے جاندے نے اصرار کماندے
پھیر اونہاں نوں دعوت کیتی ظاہر کر دیں نالے
دیکھو کھڑے گھر گھر جا کے دتے اسم گرامی
اندروں کے منتاں کر کے رہیا وعظ سناندا
معلم خوب ہویا جد میں نوں حال کفار نمانی
کہیا نال عقیدے میتوں واحد ذات الٰہی
ظاہر ہو کے جا لوکاں میں یہ وعظ سنایا
مجلس وچ شریکاں ساتوں کی الزام لگاندا
خوب طرح میں پہنے ولوں دنیاں سب دلیاں
ایسا اثر نہ ہویا ہرگز بھورا انہاں نا ایں
تنگی قحط انہاں دے اتے جاں نازل فرمائی
مال مویشی سب انہاں دے مر گئے سن سارے

سگوں اونہاں نے بہتے غفلوں نس [illegible]
تاں [illegible] اونہاں [illegible]
اگے [illegible]
نکل [illegible]
[illegible]
اگے [illegible]
[illegible]
اور [illegible] لائق [illegible]
اگے [illegible] سنا [illegible]
سر جائی بدنائی دینداں [illegible] سنتاند
وتی رہی واحد لیت جیونکر طور انبیاں
پکڑے آخر غضب تیرے آ ہو گئی بے سرائیں
چالی برساں وچ مصیبت مدت انہاں نوں ہالی
خشک ہویاں سب نہراں جاری چشمے سکھنہارے

دن دن سخت عذاب الٰہی آوے گر کر ہے دنیا دا پھر لالچ دسکے تیرا حکم سنایا	سُنّدھ ہو یاں سب نال عمل اولاد نہ چلے سو او سے حالت وچ اونہاں تائیں جاں باہیں پایا

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

پس کہا میں نے بخشش مانگو پروردگار اپنے سے تحقیق وہ ہے بخشنے والا بھیجیگا مینہ کو آسمان سے اوپر تمہارے

مِدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ

بہت برسنے والا اور مدد دیگا تمکو ساتھ مالوں کے اور بیٹوں کے اور کرے گا واسطے تمہارے باغ اور کرے گا واسطے

أَنْهَارًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝

تمہارے نہریں کیا ہے واسطے تمہارے کہ نہیں اعتقاد کرتے واسطے خدا کے اور بزرگی کا اور تحقیق پیدا کیا ہے تمکو طرح طرح سے

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ

کیا نہیں دیکھا تمنے کیونکر پیدا کیا اللہ نے سات آسمانوں کو اوپر تلے اور کیا چاند کو درمیان انکے روشن

نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ

اور کیا سورج کو چراغ اور اللہ نے اوگایا تمکو زمین سے ایک طرح کا اوگانا پھر پھیر

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝

لیجاوے گا تمکو بیچ اوسکے اور نکالے گا تمکو ایکطرح کا نکالنا اور اللہ نے کیا ہے واسطے تمہارے زمین کو بچھونا

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ تو کہ چلو اوس میں راہیں کشادہ

بخشش منگو رب اپنے نہیں توبہ کر کے سارے آسماناں تساں کان اُتوں کھلسی رحمت بارے بھی تساں کارن باغ باغیچے نہراں کرسی جاری قحط مصیبت تہیں بھی فضلوں بخشیگا جھٹ کالے	او سویلے پھر قوم اپنی نوں حضرت نوح پکارے ٹھیک اللہ ہے بخشنہارا دیسی بخشش تساں کرسی مال اولاد زیادہ کاں تساں رب باری توبہ کیتیاں لکھاں مجرم بخشے دیوے رب سائے

لہ اللہ تبارک و تعالیٰ ازل میں غفار تھا اور مغفرت کا ارادہ کرنے والا اپنے وقت میں جو اوسکے علم میں مقدر تھا اور مغفو لنکے موجود ہونے کے وقت پر موقوف تھا اور بخشش چاہنا توبہ کرنا کہ عبودیت میں اپنی تقصیر دیکھ کر ندامت کرنا اور پر ضائع کردہ اوقات کے ساتھ غفلت کے دور رہنا حق تبارک و تعالیٰ سے اور استغفار پر مغفرت عاشق ہے اسیواسطے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ جسکو بخشنا منظور ہوا اوسکو استغفار کا الہام ہی نہیں ہوتا تو اوسکو عذاب کرنا منظور ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کو آدمیوں سے زیادہ محبوب وہ ہے جو بندہ فی اللہ باہم رکھیں اور جنکا مسجد دل لگا ہے اور بوقت سحر استغفار کرنیوالے اگر تمام اہل دنیا کو عذاب کیا جائے تو یہ لوگ نجات پاوینگے اور غفار غفور سے ابلغ ہے اور وصل غفر ستر اور ڈھانپنا ہے یعنی اللہ تبارک کی بخشش اوسکے گناہ ڈھانپ لیتی ہے اور اپنے فضل و کرم سے اوس جرم سے معافی دیجاتی ہے یہ اوسکی فضل اور رحمت سے نہ ہماری ہمت اور عبادت سے محض اظہار عبودیت اور عجز کے ہیں حدیث میں ہے کہ اگر تمام دنیا بھر کے گناہ کوئی لاوے مگر اوس میں شرک نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اوس کے لیے مغفرت فرماتا ہے۔

Marfat.com

پے در پے ساڈے کارن رحمت مینہ وساسی
تازے ہوسن پھیر نویں سر سکے باغ تساڈے
سچے خالص ہو کے اپنے رب ولے مڑ آؤ تہ
کیوں امید نہ دھردے جو تساں رب بزرگ بنائے
بھلا نہ دیکھو بیٹھ اتے رب ست اسمان بنائے
اوگایا رب تساں نوں زمیوں وت اوسے وچ گھڑسی
تے اللہ نے کان تساڈے دھرتی فرش بنایا
ساڈھے نوں سو سال کہیا نوح ایہہ انہاں وعظ سنایا
تا چالی یا ستر سال انہاں کنی نہ پئی اسماں نوں
مال مویشی موئے انہاں دے سختی منہ دیکھایا
جے ایمان آنوں تے مینہ وں سچ رسول پچھاتوں
جینے کھیتیاں ہو یاں مڑ کے نعمتاں ملن تساہاں
ہے آئت وچ اشارہ ہاسن جو وچ دکھ بلائیں
گھاٹا مال اولاد زراعت باغاں ہو یاں ہوناں
تو بہ استغفار کماون دارو عجب اوہناں دا
مینہ منگن نوں عمر اصحاباں نال باہر نوں دھایا
یاراں تجھو کیتی تساں کیوں ناہ پڑھیا [illegible]
بصری حسن تائیں کسے کہیا قحط پیا وچ شہراں
پھر اک ہور آیا اوس تنگی رزق نوں عرض الائی
شکوہ عدم اولادوں اک نے کیتا آن تداہیں
پچھیا گیا جو جدا جدا ایہ حاجت تین لیائے
تاں ایہو آئت پڑھ کے بصری اوہناں جواب سنایا
استسقاء نماز طریقہ وبھن فقہ کتابوں
استغفار پڑھنے جے ہوسنا بخشش بہتی چاہے
ایہہ ثابت ہویا بھن بلائیں نال گناہاں
بوند منی تھیں علقہ علقہ بھوں مضغہ رب بنایا
نعمت ہور دسی رب اپنی قدرت کامل ذالی

سکے کھیت ہوون وت ساوے رحمت فضل کماسی
پھل پھل بے نہایت دیسن پاسو بہت افاوے
دین دنی دی نعمت وافر اوس جنابوں پاؤ
تے اوس پیدا کیتا تساں نوں رنگ برنگ لنواے
تے چن سورج وچ انہاں کیا دیوے چمکائے
نکالے پھیر اوسے تھیں مڑ عوض عمل ہر بہرسی
تا کھلے راہ زمیں دے وچ پکڑو بستر زرم وچھایا
باہجوں کفر فساد ایہ موذی ناہ منن وچ آئے
رن کسے نوں حمل نہ ہویا پانی سکدے شانوں
تاں اوہناں مردہ دلاں نوں سی نوح نبی فرمایا
پھر اوویں ہو جاؤ گے تسیں ہرے بھرے نیساں نوں
پاروں کفر جو سختی ہر دی جاسی پرت پچھاہاں
رنگا رنگ مصیبت سختی گھیرے آن کداہیں
شامت کفر فساداں پاروں سخت غضب ہو تاں
جے مینہ نہ وسن استغفار کماراں [illegible]
استغفار [illegible]
پڑھیا ایہ آئت عمر کہیا ایہ وڈا وسیلہ [illegible]
فرمایا ہر کوئی استغفار [illegible]
استغفار [illegible]
استغفار [illegible]
سب نوں استغفار [illegible] بہت نہ پایا جائے
وچ عزیزی دے ذکر [illegible] ہوراں نے فرمایا
نال [illegible] دن نوری کرنا عمل صوابوں
تا وسن مینہ فضل کرندے مال اولاد ودھائے
جان منن دے نہ ورائے سخت ہوئے بدخواہی
ہڈیاں ماس چہرا پھر اوسے کیا انسان بنایا
کس حکمت نہیں ایہ [illegible] اوس تعالیٰ

اپر تلے ٹکا بن تھماں تھونیا نوح تنہاندے
سورج چن دیوے کیا روشن لیتے اوہ نہانے

روشن ہویا وجود چنے دا سورج دے چمکا روں
تے سورج نوں حصہ نوری بخشش ہویا سرکاروں

دیوا سورج نوں فرمایا صنعت ایسے تھیں سائیں
روشن کرا دسوں دنیا تے چا کیتی روشنائی

پھر دیکھو دھرتی تھیں خالق خلقت کل بنائی
باپ تساڈا آدم اول ایسے مٹیوں ساہی

اوسدے نطفے تھیں سب خلقت پیدا ہوئی اگاہاں
سخت ذلیل منی جس وچوں خلقیا رب تساہاں

عزت حرمت بخشش خلافت آدم نوں وڈیا یا
اوسے وچ پھر داخل کرسی مرنے بعد جو ایا

یعنے روز حشر اوسے تھیں اٹھناں واری ثانی
کان تساڈے پھر دھرتی دا فرش وچھایا جانی

چلو پھرو وچ اوسدے کیا کیا سڑکاں ہین بنایاں
سفر مسافت پیدل چلدیاں نہیں تکلیفاں پایاں

دلیلاں قدرت والیاں دس دس رنج ہویا جتویلے
پھیر جناب الہی اندر عرض کیتی او تو یلے،

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا
کہا نوح نے اے پروردگار میرے تحقیق اونہوں نے نافرمانی کی میری اور پیروی کی اوس شخص کی کہ نہ زیادہ کیا اوسکو مال اوسکے نے
خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا
اور نہ اولاد اوسکی نے مگر ٹوٹا اور مکر کیا اونہوں نے مکر بہت بڑا اور کہا اونہوں نے ہرگز مت چھوڑو معبودوں اپنوں کو اور ہرگز
تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ
مت چھوڑو ود کو اور سواع اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نہ نسر کو اور تحقیق گمراہ کیا اونہوں نے بہتوں کو
وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝ اور مت زیادہ کر اے الہی ظالموں کو مگر گمراہی،

کہیا ربا انہاں میری کیتی نافرمانی ڈاہڈی
انہیاں ہو کے جنہاں ہوئی نال اولاد زیادی

پر اونہاں مال اولادوں بن نقصانوں نفع نہ کائی
تے وڈے مکر کیتے اونہاں کرنے مکر فریب برائی

آکھیو نے نہ چھوڑو اپناں معبوداں دیتا ئیں
نہ چھوڑو ود سواع یغوث یعوق نسر خود سائیں

ٹھیک بتاں گمراہ کیتا بو نہہ کفاراں سرداراں
نے ناہ ظالماں کاں ودہائیں یا ہیچ ہلاکت ماراں

عرض کیتی ہیں اپنے ولوں زور نہ تیرا لایار
اے پر سگوں مخالف ہوئے چاہندے ماروکایا

دست دعا اوٹھایا اوڑک رب اگے کر زاری
بار خدایا قوموں میںوں سخت ہوئی لاچاری

ایہہ حضرت نوح علیہ السلام کو طوفان کے بعد باسطانی الہام کردی جو جاہلیت اولی کیلئے نوح علیہ السلام سے پہلے جو بتوں کی پرستش ہو رہی تھی اور یہ نام بتوں کے ہو اس سورت میں مذکور ہیں یہ حضرت آدم علیہ السلام کے فرزندوں کے نام تھے یغوث اون کا بڑا بیٹا تھا اور یہ نام سریانی ہیں پھر یہ نام اہل ہند میں واقع ہوئے تو ہندیوں نے یہ نام اپنے بتوں کے رکھ دیئے اور جن اون کے پیٹوں میں کلام کرتا تو لوگ فتنہ میں پڑ گئے ود مرد کی شکل کا تھا اور سواع عورت کی شکل اور یغوث بشر کی شکل یعوق گھوڑے کی شکل اور نسر کی شکل پر اور وہ ایک بڑا اجا نور ہے۔ مخلص روح البیان صـ ۴۸۲ (فقیر حلوائی عفی عنہ)

استعلق صـ ۷۹) مگر بوقت توبہ دلمیں خواہش گناہ کی بالکل معدوم ہو جاوے۔ اور استغفار سے بارش و ارزانی مال و اولاد کا وعدہ فرمایا ہے اور قحط بارش میں بعض مردان خدا استغفار پر کفالت کرتے رہتے اور یہی عمل قضائے حاجات کے لئے فرماتے رہے روح البیان صـ ۴۸۰ (فقیر حلوائی عفی عنہ)

میری اک نہ منن تابع ہوئے غنیاں سندے
دولت مند وڈیرے جہڑے دشمن وڈی گندے

جنھاں نوں توں دتی دولت دنیا مال خزانے
دہیاں پتر زینت زیبا اندر ایس جہانے

مال اولادوں نفع نہ ہرگز ہویا اونہاں تائیں
دونا ہویا زیان اونہاں دا لیاں سخت سزائیں

انہاں شریراں ٹھگی خلقت کئی فریب بنا کے
وڈے وڈے مکر فریبوں وچ گمراہی پا کے

کہن خداواں اپنیاں تائیں ہرگز مول نہ چھوڑو
ود سواع یعوق یغوث نسروں مکھ نہ موڑو

شاہ جمشید وانگے بت بناہن بنائے کان عبادت
جاں جمشید مویا اوہ رہے وچ لوکاں دی عادت

ایہ معبود اساڈے بڈھیوں پیو دادے دے چالے
ہن کیوں اسیں انہاں نوں چھڈ کے پھڑاں انوکھے چالے

کیتی ہے گمراہ مرداں ساری خلق خدائی
سخت ہوئے ایہ ظالم ڈاڈھے نیک نہ رہیا کائی

کافر مشرک منکر ربدے ظلم ہمیش کماون
کریئے جیوں جیوں منع انہاں نوں اگے قدم ودھاون

نہیں امید رہی ہن جو ایہ راہ سدھے ول آون
دہ سزا انہاں ہن ربا پوری کھنب پہاون

مِّمَّا خَطِيٓـَٔـٰتِهِمْ أُغْرِقُوا۟ فَأُدْخِلُوا۟ نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا۟ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ

بسبب گناہوں اپنے کے ڈبائے گئے پس داخل کئے گئے اگ میں پس نہ پایا اونہوں نے واسطے اپنے سوائے خدا کے

أَنصَارًا ۝ مدد دینے والا

وس بدلے جو کفر معاصی انہاں فساد کہلائے
غرق ہوئے پس داخل ہوسن سارے اندر نارے

ناہ پاسن پھر اپنے کارن مدد کرے جو کوئی
باہجھ خدا بر تر دے کدھرے ڈھوئی مول نہ ہوئی

پیغمبر جد اگے ربدے کیتی گریہ زاری
ہویا اثر دعا دا ظاہر آیا قہر قہاری

شامت بھی گناہاں دی سب اکثر رب گوائی
نازل ہویا کل دنیا تے غضب طوفان خدائی

دنیا اتے ہر ہر طرفے دسدا پانی پانی
غضب الٰہی کولوں نکلے کسنے جان بچائی

زندہ رہیا نہ کوئی سارے غرق ہوئے طوفانوں
دوزخ دے وچ داخل ہوئے ہو ذی [illegible]

حالت غضب طوفان الٰہی حد بیان نہ کوئی
سنے خداواں کافر ڈبے بدلہ ملیا سدی

اسمانے نہیں پانی برسے لالا زور گھنیرا
دے دے جوش زمینوں نکلے پانی بہت ودھیرا

تابعدار نبی دے سارے کشتی وچ بٹھائے
نافرمان کفار تمامی غرق طوفان کرائے

ہر اک چیز سندا اک جوڑا کشتی وچ چڑھایا
اک سرپوش بیڑے دے سرتے دے ترتیب چھایا

نالے بیڑی وچ بٹھائی آل اولاد تمامی
گولے نفر غلام تمامی نالے حرم گرامی

پر کنعان نبی دا بیٹا کشتی وچ نہ چڑھیا
کفاراں سنگ رلیا اوہ بھی غرق طوفانے کریا

بعضے نس چڑھے کوہ قافیں جبر طوفانوں پاک
دس لگے نال امن دے شیش محل بنا کے

کئی سالاں دے خرچ پوائے کر کر کے تجویزاں
کھانے پینے جامے لائق جمع کرن کئی چیزاں

جسدم نوح نبی نے ڈٹھا حال احوال اونہاندا | اوسیو قت حضور خداوے عجزوں عرض الائدا

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ

اور کہا نوح نے اے رب میرے مت چھوڑ اوپر زمین کے کافروں میں سے بسنے والا تحقیق تو اگر چھوڑ دیگا ان کو

يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝

گمراہ کردیں گے بندوں تیرے کو اور نہ جنیں گے مگر بدکار کفر کرنے والا

کیتی عرض نہ چھڈ دھرتی تے ربا کافر کوئی
جے چھڈسیں تا بندیاں تیریاں مرتد کرسن سوئی
تے اوہ ناہ جمن گئے نگراں کافر فاجر واہی
روئے زمیں تے چھوڑ نکوئی سب نوں دیو تباہی
ربا جے تد عرض قبولی زندہ چھوڑ نہ کوئی ہُ
جیکر بچیا انہاں تہیں کوئی شوخی کرسی سوئی
زور نوہاں تک لائے سارا پاسن وچ گمراہی
سدہے سادے بندیاندی ایہ کرسن سخت تباہی
ہے امید انہاں تہیں لگے جیکر جمیاں کائی
خواہ مخواہ پھڑیگا چالہ اپنے بابل مائی
باقی رکھ نہ اک انہاں تہیں کو چا پھیر اچھا
ہے دعا رجناب تیرے وچ عرض قبولیں لہا
پر عوج عنق دا رہیا جو انہاں وچوں اوہ آہا
گھرکسے دے وچ نہ میوندا سی تا گیا نہ ساہا

رَّبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اے پروردگار میرے بخش مجھکو اور واسطے ماں باپ میرے کے اور واسطے اوس شخص کے داخل ہو گھر میرے میں ایمان لاکر اور واسطے سب

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

ایمان والوں کے اور سب ایمان والیوں کے اور مت زیادہ دے ظالموں کو

ربا میںنوں بخشیں نالے ماں پیو میرے تائیں
بھی جو وڑیا گھر میرے وچ مومن مرد نسائیں
اتے زیادہ ناہ کر کارن اہل ظلم کفاراں
نگر ہلاکت ہو تباہی دکھ بلا بدکاراں
پکڑے گئے عذاب گھنے تہیں جد اوہ موذی سارے
اُسدم نبی خدادے خوفوں تو بہ توب پوکارے
ترک عبادت اولی تیس جو ہویاں تیں خطایاں
بخشیں اوہ سب نالے بخشیں میرے بابل مایاں
نالے بخش اوسنوں جو مومن چڑھیا اندر بیڑے
مرد زناں اولادے سب فضل وڈے تے تیرے
اس آیت دی تفسیر اندر بھی لکھوی ظلم کمایا
مسلماناں نوں مشرک اوسنے گھر تہیں چک بنایا
وچ تفسیر عزیزی اس آیت دے تلے نشانے
اوہ گل ہول نہ لکھی جو اوس تہمت جھڑ نی دہگانے
بلکے نام عزیزیدا دہر جس اوہ شرک بنادے
اوہا وچ عزیزی جائز مظہر عون الادے
پہلے لکھوی دے ابیات لیا داں نقل لکھائیں
پھر تفسیر عزیزی دی اوہ لکھاں عبارت پائیں
تے کہن نہ چھوڑو معبوداں جے بندگی بلی جا ہو
نچھوڑو ود سواع یغوث یعوق نسر کتے جا ہو
ایہ مکر وڈا اکبار موثر عاماندے حق آیا
ایہ تفسیر عزیزیوں اتھے مختصر کر پایا

صاروح البیان صفحہ ۸۱۸ اسیطرح آجکل کلیا گو کافر تو حضور کو اپنے جیسا بشر سمجھتے اور اعتقاد کرتے ہیں اونہوں نے بھی حضور کی
نشان کو نہیں دیکھا ورنہ ایسی جرأت نہ کرتے ۔ (فقیر حلوائی عفی عنہ)

Marfat.com

تے پیر پرست بھی ات زمانے ایہو کرن بہانہ
ود مودت کنوں کہن جو مظہر بت بناون
سواع جو مظہر قیومیت گھڑیا شکل زنانی
یغوث غیا ثوں مظہر ایہ فریاد رسی دا جاتا
یعوق جو روکن والا کاشف دافع کل بلائیں
جو نسر خیا در تا کیہہ تیز زور آور سبھتیں آیا
ایہ نام پنجے پیغمبر زادیاں مرد انسان تمامی
جویں بعضے شیعہ جاہل شکل علی دی شیر بناون
تم ہوئے ایہ لکھوی سندے باراں شعر تمامی
پنجاں بتاں نوں سن کافر پوجن نوح زمانے
پیر پرستاں[1] نام نشان نہ اوسو وچ آندا
اک چھوٹھ اک تہمت اپر شاہ صاحب دے لائی
تے حال ابہی جو مظہر عون الہی غیر بجہا نن
بنی ولی اج غیراں پاسوں منگدے رہے امداد
صدیق حسن بھوپالی نے بھی مدد غیروں چاہی
زمرہ زائے درا فتاد بار باب سنن مہ
خود لکھوی وچ حاشئے شاہباز دے لکھ سدہایا
اسمٰعیل گرو پھر اسدا وچ صراط کتابے
ایہ اولیا خدا دے یاریاں محتاجاں نوں کردے میں
لیس فی جبتی سوای اللہ انا الحق نالے مہ
برحق قول اوہناندا اُسدا ناہ انکار لیا ویں
مطبوعہ مجتبائی جو وچ دہلی طبع کرائی
رسالے وچ امامت والے بھی اوہ لکھ سدہایا
چھویں جلد اندر جیہوں تفسیر اوداں وچ نالے
نقلاں وچ خیانت لکھوی کردا اسر ہر جائیں
شاہ رسل تے کوڑ لگاون تے جو ملیا ناہیں

پیراں مظہر عون الہی آکھن شرک نشاناں
جو اصل پیدائش مہر خدا ایہ صورت مرد بنانی
جو عورت کرے حفاظت گھر دی ہر شئی دی نگہبانی
اس گھوڑی شکل بنائی واہر پونہچن وال سجھاتا
بشر دی شکل بنایا روکے ہر آفت دے تابل
ایہ مظہر قوت سمجھا الٰہی تاکیہ دی شکل بنایا
پچھلیاں تابع وہم اپنے ہر کیتے شکل گرامی
تے لعل شہباز دی صورت مشرک باز سفید ٹھہراون
نقل عزیزی وچوں جو اوس کیتی سنے خنامی
مستقل مددگار اوہناں نوں سمجھن نفع پہچانن
اپنے کولوں جملہ جڑ ایہ لکھوی کوڑ ہولاندا
اک خیانت ایہ لکھوی ویکار ستانی بھائی
جے نظر خدا ول ہو دے تا ایہ روا جواز پچھانن
عبارت نقل ایہی کردی حاشئے اندر شاداں
شعر اوسدا پڑھ سوچ پیار یا کدہر عقل سدہائی
شیخ سنت مددے قاضی شوکاں مدد
اے بندگان خدا یاری کنید مرا عبارت لیایا
باراں تیراں صفحے اندر خود لکھ یا اوہر
مددہ پونہچن کم سدا ان حال شکل
بے میرے وچ رب ہاں میں اللہ آکھن والے
کہن اک نے ہتھ پیر خدا دے اوہ جناندے سانوں
اوسدے باراں صفحیوں جاتے ایہ گل ویکھن آئی
اولیاواں دی مدد یاری بوٹے تھیک اللہ
لکھ جی وچ بھی ذکر مفصل
کجھ اعتبار نہیں تصنیف اس دی دا دل نے لائیں
دو جیاں تھیاں پرہیز کریں گر دل اسنوں لائیں

[1] تے پیراں الخ یہ شعر لکھوی نے تفسیر عزیزی کے برخلاف اپنی طرف سے ایجاد کردہ لکھا کر عزیزی کی نام زد کر دیا ہو کدا

ظالم لوکاں نوں پھر قہر دیں کریں قبول دعائیں
لا یلدوا الا فاجرا کفارا اسی . جو نوح الا یا
ایہ جو کافر ہوسن بیدا اگاں اولاد انہاندی
چالی سال عذابوں مہرے کل انہاندیاں رناں
نوح پہلے بھی فرمایاسی بانجھ ہوسن عوراتاں
ولمن دخل بیتی بیت مراد بتاون کشتی نہ
ایہ بھی ثابت ہویا اس تھیں . بنی ولی رحمانی
تے مظہر غضب ہوون اوہ کارن دشمن دیناں دے
دعوت اونہاں پکاریا ہیں جو اس دے رتوچ آیا
معنے چھ دعا دے لیا یا وچ اتقان سیوطی
سدن دعا عبادت ایہ تن اونہاں چھیاں تیہاں
لکھوی لکھ گیا جو کلمہ معنے بہت رکھاوے
نال قرینے دے ہر معنے اپنی خبر بتاندا
یدعون کفار بتاندی پوجا کر دے ملی عت
بنی ولی نوں سدن حاجت وقت پوکارن جہڑے
سدن اتے بولاون ولیاں نہیں عبادت ہوئی
والرسول یدعوکم دے معنے دس ہن بیبا
لکھوی وچ تفسیر محمدی وڈا ہنر کمایا

داخل کریں جہنم اندر سب کفار بلا نہیں شہ
غیب ہویا معلوم بنی نوں تا ایہ سخن سنایا
ایہ پنجاں غیباں وچوں غیبی اگلی خبر دساندی
سنڈہاں بانجھ ہویاں سن اگوں بیا اولاد نہاں دوں
مومناں کان دعا پہلی اتے مندی دعا بد ناں
یا مسجد یا دین میرے وچ جو وڑیا چھڈ کستی
مظہر لطف عنایت ہوون کارن اہل ایمانی
یعقوب چرخی نے لوہیں وچ تفسیر اپنی فرماندے
دعا بد عوادے بابوں معنے خواندن سدن پایا
جلد پہلی دے وچ ہوئی سب اوہ تحریر ثبوتی
ظالم لوک ہلاکی اکو معنے لین پوکارن
اوسدا ایہ اک معنے دے حصر نہ جائز آوے
جویں دعوت وچ قرینہ سدن کیتا جاندا
کفار اسدے مصداق مگر انہاں لیاں نال عداوت
نال کفار بتاں چامیلن اونہاں دا بابی پھیڑے
ہر اک ایسی آیت نجدیاں ولیاں تے دل ڈھوئی
لا تجعلوا دعاء الرسول تہیں بھی کیا مراد حبیبا
بتاں کفار اندی جاہگ لیا نوں چک لایا

تفسیر سورہ جن

سورت جن مکے وچ اتری اٹھائیں اس آیت اٹھائی
اٹھ سو ستر حرف تمامی اندر اسدے آئے

دو سوا تے پنجاسی کلمے سارے اسوچ بھائی
خازن دے وچ محی السنۃ صوفی مرد کہیا ئے

سورتہ نوح اندر سی آیا ذکر کفار قریشاں
حال احوال رسول اللہ دے توں واقف ہیں پورے
بلکے کہن لگے دیوانہ ہو گیا وچ ہمارے
قرآن تائیں کدی کہن کلام ایہ شاعر کسے بنائی
ایہ آپوں جوڑ بناوے مصحف ذمے ربدے لاوے
ایہ قرآن کلام الہی بہری ہوئی اعجاز دں

نسبت تے نزدیکی سی اونہاں نال بنی بونہ خویشاں
باوجو دوپچھان تعارف رہگئے دور ادہورے
سورت نوح دے وچ شقی ایہ ہوگئے عاقل پہارے
کدی کلام کاہن دی آکھن تے کدی آکھن الہی
نگراں سمجھ نہ رکھن حال حقیقت نوں کوئی پاوے
کلام الہی قسم کیتی کس باہجوں صوت اوازن

پھیر عذاب الہیٰ دی ناحق درخواست کردے
سورت نوح وچ کان تسلی شاہ رسل ﷺ رب سائیں
کفاراں نوں رسول سدن داسی جو حق آیا
ہر اک نال طریقے ظاہر لکھو یس وعظ نائیں
پر او نہاں سردوداں چھوڑیا ناہ اوہ کفر پرانا
کفر شرک دی اوہ تقلید نہ چھڈ کے راہ لیؤنے
تے وچ سورت جن فرمایا ویکھو قدرت سائیں
قوم اپنی دا ابھی تک حالا اے محبوب گرامی
نسب قرابت بھی اوہ رکھدے ایہن نال تساڈے
نوح دی قوم بھی آہے بندے جنس انسان نائے
اتنی مدت سن سن ذکر نہ ذرہ عمل کمایا
اک جماعت قوم جناں تھیں غیر زبان تمامی
ناہ کدی جنہاں اکھیں ڈٹھا مول پچھان ناہیں
ناہ تفسیر قرآن او نہاں کدے تیرے تھیں سنائی
کوئی مضمون قرآن او نہاں نوں ناہ تساں بیٹھ سنایا
قرآنی آیات تساں تھیں جاندیاں سن کے پیارے
تابعدار قرآن عقیدت مند گئے ہو سارے
قوم اپنی دیاں سرداراں نوں جا بھکرن آگاہی
عربی اسلام تے کفر برائی ظاہر معلم کر کے
باوجود اسدے جو جہل شرارت بوہنہ وچ جناں
غرور تکبر اکڑ تے ہٹ دھرمی جہل نادانی
نوح سورت دے وچ سی ایہ ذکر جو نوح آکھ فرمایا
وَاَنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا وچ سورت جن الایا

نادانی تے جہل تنہاں ب دسیا او سوچ فردے
دعوت کامل نوح نبی دی کیتا ذکر او تھائیں
سال ہزار توڑی اوہ نوح نبی نے توڑ چڑھایا
لالچ دے دے بھی ڈرایا جتنے زور لگائے
پہلیاں کفاراندے آکھن پچھے پچھے جاناں
نیکاں پاکاں دی تقلیدوں حصہ ناہ لیؤنے
پھیر نہار دلاندی پوری برحق ذات خدا دی
چنگے واقف حال تیریدے ہوکے اوہ تمامی
عربی بولی وچ ہمجنس اوہ پاون سمجھ افادے
پوری عقل رکھن وچ اتنی مدت راہ نہ پائے
بلکہ گمراہی وچ دن دن اگے قدم ودھایا
ناہ ہمجنس ہم قوم نہ عربی ناہ انسان گرامی
ناہ کدی او نہاں صحبت کیتی ناہ سنگ ہر کدائیں
ناہ تساں او نہاں تائیں نال ارادے بات سنائی
راہ جاندیاں آواز قرآن او نہاندی کنیں آیا
ہوئی کیڈ ہدایت مست نشے وچ ہو گئے سارے
سن دے سار ایمان لیا تے ہو گئے روشن تارے
او نہاں کر تقلید انہاندی ...
تنہاں بھی اسلام قبول لیا ...
پیدائشی ایہ نادو دین او نہاں نے ظاہر نال
کر کے دور ایمان قبول لیا تر گئے دو جہانی
مَالَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا رب تساں ہیر چت لایا
ملن دوہاں مضمون تعلق تد تنہاں دا آیا

کرن مسخر جن پری نوں جیکوئی بندہ چاہے
یا اک ہزار واری بھی سورت سند اللہ دی لکھ دے
ست واری اوہ ورد کرے اس تابع بن ہو جاوے
پریاں جن مسخر ہو دان وچ کتاب دسیوے

خواص

جو شخص خواب میں سورہ جن پڑھے وہ توبہ کریگا اور آفت
جنوں سے محفوظ رہیگا امام جعفر صادق نے فرمایا کہ جن دیو پری
اسکو کوئی ضرر نہ دینگے۔

۷۸۶

۲۰	۲	۱۲	۲۰	۲۰	۷	۲۰	۲	۱۴
۲۰	۱	۱۳	۲۰	۱	۱۱	۱۰	۲	۹
۲۰	۲۰	۸	۲۰	۲	۱۵	۲۰	۲	۱۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں | کامل مہر محبت والا بالے آخر تائیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا

کہہ وحی کیا گیا ہے طرف میری وہ کہ سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجب کہ راہ دکھاتا ہے طرف بھلائی کے پس ایمان

بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ

لائے ہم ساتھ اس کے اور ہرگز نہ شریک دینگے ہم ساتھ رب اپنے کے کسیکو اور یہ کہ بہت بلند ہے عزت پروردگار ہمارے کی نہیں پکڑی اوسنے بی بی اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝

کرتے تھے بیوقوف ہمارے اوپر اللہ کی زیادتی اور یہ کہ ہم گمان کرتے تھے یہ کہ ہرگز نہ کہیں گے آدمی اور جن اوپر اللہ کے جھوٹ

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا

اور یہ کہ تھے کتنے مرد آدمیوں سے پناہ پکڑتے تھے ساتھ مردوں کے جنوں سے پس زیادہ کیا اونکو تکبر اور یہ کہ اونہوں نے گمان

كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ کیا تھا جیسا گمان کیا تھا تم نے یہ کہ ہرگز نہ بھیجے گا اللہ کسیکو

محبوبا کہو وحی میرے ول رب نازل فرمائی | اک جماعت جناں بیشک سنی کلام الٰہی

کہن قرآن اساں سنیا طرف ہدایت راہ وکھاوے | اوسنوں اساں منیا رب سنگ کوئی شریک آوے
تے رب ساڈے سندی اچی شان بزرگی آئی | ناہ اوس عورت پکڑی ناہ اوس دھیاں پتر کائی
تے آہے بیخبر اساڈے رب تے جھوٹھ لگاندے | تے ٹھیک آہا ظن سانوں جو ہن جن انسان کہاندے
جھوٹھ خدا تے ہرگز ایہہ کہندے ہوسن کائی | تے بجھ وچوں ساڈے لوک پناہ پکڑیندے ساہی
تے کجھ آدمیاں تھیں لوک پناہ پکڑیندے ساہی | مرداں نال جناں پس اونہاں وچ ہاں سی گمراہی
تے اوہ ظن کریندے آہے وانگوں ظن تساڈے | جو مرنے باہجھ نہ کسے جواسی اللہ روز جزا دے
محبوبا چالو کاں نوں توں ایہہ پیغام سنائیں | وحی میرے ول ہوئی طرفوں صاحب سچے سائیں
اک جماعت جناں سن قرآن ایمان لیائی | ایہہ حقیقت جناں جا وت شاہ دے پیش سنائی
دین بشارت شاہ نوں اک اساں سنی کلام ربانی | کی تعریف سناواں شاہا اوسدی شان زبانی
سوہنی کل عبارت اوسدی پر مضمون گرامی | سُندر لفظ نرالے معنے عجب کلام اوہ نامی
فصیح بلیغ نہایت ڈاڈھا واہ واہ شان نبی دی آئی | لذت راحت پڑھدیاں سندیاں اوڑک حد نکائی
اوہ قرآن کلام الٰہی جسکو نبی پڑھے پڑھاوے | ہوندی کجھ کلیجے نوں جھٹ اثر دلیں وسن جاوے
گمراہاں نوں نال شتابی سدھا راہ وکھائے | سنکے اوہ کلام نرالی اسیں ایمان لیائے
شاہنشاہ دے دلنوں سنکے ہویا اثر نہایت | خدمت وچ رسول اللہ دی ہوہتا نال عنایت
دولت اسلامی اوس پائی قوم سنے جناتاں | نال ادب دے ہتھ بنھ ہوئے حاضر لین براتاں

صرف حضرت نے ساریاں تائیں کلمہ دین سکھایا نہ شاہ سعادت حاصل کرکے پرت گھرے ول آیا۔ بعضے مورکھ احمق بابی کہی بناون گلاں۔ پاک خدا بے عیب سچے تے لان بہتان زٹلاں۔

خالق پاک شریکوں جسکو ئی ناہ جمیا ناہ جا یا
صاحب عزت عظمت شانوں اعلےٰ اوہ متعالی
ثابت ہویا پک اسانوں ایہ کلام ربانی
ویکھو پاک کلام اللہ دا کیہڈا شان رنیا را
ہیسی ظن اسانوں پورا جن انسان تمامی
اوہ جو علم ہنر وچ اپنے ناہ رکھدے سن ثانی
رکھ یقین اسے گل تے سی اساں منیاں امر تنہاندا
ہے افسوس انہاں بے دیناں کیتی کیڈ دلبری
دور گئے ہو ساڈے دل تھیں شک شبہے اج سارے
عقل تمیز خدا نے بخشی لطفوں ہر اک تائیں
جے ازمائش کارن مولیٰ کوئی مصیبت پاوے
ہر مشکل وچ مدد منگن لے لے نام اوہناندا
وڈا ہیا سخت غرور جنہاں نوں آتا اس گل وچ آکے
کران ہمیشہ نال اوہناندے اسیں بھی مددیاری
سمجھن اساں فریبی رب دے شریک پیدائش تائیں
ربدے کماں وچ اساں ہے دخل اپنا کجھ پایا
بندیاں نے بھی معلم کیتا ایہ لوکی ربدے پیارے
وانگ خدا دے بندگی لائق ایہ بھی ہین تمانی
اس سببوں فر وہیں فرقے سخت ہو کے وچ آئے
ایسے کارن دوہاں دہراں نے رولا شور مچایا
آکھن دینیاں کس سزائیں کتھے روز جزادا
کہن بھلا کویں زندہ ہوسن مردے پھیر دوبارے
سنیاں جدوں قرآن اوہناں نے سمجھی بات تمامی
کفر خیال دہ بالوں ہٹکے آئے وچ اسلامے
مومن یار موحد ہوں ایہ گل ہے لازم آئی
پھر ہے پناہ شیطانوں ہر دم آکھے دلوں زبانوں
تا کوئی جھیڑ نہ منزہ ہو جا سی انشاء اللہ پہلڑے

ناہ بیوی ناہ دھیاں پتر ناہ بابل اوس آیا
عقلوں فکروں وہم قیاسوں ذات اوسدی ہے عالی
کی طاقت شاعروں بولے ایسا لفظ زبانی
جسنوں سنکے جناں منیاں ہے رب سر جنہارا
بیشک برحق سچ کرمندے رب دی ذات گرامی
عاقل سمجھ ایسا منیا ہی جو اکھیا اوہناں زبانی
ٹرے اپٹھے رستے ہیسی کوڑا ظن اوہناندا
پاک خدا تے کوڑ لگاکے سخت ہوئے تقصیری
ایویں جھوٹھ خدا تے لاندے سن بدبخت نکارے
ہو عاقل پھر کیوں نہ منیاں ہائے اوہ سچا سائیں
کیوں ایہ فرقہ مدد منگن طرف جناندی جاوے
اثر کلام الٰہی والا تا دل تھیں جھل جاندا
مدد یاری منگن ساتھیں بندے سیں نواکے
شاند سانوں ربدی طرفوں حاصل ہو سرداری
ایسے کارن کجھ [illegible] رب اساڈے تائیں
ایس گھمنڈ تے انہاں لعیناں مشرک نام دھرایا
نال جماعت کر دے مدد کم [illegible]
باطل اوہ [illegible] جھولائے رب [illegible]
تمام ہر [illegible] مشرک [illegible]
آدن والے [illegible]
کوڑ یا [illegible] الفاظ [illegible] خدا دا
کوئی جزا سزا [illegible] رہم تمہارے
سدھا راہ ہین پایا پہلے آپے وچ جنانی
راہ توحید الٰہی سکھیا ستے کفر ہنگا ئے
ہمسفر جنگل وچ ہو دے حاضر جس جائی
جو کجھ حاشیہ ربوچ لکھیا مدد ہو دس تماہوں
اک اصحاب نبی دا آکھے اسیں سفر اندر ساں سارے

[illegible]

جنا ندے نہ منتر جنتر مومن پڑھے سچا واں | دریوا بال نہ جناں کارن حاضرات دا وَل

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ

اور یہ کہ ہمنے ٹٹولا آسمان کو پس پایا ہمنے اوسکو بھرا ہوا چوکیداروں سخت سے اور شعلوں آگ سے اور وہ کہ بیٹھا کرتے تھے ہم آسمان میں سے جا گہوں بیچ سننے کے

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ

سننے کے بس جو کوئی سنتا ہے اب پاتا ہے واسطے اپنے شعلہ گھات لگائے ہوئے اور یہ کہ ہم نہیں جانتے برائی ارادہ کی گئی ہے ساتھ ان لوگوں کے کہ بیچ زمین کے ہیں یا

اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ ارادہ کیا ہے ساتھ اونکے پروردگار اونکے نے بھلائی کا راہ

تے ٹھیک اسیں ٹکڑے جا انبر نوں پا یا اُسد تیائیں
پہلے اس تھیں کھلے ساں اسیں اسمانا نوں جاندے
جو ہن سنے پاوے خوذ کان انگارے گھات لگائی
اہل زمیں دے کان اس اندر ہے کوئی برآئی
ہتھ لایا پھر ٹکرے جا اسیں اسماناں دیتائیں
سی بھرپور نگہباناں تھیں جتنا انبر سارا
نال اونہاندے ہوئے مقابل کی کسی دی طاقت
پکڑ موا تے کھلے آتش دے چوکیدار آسمانی
تاں جے اسمانا ندے اپر ہرگز کوئی نہ جاوے
خبراں سنیاں بند ہویاں سن سخت حفاظت ہوئی
جسدن دے ایہ احمد سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) جگ تے ہوئے آکے
اوسدن دی ہے خوب حفاظت ناہ کوئی چڑھے اوتھاہاں
گھن موا تے انگیاراندے آن ملائک پوندے
سخت رکاوٹ جدن حضورون جناں تائیں ہوئی
آدمیاں نوں پھر کس زوروں کرن حمائت یاری
آدمیاندے میل ملاپوں شرم اونہاں نوں آوے
کہن خدا دی خواہش سندی سانوں خبر نہ کائی
خبر لیبئوں موقوف ہوئے کیوں جان کنوں آسمانے
معلم کرکے حال تنہاں اسیں دکھوں دیاں ہائی
یا اس گلوں جناں پاسوں منگن مدد یاری
اسیں شریک خدا بن بیٹھے غیبی خبراں پاکے

بھریا سخت نگہباناں سنگ مارن شعلے بہائیں
بھندے جا لگانے اُتے کن اوتھاہاں لاندے
اسیں نہ جاناں کیہا لوکن کان ارادہ ذات خدائی
یا اونہاں نال ارادہ ربدا ہو یا سنگ بھلیائی
کن آواز فرشتیاں سندا آدے سنج صباحیں
چوکیدار زور اور تک کے ڈر لگدا اسنی بہادا
رستے وچ مقرر ہوئی ہور وڈی اک آفت
آسمانا نوں جو جن جاوے مار کرن اوس فانی
بھیے راز افلاکی سُنکے متے فساد مچاوے
پہرے آن لگائے رب نے سُنے کلام نہ کوئی
تے قرآن خدا نے اوسنوں گھلیا لطف کما کے
جیکوئی چڑھ بھی جاوے اوسنوں مارن آتش بہاناں
سندے حال اوس سخت عذابوں مشکل جان بچاندے
اسمانا نوں پوریچ نہ سکن بھیت نہ پاون کوئی
ہن مشکل وچ کم نہ آون ہوئے نے پونہ عاری
مطلب باہجہ نہ تجھے کوئی توڑے شاہ سداوے
اس کم وچ برائی ساڈی یا ہے کجھ بھلیائی
اگے سی جد بندہ کوئی سختی دے موہنہ آنے
ہن جے وچ مصیبت عمر گذریاں لین رہائی
ایس سببوں ساڈے اپر وگیا قہر قہاری
دور کیتا ہن غضب الٰہی سانوں کرک دکھاکے

ساڈے بدلے پاک خداوند ولی شہید بنائے — حاصل کرن ترقی اعلیٰ اُتھ آدم دے جائے
مکر فریب جناں دے کولوں تا اوہ پان خلاصی — دل دے نال عقیدے سچے کرن عبادت خاصی
تا بجو بابے آدم والا ورثہ ملیا عالی — کرن رضا میری ایہ حاصل منصب لین کمالی
جناں نے جو ذاتیوں اس تے ہے انصاف کمایا — وچ جناب الٰہی رو کے اونہاں آکھ سنایا

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ قِدَدًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ

اور یہ کہ بعضے ہم میں سے نیک ہیں اور بعضے ہم میں سے سوائے اسکے ہیں تھے ہم ایک راہیں مختلف اور یہ کہ جانا ہے ہم نے یہ کہ نہ عاجز کریں گے اللہ کو

فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ

بیچ زمین کے وہ ہرگز نہ عاجز کریں گے ہم اوسکو بھاگ کر اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لائے ہم ساتھ اسکے پس جو کوئی ایمان

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰۗىِٕكَ

لاوے ساتھ رب اپنے کے پس نہیں ڈرتا کم کر دینے سے اور نہ زیادہ رکھنے سے اور یہ کہ بعضے ہم میں سے مسلمان ہیں اور بعضے ہم میں سے ظالم ہیں پس جو کوئی اسلام لایا پس یہ لوگ

تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝

قصد کیا بھلائی کا اور جو ظالم ہیں پس ہیں واسطے دوزخ کے لکڑیاں

تے ٹھیک آہے کجھ صالح ہو کی کجھ بدکار زیادی — مختلف دیناں مذہباں وچ ہیں مرد زنانی
تے ٹھیک گمان کیتا اساں رب نوں عاجز کراں نکالی — وچ زمیں جے اوہ کجھ ساڈوں دیوے دکھ بلائی
تے ٹھیک عاجز کرساں اوسنوں نس نال کدائیں — تے ٹھیک قرآن جدوں اساں سنیاں ہادی شنائی
پھر جو کوئی نساں رب اپنے نال ایمان لیاوے — ظلم تعدی زور زیادوں رب چاہے بچ جاوے
ٹھیک ساتھیں ہو من جن بعضے تے کجھ ظالم آئے — جو مسلم ہویا پس ایہ جنہاں راہ لدے لبھائے
جو مسلم ہوئے حق دے راہ دی اونہاں نخری کیتی — تے جنہاں ظلم کمایا بالن دوزخ بنے [illegible]
بعضے جن یہود مجوسی بعض ہوئے نصرانی — وکھو وکھرے فرقے بنگئے سبھے [illegible]
رب سچے دی حکمت اسوچ کیجے بھیت پیارے — اکو جیہے نہ ہے ساں اک [illegible]
آدمیاں نوں وچ حضرت تابیں دتی رب وڈیائی — کیتا خاص قرب اپنا ہر اک [illegible]
تاں جے بیلکے روز حشر دے شافع ہو کہلاوے — رب دے اگے کرے نمائش بخشش وسیلہ ہووے
ہین خدائے کہوے اوستے مخفی راز نہانی — دس کے نکی بڑی ذرا دے اوہ محبوب حقانی
بن لالچ بن حرص ہوا دوں سدھے رستے باندا — پاک کلام مقدس رب دی راہیں دسے سنانا
اس کلام اللہ تے جیکر اساں ایمان نہ آندا — غضب ربی تدنا زل ہوسی کتھاں نکو نی اسانا
پھر اوس رب غیوروں نسکے کتھے جاوے کوئی — کہڑی جگہ نماوے جتھے اوس ذرل ہو وسے ہوئی
اوہ وڈی عظمت والا اوسدے کون مقابل آدی — عاجز اسیں نمانے کہڑا نسکے ہتھ اسدے آوے
نال عقیدے سچے اوستے اسیں ایمان لیائے — ہر شر دوں آ بیٹھوں نکروں سانوں رب بچائے

Marfat.com

سنئے سار کلام الٰہی اساں ایمان لیا ندا
بعضیاں نال عقیدت چالی ربدی تابعداری
تابعدار خدا دے جہڑے راہ سدھے تے جاندے
نافرمان منافق کافر احمق برے نکارے
تابعدار ہوئے جن جہڑے نے ایمان لیائے
اہنی معزولی مجبوری دے اخبار تمامی
جزیریاں عربدیاں جناں ہی طرز ایہو سی جائی
سن بارے لوچ بہت حکائتاں اتے روائتاں آیاں
عمر کہے ہیں اکدن آہا بیٹھا پاس بتاندے
اوسویلے اک بت دے اندروں نکلیا ایہ آوازہ
امر ایسا اک ظاہر ہویا اے مرداشاہ زورا
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ دی اوسنے کیتی آن منادی
عمر کہیا ہیں رہیا اکلا کول صنم تدیارا
پھیر دو بارا اتے سہ بارہ اوسے بت الایا
پھر معلوم لوکاں تھیں ہویا اج اک شخص پوکارے
امام احمد پھر جابر بن عبداللہ کنوں لیاوے
پہلے خبر نبی دی پوہنچی ایئت سببوں ساہی
اوہ جن اوس رن پاس ہمیشہ آوندا اہیسی ایتیں
شکل مرد بن جاندا سی اوہ ویلے تنہائی دے
صحبت کرداسی سنگ رن دے سوئی رہا گا پائے
مدت بعد آیا پھر اکدن سی جویں آوندا رہندا
رن کرکے معلوم پچھانیاں اوہو یا رہمارا
ہوا گے گھت چلی گال سُنکے جن الاندا
اس کارن جو کے وچ اک پیغمبر رب گھلیا
اندر جوہ پرائی گھوڑ ایہ چھوڑن منع بتاوے
بھی حضرت عثماں کہیا اسیں شام گئے اکواری
اوسدے ملنے نوں اسیں جاندے سفروچہاں پوچھایا

اوہو مالک حافظ ناصر ہویا خاص اساندا
تے اک راہ سدھے تھیں بھلے ہو بیٹھے انکاری
نیک بندے اوہ نیکی کرکے اجر جناں بوں پاندے
سڑسن سکے بالن وانگوں دوزخ اندر سارے
حاضر ہو وچ خدمت سرور عالم فیض اوٹھائے
انساناں نوں پوچھائے اوہناں بن معذور گرامی
اہنی معزولی مجبوریوں لوکاں خبر سنائی
جناں کولوں دوتن اوہناں چوں لکھاں اُٹھاریاں
تا اک بندہ نذر بتاندی وچھا آندا آہندے
ساریاں سنی آواز کہے اوہ ایہ گل کر اندازہ
مطلب دی گل جسوچ کرے پوکار جناں کوئی ہویا
شکل صنم دیوں ایہ گل سُنکے آئے لوک فسادی
تا معلوم کراں جو ہے ایہ کردا کون بولارا
ہیں ہویا حیران اوہ سُنکے ہے کی اس بتایا
دعویٰ پیغمبری دا کرکے کلما یہ سکھلادے
بھی حضرت حمزہ تھیں ابونعیم روائت آوے
مدینیاندی اک رن اک جن تے عاشق ہیسی بھائی
شکل پکھیرو بنکے بہندا آن دیوار صفائیں
جانے جدوں نہ ویکھے کوئی حیلے عشق گری دے
چانک راتیں آون اوسدا ہو موقوف اوہ جائے
شکل جناور بن کے بیٹھا آدیوار سوہندا
کہندی اتنی مدت کتھے رہیوں نیک اطوارا
ہُن امید نہ رکھیں تیرا کہوہ نہ گیڑیا جاندا
قلم دوات بیگانی ڈٹھ بن تھیں اوس منگیا ولیا
کہے بیگانے گھچے نوں کوئی مومن ہتھ نہ پاوے
رن کاہنہ مشہور اک اوتھے رہندی سی مٹیاری
اگے ہن کی بہا آساڈے آدسی اُس الایا

کجھے ہن پتہ نہیں کجھ بینوں کیہ نجوا کجن میرا
اوس کولوں ہیں پچھے کجھ گلاں دسدی رہی ستارا
اسیں ہوندے ہاں رخصت تیرے تھیلے دلدارے
احمد مرسل جگ وچ ہن ظاہر ہویا سوئی
ایہ گل کہکے ٹر گیا مڑکے پھیر اوس نہ پایا
کل عالم نوں خوشخبری ایہ جناں نے پونچائی
ہور حفاظت اسمانی دی خبر دتی اوہناں سارے
نا فرمان جناں دا بھی کجھ حال بیان کچیوے
ومنا القاسطون جیہو نکر وچ کلام الہی
جو اسی اپنی معزولی تھیں راضی ہوئے نہ سوئی
خاطر خواہ قرآن نبی دی کرن نہ تابعداری
تے بندیاں ندے گمراہ کرن وچ رتی فرق نکردے
کفاراندی مدد اوہ ہن اوہ کیتی جاندے
لوکاں نوں اسلام لیاون تھیں بھی کردے دکا
اندر لوکاندے اوہ بھاری کردے رہن حرابی
پیر بنن اوہ آدمیاندے شیخ سدوجو ہن آہندے
غیب دانی تے حل مشکل دے دعوی کرن جنامی
تیجا فرقہ فاسق جناں ہے بچھان بد کیشان
نذر نیاز مٹھیائی پہلاں ہار لیون جو دکان
آدمیاں دیاں روحاں نوں اوہ کبر غرور سکھاون
جن ہوری بھی نال اوہناندے نسبت گھٹ بجائی
تا جو ایس ذریعے نال اوہ بندیاں دکھ پونچاون
شامت کفر گناہوں سی ہند کے والیاں تاں ایں
ست برساں تک معہ لاعقبوں ڈاہڈا روڑا لایا
یارا ہا اوہ خبراں غیبی دسدا آ آشکارا
سوا ہے اوسنے دسی کل حقیقت کہوں اساں نوں
ہین کچھ پا کیوں کریں جدائی کہندا ایہ گل مارے
حکم آیا ہن جس دے نال مقابل ہووے کوئی
ایویں خبراں بہت جناندیاں لکھیاں ہین اللہ
نال قرآن نبوت لیائے جن ایمان صفائی
تابعدار جناندا سی ایہ ذکر جو گذریا پیارے
منصف جناں حق جنہاں ماقبل بیان دسیوے
یعنے بے انصاف بھی ایہن جن ساڈے وچ واہی
اسمانی خبراں ہاون تھیں جناں بندش ہوئی
فرقے چار بنے اوہناں اک صریح کفر وچ باری
پہلی خدمت تہیں جو دنوں معزول سمجھن مردے
تا اوہ پھرن نہ انہاں کولوں پہلا کم دہاندے
دوجا ٹول منافق جناں جو ہوں مومن ہوکاں
اتے بزرگ بیٹھن بن لوکاندے وچ کافر صابی
نوہن خاں ہور مثل انہاندی پیر ایہن سدواندے
کوئی دقیقہ بت پرستی شرک چھوڑن خالی
طرح طرح دے دکھ پونچاون آدمیاں واستا
چوتھے فرقے دے جن چوراں وانگ مقابل ان
بدخوئی بدخلقی والے پکڑ اوہناں نوں لاون
کجھ اوہناں نوں بھی اپنے ہمرنگ بناون بھاری
سوا ایہ چارے کج بے ادبے بے انصاف کہاون
نازل کیتی قحط مصیبت خالق سچے سائیں
جن انسان ہوئے بھو ہو نہ عاجز تا اللہ فرمایا

وَّاَنْ لَّوِاسْتَقَامُوْا عَلَی الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰھُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ لِّنَفْتِنَھُمْ
اور وحی کی جاتی ہے طرف میری اگر یہ لوگ قائم رہتے اوپر راہ کے البتہ پلاتے ہم ان کو پانی وافر تو کہ آزمادیں ہم ان کو
فِیْهِ ؕ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ بیچ اس کے اور جو شخص اعراض کرتا ہے ذکر رب اپنے کی سے

يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ داخل کرے گا اوسکو عذاب سخت میں تہ

سکے والے یا جن جیکر محکم قائم رہندے
راہ اسلام اتے تا انہاں پانی بہتا دیندے

ویکھاں پھر اس راحت اندر کردے یاد الٰہی
بھل بیٹھن یا مستی اندر رہندی بے پرواہی

تے جو رب اپنے دے ذکروں کوئی مُنہ بھواوے
اوہ پھانسے وچ سخت شکنجے جندڑی کلمل آوے

مُجبہ یا توں آکھ اونہاں نوں منن حکم اساڈا
مُنہ پرتاوں کفر نفاقوں ویکھن فضل خدادا

تا ئیں اونہاں تائیں فضلوں پانی سر ڈپلاواں
ملک ہووے سرسبز تمامی رحمت مینہہ برساواں

غلہ میوہ نعمت ہر اک دیواں با ہجہ شماروں
مال مویشی دہیاں پتر پاون دہن سرکاروں

ہوئی خصوصاً اس وچ بہتی جناندی ازمائش
کیونکہ خاص اونہاں نوں ہوندی پانی تہیں آسائش

معلم ہووے ہور ہیساری ایہ گل اونہاں تائیں
پانی اگ بجھاون والا کیتا ہے رب سائیں

اس خوشحالی دے وچ جہڑا رب تہیں مُنہ پرتائے
رنگا رنگ عذاب دوزخ دا ساری عمر اوہ پائے

وَلَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ جے نعمت شکر گذارن
تا اسیں کراں زیادہ نعمت نہیں تے دکھ سہارن

نظم فارسی

من بے تو دمے قرار نتوانم کرد
احسان ترا شمار نتوانم کرد

گر بر تن من زباں شود ہر موئے
یک شکر تو از ہزار نتوانم کرد

استقامت ظاہر باطن والی رکھ درویشا
رہدے پھیر معارف تیں پر ہوسن بہت ہمیشا

اِسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا سرور عالم نے فرمایا
استقامت مثل سرورد ہور شمارے آیا

درویشاں دے سید ولی جنید ہوراں فرمائی
استقامت ہور کرامت طلب نکر اک رائی

جو کوئی یاد خدا دی ولوں مُنہ بھنواوے غافل
سخت شکنجے دے مُنہ آسی جان اوسدی لایعقل

مومن طالب اتے مرید صادق نوں لازم آیا
ذکر الٰہی دے سنگ اوہ نت رکھے فکر لگایا

سوڑا ہووے نہ یاد سجن دے لوں پوئے وچ جدائی
جدائی فرقت ذکر الٰہوں اتھ مراد رکھائی

دولت رہدی ذکر بھولا یا جان عذاب قہر دا
طالب ایس عذاب ہجر دے نوں ہووے علیحدہ مردا

وقت اوہو تے زندگی اوہو جو وچ یاد سجن دے
گذری ہووے باقی عمر نہ لیکھے دے وچ گندے

نظم فارسی

از ذکر ہمیں نور فزاید ہمہ را
در راہ حقیقت آورد گمراہ را

ہر صبح نماز شام ورد خود ساز
خوش گفتن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ را

اِنَّ مَجْلِسَ مَنْ ذَکَرَنِیْ بیں بیٹھا پاس [illegible] دے
حکایت کرے رسول خدا دا طرفوں رب قادر دے

[illegible] دی لائق کیوں کمل کامل
یعنے قطب ارشادوں سکھن تا ہووے راہ حاصل

Marfat.com

شمے ہور نتیجہ اوسدے کرن ظہور تداہاں	اکاہل تہیں حل ہووے مشکل ہوندمکل راہاں

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ[1] فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ
اور یہ کہ مسجدیں واسطے اللہ کے ہیں پس مت پکارو ساتھ اللہ کے کسی کو اور یہ کہ جس وقت کھڑا ہو

اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ
بندہ خدا کا پکارتا ہے اوسکو نزدیک ہیں کہ ہو دیں اوپر اوسکے حلقہ حلقہ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ پکارتا ہوں میں رب اپنے کو

اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ○ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ○
اور نہیں شریک لاتا ہوں ساتھ اوسکے کسیکو کہہ تحقیق میں نہیں اختیار میں رکھتا واسطے تمہارے ضرر کو اور نہ بھلائی کو،

ربدے[2] کان مسیتاں نے رب سدنہ کوسنگ ربدے	کھڑا ہویا جد بندہ ربدا طاعت نال ادب دے
چاہندے جن جو ڈگن اوستے کرا نبوہ تداہیں	کہہ ہیں مالک رشد ضرر دا کان تساڈے ناہیں

[1] تفاسیر اہل سنت والجماعت میں تدعوا کے تعبد کے لکھے ہیں اور قاسیہ یعنے خدا تعالی کی عبادت میں کسیکو شریک نہ کرو، کاشفی نے فرمایا کہ جیسے یہود و نصاری اپنے عبادت گاہوں میں خدا تعالے کے ساتھ حضرت عزیر و مسیح علیہما السلام کو الوہیت میں شریک کرتے اور مشرکین مکہ کعبہ شریف کے گرد کہتے لبیک لاشریک لک الا شریک ہو لک تملک وما ملک اور کہتے ہیں کہ مراد مساجد سے تمام روئے زمین کی مسجدیں ہیں، جیسے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَتُرْبَتُهَا طَهُوْرًا یعنے زمین میرے لئے مسجد بنائی گئی ہے اور مٹی اوس کی پاک کی گئی پس بجز خدا تعالے کے کسی غیر کی عبادت مت کرو اور اللہ تعالی شریک سے مبری اور منزہ ہے، کیونکہ اوس کا وجود بھی نہیں محض معدوم ہے اور ذات باری تعالی ہمیشہ موجود اور وہی ہے لائق عبادت کے اور غیر خدا تعالی کو معبود سمجھکر کوئی مسلمان نہیں پکارتا اور نماز میں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر بخطاب سلام کا انشاد نہ کریں تو نماز ہی صحیح نہیں ہوتی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم نمازکے پاس بذات میں حاضر و ناظر ہیں چنانچہ شیخ محدث دہلوی و قسطلانی و زرقانی و ملا علی قاری شرح شفاء میں اور شیخ شہاب الدین سہروردی میں اور شاہ عبد العزیز تفسیر عزیزی میں اور قاضی مظہری اپنی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضور صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے تمام اعمال امت کے مد نظر ہیں اور آپ اخلاص و نفاق دنیاوی وعزائم و قصد و غیرہا اعمال قلوب امت کے سب جانتے ہیں اور قول تعالے فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ یعنے عالم برزخ میں خدا تعالی اور اوس کا حبیب صلے اللہ علیہ وسلم اور اولیاء اللہ تعالے تمہارے اعمال دیکھینگے، پس اگر منکرین کہیں فسیری اللہ سے معلوم ہوا کے آپ آئندہ دیکھیں گے اب نہیں دیکھتے، تو جواب اس کا یہ ہے کہ فسیری اللہ پر عطف ہے ورسولہ والمومنون کا تو اس طرح خیال کرنے سے معلوم ہوا کہ خدا تعالے بھی آئندہ کو دیکھیگا اب فی الحال وہ بھی نہیں دیکھتا جو اسکا جواب وہی ہمارا جواب اور آپ کی تفصیل فقیر نے اپنے رسالہ انتباہ المنکرین فی التصرف سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم میں کردی ہے اور منکرین وہابیہ دیوبندیہ وغیرہم ندا کو شرک سمجھتے ہیں جو یا رسول اللہ پکارنا ہی کرتے ہیں حالانکہ یہ خلاف ہے مفسرین اہل سنت والجماعت کے اور احکام مسجد کے جلد اول تفسیر نبوی سے ملاحظہ ہوں (رفقیہ حلوانی عفی عنہ)

Marfat.com

اٹھو وقت معین اُتے مسجد دیول جاؤ
باجھ عبادت ذکر خدا اُٹھ کم نہ کر ہو کائی
ناہ راہ گذر بناؤ مسجد حرمت واجب پوری
دل تیرا ہے مسجد اس تھیں دور نجاست گہاں
ہر اک جاؤں مسجد بہتر آیا وچ خبر دے
بدن اندر سب جوڑاں نالوں دل افضل ہے آیا
پیر قصوری عارف نوری تحفے وچ فرماندے
خادم مسجد پے عہدہ مشو
پہاڑے دا بن ٹٹو خادم مسجد تھیویں ناہیں
مسجد ربدی پاک نہائت رکھ ہر گند بلاؤں
ذکر کرن بازاریں خفیہ بہتر ذکر اں آیا
شغل بازار نہ ذکر الہوں روکے ذاکر تائیں
کان عبادت جدوں کہلوندے سن محبوب حقانی
سورج وانگ نبی دی اوسدم جہان چہلیندی ناہیں
اوسویلے سب آپو اپنی حاجت منگن آکے
خلل عبادت اندر ہووے اوسدم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تائیں
دخل نہیں کجھ میرا اندر بھلیائی برائی
جناں وانگ خواہش میری لالچ طمع ریائی
دنیا دار جے درویشاں تنگ کرن عبادت ویلے
نہیں تے ہر مشکل دی کنجی دار وہر بیماری
جاں اوہ کنجی لاون دل تھیں دست دعا اُٹھا کے
لاشریک اے رب خالق واحد ذات گرامی
جا کے کرو عبادت ربدی غیر نہ نالی رلاؤ
خرید فروخت گل دنیا دی جھگڑے جھانجے داہی
ادب اتے تعظیم نہائت کرائے مرد حضوری
حرص ہوا شہوت نفسانی فانی کر کے ترکہاں
تے بازار بری جا سب تھیں فخر ہودے سرور صلی اللہ علیہ وسلم دے
عشق عرفان سجن دیجا ہگ مومن دا دل پایا
خدمت عہدے کان کریں تا بتخانے بوہنہ پاندے
عہدہ جو خواہی سوئے بتخانہ رو
طمعیوں خدمت جے تدہ کرنی بتخانے ند جائیں
دل مسجد بھی پاک رکھیں ہر خواہش غیر خداؤں
فتاوے قنیہ تھیں ایہ مسئلہ خواجہ جی فرمایا
یعقوب جرحی دیو چ ایہ مسئلہ مومن مرد اپائیں
پے در پے پوندا سی اوسدم جلوہ ذات ربانی
وانگ پتنگاں جن بنی تے ڈگ ڈگ پون تداہیں
جمع ہجوم ہووے حضرت تے بہندے گھیرا پاکے
حکم کیتا تد خالق پیارا یا اُہناں نوں فرمائیں
دل تھیں حاضر ہو کر کراں عبادت پاک الٰہی
کرو آں پرستش میری چھڈ کے ذات خدائی
سوڑے پون جاں شغل الہوں روکن اوہ دل میلے
مرداں ربدیاندے ہتھ اندر پکڑائی رب باری
حاجت حل ہووے محتاجاں گہلن رنج لوا کے
لائق حمد عبادت اوہو دن تے رات مدامی

قُلۡ اِنِّیۡ لَنۡ یُّجِیۡرَنِیۡ مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ ۙ۬ وَّ لَنۡ اَجِدَ مِنۡ دُوۡنِہٖ مُلۡتَحَدًا ﴿ۙ۲۲﴾
کہہ تحقیق مجھکو ہرگز نہ پناہ دیگا خدا سے کوئی اور ہرگز نہ پاؤں گا میں سوائے اوسکے جاگہ پناہ کی
اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰہِ وَ رِسٰلٰتِہٖ ؕ وَ مَنۡ یَّعۡصِ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ فَاِنَّ لَہٗ نَارَ
مگر پہنچانا اللہ کی طرف سے اور پیغام لانے اوسکے اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اوسکا کی بس تحقیق واسطے اوسکے
جَہَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ﴿ؕ۲۳﴾ آگ ہے دوزخ کی ہمیشہ رہنے والے بیچ اوسکے ہمیشہ تہ

Marfat.com

کہو بچا نہ سکدا مینوں کوئی عذاب الہوں — کوئی باہجہ خدا ایہں پناہ پناہ کدا ہوں
مگر احکام پہوچاون ربدے بھی پیغام رسانی — جس رب تے بنی اوسدے دی پچکے نا فرمانی
ٹھیک اوس کارن نار جہنم دوزخ دی اگ آئی — رہنے والے اوسو چ ابدآباد ہمیش تباہی
دس اونہاں نوں محبوبا ایہ حکم میرا آشکارا — نہیں مینوں خود غضب خدا تہیں کوئی بچاونہارا
باہجوں اوس خداوند سچے کتے نہ ملدی ڈھوئی — کتھے جا کے سیس لوکا واں اس بن یار نکوئی
کافر کہن نبی نوں توں کم وڈے نوں ہتھ پایا — سب جگ تیرا دشمن ناصر یار نکوئی آیا ہہ
لشکر فوج نہ پاس تیرے کجھ ڈر لگدا ہے سانوں — پیغمبری دے دعوے تہیں ہٹ دیوانم دنساؤں
روز بدر دے کفاراں نوں معلم رب کرایا — کسنوں ہتی مدد کسدا لشکر بہت سوہایا
روز حشر بھی معلم کرسن کس دا زور زیادے — کسنوں ضعف زیادے ہوئے جوں فرمان خدا دی

حَتّٰٓی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝

یہانتلک کہ جب دیکھیں کے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہیں پس البتہ جان لیویںگے کون شخص ناتوان ہے مددگار رن کا اور کم ہی مدد میں

کفاراں رب مہلت دتی تاجو ویکھن پیارے — اوہ جو وعدہ دتے جاندے نال عذاب ہتھیارے
پس اوہ جلدی جان لون گے بہتا عاجز کہڑا — زوروں کہڑا غالب کہڑا تعداد وں کم کہڑا
اپر کافر ضد اپنی تہیں باز نہ ہر گز آون — برے عقائد باطل رکھن ادہر قدم ٹکاون
آپے ویکھ لون گے جس دم اوہ دن آیا نیڑے — وعدہ جسدا دتے جاندے آن دکھاں جد گھیرے
ظاہر ہوسی ساریاں تائیں طاقت قوت ساری — کہڑا زوروں غالب لشکر تہیں کسنے بازی ہاری
کفاراں جو آکھیا ایہ گل ہونی ہے کد بھائی — جوادتے اساں عذاب تا اگلی آئت آئی سا ہی

قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ۝

کہہ میں نہیں جانتا نزدیک ہے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم یا کرے واسطے اوسکے پروردگار میرا مدد

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖٓ اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ

وہ ہے جاننے والا غیب کا پس نہیں خبردار کرتا ہیں اوپر غیب اپنے کے کسیکو مگر جسکو کہ پسند کرتا ہے پیغمبر سے پس

فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ

تحقیق وہ چلاتا ہے آگے اوسکے سے اور پیچھے اوسکے سے نگہبان تو کہ ظاہر کرے یہ کہ تحقیق

اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ۝

اونہوں نے پہنچائے پیغام رب اپنے کے اور گھیر لیا اوسچیز کو جو پاس اونکے ہے اور گن لیا ہے ہر چیز کو شمار میں

لہ ابن الشیخ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ مطلع نہیں فرماتا اپنے خاص غیب پر یعنے جن چیزوں کا علم اوسکی ذات پاک کے ساتھ مخصوص ہے مگر اپنے پسندیدہ رسول کو اوس پر مطلع کر دیتا ہے اور غیر رسول کو ان غیوب پر مطلع فرماتا ہے، جو اوس کی ذات کے ساتھ مخصوص ہیں چنانچہ بعض اولیاء اللہ کو آئندہ کی

نال شرارت جیکر کافر پچھن تیرے تائیں
دہ جواب اونہاں محبوبا خوب طرح سمجھا کے
جانہار غیبا ندا نا کسے تے اوہ ظاہر کر دا
اے پر خاصہ مرسل جہڑا پیارا اپنا جانی
لگے دین اسرار ایہ مخفی جد مرسل نوں مولی
چار چوفیرے تدوں نبی دے چوکیدار کہلائے
شکل فرشتے دی بن تا شیطان اوچکا کوئی
نا اوہ ملک نبی نوں دسے ایہ ابلیس نکارا
ولی خدا دے ایویں رہندے وچ حفاظت سائیں
حصہ پورا نال اطاعت ولیاں ربدیاں پایا
الشَّيْخُ فِي قَوْمِهِ كَالنَّبِيِّ فِي اُمَّتِهٖ بھی نالے
اولیاواں دیاں درجیاندی کوئی حد نہائت ناہیں
ربانی علماء جو ربدے اوہ سب ولی خدادے
ایہ جو بھید ہوجائے نبیاں تے پیغام خدادے
جو وچ رسالت ہوچاون اونہاں فرق نہیں کجھ کیتا
اپنے ولوں فرق نہ آندا اوس محبوب الہیٰ
سب احاطے قدرت اندر ہن محدود گرامی
جسنوں پیغمبراں تہیں مولیٰ چا پسند فرماوے
نال وحی الہام مشاہدے غیبی علماں پاندا
معتزلہ اس آئت دے سنگ رد کرامت کردے
سچ کرامت ولیاں بیشک ثابت آئت کردی
غیب اوپر اطلاع اولیاواں ثابت نص قرآنوں

وعدے دا اوہ دن کدہو نا دسو کھول اسائیں
نہیں معلوم اوہ جلدی آوے یا کجھ مہلت پاکے
علم ہنر اپنے تہیں کوئی غیبوں خبر نہ دہردا
اوس اوتے رب ظاہر کردا غیب اسرار نہانی
اگوں پچھوں اوس نبی دہوں دو لکرے سبے لا
تا شیطان تے چیلے اوسدے پاس ڈھکن لاڑے
وچ رسالت رلا نہ پاوے ہور وحی وچ سوئی
بیر پیغمبر دی وچ وحی حفاظت ہووے یارا
عالم ربانی سب ربدے ہوندے ولی سنائیں
اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ جیئوں حضرت فرمایا
عالم قوم اندر جویں نبی امت اپنی وچ حالے
کرسی عرشوں دورا گاہاں اولیا نوں اندیا لجائیں
جہڑے للہ فی اللہ بخشن خلقاں فیض افادے
تے گھیر لیا ہے علم خدادے جو اونہاں پاس فادے
گن کہیا ہر شئی نوں اللہ عدد شمار اوس لیتا
جیڈو نکر ہیسی حکم ربا تاں پوہنچائے تویں ساہی
ہر شئ دے اوس گن گٹ رکھے دفتر پاس تمامی
خاص غیوب اپنے اوس اُتے ظاہر کر دکھلاوے
نال سبب یا خواب اندر اوس معلم رب کراندا
اہلسنت دا مذہب ثابت کرن اوس نال خبر دے
معتزلہ دی کوڑ کہانی عقل اونہاندی روہڑ ہی
وَاَوْحَیْنَا اِلٰی اُمِّ مُوْسٰی ساری آیت پڑھ فرقانوں

لہ کرامت الخ ایں آئت دلالت بر ابطال کرامت بر تقدیر تسلیم اگر دلالت میکند نہ بر جمع آنچہ بدانکہ انکار اطلاع بر غیب غیر رسول را انکار نص قرآن است قال اللہ تعالیٰ وَاَوْحَیْنَا اِلٰی اُمِّ مُوْسٰی الآیہ و مادر موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام رسول مطلع نبود ورنہ وقت ولادت او تا بوقت نبوت مدت پدید بودہ است و نیز انکار است بسیار چیزہا را کہ از اصحاب و مشائخ کبار مذکور است نیز بسیار چیزہارا مشاہدہ کردیم از اولیا پس ایں آئت را تاویل باشد واللہ تعالیٰ اعلم بخاطرے آید دلائل ایں است کہ بطریق منع بگوئم معتزلہ را کہ چرا نشاید کہ مراد از غیب لوح محفوظ باشد چنانچہ در سورہ نون والقلم گفتہ است اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ اي اللوح المحفوظ الخ

تفسیر سورۃ مزمل

مزمل ہے وچہ مکے اتری آئتاں نے ویہ آیاں ۔ دو سو تیراں لکھے اٹھ سو حرف باطنی سا یاں

ربط و تعلق سورت مزمل کا ساتھ سورت جن کے

جن سورت وچہ سی فرقے جناں سن قرآنے ۔ لئی ہدائت ذات صفات خدا وچہ رنگ لگانے
نیکاں نیک جزائیں بریاں برے انجام الائے ۔ مومن تے کفار دوہاں دے ہین انجام بتائے
انہاں گلاں نوں سن قرآن قبول جنہاں نے کیتا ۔ بن صحبت ملاقات ہوون دے سوال کرن اس میتا
خوب عذاب تواب اندر اوہناں ہوئے یقین سچا ویس ۔ تے وچہ مزمل حکم الٰہی ہویا رسول سوہنا ویس
لازم ہے تدہ خلوت گوشہ راتیں وچہ تنہائی ۔ لوکاں تھیں چپ چاپ ہو ویجد فارغ وقت صفائی
اوسویلے کر شغل قرآنی لفظاں حرفاں راہوں ۔ عالم غیبی نوں بھی کر خطہ انہاں کلمیاں راہوں
جوں دن نوں مخلوط کر دتیں آرام دیندا نیا ئیں ۔ اوویں راتیں حصہ بخشو خاص جنہاں دینا ئیں
دن نوں کشف ہووے بند یاندا وقت جنساندا راتیں ۔ نالے دنے نماز قرآنوں کافر ہنگن باتیں
ہووے ہجوم کفاراں دن نوں آ غل شور مچاندے ۔ قلب مبارک سرور دے نوں ان تشویش پوچاندے
لذت حظ عبادت قرب بجن دیوں خلل کریندے ۔ قرب ترقی فوت وچ ہو وقت تلک لیندے
ایسا وقت بنایا جدا وہ کافر فاسق ناری ۔ غفلت دے لوچہ نشے ہوون مخموا مرزا ساری
ربی یا داندر تد دل پریشان نہ ہوسی کائی ۔ بلکہ لطف قرآن نماز سنا اوہ وقت لیائی
بھی چوکیدار اسمانی دلوچہ اوسدے ذکر ایہائی ۔ اسوہج اسماناں دا پھٹنا روز قیام گواہی
اوسدے ذکروں جو موہنہ پھیرے ہے اوسدی برائی ۔ تے واذکر اسم ربک وچہ مزمل ذکر دیائی

وجہ تسمیہ

اس سورت دا نام مزمل ہے اس کان دساوے ۔ خرقہ پوشی والیاں شرطاں ایہ سورۃ...
پس ایہ سورت اوسدی ہے جو ذات اپنی دبتا ئیں ۔ خرقہ درویشی دا پہنے رنگیا جو...

خواص اور تعویذ

اس سورت دا ورد کرے جو نبی زیارت پاوے ۔ مشکل حل ہووے آسانی اُنکا حل پاوے

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے کہا کہ جو کوئی سورہ مزمل خواب میں پڑھے تو وہ رات کی نماز کو دوست رکھیگا اور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ توفیق عبادت کرنی کی پائے گا۔

۷۸۶

۲۲ ۸ ۲۴	۲۲ ۸ ۱۸	۲۲ ۸۲۵
۲۲ ۸ ۲۴	۲۲ ۸۲۲	۲۲ ۸ ۲۸
[illegible] ۱۹	۲۲ ۸۲۶	۲۲ ۸ ۲۱

یا ایہا المزمل

سی معمول نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا وقت تہجد اوٹھدے راتیں ۔ لماں کمبل بدن دوالے لیٹ لیٹ صفائیں
سردی پالے تھیں تا ہووے ڈھک اوسنال تداہیں ۔ نماز نبی اوہ ایکے پڑھن قرآن کریندا ہیں

اوہ کنمبل درویشی دا اسگل دل شارت کردا
اس کم نوں ہیں ذمے اپنے لیتا نال یقینے
سپاہیاندے ہتھیار لگاون طرف اشارت کردے
کاغذ قلم دوات علامت منشیاندی جو آئی
ذمہ داری طاعت رب دی کنمبل جان علامت
اس جامے درویشی اندر شرطاں ست ٹھرایاں

عبادت اپنے مالک دی وچ داخل ہو کم فردا
مجاہد جیوں ہتھیار لگا۔ نہ کان لڑائی جینے
وچ میدان لڑائی دے ہے چلنا یا در دہپردے
کنمبل پوشی صورت درویشی صاف ایہا ہی
جامہ فقر رسول اللہ دا اسی ایہ خاص سعادت
جو ایہ شرطاں ناہ بجا وے صلے اللہ علیہ وسلم اوسو وچ نقص بلایاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہی بخشش دا سائیں
کامل مہر محبت والا پالے اخر تائیں

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ
اے کپڑا اوڑھنے والے کھڑا رہ کر رات کو مگر تھوڑا آدھی اوسکی یا کم کر لے اوس میں سے تھوڑا سا یا زیادہ
عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝
کرلے اوپر اوسکے اور آہستہ آہستہ یعنی واضح پڑھ قرآن کو آہستہ پڑھنا

اے محبوب پیارے میرے کنمبل اوہڑن والے
اپیں ساری رات نہ جاگیں شب اندک وا اٹھیں
ہو متوجہ پیار یا ہیں دل کریں عبادت راتیں
ایہ کنمبل حضرت دا لماں سی چودان ہتھ بھائی
سی اختیار نبی نوں دتا رب جاگن دا راتیں
تا سنگ یاراں حضرت جاگن کر حساب اندازہ
وقت نماز اگے پیچھے دے ہو گھٹ ہو جاوے نہیں کداہیں
تا جاگن شب ساری قدم مبارک سن سُج جاندے
ایہ فرض نبی تے سی سنگ یاراں پڑھن تہجد راتیں
رنگ مبارک سی جاگن تھیں ہوندا زرد وساری
نماز عشا فجر جس نال نماز عت ہووے گذاری
امت نوں فرضیت اس منسوخ نہ ہوئی حضرت
اہل سلوک جو فقر خدا تنہاں استحباب ایہائی
فضائل پڑھن قرآن سنندے پڑھ اندر جلد اولدی
ترتیل یعنے تجوید بنا کے کرن حروف ادائی
صحت الفاظی دے کارن موجز طور رسالہ ہ[1]

کنمبل پوش میرے درویشا فقرا یار نراسے
ادھی رات یا ودہ گھٹ لیکے سر سجدے وچ سٹیں
پڑھ قرآن تہجد اندر دل وچ صاف براتیں
وقت تہجد سردی ویلے پہن اوہ لیندے ساہی
ادھی رات یا گھٹ اس تھیں اٹھ یا کجھ ودہ براتیں
وقت اندازہ سی مشکل اوکھا بھی ڈر نالے تازہ
وچہ فرمان الٰہی متاں ہووے تقصیر کوتاہی
لمیں رات سیال کھلوتیاں آپے قدم سو جاندے
ساری رات کھلوتے رہندے اکھ نہ لان صفائیں
تاں حکم اونہاں بنجوقتی فرض نماز کیتی رب ساری
اجر بلس جہیں رات گذاری اوسو وچہ طاعت باری
آپ اتے ایہ فرض رہی وچ خازن دیکھن فرحت
باراں رکعت پڑھن قرآن صحیح آہستہ بھائی
مقدمے وچہ نبوی تفسیروں ادب فضائل لبھدے
قاعدیاں دے نال تے ادب رعایت بہتا بھائی
کارن مبتدیاں چا کیتا داخل ٹھیک مقالہ

[1] یہ رسالہ ۱۱۰۲ھ سے شروع ہوتا ہے

نبیاں ولیاں ربدیاں فقراں سنت خرقہ پوشی
جو ایس لباس والے نے کیتی دنیا ترک نکاری
سپاہیاں پلس دیاں ندی وردی دیندی جویں نشانی
ایویں ربدے مرد لگاکے بانا کمبل بھوری
خرقہ پہنن کان فقر دے شرطاں نے ست آئیاں
دو چار ہدے کمیں دندے وقتاں خرقہ وچ پھیوے
چوتھا ترک کرن تجرید مجرد ہوون ناہیں
پورا کرن بھروسا اُپرے سچے مالک سائیں
دنیا دین اکٹھے اک جا مول نہ رہندے بھائی
جیہڑا چاہی خلقت دی کرلی اپنا آپ گوائے
خودی گمان غرور تکبر سایاں رد ہر گوائیں
رنگن ربدی اندر فقرا دل اپنے نوں رنگ کہاں
جیونکر گکھہ مسیتی ہوون اٹھے پہر اتاراں
مرضی باہجہ سجن دے بیباک بھی قدم نہ چائیں
نفع ہو چاہیں حاجتمنداں مالوں جانوں قالوں
مہر محبت الفت دل خطاب اشارت کردا
جو جیہی حالت وچ ہووے اوسے حالت نال سدیوے
نے فرمایا نوں نال خدیجہ تائیں بنی بولایا
مزمل کہن لپیٹن نوں اوہ گیا لپیٹیا سارا
اے وچہ قرآن لپیٹے ہوئے ابن عباس اخباراں
نور قرآنوں ہویا مجسم جسم نبی سرور دا
ایہ معنے باطن وچہ صلدے سمجھا اشارت بھائی
پستا ہے لباس بدن تھیں فرق نہ رہیا اتّی
وچہ عزیزی کہن مزمل اوس بجنے نوں بھائی
ایہ ظاہر باطن دو دو معنے درویشی دیاں شرطاں
نال انوار آیات قرآن نہ ہویا جسم جہڑا
گودڑی فقر بنی جدہ پہن آیا حکم حضور [illegible]

جلی آہی جس وچوں ثابت زہد ہووے پرہ جوشی
ربدا مرد سپاہی بنیاں لاوردی سرکاری
ایہ بندہ سرکاری جاپے نال علامت جانی
تارک دنیا عارف مولیٰ جاپن خاص حضوری
راتیں اٹھ نماز تہجد پڑھن قرآن صفایاں
تریجا یاد الہٰی اندر غفلت کدی نہ ہووے
پنجواں ربدی کارسازی تے خوب توکل لائیں
صبر تحمل تکلیفاں تے راضی رب رضا ہیں
دو باندی [illegible] [illegible]
سیروں [illegible] بلکہ [illegible]
ہوکے صوفی نیک صفا توں پھیر فقیر سدائیں
حرص طمع تے بخل بخیلی [illegible]
توں بھی جور جفا جہل سرشتہ اپنا ظلم [illegible]
حرص ہوا نفسانی دے ول ہرگز قدم نہ پائیں
اپنی غرض نہ رکھیں [illegible]
قاعدہ عرب [illegible]
ابا تراب علی نوں [illegible]
ایویں رب [illegible]
ایسا کہا لپیٹیا اپنا آپ [illegible]
لپیٹے وچ لباس [illegible]
تے انوار [illegible]
جو نال بدن نہ کپڑا [illegible]
جاندے [illegible]
سارا بدن جو گودڑی [illegible] وچ لپیٹے [illegible]
دو دو معنے [illegible] حاصل [illegible]
نور ہدایت اوہ کہ [illegible] بھلا [illegible]
جبرائیل رسول اللہ نوں کیا سینہا نور دا

ریاضت والا باتا پہنن والیا خوش محبوبا
اے مظہر انوار قرآنی معدن فیض حقانی
حق اس گودڑی پہنن سندے کل بجا لیاویں
ہر راتیں اُٹھ پڑہیں تہجد وچ حضور ہمارے
سارا سال ایہ رہی مشقت قدم بنی سج جاندے
پر جام محبت والے پیتے بھر بھر جنہاں بھائی
جنہاں شوق الٰہی غالب سدا رہن دکھ جہلدے
نیند ہووے سکھیاں نوں دکھی لادن اکھ نہ کائی
جے سووَن تا غفلت والی سوئی مول نہ سوندے
سچے عاشق دلبر باہجوں چین آرام نہ پاندے
جاں وچہ سختی اصحاباں نے سارا سال لنہگایا
فضل ربیع شریف اندر سے ادہی رات کھلوناں
چیت ہاڑدی رات چھوٹیری ادہی کجہ زیادے
کرم کمایا کرماں والے بخشش والی مختاری
ثُلث نواہش موافق ہومن راحت وافر پاوے
جیکر حال میانہ ہے تاں دہی رات بنائی
سستی اتے کسالت ہووے جس ویلے کجہ پائی
عاشق نوں ہے لازم راضی رکھناں پیار ریٹائیں
یار ہووے جس گلے راضی اوہا کم کریندے
بھاویں لکھ ہوون تکلیفاں کجہ پرواہ نہ کردے
جان دیون نوں سہل پچھانن راہ اندر دلبر دے
جہڑے خدمت گار مقرر یار رہے جلکے اکواری
جاں جاں اپنے آپ وٹے کوئی تکے عاشق ہوکے
سنتھے قدم ہووے اوس رکھیا اوسجگ نوں بھائی
بھاویں موہنہ نہ لاوے ساجن اندر عمراں ساری
ہا ہنگا وصلدی اندر جیون بی بی نام سجن دا
تتاں شخصاں دیسنگ اللہ جل جلالہٗ ہا سا ہے فرماندا

قرب منازل پاون والیا سوہنیا خوش طلوبا
اے مخزن انوار ہدایت میرے پیارے جانی
مٹھی نیندر چھوڑ ہن سجناں بہار عبادت چلدی
بنی اُنے سن یاراں اوہ دوں فرض آہی ایہ پیارے
عائشہ کنوں روایت جیونکہ خازن وچہ فرماندے
کوئی تکلیف نہ جاپے تنہاں اندر عشق الٰہی
نیند حرام اونہاں نے کیتی سدا جلن وچہ دلدے
در محبت والیاں یاد سجن وچہ رین ویہائی
بیداری تے گریہ زاری عاشقاندے کم ہوندے
اکھیں تھکن اوتھے کہیاں جہڑے عشق کماندے
اِلَّا قَلِیْلًا حکم ہو یا رب رحمت دے در آیا
لمیاں راتاں سیال اندر گھٹ ادہی راتوں لیناں
وچہ حضور اساڈے ہوکے پاویں قرب افادے
ادہی راتؔ یا ودہ گہٹ لیکے پڑہو نماز پیاری
ادہی راتوں تاں کجہ زیادہ اوس کھلوناں اوَے
جیکوئی عذر قصور ہووے تا تیجا حصہ آئی
اوسویلے بہ جاوے وچہ حدیث ایویں ہے بھائی
وچہ رضا دلبر دے دائم دلجلیاں نوں پایئے
بن مرضی دلبر اپنے دی لانہہ قدم دہرندے
دلجانوں خوش ہوکے اوسدے فرمودے نے مڑدے
خاص حقیقی عاشق جہڑے وہ سمت نوں پھڑدے
کدیں اوسنوں اوہ ترک نہ کردے قائم عمراں ساری
وصل حرام اوسنوں دلبر دا رہندا دور کھکوکے
پلکاں نال ہو بحن پے عاشق اوسنوں نال صفائی
تا بھی عاشق پچھاں نہ ہٹدے رکھدے قدم اگاڑی
کل قصور اپنا ہی سمجھن عیب نہ گنن سجندا
اک جو اُٹھ کے راتیں رہے نماز قیام بجاندا

Marfat.com

دو وجے کرن درست جو صفت نوں کارن پڑھن نمازاں
پچھلی راتیں ذکر کریندیاں قرب آوے ہتھ باری
وقت قبول دعائیں سندا پچھلی رات پیارے
گرم نرم بستر تھیں اوٹھناں چھڈ کے زن محبوبہ
ملکاں رب فرماوے ویکھو بندے میرے ولے
وقت تہجد اٹھ کے راتیں حضرت پڑھن دعائیں
دو رکعت تھیں باراں توڑی جاں تہجد آئی
تن و تر تے بہر پڑھنے ایہو بس مذہب ہے نعمانی
سوں کے اٹھن لکھن محقق وقت تہجد آیا
قضا ہووے جے عذروں دن نوں باراں رکعت پڑھدے
ترک کرن راتے دا اٹھن حضرت ناہ خوش تھیندا
ہر رکعت اندر دس آیت پڑھنا ہے جو کائی
ہسو تھوڑا رودو بہتا خود خالق فرمایا
راتیں رو رو عاشق توبہ توبہ کارن ڈردے
دنیا دے غم یاروں رونا ہووے چوڑ کمائی
سن پیغام خوشی دا سنگے چشموں نیر وہاندے

ترجیح کرن درست جو صفت نوں وقت لڑائی رازاں
بندے نوں بن عمروں ویکھو حدیث رسول غفاری
ابو امامہ کنوں روایت کرن محدث بہار سے
وچہ نماز کھلونا ں رب نوں بہت ہووے مرغوبہ
چھوڑ آرام نفس دا ہویا مائل ساڈے ولے
حصن حصینوں ویکھ پیارا پڑھ کے عمل کمائیں
صبح صادق تھیں پہلے پہلے کرن خوب ادائی
اٹھن دا اعتبار نہ جس اوس پہلی رات سوہانی
دہمیں ویلے نفل نا جائز پہلے ہون ردا یا
غافل دے کن اندر شیطوں بول کرے نا مرنے
دس آیات دے نال قیام اکھو بلدے خوب سوہندا
غافلاں تھیں اوہ نہیں لکھیندا وچہ حدیث ایمانی
عاشقاں نوں کدہاے آون جنہاں ہجر ستایا
سوز الٹے بہانبڑ بلدے آتش عشق دل جلدے
عشق الٰہوں نیر وہاں نیک نصیب تہمانی
اکدی پیغام غماندا سنکے ہنجوں پئن چاندے

مزمل فرمایا رب حضرت نوں اے کمبلی والے
چہرہ نوری ناہ چھپائیں ناہ مونہہ کج پیارے
کفاراں تھیں ڈر کے ناہ چھپ جگت کریں روشنائی
کم شمع دا چانن لانا جے ناہ روشن تھیوے
تیرے روشن ہویاں باہجوں دن بھی رات سیاہی
ملاح اس بحر صفا وچہ توں ہیں نوح ثانی
اٹھ نظر کر ویکھ ندی وچہ بار باراہ کرداناں
ویلے اپنے داتوں خضر ہر کشتی غوث امداد
وانگو حضرت علیے کلیاں ناہ چڑھ جا اسمانے
چھوڑ غریباں ہجوراں دکھ وچہ مناسب ناہیں
وقت نہیں خلوت دا ہے جگ وچہ ہیں غمخواری

کمبلی تھیں سر باہر کڈھ وے سردار [illegible]
جگ سارا ہے جسم تسیں روح [illegible]
توں ہیں شمع [illegible]
پوے ہر جگہ [illegible] ناہ [illegible]
ہدہیری بن شیر [illegible] دا قیدی [illegible]
توں ہر راہ دا واقف بھلیاں کریں ہاں سنبھالی
دیو شیطاں بے آکشتیاں ملاح جوانان
ڈبدیاں دی فریاد رسی کر مشکل [illegible]
مثل شمع نور دیہ مجلس نوں [illegible]
انقطاع خلوت نوں چھڈ کے جانا [illegible]
توں کرد قاف [illegible] والا خاص [illegible]

[illegible]

چن جو دس وچہ رات ہنیری دائم ٹردا رہندا — کتے بھوں بھوں کرن پئے اوہ ترک نہ سیر کریندا
ہیریا چناں نور تیرا اتنک جہڑے بھونکن کتے — تیرے صدر معلٰی اتے حرف دھرن جو کٹے
اوہ مردود خبیث خدا دے امروں دورے ہوئی — تجو تجو کرن بدر تیرے تے وچہ سخاوت موئے
بیماراں نوں بخشش شفائی بتھا انہیاں نوں انگ بھرائیں — جو جالی قدم انہے نوں کہڑدا بخشش یاوے سائیں
پس نوں انہیاں نوں راہ لاجو فوج افواج قطاراں — ڈگے ہوئے وچہ گمراہی ہتھ پھڑ اوگن ہاراں
تو ہادی راہ ہدایت ہادی دا کم کرن ہدایت — اس ماتم خانہ نوں چ ہین توں فرحت بحر عنایت
عالم وسواسوں تے وہم خیالوں کڈہ اتاہاں — علم یقین تے عین یقین ولے کہڑ کر اصلاحاں
جہڑا انیری دا ادل تکے بیں تن گردن ہاراں — انہہ رہناں اوسدا اوسدی گردن تے دہر اظہاراں
جو مرنوں پہلے مرگئے اونہاں کجنی حیاتی سایاں — نوں اسرافیل وقت دا پھوکیں جاں اندر شفیاں
قیامت دے اٹھن تھیں پہلاں انہاں قائم ارک کریاں — رستخیز انہاں دا بنگے فضل میرے سنگ تر کہاں

یہ رسالہ علم قرائت میں تحریر ہوتا ہے مسمی عمدۃ البیان فی تجوید القرآن

بعد حمد صلوٰۃ کے مخفی نہ رہے کہ قرآن خوان اغلاط سے بچکر صحت الفاظی حاصل کریں تو کہ بجائے نفع کے نقصان نہ اوٹھائیں پہلے وہ چند مقام یاد کرنے ضروری ہیں جنکا لکھنے اور پڑھنے میں فرق ہے، بلکہ بعض مقام معنوں کی تبدیلی سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اگر قصداً دیدہ دانستہ پڑھے تو کفر لازم آتا ہے اور وہ سترہ مقام ہیں، مقام اول قرآن مجید میں جس جگہ لفظ اَنَا لکھا ہوتا ہے وہاں نون کے ساتھ الف متصل ہے وہ پڑھا نہیں جاتا بلکہ اوس نون کو بغیر الف کے پڑھیں گے جیسے اَنَ ، دوسرا مقام پارہ سیقول کے سولہویں رکوع کی تیسری آئت میں، یبصط ص سے لکھا ہوتا ہے اوس صاد کو سین سے پڑھنا چاہئے جیسے یَبْسُطُ اسیواسطے اکثر قرآنوں میں ص پر ایک چھوٹا سا سین لکھا ہوتا ہے جس قرآن میں نہ بھی لکھا ہو وہاں خود سین ہی پڑھیں اور ایسا ہی آٹھویں پارہ کے سولہویں رکوع میں بصطۃً میں سین ہی پڑھیں مقام تیسرا پارہ لن تنالوا کے چھٹے رکوع میں اَفَائِن مَاتَ کے ف کے ساتھ الف لکھا جاتا ہے، مگر پڑھا نہیں جاتا اسی طرح پڑھیں گے اَفَئِن مَاتَ مقام چوتھا پارہ لن تنالوا کے آٹھویں رکوع میں لَاِاِلَی اللہِ تُحْشَرُوْنَ لام اول الف کے ساتھ لکھا ہوتا ہے، اگر ایسا ہی پڑھا تو لام نفی کا ہوکر معنے سخت متغیر ہو جائیں گے یعنے تم اللہ تعالیٰ کیطرف اکٹھے نہ کئے جاؤگے حالانکہ ایسا اعتقاد کفر ہے معاذ نا اللہ لہذا وہ لام ایک الف سے پڑھا جاتا ہے، جیسے لَاِلَی اللہِ، پانچواں مقام پارہ ۲۳ سورہ الصٰفٰت لَاِلَی اللہِ لکھا ہوا ہے جو بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے. جیسے کہ گذرا مقام ۲ پانچویں پارہ کے نویں رکوع میں بوا ہمزہ الف کے ساتھ لکھا ہے، مگر بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے جیسے تَبُوْءَ بغیر الف کے ساتواں مقام نویں پارہ کے تیسرے رکوع میں مَلَاۡئِہٖ لام الف کے ساتھ لکھا ہوا ہے، مگر بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے، جیسے مَلَئِہٖ اور قرآن مجید میں یہ لفظ بہت جگہ وارد ہے قاعدہ یادرکھیں، آٹھواں مقام دسویں پارہ کے تیسرے رکوع میں، مَن لَااَوْضَعُوْا لام الف کے ساتھ ہے مگر بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے. جیسے لَاَوْضَعُوْا، نواں مقام بارہواں پارہ کے چھٹے رکوع کی آٹھویں آئت میں لفظ ثمودا کی دال پر الف لکھا ہوا ہے مگر وہ بغیر الف کے

خط ہوں کاتب سے ... آگے ...

بقیہ مقامات اسکے ماقبل کے صفحہ ۱۰۴ میں سطر ۲۰ کاتب ۱۰۴ سے درج ہوگئے ہیں وہاں سے ملاحظہ ہوں

دسواں مقام پارہ ۱۹ سورہ شعرا میں دسویں رکوع میں قولہٗ تعالیٰ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ کی ذال پر اگر کوئی زیر پڑھے تو نماز فاسد کفر لازم گیارھواں مقام پارہ ۲۲ سورہ فاطر کے چوتھے رکوع میں قولہٗ تعالیٰ إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ لفظ اللہ کی ھ پر اگر زبر پڑھا تو نماز فاسد کفر لازم ، بارھواں مقام پارہ ۲۳ سورہ والصّٰفّٰت کے دوسرے رکوع میں قولہٗ تعالیٰ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنذِرِينَ میں اگر منذرین کی ذ پر زبر پڑھی تو نماز فاسد کفر لازم ۔ تیرھواں مقام پارہ ۲۸ سورہ حشر کے دوسرے رکوع قولہٗ تعالیٰ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پس اگر مصوّر کی واو پر زبر پڑھی تو نماز فاسد کفر لازم چودھواں مقام پارہ ۲۹ سورہ الحاقّہ کا رکوع پہلا قولہٗ تعالیٰ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ کے ہمزہ پر اگر زبر پڑھا تو نماز فاسد کفر لازم پندرھواں مقام پارہ ۲۹ سورۃ المزمل کے پہلے رکوع قولہ تعالیٰ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ کو فرعونَ الرسولُ کے ن کی زبر اور ل کی پیش پڑھی تو نماز فاسد کفر لازم ۔ سولھواں مقام پارہ ۲۹ سورہ المرسلات کے دوسرے رکوع قولہ تعالیٰ ظِلَالٍ کے ظ پر زبر پڑھا تو نماز فاسد کفر لازم ۔ ستارھواں مقام پارہ ۳۰ سورہ النازعات قولہ تعالیٰ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ کے ذ پر زبر پڑھا تو نماز فاسد کفر لازم ۔

حروف	مخارج	حروف	مخارج	حروف	مخارج
ء ھ	ابتدائے حلق	ض	زبان کے کنارے اور دانتوں کی گردکے پاس سے یعنے سارے کنارے زبان کے دکانے سے بائیں طرف سے اوپر کی باداہڑوں کی جڑ سے یا سیدھی طرف نگر بائیں طرف سے آسان ہے	ب م و	[illegible]
ع ح	درمیان حلق	ل	زبان کے سرے کو اوپر کی تالو سے لگانے سے نوک زبان	ا	[illegible]
غ خ	انتہائے حلق	ن	زبان کے سرے کو اوپر کے دانتوں کے نیچے لگانے سے	س ص ز	[illegible]
ق	زبان کی جڑ اور اوپر کے تالو سے	ر	زبان کے سرے کو اوپر کے دانتوں کے نیچے لگانے سے نون کے مخرج سے [illegible] نیچے		[illegible]
ک	زبان کی جڑ کا ابتدا اور اوپر کے تالو سے ہو قاف کے مخرج سے ہٹ کر	ط د ت	زبان کی نوک اور [illegible] دانتوں کی جڑ سے		[illegible]
ج ش ی	زبان کے درمیان اور اوپر کے تالو کے درمیان سے	ظ ذ ث	زبان کی نوک اور اگلے دانتوں [illegible]		[illegible]
		ف	نیچے کے ہونٹ کے اندر اور اوپر کے دانتوں کے کنارے سے		[illegible]

اوپر ذکر ہو چکا پس کس کامل اور استاد کے قرآن مجید پڑھیں اور قاعدہ [illegible] مطابق حروف ادا [illegible]

دانتوں اور داڑھوں کے نام جو قاریوں نے رکھے ہوئے ہیں یاد رکھو [illegible]

ہر ایک آدمی کے بتیس دانت ہوتے ہیں [illegible] اوپر والاں نیچے نام ان کے [illegible]

ثنایا علیا	اوپر کے دو دانت سامنے والے	ضواحک	[illegible]
ثنایا سفلی	اوپر کے دانتوں کے بالمقابل نیچے والے دو دانت	[illegible]	[illegible]

لکھا ہوا ہے۔ مگر وہ الف پڑھا نہیں جاتا بلکہ ثمودَ بغیر الف کے پڑھتے ہیں اور ایسا ہی ستائیسویں پارہ کے سورہ والنجم میں تیسرے رکوع انیسویں آئت میں بھی ثمودًا الف کے ساتھ ہے اور بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے جیسے کہ پہلے گذرا۔ دسواں مقام تیرہویں پارہ کے دسویں رکوع کی چوتھی آئت میں لفظ لتتلوا کی واو پر الف ہے اور بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے۔ لِتَتْلُوَ۔ یارہواں مقام پندرویں پارہ کے چودویں رکوع کی دوسری آئت میں لفظ لن ندعوا کی واو پر الف لکھا ہوا ہے جو بغیر الف کے لن ندعُوَ پڑھا جاتا ہے۔ ایسا ہی اسی پارہ کے سولہویں رکوع کی پہلی آئت میں لفظ لشای یعنی شئ کے ساتھ جو الف ہے، وہ پڑھا نہیں جاتا۔ بلکہ لِشَيْءٍ بغیر الف کے پڑھیں۔ بارہواں مقام پندرہویں پارہ کے ستارہویں رکوع کی ساتویں آئت میں لفظ لکنّا الف کے ساتھ لکھا ہے۔ مگر پڑھا نہیں جاتا اور اسطرح پڑھا جاتا ہے لٰکِنَّ بغیر الف کے۔ تیرہواں مقام انیسواں پارہ کے ستارہویں رکوع کی ساتویں آئت میں لفظ لااذبحنّہ لام کے بعد دو الف لکھے جاتے ہیں، مگر پڑھنے میں ایک ہی آتا ہے، جیسے لَأَذْبَحَنَّهٗ۔ چودہواں مقام چھبیسواں پارہ سورہ محمد صلے اللہ علیہ آلہ وسلم کے پہلے رکوع کی چوتھی آئت میں لفظ لیبلوا کے واو پر الف لکھا ہوا ہے اور لِيَبْلُوَ بغیر الف کے پڑھتے ہیں، پندرہواں مقام اسی سورہ مذکورہ کے چوتھی آئت میں لفظ نبلوا کی واو پر الف ہے وہ بھی لکھا جاتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا فقط نَبْلُوَ بغیر الف کے پڑھتے ہیں، سولہواں مقام انتیسواں پارہ سورہ دہر کے پہلے رکوع میں لفظ سلاسلا میں دوسرے لام کے ساتھ الف لکھا ہے وہ بھی پڑھا نہیں جاتا بلکہ سلاسل، بغیر الف کے پڑھتے ہیں، ستارہواں مقام اسی سورہ دہر کے پندرہویں اور سولہویں آئت میں قواریرا قواریرا دوسرے قواریر کی ر پر الف نہیں اگر پہلے قواریرا پر ٹھہرے تو ر پر الف پڑھے تو دوسرے پر نہ ٹھہرے اگر دوسرے قواریرا پر ٹھہرے تو دونوں جگہ الف پڑھے الغرض ایک ہی جگہ

اب وہ چند مقام قرآن مجید کے ذکر کیے جاتے ہیں کہ جنکی تبدیلی حرکات سے نماز فاسد ہو جاتی ہے اور دیدہ دانستہ پڑھنے سے کفر لازم آتا ہے ۔

پہلا مقام، سورہ فاتحہ میں لفظ انعمت کی ت پر اگر ضمہ کرے گا جیسے انعمتُ تو نماز فاسد عمداً پڑھنے سے کفر لازم آتا ہے۔ دوسرا مقام، سورہ بقرہ کا پندرہواں رکوع وَاِذِ ابْتَلٰی اِبْرٰھِیْمَ رَبُّہٗ کی ب پر ضمہ ہے۔ اگر فتح پڑھے گا جیسے رَبَّہٗ تو نماز فاسد کفر لازم۔ تیسرا مقام، سورہ بقرہ کے تیسویں رکوع پارہ ۲، میں قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ کو اگر قتل داؤدَ جالوتُ دوسری دال پر فتح اور جالوت کی ت پر فتح ہے، اگر ضمہ پڑھے گا تو نماز فاسد کفر لازم، چوتھا مقام پارہ ۳، سورہ بقرہ کا رکوع پندرہواں وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ کی عین پر فتح یعنے زبر پڑھا تو نماز فاسد دیدہ دانستہ پڑھنے سے کفر لازم، پانچواں مقام سورہ نساء پارہ ۶، کے بائیسویں رکوع میں رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ کی ذال پر فتحہ یعنے زبر پڑھنے سے نماز فاسد اور کفر لازم، چھٹا مقام پارہ ۱۰ سورہ توبہ کے پہلے رکوع میں اگر اَنَّ اللّٰہَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ وَرَسُوْلُہٗ میں ورسولُہ کے لام پر ضمہ ہے اگر اوس پر کسرہ یعنے زیر پڑھنے سے نماز فاسد کفر لازم ساتواں مقام پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل کے دوسرے رکوع میں ماکنا معذبین کی ذال پر فتح یعنے زبر پڑھنے سے جیسے مُعَذَّبِیْنَ پڑھا تو نماز فاسد کفر لازم، آٹھواں مقام پارہ ۱۶ سورہ طٰہٰ کے چھٹے رکوع میں وَعَصٰٓی اٰدَمُ رَبَّہٗ میں م پر فتحہ اور ب پر ضمہ تو نماز فاسد کفر لازم۔ نواں مقام پارہ ۱۷ سورہ انبیا علیہ السلام کے چھٹے رکوع میں قولہ تعالیٰ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ میں کُنْتُ کی ت پر فتحہ سے پڑھا تو نماز فاسد کفر لازم

بقیہ مقامات گذشتہ کے شروع سے ملاحظہ ہوں۔

رُباعیہ	ثنایا علیا اور ثنایا سفلے کے ارد گرد والے ایک ایک دانت ،	نواجد	طواحین کے ارد گرد والے دائیں بائیں دو اوپر کے دو نیچے کے مثل پہلوں کی بعض
انیاب یا نابہ	رباعیہ مذکورہ کے آس پاس والا ایک ایک دانت دو اوپر کے دو نیچے والے دونوں طرف کے دائیں بائیں والے		

باراں دانت اور بعض ڈاڑھیں بناتے ہیں بعضوں نے سولاں دانت بنائے ہیں حقیقت میں سب حرف اٹھائیس ہیں مطابق ابجد کے الف اور ہمزہ کو ایک اور دونوں لاموں کو ایک سمجھتے ہیں اور الف اصلی وہ ہوتا ہے کہ متحرک نہ ہو اور جو متحرک بصورت الف ہوتا ہے ، وہ ہمزہ ہی ہوتا ہے ،،

اب یہ فصل اون حرفوں کے بیان میں جو مشتبہ الصوت ہیں یعنے جن کے پڑھنے میں آواز مشتبہ الصوت اور مل جاتی ہے کہ اداکرنے میں ایک سی آواز معلوم ہوتی ہے ۔عوام لوگ اون میں فرق نہیں کرتے اور نہ ان میں کوشش کرتے ہیں اور وہ حروف یہ ہیں ۔ ا ع ۔ ت ط ۔ س ص ۔ ح ہ ۔ ذ ز ۔ ظ ۔ فرق ء ع میں یہ ہے کہ ہمزہ حلق کے تلے سے نکلتا ہے اور عین حلق کے درمیان سے اور فرق ت ط میں یہ ہے کہ ط پر ہے اور ت پر نہیں اور ث س ص میں یہ فرق ہے کہ ث آہستہ سے نکلتی ہے زبان کی نوک اوپر سامنے والے دانتوں میں لگانے سے اور س ص کے نکالنے سے کنارہ زبان نیچے کے اگلے دانتوں میں لگتا ہے اور سیٹی کی آواز نکلتی ہے ، ث میں نہیں نکلتی اور س پر نہیں اور ص پر ہے اور فرق ح ہ میں کہ مثل ء ع کی ہے یعنے ہ حلق کے تلے سے نکلتی ہے اور ح حلق کے درمیان سے اور فرق ز ذ میں یہ ہے کہ ذ مثل ث کے آہستگی سے نکلتی ہے نوک زبان کی اوپر کے سامنے والے دانتوں میں لگانے سے اور ز تلے کے دانتوں میں لگانے سے اور ز میں سیٹی نکلتی ہے اور ذ میں نہیں نکلتی اور ظ پر ہے اور ض بھی پر ہے ۔ مگر فرق ظ اور ض کا بہت مشکل ہے بعض ناواقف ض کو د پڑھتے ہیں حالانکہ د باریک ہے پر نہیں ض پر ہے ۔ بعض ظ کے ساتھ ہی ملا دیتے ہیں پس اگر ضالین کو ظالین ظ سے پڑھے گا تو معنے بدل جاویں گے اور نماز فاسد ہو جائے گی ، آج کل لوگ بڑے سہولت طلب ہو گئے ہیں اور کم ہمت خصوصاً امور دین میں اور دنیا کے کام خواہ کیسی ہی مشکل و دشوار ہو سب کر لیتے ہیں مگر دین کے کام میں ذرا محنت نہیں کرتے اور کتب فقہ میں لکھا ہے کہ جو شخص اس فرق نکالنے پر قادر نہ ہووے اور سیکھنا اوسکو مشکل ہو تو دوسرا ... کرے کبھی معافی نہیں ملتی ، بعض حروف ہمیشہ پر پڑھے جاتے ہیں جیسے[1] اور ل ہے

جیسے ربنا و رسلہ تو پر اور جب یہ مکسور ہوں تو پر نہیں جیسے رجس و رجال جب یہ ساکن ہوں اور ما قبل کے ضمہ ہو یا فتحہ تو بھی پر ہوں گے ۔ اگر کسرہ یعنے زیر ہو تو باریک پڑھیں گے مگر جب کسرہ ماقبل کا عارضی یا دوسرے کلمہ میں ہو تو پر پڑھیں گے ۔ جیسے ان ارتبتم و رب ارجعون یعنے کسرہ ماقبل ر کا اصلی نہیں ہے یہ عارضہ سے لگایا گیا ہے ، یا وہ کسرہ دوسرے کلمہ میں ہو جیسے رب ارجعون کیونکہ رب کلمہ دوسرا ہے اور بعد ر کے حرف پر ہو جیسے مرصاد کہ بعد ر ساکن کے حرف ص پر ہے تو ایسی ر ساکن بھی پر پڑھی جاوے گی اور اگر ساکن بہ سبب وقف کے ہے پس اگر وہ ساکن ی ہو جیسے خیر ، خبیر تو باریک پڑھیں جاویں گے اور اگر کوئی اور حرف ہو تو اوس ر کے ماقبل کو دیکھیں گے اگر مفتوح یا مضموم ہو جیسے قد کفر تو پر ہوگی سوا لفظ مصر اور والفجر کے اوس میں باریک پڑھنے کو بہتر لکھا ہے نہیں تو باریک جیسے سحر میں اور شکورا ... ہیں پر ل کا یہ حال ہے کہ اللہ

[1] جیسے ح ص ض ط ظ ع ق یہ متحرک ہوں یا ساکن ہمیشہ پر اور بعض حروف کبھی پر اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں ۔

پڑھنے کو کہتے ہیں. قاعدہ نون ساکن کا نون ساکن اور تنوین کے چار حال ہیں ادغام اور اخفاء اور اظہار اور
ابدال، ادغام کہتے ہیں ایک حرف کو دوسرے سے ملا دینے کو اور مشدد یعنے شد والا کرنے کو جب نون ساکن یا تنوین یرملون
کے حرفوں میں سے کسی حرف کے پہلے ------ آجاوے تو اوس کو اوس حرف میں ادغام کرتے ہیں لیکن ل اور ر میں
بغیر غنہ کے جیسے لَمْ یَکُنْ لَّہٗ مِنْ لَّدُنَّا مَنْ لَّمْ یَجْعَلْہُ مِنْ رَّبِّکَ اور ی و م ن میں جنکا مجموعہ یمون و
یومن ہے یا غنہ جیسے مَنْ یَّغْضَبُ مِنْ وَّرَائِھِمْ بَشِیْرٌ وَّ نَذِیْرٌ رَسُوْلًا یَّتْلُوْا مِمَّا خَطِیْئَاتِھِمْ
نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ مَنْ نَّکَثَ قاعدہ یرملون کا اسی نون کے لئے ہے جو آخیر میں ہو اگر درمیان کلمہ کے ہو جیسے دنیا صنوان اس کے
لئے یہ قاعدہ نہیں وہاں ادغام نہ ہوگا بلکہ اظہار ہوگا، اور اخفاء اوسے کہتے ہیں کہ نون کو مابعد کے حرف سے اس طرح
ملا کے پڑھیں کہ ادغام نہ ہو مگر قریب بادغام ہو اور علیحدگی اوس کے سکون کی ظاہر نہ ہو اور نون ساتھ غنہ کے ادا کیا جاوے
اور وہ پندرہ حروف ہیں۔ ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک ان حرفوں میں سے کوئی حرف ہو اور اوس کے
داہنی طرف نون ساکن یا تنوین ہو تو اوس نون و تنوین کو ادغام کے نزدیک کر دیں گے، کہ پوری طرح وہ ظاہر نہ ہوں،
بیان اظہار، حروف اظہار کے چھ ہیں اونکو حروف حلقی بھی کہتے ہیں ہمزہ ہا حا خا ع غ ان کے داہنی طرف اگر
نون ساکن یا تنوین آجاوے تو اوس نون و تنوین کو خوب ظاہر کر کے پڑھا جاویگا جیسے مِنْ عِنْدِ نَّا مَنْ ھُوَ عَلِیْمٌ
حَکِیْمٌ مَنْ خَافَ مِنْ عِلْمٍ قاعدہ اخفاء اور اظہار نون کا اوسی نون کے لئے ہے جو کلمہ کے بیچ میں ہو جیسے انفس
تنظرو ممنع وغیرہا ہیں بخلاف قاعدہ یرملون کے کہ وہ خاص اوسی نون کے لئے ہے جو آخر کلمہ کے نون ہو جیسے ذکر
کیا گیا۔ تیسرا قاعدہ ابدال کا ابدال بدل ڈالنے کو کہتے ہیں سو نون ساکن یا تنوین جو ب سے پہلے ہو اوسکو م سے
بدلا لیتے ہیں جیسے مِنْ بَعْدِ مَنْ یَّشَآءُ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ خَبِیْرٌ بَصِیْرٌ اکثر قرآنوں میں علامت ابدال کی ایک
چھوٹا سا میم وہاں لکھدیا کرتے ہیں. قاعدہ پیش کو واو کی بو زبر کو الف کی بو زیر کو ی کی بو دیکر پڑھو قاعدہ
جس حرف پر زیر یا زبر یا پیش ہو اور اوس سے آگے الف اور یا اور واو نہ ہو تو اوسکو بڑھا لینا کر دینا یہ بھی سخت غلطی ہے
جیسے الحمد کی دال کو لمبا کرنے سے واو پیدا ہو جاتی ہے اور کفر کی ر کو لمبا کرنے سے الف پیدا ہو جاتا ہے جیسے کفرا اور رازق
کو رازقی قاعدہ جہاں میم پر جزم ہو اور اوسکے بعد ب ہو تو اوس میم کو غنہ کر کے پڑھو جیسے یعتصم باللہ، قاعدہ
جس حرف پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش ہوں اور اوس کے بعد والے حرف پر جزم ہو تو وہاں دو زبر کی جگہ ایک زبر پڑھینگی
اور وہاں جو الف لکھا ہے اوسکو نہ پڑھینگی اور ایک نون زیر والا اپنی طرف سے نکالکر اوس جزم والے حرف سے ملا دیں گے
جیسے شَیْبًا نِ السَّمَآءُ سورہ مزمل میں ہے اور خَیْرًا نِ الْوَصِیَّۃُ ان کو اس طرح پڑھیں گے شَیْبَانِ السَّمَآءُ
خَیْرَانِ الْوَصِیَّۃُ اور نَحْوُرَنِ الَّذِیْ اور نُوْحُ نِ ابْنَہٗ اکثر قرآنوں میں ایسے مقاموں پر ایک چھوٹا سا
نون لکھا ہوتا ہے جسے نون قطنی کہتے ہیں. قاعدہ جہاں گول ت وقف پر ہو جیسے یَوْمُ الْقِیَامَۃِ وَاٰتُوا الزَّ
کوٰۃَ وَقَسْوَرَۃً تو اوس ت کو ہ پڑھیں گی اور ہ کا رہا رکھیں گے جیسے یَوْمَ الْقِیَامَہْ وَاٰتُوا الزَّکوٰہْ
وَقَسْوَرَہْ طَیِّبَہْ پڑھینگی قاعدہ جہاں لفظ اٰمَنُوْا اور عَمِلُوْا امالنا رحیما کریما عظیما علیما اِنَّا اَنَا اٰمَنَّا کو نوا
یوم الدین مومنین صدقین رازقین وغیرہا جہاں آیت ختم ہو اور وقف بھی ہو تو ایسے الفاظ کو اس طرح نہ پڑھیں
اٰمنوں علمون امان لمان انان اٰمنان کونون یوم الدینن یومنینن صدقینن رازقینن ظلمینینن ناک میں ایک
اپنی طرف سے زیادہ کر کے پڑھتے ہیں اور یہ سخت غلطی ہے قرآن مجید میں اپنی طرف سے ملاوٹ کرتا ہے بلکہ اٰمنوا کو قالوا

پڑہیں گے **قاعدہ** ن و ی ان حرفوں کے پہلے داہنی طرف اگر نون جزم والا یا دوزبر یا دوزیر یا دو پیش،
آجاویں تو غنہ کرکے پڑہیں گے نون کی بو فقط رہیگی جیسے مَنْ یَّقُوْلُ مِنْ وَّالٍ مِنْ نُّوْرٍ مِنْ مَّالٍ **قاعدہ**
پارہ بارہواں کے چھٹے رکوع میں جو بسم اللہ مجرے ہا ۔ آیا ہے اس رکی زیر کو یا مجہول کے ساتھ بڑہا کر پڑہو ی
کیجگہ وہاں کھڑی زیر لکھی ہوتی ہے ۔ اسکو قاری امالہ کہتے ہیں، **قاعدہ** پارہ حم سورہ حجرات کے دوسرے رکوع
کی آئت میں بئس الاسم میں بئس کا سین کسی حرف سے نہیں ملتا اور اسکے بعد کا لام اگلے سے ملتا ہے جیسے بئس
قاعدہ سورہ توبہ جو دسویں پارہ میں ہے اوس کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی پس اوسکا حکم یہ ہے کہ جو شخص پیچھے
سے پڑہتا چلا آتا ہے تو سورہ توبہ کے پہلے بسم اللہ نہ پڑہے اور جو شخص پڑہتا پڑہتا قرآن بند کرکے ٹھہر گیا یا باتیں
کیں، اور شغل کے بعد شروع کر دیا تو اوسجگہ سے ہی پڑہنا شروع کرے تو وہ بسم اللہ پڑھ لیا کرے **قاعدہ** الف
اور ہمزہ میں فرق یہ ہے کہ الف ہمیشہ بغیر کسی حرکت کے ہوتا ہے اور الف کے ساتھ دوسرے حرف کھڑے ہوتے ہیں
جیسے با تا ثا جو ب ت ث کے بعد بغیر حرکت پڑہا جاتا ہے وہ الف ہوتا ہے اور جسپر زیر زبر پیش کوئی حرکت ہو
وہ بھی ہمزہ ہی ہوتا ہے ۔ اگرچہ الف کی صورت میں ہی ہو، **باب مدات** یعنے مدوں کے ذکر میں حرف مدکے
تین ہیں او ی جب یہ حرف ساکن ہوں اور پہلی طرف اونکی حرف زبر زیر پیش والا ہو، وکے پہلے پیش والا الف
کے پہلے زبر والا حرف ی کے پہلے زیر والا حرف سب کا مجموعہ قول تعالیٰ **نوحیہا** میں موجود ہے تو ایک الف
مقدار مدرکھنا چاہیئے جیسے قالوا اور امنوا اور ہم وجدنا اور فی یوم میں ہے اور اسکا نام مد اصلی اور طبعی ہے اور ذاتی بھی
تینوں نام اسکے ہیں پھر انکے بعد ہمزہ آجاوے تو اوسپر مد ہوتی ہے پس اگر ایک ہی کلمہ میں حرف مدہ اور ہمزہ ہو جیسے
اولئک اور السوء بنی اسرائیل تو یہ مد متصل ہے تین یا چار الف کے مقدار ہوگی، اگر حرف مدہ پہلے کلمہ میں ہو اور ہمزہ دوسرے
کلمہ میں ہو تو اوس مد کا نام مد منفصل ہے بقدر تین الف یا چار، اور اگر حروف مدہ کے بعد وقف یعنے ٹھہرنا ہو تو اسکو
مد وقفی کہتے ہیں جیسے مومنین کافرین وغیرہا اور اگر حرف مدہ کے بعد حرف شد والا آجاوے تو وہ مد مشدد ہے بقدر
۵ الف کے کھینچی جائے، جیسے ولا الضالین لم تحاجون آمین البیت الحرام وغیرہا، جب حرف مدہ کے پاس ایسا
حرف ساکن آجاوے یعنے جزم والا تو جسکی جزم ٹھہر جانیکی حالت میں باقی رہے، یعنے جس حرف جزم آگے ملاکر
میں بھی باقی رہے تو اس صورت میں مد کہا جاوے اور اسکو مد لازم کہیں گے جیسے الآن ءالله ہوا
یعنے الآن کے لام کو آگے نہیں ملاتے اور دوسری مثال وصل کی ہے یعنے اللہ کے لام کو سکون کرکے ... پڑہنے کا دستور ہے اور جب حرف مدکے پاس ایسا حرف ساکن ہو کہ جسکا سکون ذاتی ہو جو ملاکے پڑہنے اور ٹھہر
جانے کی حالت میں جدا نہ ہو تو اوسکو مد لازمی خفیف کہتے ہیں، جیسے الم طسم ص ق کہیعص حم عسق ...
کرنیکا سبب سکون ہے جیسے حرف لام میں الف مدہ ہے اور میم پر سکون ہے اور عین میں ی حرف مدہ ہے اور نون پر سکون ہے
اور نون میں واو حرف مدہ اور نون پر سکون ہے یہ سکون ان حرفوں سے کبھی جدا نہیں ہوتے خواہ وقف کریں خواہ وصل
جیسے نٓ والقلم میں ہر طرح سکون باقی رہیگا حرف نون پڑہنے میں جو واو کے بعد اور دوسرا نون آتا ہے وہ ساکن ہے
اور اوسکے ماقبل واو حرف مدہ ہے ایسے حرف میں ہر حالت میں رہیگی، اسکو مد لازم مظہر بھی کہتے ہیں اور مد لازم ...
جیسے الرحیم یوم الدین نستعین وغیرہا میں کیونکہ یہ وقف صرف مد کے بعد واقعہ ہوتا ہے اور مد متصل اور منفصل
بسبب ہمزہ کے طول کی جاتی ہے پس یہ دو قسم مد لازم کے ہوئے لہذا سب سات قسم مد کے ہوئے **مسئلہ** مد
متصل اور منفصل کا ادا کرنا واجب اور لازم نہایت ضروری ہے، پس جو دو حرفوں کا حرف ہو، جیسے ہا یا را تو اسپر

Marfat.com

الف کے بھی جاری ہے مگر مد متصل و منفصل بھی بقدر چار الف کھینچنی لازم ہے جتنے عرصہ میں چار انگلیاں الف الف الف الف کہیں جو میانی چال بند اتنا عرصہ مد کو لنبا کریں جسوقت حروف مدہ کے ماقبل کی حرکت موافق انکے ہو تو اوسوقت اونپر ایک ایک الف کا قدر مد رکھنی واجب ہے اور مد آواز کو لنبا کرنیکو کہتے ہیں۔ باب صفات حروف کے بیان مین مہموسہ، مجہورہ، شدیدہ و رخوہ بین بین، ممدودہ، مقصورہ، مستعلیہ، مستفلہ، منطبقہ، منفتحہ، قلقلہ، پس مہموسہ جیسے ف ح ث ہ ش خ ص س ک ت ہیں۔ مجموعہ انکا فحثہ شخص سکت ان کی ادائیگی کیوقت دم رکتا نہیں بلکہ جاری رہتا ہے، مجہورہ یہ حروف ہیں ب ج د ذ ر ز ض ط ظ ع غ ق ل م ن و ء ی۔ مجہورہ آواز طاقت وار کرنا انکی ادائیگی کیوقت دم بند ہوتا ہے شدیدہ حروف کو ادا کرتے وقت اونکے مخرج سے آواز سخت ہوکر نکلتی ہے۔ اور وہ ا ب ت ج د ط ق ک اجد قط بکت میں جمع ہیں۔ حروف رخوہ۔ ادا کرتے ہوئے آواز نرم نکلتی ہے اور وہ یہ ہیں۔ ث ح خ ذ ز س ش ص ض ظ غ ف و ہ ی۔ باقی پانچ شدیدہ اور رخوہ کے درمیان ہیں اور وہ یہ ہیں ر ع ل م ن لن عمر میں ممدودہ آواز لنبا کرنا ان حرفوں کے ادا کے وقت آواز زیادہ کھینچی جاتی ہے مقصورہ وہ ہیں جنسے مد پیدا نہیں ہوتی پس وہ سوا حروف ممدودہ کے سب مقصورہ ہیں اونکی ادائیگی کیوقت آواز لنبی نہیں ہوتی مستعلیہ وہ حرف ہیں جنکی ادائیگی کیوقت زبان بلندی کیطرف رجوع کرتی ہے وہ یہ ہیں۔ خ ص ض ط ظ غ ق مجموعہ انکا خص ضغط قظ۔ حروف مستفلہ اکیس ہیں ا ب ت ث ج ح د ذ ر ز س ش ف ک ل م ن و ہ ی ان حروف کی ادائیگی کیوقت زبان نیچے کیطرف رجوع کرتی ہے۔ منطبقہ چار حرف ہیں انکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ انکی ادائیگی کیوقت زبان تالو کو چمٹ جاتی ہے۔ اور وہ یہ ہیں ص ض ط ظ صضطظ باقی سب حرف منفتحہ ہیں ان کی ادائیگی کیوقت زبان تالو کیساتھ نہیں چمٹی ہے۔ قلقلہ ق ط ب ج د انکی ادائیگی کیوقت زبان سختی پکڑتی ہے۔ زینت القاری صفحہ ۳۵ و ۴۶ اگر یہ حرف ساکن کسی کلمہ بیچ میں تو قلقلہ کیا جاوے جیسے یقطعون قطمیر یجعلون یدخلون اور اگر حرف قلقلہ کا وقف یعنے رہا ہیں ہو تو قلقلہ زیادہ ظاہر کیا جاوے جیسے خلاق۔

باب صفات حروف مین

ہمزہ	ہمزہ سخت اور باریک ہے، اگر نرم پڑ جائے تو الف سے ملجا ئیگا	س ش	نرم اور باریک ہے ش نرم سین صاد سے نہ ملجاوے
ب	سخت اور باریک ہے اگر نرم پڑ جائیگی تو واو سے ملجائے گی	ص ض	یہ چاروں مطبقہ نرم اور پر ہیں ہر حالت میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ت ث	سخت اور باریک ط کیساتھ نہ ملجاوے۔ ث نرم اور باریک سخت نہ کریگا تو سین سے ملجائیگا	ط ظ	
ج ح	سخت باریک نرم نہو ح نرم باریک ہے ہاے ہوز سے نہ ملجاوے	ع غ	ع سختی اور نرمی کے بین بین غ نرم اور پُر ۔
خ د ر	خ نرم و پر و باریک۔ د سخت اور باریک ہے تو کہ ذال سے نہ ملجاوے۔ ر سختی اور نرمی کے بین بین ہے ۔	ف ق	ف نرم اور پر اس میں واو کی بو نہ ملے ق سخت اور پُر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ذ ز	ذ نرم اور باریک ہے ز کی طرح نہ ہو جاوے ز نرم اور باریک ہے ظ سے نہ مل جاوے ۔ ۔ ۔ ۔	ل م ن و ہ	ل باریک اور بین بین سختی اور نرمی کے درمیان ۔ نرم و باریک ر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

باب ادغام کے بیان مین - نون ساکن اور نون تنوین کا اگر یرملون کے حرفوں میں سے کسے حرف کے پہلے ہو اوسکی چار حالتیں۔ ہیں ل اور ر میں ادغام بغیر غنہ کے اور ی و ن م میں غنہ اگر ایک ہی کلمہ میں بعد حرف ساکن کے واو یا نون آوے جیسے صنوان قنوان بنیان تو اوس نون کو ساکن میں اظہار کرینگے۔ اگر نون ساکن اور تنوین کے بعد ب آجاوے تو اس ب کو قلب کریں گے جیسے من بعد ب کو میم کی بو دینگے جیسے اوپر گذرا بیان میم ساکن اگر میم ساکن کے بعد دوسرا میم آوے تو میم اول کو دوسرے میم میں ادغام کرینگے۔ اگر میم ساکن کے بعد ب آجاوے تو اوسکو اخفا کرینگے جیسے ربہم بمومنین اگر میم ساکن بعد ف یا واو آجاوے تو اظہار کرینگے جیسے علیہم ولا الضالین اور ہم فی روضتہ باقی تمام حرفوں میں اظہار کریں۔ ادغام ذال جب ذال کے بعد حرف

باب ہا ضمیر کے بیان میں . اگر ہا ضمیر کے اول و آخر حرف ساکن نہو تو بالاتفاق اوسکے ہ کے حرکت کو اشباع یعنے اوسکی زیر پیش کو ادا بڑا کر پڑھینگے جیسے ربہٖ و نعمتہٗ فاکرمہٗ اور اگر ما قبل اوس ہ کے کسرہ یعنے زیر ہو تو اوسکو ی سے ادا کرینگے جیسے کتبہٖ و رسلہٖ اور اگر اوس ضمیر کے اول اور آخر کے حرف ساکن ہوں یعنے جزم والے ہوں یا اوسکے ما بعد جیسے منہُ الما و اور دلہ الحمد تو اوسجگہ اشباع یعنے حرکت کو دراز نہ کرینگے اور اگر اوسکا ما قبل ساکن اور ما بعد اوسکا متحرک جیسے فیہ ھدًی تو ایسے مقام پر اشباع نہیں بغیر اس ایک ہی مقام کے جو ذکر ہوا

باب وقف و وصل کے بیان میں . وقف کے معنے کھڑا ہونا ہے اور وصل کے معنے ملا دینا اور قاریوں کی اصطلاح میں ایک سانس کا قدر ٹھہرنا جس کلمہ پر وقف کیا گیا ہو اگر اوسکے ما قبل کو اوسکے ما بعد کیساتھ کچھ علاقہ اوسکا لفظًا و معنًا نہو پس اگر وہاں وقف نکریں اور ما قبل کو ما بعد ساتھ ملا دیویں اور معنے میں بھی خلل آوے تو اس صورت میں فصل کرنا بہتر ہے اور اس قسم کو غیر لازم کہتے ہیں کیونکہ وصل ہو جب اوسکا معنے اور خلاف مراد نہیں ہے جیسے نستعین اور مغضوب پر وقف کرنا مستحسن اور غیر لازم ہے قسم دوم پھر اگر وقف نکریں تو [illegible] فساد پڑتا ہو تو ایسی جگہ وقف کرنا واجب لازم ہے جیسے وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِي الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ پر وقف [illegible] اور وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا کیساتھ ملا دیویں تو معنوں میں سخت فساد پیدا ہوتا ہے اور [illegible] سورہ توبہ کی ہے اور اگر ما بعد وقف ما قبل کیساتھ صرف معنوی علاقہ ہے نہ لفظًا تو یہاں وقف کرنا جائز ہے جیسے وقف [illegible] کے اور اسکو [illegible] کہتے ہیں [illegible] اور اگر ما قبل اور ما بعد میں تعلق لفظی ہو معنوی نہ ہو تو اوسکو حسن بھی کہتے ہیں اور اوسکے دو قسم ہیں اول یہ کہ جس کلمہ پر اتفاقًا دم ٹوٹ گیا سانس لیا اور وقف ہو گیا تو اوس کلمے کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہے اوسکو چھوڑکر آگے پڑھنا بہتر نہیں ہے جیسے الحمد کہکر وقف کیا ہو تو دوبارہ الحمد للّٰہ پڑھے نہ یہ کہ اوسکو چھوڑکر رب العالمین شروع کرکے آخر تک پڑھے . چوتھی قسم [illegible] مبتدا پر بے خبر کے اور مضاف پر بے مضاف الیہ کے اور فعل پر بے فاعل کے اور موصوف بے صفت کے [illegible] موصول پر بے صلہ کے اور شرط پر بے جزا کے وقف کرنا جائز نہیں کیونکہ ایسے مقام پر وقف کرنے سے [illegible] جاتے اور اگر ایسے کلمہ پر اتفاقًا دم ٹوٹ جائے تو پھر پیچھے سے اوس کلمہ کو دوبارہ پڑھے . پانچواں قسم اگر [illegible] تو وہاں وقف کرنا نہایت برا ہے اور اوسکو حرام قبیح اور وقف کفران کہتے ہیں جیسے [illegible] ایسے ہی وما پر وقف کرکے ارسلنا الا مبشرًا و نذیرا پڑھنا حرام ہے پس جو شخص ایسے وقف کرے [illegible] تو وہ بیشک مرتکب فعل حرام کا ہوا اور سخت گنہگار ہوگا وہاں اگر وقف اضطراری ہو جاوے تو اوسکو [illegible] جیسے قسم چہارم میں گذرا . اب علامتیں وقف و وصل سنئے (ہ) یہ گول دائرہ علامت وقف تام کی [illegible] علامت ہے [illegible] لازم (ط) علامت ہے مطلق کی اور یہ وقف (ج) [illegible] علامت ہے وقف جائز کی یعنے کر لینا جائز ہے یعنے کرنا اور نہ کرنا [illegible] جائز اور برابر [illegible] اور (ز) علامت ہے کہ وقف نکرنا بہتر ہے بلکہ وصل بہتر ہے اور [illegible] اگر سانس ٹوٹ جائے تو کلام طویل میں وقف کی رخصت ہے [illegible] نہیں کیونکہ الفاظ ما بعد کے بدوں ما قبل کے بخوبی ادا ہوتے ہیں مثلاً [illegible] علامت ہے کہ وصل کرنا ہی جائز اور بہتر ہے . (ق) علامت ہے کہ اسکی کہ یہاں وصل ہے مگر وقف بھی بعض کا قول ہے [illegible] جسجگہ گمان وصل ہو تو یہ علامت اسکی ہے کہ وقف کرنا بہتر ہے . [illegible] (معانقہ) جب دو وقف [illegible] واقع ہوں کہ ایک بعد ایک کے ہو اور ایک پہلے اور دوسرا ہو تو اوسکو معانقہ کہتے ہیں جیسا کہ لاریب فیہ [illegible] بھی وقف ہے اور فیہ پر بھی اور حکم اوسکا یہ ہے کہ جب ایک اعتبار کریں تو دوسرے کو ترک کر دیویں اور بعض جگہ معانقہ اور بعض مع لکھتے ہیں اور بعض تین نقطے ڈالتے ہیں یہ اوسکی علامت کہ یہاں وقف [illegible] علامت سکتہ کی ہے کہ بدوں سانس ٹوٹنے کے ٹھہرنا کم مقدار سانس لینے سے اور فرق [illegible] بل ران کے لام پر سکتہ ہے اور اسی سے لام کو را میں ادغام نہیں کرتے اور ہر کلمہ [illegible]

شمار وقف اور وصل — اس جدول سے معلوم کریں علامات اونکے

وقف مطلق ط	وقف جائز ج	وقف مرخص ص	وقف مجوز ز	قیف قف	وقفہ وقفہ	قد قیل ق	سکتہ س	وصل لا لا	فصل صلے
۳۵۱۰	۱۵۷۸	۸۳	۱۹۱	۹۹	۹	۹۹	۸	۱۵۵	〃

تنبیہ ۔ جس جگہ آیت کے خاتمہ پہ گول رہا پر لا لکھا ہوا ہو وہاں وصل کرنا افضل ہے اور وقف جائز جیسے الحمد للہ رب العالمین پر گول رہا پر لا پڑا ہوا ہے، پس رب العالمین کے نون کو الرحمٰن کی رے سے ملا لینا افضل ہے، وقف النبی وقف جبریل وقف مطلق وقف لازم پر ٹھہرنا ضروری ہے اور وقف غفران پر ٹھہرنا بخشش کا وعدہ ہے، ضرور، اور وقف منزل وہ ہے جہاں قرآن پڑھتے ہوئے حضرت جبریل علیہ السلام نے وقف کیا، تنبیہ دیگر ۔ اس امر میں کہ علامات قرآنی کی حاجت حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سعادت نشان میں نہ تھی کیونکہ صحابہ کرام حافظ تھے اور خوب ماہر محاورات و لغات عرب سے پھر زمانہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں مسیلمہ کذاب سے لڑائی ہیں سات سو حافظ قرآن شہید ہو گئے تھے تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ڈرے کہ کسی دوسری لڑائی میں بقیہ حافظ بھی شہید ہو جاویں اور قرآن مجید کا بھی خاتمہ نہ ہو جاوے، لہٰذا اونہوں نے قرآن کریم کو جمع کر دیا اور مصحف پر اعراب و تشدیدات و مدات و ہمزہ و علامات و خواتمہ آیات و او قاف و اخماس اعشار سے معرا تھا اور اون حضرات کو ان امور کی ضرورت بھی نہ تھی پھر ملک عجم میں قرآن خوانوں کو مشکل اور دقت پیش آئی کیونکہ محاورہ اور زبان عرب کے واقف نہ تھے تو علماء سلف نے جزاہم اللہ تعالیٰ خیر الجزاء زمانہ خلفاء الراشدین کے بعد مدت مدید کے اعراب وغیرہ ڈالے تو کہ ہر خاص و عام

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝

تحقیق ہم ڈالیں گے اوپر تیرے بات بھاری ۔ تحقیق اوٹھنا رات کا وہ بہت سخت ہے اور کچلنے میں نفس کے اور بہت سیدھا کرنیوالا ہے بات کو۔

ٹھیک تیرے تے ڈالاں گے اسیں بھارے بھار پیارے
وحی قرآن احکام اساڈے توں چکنے نے سارے

بیشک ہے راتے دا اٹھن سخت مصیبت بھاروں
تے پڑھن قرآن حضور دے لے تھیں اقوم گفتاروں

بے دیناں تے بھارے ہوسن ایہ احکام الٰہی
ایسے کارن پیار یا تیرے تے ایہ صورت آئی

تے ہند قیامت اگے ملیگا اجر ثواب گھنیرا
لفظ ثقیلاً اسجائی اس کارن لایا ڈھیرا

وحی نبی تے جس دم نازل سی کر دا رب سائیں
سرخ ہوندی پیشانی سی تد سرور بحر عطائیں

ٹلی وانگ آواز نبی دا دور دراز اں جاوے
لتاں پھرن شتر دیاں بھاروں تے ہٹ کے بہ جاوے

عائشہ کہے سیال اندر جاں وحی نبی تے آوے
سردی پالے اندر مڑھکا متھے اپر دساوے

راوی اصحاب کہے وحی اپر جاں ہوندا سرور
خوف ہوندا اپٹ ٹن سندا قول ثقیلوں آکھ

چہرہ سرخ ہوندا اتے اچی لیندے ساہ پھوکارا
دور تائیں اوہ سنیا جاوے ساہ نبی دا یارا

جو کچھ وحی ہوندی اوہ یاد رکھن دا بھار بھیرا
لکھے باہجہ مخارج حرفاں رکھن یاد گھنیرا

کل مضمون زبانی کر کے لوکاں نوں سمجھاون
عجائب اتے دقائق سارے کر آسان بتاون

کل سارا جو الے حضور وڈی کر دسن تھاواں تھائیں
محکم تے متشابہ ناسخ تے منسوخ بتائیں

ظاہر باطن ہر جیہے تھوں جدا جدا سمجھاتاں
ایسے مشکل کم نوں سوکھا ہتھ نہ لیویں ہا نال

امر نواہی تے اخبار اں رمز اشارے سارے
ہر ہر فن دے علم دقیقے پا کے دسن پیارے

Marfat.com

ظاہر باطن ہر ہر قسموں جمع ذخیرے کرنے
کفاراں تے ڈاہڈا مشکل حکم منن قرآنی
شیروں کھوتے جیونکر نسدے اودیں کافرنسدے
اوہ کلام وحی دی اثر اجیہا تن من کر دی
ایس جہانوں نکل عالم غیب اندر وڑجاندے
پوہنچے جذب الی اللہ حالت جاوے بدل تمامی
تا جوڑ ادہاندے ٹٹن لگدے جگ پوندے اوہ آہے
چڑھ چڑھ چناں کر روشنائی ہنیر کٹ شتابی
بول بولارے بولنوالیا محبوبا سردارا
باناعزت عظمت والا پہلن والیا یارا
خاص سراج منیرا ساڈا پالولاک جگسارے
بھارا امانت جنہوں ڈریاں کسے نہیں ہتھ پایا
کس مالک دا ایں توں کھلیا کار کہری سرچایا
عملاتوں وچ اخلاص کما دن نیت نیک کما کے
ہر ہر طرفوں ٹٹ کے بدلگ ساڈی طرف فقیوہ میں
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ اوہ اٹھنا پچھلی رات وکیرا
بیوی بچے وچہ نیلی دے بستر گرم توانا
گرم دنا توں چہ رانہیں اٹھن اوہ بھی مشکل آیا
جسوپہلے بھی اوکھن مشکل تے اوہ ہو بر کماتاں
اوسو ویلے بھی اکھن مشکل ایہہ نفس کپنہ
وقت نزول خدا دی رحمت جاں پچھلی راتے
طالب مولیٰ عاشق صادق جنہاں طالب جن نوں
نعمت ونڈن وقت کھلے جد رحمت دا دروازہ
سچے یار یاراندے جہڑے اوہ کد غفلت سوندے
محبوباں دی جھلک جنہاں اوہ پلک آرام لیندے
یارآ دن دیاں خبراں سن کے خوشیاں ہون یاراں
دولت تکن سجناں نوں بھن یارآ دن جس راہوں

بات نہایت مشکل آہی ہر پاسے چنتا دہرے
تا بیدار بنی دے ہو کے نور پادن عمر ثانی
نزول قرآن منافقاں نوں بھی بھار کھیر یرا دسدے
حساں ظاہر باطن سندیاں ہووی جوانی ہر دی
چھوڑ حیائی حساں آپے قرب بمانی پاندے
اٹھ گھوڑے تے بھی کدی ہوندے اوندی گردی گران
ہولی ہولی اوہ کوئی عادی [illegible] ہوگئے ساسنہ
ظالم تے [illegible] [illegible] کر [illegible]
اطہر جسم طہارت والیا [illegible] [illegible]
تاج بزرگی [illegible] [illegible] [illegible] دارا
کس گھلیوں کس [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] کہیں کے [illegible] [illegible]
اکس اکلا سفر دور را [illegible] مشکل [illegible]
[illegible] رضا [illegible] [illegible] [illegible]
نازک [illegible] وہ جام وصل [illegible] [illegible]
نفس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] رات تے [illegible] [illegible]
نازل [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
اور [illegible] [illegible] [illegible] جا [illegible]
[illegible] اوہ غافل [illegible] [illegible] [illegible]
کوئیں سوالی رکد [illegible] [illegible] [illegible] اوہ
دلی لگے تے اکھیں [illegible] [illegible] [illegible]
سنے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
دور دورا ڈیہاڑوں لگی لاسے [illegible] ہزاراں
راہیاں اتریاں [illegible] [illegible] [illegible]

Marfat.com

چارہ جو فیرے نظر اولیرے دسے دلبر پیارا
خوف دلا نوچہ غالب مت کتے اکھ لگے پلکارا
آہیں رو رو دن دبر گئی ہو خبر نہ گھلی یاراں
بھاویں عمر گذارن وصل امید رکھن نت تازی
گرم بازار سجن دا ویلا پچھلی رات نورانی
کھلے پے خزانے رحمت ہر اک مرد سوالی
بعد وفات جیبدوں کسے نے پچھیا اندر خوابے
نگراں دو رکعت جو پڑھیاں اندر پچھلی راتے
دن سارا وچہ فکر معاشاں کارن زن فرزنداں
ایسی حالت اندر صاحب قولوں ہوئی دوری
جنداندہ آرام نشاطے لذت ذکر الٰہی
ویلا پچھلی رات ستا ایہ عالم قدس پیارے
تن دل ہین اک ہے دل شب دا وچہ جا دل قرآنی
ہووے کفا ڈبرا یا ندرا مونہہ تے نور صفائی
سوہنا وقت بے فکری والا یون قبول دعائیں
جواب بچی ہی آوے نالے وقت سحور نورانی
ایسے کارن اس موقعہ تے لفظ ثقیلاً آیا
یا قرآن بزرگ جدے وچہ حکم احکام اساڈے
یا اوہ کتاب دقائق ہور معانی بوہہ جس اندر
راتیں جاگیں تے کم لگیں قرآنی تکراروں
تاں پھر وڈی منزل نوں پوہنچائیں عزت راہوں
مسریداں پچھیاں درویشاں نوں لا نام ایہ گل آئی
ذکر کرے نت ربدا تاجو ایہ لائق بن جاوے
خرقہ پہن فقر دا بھلیاں ربدا نام سکھاوے
نمازدے ڈیوں رلتے دیو چہ بہت حضوری جیوے
راتیں دنے قرآن پڑھن وچہ بہت اسرار نہانی
بر غنچے دا عقدہ کھلے اندر لیل صفایاں

کیکر نیند ہووے راہ ٹریاں جس دا خطرہ بھارا
جاوے لنگھ پیارا بیلی رہے پچھتاوا بھارا
جس پچھے ناموس گوایا اوس نہ پچھیاں ساراں
عاشق نوں امید جو اوسے کرکے دم سازی
مہجوراں مشتاقاں تائیں آپ سدے دل جانی
آن منگے او سویلے جو کوئی مول نہ ہوندی خالی
حال کیا فرمایا کل عبادت گئی خرابے
اوہ منظور عبادت ہوئی او گت ہور سبھ ناتے
نوکری ہور ملازم پیشے خدمت مالک چنداں
ہضم غذا شب پچھلی ہووے وقت سحر دا نوری
بھی چپ چاپ اغیاراں دلوں ویلا عجب صفائی
ناہ کوئی مانع شغل ہوری ناہ کوئی بول بولارے
ترتیجا دل مومن دا جاگیا نور بھرے رحمانی
پچھلی راتیں جاگن دیو چہ ہووے بوہہ بھلیائی
ظلم وڈا لبے غافل اوہ وچہ غفلت کرے ازائیں
رحمت ربدی بھج بھج آوے حکم ہووے حمانی
حضرت دی وچہ شان بلند ایہ کلمہ رب فرمایا
کفاراں تے اہل نفاقاں اوپر بھارے ڈاہڈے
عزت عظمت برکت دلوں بھارے ایہ پیغمبر
وچہ تبلیغ احکام رسانی ہوکے خوب ہوشیاروں
یعنے تینوں پیغمبری دا شرف ملے درگاہوں
جاگن رات قرآن تلاوت کرنی یاد الٰہی
بھار ولائت تے ارشاد خلائق نوں پوہنچاوے
ہادی بن کے گمراہاں نوں سدھے راہ لگاوے
خلقت ستی ہوئی نوں ہن فیض ملے ایس یوے
دن تھیں ودھ کے حاصل ہووے حضور ہووے رحمانی
مشکل کم کھلن سب رب دیاں رحمتاں ہن ہویاں

کیوں نجو جاگیاں نفس کتا ایہ خوب لتاڑیا جاوے
دل بھی کرے عبادت اوپر لذت بہتی آوے

ہے کھلا دربار اساڈا عام اجازت ہوئی
آکنڈی کھڑکاوے جہڑا ملدی اوسنوں ڈھوئی

پچھلی راتیں صبح دہاں تک ہوون پوکاراں
آپ بلا کے بخشے حاجت کل بھکھاراں

منگن دا دل سکہ مرشد تہیں کرکے طلب ودھیری
اوسدیاں ٹوریاں واٹ اوکھیری جاوے ترت نبیری

راتیں اٹھن چھڈ کے راحت گرم اوہ لیف تولائیاں
بکل گرم تائیں چھڈ دتا ٹھنڈا اور تن بھایاں

مزے نیندر دے سبے راحت تن دی تکیہ نرم سرہانے
چھڈ آرام نفس دے سارے ہوون دل رجھانے

دن دیوچہ نہ فرصت تینوں کم ہوندے بہت پیارے
راتیں تنہائی دا ویلا شغل ہوون تم سارے

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝ تحقیق واسطے تیرے بیچ دن کے شغل ہے بڑا

تحقیق تینوں وچہ دن دے پیار یا شغل دراز ودھیرے
دینی علم مسائل شرعی دسدے [illegible]

محتاجاں مسکیناں دے بھی کرنی مدد یاری
بھی [illegible] جہاد وغیرہ سب دن [illegible]

آنکھ وچہ اشارت رات محل اسراراں رازاں
دن دی تقصیراں رات وچہ [illegible]

بعد نماز فجر دے گوشہ نیک اشراق پڑھدے
ذکر فکر وچہ [illegible]

بعد اشراقوں چہاہ ویلے تک ہور شغل سن رہندے
پچھلی [illegible] تے مسکیناں [illegible]

پچھے چہاہ ویلے دے بیت اللہ دل آپے جاندے
[illegible]

جو ایہ بھی قسم عبادت چہاہ ویلے دا کھاناں کھاکے
[illegible]

راتے دے اٹھن نوں ہے قیلولہ کردا یاری
اکھ لائیں کچہ دن نوں [illegible]

ظہر پڑھن پھر دعوت وعظ ارشاد کرن حمانی
دیگر پڑھ کے بہندے [illegible]

مغرب بعد گھریں وت جاندے خرچ دین عیالاں
[illegible]

کھاکے طعام نماز عشا، دی مسجد فرض گزارن
[illegible] پچھلی رات

دن دیاں شغلاں وچہ نہ فرصت ملدی سرور تائیں
[illegible] رب دا نام [illegible]

گھر دے کم بھی خود کردے دن نوں تا رب کہیا
[illegible] شغل [illegible]

اکدن گھر آئے سی اگے مائی عائشہ پیاری
[illegible] فرماندے [illegible] باری

آٹا لے کے روٹی گھر دے وچہ تنور لگائی
پک گئیاں کل روٹیاں روٹی اک نہ پکی کلائی

مائی عرض کیتی سب روٹیاں گیاں پک عیانی
روٹی انساں نہ پکی [illegible] کردے دراقشانی

اے عائشہ اوس روٹی نوں سی لگا ہتھ اساڈا
تاہیں اوسنوں اگ نہ لگے ہے اوہ ہتھ خدا دا

نال رومال اک ہتھ موہنا تہے پونجے سرور سائیں
انس تنور اندر اوہ پایا ہویا [illegible] ندا ہیں

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ اور یاد کر پروردگار اپنے کا اور منقطع ہو طرف اس کے منقطع ہو کر جانا

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝

پروردگار مشرق کا اور مغرب کا نہیں کوئی معبود مگر وہ بس پکڑ اوسکو کارساز

تے کر یاد اپنے رب سندا پیاریا اسم گرامی
رب مشرق تے مغرب دا ہیں اس معبود نہ کائی
ہوجا طرف سجن دی اکا غیراں چھڈ چھڈا کے
رات دنے تے سنجھ صباحیں کر توں یاد اسانوں
اوہو مالک ہے چڑہدے دا چہڑا سورج چاہڑے
چڑہدے سورج شروع ہوون سب ہندیر نیاوا
رات پوے تاں ہر اک شی نوں نیند پکڑ دباوے
سوچ کرے کوئی اوسدم آکے سوچن سمجھن والا
گویا ہر شے اوپر غالب اوسدی ذات گرامی
اوسدے باجھ عبادت لائق دوجا ہور نہ کوئی
اوسے تے سب دہندے چہوڑیں سونپ وسنوں کاراں
حب محبت چیز کسے دی دل وچ رکھ نہ پیارے
اللّٰھم ارزقنی حبک وحب من یحبک خود فرمایا
ربا دیہ حب اپنی بھی حب اونہاں مقبولاں دی
نظم فارسی
ز غیرت خانہ دل را ز غیرت کردہ ام خالی
اہل دلاں تاں منزل وار رکھیا جو بتلاؤن
کثرت ذکر الہٰوں سالک پاوے اس رجوعوں
بے نہایات حق و خاصان حق تھ
اوس مرشد محبوب خدا دی نظر اک کم سوارے
خواجہ ماتریدی کہے اسیں تفضیلی ہاں بھائی
بہت آہے ایہ پڑہدے اسپرادہ محبوب الٰہی
آنزا کہ در پرتیرد معبود لا الہ تہ
شروع سورت تھیں اینھو نیک مقام سلوک سکہائے
غیر خدا دے دلوں پھیر نفی کرنی فرمائی
ابیات
ہر کہ خواہد تا شود ابدال حق

قطع تعلق سب تھیں کر کے دیکھ اوسول تمامی
پس توں پکڑ وکیل اوسنوں ہو اوسول کار روائی
سب تھیں لکھ بھنوا کے اکا اوسے دا آکے
ہر کم وچہ ہیں دیون ہارا خاص امداد تسانوں
لہندے دا بھی مالک وہو جد ہر چا اوتارے
ڈبن سارے کرن سب بندگی گورے لاکھے کالے
ایتھو نیک جو روح بدن تھیں چھوڑ تعلق جاوے
ظاہر ہووے تاں اوسکارن شان خدا دا اعلیٰ
قدرت دے ہتھ قابو کیتی ایہ مخلوق تمامی
جو نت کم چھوڑا دے لاوے پھیر لویں سر سوئی
نال کسے ناہ رکھ تعلق اے سردر سرداراں
حب خدا دیاں مقبولاں دی رب دی حب شمارے
اس حدیث صحیح نے منکر دا سب شک اوڈایا
جو تیرے سنگ محبت اونہاں محبوباں
کہ غیرت را نمی شاید دریں خلوت بیار فتن
نفی ماسوی اللہ ربدے غیر تمام اوڈاون
خدمت شیخ مکمل دی کر بچاوے اس حدی نوں
گر ملک باشد سیاہ ہستش ورق
کئی سالاں دی نال عبادت جو ناہ دور ہٹارے
یعنے فضل اپنے تھیں سانوں کرے قبول الٰہی
وچہ تفسیر اپنی دے خواجہ صاحب نے لکھیائی
آنزا چہ حاجت تو رنج چہار چلہ
شب دی خلوت شغل قرآنی ربدی یاد سوہائے
پھیر بھرد ساہور توکل وسیا اوپر الٰہی
چار چیزش کرد باید اختیار

مضمون صفحہ ۱۱۳ ملاحظہ کریں ... نافع مدنی | قالون | ورش | ابن کثیر مکی | بزی | قنبل | ابو عمرو بصری | دوری | سوسی | ابن عامر شامی | ہشام | ابن ذکوان | حمزہ کوفی | خلف

خاموشی وجوع عزلت راز خلق

پچھے انہاں مقاماں دے ایہ وڈا مقام بتایا
بازگشت خدا ول مڑن نگہداشت بھی بھالی
یادداشت سدا متوجہ ہون ولے دلبر دے
وقوف قلبی دل کدے نہ غافل ہر دم یاد سجن دی
رب دی یاد کرے بن محبوبا توڑ تعلق آ جا
بھاویں ذکر زبانی بھاویں ولدے نال کچھ دے
بھاویں نال خفی اخفے دے ہووے ذکر پیارے
پاس انفاس مراقبہ ہور معائنہ کیتا جاوے
معائنہ کرے نفس نوں چھڈ کے خوشبوں جو تہ لائے
بھاویں ظاہر ذکر ہووے بھاویں دلدے راہوں
یا کوئی اسم خدا دیاں اسماں وچوں ہوئے ذکر کر
بھاویں بہتا اسم ذکر یا ذکر نفی اثباتیں
اک ضربی دو ضربی بھاویں جس دموں بھی آیا
بھاویں تن رکنی ہے بھاویں ست رکنی تکو ادے
جو شد مدتے فوق تحت ایہ چارے قسم ذکر دے
اٹھواں قسم مواعظ تے تعلیم تے حرمت آئی
پر ناہ عشق شرائط جانے ناہ قانون پچھانے
ماسوے اللہ حب غیراں نوں دلی پکڑ بیزاری
عاشق غیر کلام نہ سندے باجھ سجن دیاں باتاں
جتنول جان حواس نمانے صورت یار دسیوے
عقل غیراں ہووے بیگانی دل بیزار اغیاروں
ننگ ناموس غرور تکبر جادن ٹٹ تمامی
دنیا تے مافیہا کولوں اکا چت چکا وے
محض رضا تسلیم سجن وچہ ہوون جھوکا لگیاں
تن امر اس آئت اندر دے دسنہارے
دس شرطاں نے لازم ذاکر تائیں جانن پیارے

بودش بیدار در شمار تار
اگلی آئت اندر جیونکر تینوں نظری آیا
رہے حفاظت دم دم دی اندر یاد الٰہی
وقوف زمانی کل وقتاں نوں رکھ نگاہ سر کردی
خلوت در انجمن وقوف ہور عددی نے [illegible]
ٹکے اوس ہولی دل ٹٹنا توڑ تعلق آ جاوے
بھاویں روح سنگ بھاویں سر دیاں اخفا کچھ دے
بھاویں نال نفس دے کر [illegible] ذکر [illegible]
خوب ہووے ہوشیار غفلت [illegible]
مجاہدہ کرے زیادہ پیار نفس [illegible]
بھاویں ذاتی اسم اشارہ ذکر [illegible]
نسبت جدید نال نفس [illegible]
با تسبیح یا [illegible] تکبیراں ذکر [illegible]
یا بے حبس توڑے بن برزخ [illegible]
بھاویں نال دساں شرطاں [illegible]
کرن مجاہدہ ہور مراقبہ ہور [illegible]
بھاویں انہاں دہ شرطاں وچہ [illegible]
لوں لوں وچوں نام سجن دا [illegible]
غیر ویکھن بجھن [illegible]
کل حواس قیاس [illegible]
ہر شے وچوں جلوہ وحدت ظاہر باہر [illegible]
حفظ ادراک یکا دان ہر دم سبق اوسدے اسراروں
ضداں ضداں رہن نہ کوئی رہے اک دلبر [illegible]
دوزخ جنت حور قصوراں دلنوں دور ہٹاوے
یار نے بار اندا حکم ناہ کر گلاں [illegible]
اک توڑ تملک ہو علائق [illegible]
دلنوں جانن رب پچھانن [illegible] ذکر اک [illegible]

Marfat.com

چوتھا ذکر وں روکن والی شی نوں دور ہٹاناں ۔ پنجواں ذکر کماون والیاں جائیں صاف رکھاناں
چھیواں مددیاری دیوے جوشے وچہ ذکر دے ۔ ستواں اوہ طریقہ جس تہیں ہٹنا کونوں ہردے
اٹھواں طرف جہڑی دی جاناں لازم اوسدا جانو ۔ ناواں ازخود فانی ہوکے ذات خدا دی پاون
دہواں ثمرہ ذکر کرن دا جہ حاصل ہو تینوں ۔ نور مکمل وچوں ہرڑہلے طلب ہووے جے تینوں

احوال دل

دلدا حال لکھے کی عاجز دل اسرار الہی ۔ دل عاشق دل مومن مسلم دل کافر بنجائی
دل عارف دل عالم فاضل دل جاہل ہتھیارا ۔ دل غدار دل ظالم تھیوے دل مظلوم بیچارا
دل روشن دل کالا ہتھر دل نرمی پا جاوے ۔ رحیم کریم ہووے دل تے کدی قہروں صبر کماوے
دل خوشحال اتے دلچہ غم دل پاوے حیرانی ۔ تے ہوشیار تے دل ستا نہ دل پاوے پریشانی
دلوچہ فوجاں لشکر ظالم دلوچہ جنگ لڑایاں ۔ دلوچہ بغض تے غضب دلا نوچہ دلوچہ نور صفائیاں
دلوچہ باغ بہاراں دلوچہ جنگل تے ویرانی ۔ دلوچہ محفل نبیاں ولیاں دلوچہ کار شیطانی
دلوچہ کفر نفاق دلا نوچہ کالی رات اندہاری ۔ دلوچہ دیوا نور ایمانی ہردم لاناں ماری
دلوچہ کہوٹ دغا تے وچہ دلاندے صدق ایہائی ۔ دلوچہ صدق صفائی دلوچہ بدی اتے برائی
دل دریا وچہ ہاتھ نہ آوے دلوچہ گہمن گھیرے ۔ دلوچہ ونج مہانے دلوچہ کپڑن روڑن بیڑے
دلوچہ درس پڑہیون علماں کہلن سب لغاتاں ۔ دلوچہ معنے ہوون حدیثاں تے تفسیر آیاتاں
دلوچہ شک یقین دلانوچہ دل ہووے نورانی ۔ دل نہ میاندا سیر کرے دل چڑہ جاوے آسمانی
دلوچہ حکمت دلوچہ صنعت دلوچہ از خدائی ۔ دلنوں ہوگ دیدار خدائی حاصل جدوں صفائی
دل مظہر اسرار سدا دے دل مشعل انواراں ۔ دلوچہ جلوہ نور ایمانی دل وچہ کفر کفاراں
دلوچہ وحی اترے اسمانی دل پاوے انعاماں ۔ دلوچ مکتب عشق پڑہیوے دلوچہ غیر کلاماں
دل ہی دل شوم بنے دل زندہ تے دل مردا ۔ دل غافل مقتول بنے دل دشمن تھیوے ہردا
داری گل رہی سب میاں مکدی ناہ مکایاں ۔ جنے دلنوں کہریاں کیتا ہویا وچہ سواریاں
نال الکھیں دل نفس نہ چھسدا اوہ شئی جدا ایہائی ۔ باطن دی اکھ نال دسن روح قلب نفس ایہائی
جہڑا اعضا تمامی تابع دلدے ہین پیارے ۔ اوہ بادشاہ رعیت نے سب اسدے کل پیارے
ٹکرا اگوشت جسم اندر اوہ سمجہ نہیں دل کائی ۔ مردیاں نے وچہ جا نورا ندے بھی اوہ ہوندا ایہائی
قلب مراد حقیقت ہے انسان جو دسدی ناہیں ۔ عالم باطن دی ایہ چیز اک اعلیٰ قسم منائیں
اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ خدا فرمایا ۔ قلب سلامت ہوئے بناں نہیں کم بندا آیا
حرص ہوائیں نفسانی جد تیک ہوون فانی ۔ استغفار درود دوں ہے نہ دلنوں رحمت پانی

ذکر حمدا اکر جد لگ دلدی میل پھیل نہ دھووے — تد لگ قلب نہ زندہ ہووے غفلت ادھڑ دے
رب ول اوگن واول سکھے مرد کسے دے راہیوں — مرد ملن تے دردنہ چھوڑن کردے نفس فناہیوں
بیعت کامل پیراں باہجوں ایہ گل بن دی ناہیں — سکے پتر نوں رد کردے رب سے مرد منایا
فتح سورت وچہ حکم بیعت پیار یا ویکھ منائیں — بھی بیعت قسم لکھے اٹھ ویکھن دے لا ہیں

دوسرا مرشد پکڑنا جائز ہے یا نہیں

پہلا مرشد فوت جے ہویا تے کم رہگیا باقی — یا گم ہویا اجیہا رہی امید نہ ہووے [illegible]
یا مرشد بد مذہب نکلیا دیوبندی مرزائی — وہابی غیر مقلد شیعہ [illegible]
یا تارک صوم صلواۃ خدا دے فرضاں تھیں بیزاری — غیر شرع مجہول انہاں نوں چھوڑ [illegible]
اہلسنت جس مذہب عالم صوفی اہل اجازت — اہل شریعت اہل طریقت نالے [illegible]
حضرت علی تائیں شیخین کنوں جو چک دہاوے — افضل بدی چھوڑن [illegible]
باہجوں بد مذہبی دے جے کسے پیر بزرگ کداہیں — بھل گناہ کیا [illegible] توبہ [illegible]
اوسنوں مول نہ چھوڑیں کیونکہ بحجز معصوم شرط نکالی — نبیاں نکاں باہجوں معصوم [illegible]
نگراں کے بزرگوں جے کدی ہووے بھل خطائی — [illegible] اور بھلدی [illegible]
بیعت کرنی روا ز نانہاں ایہ گیاں جائز ناہیں — پیر برکت [illegible]
فاسئلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون خدا فرمایا — جے [illegible] علم نہ ہویا تاں اہل ذکر [illegible]
نور بصیرت والی نظروں دلی پچھانے جانے — [illegible]
ریدا قدر رسول پچھانن جتنا رب جتایا — [illegible]
نا محرم نا واقف عارف وانگ نہ رنج پچھانن — [illegible]
منہ زخمی نوں ٹھنڈا پانی ہے افسوس نہ بھاندا — [illegible]
اوہو قدر سونے دی جانن جو صراف کہاندے — [illegible]
طبع سلیم تر دئی دل تھیں مزہ شیرینی پاوے — [illegible]
کیا دارو تندرستی واجد ہووس دیہی تردئی — [illegible] ذات [illegible]
عاشق جانے قدر عشق دا زخمی قدر زخم دا — [illegible]
وچھڑیاں مہجوراں کھیڈیاں پچھو قدر وصل دا — [illegible] قدر [illegible]
صحت قدر بیماراں سکھیاں قدر سکھاندا آیا — قدر آرام [illegible] معلم جس سکھ کدی [illegible]
سفر مصیبت کی جانے جو کدی نہ نکلیا باہر — وسدیاں وطن گھر [illegible]
قدر صدق دا صادق جانے بھوتھیا نفاق کیا سارا — ریدیاں پیاریاں پیارے جانن قدر [illegible]

دردیشی تے فقر سلوک نوں پتہ نہ دنیا داراں
قدر اسلام مومن نوں لبھن پنڈت قدر کیا ئی
قدر عطار عطر دی جوہری مونیاں قدر پچھانے
گوہنہ دی بدبو عنبر نگھار یا عیز قدر نہ کردا
طالب نوں مرشد لبھن ہو گیا مشکل بہا را
کامل ناقص مرشد ایویں پتہ نہ لگدا کائی
شرع والی گھر وٹی اتے لا اوسنوں تک کھائی
نال آیات حدیث فقہ دے قول وینوں اصلاحوں
جسنے علم شریعت آپوں کیتا حاصل ناہیں
ظاہر علم اول کر حاصل سکھیں پچھیں طریقت
جے نہ پڑھیا آپوں صحبت اہل علم دی کر کے
جاگو پچھ پیر فقیر ہزاراں اک سچے اک جھوٹے
ولی شیطانی تے رحمانی دووں دسنہارے
ہے شیطان بندے دا دشمن ویری بڈہ قدیموں
علماوانوں نال علم دے دل وسواساں پاوے
برا عقیدہ دل اوسدے وچ کرسو ہتیاں کھاندا
فقراں ہو کے فقر لبیندا شیشے داں وچ پائے
آدم نال لایا جس منتھا سبق دتا ملکوتاں
وانگ لہو دے تن وچ پھردا رگ رگ وچ چھپانی
وڈے وڈے اولیاواں تائیں اسنے مار موکایا
صفتاں شیطانی سن جہنانیں ہن تیرے تائیں
جو جاہل ہو ولی سداوے سو شیطان ایہائی
واعرض ہوالجاہلین اندر اعراف خدا فرمایا
باجھ علم جو زہد کماوے کافر مرے دیوانہ
سو جاگھا انہاں نور اندھیر برابر نہیں کدا ہیں
جلبل رب رسول نہ جانے جل حرام نکوئی
حقیقت ہو طریقت فقر سلوک نہ واقف سوئی

قدر قرآن ایمان پچھانے کی پچھناں گنواراں
جالیاں خبر حلال دی قالی فانی سدا ہویائی
پچھوہڑے نوں کی سار عنبر کستوری دی خوشبو خانے
عارف جانے قدر عارف عاقل کر کے غور اندردا
کیونکہ کھوٹا کھرا پچھان اوسنوں دل نہ یارا
گھسن وٹی تے جد لگ ناصراف کھساوے کائی
اصلی نقلی رنگ تمامی پاویں گا اوس جائی
پرجے تولن سکھیا ہووے اوستاداں وچ جاہوں
اوہ متشرع تے بغیر شرع نوں پرکھیگا کس راہیں
باہجھ علم جو کرے فقیری پوندا وچ فضیحت
واقف ہوکے طریق شرع دا اوہ بھی لنگھدا اتر کے
جھوٹے اہل شریعت کولوں سدا انہاں دن ٹھوہٹے
صفتاں نال پچھانے جاندے چلن ہر دو نجارے
جس چیلے کوئی گل دا ویکھے گا لے اوس عزیزوں
برے عقیدے تے گمراہی اوپر پیا چلاوے
آکھے ایہو رستہ سدھا توں بوہنہ نیک دساندا
جس چیلے کوئی ہوس دا ویکھے اوسے طور پھساوے
لعنت وڈی پرانی کیتا نال قرآن سبوتاں
لہندے چڑھدے پربت دکھن کردا مار شیطانی
عابد بوہنہ پیسے جیہے مارے انت نہ آیا
ولی شیطانی جو نندہ لبھے اوسدے راہ نہ جائیں
جاہل ناگ زہر دیوں مندا مارے کر چترائی
محبوبا تدہ جاہلاندے نزدیک نہ جاون آیا
شمس العارفین اینقل مفر کرے عیاناں
جاہل عالم زندہ مردہ کو بس برابر آہیں
جائز ناجائز تے پہلیوں برے نوں خبر نہ ہوئی
جہل بے ادبی تے گستاخی کار جاہل دی ہوئی

(حاشیہ: ... کار ہادے ایں بود تو ہادی نہ ماتم آخر زماں را ہادی نہیں رواں کن اے امام المتقین نہ ایں خیال اندر دیشگاں را تا یقین را بقیہ بر صفحہ ۱۱۹ سے ملاحظہ کریں)

(متعلق ص ۱۱۷) طامعان ہمچوں سگان بر بدر تو نہ بانگ میدار سوئے صدر تو نہ ایں سگاں کرند زامر انصتوا نہ از سفر و عوع کناں بر بدر تو نہ ہیں بگذار اے شفا رنجوراں تو زحشم گز عصائے کور را
نے تو گفتی قائد اعمیٰ براہ نہ صد ثواب و اجر یابد از الٰہ نہ ہر کہ او چل گام کوری را کشد نہ گشت آمرزیدہ و یابد رشد نہ پس بکش تو زیں جہاں بے قرار نہ جوق کوراں را قطار اندر قطار

رب نوں ملنے والا رستہ جاہل ہتھ نہ آوے
دیون سبق مریداں نیڑے ہین جانان علماواں
عالم اتے فقیراں اندر وہیرہ چیروکا رہیا
ایہ سب دہو کہا ہے شیطانی جاہل نے پھس جاندے
جانن ہنیں کو پتے جاہل چیلے گرو جو سارے
عالم ربانی سب جانو خاصے ولی الٰہی
دوجا ولی شیطانی والی ظاہر ایہ نشانی
اہلسنت دے کنوں مخالف جتنے راہ کوڑاویں
جبری قدری معتزلی تے اہل روافض نالے
دیوبندی مرزائی تے چکڑالی بد افعالی
نیچری ایہ نشانی جانی جو ہے ولی شیطانی
فلا وربک لا یؤمنون حتیٰ یحکموک آخر تائیں
چوتھا کلمے کفر الاوے رب ہنیں ڈرے نہ موڑے
چھیواں دین اسلام اندر اوہ چاک فنا دہیلا وے
ستواں حداں شرعی پھینے ظالم نام سدا دے
ضائع مال گوا دے اٹھویں صفت ولی شیطانی
ناواں پیوے بھنگ شراباں نشے حرام خرابی
دسواں راگ سنے سنگ سازاں صفت ولی شیطانی
یاہرویں گالیاں فحش نکالن صفت ولی شیطانی
باہرویں ولی شیطانی رن خلق کرے دکھلاوے
یخدعون اللہ وہو خادعہم ہویار دا وہاندا
عمل ریائی مشرک ویلے مونہہ جن روز حشر دے
تیرہواں ولی شیطانی جنے شکل اسلام وٹا
مسلمانا ندی صورت دلوں شرم آئی مردوداں
چودہواں دہو کہا دین ہومن لوں صفت ولی شیطانی
جو دہو کہا دے مومن نوں اوہ ساڈے دہوں نا ہیں
جو فرض نہ ادا کرے اوس نفل عبادت ضائع ہوئی

شیطانی ٹکراں وچہ بھکے منڈے نگر لگا وے
اپنے دلوں بنا کے مسئلے دسدے نے صلحاواں
علماواں کی سار فقر کوئی عالم فقر نہ تھیا
سچ مناکے بات مکاراں دین ایمان کھوہاندے
ولی کہڑا جاہل ہویا باہجوں علم سوہارے
دہو کہے شیطانی جاہل دیوں لوے رب پناہیں
برا عقیدہ بد مذہبی دار کھسی اوہ شیطانی
اوہ سارے شیطانی رستے مت بیبا بھلجاویں
شیعہ نیچری نجدی غیر مقلد کل رزالے
ہر گمراہ دے لگ نہ ستھے مت اسلاموں گالی
سوہنا چھڈ نبی دا چالا بدعت بھیڑے زبانی
پڑھکے ویکھن پارے پنجویں دلیں مردنا ہیں
پنجواں ہر دم غفلت اندر رہے مستی دے روے
لایحب اللہ المفسدین نہ مفسد ہر گز نہ لو ہا دے
بقرہ سورتندے اندر ظاہر حکم خدا فرما دے
انہ لا یحب المسرفین نہ مسرف دوست رکھدا جانی
انما الخمر والمیسر اندر ویکھ بیبا ... ...
من یشتری لہو الحدیث حکم ... ...
حفظ لسان اندر ... ... رکھانی
لوکاں دے دکھلاوے کارن جاہیاں ... راڑا دے
واذا قاموا الی الصلٰوۃ قاموا کسالیٰ فرماندا
نقش ... ... دانتوں جھب ویکھ پانی جھے
داہڑی چٹم پچھاں لمیاں شکل کو شکل بنا لی
طور طریق نجوس انگریزاں پکڑے نا مقدراں
ومن یغشنا فلیس منا کہیا نبی رحمانی
دہو کھا دے پھساون والیاں دے تیت سنائیں
تفسیر تکمیل والے کولوں ڈاہڈی غلطی ہوئی

سبب اوسدا الکھ دسائیں تینوں یار درکھیں دستائیں
جاہل لوک بہ کاران پیراں جاں آون کجھ بھیڑاں
ایہ اوسنے کجھ ہاری اسدا کجھ اعتبار نہ کرناں
رد او ہدا بو نہہ جاہائیں گذریا وچ نبوی تفسیرے
سو ہوئے طالب دنیا ہویا خاصہ لی شیطانی
پاگل ہتھ دیوانہ بندہ ولی نہ ہووے کائی
اوسنوں لد کہیتا وچہ سورت نوں خدا پیارے
عالم ربانی دیاں صفتاں نظر کریں چا بیبا
علم قرآن حدیث فقہ تفسیر تصوف سارے
حاصل دینی علم فضیلت حد حدود نہ کوئی
بچے بہوول ولی الہی تقوی عمل کماوے
غصہ پیوے صبر کماوے کرے بہر وسد سائیں
ولیاں اندر یقینی سچا داں پاک تمہادلیاناں
استقامت اوپر شریعت محکم قدم ٹکاناں
حرص گواکے دنیا والیاں چیزاں نہیں چیت چاہئے
نفس ہوا طمع نوں چھوڑے حرص کرے حمائی
صبر صبوری ہور قناعت پیشہ کرے گرامی
نعمت اوپر شکر الہی کرے امانت داری
رحمت شفقت کرے غریباں کرے معاف قصوراں
نال یتیماں دے دم بھرناں رنڈیاں پچھن نالے
گھر وچہ دنیا جمع نہ کرنی درویشی اجے آئی
شرطاں چار مرید بنن دیاں عاقل بالغ ہوناں
طالب تائب ہو دل ہوالی ہجرت کرنے پیارے
کل براؤں نفرت کرکے جامے بدن طہارت
آساں لمیاں حرص ہوائیں بھی خواہشاں نفسانی
سچی توبہ کرکے طالب جاں مرشد ول آوے
روز حشر دے لوک بلاکار سچا سن نال اماماں

دہو کہیا سخت اوس دتا نجدی و انگوں صاف منائیں
تے ربدا نام بھولاون مشرک سورن ہیر فقیراں
اس مسئلے وچہ نرا وہابی ہویا بنیاں تنیاں
دوجی چوتھی جلد چھپیویں وچہ مسئلہ ہے تحریرے
انما الحیات الدنیا لعب ولہو حکم ارشاد ربانی
صفت بری مجنون بنی نوں تہمت گئی لگائی
ولی نہیں مجنون دیوانہ سمجھیں پک سوہارے
اندر پچھلیاں حداں جے توں چاہیں نیک نصیبہ
عین ہدایت باہجہ انہاندے عز کہیائی پیارے
فقیر خدا دے ولی الہی ختم ایتھے گل ہوئی
عدل انصاف کرے تابع رارب دا ولی سدادے
نرم طبیعت حلم حلیمی خو بھلی نوں پائیں
راضی وچہ رضا الہی رہن اونہاں نوں شاناں
تنگی ترشی سختی اندر قدم نہیں گھسکاناں
غالب حب خدا دی رکھے نظر نہ ہور س پاٹے
عجب ریاؤں بچکے خالص عمل کرے سبحانی
بن منگے جو دیوے لیناں جائز خاص عوامی
کرے نہ کجھ خیانت اوسوچہ صفت اولیا شماری
مسکینی تے عجز تواضع دائم کرے ضروراں
کرن مجاہدا نال نفس دے ہوئی صف کمالے
رازق سمجھ خدا نوں شرم حیا اوسنہیں کر بہائی
راغب عقبیٰ دنیا ولوں ہو بیزار کھلوناں
توبہ وال فضائل چھپیویں جلدوں تک سوہارے
ہتھ دیوے ہتھ مرد کسے دے پاوے نیک طہارت
ہر اک غیر خدا نا مرضی ولوں رکھے عیانی
لائق ہے مرشد طالب نوں راہ سلوک سکھاوے
یوم ندعوا کل اناس باماہم ہے کاران خاص عواماں

ذکر الٰہی دلوں زبانوں طالب پھیر کہا دے
رسم جہان سندی ہے ہوئی طالب نہیں فقر دے
کرنی ناہ کرتوت کجھ ٹوہ ہولا تیار سڑن نوں
شاخاں ہتھ پار کیا کرسی نڈھ ہن جد تپیا نہ
آکھن ہتا ذکر کمایا کجھ نہیں پھل پایا نہ
پیر صاحب دی بیعت کیتیاں مدت بہت وہائی
بعضے کہن وظیفہ جو فرمایا ہے پیراں دا
ہو منکر پیراں تھیں گلاں کردے نے واہیاتاں
اگلے ویلیاں ندے جو مرشد جھٹ پٹ پا لنگھائے
کر کر چلے رہے رج بھتے پلے رہیا نہ کائی
مراد فلانی ہیں ہن منگاں کم نہ ہویا ذرہ
کر بکواس ایہی جاہل دین ایمان گواندے
مرشد پیر استاد سندا جو گلہ شکایت کرسی
پیا فساد نیت وچہ پہلے طالب سن جد ہوئے
بنن مرید اسکارن دنیا حاصل ہووے ودھیری
بعضے طلب کرامت کردے کشف نہ دسیا پیراں
بعضے طلب عدواں کارن بعض مقدمیاں کارن
جلیاں مارن رن کھکاون کتیاں وانگ اڑا کے
کرن ازمائش پیراں سندی ہوکے ٹھگ جہانی
کامل مرد دے تاں ربدا اوستوں پیا کماوے

نال ادب تعظیم نہائت مطلب دلدا پاوے
دیکھو دیہی وچ مریداں داخل ہوندے پھردے
بداعتقادی نافرمانی جدوں ہوئی بدظن نوں
کیا کرسی اوہ ذکر جاں مرشد راضی مول نہ رکھیا
ہتھوں تنگی ہوئی رزق دی چھوڑ کرن سوایا
جو اوس چلے وظیفے دے کیتی خوب کمائی
مطلب اجلگ ہتھ نہ آیا جو سی خاص اساندا
آکھن ولی نہ ملیا کوئی صاحب نیک صفاتاں
ہن دے پیر چھواون چکی منگیاں چیز نہ باندے
باہجہ وظیفیاں اگلے کردے آہے اہل صفا نوں
پیر دلوں دل کچا ہویا سچی بات مقرر ہ
طالب حقندے گلے نہ کردے اولوں عمر لنگاندے
بیشک اوہ مردود جہانی پچھوں تاندا مرس
خاص رضا الٰہی کارن ناہ مرشد دل دہ دے
زن فرزندلے زر دولت نیت مندی ٹھہری
بعضے رجوع خلائق کارن بنن مرید فقیراں
سارے ایہ مردود کمینے رب نوں دلوں
جاہل جہن عارف ربدے
ایہو جیہاں مریداں تائیں لوڑ بنن انسانی
کارن رب رضا ہیں ہر دم جوک دہدیاں اوے

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝ وَذَرْنِىْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ
اور صبر کر اوپر اوس چیز کے کہ کہتے ہیں اور چھوڑ دے اوسکو چھوڑ دینا اچھا اور چھوڑ دے مجھکو اور جھٹلانے والوں کو صاحب آرام کو
قَلِيْلًا ۝ اور ڈھیل دے اونکو تھوڑی سی

تے کر صبر جو کہن اونہاں چنگا چھوڑ چھوڑا ایش
تے دیہ ڈھل اونہاں نوں تھوڑی خوشیاں صدیں مانی
رکھیں صبر نہ چھوڑ تحمل اے محبوب پیارے
چنگا مندا جو کجھ بولیاں طعنے مہنے لاون

تے جو تینوں جھٹلاندے نے ایہ مردود پیالا نہیں
جلدی ویکھیں گا اوہ کیونکر کیتے دا پھل پاون
دکھ تکلیف سہار جدوں کافر مکہ سارے
ساحر شاعر تے دیوانہ مندے ... نالاون

جدوں وکیل سانوں توں پھڑیا سب کم سونپی سانوں
ہر کم دےوچ نظر اسانوں محبوبا جد تیری
پشت پناہ تیری ہیں ہو ساں کرساں مدد تیری
اپنے دلوں رکھہ نہ دلوچہ ویر عداوت کائی
عیشاں خوشیاں دےوچ مدت خوشیاں نی اوڑاون
بد دعا، وچ حق انہاندے ناکریں محبوبا
زاہدی دچہ تفسیر مبارک ارنج روائت آئی
چند دناندے بعد اچانک جنگ بدر دا ہویا
ہور انہاندے بہت لواحق ہوئے جہنم واصل
وَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ نالے ہے ایہ منسوخ بتائی
صبر تحمل کرنا ہورا جو کجہ دین ایذائیں
ہرجے دہوں نہ نکلے اندروں ایسا صبر کمائے
خواجہ صاحب فرمایا ہیں قبض ہوئی اکواری
کامل شیخ دے جاون تھیں بیٹھوں سستی ہوئی
اوس کاغذ وچہ ایہ رباعی لکھی نظری آئی

اے سرتو بہ سینہ ہر صاحب راز
ہر کس کہ بدرگاہ تو آمد بہ نیاز
پیوستہ درے رحمت جو برہمہ باز
محروم ز درگاہ تو کی گردد باز

پھیر کسے دشمن دا پیاریا توں غم کھاویں کاہنوں
ناہ غم کہا دشمن دا بھاویں ہو جگسارا ویری
صابر ہو کے جہل سرے تے جو آوے دشواری
دسیں راہ ہدائت والا دیسی اجر الٰہی
تھوڑے چر پچھوں ایہ آپوں کیتے دا پھل پاون
ہیں دیساں جو دا نہاں تائیں سخت سزا مطلوبا
بعد نزول اس آئت دے بجاں تھوڑی عمر دہائی
ستر خاص رئیس قریشی اوس لڑائی مویا
یاد رکھن نا آئت دا اساں مطلب ہویا حاصل
درویشاں دا حصہ بہار ملامت جہلناں بھائی
صبر ہووے گا دشمن تے پھر ویکھ لویں ازمائیں
دشمن دی تکلیف ظلم توں دچے دچہ جر جائے
قبض ایجہی پنڈ ساڈےوچ کسے نہ ہوئی۔ بہاری
تا مسجد وچہ شخص اکی آکاغذ دتم سوئی
فارسی دےوچہ سگویں اوہ اتھے لکھہ ویکھائی

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۙ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۙ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ
تحقیق نزدیک ہمارے بیڑیاں ہیں اور آگ ہے۔ اور کھانا ہے گلے میں اٹکنے والا اور عذاب ہے درد دینے والا۔ اوس دن کہ کانپے گی زمین
وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝
اور پہاڑ اور ہو جاویگی پہاڑ ٹیلا بھرا بھرا۔

ٹھیک انہاں کارن پاس اساڈے بیڑیاں سنگل مندے
اتے عذاب دکھاندے پاسن زنگار رنگ خواری
برا کفاراں دوزخ وچہ ایسا تلسی کھاناں
حضرت سے غسلین قوم دوزخ دچہ ملے طعام جنداں
ناہ اوہ موہوں باہر نکلے ناہ اوہ وچہ ڈھلیگا مہ
پڑھ بیہوش ہوئے ایہ آئت حضرت ﷺ رسولاں
کھانا کھان لگے تا دل وچہ یاد ایہ آئت آئی
ساڑن والی اگ اتے کھانا گل گھٹ کہاسن گندے
دوزخ وچ دہر دہ سٹین بھڑک لگے اگ ناری
اٹکیگا وچہ سنگدے آکے مشکل ہوگ لنہگاناں
سہنگہ وچہ اٹک رہیگا کھانداں اوہ پورا سو سالاں
ایسا سخت بڑا جو اوسجا اہل النار ملے گا
بصری حسن لگے روزہ فطار کرن مقبولاں
کھانا چکو ایا تے آپوں لگے رودن بھائی

تن دن طعام نہ کہاندا جو تھے روز آیا جد کھانا
کھانا چکوایا تے آپوں لگے رون تدا ایں
بہت الحاح کیتی اد نہاں آکے تا گھٹ پیتا پانی
جس دن زمیں پہاڑ کنبن اتے ہون پہاڑ تمامی
پیر پیغمبر غوث کتب جد رخصت ہوسن سارے
ایہ سب فوت اونا ندے ہو دن سخت ہوسن افسوسی
لرزہ کہا ہٹن گے پلوچہ ایہ کوہ قاف تمامی
باہجوں تو دے رہیت نہ ر سے گی ایتھے شی کائی
ثابت ہوسی او سدم اوتھے روز قیامت والا

یاد آئی دت آئت کہندے چک طعام لے جانا
فرزنداں ایہ خبر ثابت نوں پونہچائی دل لائیں
ایسے مرد خدا دے خائف کولوں ذات ربانی
تو دے رہیت ڈگے دیدا انگوں اڈن گے ہو خامی
دنیا تے کوئی برکت والا نا رہسی کسے تہا ہرے
جنگل بر در بحر سمندر سب نوں حیرت ہوسی
ریزہ ریزہ ہو کے جھڑسن ایہ اسباب گرامی
سب فناہ ہوسی اک رہسی باقی ذات الٰہی
یاد ون تجے او سجائی منکر سخت عذاب کو شالا

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝
تحقیق ہمنے بھیجا ہے طرف تمہاری پیغمبر گواہی دینے والا اوپر تمہارے جیسا بھیجا تھا ہمنے طرف فرعون کے پیغمبر
فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝ پس نافرمانی کی فرعون نے پیغمبر کی پس پکڑا ہمنے اسکو پکڑنا بھاری

رسول اساں طرف تساڈی گھلیا شاہد اوپر تہاڈے
رسول سندی پھر فرعونے سی کیتی نافرمانی
یکجانوں کس طرف تساڈی قدم رنجہ فرمایا
ایہو روز قیامت والے ہوگ گواہ تساڈا
فرعونے دل سی جو بن گھلیا موسٰے نبی سوہارا
ایہا وہ خاص پیغمبر احمد نام گرامی جس دا
فرعونے حکم نہ منیاں سدہے راہ نہ آیا
نافرمانی کیتی اوڑک پیش اوہدے سی آئی
لشکر فوج رسالہ شاہی عملا فیلا ۔ ۔ سارا
بادشاہی دا سب لٹا کے تخت حکومت بہاری
مال مکاناں دا پھر وارث دشمن اوسدا ہویا
ایسے شاہ فرعون اگے نتیں عشر عشیر نکوئی
کرنا راض رسول اپنے نوں غضب نہ سرتے چاوڑ

فرعونے دل سی جیوں گھلیا موسیٰ ... ایہہ سارے
پھر اوسنوں اساں پکڑ یا پکڑن سخت دا ہول ارزانی
پاک حبیب رسول اساڈا خاص ... آیا ...
ایہو بھرے شہادت جسے منیاں اسرار ...
اودوں ایہ تساں ول گھلیا حکم پونہچا دان ہارا
ثانی ہور نظیر نہ اوسدا دوجگ ...
حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے ولوں ...
نیل ندی دے بیچ ذوبیا کم نہ آئی اوس خدائی
رو ہڑ دتا دیچ نیل گیا ہو دوزخ دا ونجارا
سوہنی یا او سدے دشمن تائیں شاہی دسدی ساری
سوبچ کرداوہ کمیڈ شہنشاہ کہتل ہو کے موُیا
پھیر تسانوں کہڑی گل تے اید دلیری ہوئی
ہوسی تداں خلاصی نہ تسیں اوسدا حکم مناؤ

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ
پس کیونکر بچوگے تم اگر کفر کروگے تم اوس دن کہ کردیگا لڑکوں کو بوڑھے ۔ آسمان پھٹ جانے والا ہے ساتھ اوس کے ہوگا۔

وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

وعدہ اوسکا کیا گیا تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف پروردگار اپنے کی راہ

کوئیں بچا تساں ہوگ جی او نہیں ہو بیٹھے انکاری
پاڑے جان آسمان ایہ وعدہ پورا ہوو نہارا
تسیں بھی کفر تے جے ہوئے دنیا وچہ کدا ہی
دہشت روز قیامت والی کس نہیں جھلی جاسی
کہن مفسر اوسدن ہوگ اجیہا خوف الٰہی
حالت دیکھ او نہاندی نکڑے ایسی ہیبت کہاسن
وِچہ حدیث آدم نوں اوسدن ہووے حکم الٰہی
آدم عرض کرے اولاددوں کِتنے دوزخ والے
ایہ گل سُندیاں لڑکے بچے بڈھے ہون تمامی
یار جھڑے تا فرمایا حضرت یاراں تائیں
یاجوج ماجوج جہنم سارے تساں بہشت ٹکانے
حمد ثنا اکبیہ گھوکائی ساریاں راحت راہوں
جاں اوہ سُتا او ٹھیا وال سفید ہوئے وس سارے
کہے راتیں میں خوابے ڈِٹھی قیامت قائم ہوئی
حضرت عیسےٰ قبر زیارت حضرت یحییٰ . . . آیا
وال سفید ہوئے تد پچھیا اوس کہاں یحییٰ بھائی
یحییٰ آکھیا جسویلے توں مینوں آن بولایا
جو لڑکے بڈھے ہون وہ اوسدن کھڑے ہوسن بھائی
حرام زادے تد لڑکے بالے بڈھے ہون تمامی
آدم والا واقعہ ہون بہشتی یاراں سب دا
آیتاں اس سورت دیاں ساریاں وعظ نصیحت پڑی
ایہ آیت اصحاباں سُن کے سن محکم لک بدھے
کہن مفسر اس آیت تے سورت کی ساری
پڑھیہن نماز تہجد اٹھ کے سنے اصحاب گرامی
چھوڑ دتا سی سونا سب نے ایسی محنت چائی

جسدن بچیاں نوں کردیوے بڈھیاں چا رب باری
ہے ایہ پند جو چاہے پکڑے رب ول راہ سہارا
سمجھو گلیاں وانگ ساڈی بھی ضمانت اوسدن آئی
تک ایہ حالت ہیئو بڈھ ہیڑ یدا نینگر پیا چلا سی
مائی بابل بھیناں بھائی او تھسن دے دہائی
بڈھیاں وانگ شکل ہوئی ایسی وال سفیدی پاسن
جنتیاں تھیں دوزخیاں نوں کر دکھرا اکجائی
نوسو اتے نر نویں ناری اک بہشت حوالے
وانگ بیہوشاں مستاں ہوسن لوکی اوسدن عامی
ہزاروں نوں سو تے نر نویں ہین قوم یاجوج تداہیں
سن خوشخبری خوشی ہوئی تا یاراں نوں آ دانے
وال سیاہ جوان اک سُتا سی اکرات کداہوں
لوکاں پچھیا ایہ کی ہویا تاسن عرض گذارے
خوف اوسدے تھیں وال سیاہ بھڑی سفیدی ہوئی
آکھیوس اٹھ قبر تھیں بھائی اٹھیا نظری آیا
فوت ہویا توں کانی ڈاہڑی کوئیں چھٹری چڑیائی
جاتا ہوئی قیامت خوفوں رنگ سفیدی پایا
کہن جنہاں نے نطفے نال حرام ولادت پائی
بعضے کہن کفاراں بچڑے ہوسن بیر خنامی
غیبی خبر دسی ایہ حضرت ہے منکرسن کھپ دا
جو کوئی چاہے بن کے مومن کرے عمل حضوری
اپنی پنڈ او ٹھائی جس تھیں ہوئے بیدار سمد ہے
بعد نزول اس حضرت نا کردے دائم شب بیداری
لازم فرض ٹھرائی اپنے تے ایہ کار مدامی
سجے تھیں قدم مبارک مُنہ تے زردی آئی

Marfat.com

ایہو چالہ کردیاں سبھناں پورا سال وہایا | تا پھر اگلی آیت لتھی ہولا بہار کرایا

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ

تحقیق پروردگار تیرا جانتا ہے کہ تو کھڑا رہتا ہے نزدیک دو تہائی رات کی اور آدھی اوسکی کے اور تہائی اوسکی کے اور ایک جماعت

وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ

اون لوگوں میں سے کہ ساتھ ہیں اور اللہ اندازہ کرتا ہے رات کو اور دن کو جانا یہ کہ ہرگز نباہ سکو گے اوسکو پس پھر آیا اوپر تمہارے بس پڑھو جو میسر ہو

الْقُرْآنِ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ

قرآن سے جانا یہ کہ البتہ ہوں گے تم میں سے بیمار اور لوگ ہوں گے کہ چلیں گے بیچ زمین کے ڈھونڈتے ہوں گے فضل خدا سے

مِن فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَ

اور لوگ ہوں گے کہ لڑتے ہوں گے بیچ راہ خدا کے پس پڑھو جو آسان ہو اوس میں سے اور

أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم

قائم رکھو نماز کو اور زکواۃ کو اور قرض دو اللہ کو قرض اچھا اور جو کچھ آگے بھیجو گے تم واسطے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ

جانوں اپنی کے بھلائی سے پاؤ گے اوسکو نزدیک اللہ کے وہ بہتر ہے اور بڑا ہے ثواب میں اور بخشش مانگو اللہ سے

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ٹھیک تیرا رب جانے جو ہو کھڑا نماز گذارے
بھی اوہ لوک جو سنگی تیرے نال ہوئے ہمراہی
معلم ہویا نباہ نہ سکو گے ایہ بہار بھریرا
جانیا رب جو ہون بتاں دے کئوں بیمار شتابی
طلبن رب دا فضل تے دوجے لڑسن راہ الہی
قائم کرو نماز تے نالے کرو نماز آدائی
جو نفساں کان گھلو کرینگی پاسو پاس خدا دے
تے بخشش منگو رب تہیں ہے اوہ رحمت بخشش والا
محبوبا سب حال دلاندے جانے رب تعالیٰ
ادہی راتیں جاگیں آپوں بھی سنگ سنگی تیرے
رہے تہجد پڑھدے چکی پند عبادت بھاری
رات دنے دا ٹھیک اندازہ جانے ذات الہی
سدا نہ اکو جیہے دینہ شب فرق ہمیشہ ہوندا

شب دا ثلث یا نصف اوسدا یا دو دو ثلث بیاے
تے انداز ہ رات دنے دا معلم ہویا الہی
پڑیا اسر نتاں قرانوں پڑھو میسر جہڑا
تے دوجے کجھ وچ زمیں دے کرسی سفر شتابی
پس قرآن پڑھو جو ہووے اوس
دیہو قرض خدا نوں چنگا [illegible]
ہے اوہ بہتر [illegible] ثواب زیادے
بخشش منگو [illegible] بخشن والا [illegible]
وجہ عبادت ساڈی جو جالیا [illegible] لالا
بعضے [illegible] تہائی شب دی آجاوں [illegible]
خوب کیتی تعمیل حکم دی [illegible] بھاری
راتیں پورا [illegible] رات دہاڑی
ہر موسم دی گردش والوں وقت نہ معلم ہوندا

Marfat.com

جان لیا رب خالق نے ہے حال تساڈا سارا
راتے دا اندازہ لاون مشکل کار تمامی
عاجز حالت بہت تساڈی محنت شب بیداری
وقت مقرر رہیا نہ کوئی راتیں جاگن والا
پڑھ ہو قرآن نمازا اندر ہن جتنی قوت پاؤ
پڑھو قرآن تہجد اندر لئو عام خزانے
خالق حامی حال تساڈا نال عنایت بھاری
بیماری وچ پڑھن نہ ہوندی آئت پوری ساری
بعضے لوگ تساڈے وچوں سفری تہیں پیارے
رزق حلال اوہ طلب کرن گے رکھ توکل سارے
بعضے کرن جہاد تساں تھیں مارن نفس کمینے
بعض تساڈے فقرا اندی کرن زیارت جاسن
تا سنگ صحبت مرداں دے بدیاں پاون دل روشنائی
ایسے بندے ویکھ فضل سنگ چلی ندی کرم دی
فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ جدوں خدا فرمایا
سد اصحاباں یاراں حضرت ایہ گل کہن زبانوں
کرو دا نماز تہجد پڑھ ہو کلام سبحانی
پنجے وقتی جو فرض نمازاں کرو ادا تمامی
نال خشوع حضور قلب دی یاد کرو رب سائیں
حسنہ قرض غریباں نوں بھی دیون حکم سنایا
دینا مال غریباں نوں ایہ سودا نال خدا دے
اک درم جے راہ مولا دے خرچ کرے چاکائی
حسنہ قرض جے دیوے کوئی فقر غریباں تائیں
اکدن تکھیا شاہ رسولاں جبرائیل وکیلوں
جبرائیل جواب تدوں سچ کردا عرض الاندا
تے بن حاجت کوئی کسے تھیں قرض منگدا آکے
ہور بھی ہن شامت اندر لوک خراباں

ہرگز ناہ نباہ سکو گے بہاڑ تسیں ایہ بھارا
خواہ نبی پیغمبر ہووے خواہ اصحاب گرامی
کرہن رحم معافی دتی رب سہولت بھاری
جتنی طاقت رکھو جاگو عام اجازت شالا
ہمتوں ودھ کے قدم نہ رکھو ناہ تکلیف اٹھاؤ
دنیا وال خزانیاں جتنا بلدا اجر دو گانے
ویکھے شب بیدارلوں جہماں آن لگے بیماری
ایسے کاں رعائت کیتی فضل ہویا سرکاری
کان معاشاں طلب روزی دے آس فضل رکھ سارے
بعض تجارت بعض زراعت نوکر بعض سبب دے
عمرہ حج بجا لیاسن بعضے یار نگینے
نال ادب دیجا وچہ خدمت شرف مشرف پاسن
وانگ آئینے صیقل ہو کے لو لاون ہر جائی
تھوڑے عملوں اجر وڈیرے آئی ٹھاٹھ رحم دی
اوس دن تھیں لگ شاہ رسولاں ایہ طریق ٹھرایا
اتنا جاگو جتنی ہووے طاقت زور تساں نوں
ہر شے تہیں ایہ حق تساڈے بہتر بات سوہائی
مالوں دیہو زکواۃ ہمیشہ ہے ایہ فرض گرامی
ظاہر باطن ہو متوجہ ہو جو خالق تائیں
سود منافع لو نہ اوسنہیں سخت منع فرمایا
اس سودے تہیں نفع گھنیرا کرنی سوچ زیادے
دس درماندا اوسدے تائیں اجر ملیگا بھائی
اٹھاراں حصے اوسنوں کر کے دیوے گا رب سائیں
صدقے کنوں قرض دا درجہ دوہیا کویں دلیلوں
بے محتاج نے محتاجاں وچ صدقہ ورتیا جاندا
ایسے کارن اسدا بدلہ دتا رب ودھا کے
لے قرضہ مڑ ادا نہ کرتا پھڑیا کسب عذاباں

ایس گلوں ہن قرضہ دیون تہیں بعضے رک جاندے   اک مجھی جل گندا کردی سگڑ سیانے آہندے
پر حسنہ قرض دتا جس وسنوں واہدا ہے ہر گلوں   ناہ وصول جے ہویا تا بھی وڈے اجر محلاوں
اتے فقیہ عالم نوں جیکوئی للہ فی اللہ دیندا سہ   الکدے بدلے نو لکھہ ملدا وچ رفی کہندا
دینی علم کہنڈا دینا کارن خرچ ایویں جو کردا   اک اک بدلے نوں نوں لکھ دا اجر ملے اوس فردا
بخشش منگو سب خدا تھیں ہے رب بخشنہارا   اوہو روز قیامت کرسی فضلوں پار اوتارا
جرم اساڈے بخشے لطفوں جل جلالہٗ نال عنائت بھاری   تا عوض عبادت رحمت کھلے لطف ایسا سرکاری
صدقے نوں ہے قرضہ حسن بتایا خالق باری   صدقے تے خیرات کرن حرص ودھے بسیاری
ہر شے دا رب مالک صدقہ دیں غریباں تائیں   آپوں قرض لیون فرمایا مطلب سارا پائیں
محتاجاں دیکارن جا رب صدقہ آپ منگیندا   مومن نوں بھی لازم سائل جھڑکے ناہ فرمیندا
ناہ جھڑکے ناہ کرکا مارے نوڑ ہوئے کجھ دیکے   جو مانگت آوے در توں بھنوں دکھ نہیں رنج دیکر
شاید متے اوہنا نوں جہ ہووے کوئی مرد الہی   جے توں گھور ڈرایا سبھیں آفت سر تے آئی

بر تراز کرسی و عرش اسرار او   شیئاً للہ شیئاً للہ کار او
انبیا ہر یک ہمیں را پیرو ند   خلق مفلس دولت ایشاں مید

ہے بخشش عام خدا دی بندہ نا امید نہ تھیوے   بہاویں کید گناہیں تا بھی نال امیداں جیوے
گناہیں بخشش منگدا تھکے بخشنہار نہ تھکے   ستر وار جے خطا ہو گئی ہووے تا بھی بخشش منگے
مگر ہووے جد تائب ناہ دل ہووے طرف گناہاں   بیلکے کہے ہن بخشو اگاہاں ہنداں نہیں بد راہاں

کافر و گبر و بت پرستی باز آ باز آ   صد بار اگر توبہ شکستی باز آ باز آ
ایں درگہ ما درگہ نومیدی نیست   ہر چہ ہستی ہر چہ ہستی باز آ
کرم بین و لطف خداوندگار   گنہ بیند و کردا ... [illegible]

تفسیر سورۃ مدثر

چھونجہ آیتاں اس سورت دیاں لکے رب ستاری   کلمے دو سو اتے چھونجہ اسی وچ ہر ہو اظہاری
اک ہزار اتے دس اسدے حرف تمام گنائے   خازن دے اندر وچ فی السنۃ ایہ تعداد بتائے

ربط و تعلق سورہ مدثر کا ساتھ سورہ مزمل کے ہے

مزمل نال مدثر سندا ربط جویں فرمایا   کھلم کھلا ہے اوہ ظاہر ہر عاقل تے پایا
اوسدے شروع اندر جو ہویا خطاب نبی دے تائیں   ایویں اسدے شروع اندر ہے پاک خطاب سنائیں
لفظ اتے مضمون دوہاں دے باہم نے کجھ ملدے صلی اللہ علیہ وسلم   مزمل اتے مدثر دوہیں ہین خطاب ایہ رلدے

قم الیل وچ اوسدے راتیں اٹھ خدا فرمایا — قم فانذر اسوچ اُٹھ کے جا ہُگے لوگ ڈرایا
واصبر علیٰ ما یقولون وچہ اوسدے ذکر ایہا ای — تے وربک فاصبر وچہ مدثر آیا بھائی
وذرنی والمکذبین اندر اوسدے پڑھ کہاں — ذرنی ومن خلقت وحیدا وچہ مدثر پڑھ کہاں
قیامت دے اوصاف اوہدے وچہ انج خدا فرمائے — یوم ترجف الارض والجبال آخر تیک سوہائے
اتے مدثر وچہ قیامت دی انجہ صفت الائی — فذالک یومئذ یوم عسیر کفار بلائی

خواص د تعویذ

زمانے دی جس گردش ہووے مفلس حال ویراناں — تنگی ترشی تنگوں بہکھوں حال ہووس پریشاناں
اس سورت دی کثرت رکھے بہت پڑھے دن راتیں — تنگی تے پریشانیوں جلدی حاصل ہوون نجاتیں
وقت لڑائی نقش اسدا جے رکھے پاس کدائیں — فتح ہووس تا دشمن اُتے فضل کرے رب سائیں

۷۸۶

۳۰۷۸۶	۳۰۷۸۱	۳۰۷۸۸
۳۰۷۸۷	۳۰۷۸۵	۳۰۷۸۳
۳۰۷۸۲	۳۰۷۸۹	۳۰۷۸۴

تعبیر خواب جو کوئی خواب ہیں سورہ مدثر پڑھے تو وہ عمل نیک کریگا اور خصلت اوسکی پاک ہوگی اور راہ راست اختیار کرے گا۔

شان نزول

بعد نزول اقراء سورت دے شوق نبی ول بھارا — سی قرآن اتردا بہتا مدت کران سہارا
باوجود اس شوق نبی تے وحی نہ رہی جد آئی — فطرت الوحی ہلے اس مدت دا نام ایہائی
وحی دے ناآون نہیں سی رنج نبی سرور ﷺ نوں — کئی واری اس سختیوں نکلے جنگلوں چھڈ گھر نوں
چاہندے کسے پہاڑا توں ڈگ ہووان ہلاک انہائیں — اندر بہا بسر عشق مچایا لے آرام کدا ہیں
حرا پہاڑ اہرسن بوہتا جاندے کیوں بجھو بھائی — عبادت تے اعتکاف سندی رتس جگہ مبارک آئی
اوتھے جا گوشے وچ بہندے تنہائی اختیاراں — کمبل پوش ایہ سدا ہمیشہ چاہے وصل بہاراں
اکدن اوس پہاڑوں گھر ول پرتے راہ وچہ سائیں — اک آواز آئی آسماناں تکن انبر طرف لگا ہیں
کیا دیکھن جو اوہ فرشتہ آیا وچہ نظر دے — جو آیا سی غار حرا وچہ اوپر اوس سرور دے
زریں پوش بیٹھا کرسی تے زمین آسمان وچالے — آہے دو ہرت کنارے اوس تہیں بھرے ہوئے ہر حالے
انہی دی دسی صورت اوسدی چھی سو پر فرمائے — موتی تے یاقوت جڑے سب نظر نبی نوں آئے
ویکھ شکل غش کھا کے ڈگے ہوش جدوں سی آئی — اوکھے سوکھے گھر تک پہنچے کہن بی بی نوں ﷺ بھائی
پالا ہے کجھ لگدا میرے اوپر کپڑا پائیں — کپڑے کئی خدیجہ پائے اوسی وقت تدائیں
جبرائیل آیا آسماناں آن کھلوتا آگے — پیش رسول اللہ ایہ آیتاں پڑھکے دسن لگے
توں رسول اللہ ﷺ دا تے ہیں جبرائیل علیہ السلام فرشتہ — تخت سنہری کرسی اُپر جو سی نور سرشتہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ

اے کپڑا اوڑ ہنے والے کھڑا ہو پس ڈرا لوگونکو اور پروردگار اپنے کے پس بڑائی کر۔ اور کپڑوں اپنونکو پاک کر اور پلیدی کو

فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝

پس چھوڑ دے اور مت دے کسیکو زیادہ لینے کو اور واسطے پروردگار اپنے کے پس صبر کر۔

لہ اپنے کپڑوں کو نجاست سے پاک رکھیں اور مومن کی شان نہیں کہ نجس خبیث کپڑا پہنے نماز کی حالت میں یا سوا نماز کے بہر حال پاک اور لطیف بھی لائق ہے۔ اور ازار لنبا ٹخنوں سے اوپر نصف پنڈلی تک ہونا چاہئے اسمیں بھی نجاست سے بچتا ہے پس حضور صلے اللہ علیہ وسلم زیادہ سے زیادہ ٹخنوں تک ازار رکھتے تھے اور فرماتے جو شخص ٹخنوں سے ازار نیچے کرے گا تو اوسکے بارہ میں آتش دوزخ کی وعید فرمائی اور حضرت علی رضی اللہ تعالی نے فرمایا کپڑا اوہنو نکر کیونکہ چھوٹا جامہ پاک رہتا ہے اور باقی رہتا ہے اور مشرکوں کی پہلی عادت مذمومہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے دور کرائی۔ کیونکہ مشرکین نجاستوں سے کپڑوں کا بچاؤ نہیں کرتے تھے۔ نیز ظاہری طہارت۔ طہارت باطنی کی طرف راہ دکھاتی ہے۔ اور اختیار کرنا پاکیزگی و طہارت کا ہر چیز میں ہوتا ہے۔ پس دین کی بنا اوپر پاکیزگی کے ہوتی ہے۔ نیز مرفوع حدیث میں ہے۔ کہ تم اپنے موہوں کو پاک کرو۔ کیونکہ وہ قرآن کے نکلنے کا راستہ ہے۔ امام راغب نے فرمایا۔ کہ طہارت دو قسم ہے۔ طہارت ظاہری و باطنی یعنے اپنے نفس کو اوس کے عیبوں سے پاک کر۔ روح البیان ص ۵۲ ماسوا اللہ تمام خواہشات . . کو دل سے نکال دو . . اور اونکو بہت حقیر سمجھیں اپنی نظر میں اور طہارت باطنی سے پہلے طہارت قلبی کریں روح البیان

ف پس دل کی طہارت کے متعلق ہے اصلاح ایمان اور عقائد کی اور برے اور بد عقیدوں گمراہوں پرہیز کرنا۔ کفار کی محبت اور دوستی سے ایمان فاسد ہوجاتا ہے۔ سہل بن عبد اللہ تستری سے نقل ہے۔ کہ جسکا صحیح ایمان ہے۔ وہ گمراہوں اور بد عتیوں سے محبت نہیں کرتا اور نہ اون کا ہم مجلس و ہم نوالہ و ہم پیالہ ہوتا ہے۔ بلکہ اوس کے ساتھ عداوت رکھتا ہے . . . جو عزت طلب کرنے کو اوس کے ساتھ محبت کرتا ہے۔ اوسکو خداوند کریم جل . . . ذلیل کرتا ہے اور جو شخص بد مذہب سے خوش ہو کر ہنسی سے پیش آوے خوشی ... سے تو اوس کے دل سے نور ایمان نکال لیا جاتا ہے۔ اور جو شخص بد مذہب کو جھڑکے اور زجر کرے اوسکا دل امن و ایمان سے بھر جاتا ہے۔ اور کفار سے معاملہ خرید و فروخت وغیرہ جائز ہے۔ کہ جب تک اوس کے دین میں مخل نہ ہوں اور ایسا ہی اہل بدعت جو بدعی اہل اسلام ہو کر گمراہ ہو گئے۔ امام مالک رحمتہ اللہ تعالے علیہ نے قدریوں کی صحبت ترک کردی۔ پس بد مذہب۔ اگرچہ باپ بیٹے خویش و اقارب کیوں نہ ہوں صحابہ کرام نے اپنے خویش و اقربا۔ بلکہ باپ بیٹوں کو قتل کر دیا۔ اور ایک ... حضرت صدیق رضی اللہ تعالے عنہ کے باپ ابی قحافہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی سب کی تو صدیق رضی اللہ تعالے نے عرض کیا اگر میرے ہاتھ میں اوسوقت تلوار ہوتی تو میں اوسکو قتل کر دیتا تو حضور نے حضرت صدیق کو فرمایا إِنَّكَ أَنْتَ لَمَنْزِلَةُ سَمْعِي وَبَصَرِي۔ یعنے تو میرے سمع اور بصر کے قائم مقام ہے یہ خلاصہ ہے۔ عبارت عربی روح البیان کا نحت قولہ تعالی لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ وَاَبْنَآءَهُمْ الآیہ سورہ

کمبل پوشا اُٹھ خلق نوں کنوں عذاب ڈرائیں
گوڈری والیا محبوُبا اُٹھ خلقت نوں ڈر پائیں
تن جامے ایہ پاک پلیدی دور کریں ہر قسموں
تنگی ترشی جیکچھ تینوں اس کم اندر آوے
اُٹھ کریں تبلیغ رسالت قوم تائیں محبوبا
نافرمان خدا دے جہڑے ڈبے وچہ گمراہی
مت ایہ بچن اساڈے غضبوں خوف دلیو چہ کہاکر
غفلت دے وچہ ڈبے سارے ربدا خوف بھلایا
دس انہاں نوں رب سچے دی عظمت شان کمالی
اک اللہ دی کرن پرستش غیروں لکھ بھواون
پاک ہمیشہ رکھ پیاریا جسہ جامہ جالی جل جلالہٗ
پاک تیرا رب پاکاں نوں نت پاکی لگدی پیاری
محبت دنیا لذت فانی کل خواہش نفسانی
اجلا رنگ آئینہ دل نوں ایہ ہووے روشنائی
ہر مومن دے دلوچ نوری رب دا نور تجلے
دل دریا سمندروں ڈوہنگا کون دلیدیاں جانے
ہے تبلیغ رسالت والا بھار تیرے سر آیا
ناں احسان کسے سر چاہڑیں وچ تبلیغ رسالت
بے نیاز کریسی تینوں آپ خدا وندسائیں
عالی ہمت ہو کے سجناں کر ایہ کار ہدائت
راضی نامے ربدے کارن جہاگ مصیبت بھاری
وچ تبلیغ رسالت جیکر تینوں ملن ایذائیں
من بے تو دے قرار نتواں کرد
گر ہر سر من زباں شود ہر موی
ولیہد قرآن نبی دے حق جہ سخن بے ادب الائے صلے اللہ علیہ وسلم

تے خود پالنہارے دی وڈیائی یاد لیائیں
تے اپنے پالنہارے دی وڈیائی ذکر کرائیں
ناں احسان کسے تے چاہڑیں ایس رسالت رقموں
جہل سہرے تے رب اپنے دے کارن صبر سہاوے
جو اودہ رب تہیں سرکش ہو کے بنہ بیٹھے منصوبا
کھول سنا دنہاں دیتائیں قہر عذاب الٰہی
سُنکے وعظ نصیحت لگن راہ سدہے مت آکے
ہو بیزار خدا تھیں باطل معبوداں گل پایا
بر ترتُرگ اعلیٰ اولیٰ ہر والی دا والی
روز قیامت جسدے بدلے اچے درجے پاون
ناپاکی تھیں بچ نت رکھیں پاکی تے ستھرائی
ظاہر باطن اندروں باہروں ہے طہارت ساری
کرکے دور تلاوت طاعت لائیں دل وَل جانی
میل کچیلوں رہے جو بچیا زنگ نہ لگے کائی
آ چمکے اوہ ہر صورت وچہ جلوہ روپ معلّے
وچہ پیڑوچے بیڑے وچ ملاح مہانے
ہو متحمل اسدیتائیں چاہیے توڑ چڑہایا
خواہش اجرت رکھ نہ کائی پکڑیں نعمت عزلت
کرنا صبر عظیم مناسب ہو یا تیرے تائیں
نال خلق عظیمی خلق امت نوں دس ایہ راہ نہائت
خلقت دی تکلیف ایذاؤں مول نہ ہوویں عاری
جہل سہرے تے بدلہ اسدا دیوے گا رب سائیں
بدا احسان شمار نتواں کرد
شکر قریب از ہزار نتواں کرد
روز دے سدے لوبچہ آئتاں اگلیاں رب نازل فرمائے

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ۝ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝ ذَرْنِیْ وَمَنْ

پس جب پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس یہ اوسدن دن بھاری ہے ۔ اوپر کافروں کے نہیں آسان چھوڑ مجکو اور اس شخص کو

خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ وَّ
کو پیدا کیا میں نے اکیلا اور کیا واسطے اوسکے مال پھیلا ہوا۔ اور بیٹے حاضر ہونے والے اور
مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۭ
بچھایا میں نے واسطے اوسکے بچھونا پھر طمع رکھتا ہے یہ کہ زیادہ دوں میں ہرگز نہیں تحقیق وہ ہے واسطے نشانیوں ہماری کے عناد
سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۭ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ
کرنے والا شتاب چڑھاؤں گا میں اوسکو صعود پر تحقیق اوسنے فکر کیا اور اندازہ کیا پس مارا جاوے کیونکہ اندازہ کیا پھر مارا جاوے کیونکر اندازہ کیا
ثُمَّ نَظَرَ ۙ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ
پھر دیکھ لیا پھر تیوری چڑھائی اور موہنہ تھمایا پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا پس کہا نہیں یہ مگر جادو کہ نقل کیا جاتا ہے
اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۭ
نہیں یہ مگر بات آدمی کی

وچ قرنا جد پھوکیا جاسی اوہ دن سخت وڈا ہی
چھڈ اوسنوں تنہا سنگ میرے میں جس پیدا کیتا
سے ہیں دتے پتر اوسنوں رہنے والے حاضر
پھر اوہ طمع کرے دنیا دا مال ودھے ہور آکے
معجزے نبوی دیکھ دلائل سی انکار کماندا
ٹھیک اوہ فکر کرے تے جاچے ایہ کلام الٰہی
پھر اوہ ماریا جاوے ہے اوہ کیونکر جاچ کریندا
ہو مغرور دلی کنڈا وسنے سخت تندی وچہ آیا
کیونجوا ندر عرب نہ جادو تا عجمی اوس کہیا
پھوکیگا قرنا فرشتہ جسدم روز حشر دے
نظری آویگا اوسویلے سفر مصیبت بہا را
پہلے پہل سبس نوں اوہ دن وکھا نظری آوے
کرسی فضل خداوند بھادیں اوہ حال اونہاندے
فرمایا ناہ کفر کفاراں تھیں گھبرائیں پیارے
اوسنوں بھی دیہ چھوڑ میرے تے جو وحید زمانہ
میں ازمائش کارن اوسنوں بخشے مال خزانے
خدمت نوں تس پتر دتے کرن اوہ تابعداری
کھیتی باڑی باغ بہاراں باہر انت حسابوں

اوپر کفاراں بدکاراں تے غیر بسیر ابہا لی
تے میں کیتا مال اوس کارن ودھنے والا میتا
تے میں اوس دے کان وچھائی دنیا نعمت وافر
ایہ گل معلوم نہ ہوسی اوہ منکر وڈا پھیلا کے
جلدی اوس پوچا واں اگدے دے پربت اُبلاندا
پس اوہ قتل کچیوے کیونکر جاچ کرینداواہی
ویکھ دوبارا منہ سجا وس منہ وٹ سرینندا
کہے قرآن ایہ ہے عجمی دے کولوں ہے سکھ آیا
نہیں ہے ایہ قرآن مگر کے بندے جوڑ [illegible]
اوہ دن مشکل شرمندگی دا [illegible]
کفاراں دا اوکھا ہوسی اوہ [illegible] پہلے چھٹکارا
مرسل دلی کمل ویکھ اوس ہے کوئی گھبراوے
برکت نال ایمان اپنے دی اوہ [illegible] پاندے
چھوڑ دئیں توں میرے اُپر کم اونہاندے سارے
آیا سخت غرور ت اندر اوہ [illegible] نال خزانے
دہیاں پتر ال ہویشی اندر ایس جہانے
دتے ہور سامان تمامی جو آون وچ کاری
غلہ میوہ دودھ گھیو دتا اپنی پاک جنابوں

میرے مالوں ہر قسماندی کردا اوہ تجارت
ملکاں دے وچ گھلے اوسنے اپنے دور بپاری
اتنی دولت دا اوہ مالک تا بھی صبر نہ کردا
بے فرمان ناشکرا سرکش اوسدے جیڈ نہ دوجا
پاک کلام ساڈی نوں اوسنے جادو سحر بنایا
اوس پہاڑ اوپر وچ دوزخ اوسنوں چڑھناں لوسی
کرکے فکر چاچے مڑ تولے ایہ کلام الٰہی
پاک کلام خدادی دا اوہ کیونکر کرے اندازہ
کیتی چا جد بری ہے اوسنے پھیری نظر دوبارے
ہو مغرور دتی کنڈ اوسنے سخت تندی وچ آیا
بابل ہور ثمود وچ گذرے جو جادوگر بھارے
سکھیا محمد ﷺ اونہاں پاسوں کیتی نقل کتابوں
وحید ولید مغیرے دا پت ہے اوسول اشارا
عنادشرارت دلوں سب تھیں ہیسی ودھیا ہویا
کینا فرد یگانہ اندر ویرہ عداوت سرور ﷺ
فصیح بلیغ زبان عرب دا بھی بونہہ واقف آیا
ایہ ممتاز کلام نبی دی بنی ہوئی نہیں کائی
مسجد وچ حرام اکواری نبی ﷺ قرآن سنایا
قرآن ولید جاں سنیا دل تے اثر پیا بونہہ سارا
بیشک پاک کلام خدائی کہیا ولید انصافوں
گل ولید والی ایہ سنکے بلد اجلدی جاکے
ولید تائیں مڑ قائم کرے مذمت اپر قرآنے
ہر قسماندے شعر سخن وچہ ہے مینوں یکتائی
جھوٹھ کوہ بونہہ لاں ہیں آکھے لگ کسے نادانے
میرے کولوں جسدی صفت بیان نہیں ہو سکے
آخر کھڑیاں کیتا اوسنوں حق اندر قرآنے
پر اوہ اگا سوچن بولیا ایں کھڑا حرف نہ بانوں

بخشے خاص رہائش کارن عالیشان عمارت
بیتے شہریں ہوندے اوسدے ہندی پئی جاری
لالچ خرچ گھنیرے کولوں قدم اگاہاں دھردا
ہوکے منکر سچے رب تھیں کرے بتاں دی پوجا
شوخ شریر پلید موذی نوں رتی شرم نہ آیا
جسدی سخت مصیبت آہندے بہت ہمیشہ روسی
آوے موت مرے اوہ شالا ہووے عدم ول راہی
لکھ پھٹکار خدادی اوسنوں دم دم ہووے تازہ
مُنہ سُجایا وٹ متھے تے پائے اوس ہتھیارے
پاک کلام خدادی نوں اوس جادو سحر الایا
اول اوڑلاں ایہ اُنہاں نے کیتے ہیسن کارے
بلیا نہیں خدا تھیں اوسنوں کوئی کمال حسابوں
دولت مال عیال اسبابوں سی متکبر بھارا
مخالفت دینی اندر لقب وحید اوس پکڑیا ہویا
مخالفت وچ اقبال والے دا اثر ہوندا ہے اکثر
دلوں معلوم کرے قرآن کلام نرالا پایا
پر جد طرف اسلام نہ جھکیا وڈے ہوون تھیں بھائی
قریش اکٹھے ہوئے سن اُتھ بول ولید الایا
کہیا قرآن کلام عجب ایہ طاقت بشر نہ یارا
پر بوجہل جو بے ایماناں دی جڑھ باہجہ خلافوں
کرے ملامت توں کی کیتا وڈھیا نک پھباکے
صاف کہیا اوس مجلس وچ ہیں واقف عرب زبانے
اس فن وچ زیادہ ہیں تھیں بندہ ہور نکائی
فصاحت ہور بلاغت ہے اسقدر اندر قرآنے
پر بوجہل پچھیا بونہہ کیتا بدہوں مول نہ اُکے
مذمت کرنے دا اقرار لیا کردا شیطانے
نظر چوفیر دوڑائی کرکے بیٹھے فکر دھیا نوں

تا اوہ آکھن لگا جیونکر دتی خبر الٰہی
ایہ پہلو ندا سکھیا ہویا اوس کم بخت الا یا
مال اولا دا تے کرما ناں موہوں صاف سنا ندا
دوزخ دے داروغے آئی چیز کیا ہن سارے
جگ سارے نوں اک ملک اوہ مار کریندا فانی
تا اپر بہارڑا اپے آتش دے سڑ بڑ لیسی چڑھسی
صحبت بو جہلے دی اثر بھلے نوں چا بد لا یا
ایہ حصہ شیطانی جان کراہن حق جھوٹھا ندے
با بداں کم نشیں کہ صحبت بد
آفتاب چناں ابرزگی را
صحبت بد راہ تباہ میکند
عاشق لوکاں سچیاں دیسنگ صحبت کہیں بیبا

اِنْ ہٰذَا اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ایہ جادو صاف ایہا ای
پچھا سمجھ خلاف اتے پھر زور کا فرنے پایا
دوزخ دوچ عذاب کنندہ ہینوں کون تساندا
رب کہیا اوہناں زورو دہیرے کون جھڑا دم مارے
ولید بالاں دا ماناں کہ جد منکر ہویا شیطانی
دوچ تفسیر اندے سا ایہ واقعہ مومن جا کر پڑھسی
سمجھ سچا قرآن اوس شامت صحبت تھیں جھٹلایا
گمراہ لوگ جو ہن اوہ نال عنادنہ حق چت لاندے
پاک چیز را نزا پلید کند
ذرہ ابر تا بدید کند
دیگ سیاہ جامہ سیاہ میکند
تانوں بھی اوس عاشق سجن دیوں یاد اس کجھ نصیب

سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ ○ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ○ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ ○ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ○

شتاب داخل کروں گا اوسکو دوزخ میں اور کیا جانے تو کیا ہے دوزخ نہیں باقی رکھتی اور نہیں چھوڑتی جھلس دینے والی ہے چہرے کو

عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ○ وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓىٕكَةً ۪ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ

اوپر اوسکے ہیں انیس فرشتے اور نہیں کیے ہمنے داروغے دوزخ کے مگر فرشتے اور نہیں کی ہمنے گنتی انکی

اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۙ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَیَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا

مگر فتنہ واسطے اون لوگوں کے کہ کافر ہوئے تو کہ یقین کریں وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں کتاب اور زیادہ ہوں وہ لوگ جو ایمان

اِیْمَانًا وَّلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ

میں ایمان میں اور نہ شک لاویں وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں کتاب اور ایمان والے اور تو کہ کہیں وہ لوگ کہ

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ

بیماری ہے اور کافر کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے ساتھ اس مثال کے اسیطرح گمراہ کرتا ہے اللہ جسکو چاہے اور

وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ○

ہدایت کرتا ہے جسکو چاہے اور نہیں جانتا لشکر پروردگار تیرے کو مگر وہی اور نہیں وہ قیامت مگر یاد کرنیکو واسطے آدمی کے

داخل جب ہوسی دیچ سقر اوہ کسمرشی تد جوانے
کھل ہو ویرن والا تے پڑ بھانن ہار کفاراں
تے اساں دوزخیاندے کیتاں نگہبنے گر فرشتے

کی ہے سقر جو کجھ نہ چھڈے پھر اوہ جہاں گوانے
انی ہین داروغے دوزخ کیتاں سقر کا راں
جو دوزخ وچ کہن انہاں کفاراں بارداں برم سرشتے

تے گنتی اونہاں فرشتیاں دی سبب فتنہ کان کفاراں
تا مومناں ہووے ایمان زیادہ نا ہ شک کرن کتابی
تا کہن منافق دلیں جنہاں دی مرض نفاق ہو کافر
ایویں رب گمراہ کرے اتے راہ پائے جس جا ہے
نگر اوہو اللہ متعالی جانن ہار سبھاں دا
پاک کلام اتے اوس موذی جاں ایہ فتوی لا یا
ہن اوہ اپنے عمل برے دا بدلہ رب تہیں پاسی
اوہ عذاب دوزخ دا تینوں کس شی نے جنوا یا
پنجواں طبقہ دوزخ سندا سقر جیدا ہے ناواں
توں جانیں کیا اوس دوزخ نوں بھریا غضب الٰہی
تن من ہڈیاں چھڈ کرے سب طاقت زور نہ چھوڑے
اُنی جہل خانے اوس اتے دارو غے رب رکھے
بجلی وانگ لشکدیاں اکھیں دانگوں عدا آوازہ
دوزخ دے دربان ملائک اُنی نے اوہ سارے
سن ایہ آیت ابو جہل تدندوے اندر آ کے
کس قوت تے سانوں ایہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیا ڈرانداا
دوزخ دے دربان کہے اوہ اُنی وچہ شمارے
بھلا اتنیاں دے اندر وسو زور قوت کجہ ناہیں
سن اِنہاں سدکلا دا بیٹا اوسدم کہے زبانوں
باقی جو رہندے پھر اوہ بھی کرسن کی بیچارے
جیا لیح لعنہ کلام کفاراں سنی رسول صلی اللہ علیہ وسلم غفاری
دنیا ندے اوہ بندیاں وانگوں بدے ملک نہ آئے
تو نے اوہ تساںنوں دسن گنتی دے وچ تہوڑے
اک اُنہاں دے وچوں سمجھو عزرائیل فرشتہ
اک پلک وچ قبض کریندا جاناں لکھ ہزاراں
ملک الموت اکلے جدا اتنی خلق کہپائی
معلم ہوسی پھیر کفاراں قوت زور اونہاں دا

تا اہل کتاب یقین کرن قرآن آسمانی سارا ں
یعنے اہل کتاب تے مومن شک نہ پان خدا بی
کی ارادہ کیتا ہے رب نال مثال اس جا ضر
تے رب تیرے دیاں فوجاں لشکر کوئی نہ جانیگا ہے
تے نہیں ایہ خبر دوزخ دی مگراں یاد دہندیا ندا
راہ اپنے تردیاں اکار بدا خوف بھولا یا
نال غضب دے دوزخ دیو چہ الٹا پایا جاسی
معلم ہوسی اوسدن کفاراندے پیش جاں آیا
سخت عذاب اوہد ملوچ ہوندا ڈاہڈا غضب سچا دا
اک المنبا اوس آتش دا کھل جسم دی لاہی
ہوبے ہوش ڈگے کہا گردش لیکے وٹ مروڑے
اکو کل دنیا نوں کافی ایڈ زور اور پکے
زور قوت تے ہیبت سندا کی کوئی کرے اندازہ
وال زمیں تے ملکن موہوں شعلے اگدے جہاڑے
سارا حال احوال سنایا قوم اپنی نوں جاکے
ڈاہڈا سخت عذاب خدا دا ہے پیا ہت سناندا
ایڈا زیادہ لشکر ساڈا پھیر تسیں کیوں ہارے
دس دس تل کے قابو کریو اوس اک دیتا ئیں
ستاراں اُتے ہیں اک بہارا قوت زور تراؤں
بوٹی بوٹی آوگ حصے کر دا ہتھ اشارے
اوسدم حق اونہاں ایہ آیت اللہ پاک اوتاری
طاقت قوۃ زور نہائت اونہاں وچہ رب جل جلالہ پائے
کرن فنا اوہ کل جگ تائیں اکسے نال مروڑے
دنیاں ساری دا جس تختہ پٹناں کل سرشتہ
کی بیان کراں جو باقی رہندے ملک اٹھاراں
باقی کفاراندے نگراٹھاراں نوں رب لائی
جو اسویلے نال غرورت لافاں مار دکہاندا

Marfat.com

کرن یقین اوہ جنہاں تے رب ایہ کتاب پچائی
تاں جے پڑھ کے اسدے تائیں سارے عمل کماون
ملکاں سندی قوۃ سب نوں معلم اس تہیں ہووے
سننے سارا ایمان لیاون چنگے لوگ پیارے
اوہ بدبخت جنہاندے دلتے مہر خدا نے ماری
ایہ گلاں سب کہے محمد ﷺ اپنے دلوں بنا کے
ہر جس چاہے کرے ہدائت جس چاہے گمراہی
رب تیرا دا لشکر بھارا اے محبوب ربانے
اے محبوب ایہ شان تیری لوجہ ہے قرآن جو آیا
پڑھ کے عمل کرن سب اسنے مومن اہل صفائی

جسدے اندر حال حقیقت ساری کھول سنائی
جیونکر حکم الٰہی ہویا توبیں بجا لیاون
ہون عقیدے پکے سب دے اطمینان کہلووے
دور ہوون وسواس تمامی شک و بجن اٹھ سارے
اوہ منافق مشرک بکدے ایہ بکواس نکاری
نہیں تے کی مطلب سی رب نوں گلاں ایہ سنا کے
اوسدے قبضے قدرت اندر ساری بات اتھاہی
قدر اندازہ شمار نہ اوسدا بن رب ہتا دے کوئی جانے
خاص نصیحت جگاں کارن شک شکاکا مٹ جا یا
کفروں شرکوں تائب ہووں پاون قرب خدا[illegible]

کَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ وَالَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ اِنَّهَا لَاِحْدَی الْکُبَرِ ۙ
تحقیق ہر قسم ہے چاند کی اور رات کی جب پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب روشن ہو تحقیق وہ ایک بڑی چیزوں میں کی ہے
نَذِیْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ لِمَنْ شَآءَ مِنْکُمْ اَنْ یَّتَقَدَّمَ اَوْ یَتَاَخَّرَ ؕ
ڈرانے والی واسطے آدمی کے واسطے اوس شخص کے کہ چاہے تم میں سے یہ کہ آگے بڑھے یا پیچھے [illegible]

انج نہیں جیوں کافر آہندے دوزخ مول نہ کوئی
نالے قسم فجر دی جدا اوہ کردیوے روشنائی
خوف دہندہ بندیاں نوں جو چاہے کیوں نہ ڈرے
انی روز چنے دی دنیا وچ رہے روشنائی
چانڈنیاں راتاں وچ پھل پھل میوے کھیت تمامی
ایڈے فیض چنے دے اندر پاوے پادنہارے
روشن فجر ہووے جدلہندے چہرہ بڑے پربت اہن
کیسا نور خدا نے بخشیا ہے سورج دنیا ہیں
دوزخ بھی رب ایویں خلقیا ڈاہڈا بند سجانہ
بھڑ دربان جہنم اوسنوں اوس دوزخ وچ پاندا
طبقے ست اوس جیلخانے دے دکھ عذاب گھیردن
دسن والا ہے بندیاں نوں رہدا خوف ہمیشہ
دوزخ دی سن حالت جہڑے خوف رہے داکھاند

چہن دی قسم تینوں بھی شب [illegible] وچہ [illegible] ولی
دوزخ [illegible] اک [illegible] خدائی
جائے اگاں بہشت [illegible]
بہشت [illegible]
[illegible]
[illegible] کرائی
[illegible]
[illegible] جہاں [illegible] تہمکن
جہاں اوہ [illegible] ہر جائیں
سزا دیون [illegible]
جیونکر حکم [illegible] اوہ عمل کیا
جیم جہنم [illegible] سعیر دن
خلقت تائیں [illegible] نصیحت [illegible] جا
[illegible] عمل دے بارے [illegible] ہے پاندے

Marfat.com

برآیاں ولوں رک رہندے چنگے عمل کماون	روز حشر دے اوہ رب پاسوں اعلیٰ درجے پاون
نیکی دا چھڈ رستہ جہڑا بدیاں دیول جاندا	کیتے دا اوہ روز حشر دے پورا بدلہ پاندا

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ إِلَّآ أَصْحَٰبَ ٱلْيَمِينِ ۝ فِى جَنَّٰتٍ يَتَسَآءَلُونَ ۝ عَنِ

ہر ایک جی ساتھ اوس چیز کے کہ کمایا ہے گرو ہے مگر داہنی طرف والے بیچ بہشتوں کے ہونگے، پوچھتے ہوں گے گناہ

ٱلْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِى سَقَرَ ۝ قَالُوا۟ لَمْ نَكُ مِنَ ٱلْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ

گاروں سے کیا چیز لے گئی تکو بیچ دوزخ کے کہیں گے کہ نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں سے اور نہ تھے ہم کھانا کھلاتے

ٱلْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ ٱلْخَآئِضِينَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ ٱلدِّينِ ۝ حَتَّىٰٓ أَتَىٰنَا

فقیروں کو اور تھے ہم بحث کرتے ساتھ بحث کرنیوالوں کے اور تھے ہم جھٹلاتے دن جزا کو یہاں تلک کہ آئی

ٱلْيَقِينُ ۝ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَٰعَةُ ٱلشَّٰفِعِينَ ۝

ہمکو موت پس نہ فائدہ دے اونکو سفارش سفارش کرنیوالوں کی

ہر جی دا جو کسب اوہ گروی ہے سنگ دل مردے	مگر اصحاب یمین جنت وچ دوزخیاں پچھ کردے
کس گلوں تسیں دوزخ داخل ہوئے مندی چائی	کہن نہ آہے دنیا وچ نماز پڑھیندے کائی
بھی مسکیناں محتاجاں ناہ دیندے آہے کھاناں	جھگیاندی مجلس وچ بہکے جھگیں وقت وہاناں
یوم جزا قیامت نوں بھی اسیں جھوٹھاندے آہے	تا جو آئی موت اسانوں جلدیاں پہنے راہے
پس پھر کجھ نہ فائدہ کرسی کفاراں دے تائیں	ناداونہاں کرے شفاعت کوئی ہونے حال تباہیں
آپوا پنی کیتی دا پھل ہر کوئی اوتھے پاسی	بدیاں بدلے او گنہاراں دوزخ سٹیا جاسی
پر سچے مومن جنہاں نوں دیسی رب پروانے	وچ بہشتاں جا اوہ عیش کماون گے من بھانے

فَمَا لَهُمْ عَنِ ٱلتَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۝ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍۭ ۝ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ ٱمْرِئٍ مِّنْهُمْ

پس کیا ہے اونکو اس نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں، گویا کہ وہ گدھے ہیں بھاگے ہوئے ہیں بھاگے ہیں شیر سے بلکہ ارادہ کرتا ہر ایک شخص ان میں سے یہ کہ دیئے جاویں

أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ ٱلْءَاخِرَةَ ۝ كَلَّآ إِنَّهُۥ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ ۝ وَمَا يَذْكُرُونَ

صحیفے کھلے ہوئے ہرگز نہیں بلکہ نہیں ڈرتے آخرت سے ہرگز نہیں تحقیق یہ نصیحت ہے، پس جو کوئی چاہے یاد کرے اوسکو اور نہیں یاد کرتے مگر

إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ ٱلتَّقْوَىٰ وَأَهْلُ ٱلْمَغْفِرَةِ ۝

یہ کہ چاہے اللہ وہ ہے لائق ڈرنے کے اور لائق بخشنے کے

محبوبا کی ہویا او نہاں مونہہ پھیرن قرآنوں	گویا کہ ایہ کافر کھوتے نٹھے ہوئے بگھیانوں
شیر ببر بلیندوں نٹھے جیوں ڈرکا کہاں انہانوں	اک مشرک انہاں وچوں ایہ گل چاہندا بانوں
ایہ جو دنا جاوے نامہ کھولیا ہو یا کوئی	ایہ گل نہیں ایہ بلکے خوف قیامت بھلا سو ای
بلیشک ایہ قرآن نصیحت حق دا راہ دیکھاونے	پس جو چاہے نال قرآن نصیحت دے دراو
نے ناہ پھڑن نصیحت گمراں ایہ جو چاہے باری	او ہو تقوی والا اوہو بخشش پاوے بھارہ
کی ہو یا ہر دوراں کیوں قرآن نہ سنن پیارے	کنوں جھکیاں گدھے نہ چڑھدے بیری وچہ سوار
وحشی گدھیاں وانگوں نسن قرآنوں گھبرا کے	گویا شیر او نہاں ندیتا ہیں بھا اچا تک آ کے
وعظ نصیحت کولوں ابیئے نسن دور دورا ڈے	کھاون ٹھڈے گویا اونہاں ایہ آیات خدا
سخت ہوئے بے خوف پیار یا رب نہیں کافر بھارنے	ہر اک چاہے ہیں پراترن پاک صحیفے سارے

چھپے اتے بونجہ اسدے حرف تمام گنائے			چالی آئتاں اک سواتے نزلوں سن کلمے آئے

اس سورت وچہ ذکر آیا قیامت وچ پھوکن سندا ٭ ساصلیہ سق بھی اوسدے چھیکڑ خوب سوہندا
انتہا قرنا پھوکن دی بعد حساب کتا بون ٭ یا دوزخ یا جنت جاناں کارن جرم ثوا بون
تے وچہ اس سورت دے ذکراوس واقعہ دا فرماوے ٭ عقل حیران ہووے جس ڈٹھیاں روح فوں صدما آوے
فاذا برق البصر وخسف القمر قول خداوند والا ٭ انتہا اسدی بھی دسی ویکھیں قول تعالےٰ
وجوہ یومئذ ناضرۃ الیٰ ربہا ناظرۃ پڑھ بھائی ٭ ظاہری واقعہ اوس سورت نے ظاہر دسیا سائی

خواص و تعویذ

تن واری جو مومن پڑھدا ہے اس سورت تائیں	قبر عذاب نہ ہووے اوسنوں امن رکھے رب سائیں
ست واری جو پڑھدا عزت وچہ خلائق پاوے	نقش رکھے جو پاس دلیں حکاماں عب جماوے

تعبیر خواب جو شخص سورہ قیامہ کو خواب میں پڑھے تو وہ دنیا سے با ایمان ہوکر گذرے گا۔ اور امام صاحب نے فرمایا تائب ہوگا گناہوں سے۔

۷۸۶

۱۳۶۱۰۱	۱۳۶۵۴	۱۳۶۵۸	۱۳۶۴۴
۱۳۶۵۷	۱۳۶۴۵	۱۳۶۹	۱۳۶۹۹
۱۳۶۴۶	۱۳۶۶۰	۱۳۶۵۲	۱۳۶۴۹
۱۳۶۵۳	۱۳۶۴۸	۱۳۶۴۹	۱۳۶۵۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں	کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝

قسم کھاتا ہوں میں دن قیامت کی اور قسم کھاتا ہوں میں جان ملامت کرنے والے کی

قسم سانوں دن قیامت دی بھی قسم نفس لوامہ
وچہ قرآن شہادت جسدی آئی ہتی جائیں
شامت نفس مقصر کردا ہے تقصیر عبادت
ہن بیوں نفساں سندا کھول بیان سناواں
عبداللہ ابن عباسوں ایتھے اینج روایت آئی
روز قیامت نفس لوامہ ہراک سندا ہوسی
ہے رہا کیوں دنیا وچہ میں وقت عزیز گوایا
نفس لوامہ مومن دا جو دے جھڑکا نفس نوں

بیشک بیشک روز قیامت آون وال کرامہ
ہوگ ضرور اوہ قائم اکدن شک شکوک بخالا
نفس لوامہ اوسنوں آکے کردا ...
اک مقصر دوجا نفس لوامہ اوسدا ناواں
وچہ تفسیر جواہر اینج مفسر خبر سنائی
کرگ ملامت اپنے تائیں پچھوتاسی روسی
نفس مقصر دے لگ آکھے سخت قصور کمایا
کرے ہمیش ملامت وچہ عبادت گھاٹا جسنوں

[illegible]

ہے گناہ دا صدمہ بہت اکھ دے صدمیوں آندا ۔ تکے اول دو سورت پچھوں اہدورت فرماندا ۔ ترک بیان نے لی تمکا فرکیان ندامت
بل یرید کل امہ وچہ اٹکے اوسدے ہے ... بل یرید الانسان وچہ اسدے بے نظری آ یا ۔ تے موتوں بعد عذاب تہاڈوچہ ... دورنا ...

بھاویں بہت کرن اوہ طاعت تاں بھی کرن ملامت
جو تقصیر ہوئی اوس اندر جہڑی سن روز قیامت
یا ہر اک نفس نوں ملامت کریسن اپنے تائیں جا کے
کیوں نا عمل زیادہ کیتے بدیاں چھوڑ چھوڑ اکے

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝ بَلْ
کیا گمان کرتا ہے آدمی یہ کہ ہرگز نہ اکٹھا کریں گے ہڈیاں اسکی ۔ہوں نہیں بلکہ قدرت رکھتے ہیں ہم اوپر اسکے کہ درست کریں ہم پوریاں
يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝ يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝
اوسکی بلکہ ارادہ کرتا ہے آدمی کہ گناہ کر رکھے آگے اپنے پوچھتا ہے کب ہوگا دن قیامت کا "

کیوں ایہو ہی لوک ہمیشہ ایہ خیال دوڑاندے
جو رب جمع نہ کرسی ہرگز ہڈیاں ماس ہویاندے
بھلا اہیں کیا قدرت ہیوں مرکے پھیر جواواں
اپنی اپنی جائی پورے ہر اک جوڑ جوڑا داں
بلکے کافر چاہے اپنے پیش فسا دکھلارے
بدکاری تو چہ شاغل ہوکے عیش کماون بھارے
روز قیامت کدہوسی تا ناہ گناہ کماواں
جاں زندہ پھیر نہ ہوناں پھر کس کرنی پچھ اٹھاواں
بوند پلیدا بوں جاں رب نے ایہ شکل انسان بنائی
زندہ پھیر حشر نوں کرناں مشکل اوس نکائی
طاقت قدرت قوت میری معلم ہر اک تائیں
نابود دوں ہیں بود کریندا ہر اک شی دے تائیں
ایہ نہیں جو اوتھے ساہوں ناہ کوئی پچھے بھالے
ذرہ ذرہ دا لیکھا ہوسی روز حشر ہر حالے
اکثر فاسق لوک نکارے ایہ گل کہن زبانوں
اپنے آپ تائیں خوش رکھے ایتھے ہر اک شانوں
بعد مویاندے خبر نہیں جو پیش کیا کجھ آسی
اس گلوں اوہ کافر ہوندے نال انکار اودا سی
قیامت آوندی جد مولا پہلے خبر سنائی
نشانیاں اوسدیاں تک فرمایاں دیکھ اگاہاں بھائی

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ
پس جسوقت پتھرا جاوینگی آنکھیں اور گہہ جاویگا چاند اور اکٹھا کیا جاویگا سورج اور چاند کہیگا آدمی
يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ اوسدن کہاں ہے جا گہہ بھاگنے کی

قہری خاص تجلی ذاتی اجد چمک دکھاوے
تاب تجلی قہری کولوں چن سیاہ ہوجاوے
چن سورج دو بج برج اکی جد جان اکٹھے کیتے
جگہ نسن دی ہے کد ہیرے اس روز کہن بدنیتے
نافرمانی ربدی وچ اونہاں محکم قدم جمایا
کیتی ناہ عبادت میری رتی خوف نہ آیا
قہری سخت تجلے ربدا آجد مکھ دکھاوے
ہووے اکھ نہ ساہو ہیں اوسدی طاقت نظر نہ پاوے
پتھر دو انگ ہوسن ہو چن سورج نور گواسن
لٹیا جاسی حسن اونہاندا جگت ہنیر لیاسن
دسیگا ویران تمامی دنیاں داسب ڈیرا
سخت ہوسی گھبراہٹ اوسدم ہوسی خوف گھنیرا
لوڑے جاہن دی ہر اک جا جتھے جند لکاوے
کرے وچار اں سوچاں ہر جی کس کتے دل جاوے
پر کوئی جگہ نہ لبھے جتھے جا کر جان بچاوے
ہتھ دی دتی گھنڈ اوتر ک نوں ندیں کھولن آوے

كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا

ہرگز یوں نہیں جاگہ پناہ کی ... طرف پروردگار تیرے کے اوس دن ہے ٹھہرنا خبر دیا جاوے گا آدمی اوس دن ساتھ اوس چیز کے

قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۝ کہ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا

اج نہ ہرگز اوس ڈیہاڑے نس ناہ کتے ہوناں رب اپنے دی پیش عدالت ہو ضرور کھلوناں
خبر کافروں دی جاسی اوس دن رب آشکارا کھٹ کما جو بھیجیا اگے یا جو چھوڑ سدھارا
نس وکھا اج کر کہاں ہمت ادہر ادہر سارے جے ہو سکے ڈھونڈہ کتوں لے حامی یار پیارے
کوئی نہیں تے کتے بھی ناہیں جگہ چھپن دی کائی مرجا ایس سوال نکمیوں نا کر شور دہائی
باہجہ خدا دے فضل امن دی جگہ نہ کوئی آوے تابعدار خدا بن اوتھے دخل نہ کوئی پاوے
کھلے گی اکھ نظر ہویگا چنگا مندا سارا جو کجھ عمل کما کے گھلیا بھی جو رہگیا یارا
پہلی عمر اندر جو کیتا بھی جو عمر اخیری نال جو ر بدے راہ دنیا بھی رہی جو نگراہیری
یا اقتدا کیتا سنگ جیدے جس تہیں لکھ بھنوایا ہوگ حساب تمامی اوس دن جاوے نہ کھیا یا
نیکی بدلے جنت ملسی خوشیاں عیش ہزاراں برائیاں بدلے نار جہنم حال مندا بدکاراں

بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝
بلکہ آدمی اوپر جان اپنی کے دلیل ہے اور اگرچہ لا ڈالے عذر اپنے

بلکے بندہ نفس اپنے تے خوب گواہ سداوے بہادیں پیا چھپاوے پردے یا خود عذر بناوے
کمائی نے کرتوت اپنی دے بندے واقف سارے جو جو نے کرتب کسے دے پورے جاننہارے
جو جو کسب عمل پیا کیتا دنیا وچہ کدائیں شیشے وانگ نظر دے لگے بندہ کرے نہ بائیں
جوڑ اعضا اسدے پئے دسن وکھو وکھ تمامی نفس لوامہ اسدا نالے شاہد ہو دے ...
ہور گواہاں دی نہیں حاجت آپ جیدا اقراری جسم اپنے دے جوڑ دسن جد ...
بہادیں عذر بہانے کر کے ہوچا دیوے کوئی مکراں کسے بہانے دی ... ہوئی

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ
مت ہلا ساتھ قرآن مجید کے زبان اپنی کو تو کہ جلدی کرے ساتھ اوس کے تحقیق ہمارے ذمے پر ہے اکٹھا کرنا اوس کا اور دل پڑھنے کے اور پڑھانا
فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝ اور اوس کا زبان تیری سے پس جس وقت پڑھیں ہم اوس کو ... پھر تحقیق ہے ہمارے ...

ناہ ہلا جیبھ اپنی سنگ جبریل نہ کریں شتابی جمع قرآن کرن تد سینے ساڈے ... صوابی
تے پڑھنا اوسدا پھر جد اوس نوں ہاں اسیں پیش پیارے اوس پڑھنے دی تابع ہو اساں اوہ بیان ...
اوہ ہدایت رب دی طرفوں پیغمبر نوں ہوئی جبرائیل سناوے جد دم آکھنا آکے کوئی
ہو متوجہ سن اوس نائیں اوس دل کن لگا کے پڑھنے اندر کریں نہ تیزی نال زبان ہلا کے

(ہر کوئی آئت یا سورت اے)

وحی قرآن سناٹرجاوے جاں اوسنوں کواری
فرمایا رب بھل ونجن دا ناہ کر فکر پیارے
جبرائیل پڑھے جسویلے وحی کلام جو آوے
پوری کر چکے جسویلے ملک کلام تسا رمی
مطلب اتے رموز نہانی ہور معارف سارے
جبرائیل دے پڑھنے نوں رب اپنا پڑھن الایا
نہ بدیاں مقبولاں دے فعل خدا ول نسبت سارے
مدد یاری کرن اولیاواں مدد ربدی ہوئی

بھل ونجے شا ملاوہ دل تھیں بنے مصیبت بھاری
یاد کران پڑھاون ہیں ذمے آیات جو سارے
کن دلیہدے لا کے سنتوں جو جبریل سناوے
بعد اوس تھیں توں کریں تلاوت اے محبوب گرامی
سمجھاون اوہ ذمے ساڈے ناکر فکر سوہا ترتے ﷺ
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ جو ہیں اس آئت وچہ آیا
سورۃ حاقہ دے وچہ جیونکر ہویا ذکر سوہا رے
حاجت کرن روا تنہاں سب رب ول نسبت ہوئی

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۙ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۙ

ہرگز نہ یوں بلکہ دوست رکھتے ہو تم جلدی کو۔ اور چھوڑتے ہو آخرت کو۔

اینج نہیں تساں لوکو لگدی دنیا بہت پیاری
ہے تسانوں ایہ جگ مٹھا نہیں باقی جس رہناں
آخرت نوں تساں دلوں بھلایا جتھے نت ٹکاناں
اوہ شی نہیں پسند کردے جو جلدی نہیں تھاوے
سمجھ پیاریاں دنیا تائیں کیوں تساں دل بھرمایا
دنیا جس دل وچہ سمائی بونہہ اوہ کرن برائی

تے دیہر چھڈ عقبے نوں کیوں ہٹ تساڈی ماری
چہار دیہاڑے دے بونجارے اوڑک نوں لد وہناں
اوہو نال ہمیشہ نبسی دنیا نوں چھڈ جاناں
اے پر جو شی لیہے چھیتی اوہ چھیتی ٹرجاوے
سدا مقیمی جتھے رہناں اوسنوں چک بھولایا
حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ شاہ رسل فرمائی

نظم فارسی

اہل دنیا چوں سگ دیوانہ اند
دور شو زایشاں کہ ایں بیگانہ اند

اہل دنیا چہ کہین وچہ مہیں
لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

آب نہ بہر کشتی اور ایشتی است
آب در کشتی ہلاک کشتی است

چیست دنیا از خدا غافل بدن
نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۙ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۗ

کتنے منہ اوسدن تازے ہیں طرف پروردگار اپنے کے دیکھنے والے ہیں اور کتنے منہ اوسدن برے بنے ہیں گمان کرتے ہیں یہ کہ کیجاویگی اون سے کمر توڑنیوالی

[illegible]

Marfat.com

کئی چہرے بشاش ہوسن اوس روز خداوں تک کے
ظن کرے جو کیتا جاسی نال اوسدے ورتارا
جامے وچہ نہیوں پاسن جان دیدار خدادا
اکناندے مُنہ اُتے اُسدن ہوسی بک بک چھائی
ہنے خداوندساڈے اپر سخت مصیبت پاسی
حق درست دیدار خدا دا اہل ایماناں تائیں

کئی موہاں تے چھائی اوسدن ہوسی نکیوں اک کے
ہڈ بہنن دا یعنے سخت عذاب غضب ابہارا
آون بہت خوشیو چہ مومن اوسدم حد زیادہ
کہن ساڈے تے سخت مصیبت ہولج قہر خدائی
بہارے بہار جدے تہاہیں پلو چہ کمرساڈی ٹٹ جاسی
معتزلہ تے منکر اسدے خاک انہاں سرپائیں

نظم فارسی

ہر کرا ہست از ہوس ہا جان پاک
چو محمد پاک بود از نار دود
ہر کرا باشد ز سینہ فتح باب صلے اللہ علیہ وسلم

زود بیند حضرت دیوان پاک
ہر کجا رو کرد وجہہ اللہ بود
اوز ہر ذرہ بہ بیند آفتاب

جنت مومناں کاں ہو یا جدگھر ماہی والا
جاں لگ یار ماہی والا اکھیں نظر نہ آوے
بھاویں لکھ سجاون جنت نعمت ہر انواعوں
نبی کہیا تسیں دیکھو رب نوں جیونکر چن بدر دا
جس جنت وچہ درشن نہ دلبر اوہ دوزخ دیاں نارا
محبوباں دا کوچہ عاشق بہانے جنت سوئی
جاں دیدار وصال سجن دا ہاں ایماناں والے

مہمانی والے نوں بن دنیاں خوب نہیں جہان
مہمانی دا مزہ نہ تاں لگ بن دیدار سوہا دے
ہے اوہ دوزخ جے اکھ نظر نہ آوے یار کداؤں
لک چھپ رہے نہ دیکھن وچہ کجہ ہر اکے پاس کرادا
جس دوزخ وچہ یار ملے اوہ جنت باغ بہاراں
محبوباں دے جلوے بیٹھی ہر نعمت کمتر ہوئی
جاگن بہاگ اونہاندے سنے خوب دوزخ تے

کَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝ وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ ۝ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالْتَفَّتِ

ہرگز نہ یوں جسوقت کہ پہنچے ہے جان ہانس کو۔ اور کہا جاوے کون ہے جھاڑنے والا اور گمان کیا اس نے کہ یہ جدائی اور لپٹ جاوے

السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ۝

جدائی اور لپٹ جاوے ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے طرف پروردگار تیرے کی ہے اوس دن چلنا

اجے نہیں حلقوم تائیں جد پہنچے جان بیچاری
تے اوہ کرے یقین جو ہے ہن آیا وقت جدائی
رب اپنے دیول ہن تیری ہوسی کوچ تیاری
عمر ہو دے جد پوری آکے دجے کوچ نقارا
کوئی پیش نجاوے سارے تکن یار پیارے
سدلیا یو جلدی یارو کوئی حکیم سیاناں

تا آہدیسی ہے کوئی منتر کرنے ہارا کارِی
نے لنگ لنگ دیناں چھوڑے لوے مر وڑے بھائی
چاردناں دی زندگی دنیا اوڑک بازی ہاری
نازک حالت ہوو دے دار درل ہو وے تیارا
لوک یہ کارن کھدیناں بھائی سجن دوست سارے
کرد دریغ نہ لگدے چارے جو لگے سولاناں

پھر اُسو یلے حیلہ سازی کوئی کم نہ آوے
مائی بابل رن خصم دا ناہ کوئی چلے چارا
دوست یار آشنا تمامی رو رو کردے زاری
سرہوں پھلی اکھیں اگے ناہ بیمار پچھانے
کوئی دم دا مہمان بدیسی جب ہن ہوگ جدائی
جاں ایہ حالت بندے اُتے آن ہوندی طاری
دنیاں اُتے چت نہ لاوے دانشمند سیاناں
حق ابو جہل کہتے دے وچہ اگلی آیت آئی

لکھ کرے تدبیراں کوئی عمر نہ گذری پاوے
دہیاں پتر خویش قبیلہ گھتے شور ککارا
حال دہائی پا ہر یا گھتے رو رو نار پیاری
معلم تاں ہووے مردے جاں ہوندے کوچ نکانے
دصن دولت ہن کم نہ آئی رہگئی دہری دہرائی
سمجھے اوسو یلے ہن میری ہوئی کوچ تیاری
چار دناں دی زندگی اُتے ناہ چاہیئے دل لاناں
کرکے غور سمجھ کہاں کیا اُس موذی دہوڑ دہائی

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝
پس نہ سچ مانا اور نہ نماز پڑہی ولیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا پھر گیا طرف لوگوں اپنے کے اکڑتا ہوا
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝
وائے ہے تجھکو پھر وائے ہے پھر وائے ہے تجھکو پھر وائے ہے کیا گمان کرتا ہے آدمی یہ کہ چھوڑا جاوے بیکار

نہ بنی قرآن سچا یاد اس ناہ پڑہی نماز کداہیں
پھر مجلس تھیں موذی اُٹھ خود گھر دل ہو یار وانہ
دین الٰہی دیوں وچ ہتھوں اوس فتور مچایا
ربدا خوف نہ کیتا قرآنے نوں چھوٹھا جاتا
سب تھیں اول روز حشر دے ایہو پچھو تاسی
کفر ایمان وچالے بتاں حد نماز بناوے
پاک کلام خدا دی کولوں جسنے لکھ بھنوایا
نال تکبر وعظ نصیحت پند قبول نہ کردا
ہے افسوس تیرے نے تیری ہووے سخت خرابی
ہار تیرے گل کفر جرم تے لعنت ربدی سندا
ہے پھٹکار تیری زندگی بھی مرنے اوپر نالے
بھلا گمان کرے بیکار او ستا ایں چھوڑیا جاوے
بعد نزول اس آیت حضرت پھڑ دامن بوجہلے
چار واری فرمایا پھٹے منہ تیرا مردود دا

سگوں جھوٹھا یاتے منہ پھیریا گیا اوتے راہیں
اکڑ اکڑ ٹردا ہیسی اوہ مردود زمانہ
کیتی ناہ اطاعت ربدی ناہ سدہے راہ آیا
احمد مرسل شاہ رسولاں سچا ناہ سنجاتا
کون نمازی جسنوں آدل اولاں سلے خلاصی
برکت نال خدا دل مومن خوشیو جنت جاوے
چھڈ کے پاک خدا دا رستہ اوہجڑ قدم ٹکایا
ہتھوں نخوت آکڑ کر کے سرکشیاں بوہنہ پھڑدا
پھیر خرابی پھیر خرابی نت بدبخت خرابی
حیف تیرے تے حیف ہزاراں ہویوں مشرک گندا
رب رسول صلے اللہ علیہ وسلم نہ منیاں پڑہی نماز نہ جس رزالے
انسان مراد ہویا بوجہل ایتھے وچہ تفسیراں آوے
وچ بطحا رکے دے کہیا سن اوموذی بیلے
پھٹے منہ پھٹے منہ پھٹے منہ تدہ ناہ مقصود دا

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ کیا نہ تھی ایک بوند منی کے سے کہ ڈالا جاتا تھا ثم میں پھر تھا

Marfat.com

عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۞ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۞ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ

لہو جما ہوا پس پیدا کیا پھر تندرست کیا پس کئے اوسیں دو جوڑے نر اور مادہ کیا نہیں یہ شخص قادر

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۞

اوپر اوسکے کہ زندہ کرے مردے کو

کیا نہیں سی بوند منی تھیں رحم اندر گئی ڈالی — پھر ہویا ادہ علقہ پھر رب خلقیا ٹھیک کمالی
کیا پھر کیتا اوس تھیں نہیں نر مادہ جوڑ جو نشانی — قادر اپڑا اسدے ایہ جو مُردیاں نوں جند پالی
روز حشر دے زندہ کرنا مڑنے دو جی واری — کس خیال فاسدنے کیتا اوسنوں ہے انکاری
بے پرواہ ہے ذات الٰہی جو چاہے سو کردا — عقل اتے منکر دی ایویں پے گیا وہمی پردا
اصل اپنے نوں سوچے پہلے کس تھیں رب بنایا — سی کی چیز اول ایہ نطفہ کہڑے رستے آیا
میل ملاکے گھنیا اوسنوں اول کہڑی جائی — کس صنعت تھیں پھریں اوسدی کیہی شکل بنائی
بوند منی تھیں لوہودی لوتھ برابر ہویا سوہائی — پھر مضغہ پھر مہلت پاکے عضوے جوڑ جوڑائی
ہڈیاں پھٹے تہاؤں تہائیں ہر خود جگہ ٹکانے — سوہنی شکل بناپھر بولے دے راہ باہر آنے
وچے وچ پھر نال عنائت قسماں دو کرچایاں — نر ہووے یا مادہ واہ واہ رنگتاں عجب چڑھایاں
وکھو وکھرے جوہر سبز دوہاں وچ وت رکھائے — آپدا اپنے کم سنبھاندے چاہیے کرائے
مرد بنایا نال عقل دے روزی کھٹ لیاوے — گھر دے دہندے سب سوانی اپنے پٹیے پاوے
کس قدرت سنگ رب چلائے ایہ لٹا کے سارے — کیا ترتیب ٹکائی سوہنی خالق رب جہانا رے
اوہ اللہ جس بوند منی تھیں ایسی شکل بنائی — زندہ پھیر دوبارہ کرناں کیا اوس مشکل آئی
جاں ایہ سورت ختم ہووے تاسنت پڑھنا اوے — سُبْحَانَكَ بَلٰى دَتّا [illegible]

تفسیر سورۃ الدھر

سورۃ دہر آئی وچ کے آئتاں ایس اکتی ۳۱ — [illegible]

ربط اور تعلق سورت دہر کا ساتھ سورت قیامۃ کے

سورت قیامت وچ نشان قیامت ہین بیاناں — وچ توڑے ہور قیامت سدے اوسوچ ذکر عیاناں
اوسدن دو قسماں دے بندے ہوون گے کل بھائی — اک تر و تازہ منہ رب نوں ویکھنہارا دسیائی نہ
تے اک منہ ہوون گے بھیڑے باسرۃ فرمایا — نافرماناں دا کجہ حال بھی اوس وچ رسی آیا
تابعداراں دا جو اوسوچ حال رہیا سی باقی — ذکر ہریا اس سورت دے وچ با تفصیل اتفاقی

دوہاں سورتاں دے مضمون بھی ملدے جلد آہے
اَلَمْ یَکُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی آیت آخر تائیں
کَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وچہ قیامت دے فرمایا
وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ وچہ قیامت ذکر ایہا ئی
اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ہے قیامت وچہ آیا
ناں سورت انسان جو اسوچ ذکر آیا انسانے
جو پیدائش انسانی سنگ سن منظور خدا نوں
ذات اپنی وچ جیکر فائدے دیکھے اوہ کداہیں
ناں ہے لکڑ دا ایہ گھوڑا یا ہرگاں شیرے دا

ربط تعلق تے اتحاد آپس وچہ ہے بہو آئے
تے اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ ہو وچہ دہر کہا ہے
اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وچہ دہر سورت دے آیا
وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا آیا ایہہ اندر ہے بھائی
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ ۔ وہیر اندر فرمایا
اسدے شروع اندر اوہ فائدے دسے نے رب سانے
ہر انسان تائیں ہے لازم دیکھے اپنے دا نوں
تا انسان اوہ سمجھے خود نوں نہیں تے لیکھے ناہیں
اتوں دسے وچوں خامی حال غریب تیرے دا

خواص و تعویذ

۷۵

پچھنتر وار پڑھے جو اسنوں حاجت ہو دس ہوری
ست واری جو روز جمع دے اس سورت نوں پڑھدا
بعد نماز پچھنتر واری جو پڑھسی استائیں
نقش اسدا جو لکھ کے رکھے اپنے پاس کداہیں

نبی کہیا امت دیاں فقراں کافی سورت وزی
تکبر شک رہاؤں بچکے جنت ڈیرا کردا
کل مراداں ملدیاں اوسنوں شک شکوک اوڑائیں
ہوون مراداں حاصل اوسدیاں بیبا عمل کمائیں

تعبیر خواب

۷۸۶

۱۹۳۹۶	۱۹۴۰۰	۱۹۴۰۳	۱۹۳۸۹
۱۹۴۰۲	۱۹۳۹۰	۱۹۳۹۵	۱۹۴۰۱
۱۹۳۹۱	۱۹۴۰۵	۱۹۳۹۸	۱۹۳۹۴
۱۹۳۹۹	۱۹۳۹۳	۱۹۳۹۲	۱۹۴۰۴

جو کوئی خواب میں سورہ دہر پڑھے تو وہ شخص درویشوں کو طعام دے گا اور خدا تعالےٰ کی رضا طلب کرے گا اور حضرت کرمانی نے کہا ہے کہ سخاوت اور شکر نعمت کی توفیق پاوے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں	اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش فراوانی

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْــًٔا مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
تحقیق آیا ہے اوپر آدمی کے ایک وقت زمانے میں سے کہ نہ تھا کچھ چیز ذکر کیا گیا تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو ایک بوند سے
اَمْشَاجٍ[1] ملے نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ۝[2] یعنی نطفہ ملے ہوئے سے کہ از مائش کیا چاہتے ہیں ہم اوسکو پس کیا ہمنے اوسکو سننے والا دیکھنے والا

[1] امشاج کا معنے آمیختن ملا دینا ہے۔ یعنے دونوں پانیوں کا ملنا جو رحم میں ملجاتے ہیں اور دونوں پانیوں کے مختلف احوال ہیں مرد کا پانی یعنے منی سفید اور غلیظ اور اوس میں قوت عقد ہوتی ہے اور منی عورت کی رقیق اور زرد ہوتی ہے اوس میں قوۃ انعقاد ہوتی ہے اون دونوں سے مولود بنتا ہے پس جس کی منی پہلے رحم میں گرے اوس کی شکل یا اوسکے اہل کی شکل پر مولود ہوتا ہے اور پٹھے اور ہڈیاں اور قوۃ باپ کی منی سے ہوتے ہیں اور گوشت خون بال یہ عورت کی منی سے ہوتے ہیں اور جس جگہ کی خاک لیکر نطفہ میں ملائی جاتی ہے مولود اسی جگہ مدفون ہوتا ہے۔ نیز نطفہ خون حیض سے ملایا جاتا ہے اسیواسطے حاملہ کو حیض آنا بند ہو جاتا ہے۔ پس دونوں نطفے اور خون جمع ہوکر مولود بنتا ہے اور نطفہ سے خدا تعالیٰ مختلف صورتیں پیدا فرماتا ہے لقولہ تعالےٰ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً آخر آیات تک یہ آیت سورہ مومنون شروع پارہ اٹھارہ قد افلح المومنون میں ہے (تفسیر حسینی)

سی آیا اک وقت ایہ انسانے وسے اُپر سوئی
اساں نطفیوں ایویں خلقیا بندہ تااُس نوں ازمائی
ہک یقیناً آدمیاں تے اوہ اک ویلا سائی
تاوہ آپ آہا کوئی چیز جو جدا ذکر ہولاندے
سال چہل بت آدم رہیا سنہ کے طائف دے
پہلے سی اوہ مٹی اُتے وسیا مینہ بھبا کے
نابو دار ہوئی اوہ مٹی چکر سڑیا ہویا
وانے ٹھیکر سوکا یا اونسوں خشک سفال بنائی
نہیں سی علم کسے نوں کی شی بنسی مٹی راہوں
صاحب حکمت قادر مطلق واہ کاریگر بھا را
کس چیزوں انسان بنایا سوچے سمجھے کوئی
قطرے اک منی دیتا ایں دتیاں کیڈ صفایاں
پانی ماندے بوند منی پھر دوہاں میل ملا کے
سبحان اللہ دوہاں پانیاں کی کی رنگ لگایا
رحم اندر رکھ دووہیں پانی کجھ دن نال فضل دے
نوں ماہاں تک وچہ شکم دے کیا کیا رنگ وٹائے
سندر شکل نورانی چہرے نقش عجب تصویراں
ہر اک چیز ضرورت والی بخشی پاک جنابوں
قوت دیکھن سننے والی بخشی بخشنہار ے
ایہ انسان اُتے جو ہویا کرم احسان الٰہی
عقل شعور دتا اس کارن رب اس پتلے تائیں
تا میرے ایہ امر بجا لیاؤندا ہے یا ناہیں
ربدا ازماون ہے دسے خلقت نوں کر ظاہر

ناسی شی مذکور نکر دا ذکرا سدا سی کوئی
سمیع بصیر اساں پھر اوسنوں کیتا نظر دوڑائی
ذکرا ذکار انہاندا ہرگز ناہ سی کر داکائی
محرم ناسن جن فرشتے اُبر حال اونہاندے
سر کے ول بہیر طائف نوں قول سُندی خائف دے
تا اوہ مٹی سوری اوسپر سورج چمکیا آکے
حَمَاٍ مَّسْنُوْن کہیا جس نوں لکھیں وچہ قرآن دسویا
کَالْفَخَّارِ ہوئی صَلْصَال جو دتی رب گواہی
لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا جیونکر فرمایا اصلاحوں
واقف راز دلاندا محرم دو جگ سرجنہارا
پہلے سی کی حالت اسدی پچھوں کیکر ہوئی
بخشیا روپ انوپ اوجالا صفتاں خوب بنایاں
دو بولاں تھیں باہر آیا جائے جیہڑا کے
قدرت سیتی قادر نے کیا نقش نگار بنایا
نقش و کھو و کھ خلقے جہڑے ایہ سوچ نہ رلدے
نطفیوں علقہ علقیوں مضغہ قدرت شان دکھائے
سوچن والا سوچے کیا کیا خالق بخشیاں دیراں
عقل ہنر حیرانی علم کرامت باہجہ حسابوں
قوتاں ہور بتیریاں بخشیاں فہما
ظاہر اوس تھیں دیکھدا جاپے قدرت خاص خدائی
تا نجے حکم احکام خدا دے منے چائیں چائیں
دیکھے خلقت عوض جدے ایہ پاوے عزت جائیں
نہیں تے اوس پیدائشوں ہرے علم آبادس حاضر

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ○

تحقیق ہم نے دکھلائی اوسکو راہ یا شکر کرنے والا یا کفر کرنے والا

ٹھیک اساں راہ دسیا اوسنوں یا ہن شکر گذار
راہ دسیاں تاں رستے تے چلے نال دانائی

یا اوہ کفر کرے یعنے ناشکری راہ سدہارے
راہبر گھلے تا سمجھان رسول احکام خدائی

Marfat.com

نازل کینا جدے اُتے ایہ فرقان گرامی
تا جو وچہ عبادت اوسنوں وقت کوئی نہ آوے
سُتے طالع جاگے جدے قسمت کیتی یاری
جدی قسمت بھیڑی ہوندی لیکھ منھے دے ہارے

واضح کر سمجھاوے سب نوں لیندے حکم تماری
سچے نال عقیدے دلدے ربدا شکرا لاوے
تا اوس نیت نال دلیدے کیتی شکر گذاری
اوہ بے شکرے گئے جہانوں کافر ہو کے مارے

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝
تحقیق ہم نے تیار کی ہیں واسطے کافروں کے زنجیریں اور طوق اور آگ

ٹھیک تیار کیتے اساں کارن کفاراں مرداراں
جو بے شکرے دین نکرمے بے فرمان الٰہی
پاک کلام الٰہی تائیں جھوٹھا سمجھن والے
طوق زنجیر سلسل اگدے اوہناں کان بنائے
دکھدی اگوں بھرے جہنم دے لوچ پان سزائیں
ایہے صفت جنہاں دی ہوئی لوک اہن اوہ آئے

منکر

طوق زنجیر سعیر غضب دے سخت عذاب النار اں
ڈبے وچ وسواس شیطانی پھاتھے وچ گمراہی
دین رسول اللہ دے سخت ہوئے منہ کالے
رنگا رنگ عذاب اونہاں دے کان تیار کرائے
بدعملی دا بدلہ دیسی اوڑک تنہاں سائیں ہے
اگلی آیت اندر اوہ رب واضح کر فرمائے

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ
تحقیق نیک کام والے ہوویں گے پیالہ کہ ہے ملونی واسکی کافور چشمہ ہے کہ پیتے ہیں
بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا [1] ۝ اوسمیں سے بندے خدا کے چیر لیجاتے ہیں اوسکو چیر لیجا کر

بندے نیک پیالے پیسن جس تاثیر کافوری
لکھ لکھ خوشی میسر ہوسی نیکوکاراں تائیں
نال خوشی دے بھر بھر پیسن پاک شراب پیالے
جس وچ ملاوٹ کافوری ہو عجب ملائی
ہر مومن نوں ہوگ عنایت چشمہ اوہ عجیبہ
جام شراب توحیدی اوس تھیں نال خوشی لکھ واری
رنگ برنگی اوس چشمے تھیں جاون نوری لہراں
بہاویں اوہی نہویں جا کہ ہون اوسنال روانان
کہے اوہ بندہ وچہ شرع ہی ہر دم اوہ چشمہ کافوری

اوس چشمے نوں چیر کھڑن گے ربدے مرد حضوری
وچہ بہشتاں اعلیٰ درجے بخشیگا رب سائیں
جدی لذت مزہ انو کہا خوشی سرور نرالے
اکھیں نور کلیجے جس تھیں پوندی ٹھنڈ کیائی
بخشے گا رب اہل ایماناں واہ واہ نیک نصیبہ
بھر بھر پین نہ اُترے جس تھیں مستی پاک خماری
جتول کرے اشارہ مومن ٹرن اودے ول لہراں
دنیا نوالیاں چشمیاں ندے ایہو ہون خلاف پچھاناں
اک گھٹ پینیاں اوسدا لسی سوہناں وصل حضوری

[1] تفجیر پانی کو چلانا اور مفردات میں ہے شق کرنا کسی چیز کو فراخ جہاں چاہیں گے چشمہ کو چیر کر لیجاویں گے اپنے منزلوں اور مکانوں میں۔ تفجیر باب تفعیل سے ہے واسطے کثرت اجزار کے اور اسانی کے لیجانے میں کچھ مزاحم اور تکلیف نہ ہوگی۔ اسلئے کہ جنت کی نہریں جنتیوں کی تابع ہونگی مثل درختوں وغیرہا چیزوں کے اوس شراب میں محبت ذات الٰہی ہوگی اور چشمہ کافوری اوس لذت یقین اور نور زینت اور تفریح قلب اور حرارت شوق دیدار ہوگی حالانکہ تاثیر کافور سرد ہے اور اس چشمہ سے خاص بندگان خدا تعالیٰ اہل محبت واہل توحید نوش ...

م زبانی کے ۔ سے ہوا الکافرین تعطف ام جعفر، ... سعیر ... تکبر ... کافوری ... ۲۰۸ ...

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝

پورا کرتے ہیں منت کو اور ڈرتے ہیں اوس دن سے کہ ہے برائی اوسکی پھیل جانے والی

پوری نذر کرن تے ڈر دے اُسدن کنوں تمامی
پورا کردے وعدہ جو اوہ کردے نال صفایاں
عہد اقراروں پورے اترن سچے نال عقیدے
نالے ڈرن اوسدن تھیں جسوِچ بڑے عذاب خرابی
قتادہ کہیا شر اوسدن دا ہے پھٹناں آسماناں
جویں ہوا وچہ مٹی اڈدی اڈن پہاڑ تمامی
پانی وچہ زمین دے نکھرے دور سدہاوے جاکے

ڈرن اس روز کنوں شر جسدا کھنڈ یا ہویا نامی
جو وِچ عبادت فرضاں سنتاں کردے نذر وفایاں
سدہے صاف چلن اوہ ہردم رستے پاک نبیدے
نشر ہوون گے اوسدن سارے مکر فریب شتابی
ڈگ ڈگ پون ستارے دھرتی اڈن پہاڑ روانا ں
جن ہور رج بے نور ہوون گے دہرت ہو یچا اخفائی
چار سو گزاں توڑی اے غافل جاسی ہم ہما کے

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا

اور کھلاتے ہیں کھانا اور محبت اوسکی کے فقیروں کو اور یتیموں کو اور قیدیوں کو سوائے اسکے کہ

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝

نہیں کھلاتے ہیں ہم تمکو واسطے رضا مندی اللہ کے نہیں چاہتے ہم تمسے بدلا اور نہ شکر کرنا

طعام کھواندے ہین محبت اندر ذات الٰہی
نیت کرن ایہ کھاناں ناہ کھواندے مول تساں نوں
بدلہ تے شکرانہ اسدا نہیں تساں تھیں چاہندے
اکدن حضرت شاہ علی دے گھر تشریف لیائے
نبی کہیا کجہ نذر منوں تن روزے علی منائے
روزہ کھولن لگے ہویا حاضر جسدم کھاناں
سب کھاناں تس دیندے روزہ کھول لیا سنگ پانی
آ یتیم سائل اک ڈہکا اوسنے منگیا کھاناں
روزہ تیجا کھولن لگے جاں پھر تاں بی آیا
اوسنوں بھی سب کھاناں حضرت دتا بنیا تنیاں
مسکین یتیم اسیر تائیں ایطعام دیدن بھی نالے
ایسے عمل کماکے نظر نہ کردے بھیر عمل تے
مت مسکین یتیم اسیر اس کھانے اپر جاکے
نفس نہ ہویا ہووے خوش اوسدے اپر شکدا ہیں

مسکین یتیم اتے قیدی نوں خالص راہ خدائی
نگراں کان رضا رانے خوشنودی خالق جانوں
اسدیوچہ بزرگی عمل خالص دی ہے فرماندے
شہزادے بیمار آہے حسنین علیہ بجائے
دوہاں ہوئی شفا تا علی نذر پوری فرمائی
مُنہ وِچ پان لگے تاں اسدم ...
دوجے دن بھی وقت افطار آیا جد صوم بجھائی
بنیا تنیاں اوسدیتا ہیں دیندا مرد ربانا ں
اک اسیر اوسنام خدا دے کہانا منگیا پایا
پانی نال افطار کیتا روزے ... بدیاں جنیاں
پوری نذر کرن دا حالہ دسیا دسن والے
بلکے ڈرن خدا تھیں تا ... ہو لہیہ فضل تے
تعریف اتے تعظیم نساڈی ... ہووے سنا کے
تا وِچ اوس عمل مت ہلے تاریکی طرح اسائیں

تا اوہ کھانا نہ یون دیلے ایہ گل منا الا ون
کھانا دین یتیم اتے مسکین اسیرے تا میں
جہڑے مومن ربدے پیارے دلدینال رادے
اونہاندی اوہ ہر حالت وچ کردے خدمتگاری
اکھن ایس کھوائے دا احسان نہ بدلہ چاہندے
مت کوئی غیر خیال دلیو چہ گذرے آن اساتوں
نہیں حاجت کجھ خلقت سا دنیا کرے ثنائیں آکے

خاص لوجہ اللہ ایہ کھاناں ہن کیسے غرض بنائے
شاہ علی اُس مرد خدا دا ذکر کیسا ایہہ رب سائیں
حاجتمند یتیم قیدیئوں کھوادن راہ خدا دے
آپ شکم تھیں بھکے رہ کے کرن اونہاں غمخواری
صرف رضا الٰہی کارن ہاں ایہ عمل کماندے
نیکنامی تے بہلا کھاون خواہش ساتوں
ہے نیت کویں راضی ہووے مولیٰ پاک بنا کے

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ
تحقیق ڈرتے ہیں ہم پروردگار اپنے سے اوسدن کہ ہوگا منہ بنانیوالا تیوری چڑھانیوالا پس بچا لیا اونکو اللہ نے برائی
وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝ وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً
اوسدن کی سے اور ملا دی اونکو تازگی اور خوشی اور بدلا دیا اونکو اسکا کہ صبر کرتے ہیں بہشت اور کپڑے
وَّحَرِيْرًا ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا
ریشمی　تکیہ کئے ہوئے بیچ اوسکے اوپر تختوں کے نہ دیکھیں گے بیچ اوسکے دھوپ اور
زَمْهَرِيْرًا ۝ نہ جاڑا ہہ

اسیں رب اپنے تھیں ڈردے سختی تہرشی روز جزائوں
خوشی اتے خوشروئی دی ملاقات کرن اوہ سارے
لباس حریر جنت دچہ تکیئے لاسن اپر تختاں
جنتا دہشت روز حشر دے خوف دلانوں چہ بہارے
سختی ہول حراس حشر دے ہیوں ہوسی خلق خدائی
نگہ جو رب تھیں ڈرنے والے مومن خاص پیارے
خلعت خاص رضا خدا دی پاسن اوہ حضوروں
بدلہ عوض صبر دے جنت کھلیاں ہین سرائیں
جو دنیا وچ عمر بہانا نے پہن پھٹے پرانے
آہموں ساہمنے تختاں تے خوش بیٹھن تکیئے لا کے
میوے دار درختاں سر تے کیتے ہوسن سائے

اللہ اونہاں بچا سی برائی اوس روز بلا ئوں
بدلہ اونہاں بہت اوس کان جو کیتے صبر سہارے
ناہ وچہ جنت دہپ سردی یاری کیتی بختاں
سخت تجلی قہر الٰہی خون بدن دا ساڑے
دل کنبن منہ پیلے زردی کرسن شور دہائی
اوسدن دی برائیوں اونہاں رکھے رب کنارے
دور ہوون غم فکر تمامی راحت ودہے سروروں
پہنن نوں پوشاک ریشم دی اعلیٰ قسم اوتہائیں
اوس بدلے اونہاں وچ بہشتاں ریشم پٹ ہنڈائے
فرش نورانی اتے حریری ریشم پٹ وچھا کے
عالیشان بلند ہوون پھر صابر درجے پائے

[illegible]

برقرار رکھا

تا ہو سو جدی گرمی اوتھے سردی نا ہ سیالے	سوہنی رت گلابی نور فجر دے وانگ کمالے

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ

اور نزدیک ہو رہیں گے اوپر اون کے سائے اون کے اور نزدیک کیے گئے ہیں میوے اوسکے نزدیک کرنیکر اور پھرائے جاتے

عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ

ہیں اوپر اون کے باسن چاندی کے اور آبخورے کہ ہیں شیشے کے۔ شیشے کے ہیں بنائے ہوئے

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ چاندی کے اندازہ کیا ہے اوسکو اندازہ کرنا

جنتیاں نے جھکے ہون گے اونہاں کہاندے سائے
پھیرے جان اونہاں تے پیالے کوزے چاندی سندے
جس میوے تے مومن سندی خواہش مرضی ہوسی
چاندی خالص دے کل برتن ورتن کان تناہاں
صاف شفاف اجیہے جس تھیں ہر شئی نظری آوے
یعنے جتنی پیاس ہوویگی کوزہ اُتناں ہونا ں
شیشے وانگ صفائی ہر دی مثل چاندی چٹیائی
دنیا ندی چاندی جیکوئی برتن ظرف بناوے
پیالے جنتی ایسے چاندیوں عمدہ جان بنائے
شیشہ دنیا والا خاکوں بندا ہے فرماندے
پیالیاں نوچ شراب جنت دی پاسن نال اندازے
ہے تقدیر اندازہ کرنا وچ پیالیاں پاسن
اوسدے لوچوں ودّہ گہٹ ہرگز قطرہ اک نہ تھیوے
یا شراب عرفان الٰہی قدر موافق دیندے

گچھے خوشے میویاں ہوسن اونہاں قریب جھکائے
کوزے شیشیوں ہون چاندی تھیں نال انداز سوہندے
لہنی آکر اوہ پہل وسدے منہ دیناں کھلوسی
شیشے تھیں ودہ چمک جنہاں دی پورے صبح اناہاں
کوزے اتے گلاس پیاس انداز برابر بھاوے
مناسب قدر گلاس برابر ودہ گہٹ ہونا ہونا ں
ہر شربت جو بہوے اونہاں نوچ دسے باہر دن ہبائی
جو شئی اوس وچ پائی باہروں ہرگز نظر نہ آوے
باہروں پیئے دسن جیویں شیشے وچوں نال دسائے
بہشتی شیشہ اصل وس چاندی وچوں ودن بناندے
یا ملکاں کیا اندازہ قبل دخول بہشت نیازے
نال مزے جسقدر ردن پینکے جانتی [illegible]
ایہ بھی فہم [illegible] دا ایہی ہوا [illegible]
جمتدا [illegible]

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا

اور پلائے جاویں گے بیچ اوسکے پیالے سے کہ ہے ملونی اوسکی سونٹھ کی۔ چشمہ ہے بیچ اوسکے نام رکھا جاتا ہے

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا

سلسبیل۔ اور پھریں گے اوپر اون کے لڑکے ہمیشہ رہنے والے۔ جب تو دیکھیگا تو اونکو گمان کریگا تو اونکو موتی

مَّنْثُوْرًا ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا

بکھرے ہوئے۔ اور جب دیکھیگا تو اوسجگہ پھر دیکھیگا نعمت اور بادشاہی بڑی

ہور شراب انگوری کاسے جنت جاہن پلائے	سونٹھی ہووے ملاوٹ جو [illegible]

Marfat.com

سلسبیل اک چشمہ جنّت اندر نام بولاندے
جاں توں لگی تکیں سبھیں موتی ہین گہندا ئے
تے وڈا ملک خدا دا ویکھن باہجوں حد شماراں
جاں شربت میویاں کوریاں پیالیاں صفت مکاناں ہوئی
سُندر روپ حسن دے پتلے خادم باہجھ شماراں
پاک مقدس ہر اک عیبوں شکلاں چن نورانی
اکو جہیا نت ہمیشہ رہے جمال اونہاندا
ٹردیاں پھر دیا ویکھن جسدم دانشمند سیانے
یا نبی اللہ جاں اوہ جنّت ویکھے ویکھن والا
ہر مومن نوں ایڈا درجہ دیسی دیو نہارا
ہر اک نعمت حاضر او تھے ملک سدا سردا ری
ادنیٰ مومن تائیں راہ ہزاراں سالاں تائیں
پلو چہ پوہچن جتھے چاہسن او کھ نہ ہرگز کوئی
چیز کسیدی کمی ہووے یا کوئی تکلیف سائی
جو شئے گذرے وچہ خیالے حاضر ہووے سوئی
ستر ستر ہزار ہوون دربان بہشت بنائے
اوہ دربان سبھے ہو حاضر دین سلام خدا دا
نعمتاں اوہ جنت دیاں جو کسے اکھ نوں نظر نہ آیاں
جاں ملک بہشتاں کہن تساں نے خوش ہو یار بہاری

تے خدمت نوں پھرن اونہاں تے لڑکے سدا ہمیشے
جاں نوں وچہ بہشت تکیں توں خوشبو رہو نعیم جو آئے
اک آکہن دوہاں چشمیاں نداداں سلسبیل اخباراں
جنتی خادماں ندا وت ذکر خدا نے دسیا سوئی
کتنے مُنڈے خدمت کارن اگے پچھے یاراں
حسن جمال کمال اونہاندا نوں بس آغاز جوانی
چہرہ دیکھ چمکدا دوروں سورج پہلوانا ندا
بکھرے ہوئے جاپن سگویں اوہ موتیاں ندے دانے
حیرت تھیں ہو بیخود آکھے واہ سبحان تعالیٰ
وہم قیاس فکر تھیں باہر اوسدا وصف نیارا
ہوویگا ہر مومن اُتے ایڈا فضل غفاری
ملک ملے وچہ جنّت دوری مومن دلتے لائیں
کسے گلوں تکلیف سندا اتھ نام نشان نہ سوئی
نام بہشت نہ اوسدا رہندا ایتھے گل ہو کائی
اوسے ویلے دیر نہ ذرہ ہرگز ہرگز ہوئی
ہر اک جنتی کال جنّت ول جنتی جدوں سدائے
کدی زوال نہ اوس نعمت نوں ہووے سمجھ افادا
ناہ کسے کن سنیاں ناہ کسے دلوچ ہیں سمایاں
اس تھیں ودھ نہ نعمت جاں منعم دی ہوئی یاری

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ز وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ
اوپر اون کے ہوں گے کپڑے لاہی سبز اور تافتے کے اور پہنائے جاویں گے کنگن چاندی کے
وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝
اور پلاوے گا اونکو رب اون کا شراب پاکیزہ۔ تحقیق یہ ہے واسطے تمہارے بدلا اور ہے سعی تمہاری قدردانی کیگئی

اوپر اونہاں جامے سبز ریشم استبرق نالے
ٹھیک ایہ بدلہ ہے تساں کان اتے ایہ سعی تساڈے
ہوئی قبول تساڈی محنت وچ جناب الٰہی
تنگ جامے ہوون دنیا تے ریشم استبرق دے

زیور کنگن چاندی دوں ہین شراب طہور سکھالے
ہے مشکور قبول کمائی بھلیاں ملے افادے
نیک ہمت تھیں ربدے پاسوں نیک جزا ہتھ آئی
پورے نال جسم دے جھڑے ودھ گھٹ ناہ ہر اکدے

Marfat.com

مُنہ شگوفے پھلدا جیوں کر ہووے تنگ سوہاوے
عادت عرب اشرافاں شاہاں کنگن جنہیں پاون
جنتاں نوں اوسے صفتوں یاد خدا فرمایا
پاک شراب طہور جنت دا پیون نال سروراں
کھا ہڈ پیتا نال پسینے خوشبو باہر آوے
اوس شرابوں کینہ و ہیر خرابی ہووے نہ کوئی
شراب طہور پیالے تلے عرشدہ ہوں بھرے بھرائے
باہجھ وسیلے آپوں آکے لگسن نال لبھاندے
تے او گنہار بہشتاں لیا علماں بیان پیالے
بے مثال جمال کمال وس ذوالجلال سبحن دا
اکھوں ساہمنے ہو مقابل اوہ دیدار نہ ہوسی
ذرہ جتی نیکی نوں بھی رب ضائع مول نہ کردا
قدر داقی بو نہ کرے کدی جے یاراں سنوں کوئی لیاوے
قدردان اجیہا کوئی ہرگز ہرگز ناہیں

ایویں جاوے تنگ سوہادن کھلیوں بیٹھ آوے
فخر اتے وڈیائی پاکے زیور اوہ لگادن
عجب لباس کنگن پاتھیں تخت بہہ بیٹھن آیا
جسدے پیتیاں بول نہ آوے پر سیوں ہضم دراں
بول پیخانہ ہور غلاظت ہرگز نظر نہ آوے
بلکہ راحت خوشی محبت ساریاں باہم ہوئی
زمرد سبز یاقوت سرخ تے چاندی بن جالی چاٹے
بھلے اعتقاد رکھے جنہاں مندے راہ قدم ٹکاندے
جمال الہی تھیں پھر پیکے ہوسن مست نرالے
جہنوں کیفوں طرف ہر کانوں پاک ہوسن دا
ساریاں انہاں قباحتاں کولوں پاک نظر وچ ہوئی
عمل تھوڑا تے اجر دو ہیرا سعا علہ عجب نہ ہوردا
جو کوئی گٹھ آوے دال وسدے اوہ گرا بسول دے
کھوٹی جنس لوے تے بخشے جنت عین عطا ہیں

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِيۡلًا ۚ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ
تحقیق ہمنے اوتارا ہے اوپر تیرے قرآن آہستہ آہستہ اوتارنا پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اور مت کہا مان کسی
اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا ۝ گنہگار یا کفر [illegible] والے کا

نازل کیتا اساں تیرے تے ہے فرقان گرامی
تے ناہ تابعداری کرنوں اونہاں کنوں کیہڑی
گھلیا ہیں قرآن تا تیرے سارا حال پیارے
وچ تبلیغ احکام الہی شرم نہیں کوئی آئی
ساڈے حکم ہو چایاں جے تدہ کافر ہوا ایمان کن
مولی اپنے دے کم دیکھ اوہ کیکر کردا کانے
بہاویں ایہ مجرم ناشکرے تینوں تہمت لاندے
طعن انہاندے نوں ذرکے پیارے بھنگ کوچ پائیر
مراد آثم تھیں عتبہ کنوں کفور ولید جیرا ئی
سرورنوں سن کہندے سنوں گل صلی اللہ علیہ وسلم کیتا دی

رب اپنے دے حکم اُتے [illegible]
کافر او گنہا [illegible]
کامل مرد [illegible]
کیونکے [illegible]
اوہ سرکش [illegible] منافق [illegible] کارن
صبر [illegible] رب دے [illegible] پورا یار
کرنوں [illegible] گوہ کہا [illegible]
[illegible] نال [illegible]
نال سرور دا [illegible] ہدائی
دولت مال تے رناں سوہنیاں دیوان تدھ کر شادی

جے اس کموں ہٹا ویں ناہ اک خدا بتلا ویں — اک آکھن ابو جہل نمازوں روکیا جدوں سہا دیں
تا اللہ جل شانہٗ فرمایا بات نہ سن انہاں مردوداں — یاد کریں رب اپنا اگلی آیت جیہوں موجوداں

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۚ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ
اور یاد کر نام پروردگار اپنے کا صبح اور شام اور رات سے پس سجدہ کرو واسطے اوسکے اور تسبیح کر
لَيْلًا طَوِيْلًا ۝
رات بڑی تلک

تے کر یاد پیار یا توں رب اپنا شام صباحیں — تے کر سجدہ تے تسبیح شب لمی کا ں سائیں
رات دنے کر یاد پیار یا اوہ محبوب حقانی — لاشریک لہٗ ناہ اوس کوئی ہمسر ناہ کوئی ثانی
یاد خدا دیوں چک بھلا دے غیراں سندی صلی اللہ علیہ الفت — عجز نیازوں حاصل ہوندی ربدی پاک محبت
سر سجدے ست پڑھ تسبیحاں لیکے رات وڈیری — رب سچے نوں بھاوے سجناں ایہ عبادت تیری
حاصل ہوندا انہیں گلیں کامل قرب الٰہی جل جلالہٗ — طبع ہووے بیزار غیراں تھیں دلنوں ملے صفائی

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝
تحقیق یہ لوگ دوست رکھتے ہیں جلدی کو یعنی دنیا کو اور چھوڑ دیتے ہیں پیچھے اپنے دن بھاری کو

ایہ مردود پسند کریندے ایہن دنیا تائیں — تے پچھے اپنے ہین چھوڑ یندے پیارا روز جزائیں
قوم قریش یکے دے جہڑے ہور رئیس جو نامی — دنیا نوں بوہنہ مٹھیاں سمجھن غفلت منٹھے خامی
دنیا لذت عیش سرور تھمرے اوہناں دل بھاون — تے اوہ روز مصیبت والا یاد نہ ہرگز لیاون
ہتھو ہتھ ملے تے جہڑی نظر اوسے ول دہرد ے — بھاویں نفع او دہا روں کیڈا او سول خیال نکردے
بیٹے سخت پیار محبت کردے دنیاں تائیں — بیہندے عیش خوشی وچ ڈبے احمق سنجھ صباحیں
دنیا گندی چیز نکاری پیش نظر محبوباں — اوہ عقبےٰ نوں رب تھیں پاسن شان عالی مرغوباں
طلب بناں محبوب محباں طلباں کل ونجایاں — چنتا اوسیدی نت کھاوے نت اوسیول دھایاں

مثنوی شریف

ملک دنیا تن پرستاں را حلال — ما غلام ملک عشق لایزال
عاشقی کز عشق یزداں خورد قوت — صد عدن پیشش نیرزد برگ توت
ہشت جنت کرد آدم در نظر — ورکنم خدمت منم از خوف سقر
مومنم باشم سلامت جوئے من — زانکہ باشد ایں ہمہ حظ بمن

دیکے جھڑک تنبیہ کفاراں فر اگے فرمایا — جیونکر اگلی آیت اندر نظر تساڈی آیا

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝
ہمنے پیدا کیا ہے اون کو اور مضبوط کئے ہیں ہمنے بندھن اونکے اور جب چاہیں گے ہم بدل ڈالیں گے ہم مانند اونکے بدل ڈالنا

Marfat.com

پیدا اساں اونہاں نوں کیتا بند مضبوط بنائے
تے جے چاہاں مثل انہاں اسیں چا ہوری بدلائی
ہر اک جوڑ اتے عضو انہاندا کر مضبوط بنایا
جان دنیاندی لذت بخشی اساں انہاند تیا ایئں
ہے ساںوں قدرت جے چاہیئے چک انہاں لائی
حکمت ربدی پورا ہو یا ایہ فرمان خدائی
عقبے اتھیں رب پیدا کیتا خاصہ مرد حقانی
پشت ولیدوں پیدا کیتا قدرت نال الٰہی
ابو جہل تھیں عکرمہ ہو یا کی تعریف سنا واں

ہڈ ماں پٹھے جوڑ رگاں سب تھاؤں تھاں ٹکائے
خاصی نسل انہاندی وچوں کرسدہے راہ لائی
قوت زور ادنہاں نوں دیکے چا مغرور کرایا
مست ہوئے وچہ ایں نشے دے بھلے خالق سائیں
نسل انہاندی وچوں کڈھ کجھ راہ سدہے تے پائی
کتنے شخص انہاں تھیں ہوئے مومن اہل صفائی
اسم شریف حذیفہ واہ واہ چمکے نور ہدایا نی
سیف اللہ سی لقب جنہاندا خالد ذی صفائی
وچہ جہاد نہ ثانی جسدا ہور دوجا کوئی باداں

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝

تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف پروردگار اپنے کے راہ

ایہ قرآن نصیحت بیشک ربدی طرفوں آئی
پھر جو چاہے رب اپنے ول پکڑے راہ صفائی
اوہو رب دل پہنچے جہڑا اس تے عمل کماندا
برخلاف جو ہو یا اس تھیں نہیں پہنچ سکاندا

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ

اور نہیں چاہتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ تحقیق اللہ ہے جاننے والا حکمت والا داخل کرتا ہے جاکو

فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

چاہے بیچ رحمت اپنی کے اور ظالم تیار کیا ہے واسطے انکے عذاب درد دینے والا

تسیں نہ چاہو بلکے جو ایہ چاہے اللہ سائیں
جسنوں چاہے رحمت اپنی دے وچہ داخل کردا
ہرگز کجھ بھی نہ کر سکے خواہش کجھ تساڈی
جسنوں چاہے دیوے ہمت راہ توفیق الٰہی
جاننہار افعال قلوبی مخفی راز تمامی
جسے چاہے لطف کرم تھیں بخشش فضل کماوے
ہے افسوس اونہاں تے جنہاں شرک فساد کہلائے
ہے تیار اونہاندے کان عذاب الیم خدادا
یا مولا توں ارحم اکرم بخشنہار خطائیں
تیری مرضی موافق ہووِن عمل ریاواں نال

ٹھیک اللہ ہے حکمت والا جاننہار اسرار
تے اہل ظلم دے کان تیار عذاب دکھاونہارا
اوہو ہووے جو کجھ چاہے مرضی پاک خدا دی
باجھوں امر تے اذن خدا دے کی کرسکدا کالی
ذات حکیم تے شانی مطلق عالی شان گرامی
رحمت اپنی وچہ کرداخل اوسدا شان وڈہاوے
ناشکرے گستاخ بے ادب ظلم کماونہارے
برا انجام اونہاندا ہوسی دم دم دکھ زیادہ
برکت نال کلام اپنی دے برکت بحر عطائیں
نزع قبر پل حشر ہر منزل فضل کریں ہر حالی

Marfat.com

بخش محبت نبی اپنے دی حشرے ساتھ رلائیں ۔ نیکاں پاکاں لوکاں دے وچہ زمرے روز جزائیں

تفسیر سورۃ مرسلٰت

کے دلوچ نازل ہوئی ہین پنجاہ آیاتاں ۔ کلمے اکسو اسی اٹھ سو حرف تمام بنجاتاں

ربط و تعلق سورہ مرسلات کا ساتھ سورہ دہر کے

دہر سورت دے شروع اندر سی سخت وعید کفاراں ۔ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَ آخر تیک شماراں
تے اس سورت دے چھیکڑ وچہ بھی کارن اہل ظلم دے ۔ عَذَابًا اَلِیْمًا سندا ہے وعدہ جویا نال عدل دے
تے کافر ظالم اس وعدہ نوں وچہ ہیسن شک کھیندے ۔ اسکارن جو دنیا نوں وچہ ایہ نہیں وقوعے تھیندے
تے عالم برزخ گھر اگلا کوئی ویکھ نہیں مڑ آیا ۔ جسنے پتا لگا کے ہوندا رفع شکوک کرایا
تاتحقیق ہووے کفاراں اوس گل دی سن کہنیں ۔ اوس وعدے دیو قت وقوع دی گل دسی نامنیں
اس سورت وچہ کہا قسم اوہ وعدہ یاد کرایا ۔ نہ دنیا وچہ اوس ہونا وقت اس یوم الفصل رکھایا
ناہ دنیا ناہ عالم برزخ وچہ اوس واقع ہوناں ۔ جزا سزا سندا ہے اوہو یوم الفصل کہلوناں
متفرق مضموں سنگ بھی ربط دوہاں دا رلدا ۔ دہر اندر پیدائش بندیاں ذکر ہے اجّ رلدا
نطفے تھیں انسان بنا اوس کیا سمیع بصیرا ۔ تے وچہ اس سورت دے ویکھن اوویں دسیا ویرا
کیا اساں پانی خوار ذلیلوں ناہیں تساں بنایا ۔ پھر وچہ رحم مائی دے نہیں کجھ مدت تیک رکھایا
بندیاں ربدباندی وچہ دہر سورت دے صفت الٰہی ۔ نہ وچہ بہشت لگے اونہاں دہپ پالا سردی کائی
چھاواں ہون قریب پہلاندے چھے نیڑے ہوئے ۔ تے اس سورتوچ متقیاں دیکاں رحمت ڈھوئے
چھاواں چشمیاں میویاندے جو خواہش ہوگ تناہاں ۔ مزے اوڑ اسن ہیسن کہاسن روک نہ ہووے کداہاں
یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا حشر نوں سے رب فرمایا ۔ دہر اندر اتے اس سورت وچہ ذکر اوویں ہے آیا
لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ لِیَوْمِ الْفَصْلِ اس وچ منائیں ۔ گویا اس سورت دی ہے ایہ شرح کمال سنائیں
مرسلات اس نام جوا سدے شروع اندر بیج والائیں ۔ اونہاندیاں کماندیاں قسماں کیتیاں رب سائیں

خواص

بیماراندے کارن سورت ایہ مفید ایہا ئی ۔ کذب فریبوں رہے محفوظ پڑھے سو وار جے کائی
صدیقاندی منزل پوہنچے جو ایہ سورت پڑھدا ۔ دشمناں تے رہے غالب جو لکھ اسنوں ہے سنگ کھڑدا
نقش جو لکھ کے اسدا ہارے پتھر ہیٹھ دباوے ۔ نسیا ہو یا پھرے گھرے ول جو چاہے آزماوے

خواب میں تعبیر خواب

اگر سورہ مرسلات پڑھے تو چاہیے کہ توبہ کر کے راہ راست طلب کرے گا ۔ امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اسکی روزی فراخ ہوگی ۔

۷۸۶

۱۷۶۵۸	۱۷۶۶۱	۱۷۶۶۴	۱۷۶۵۱
۱۷۶۶۳	۱۷۶۵۲	۱۷۶۵۷	۱۷۶۶۲
۱۷۶۵۳	۱۷۶۶۶	۱۷۶۵۹	۱۷۶۵۶
۱۷۶۶۰	۱۷۶۵۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۶۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش دا سائیں	کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

وَالۡمُرۡسَلٰتِ عُرۡفًا ۙ فَالۡعٰصِفٰتِ عَصۡفًا ۙ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشۡرًا ۙ فَالۡفٰرِقٰتِ

قسم ہے اُن باؤنکی کہ چھوڑی گئی ہیں نرمی میں ۔ پھر زور کرنیوالونکی زور کرنے کر۔ اور بادل اوٹھانیوالونکی بادل اٹھانے کر پھر جدا

فَرۡقًا ۙ فَالۡمُلۡقِيٰتِ ذِكۡرًا ۙ عُذۡرًا اَوۡ نُذۡرًا ۙ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ

کرنیوالونکی مینہ کو جدا کرنا کر۔ پھر اون فرشتونکی کہ ڈالنیوالے ہیں ذکر کو الزام دینے کو یا ڈرانے کو تحقیق جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم البتہ ہونیوالا ہے

اوس ہوا دی قسم جو چلدی خوش رفتارہ ہمیشہ
وت پھر اوس ہوا دی قسم جو بدلاں پاڑ کھنڈا دے
یا قسم آیات قرآن جو حق باطل وچہ بناں پاون
پیدا عذر کرندے کارن تا حجت ہو جاوے
بھی وہ ہوا جو خلق اللہ دیتا ئیں نفع پوچاندی
دوجی تیز ہوا ہنیری جھکڑ دکھ ایذائیں
ہر اک شے نوں جھڑی ادھر ودھر جا کے مارے
پھر اوس وادی قسم جو بھوں تہیں جدا کرے چا دانے
یا اوس وادی قسم اُٹھا دے جو پیغام اساڈے
نال عقل دے سمجھے تاں پھر اوہ احکام الٰہی
قسمت جسدی بھیڑی ہووے اوہ الٹے راہ ہوندا
پاک کلام لیا دن ہار جو ملک مقرب میرے
جھڑے آن سناں تساں نوں ایہ احکام الٰہی
رب رسول کتاباں گھلیاں تا اوہ بنی گراہی
تے علما اونہاندے اپنیاں شاگرداں پوچاون

قسم اونہاں دا واندی چلن تیز جنہاں دا ہیشہ
پھر اوس وادی قسم جو ہون کھیں وانیاں دکھ کرا دے
پھر قسم فرشتیاں وحی دلاں وچ نبیاں دے جو پوچاون
یا ڈر کا ن ہے وعدہ جدا سو واقع ہو جاوے
خوش ٹھنڈی جو کشتیاں تئیں جہازاں خوب چلاندی
رکھ زراعت پٹے کشتیاں ڈوب دیوے دریائیں
ذرہ ذرہ کردنیاندے وچہ دوروں دور کھلارے
گل سکی شیء نکھیڑے جیہوں ہودن رب بہانے
ہمت نال پوچاوے جھڑی کنا لوچہ تساڈے
کرے سعادت ربدی حاصل چھڈ سستی کوتاہی
فسق فجور فساد شرارت دیو چہ شامل ہوندا
قسم اونہاندی بھی کر آکھاں پیارا [illegible]
سنکے خاص تساڈے کارن [illegible]
آپو اپنی امت نوں احکام پوچان تمامی
اوہ اگے جگو چ خدا دے وہ احکام سناون

تا کوئی عذر نہ رہے اونہاں سر جو انہاں خبر نہ کیتی
پیدا کرن دلیل حشر نوں تاتاہ کرن پلیتی
مت آکھن انہاں حکم تیرے اساں تک پہنچائے ناہیں
عذر اونہاں ٹٹ جائے بنے دلیل سوالاں تائیں
قسم انہاں سب چیزاں دی کر رب سچا فرماوے
جسدن نال انہاں وعدہ کیتے جاندے اوڈن آوے
واقع ہوگ ضرور البتہ اوہ دن سختی والا
خوف عذاب وڈا جس کولوں ہوگ نہ نال ہٹالا
آن تساں دیسی اکدن یوم المحشر وکھالی
دوزخ جنت اکھیں دسے سخت ہووے بیحالی

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ وَاِذَا
پس جسوقت کہ تارے مٹائے جاویں اور جسوقت آسمان کھولا جاوے ۔ اور جسوقت پہاڑ اڑائے جاویں اور جسوقت
الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۙ
کہ پیغمبر وقت مقرر پر لائے جاویں

جسدن مدہم ہون ستارے تے انبر پھٹ جاسن
اڈائے جان پہاڑ کچیسن جمع رسول الاسن
نور ستاریاں کجھ نہ رہسی دور ہوسی روشنائی
پھٹ جاسن اسمان پہاڑ اڈن وانگ نبوائی
وچہ ہوا پنچیون پئے جویں پینجاروں پنجیندا
ذرہ ذرہ تے ریزہ ریزہ جبل ہوسی ہر تھیندا
حاضر ہوسی لیکے ہر خود امت نبی گرامی صلی اللہ علیہ وسلم
تھر تھر کنبن قہروں ڈردے اوسدن لوک تمامی

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۙ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۙ وَيْلٌ
واسطے کس دن کے وعدہ دیئے گئے ہیں واسطے دن جدائی کے اور کیا جانے تو کیا ہے دن جدائی کا وائے ہے
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

دسو کیہوں اس کم دیوچ کیوں ڈہل خدا نے لائی
کوڑوں سچ نکھیڑن کارن یوم الفصل ہویائی
کیہ جانے محبوبا یوم الفصل اوہ روز کیہائی
جھوٹھا نبوالیاں کاں اوسدن دے ویل افسوس ایہائی
کہیا کفاراں کیہوں ڈہل ہوئی اندر اوس دیہاڑے
کیوں نہ جلدی کر دسے رب شبہے وجن اٹھ سارے
جواب تنہاں وچہ کہیا پیارا آکھ انہاں دیتا ئیں
جو حکمت وچہ ڈہلدے مخفی سار تساں اونہاں ہیں
کی جانوں تسیں حال قیامت سختی اوسدن والی
باہر عقل قیاسوں اکھیں ویکھ ہووے بدحالی
اوسدن تائیں جھوٹھا سمجھن والیاں ہووے خرابی
دور نہیں کھل جاسن اکھیں اہل انکار شتابی
اسرافیل فرشتہ پھوکیگا وچہ جو کرنا دے علیہ السلام
لرزہ پوے زمیں نوں انبر تائیں نال قضا دے
اڈن پہاڑ ہوا وچہ تارے ٹٹ ٹٹ ہین اسماں نوں
جمع کچیسن پیغمبر فیصلے ہوسن شروع بیانوں
کفاراں نوں پوے ہلاکت اندر اوس دیہاڑے
وَیْلٌ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ خدا خود کہے کفاراں بارے

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝
کیا نہیں ہلاک کیا ہمنے پہلوں کو پھر پیچھے اون کے بھیجتے ہیں ہم پچھلوں کو اسیطرح کرتے ہیں ہم ساتھ گنہگاروں کے
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وائے ہے اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

کہا ناہ اساں ہلاک دتے کر پہلے وڈے وڈیرے
مجرم لوکاں نال اسیں ہاں ایہے کر دے کارا
رب قادر دی طاقت قوۃ باہر انت حسابوں
کئی انہاں تھیں اگے گذرے وڈیاں شاناں والے
کیتا رب ہلاک سبھی نوں دنیا چھوڑ سدھارے
اوسے سڑکے اساں لنگھائے اونہاں بعد جو آئے
عاد ثمود اتے نوح علیہ السلام سندی پہلی قوم سدادے
مشرک مجرم سخت فسادی سب کافر نتھیارے
ہائے مورکھ جو اوس دن تائیں جھوٹھا سمجھن والے

پھر اساں اوسے رستے لائے مگروں آئے جہڑے
اوہ دن جھوٹھا جانہار یا ہائے افسوس خسارا
کس شیخی تے پچھلے پھردے منکر ہوئے جنابوں
کر کر گئے خدائی دعوی اوہ بدبخت منہ کالے
رہیا نہ نام نشان اونہاندا کھجل کر کے مارے
تردی واری کوئی اونہاندا یار نہ مول ہویائے
لوط شعیب تے موسیٰ والی پچھلی نام دہرادے
قہر عذاب علیہم السلام اتے غضب علیہ السلام الہوں حال برے کرائے
صد افسوس اونہاں دے اتے ہور جلد تاسف نالے

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ اِلٰى قَدَرٍ
کیا نہیں پیدا کیا ہمنے تمکو پانی حقیر سے پس کیا ہمنے اوسکو بیچ ایک جگہ مضبوط کے ایک وقت معلوم
مَّعْلُوْمٍ ۝ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝
تک پس اندازہ کیا ہمنے پس اچھا اندازہ کرنیوالے ہیں وائے ہے اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

کیا نہیں اساں تسانوں خلقیا پانی خوار ذلیلوں
وقت مقرر تیک اوس کمرے دیوچ انداز یوں ہیلا
کفاراں نوں پوے ہلاکت جو جھٹلاوندہارے
کیوں اوس خالق سرجنہارے نوں تساں حکم بیچ لایا
وچہ محفوظ جگہ کجھ مدت رکھیا نطفے تائیں
سوہنی شکل عجائب جسنے بخشی فیر جنابوں
ہراک چیز ضرورت والی بخشی بخشنہارے
جس ناچیز منی دا ایڈا رتبہ شان ودہایا
کیسیاں عجب دلیلاں روشن رب ظاہر دکھلاوے
کافر مشرک بے دیناں نوں ہرگز شرم نہ کائی
نطفہ پیٹ مائی دے اندر جسدم جا کے پوندا
جے ایہ نطفہ نال حفاظت دہرتی سٹیا جاندا
جمیں کوئی بن عقیدہ ساڈا بکدے کافر واہی

رکھیا پھیر اوس پانی نوں وچہ ماندے شکم اک ڈیولی
ہاں اسیں ہر اندازہ کرینوالیوں بہتر ایہا
ویکھ دلیلاں قدرت منکر جو ہوندے جڑ مارے
جس ناچیز منی دی بوندوں بے انسان بنایا
پوری کر کے مہلت پیدا چنگا کیتا مڑ اسا بلی
عقل قیاس اوہدے لوح پایا
ایوا پنے وقت مقرر اندر ہو ان مارے
مردیاں نوں مڑ زندہ کرنا کی مشکل اوس آیا
پھر بھی بے ایماناں تائیں کجھ اعتبار نہ آوے
حاجت کہن اسباباں سندی ہوئی کان الہی
تخموں تا اوہ قائم ہو کے شکل انسانی ہوندا
کرداتے پیدائش اوس تھیں قدرت دے کہاندا
اوس بیہودہ گوئی داسن دے جواب الٰہی

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝ کیا نہیں کیا ہمنے زمین کو سمیٹنے والی زندوں کو اور مردوں کو

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

اور کئے ہمنے بیچ اوسکے پہاڑ بلند اور پلایا ہمنے تمکو پانی پیاس بجھانیوالا وائے ہے اوسدن واسطے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ جھٹلانے والوں کے ۔

کیا اساں نہیں زمین بنائی کٹھا کرنیوالی
ہور پہاڑ اساں دہرتی وچہ محکم کیتے اُچے
کفاراں نوں پوے ہلاکت جو جھٹلاونہارے
پٹ انکھیں تکو مردو دو عظمت شان الٰہی
کل سامان بنائے اوسوچ خاطر خواہ تساڈی
وسو رسو کرو بہاراں دہرتی اُپر سارے
دہرتی دے وچ مانواں وانگوں خاصیت رب پائی
پیدا کیتے اس ماں وچوں رب حشرات ہزاراں
آدمیاں تھیں وہدہ انہاں نوں بخشی آپ صفائی
ضدوں جیکر منکر پھر بھی اگوں آکھسناون
بندیاں کان ایہ محض بناوٹ گل اچرج نرالی
بعضیاں جزاں لطیف بکدیاں جسے پوچہ پاؤں
دیہ جواب اونہاں نوں اگوں اے محبوب پیارے
سخت نرم بھی دہرتی وچوں خالق باہر آنے
سخت پہاڑ بلند زمیں وچہ اچے رب بنائے
پورا ثابت ہوندا اس تھیں ایہ سوال اونہاندا
سخت پہاڑ ہڈی دے وانگوں دہرتیوں کرداپیدا
تفسیراندے اندر ایہ بھی ٹھیک روائت آئی
قہر غضب تھیں اوس دیہاڑے دوزخ دیگ اُبالے
سخت پریشانی ہو جاسی اوس دیہاڑے آکے
کامل پکے مومن جہڑے نال ایمان سدہاون
کافر مشرک اوس دیہاڑے سخت سزائیں پاسن
کفاراں نوں فرمادن گے غضبوں حکم الٰہی

مویاں زندیاں نوں پوچہ اوسدے ہون ٹکانے حالی
ٹھنڈا مٹھا بھی خوش پانی تساں پوایا وچے
ویکھ دلائل قدرت پھر بھی منکر نے جڑ مارے
کیا عجب سبحان سائیں مولیٰ بخشے مسکن جائی
ہراک چیز ضرورت والی ملی نہائت ڈاہڈی
عیشاں خوشیاں ہو جاں لٹو رلمل یار پیارے
زندیاں گود کہڈا دے مُردیاں تہبک سلاوے بھائی
لعل یاقوت زمرد موتی بیحد بابجہ شماراں
ہوندا ناہ عقیدہ ثابت اج تساڈا کائی
نہیں ہو سکدا دہرتی وچوں بندے باہر آون
پیدا ہوون لوگ زمینوں ایہ گل ناہ سوکھالی
بعضیاں سخت جو ہڈی وانگوں اندر جسم گناوال
رحم والی تاثیر زمیں وچہ پائی پاونہارے
کرکے غور توجہ تکن دانشمند سیانے
سوہنے چشمے ٹھنڈے مٹھے چا جاری فرمائے
سخت نرم رب دہرتی وچوں ہر شی کر دکھلاندا
نرم لطیف ایہ پانی سگواں میںوں صاف ہویدا
روز قیامت سورج بہتا نیڑے آوسی بھائی
دہواں دہاری اوسدن کولوں جگر ہوسن پرکالے
اِدہر اودہر تلو پہلے سایہ ڈہونڈن جاکے
سائے ہیٹھ عرش دے جاوہ اپنی جان چھپاون
ہیبت ناک فرشتے اوسدن گرزاں لیکے آسن
جیوں نکر اگلی آئت اندر خبر اوسدی ہے آئی

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ چلو طرف اوس چیز کے کہ تھے تم اوسکو جھٹلاتے

انطلقوا الی ظل ذی ثلث شعب ۝ لا ظلیل ولا یغنی من اللھب ۝ انھا
چلو طرف سایہ تین شاخوں والے کے نہیں سایہ دینے والا اور نہ کفائت کرنیوالا شعلے سے تحقیق وہ
ترمی بشرر کالقصر ۝ کانہ جملت صفر ۝ ویل یومئذ للمکذبین ۝
پھینکتی ہے چنگاریاں مانند محلوں کے ۔ گویا کہ وہ قطار ہے اونٹوں زرد کی ولے ہے اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

ٹرو چلو اوس شی ول آہے جسبوں نہیں چھٹاندے
اگ دوزخ دی اوہ سایہ کجھ کرگ کفائت ناہیں
گویا اوہ قطار زرد اونہاں دی نظری آوے
اٹھو ٹرو شتابی کرہو چپ چپ قدم لگاؤ
تن تناں تے ونڈیا ہویا ہیگا جھڑا سایہ
سورج والی گرمی کولوں ذرہ ناہ بچا رسی
گھیرے گا اوہ سایہ جلدی ہر اک منکر تائیں
دیہڑے جوش الٰہی غضبوں دوزخ اگ برساوے
عالی شان محلاں وانگوں اک اک ابڈا انگارا
دنیا توں جو کافر سن بہندے سایاں ہیٹھ محلاں
وانگ محلاں اچے دسن دوزخ دے انگیارے
بھی ہونے گا بھلوہ دوزن جیونکر شتر قطاراں
ہائے مورکھ جو اوسدن تائیں جھوٹھا سمجھن والے

ٹرو سائے تن شاخے ول نہ سائے سرد جھاندے
ماریگی اگ شرارے وانگ محل اوتناہیں
جھوٹھا جاننہارایاں اوسدن موت ہلاکت آوے
اوس چھاویں دے ہیٹھ تسیں جا ڈیرا اپنا لاؤ
دوزخ دے اوہ سخت دھوئیں تھیں ہے گلب بنایا
تپش پیاس نہ بجھے کی کجھ غلبہ سوزش ہاسی
سجے کھبے سرتے ہوسن تناں دے دیگ سزا ایہ
اک اک ابڈا انگارا جس تھیں کافر ہیبت کھادے
حسدی تپشوں کافر مشرک سڑ بل جاسن یارا
دوزخ وچہ بھی سخت نمونہ آتش سائڑے کھلاں
سخت گنجان آبادی جیونکر دوروں دسن ہارے
زرد رنگا ندے اوکھ تمائی ٹردے نال بہاراں
ہووے ہلاکت اونہاں اتے ہور تاسف نالے

ھذا یوم لا ینطقون ۝ ولا یؤذن لھم فیعتذرون ۝
یہ دن ہے کہ نہ بولیں گے اور نہ اذن دیا جائے گا اونکو پس عذر لاویں
ویل یومئذ للمکذبین ۝ اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

اوسدن بول نہ سکن گے اوہ ناہ اونہاں اذن کجھیسی
ہائے مورکھ جو اوسدن تائیں ہین جھوٹھا و نہارے
ناہ دم مار سکیگا کوئی ہرگز اوس ڈیہاڑے
ناممکن تاویل ہووے جس کلمے کفر اکفر دی
کفر جویں مرزایاں دیوبندیاں کجھ شبہ نہ ہوندا

تا جو عذر کرن کوئی ہرگز ناہ قبول پیسی
ہوے ہلاکت موت اونہاں نوں ہان خرابی سارے
ناہ سنسی کوئی عذر کفاراں کون جرم تھیں مارے
عذر تاویل قبول نہ کردے اوتھے اوہ بدتر دی
نیچرتے چکڑالی نجدی کفر سبہا ناہ گندا

ھذا یوم الفصل جمعنٰکم والاولین ۝ فان کان لکم کید فکیدون ۝
یہ دن ہے جدا کرنے کا اکٹھا کیا ہے ہمنے تمکو اور پہلوں کو پس اگر ہو واسطے تمہارے کمر پس مکر کرو مجھ
ویل یومئذ للمکذبین ۝ واۓ ہے اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

لے جسکو خدا تعالیٰ اس سے بچالیوے بچا سکتا ہے

ہے ایہ دن فصل جدائی جمع کران تساں پہلیاں تائے ۔ جے چلے تدبیر تہاڈی کوئی کرو تد جائے
حکم ہوسی پھر اونہاں تائیں ہے ایہ روز حشر دا ۔ اج دیہاڑے اوہ رب سچا وعدے پورے کردا
جمع لو کرا اگلے پچھلے تسیں بھی اپنے بندے ۔ سوچو کوئی تدبیر جدے تھیں ٹلجاون ایہ ہندے
اکھو یا اونہاں اوس دکھوں کر تدبیر بچاون ۔ ایہ بلا نت ٹلے سرے توں کرا مدادچھوڑاون
فرماسی رب ایسے کارن کیتھے کیتے سارے ۔ کر تدبیر خلاصی پاؤ پاسو غضب ہمارے
پیش نہ جاسی کوئی ناہ کوئی چلے مکر اونہاندا ۔ رحمت تھیں کر نا امیدی ہر اک حسرت کھاندا
ہائے مورکھ جو اوسدن تائیں جھوٹھا سمجھنہارے ۔ پوے ہلاکت موت خرابی شالا جاون مارے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ كُلُوْا وَاشْرَ
تحقیق پرہیزگار بیچ سایوں کے اور چشموں کے ہیں اور میوے کے ہیں جس چیز سے کہ چاہیں کھاؤ اور پیو
بُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
سہنا بدلے اوس چیز کے کہ تھے تم کرتے تحقیق اسیطرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنیوالوں کو وائے ہے
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ واسطے جھٹھلانے والوں کے

کھاؤ پیو ہضم گوارا ہر نعمت خوش آئی ۔ ایہ بدلہ جو دنیا وچ تساں کیتی نیک کمائی
ایویں ہاں اسیں بندے نیکاں تائیں نیک جزائیں ۔ ہووے خرابی اوسدن اونہاں جھوٹھا نوالیا نائیں
ہر مومن دا اوس دیہاڑے ہوسی عالی پایہ ۔ عالیشان جنت وچہ پاسن رحمت ربدا سایہ
ہر جنتی دے بوہے اگے نہراں چشمے جاری ۔ ہر میوے وچہ راحت نعمت لذت بے شماری
خوشبودار نفیس اک اک وچہ ستر ندے کھائے ۔ جتنا چاہو کھاؤ رج رج ہضم ہوند اسبھ جائے
متقیاں دے اعلیٰ درجے خوشیاں عیش بہاراں ۔ تک تک ہوسی کفاراں نوں حسرت بے شماراں
تاں بیاں ملن ہو یا کی حاصل سانوں اس انکاروں ۔ گمراہی چھڈ سدے ہے ٹردے فضل ہوند اسرکاروں
پر اوسوقت ایہ سکھنی حسرت ہرگز کم نہ آوے ۔ جیہا بیج بیجے کوئی تیہا جا اوتھے پھل پاوے
ایہ کافر دنیا دیوچ خوشیاں عیش اوڈاندے ۔ کرکے اونہاں مخاطب گے مولیٰ جی فرماندے

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝
کھاؤ اور فائدہ اٹھاؤ تھوڑا سا تحقیق تم گنہگار ہو وائے ہے اوسدن واسطے جھٹھلانے والوں کے

کھاؤ پیو عیش اوڑاؤ دنیا وچہ دن تھوڑے ۔ ٹھیک تسیں ہو منکر مجرم حکم نہ منیاں زورے
چار دناں دی زندگی نوں تساں سمجھ لیا نت رہنا ۔ اوسدن ہووے خرابی کان جھوٹھا اونہاں کہنا

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ
اور جسوقت کہا جاتا ہے واسطے اونکے رکوع کرو نہیں رکوع کرتے۔ وائے ہے اوسدن واسطے جھٹھلانیوالوں کے۔ پس ساتھ
بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝ کس بات کے پیچھے اسکے ایمان لاویں گے

Marfat.com

تے جد اکھویسی اوہناں جھکو نہ جھک سکن گے سوئی
پھر ایہ منکر کہڑی گل اوتے نال ایمان لیا سن
کفاراں جد آکھیا جاوے رب ول جھکو نمازی
نال مزاحاں اگوں کافر ایہ گل کہن زبانی
وو ہرے ہو حیواناں وانگوں بدے بھار اٹھائی
جھکدے ناہ سن ربدے اگے صاف ہوندے انکاری
بنی ثقیف نہ پھیراں حضرت کہیا نماز گذارو
رکوع سجود کرینداں ساتھوں عار نے شرم دیاوے
تے ابن عباس داقول ایہ واقع ہوسی روز حشر دے
تے کفار نہ کرسکن گے سجدہ اوس دیہاڑے

اوس دن کاں جھوٹھا دن ہاریاں جان ہلاکت ہوئی
ویلا وقت گذریا جسدم تاں پھر پچھوتا سن
اسو بچ ہے بھلیائی سب دی نالے خوشی سدائی
ہو انسان سوہنے قد والے کرنی کار حیوانی
انساناں حیواناں اندر تاں کی فرق رکھائی
روز حشر دے ہتھ ملن گے اپنی ویکھ خواری
کہن ایمان لیا واں مگر نماز نہ پڑھاں شمار و
ایہ قول امام مقاتل دا جر حی یعقوب لیا وے
کھلے پنڈلی جسدم ہوسن مومن سجدہ کرو سے
سورت نون قلم وچ جیو نکر گذرے حال بیارے

حکایت

دوچہ درونی سی اک تیلی بڈا بہت عمر دا
پنڈدے لوکاں رلمل اکدن ایہ صلاح پکائی
اک اوس فطری عید کہو سائی عید بقعی جد آئی
تیلی بدبخت دیکھ نمازیاں ڈاہڈا رہی گھبرایا
مسجد دل نمازی کھچن پر اوہ جان بچاوے
کہن تینوں اج مسجد کہڑ یاں باہجوں چھڈ ناں ہر
چاہو جنی چنی یار وسر میرے تے پاؤ
ایہ گل کسے نہ منی کھچ کے طرف مسیت لیجاندے
ہو لی جد دل خلاصی سجدیوں سخت آہا گھبرایا
ڈاہڈا دکھیا ہو کے آکھے لوکاں ظلم کرایا
اوسے ہاوے اوڑک مرگیا اوہ تیلی ترڑ جیا نا
سجدہ کیتیاں مرگیا غم تھئیں ہے رہا ہے ریا
بعد کلام نبی کافر کس گل نوں پھیر منن گے
عیب نہیں کوئی اسو بچ ہرگز حضرت نے فرمایا
ہائے مورکھ جو اسدے تابع جو نما سمجھن والے
روز حشر جد منکر تکسن منصب شان اوہناں دے

نماز نہ ہرگز پڑھدا اسی رہے اس تھیں [illegible]
عید نماز نہ جہڑا پڑھسی [illegible] کنارا [illegible]
بوہا اوسدا آن سویرے لوکاں ملیا [illegible]
بن پانی جیوں مچھی تلو [illegible] آیا
اک پانی دے بدلے بھی دریا یاں دینیاں ہیا ہوے
تیلی ہتھ جوڑے تے کرد امنتاں بہت [illegible]
پر ہن بڈ ہڑے [illegible]
ناہ ناہ کردیاں [illegible]
گھر آ [illegible] منجی [illegible]
[illegible] بدبخت کو [illegible]
ایسے لوک بھی ہوندے [illegible] بے ایماناں
ایسی سمجھ اینہاں جس [illegible] گیا موذی کہیا
یعنے کدی نہ منن گے ایہ اس راہ نہ لگن گے
ہے انسان اوہو جس ربدا بہار خوشی [illegible]
صد افسوس اوہناں دے [illegible]
وچ رکوع جو کند اپنی ربدی طرف جھکاندے

ملیاں پھاٹن گے او سویلے کہن اساں برا کمایا
پیر اپنے تے اپنی ہتھیں ماریا اپ کو ہاڑا
ایپر او سویلے پچھتایاں فائدہ ہوگ نہ بھورا
پنھر پیے عقلدے اتے گھر گئی دانائی
پاک کلام خدا دی چھڈ کے مت جنہاں دی ہاری

آکھے لگ شیطان اساں کیوں وقت عزیز گوایا
ربدا حکم نہ منیاں نبیاں جھوٹھا سمجھیا بھارا
کون گھلے مڑ دنیاں اتے بھیجن نوں کرزورا
دسو کہڑی گل تے منکر ہو. بیٹھے سودائی
کس گل نال ایمان لیاسن پچھوں آخر کاری

تفسیر نبوی جلد نمبر ١٥

تفسیر سورۃ النبا

چالی آئتاں اکتی ٣١ ہور تہتر ٧٣ کلمے پورے
نو سو ستر ٩٧٠ حرف تمامی ناہ کم بیش اوہورے

ربط و تعلق سورہ نبا کا ساتھ سورہ مرسلات کے

اس سورت دا اینج تعلق پچھلی نال ہویائی
کیا اساں کنوں ذلیل پانی دے نہیں انسان بنایا
بھی وچہ اوس لاے یوم اجلت دسیا باری
یوم الفصل سنا دچہ اوسدے مجمل ذکر ہویا سی
فبای حدیث بعدہ ختم ہوئی اوہ نالے

پہلیاں ذکر ہلاک تے ذکر پیدائش اوسوچہ ہی
الم نجعل الارض بھی وچ سورت نبا خدا فرمایا
تے ان یوم الفصل اسوچ فرمایا اظہاری
اوسدی شرح کیتی وچہ اسدے رب صاحب شاہی
حدیث معنے قرآن تے نبا ہویا قرآن ہر حالے

خواص اور تعویذ

ضعف اکھیں ہووے جسنوں پڑھ اینج دم کردا
تیزی نظر ہووس لکھ نقش اکھیں تے پھیرے فردا

٧٨٦

١٧٥٥٣	١٧٥٤٨	١٧٥٥٥
١٧٥٥٤	١٧٥٥٢	١٧٥٥٠
١٧٥٤٩	١٧٥٥٦	١٧٥٥١

تعبیر خواب

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ نبا پڑھے تو وہ حق تعالے سے ڈرنیوالا اور متوکل ہوگا۔ کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ نیک کام کریگا اور امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اوسکا کام بزرگ ہوگا اور بزرگی حاصل کرے گا

الم نهلك الاولين ... الم نخلقكم ... [illegible] ... يوم الفصل ... ان يوم الفصل كان ميقاتا ... وما ادراك ... [illegible]

Marfat.com

شان نزول

جاں سرور عالم خلعت پیغمبری دی تبیں پائی
فرمایا کفاراں نوں چھڈ دیہو عبادت بھائی
کفر شرک چھڈ ظلم جہالت آؤ طرف ایمانے
بھلے نصیبا نو الے سُنکے ترت ایمان لیائے
رلمل کے گرمتا پکاون اکدوجے نوں آہندے
بن عبد اللہ ساڈے وچوں کویں پیغمبر بنیاں
سیّاں خداواں نوں چھڈ کیو نکر منئے اک خدانوں
جاں منکر ہوئے قیامت ولوں نالے حشر نشر تھیں
تا حضرت دے فرماناں نوں سچے کرنے کارن

اس نعمت دی خبر بنی تد کہیاں نوں پہنچائی
کہ وخدا اکو دی بندگی [illegible] توحید سنائی
پڑھ آیات سنائے حضرت کفاراں قرآنے
بھیڑے لیکھاں والیاں بنی قرآن نہ مول منائے
گل تعجب والی ہے جو سانوں ہین سناندے
کویں قرآن لتھا اس اُتے چھڈکے وڈیاں جنیاں
کویں قیامت ہوگ کویں اوہ زندہ کرے مویاں نوں
رب رسول قرآنوں ہوئے [illegible] گرداں شرر تھیں
سورت ایہ اوتاری مولیٰ حسن نظر گذارن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو بخشش داسائیں
کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا
کس چیز سے سوال کرتے ہیں۔ اوس خبر بڑی سے کہ وہ جس میں اختلاف کرتے ہیں ہرگز نہ
سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ یوں شتاب جانیں گے پھر ہرگز نہ یوں شتاب جانیں گے

آپسو چہ مُنہ جوڑ پچھن ایہ اکدوجے دیناہیں
اختلاف کرن جس اندر شک شبہے وچہ ڈبے
سچ مفر دبیشک اوسنوں لین جا شتابی
یعنے ہے نزدیک قیامت قائم ہوون ہاری
یا جد موت آئی تا سب انکار انہاں مٹ جاسن
کارخانہ اس جگدا جسنے قدرت نال بنایا
وڈی خبر قیامت سندی ذات بزرگی پاروں
اس کارن جو چیزاں ظاہر ہونیاں روز حشر دے
حال حقیقت اینی وچہ بھی اوہ دیہاڑ وڈیری
ہے افسوس جو گلاں کردے رلمل اوسدے بارے
کیوں ایہ اوس تھیں منکر ہوکے شبے خیال اڈاون

خبر وڈی تھیں نیڑے کولوں کرد ے پچھ بلائیں
اوسدن دے حق کی طرحدیاں گلاں [illegible]
پھر بھی ٹھیک اوس جان لوں [illegible] فریبی
اکھیاں کھل جاسن جاں آسی نظر انہاں یکباری
اکھیں دیکھ عذاب ثواباں تا اعتبار لیاسن
کیا مشکل پھر دین داری پیدا کرن اوس آیا
یا اوہ وچہ ظہوا اپنے دے باعظمت سرکاروں
وڈے وڈے خوف اونہاں نوں جہسن تیہ سنگ جہڑے
عقل بشر دی قاصر اوس تھیں شبہیوں دراد جیہڑی
گوناں گوں عذاب جدے وچہ دکھ الم نے بھارے
جاں سر ہوئی معلوم کرن گے خطرے جان سوکارن

Marfat.com

آدم تھیں لگ احمد اوسد یاں دیندے ہی اخبارا || مرسل نبی ڈراندے رہے سب اوہ تبیین اظہاراں
منکر اوسنتہیں رہے ہمیشہ نافرمان نکارے || نہیں سچ جو بحث کرنگے کافر اوسدے بارے
ضدوں باز آوُتے چھوڑ دو مندا راہ کفر دا || جلدی اوہ دن عظمت والا ظاہر ہوگ حشر دا
پک یقینی جو شے ہووے برحق ہووَن والی || دور نہ سمجھو اوسنوں جھبدے دیگنو دو کھالی
اختلاف کرن بھی وچہ کلام اللہ ہتھیارے || جادو شعر کہاوت پہلیاں اوسنوں آکھنہارے
یا قرآن کہانیاں پہلیاں لوکاں کہن بنایاں || شبہ پیا ہے خبر دوڑی اس اندر انہاں بلایاں
یا انہاں شبہ پیاسی اندر ذات رسول الٰہی || ہے ساحر یا شاعر یا مجنون یا نبی ہویا نہی
یا کفاراں مرکے جیوَن دیوچہ شبہ کمایا || کہن حیاتی اس دنیا بن گاں نہیں کجھ آیا
سو وہ سیے جے ہوئی قیامت پھر بھی اوسدیہا جے || ساڈا گینا پو یگا فائدے سانوں ہوسن سارے
بت شفیع اساڈے ہوکر کرن شفاعت سازی || بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَلْعَبُوْنَ لوے تک چہ قرآن نمازی
کلا دو واری کارن تاکید حندا فرمایا || یعنے اجے نہیں جیوں اندر دلیں کفار سمایا
تعلق پہلے لسنگ عالم برزخ سے فرمایا || عالم برزخ وچہ تن روح سنگ صرف تعلق پایا
جزا سزا مجازی طوروں برزخ دیوچہ ہوئی || جنت دوزخ قبراندر وچہ پیش کرن جو سوئی
اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا پڑھ قرآن || فرعونیاں نوں فجری شامی دوزخ دسن شانوں
کافر سمجھن اس دوزخ چہ ہوگ عذاب اساہاں || تے مومن تک جنت راحت خوشیاں کرن تداہاں
جسما نوں چ روح پون حشر نوں کان جزا سزا دے || تعلق ایہ مغلوب مجازی جو وچہ قبرافادے
روز قیامت روح تن نال تعلق ہجان حقیقی || غالب اوہ تعلق اصلی سمجھ میاں تحقیقی ہہ
عالم برزخ وچہ مجردنے ارواح رکھائے || تعلق ہے مغلوب تداہیں برزخ وچہ جو آئے

مسئلہ تناسخ

بعضے ول تناسخ دوزے کہن کوئی جو مردا || روح اوسدا اوہ جسم دو جیو چہ جا کے جگہ پکڑدا
جزا سزا وچہ ایسے جگہ سے اوہ منظر کر بیٹھے || قدرت بندے بنال خرابی جگدی ہین منڈے
منکر ہوئے حشر نشر دے ایہ کل منکر گجھدے || ایہ جگ مٹھاتے جگ اگلا ڈٹھا ہے کس بندے
کافر کفر الٰہی ایہہ اسوچہ بھی انکار حشر دا || ایہ نا جانن منکر قدرت رب ہر شئے دے دہر دا
باہجہ نمونے سچے جسنے کل مخلوق بنائی || پھیر دو بارہ او بھاون تے کیا قدرت اوس پائی
قدرت دا انکار ہووے کوپرا اوس قادر اکبر دا || اگلیاں آئتاں اندر دیکھو ذکر خدا خود کردا

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ
کیا نہیں کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو میخیں اور پیدا کیا تمہنے جوڑا اور کیا ہمنے نیند تمہاری کو

فرمادیا ہوتا کہ یا ارض اسکن اے زمین ٹھہر جاتو ٹھہر سکتی تھی (بقیہ برصفحہ ۱۶۵ آئندہ)

سُبَاتًاۙ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًاۙ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا۪ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًاۙ

سبب آرام کا اور کیا ہمنے رات کو پردہ اور کیا ہمنے دن کو وقت معاش کا اور بنا کیے ہمنے اوپر تمہارے سات آسمان

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا۪ۙ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًاۙ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ

سخت اور کیا ہمنے چراغ روشن اور اوتارا ہمنے نچوڑنیوالی بدلیوں سے پانی کرتا بکثرت کہ نکالیں ہم ساتھ اسکے

نَبَاتًاۙ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًاؕ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًاۙ

اناج اور بوٹیاں اور باغ لپٹے ہوئے تحقیق دن جدائی کا رہے گا وقت مقرر

کیا نہیں اساں دھرت سندا یہ سوہنا فرش وچھایا
جوڑا جوڑا اساں بنایا لطفوں خاص تساں نوں
رات بنائی پردہ تے دن کاں معاش بنایا
تے چن سورج روشن دیوے اساں کیا چمکائے
دانے بہوں درخت گنجان اوس پانیوں اگائے

اتے پہاڑ اوہدے او چے میخاں ٹھوک قرار بنہایا
کاں آسائش نیند بنائی رات تساں سبھاں نوں
ست آسمان تساڈے اوپر ہر اک سخت سوہایا
تے بدلاں نچوڑیں پانی وافر حاجت تدرو سائے
اوڑک فیصلے دا بیشک معین [illegible] آئے

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ کا) جواب یہ ہے کہ دنیا عالم اسباب ہے اور خدا تعالیٰ مسبب الاسباب ہے اور یہ بھی اوس کی کمال قدرت ہے۔ بعض نے فرمایا کہ اوتاد حقیقۃً اولیاء اللہ ہیں پس وہ پہاڑ [illegible] اون کیساتھ وجود زمین کا قائم ہے اور ابو سعید خراز قدس سرہ العزیز سے پوچھا گیا کہ اوتاد افضل ہیں یا ابدال تو فرمایا اوتاد افضل ہیں سائل نے عرض کیا کس طرح تو فرمایا ابدال ایک حال سے دوسرے حال کی طرف انتقال کرتے ہیں اور ایک مقام سے دوسرے مقام میں بدل جاتے [illegible] اور اوتاد اون کیساتھ [illegible] نہایت پس وہ ارکن مضبوط ہیں اور انکے ساتھ خلقت کا قوام ہے اور [illegible] ہیں اور وہ مقام تمکین ہے اون کا حال بدلتا نہیں [illegible] کرتا ہے اوسکا نام عبد الحی ہے دوسرا مغرب کی [illegible] شمال کی حفاظت کرتا ہے اوسکا نام عبد المرید [illegible] اور ابدال سات ہوتے ہیں وہ کرۂ اقالیم کی حفاظت کرتے [illegible] کوئی فوت ہوتا ہے تو چالیس نجباء سے [illegible] کی جا [illegible] اور چالیس کی [illegible] انتقال سے کی جاتی ہے اور تین سو کی کمی [illegible] ابدال ہونے سے پہلے اور [illegible] ابدال سہیل ستارے کیطرح ہوتا ہے جیسے قطب الارشاد اور [illegible] حضور صلی اللہ علیہ وآلہ کے زمانہ میں حضرت عصام قرنی جیسا اویس قرنی کے [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہما [illegible] سے جو کہ مکہ معظمہ اور یمن کے درمیان تھا اور حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور کے وقت سات ابدال میں سے تھے اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ چار اوتادوں میں سے تھے روح البیان صفحہ ۷۵ مطبوعہ [illegible] بولاق مصر اور مولوی اسمٰعیل دہلوی اپنی کتاب الامت [illegible] مطبوعہ فاروقی دہلی کے صفحہ ۴۶ میں حدیث لکھتے ہیں
ع قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الشام ان فیھا ابدال الاربعین [illegible] اہل الارض [illegible] یرزقون و [illegible]

Marfat.com

کہیا فرش زمین وچھاوُنا قدرت نال وچھایا
کر و زراعت کھیتی باڑی ہر ہر قسم جو چاہو
جیوندیاں ہو یا ندیکا رن پردہ پوش تساڈ
فرق حشر دے روز ہو ویگا اندر دہاں گروہاں
جاں رب زمین وچھائی دہشت ہتھیں ایہ کنبدی ساہی
تا بہارے بہار پہاڑ سنے ہلے جلے ناہیں
جوڑا جوڑا ہر نر مادہ خلقیا رب لوکائی
الکدوجے دی صحبت کولوں نسل کرانی جاری
تارل ورتن سا کا داری بہاجی الفت یاری
تا کجہ رونق زینت پکڑے دنیا دی زہد گانی
ہور آرام تساڈے کارن نیندر اساں بنائی
پردے کارن رات بنائی تا سب تھکے ماندے
دن نوں پھیر ترد تازہ خوش ہو کے کردیکاراں
جو جو کم پردے دے لائق ہوندے نے وچہ راتاں
صحبت نال زنانہ دے راتیں اندر پردے داری
دشمن کولوں نسن سو کہا ہے وچہ رات پیارے
راتیں کرن نکاح فضیلت کیہو بجو دوہاں ناہیں
ریدے مرد شمع دے وانگوں راتیں جاگنہارے

کرد قیام او ہدملو چ وسور سو جنیدن ل بھا یا
سڑکاں راہ ٹرد وچہ اوسکے ملکیں نال پوچاہو
کافر مومن اس نعمت وچہ بنن شریک زیادی
نیکاں جنت بریاں دوزخ ہون تمیزاں دوہاں
پھیر پہاڑ ٹھوکے وچ میخاں قدرت نال الہیٰ
رکل میخاں جویں قابو کردے ہر لکڑ دیتائیں
دوہاں دہرا نوچہ خوب محبت ایس دیو چہ پائی
ناطہ داری کرن آپسو چہ رلمل شبر داری
الکدوجے دی مدد کرنی نال جمیعت بھاری
کیا انعام آرام آسائش فضل ہویا رحمانی
فارغ ہو کے ہر اک دہندیوں کرے آرام لوکائی
دندی کار مشقت کولوں کرن آرام سوہاندے
یوم الفصل اندر ایہ نیندر ہول نہ ہونی یاراں
اونہاں کمانو چ بدرے راہوں اوکہے ہون برائیاں
مشورہ ہور صلاح سنگ یاراں وقت فراغت کاری
چوری ڈاکہ تے سنہ لگے رات سیاہ اندہاری
زن تے رات لباس دوہاں نوں فرمایا رب سائیں
وقت فراغت یار سجن آپئے پوکارن سارے

یہ حاشیہ صٓ گذشتہ کا ہے) یہ ترجمہ بھی انہیں کے گھر کا ہے، اور صٓ ۶۶ میں لکھتا ہے شان ایشان اطلاق است کہ با صلاح قومے خاص یا شہرے خاص اختصاص ندارد بلکہ نظر ایشاں ہمیں متوجہ است با صلاح تمام عالم وخلاصت کاؤ بنی آدم یعنے ان مردان خدا کی ہمت اور تعرف تمام جہان ہو رہا ہے اور اون کی نظر ہر ایک طرف ہو رہی ہے اسیواسطے حدیث حصن حصین میں وارد ہے کہ مشکل رو حاجت رکیوقت خدا تعالےٰ کے بندوں کو پکارو یا عباد اللہ اعینونی یا عباد اللہ اعینونی. یا عباد اللہ اعینونی اور حدیث صحیح ہے۔ کما قال ملا علی قاری میرک شاہ چنانچہ مولوی اسمٰعیل نے اپنی کتاب کے صٓ ۷ میں کہا قال اللہ تعالےٰ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ ومراد از وسیلہ شخصے است کہ مقرب الی اللہ باشد در منزلت کما قال اللہ تعالےٰ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ واقرب الی اللہ. باعتبار منزلت اول رسول است بعد ازاں امام کہ نائب اوست صٓ ۷ فرمایا اللہ تعالےٰ نے اے ایمان والو اللہ تعالےٰ سے ڈرو اور اوسکی طرف وسیلہ تلاش کرو اور مراد وسیلہ سے وہ شخص ہے کہ مرتبہ میں اقرب الی اللہ ہو چنانچہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے یہی لوگ کہ پوکارتے ہیں تلاش کرتے ہیں اپنے پروردگار

لطف محبت حاصل ہو ون خوشیاں عیش بہاراں
وچہ فتوحات مکی دے محی الدین لکھیندا
عاشق لوک غیراں تھیں لک چھپ محبوباں نوں جاندے
کیوں نہ ہیں بھی اوس راتے تھیں جھنڈی گھول گھماوا
رزق معاش کماون نوں رب روشن روز بنایا
نال خوشی دے کھاون روزی کر کر کسب کمایاں
روز حشر دے کسب کمایاں محنت رنج نہ کائی
روزی لبھنی پوے جے اوتھے وڈا عذاب ایہ آیا
دنیا اندر وچہ کافر مومن رل مل کسب کماندے
روز حشر دے کفاراں زنجیر ہوسن وچ پیراں
بھکھ پیاس عذاب قہر دیوں ہوسن وچہ خواری
دنیا نوا نگ نہ ہوسن اکو جیہے اوس ڈہاڑے
ست آسمان بنائے محکم کر مضبوط ٹکائے
اکدوجے دی کرن مخالف حرکت کر دے رہندے
تھماں تھونیاں باہجہ سہارے بوں قائم کیتے سارے
قیامت نوں نیکاں کل خوشیاں فیض اٹھاو نہارے
اہل جہنم سب نفعیں نبوہیں قابو وچہ عذاباں
فائدے کان خلق دے خلقیاں دو عجیب مثالاں
قدرت نال پو چائی ہر جا دو ہاندی روشنائی
اس نعمت وچہ بھی کل کافر مومن شرکت لاندے
کاریگر قدرت دیسائیں لطفوں انبر بنائے
جاں رحمت دا بدل ہاوے مونی دہرت جوائے
طرح طرحدیاں بوٹیاں چمن خوشرنگ عجب بہاراں
جن انسان درندپرندے ہور حیوان تمامی
ہبشک ہے اوہ روز قیامت جلدی آون والا
وقت مقرر اُتے اوہ دن اکدن قائم ہوسی
کافر کرن شتابی انجیں جلد قیامت آوے

نفل تہجد ذکر عبادت ہور پوشیدہ کاراں
رات اجیہا سوہنا پردہ غیر نہیں کوئی وہندا
حسب لیاقت ہمت وصلوں مطلب دلدا پاندے
بھاگ سولکھنی رات جدوں وچہ وصل سجن دا پاواں
ہراک تائیں دکھو دکھرا کسب دہند بوچہ پایا
کسب سبب مسبب سمجھیا پوے فساد سودایاں
ایہ دنیا تے ختم ہوسن سب خطرہ کردنہ بھائی
اتے اوس جگہ نہ بے آرامی نت آرام سوہایا
روزی کرن تلاش تمامی اک جیہا فرماندے
طوق گلیں نگہبان دوزخ دے لین دیس خبراں
جنتیاں تے دوزخیاں نوں وچ فرق ہوسی بسیاری
دنیا نوالی کوئی شراکت ہے نہ مول بہارے
تارے ست مخالف اکدوجے دے وچہ دوڑائے
ہراک دی تاثیر ہو یدا کافر مومن لیندے
قدرت نال کھلارے ہوئے جھارے باہجہ شمارے
نیچے درجے والیاں نوں اوہ یاری دیو نہارے
دندن وہدہ عذاب دوہا نوں وچہ فرق ہوسی احباباں
جگ سارے وچہ پیئے نوالا ... ...ں
اکدن نوں اک راتیں ... ... لوکائی
مگر جمال الٰہی دی لو منکر اتھے نہ پاندے
نال خنانت اونہانوں چوں رحمت مینہ برسائے
غلے گھا زراعت کھیتی بوٹے باغ اوگائے
ساوی جوہ انگوری دیلاں سبزی باہجہ شماراں
جیون کھا کھا رزق رازق دا دن تے رات مدامی
نیکی بدی ترازو تلسی دیسی اجر تعالے
ہراک اپنی اپنی جائی خوفوں دم نہ دوسی
اسیں نکاں اوہ روز کو یہاجس نہیں نبی دراوے

ایہ آسمان زمین نہ رہسی ہو رجاسی بدلائی	جنت دوزخ نظری آوے پردے رہن نہ کائی
او گنہاراں ہیٹھ زمین دے دوزخ نظری آوے	نیکو کاراں جنت دسے ہر اک راحت پاوے
دنیا وچ بھی اہل کشف دے دلی تکن اوہ چیزاں	جو عامی وچہ خواب تکن اوہ جاگے کرن تمیزاں

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ وَّ سُيِّرَتِ

جسدن پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس آؤگے تم فوج فوج اور کھولا جاویگا آسمان پس ہوجاویں گے دروازے اور چلائے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ لّٰبِثِيْنَ

جاویں گے پہاڑ پس ہوجاوینگے مانند ریت کے تحقیق دوزخ ہے گھات میں واسطے سرکشوں کے جگہ پھر جانے کی رہینگے

فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ

بیچ اوس کے قرنوں بے شمار

اندر صور پھوکیسی جسدن اسرافیل فرشتہ	آؤگے تسیں ٹولے ٹولے ہو کے سب نوشتہ
کھلیگا جھٹ اسمان ہوسی کھٹ جان پہاڑ چلائے	ریزہ ریزہ ہو کے ہر اک ریت وانگوں بنجائے
دوزخ گھات والی جاہ سرکش دا اوہ ٹکانہ	لمیاں مدتاں رہن اوہدے وچہ کافر ذی خزانہ

سلکہ امام بعض سخن ہزاری کرلی والوں کی شکلیں بندر کی ہوں گی حکایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے غلام بیچا اور خریدار کو کہا کہ اوسمیں سوا سخن چینی کے اور کوئی عیب نہیں، مشتری نے وہ عیب قبول کرکے خرید لیا چند یوم کے بعد مالک کی زوجہ کو کہنے لگا کہ تیرا خاوند تجھ سے محبت نہیں رکھتا اور وہ چاہتا ہے کہ تیرے اوپر دوسری عورت نکاح کر لیوے پس تو یہ علاج کر کہ استرا لے کر جب وہ سویا ہوا ہو اوسکے بال پیچھے سے مونڈ لے یہاں تک کہ وقت سحر اوسپر گذر جائے تو اس عمل کرنے سے وہ تجھے دوست رکھے گا ادہر اوسکے خاوند کو کہنے لگا کہ تون اپنی بیوی کو دوست رکھتا ہے اور وہ تجھے قتل کرنا چاہتی ہے، پس تو اوسکے دکھلانے کے لیے سوجا یہاں تک کہ وہ سمجھے سو یا ہوا معلوم کرلے اوس نے ایسا ہی کیا، عورت نے سمجھا کہ خاوند سو گیا ہے تو وہ استرا لے کر اوسکے بال مونڈنے کو آئی، پس خاوند نے گمان کیا کہ بیوی میرے قتل کرنے کو آئی ہے تو میاں نے اوٹھکر بیوی کو قتل کردیا، پھر بیوی کے خویش واقربا نے آن کر اوس کو قتل کردیا، تو دونوں قبیلوں میں جنگ و جدال شروع ہوگیا اور یہ فتنہ طوالت پکڑ گیا، پس صورت خنزیر کی حرام خوروں کی ہوگی، اور جن کے سر نیچے پاؤں اوپر وہ سود خوار ہوں گے اور حاکم ظلم کرنے والے اندھے ہوں گے اور اپنے اعمال پر عجب اور فخر کرنے والے بہرے ہوں گے، اور عالم حق پوش گونگے ہوں گے جنکا حال قال کے خلاف ہوا اور ہمسایوں کو ایذا دینے والوں کے ہاتھ پاؤں کاٹیں گے، اور چغلخوروں کو سولی پر چڑھائیں گے اور بعض شہوات زانی وغیرہ کے فرجوں سے مردار سے سخت بدبو آوے گی روح البیان ص ۲۶۱

احقابا جمع حقب اور عذاب کی مدت میں اقوال مختلف ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایسے جو ہزار برس کا ایکدن ہو اور ہر مہینہ تیس دن ہو اسی برس کا ایک حقبہ ہوتا ہے، پس ہمارے حساب سے ایک حقبہ اٹھائیس لاکھ اسی برس کا ہوا، اور اسی حساب سے ابو ہریرہ نے ستر برس اور ابن عمر نے چالیس برس اور بشیر ابن کعب نے تین سو برس کا قرار دیئے ہیں اور صحیح یہ ہے کہ حقبہ ایک طویل مدت کا نام ہے جسکی انتہا کی کوئی حد معین نہیں مبہم وقت ہے احقاحم

پھٹ جاسن آسمان تمامی اترن ملک گرامی
جیوں سرپوش خوانچے تھیں چکن چکن ڈھکن فلکاں
کئی دروازے ظاہر ہوسن جنت جاون والے
جاں آسمان پھٹن گے ہوسن دروازے اظہاراں
میخاں وانگ پہاڑ جو دھرتی اپر ٹھوک کھائے
ذرہ یا نوانگ پہاڑا انتا ئیں ایہہ ہوا وڈاسی
ہر ہر شئی نہ ہوئی نظری آہی جو جو وچہ زمین کے
جنتیاں تے دوزخیاں دے وچہ ہوسی فرق جدائی
دھرتی تھیوں اوٹھاسن وچہ نہیں چن سورج تارے
کافر مسلم وچہ جنہاندے ساہن شریک تمامی
وچہ معالم ابن عباسوں ایہہ روایت آئی
مقام اول تے کلمے طیب دلوں تحقیق چھپاسن
نہیں تے اگاں نہ جاون دیسن روسی رہگیا جہڑا
تیجے اوپر زکواۃ چوتھے تے روزیاں پچھ کریسن
ستویں اپر ظلم تعدی جس جس کیتی کائی
جہڑا ہوگ نہ پورا اوس جہنم کرن ٹکانال
پل دوزخ دی لنگیاں باہجہ نہ جنت جاسی کائی
احقاب حقبہ دی جمع ہووے اک حقبہ اسی سالاں
مختلف جتھے کوئی سند متفق آئی ہوئی
احقابا ہے مدت اپرہ دوام اشارت کردا
وکھو وکھرا ٹول ہوسی تد ہر ہر مذہب والا
ملک الٰہی کل بندیاں نوں وکھو وکھ کریسن
باہجہ انہاندے صفاں بنائے جاسن لوک تمامی
ہر ہر پیغمبر دی امت کرن علیحدہ بھائی
ہر ہر عملاں والیاں اویں وکھو وکھ جماعتاں
نمازیاں ندی صفاں ڈری وکھری کرسن روزیداراں
متکبر مغرور جدا آکڑ کبر ہنکار کماون نہ

عملاں والے دفتر دیسن ہتھو ہتھ تمامی
جو کجھ بھیجیا تھیں کرکے ظاہر دسن خلقاں
وچ تفسیر عزیزی سگویں لکھے ویکھ حوالے
انہاں وچوں جنت جاسن مومن خوش کرداراں
وانگ ریتے اڈدے پھرسن سب نابود کرائے
اڈدے پھرسن ادہر ادہر کوئی قرار نہ پاسی
جگہ فلک دی جنت دہرتی جگہ جہنم تھیں دے
اچی جگہ بہشتیاں نیویں اہل جہنم پائی
مینہ بدل ہر نعمت کرن فنا سارے یکبارے
اوہ نعمت کوئی رہے نہ باقی جو دنیا وچہ نامی
ہون مقام ستر پل اتے ہر اک اپر بھائی
جس دنیا وچ صدقوں نہ ہویا اتھے سزا کریسن
چوتھے مقام روزے تے پچھسن نمازاں جہڑا نہ پڑھیا
پنجویں تے حج چھیویں عمر دسب حسابلیسن
ایویں وانگوں ہر منزل تے پچھسن عمل لوکائی
تک اندر اوہ لگا ہویا تکدا راہ نماناں
طاغی سرکش متمرد فاسق نوں دوزخ جائی
اکدن برس ہزار ستارا جوانہاں دناں سنگ بھائی
غرض خلود ہمیشہ رہن گا
وَمَاهُمْ مِنْهَا بِخَارِجِيْنَ ... نہیں نکلن فردا
پیش ہوسن سب جہڑا ہو چیتے نا کوئی خوار دلا
یہود نصاری ہور مجوسی ہندو وکھ رکھیسن
مسلماناں ندی صف جدا وکھری جدا کریسن تمامی
ہر امت تھیں ہر ہر مذہب والیاں کرن جدائی
نیک ہوون یا مندے گندے وکھو وکھ فاسقاں
قازی ہور مجاہد ذاکر وکھ کرن ابرار اداں نہ
بدگو تے بدخلق ہوون وکھو وکھ دساون

کوڑ گواہی دیون ہارے جھوٹھے دکھ کراسن
نیکیاں دلوں رو کنہاریاں کرسن دکھ تمامی
ہمسایاں دکھ دیو نہارے جوئے باز موکالے
کوڑ پیکاں سر کھپن والے تہمت لاونہارے
بھنگی چرسی ہور شرابی حاسد غاصب نالے
ہر خائن دغا باز فریبی ڈاکو چور ستمگاراں
غیر مقلد تے چکڑالی ہور روافض سارے
عہد شکن تے گالیاں دیون ہار جو بد گوئی
مسئلے کوڑ ہولاون والے بدعملے علما واں
مردزنانا ندی شکل جو بندے زناں شکل مردانے
غرض تمامی او گنہارے دکھو دکھ جماعتاں
ہر ہر ٹولے سندی اک اک ہوگ نشانی ظاہر
ہر دغے باز فریبی دے بھی رہسی جھنڈا ہوناں
مال غنیمت لٹاں تھیں جس چیز کی لئی ہبائی
اوہ شی اوسدی گردن اتے رکھن حشر دیہاڑے
زکوٰۃ نہ دیون والی دے تن ہوسن گندہک جامے
سنے پیراں تائیں خونوں بھرپا ہوتیدرون اوٹھاسن
بانار صورت چغل خوراندی ہوسی اوسدیہاڑے
بیا جرڈیاں سرہیٹھے تے پیر اوتاہاں موہدے کرسن
ناحق حکم لگاون ہارے قاضی مفتی سارے
پنجواں فرقہ گنگے جنہاں گھمنڈ عبادت کیتا
رکھن نظر عبادت اتے عجب کرن وڈیائی
بہوں بہوں کرن کسے نوں اپنے جیہا سمجھن ناہیں
جیہیاں نکل پینے تے پوسن سخت خواری راہوں
محشر والے لوک اوہناں تھیں سارے کرن کراہت
لوکاں دسن وعظ نصیحت آپ کرن برُیائی
صوفیاں علما داندی صورت کر کے لوگ پھساون

ظالم ظلم کماونہارے موذی دور ترا ہسن
غیبت چغلی مار نوالے منکر مفسد خامی
گاون ساز وجاون والے راگی دکھ نکالے
عجب نیمت والے عمل ریائی کرنے ہارے
ہور حیوان لڑاون والے کتا تولن والے
شیعہ نجدی تے مرزائی دیوبندی دلگیراں
زانی لوطی کھٹھے ہاسے جو جو کرنے ہارے
بے غیرت دیوث صلح کل ہر دیگے دی ڈوئی
وہد کجے باز مکاراں پیراں جاہلانساں لاوں
ڈاہڑی چٹ مخنث خسریاں کرسن دکھ عیانے
اویویں ہر ہر نیکی والے وکھو وکھ براتاں
عہد شکن دی دبرانے اک جھنڈا ہوگ برابر
وڈے فریبی دا جھنڈا چھوٹیاں چھوٹا ہوناں
نے اوسدے سر دا اوسدی کجھ خبر نہ ہوکے پائی
جے بکرا اٹھ گائیں تاں اوہ دسن بول پیارے
حاجت باہجہ سوال جو کردے موہنہ زخمی تنہاں جامے
دس فرقے فرمائے جنہاں بنتے بنائے جاسن
رشوت وڈہی کہاونہارے سوراں شکل شمارے
منہ دے پرنے کھچن موڈیاں سخت سزائیں جرسن
انہے ہوکے اوسدن اٹھسن فتوٰی کوڑ نتارے
جو اپنے آپ تائیں دوجیاں تھیں بہتر گنکے میتا
رکھہ ہئی اوس کیتے دے سرجتے اکہ لگائی
چھیواں فرقہ چھندے ہون زباناں پنیاں تائیں
موہنہ تھیں کر کا پانی تے پوں وکسی بری ندا ہوں
ایہ عالم اتے مشائخ جنہاں عمل خلاف قباحت
تالوں چال مخالف ناہ دل نال زبان رلائی
ہوون وچوں گمراہ لباسوں وڈے بزرگ وساون

Marfat.com

ہجھنساندی بولی سُنکے مُرغ پھسن وچ پھاہی
زن نوں حاجی بنکے راتیں جاکے پٹن کندہاں
ستواں فرقہ لولے لنجے ہوُن ہتھ پیر نہ کوئی
پکہرو بے زباناں تائیں ناحق دکھ پوچاندے
اٹھواں اگدی ٹُبے اتے ہوسن اوچڑ ہائے
ظالم حاکم نوں دس بھید غریباں دکھ پوچاندے
ناواں فرقہ بدبو جنہاں مرداروں ودھ ہوئی
ایہ اوہ لوگ جو شہوت حرصوں دنیا مزے اوڈاون
نفسانی شیطانی کماں اندر خرچن مالاں
دسواں فرقہ گندہک سندے کُرتے ہون جنہاندے
ایہ لوکی متکبر آکڑا تے غرور جو کردے
مگراں مومن لوک جنہاں نے چنگے عمل کمائے
بعض جویں تارے اسمانی جھر مل جھر مل کردے
اک جڑاؤ کرسیاں اتے بیٹھن اوس دیہاڑے
ایویں ہر اک فرقو فرقی بیٹھن عزت نال ہیں
جنہاں ندیوچہ کئی صفتاں سیہ اونہاں کھجاعتاں
کھلے پھیر اسمان فرشتے لباسن عملاں نامے

درویشاندیاں گلاں کرکر جاہلاں کرن تباہی
ڈاکو دین جویں دیو بندی شکلاں دانشمنداں
ایہ اوہ لوک جو ہمسایاں نوں دکھ پوچاون سوئی
اونہاں بھی ہتھ پیر نہ ہوسن جو ایہ فعل کماندے
اونہاں حاکم تے کرچغلی مفتی لوک پھسائے
خفیہ پلس دے ہتھ گانہ لوکاں ہن تکلیف دیواندے
محشر والیاں اوس بدبو تھیں سڑن دماغ اوہ کوئی
ربدا حق نہ ناویں کدہیا خواہشاں نفس لوٹاون
ربدے راہ نہ دیون ہوسے مارو گی جھنڈالاں
چمکے ہوسن نال تناندے رہن عذاب اوٹھاندے
ایہ دس فرقے اس امت دے اوگنہاراں [illegible]
چوہدویں رات چنے دی دانگوں لکھ ہوسن چمکائے
بعضے نوری منبراں اتے بیٹھن نال مہر دے
اک کستوری کیسریاں اوپر بیٹھن [illegible]
کیتے واچھل [illegible] سچیالین [illegible]
ایتھے اوہ [illegible] وکیا [illegible] صفاتاں
ہر ہر عمل سندی اک صورت ہوسی [illegible]

لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ۙ اِلَّا حَمِیْمًا وَّ غَسَّاقًا ۙ جَزَآءً وِّفَاقًا

نہ چکھیں گے بیچ اوسکے ٹھنڈک اور نہ پینا مگر پانی گرم اور پیپ [illegible]

لے یعنے جہنم میں ٹھنڈک اور شراب نہ چکھیں گے مگر گرم پانی کھولتا ہوا اور [illegible] اور [illegible] کو بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ نیند آدمی کی پیاس لیجاتی ہے۔ جب وہ پیاس پیاس کرتا سوجاتا ہے تو پیاس [illegible] ہے اور نوم مثل موت کے ہے۔ تو فرمایا وہ دوزخ میں برد یعنے نیند نہ چکھیں گے کہ آرام ہوجائے عذاب سے اور [illegible] پینے سے پیاس بجھ جاتی ہے لہذا وہ بھی نصیب نہ ہوگا۔ اور حمیم ایسا کھولتا پانی ہے کہ جب [illegible] منہ کے [illegible] منہ کا چہرہ گیا اور امعا و احشاء وغیرہ پیٹ سے سب نکل پڑیں گے رو رو کر بہت التجا کریں گے کہ ایک بار اب دنیا میں لوٹائے جائیں تو عمل کریں اور کچھ عذاب سے تخفیف مگر قبول نہ ہوگی اور اوس وقت اون کے باطن سے [illegible] اٹھایا جائیگا جو آگ دلوں پر واقع ہوتی تھی وہ دور کی جائے گی۔ اور جب موت ذبح کی جائے اور کفار نا امید ہوجاویں تو اون سے عذاب اٹھایا جائے اور لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ سے مراد وہ عذاب ہے جو اون کے مقدر تھا وہ ہوگیا الغرض دوزخ میں اونکو درد اور تکلیف نہ ہوگی۔ اگرچہ دوزخ میں رہیں۔ اہل کفر کا دوزخ میں ہمیشہ رہنا [illegible] پس خلود مدت طویل تک ٹھہرا ہے۔ پس اہل ظاہر و باطن متفق ہیں اور یہ خلود کفار کے [illegible] برابر ہے [illegible]

۲ [illegible] مثل فرعون و ہامان و شداد و نمرود کے ہوں یا [illegible] اون کے بعد اسکے [illegible]

دوزخ وچہ نہ سردی پاسن ناہ کجھ ٹھنڈا پانی
چونہہ طرفاں تھیں کافر ساڑن آتش تیز الٰہی
پیون جوگا کتوں نہ ملسی پانی سرد پیارے
اوہ جہڑے پھپھڑ اندر کٹے جگر کلیجہ ساڑے
پانی سبھ پیون گے اوسوں کافر مجرم سارے
مدت لمیں تیک نہ سردیوں واقف ہون کداہیں
سردی پالا تن من گالے دکھ جرن نت ڈاہڈے
جتنی مدت سڑن دوزخ وچہ اندر نار عذاباں
ابدا اباد تائیں اوہ ایویں لین عذاب سزائیں

ستا پانی پیپ اونہاں بدلہ پورا ملک عطیا نی
ٹھنڈی وانہہ آوے کتلوں ایہ دکھڑا سنیے
ایسا گرم ملیگا پانی پیندیاں کھل اوتارے
پیپ جھمیاں تھیں ٹوئے دوزخ بھرسن سارے
بدعمل دے بدلے پوری لین سزا ہتھیارے
زمہریر دے طبقے وچہ پھر کھڑن اونہاندیاں ایں
رگ بجھے چم چھڑن تمامی پھر مڑ ہون تگادے
اتنی مدت سردی اندر جرسن دکھ خراباں
کدے عذاب اگے دا تے کدی سردی دکھ بلائیں

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ
تحقیق وہ تھے نہیں امید رکھتے حساب کی اور جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو جھٹلا کر اور ہر چیز کو گن لیا ہم نے
كِتَابًا ۝ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝ اوسکو لکھنے کر پس چکھو پس ہرگز نہ زیادہ کریں گے ہم تمکو مگر عذاب

کافر ٹھیک حساب کتاب امید نہ رکھدے آہے
تے ہر چیز اساں گن لینی لکھ رکھی ہے نالے
تیوں لٹھا جانن کافر مشرک روز قیامت تائیں
بدیاں نوں چنگا سمجھن مندے عمل کماندے
دنیا دے وچ مندا چنگا جو اونہاں عمل کمایا
روز حشر اوہ لکھت اونہاندی آسی کم ضروری
وچ حدیث نبی فرمایا اس آیت دے بارے
دوزخیاں دے بارے اندر مولیٰ خود فرماوے
نظری آوے اونہاں نوں تبدیل سیاہ کرمدی
ایہو جیہے عذاب ہمیشہ ہوسن دوزخیاں نوں

تے آیتاں ساڈیاں نوں جھوٹھا یا اونہاں سارے
باہجہ عذاب نہ دوجا ہے تساں پس چکھو دکھ نرالے
کرن مخول کلام میری نوں ظالم نال ادائیں
پاک کلام اساڈی تائیں دائم رہن جھوٹھاندے
اوہ سب اساں فرشتیاں کولوں حرف بحرف لکھایا
ہر نیکی برائی سندی ملے پوری نہ دوری
سخت آیت ایہ سب قرآنوں غضبوں رب اوتارے
بہت پیاسوں جدوں جہنمی آڈا ہڈا گھبراوے
وسن سپ اٹھوہیں سر تے ساعت قہر ستمدی
کھاون سخت زقوم تھوہر نوں اوہ بدبخت پچھانوں

(بقیہ ص۱۷۱ کا ہے) بعض انہیں سے وہ ہیں کہ جنکو ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعوت اور صفت پہونچ گئی مثل ہمسایوں کے پس اون کے خلود میں کوئی عذر نہیں اور بعض وہ کفار ہیں کہ جنکو نام اسلام کا پہنچا اور صفت اسلامی نہ پہنچی، اور اونہوں نے سنا کہ ایک محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نامی نے دعوای نبوت کا کیا ہے اور بعض وہ ہیں کہ جنکو دونوں نہیں پہونچے، نہ اسلام نہ اسم اسلام یہ دونوں کفر میں معذور ہیں اور ایسا ہی امام اشعری سے مروی ہے، کہ جیسا شرح عقائد المصلح الدین میں ہے اور حکم وعید عذاب چاروں گروہوں کے لئے ہے، مشرک کافر منافق مومن عاصی، غیر عامل یہ عذاب کئے جائیں گے، قسم قسم کے، غیر مخلد واسطے انقطاع عذاب کے ساتھ شفاعت شافعین کے اور وہ سب آخر ارحم الراحمین کی ہوگی۔ ملخص روح البیان ص۵۶۴ وص۵۶۵ (فقیر حلوائی عفی عنہ)

کفاراں نوں ایہہ بھی ہوسی دکھ عذاب وتھائیں — تنہاں مخالف جنت دے وچہ مزے کرن انواعیں
نعمت گوناں گون بہشتاں تک لگن دکھ پیارے — متقیاں دے حال اندر جویں خالق پاک چتارے

۵

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝

تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے مراد پانا ہے باغ ہیں اور انگور ہیں اور نوجوانیں ہیں ہم عمر اور پیالے ہیں بھرے ہوئے

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝ رَّبِّ

نہ سنیں گے بیچ اوسکے بیہودہ اور نہ جھٹلانا بدلا ہے پروردگار تیرے کی طرف سے بخشش کا حساب سے پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان انکے ہے بخشش کرنے والا نہیں اختیار پاویں گے اوس سے ایک بات کرنے کا

ٹھیک جگہ ہے کامیابی دی کارن متقیاں دے — باغ انگور تے نویں عمر دیاں نال بن ممیاں دے
پیالے لمن شراب اچھلدے بھر بلور بنا کے — بات لغو تے جھوٹھ نہ سنسن وچہ بہشتاں جا کے
جس پیتیاں بکواس خرابی ہرگز ہووے نہ کوئی — نال حساب ایہہ رب تیرے تھیں رحمت بخشش ہوئی
رب آسماناں اتے زمیں دا بھی جو وچہ تنہاندے — بخشنہار نہ بات کرن دی اوس تھیں ملک رکھاندے
متقیاں دے حق وچہ مولیٰ آئت ایہہ اوتاری — بیشک اوہ ڈر نیوالیاں رحمت ربدی بھاری
وسن کارن جنت باغ بہشت محل سرائیں — کھلے خوب مکان جنہاں وچہ نہر تہاؤں تہائیں
منزل ہور جو بارے اچے اعلیٰ عجب سوہائے — کل سامان مہیا جو دل چاہے حاضر ہائے
سیر کرن نوں باغ بغیچے خوش رنگ سی گلزاراں — ہر ہر قسم درخت گجھان ہوائیں جھن ہاراں
حدائق ہے اوہ باغ جدے گرد دے ہون دیواراں — سائے جہاں دے بکاراں جیہاں [illegible]
سوہنے بنگلے بنے بنائے ساریاں باراں دریاں — جمہ ہر نقطہ دوڑ [illegible]
طرح طرحدے میوے وِن پونے باجھ شماروں — [illegible]
انگور بہشتی ایڈ جو اوسدے اک سر یوں کاں اڈے — [illegible] غفاروں
ہر ہر پترا او پر کلمہ طیب لکھیا ہووے — [illegible] سال [illegible] وڈے
آخر — ستر ستر ہزار درخت ہوسی وچہ ہر باغے — اُمت [illegible] عفو [illegible] بھی لکھیا ہووے
اول — جنھوں میوہ توڑن اوتے ہور اوتھیں لگ جائے — ستر ستر ہزار پتا ہر ہر دے سنگ لائے
انتی کرن عطا جو جنتی عرض کرن رحماناں — ایہہ تواجہ [illegible] جو [illegible] وچہ تفسیر بتائے
ہن کافی بہت کریا مل ہر نعمت ذی شاناں

لہ بہشت کی عورتوں کی عمر سولاں یا سترہ سال ہوگی اور ۳۳ سال بھی مروی ہے شاید یہ ۱۶ سال اوسکا نصف کیا گیا اسلئے کہ اس عمر میں چھاتیاں ابھری ہوئی ہیں اور حسن و جمال کمال پر ہوتا ہے جو موجب ترقی شہوت ہوتا ہے۔ اور لطافت اور صلاحیت شہوت انگیز عمر بلوغت میں زیادہ ہوتی ہے بخلاف کبیر سنی کے کہ اوسکو دیکھکر نطفہ سے شہوت ٹوٹ جاتی ہے یا اوسکی شہوت کم ہوجاتی ہے دوا ابیخ ۲۴
کاتب الحروف

درویشاں نوں لازم نت عبادت کرن الٰہی — مراقبہ ہووے مجاہدہ نت محاسبہ رکھن بھائی
ذکر مشاہدہ شغل سلوکوں اپنا آپ سوارن — نبیاں ولیاں دی تکذیبوں غفلت نوں تیاں مارن
صحبت بیگانیاں تھیں نسن جیوں شیروں نس ویکھے — نالائق جاہل دے سنگ نہ صحبت فقر کریندے

فارسی

صحبت مردانت از مرداں کند — ابر گریاں باغ را خنداں کند
با بداں کم نشیں کہ صحبت بد — گرچہ پاکی ترا پلید کند
آفتاب بدیں بزرگی را — ذرہ ابر ناپدید کند

باغ ہزار ہزار ملن گے ہر جنتی دے تائیں — نعمت وافر دیسنگ پر سب رکھ بہت ہتھائیں
دنیا دے اوہ میوہ یاں وانگوں مزہ یا نوچہ نہ کائی — اک اک میوہ دیوے ستر ستر لذتاں بھائی
ہر مومن نے نال عنائت بخشش رحمت بھاری — نویاں عورتاں صحبت کارن ملن عجب سرکاری
سوہنیاں خوب حسین کواریاں سینے ابھرے ہوئے — گول سڈول انار چھاتی تے رنگ جگڑے ہوئے
بے مثالی حسن رنگ دوہوں بے نظیر جمالوں — تھک سٹے جے اوہ زن جگنوں روشن کرے کمالوں
یا میدان اندر دو ٹوپی پوش بہادر کھیلے — ناظر دیدل سلن دو ردن کر کر پوندے حلے
اکوہاں عمر سبھاندی خصماں نال اصلاحیں — نویں جوانی عمر اوائل ڈاہڈیاں شوخ نگاہیں
بنیاں ہوریاں نازاندازوں حد حدود نہ کوئی — ویکھدیاں دل تازے ہوون رحمت ربدی ہوئی

آخر

سولاں سولاں سالاں دی سب اندر عمر برابر — عمر تریہہ تریہہ سالاں مرداں خوب جوان بہادر
ایس عمر دے بعد زناں جد شیر دیون بچیانوں — دوویں ٹوپی پوش اس عمرے پوندے ہلک ہٹھانوں
ناز نہوے عشوہ غمزہ ہر خوبی محبوبی نہ — عمر اوائل دیوچہ سجدے سب نخرے مرغوبی

اول

پہل کچا خوش میوہ زناں ڈوکے لذت دیندے — کم سن مے گویا نا اوہ ہوئے مفسر کہندے
نت جوان رہن اک جیہے قوت گھٹے نہ کائی — حسن جمال رہے نت ددہاں غم اندوہ رگیائی
صحبت کرن زناں سنگ جنتی چاہن جنت والے — زور نہ گھٹسی ہرگز ذرہ ناہ کجھ ضعف زوالے
بس کرن جد چاہن خوشبوں پر سلا آوے یاراں — کھانے ہضم ہوون سب اوویں کرسن عیش بہاراں
چھاڑ ابول نہ تھک الائش منی مذی کجھ آوے — پاکی رہے سدا وچ جنت پاک پاکاں نوں بھاوے
دنیا والیاں چیزاں دا نگوں نام جنت دیاں چیزاں — مگر حقیقت وکھری سب دی ہر دو کریں تمیزاں
نام شراب جنت دا جیونکر دنیاں وچہ ناں آیا — مگر خمر اوہ پاک طہور جویں قرآن بتایا
جنت اندر خوشیاں کرسن موجاں بے حسابوں — کھاون نوں انگور پیون نوں جام اس پاک شرابوں
جھوٹھ بیہودہ جنت اندر سنسے کلام نہ کوئی — ہر مومن تے ایہ سب بخشش اوس سرکاروں ہوئی
ایہ جزا اعمالاں اونہاں دی، خود مولیٰ فرما دے — چنگے کم کرے گا جہڑا اجر چنگے اوہ پاوے

[illegible]

Marfat.com

اوسے دا احسان مروت لطف عنائت باری
ہر اک شی دا مالک اوہو خالق سب لوکائی
رحم کنندہ ہر عاجز تے بخشنہار گناہاں
ہیبت اوسدی روز حشر دے مول نہ جھلی جاوے

جس آسمان زمین نوں خلقیا کر کے استاکاری
واحد لا شریک منزہ اوسدے بنائی کائی
لطف عنائت اوسدی سند ہر جگہ دیا خواہاں
کی مجال اوس اگے کوئی اچی بات سناوے

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ
جدن کھڑا ہوگا روح اور فرشتے صف باندھکر نہ بولیں گے مگر جسکو حکم دیا ہے واسطے اسکے

وَقَالَ صَوَابًا ۝ رحمٰن اور کہیگا اچھا۔

روح اتے ملک جاں کھلے ہوسن کر صفاں نہ بولے کوئی
ہے روح جبریل یا اوہ فرشتہ نام جدا ہے روح آیا
غرض ہووے روح قائم جسدن ملک تناں آسماناں
ہر اک تے ہیبت غالب ہووے چپ چپیتے سارے
اوہو کرے شفاعت ہووے اذن جنوں اظہاراں
اذن شفاعت جیو نکر اوس سرکار مدینہ والی
نے سچی بات کہی اوہ یعنے حمد کرے رب سندی
شفاعت دا دروازہ پہلے اوہو ناں کھلیا اسکے
وڈیاں اوگنہاراں نال شفاعت دیسے خاوی
نال قرآن حدیث اجماع قیاس نزاعی ہوئی

پر اوہ جسنوں اذن دیوے رب سچ کہیگا [illegible]
یا اوہ مخلوق جنوں روح آہندے علم [illegible]
کس مالک عرش دے عرش دا [illegible]
سو ہوں گل کلام نہ کر [illegible]
سو ہی گل بنا کے کر [illegible]
وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ [illegible]
کر کے حمد ثنا سفارش [illegible]
نبی ولی تے صالح [illegible]
شفاعتی لاہل [illegible]
منکر [illegible]

ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ [illegible]
یہ دن ہے برحق پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف رب [illegible]

اوہ دن برحق آون والا اس [illegible]
روز قیامت عمل کمائی تولن گے اوہ سارے

[illegible] اکا [illegible]
[illegible]

إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ
تحقیق ہمنے ڈرایا تمکو عذاب نزدیک سے جس دن دیکھ لیوے گا [illegible]
الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ۝ اور کہیگا کافر اے کاش [illegible]

لے بعض کہتے ہیں کہ روح سے مراد جبریل امین ہیں مگر یہ ضعیف ہے کیونکہ [illegible]
حضرت اسرافیل جبریل علیہما السلام سے بڑے ہیں [illegible] ارواح کی تو [illegible]
کی گیا ہے۔ اگرچہ تاویلات بہت ہیں مگر حقیقت اصلی روح کی معلوم نہیں [illegible] رات دن کے ۲۴
ساعت ہیں اور قیامت کو جو ہیں [illegible] نعمت کے [illegible] مومن دیکھکر خوشی کریں گے اور کافر [illegible]

ٹھیک ڈرایا ساں تساں نوں کنوں عذاب جو نیڑے
جو کر گھلی ہتھاں او سدیاں نیکی یا برُیائی
عذاب قیامت نوں اسکارن قریب خدا فرمایا
اسباب علیل او سدے ہین ساڈے تہاندے سب کارے
اسکارن نزدیک الٰہی اوہ بدلہ دور نہ جانو
اے لوکو اساں اپنے ولوں فرق نہ رکھیا کوئی
دے دے گئے پیغمبر خبراں آپو اپنی واری
پیش آویگا اوسدن سب دے جو جو عمل کمایا
عذاب[1] قریب جو بعد مرن دے پیش پوئے بھائی
نیکاں نوں نیکیاں دیاں شکلاں سوہنیاں دسن جاکے
جزا سزا حقیقی رلسی اندر حشر دیہاڑے
تک تک دکھ عذاب قہر دے جان شکنجے آوے
ہر اک دی وچ ذات ہو ویگی پیدا صورت عملاں
نظر آوے گا ہر عالم نوں عمل جو اوس کر گھلیا
کرن پکاراں ہے ربا اج مٹی ہوندے بچدے
عبداللہ ابن سلاموں آئی ہور خبر اک پیارے
تا آپسو وچہ بدلے لیکے ہون فناہ تمامی
مٹی ہویاں ویکھ اُنہاں نوں کافر کہن عیانا
خاکی آدم نوں [illegible] شیطان حقیر آیا سی جانا
آدم تے بنی آدم دی اوہ او سدن ویکھ کرامت
کرے تمنا ہے افسوس میں بھی ہوندا اج خاکی
سچ مچ شوکت شان شرافت خاکیاں نے جو پائی

جسدن بندہ ویکھے جو اوس گھلیا اگاں ہوئے
کافر کہے تد ہے افسوس ہوندا میں خاک اوڈائی
رب او سدا ہین عمل اساڈے جو اساں برا کمایا
سزا او ہدی ہے قطعی جسدا عذر نہیں زنہارے
ہر اک بدی نیکی دا بدلہ جلدی ملگ سجانو
یعنی روز قیامت والی ظاہر باہر ہوئی
خوف کرو اوسدن تھیں جسدن ڈاہڈی سخت خوائی
چھنگے مندے اعمالاندیاں شکلاں ہون منایا
عالم برزخ وچہ کل عملاں ہوسی شکل بنائی
برُیایاں بد شکلاں کرکے مندیاں دسن آکے
برزخ دے لو چہ صرف جہنم جنت دسن نارے
ایہ عذاب قریب جو حشروں پہرے دسیا جاوے
بھلی شکل نیکیاں دی برآیاں کرسن بدشکلاں
ہتھ ملن گے اوسدم کافر پر کجھ سود نہ رلیا
سخت عذاب قہر دے کولوں پر کجھ نفع نہ بچدے
حکم ہوسی حیواناں بدلے لو وڈ آپسو وچہ سارے
خاک اندر سب خاک ہوون گے رہی نہ بد انجامی
ہے افسوس اسیں بھی ہوندے مٹی وانگ حیواناں
خود نوں ناری سمجھ آدم تے سی اوس فخر وچھانا
اپنی ذلت خواری تک شیطانے ہوگ ندامت
آدم نال رکھیندا نسبت جس بوہتی عظمت چھائی
ایہ بزرگی عظمت برکت ہتھ میرے نہ آئی

[illegible]

جو کہ آدم کی شان و شوکت ہے
نہ ملائک کی نہ پری کی ہے
خاک ہے اور پاک ہے سب سے

عزت و حرمت و سعادت ہے
خوبی اس نہج کب کسی کی ہے
پست ہے اور بلند ہے سب ہے

[1] عذاب الخ اپنے عقائد و اعمال اسباب و علل عذاب کے ہمارے عقائد و اعمال ہیں، پس عذاب باعتبار اسباب و علل کے بھی متصل ہے۔ حاشیہ خلاصہ صفحہ ۲۰۵ نیز فرمایا اِنَّھُمْ یَرَوْنَہٗ بَعِیْدًا وَّ نَرٰىهُ قَرِیْبًا۔ یعنے کفار اوس عذاب کو دور دیکھتے ہیں اور ہم اوسکو قریب دیکھتے ہیں اور دنیا کے ہزار سال خدا تعالےٰ کے نزدیک ۲

ایک دن قیامت کا ہے جس میں ہر صورت اہلِ حق کے نزدیک ہے اگرچہ کفار اوسے دور دیکھیں، (تفسیر حلوائی صفحہ ...)

ہے زمیں پر بڑی فلک سے یہ
شرف رکھے نہ کیوں بلک سے یہ
خاک نے پایا ہے عجب پایہ
گل ہے کیا رنگ رنگ دکھلایا
خاک ہوتا اُگیں ہزاروں گل
خاک کی جہت سے ہے مظہر کل
ہے اسی ہیں تجلے موئے
رافت اس سے ہے کون بہر ادلی

تفسیر سورۃ نازعات

نازعات دے وچ اتری آیتاں ابن چھتالی
اک سو اتے نواسی کلمے اسدے ہین کمالی
ست سو تے تر و نجہ اسدے ہین حروف تمامی
ربط اسدا سنگ عم سورت دے ہویا اج گرامی

ربط و تعلق سورہ والنازعات کا ساتھ سورہ عم کے

ربط اسدا سنگ عم سورت دے جڑیا اج پیارے
موجز طور احکام قیامت اوس وچ ہین سنائے
اس سورت وچ واضح کرکے اوہ احکام سنائے
گویا شرح ہوئی ایہ اُسدی ذکر مفصل ایائے
دوہاندے مضموں آپے وچ رلدے جُلدے میاں
نوبت دوہاندی اک جیہی پہنچی ٹھیک صریحاں
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ آخر توڑی عم وچ آیت آئی
تے وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ذکر اسدا وچ پائی
وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا عم سورت دے وچ آیا
تے وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا وچ نازعات دسایا
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا عم سورت وچ ہے فرمایا
وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وچ نازعات بتایا
سَبْعًا شِدَادًا عم سورت وچ بھی اسو چہ اوہ سوئی
وَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَاءُ بَنٰهَا دیکھو کوئی
اوسوچ ذکر آسماناں پانی نازل ہے رب کرنا
سبزی ہور زراعت میوے وسنہیں [illegible]
نازعات اندر رب چشمیاں پانی ذکر لیاندے
اوہ بھی سبزی کھیتیاں تاباں [illegible]
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا دیکھ پیارے
اوس پانی دینال خدا [illegible] لے کر دا سارے
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ عم اندر ہے آیا
تے تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ وچ نازعات سوہایا
لِلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا حق جنہاں عم الاوے
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى آخر توڑی نازعات بتاوے
دوزخیاں نداںنت وچ دوزخ رہنا عم فرماوے
لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا صاف نظر پیا آوے
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا اسوچ پایا
دنیا تے وچ عالم برزخ تھوڑا وقت لنگایا
متقیاں دے کارن عم وچ نعمتاں ذکر ابھائی
تے مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وچ نازعات کہیائی
ہور بھی ربط تعلق رلدے آپسو چہ دوہاندے
عور چنگیری کیتیاں ہویاں اہل علم دے پاندے

خواص و تعویذ سورۃ نازعات

مقہوری دشمن دی کارن پڑھو اس سورت تائیں
سلامتی کان ایمان نقش لکھ پاس رکھے سجہائیں

Marfat.com

۷۸۶

۱۶۸۱۳	۱۶۸۱۶	۱۶۸۱۹	۱۶۸۰۵
۱۶۸۱۸	۱۶۸۰۶	۱۶۸۱۲	۱۶۸۱۷
۱۶۸۰۷	۱۶۸۲۱	۱۶۸۱۴	۱۶۸۱۱
۱۶۸۱۵	۱۶۸۱۰	۱۶۸۰۸	۱۶۸۲۰

تعبیر خواب ۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ نازعات پڑھے تو وہ جان کندن کے وقت موت سے نہ ڈرے گا ۔ اور کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ۔ کہ وہ تائب ہوگا اور عذاب سے بے خوف ہوگا اور امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ۔ کہ اوسکا دل مکر وحیلہ اور خیانت سے پاک ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش دا سایئر | کارل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

لہ وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ

قسم ہے اون فرشتوں کی کہ زور سے کھینچتے ہیں جان ڈوبی ہوئی کو اور قسم ہے اون فرشتوں کی کہ بند کھول دیتے ہیں جان کا بدن سے بند کھول دینے کر اور قسم ہے اون فرشتوں کی کہ جان کو لیکر تیرتے ہیں ہوا میں تیرنے پھر قسم ہے اون فرشتوں کی کہ آگے نکلتے ہیں ایکدوسرے سے آگے نکلنے کر پھر قسم ہے م اون فرشتوں کی کہ تدبیر کرتے ہیں کاموں کی

لہ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ

لہ والنزعات الخ کھینچنا یا اوکھاڑنا اور جان نکالنا کمان کھینچنا ۔ یعنے قسم ملائکہ کی جو رگ رگ میں ڈوب کر جان نکال لیتے ہیں ، یا قسم ہے اون تاروں کی جنکے غروب ہونے سے روشنی کھینچی جاتی ہے ، یا قسم ہے اون فراموش خداپرستوں کی ۔ جو بحر عبودیت اور افرا محبت میں ڈوب کر غالب وجود سے روح تمنا اور رجسم ہستی سے ادراک وخودی سے نکال لیتے ہیں ، یا کمال عشق سے کھینچکر ہدف مرادک دید بانی میں ڈوب جاتے ہیں ۔ فالنشاط جمع مونث فالنشط نشط کہتے ہیں کوئیں کے پانی بے چرخی کے کھینچنے کو یا گرہ باآسانی کہولدینا نشاط خوشی کرنا یعنے قسم ہے اون فرشتوں کی جو جان نکالتے ہیں اور بند بند کھول دیتے ہیں ، یا قسم ہے اون سچے طالبوں کی جو باب آرزو کلید رضا سے مفتوح اور انقباض خودی ۔ نشاط حضور محبوب سے مبسوط کرتے ہیں یا منازل معرفت طے کر کے گلسرائے وصال وعطا میں نشاط کرتے سبحت سبح تیرنا فارغ رہنا آمدو برفت کرتا گھوڑے کی خوش رفتاری کی قسم ان فرشتوں کی جو روح قبض کرتے ہیں اور ہوا میں تیرتے ہیں یا قسم ہے دریائے محبت میں تیرنے والوں کی یا قسم ہے حوادث وتعلقات سے فارغ رہنے والوں کی ، یا قسم ہے کوچہ عبودیت میں آنے جانے والوں کی ۔ سابقات سابق بڑھ جانے والے قسم ہے اون فرشتوں کی جو امتثال اوامر اور اجرائے احکام میں ایکدوسرے سے بڑھجاتے ہیں ۔ یا سابقین بالخیرات کی یا قسم ہے سابقان عارفین کے جو مقامات ومنازل میں بڑھتے ہیں یا قسم ہے اون کی جو سلوک میں بڑھجاتے ہیں یا قسم ہے اونکی جنکی عقل اور جنکا تقوی جنکی محبت اون کی طبیعت اور خواہش اور طبع پر سابق ہے ، جنکی ہمت قوت پر فائق ہے ، مدبرات تدبیر کرنے والے انجام میں ، قسم اون فرشتوں کی جو امور انتظامیہ واحکام الٰہیہ کی انجام اور تدبیریں ساعی ہیں ۔ یا اپنے انجام پر نظر کرنے والے دنیا کو فانی جاننے والے ہیں ، تدبیر نفس وتنظیم احوال میں غور کرنے والے ہیں ، یا وہ اہل خدمت مثل غوث واقطاب و ابدال جو نظم عالم کے لئے معین ہیں ، غرض اس میں پانچ گروہ کی قسم یاد فرمائی ہے اور مقسم بہا محذوف ہے ۔ تعین مراد متعذر بجاز واستعارے وتاویلات پر بنا مفسر میں ہے خلاصہ

لہ ثم ان للنفوس الشریفۃ لابعد ان یظھر منھا اثار فی ھٰذا العالم سواء کانت مفارقۃ م

امسالہ فیجعلھا لہ سئل زرارۃ بعد ان توفی رضی اللہ عنہ فی المنام ای الاعمال افضل عندکم

قسم فرشتیاں نغر کھچن جو کفاراندیاں جاناں
تے قسم فرشتیاں جو لے جاناں تردے وچہ ہوائیں
قسم فرشتیاں ندی جو کماندی تدبیر کریندے
کڈھن دیدے کہیاں ہر ہر ناخن ہر ہر والوں
ناشطات کھولن گنڈھ زمیںوں جاناں اہل ایماناں
روح مومن دا جنت دیکھے موتوں اول کہندے
یا نازعت جماعت غازیاں تیر چلاون ہارے
سابحات جو آسماناں تھیں اترن ملک شتابی
یا سورج چن ستارے تردے رہن جو وچہ آسمانے
سابقات ملک لے جاناں مومناں جنت جاندے

تے قسم اونہاں جو زمیںوں لیندے جاناں اہل ایماناں
تے قسم جو جاناں لیکے اکدوجے تہیں ودہن گاہیں
کفارا ندیاں جاناں ڈاہڈی سختیوں ملک کڈیندے
جیوں اُن گلی تہیں میخ لوہے دی تتی کھچن حالوں
خوشیوں نکلن روح اونہاندے نال سہولت شاناں
ویکھ جنت نوں خوش ہو نکلے ابن عباس بتیندے
یا کماناں غازیاں عکرمہ ہور عطاء بولارے
یا گھوڑے غازیاں میداناں وچہ یاری دہن صوابی
یا جو کشتیاں وچہ دریا واں چلدیاں رہن کہیانے
ود وده چڑہن اوتاہاں خازن توضیح نقلاں پاندے

(بقیہ ص۱۷۸ کا حاشیہ ہے) فای الاعمال وجدتموها أفضل قال البكاء من خشية الله وقال بعضهم هلكت جارية في الطاعون فرآها أبوها في المنام فقال لها يا بنية اخبريني من الآخرة قالت يا ابت قدمنا على امر عظيم نعلم ولا نعمل وتعلمون ولا تعملون والله لتسبيحة او تسبيحتان او ركعة او ركعتان في صحيفة عملي احب الي من الدنيا وما فيها ونظائره كثيرة لا تحصى وقد يدخل بعض الاحياء من جدار ونحوه على بعض من له حاجة فيقضيها وذالك على خرق العادة فاذا كان التدبير بيد الروح وهو في هذا الموطن فكذا اذا انتقل منه الى البرزخ بل هو بعد مفارقة البدن اشد تاثيرا وتدبيرا لان الجسد حجاب في الجملة الا ترى ان الشمس اشد حرا اذا لم يحجبها غمام او نحوه روح البيان ص۵۷۲ ج ۴ یعنے بزرگ جانیں دور نہیں کہ جہان میں بعض اثار اون کے ظاہر ہوں، برابر ہے کہ اون کے روح بدنوں سے جدا ہوں [illegible] مدبرالامرات یعنے کاموں کی تدبیر کرنے والے ہوتے ہیں کیا تو نہیں دیکھتا کہ بعض [illegible] لوگوں کو اون کے مطلبوں کی طرف اور کسے نے اپنے استاد سے مسئلہ پوچھا تو [illegible] مسئلہ کا جواب بتایا اور ایک نے افضل اعمال پوچھا فوتے سے تو اوسنے جواب دیا کہ خداتعالےٰ کی تقدیر پر راضی رہنا اور اپنی امید بہت کم کرنا، ایک نے پوچھا کہ آپ کے ساتھ کیا برتاؤ ہوا، کیسے نجات ہوئی اور کونسا عمل افضل پایا فرمایا بعد جد وجہد کے افضل عملوں کا خداتعالےٰ کے خوف سے رونا اور ایک اپنی لڑکی متوفی سے پوچھا کہ تیرا کیا حال ہے۔ کہا اے باپ ہمارے پیش بڑا امر ہوا ہم جانتے ہیں اور کرتے نہیں اور عمل کرے جانتے ہی نہیں قسم ہے خداتعالےٰ کی ایک تسبیح یا دو تسبیحاں یا ایک رکعت یا دو رکعتیں میری صحیفہ اعمال میں بہت پسند ہیں تمام دنیا سے اور جو کچھ دنیا میں ہے اور ایسی مثالیں بہت ہیں جو شمار میں نہیں آسکتیں اور البتہ بسا اوقات بعض بزرگ زندے دیوار وغیرہ سے نکل آئے اور بعض حاجتمندوں کے پس اونہوں نے اون کی حاجت روائی کردی اور یہ از روئے کرامت کے ہے۔ پس جب تدبیر کرنا امور کی روح کے ہاتھ میں ہے اور وہ اس وطن میں ہے۔ پس ایسا ہی ہے کہ جب وہ عالم برزخ کی طرف انتقال فرما گیا (یعنے دونوں حالتوں میں متصرف ہوتا ہے) بلکہ وہ جسم سے جدا ہوکر تاثیر اور تدبیر کرنے میں بہت قوی اور سخت تر ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ جسم کا پردہ اوس سے مرتفع ہو گیا۔ کیا تو نہیں دیکھا طرف آفتاب کی کہ اوسکی کیسی سخت حرارت اور تپش ہوتی ہے، جب اوسپر سحاب ابر وغیرہ کا نہ [illegible]

Marfat.com

جاں گردن پوہنچے فر چھوڑ دیون ادستائیں
فالمدبرات فرشتیاں قسم جو اللہ تعالیٰ عالم سارے
اوہ چارے ملک مقرب ربدے سائے کم کریندے
جو کوئی بندہ چاہے کامل بین ہووان جہ فن دے
اوہ پہلے ہوون یا برے مفید یا ہوون مضر نظیراں
اوہ چیزاں بنج جد لگ پوریاں ملیٔ ہون کمالوں
جو جو چیز اوس حاصل کرنے ولوں روک ہٹاوے
اوس حالت وچ وڈی کوشش لازم طالب تائیں
پر طبع ادسے دل زور ڈے جستہد منع طبیب کریندا
طبیعت اپنی نوں پس طالب زوریں روک رکا کے
کھیچ کھچا کے زوریں اندر حاصل کرنے فن دے
اس حالت پہنچن نوں کھیچن ہے خالق فرمایا
جاں نفسانی شہوت وچہ اتھ حالت کھیچ لیجاوے
صوفیاں اہل سلوک فقیراں اوہ حالت نفسانی
روکن کارن نفس شرارت دکھ تکلیفاں جردے
شہوت نفس اتے حرص ہوا نوں اکا کرکے فانی
شغل سلوک مجاہد۔ لوچہ ڈے جد نال صفائی
دلدی چھک اوسے دل ادسے نال محبت ہوئی
ذکر وظیفہ عذر کسے نہیں جے چھٹ جاس کداہیں
ہر طرفوں منہ پھیرا کو دل رکھے شغل اندر دا
اوسے حالت نوں فرمایا نا شطاط الٰہی جل جلالہٗ
حالت ذوقاں شوقا نوالی جاں اس حاصل ہوئی
کثرت شغل کنوں پھر اوسنوں ایہ ملکہ رلجا ندا
ذکر ریاضت دیسنک ایسا خو گیرا ہو جاوے
یعنے ترنے والا وچہ سلوک فقر دریا دے
پانی دیوچہ تار وجیو نکر بن تکلیفوں تر دا
سیر احوالی سلوک فقر دی کہن سالک استائیں

تن سارے لوچہ اوہ کھلرے بھر کھچن بلائیں
کماندی تدبیر کرن وچہ جگاں عالم سارے
تہاڈوں تہائیں کرن تصرف ہر جا نظر دہر بندے
فن علم یا عمل کسب جو پیشے نے دن دن دے
حاصل کرن اونہاں نوں تے بنج چیزاں لازم ویراں
تد لگ اوہ درجہ ہے پورا حاصل ہون محالوں
اپنے آپ تائیں اوہ شئی چا مانع کنوں رکا دے
جو شئے روکنہار اوسوے رغبت ہوندی ناہیں
جو شئے منع ہوئی دل اوسے واگاں توڑا یہ ویندا
خلاف عقل نے طبع خلافوں شرع خلاف ہٹا کے
لاون طبع تائیں ناہ شرع نے عقل ولے اوہ تن دے
وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا کرے دلالت اسے پایا
اوس حالت دا ناں مجاہدہ توبہ صوفی پاوے
نال نفس کر جنگ لڑائی کردے نے اوہ فانی
نفس نہ منے بہاویں پھر اوس زوریں قول کہردے
کثرت ذکر ریاضت شغل رکھن جاں فراغت ربانی
خوشی سرور سالک نوں حاصل او ستھیں نہ لبھائی
نال قضا اوہ شغل سبھن دا ترک ہووے جے سوئی
دل وچ خوف ڈرے دکھ لگسن تنگی ہوس تداہیں
راحت ذوق خوشی جو حاصل اس منزل وچہ کردا
زوریں کڈہ نفس نوں پاوے اندر خوشیاں بھائی
پہلی حالت وچوں نکل راحت پاندا سوئی
بجہ تکلیف نہ پاوے ذکروں ہتھوں راحت پاندا
سیر سیاحت وچ سلوک اس نام فقیر مناوے
بن تکلیف اتے رنج دکھوں چلے راہ صفا دے
باہجوں رنج مصیبت خوشیوں سیر پانی وچہ کردا
کمال فقر دی پہلی پوڑی اسنوں کہن بنائیں

Marfat.com

ایہو سدا مقام فقر دا سالک تہین پچھ جا کے
دو جیاں یاراں فقراں تہیں وچ دہ جاناں وچ فقر دے
جو کم اوس وچ واکیا کوں بھول نہیں ہو سکے ۴
برابر اونہاں ہجنساں تھیں وہ اگے لنگھ جاوے
طیران عروج کہن اوستائیں سالک مرد خدا دے
پہنچواں درجہ اوہ جو کرکے طی کمال تمامی
اختلاف مفسراں دا تفسیر اندر اس پنجاں
وَالنّازِعَاتِ الادن صوفی بین اوہ اہل فقر دے
خواہش ہواؤں نفس برے نوں کھچن کنڈیاں پا کے
وچہ درگاہ الہی پہنچن دے مشتاق زیادہ
یاد سجن دی زندگی سمجھن غفلت موت خواری
سابحات جو تاریاں لاون وچہ ندی عرفانی
نال نفس جنگ کرنے دا ایہ پہل ثمرہ ہتھ آیا
سابقات تبھے دل جہڑے خاص مراد لگانے
وچہ مقام وصال اکدوجیوں ودہ ودہ تاریاں لاندے
مدبرات امر دل مرد خدا دے ہین مراداں
رنگت نال خدا دیاں صفتاں اونہاں نوں رنگ لگا
جواب قسم دا اس صورت زیچہ ہو دیگا اینج بہائی
تے جے اسدا الٹ کمایا الٹ جاسی تدبازی
نازعات مراد اوہ مبتدی طالب علم بتاندے
منوں شروح حواشے اندر پاون مشکل گلاں
ناشطات مراد میانے طالب علم بتاتے ۴
حل کرن ایہ مطلب اوکھے کر آساں وچ کھاون
سابحات مراد اوہ منتہی طالب علم سداندے
سابقات اوہ فاضل جہڑے کل بار ریکھیاں پاون
ڈاہڈے مشکلات جو علمی کل مسئلے حل کردے
مدبرات امر تصنیف کتاباں کرنے والے

پہلے اس تہیں بابجہ طلب کجھ ملیا نہیں سی آ کے
اپنے ہجنساں دے کولوں نال ہمت بوہتہ تر دے
ایہ سالک اوس نال سہولت کردا پا ہتھ پچھے
ایہ حالت اوس کولوں اچی سبقت نام دھراوے
اپر نوں چڑھ جاندے کرکے ہمت زور زیادے
سب حداں تھیں نکل اگاہاں جاندے مرد گرامی
اوہ بھی ذکر کراں کجھ اندک طالب ہون نہ رنجاں
نفس امارے نوں جو کھچن زوریں دل دلبر دے
ناشطات جو دلبر دی دل پوہچن تر کے جا کے
یاد سجن بن دلوں ناکوئی ہووے روک لگا دے
کوئی موانع منع نہ کردا کولوں یاد غفلا دی
اوس دریا وچ تر دے جیدی کوئی حد نہ جانی
کر کے اونہاں مجاہدہ اوس [illegible] وچہ غوطہ لایا
کٹ سلوک منازل پائے قرب سجن دن ہانے
منتہی فقر وچہ ہوکے قرب حضوری پاندے
پہنچ اندر درگاہ الہی خوب ہوئے دل شاداں
ہو موصوف صفات خدا [illegible]
ہو موصوف انہاں [illegible]
[illegible] علما [illegible]
[illegible] مشکل [illegible]
[illegible] زوروں پاون [illegible]
پہلیاں طالب علماں نالوں ایہ اگاں لنگھ جاندے
زور علم دے راہوں مشکل مرحلے طی کر جاون
وچہ مسائل علمی جہڑے ندیاں نے تر جاندے
مقرر کرن اصول فروع دے قاعدے ذہن لڑاون
شمس العلمائی دا درجہ حاصل کردے فردے
اصل فروع دے قاعدے خوب لہراون ہار کمادا

Marfat.com

جواب قسم دا اوہ دن جدوں وٹھائے جاسو پیارے
بہلیائی بر آئی تے سچ کوڑ سارا کھل جاسی
اتے مجاہد لوک پنجاندی اینج تفسیر الاندے
وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا غازیاں دے اتھ نہیں مراداں
نَاشِطَاتِ مراد اوہیں ہنتھ نہین غازیاں سندے
سابحات اونہاندے گھوڑے جو وچہ صفاں کفاراں
سابقات غازی جو ودہ ودہ رکھن قدم اگاہاں
مدبرات امر شاہ اپنے امیر وزیر مراداں
کوچ کرن یا ٹھہرن قیام کرن یا ٹرن کتھائیں
اتے نجومی کہن مراد پنجاں تھیں ہین ستارے
سابحات ستاریاں حرکت سیر کرن وچہ ہوئی
سابقات اکدوجیوں اگے لنگھن سبقت کرکے
اوسحالت وچہ اونہاں ستاریاں قوت حاصل ہووے
ہر ہر تارے دے متعلق جو جو نے کم بہارے
کے میلن کسے جدا کر بندے فصل بہار دیانے
وقت پچھانے جاون کنوں ستاریاں نالے بھائی
ہووہنار جو دنیا اندر غم دکھ فرحت شادی
اوہ بھی نال ستاریاں سمجھے جاندے سب اخبارے
سورت قمر اندر عاد یاندی جدوں ہلاکت ہوئی
فِي يَوْمِ نَحْسٍ دیکھو صاف خدا فرمایا
تاریا ندی تاثیر برابر برحق سمجھن آئی
دہلوی اسمٰعیل اُنہاں دلوں ہے انکاری
اتے نصیحت کرینوالے واعظ اینج الاندے
نازعات جو کفاراندے روح سختی کر کھچدے
مومناندے روح کڈھ برزخ وچہ اونہاں سیر کراندے
اکدوجے تھیں سبقت کرکے روح جدوں وہجاندے
سوال جواب عذاب قبر یا بہتری حالت سندی
حالانظر پوسی جدہر دے جان اوٹھائے سارے
ہر ہر گل داہوگ نتارا ہر اک بدلہ پاسی
غازی ہور مجاہد گھوڑے تے ہتھیار جو باندے
جنہاں نال کماناں کھچدے وچہ میداناں شاداں
نال جنہاندے کفاراں دل چھوڑن تیر سوہندے
تردے ہین یعنے اڈبو ندے اپر ٹول اشراراں
بابا اونہاندے گھوڑے اکدوجیوں جو ودہن تداہاں
نال صلاح تدبیر جنہاندی جنگ ہووے فرباداں
نال حکم تدبیر حاکم دے ایہ سب ہودن پائیں
قوت زوروں نکلن اوہ جیوں تیر کمانوں پیارے
مرکز اپنے تھیں جیوں مچھلی پانی تردی سوئی
مُدَبِّرَاتِ امر جو برج اکدوجے دے وچہ وڑکے
حاکم دی تدبیر کرن اوہ عمل اپنے نوں ڈھوکے
دخل رکھے اوہ اوسو یج اپنا ہر اک زوراولا رے
کدی گرمی کدی سردی کدی بہار گلابی یاندے
سبقت کرن اوہ اکدوجے تے دیدے زور توائی
حادثے ہووہنار جو مستقبل وچہ ہون زیادی
بصری حسن کنوں بھی ایویں ہو یا ہے اظہاراں
اوہ وقت نحوست والے تارے واقع ہوئے سوئی
فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ دوجی جاگہ نظری آیا
کیونجو وچہ قرآن شہادت ہے اس بابت پائی
چام چڑک دن دیویں اہنی مت گئی کیوں ماری
جماعت علما ایس گروہوں ہین مراد سوہاندے
ناشطات مسلماناندے روح نرمی تھیں کڈھدے
سابحات تدوں اوہ بندے جاں روح تاریاں لاندے
سابقات بنن اوسویلے پھر تدبیر کراندے
کردے نے تدبیر جواب قسم محذوف پسندی

Marfat.com

یعنے ٹھیک او ٹھائے جا سو تنگ حوادث راہوں
تدبیر ستاریاں راہوں بھی سنگ موت شہادت ہارے
اک آکھن نازعات تے ناشطات ملک جو آئے
سابحات ہور سابقات اوہ ملک ایہن رحمانی
مدبرات امر اوہ ملک او چہریاں شانا نوالے
حضرت جبرائیل ہوراں دے ذمے وحی اتارن
انتظام ہوائیں تے علیہ السلام دے بھی قبضے وچہ انہاندے
میکائیل چھڑا کے بدل بارش مینہ وساوے
ہر ہر جائیں بدل وسن حکم اوسے دے راہوں
اسرافیل تے عزرائیل سنے اپنے ہمراہاں
ہر ہر کم دی خبر رکھن تدبیراں کرن سیانے
آدمیاں ہور جانوراں نوں چہ ڈالن روح تمامی
پھوکن وچہ قرنا دے جسدم آخر ویلا آوے
رزق عمر ہر اک دا بجانے جتنی خلق جہانی
حضرت عزرائیل جناب نوں ملک الموت علیہ السلام الاندے
جاناں قبض کرے اوہ جیا جو ن تمام لوکائی
نالے قبض کرے روح سب دے نالے شغل عبادت
لوح محفوظ اتے ہے واقف اسرافیل فرشتہ
لوح محفوظوں اسرافیل ائے دیاں خبراں پاکے
جو کجھ ہوونہار زمانے مستقبل وچ بھائی
ہور فرشتیاں نوں اوہ خبراں دیوے پھیر اگاہاں
کل چیزاں دے نام جو دنیا عقبی دے وچہ آئی
خواص اتے تاثیراں سب دیاں بھی جو ضرر تہانے
اک پلد لو چر پڑھے سبھے اوہ اسرافیل سکھلائے
وچہ تفسیر ابنی دے ابیر چرخی یعقوب الا یا
ولیاں نوں بھی اپنے لوح محفوظوں خبر ایہائی
مولوی اسمٰعیل رسالے وچہ امامت والے

گردش نال دلیل لڑائی حادثیاں خود جادوں
اٹھائے جا سو روز حشر دے کوئی اُچی دم نہ مارے
جو مسلماناں تے کفاراندے روح کڈھن تے لائے
رسالت والیاں کماں تے جو ہین مقرر جانی
جبرئیل تے میکائیل تے اسرافیل عزرائیل کمائے
پیغمبراں تے حکم الٰہی لیا لیا سینے ٹھا دن
جنگ لڑایاں فتح شکستاں جلشانہ دین سپرد تہاندے
زمیئوں گھاہ اُگاندے ساری خلقت رزق پوچاؤ
پھل پھل سبزہ گھاہ [illegible] رزق [illegible]
یعنے سن لشکر سردار جواہناں تابع آہاں
ہوونہار جہڑے کم ہوسن استقبال [illegible]
لوح محفوظوں علم تہے رب اسرافیل گرامی
لوح محفوظوں معلم کرکے [illegible] اوہ پھوک چلاوے
قدر اندازہ نوں فرق نہ پاوے اسرافیل [illegible]
[illegible] سے آدم [illegible] علیہ السلام [illegible]
ف اکو وقت اندر اوہ [illegible]
شغل نہ مانع ذکر [illegible]
قیامت تیک جو ہوو [illegible]
وچ جیاں ماکاں [illegible]
اسرافیل تائیں [illegible] واقف کرے الٰہی
آدم نوں جیوں اک [illegible] علیہ السلام [illegible] علم تداہاں
کل فرشتیاں نام ہور کل اسما [illegible] بھائی
جو جو نفع اونہانوں جاوہ بھی دے علم سوہاندے
آدم نوں جیوں بارت پہلے پا وچہ ذکر ہو یا ئے
اک سوائے اُنتالی صفیئوں ظاہر ویکھن آیا
جے منکر جیکھ مارے اوسنوں دیو جواب عفانی
صراط مستقیم اندر بھی کہندا اوہ حوا ئے

مدبرات امر دے ولی خدا دے ہین گرامی
چوہاں فرشتیاں وانگوں اوہ بھی کم کاج کریندے
لوح محفوظوں تک تک پاندے اوہ اخبار پیاۓ
کوئی لگے بدلاں نے کوئی مینہ وساندے پھردے
ایویں ہر ہر کماں اپر ولی خدا دے لگے،
اوہ اک شہر یا قوم یا اک لشکر تے حاکم ناہیں
قطب انے نجباء نقباء جیوں قسم سبھے اولیاواں
وچہ صراط کہے جد نفسوں ولی ہوندے نے فانی
جیوں لوہا وچہ اگدے پیکے آتش دے رنگ ہوندا
پر اگ نوں اگ لوہے نوں لوہا اکھن دیو جاوی
اگدے رنگ متحد اوہ ہو کے لوہا آکھ سناوے
ہیں انگیارا اگے دا ہویا ویکھو ہتھ لگا کے
ہتھ رکھ دیکھو میرے اپر معلم ہوگ تساں نوں
اگدے کم دیاں ہیں سارے صفت اگی دی پائی
بول کہے تد جسے میرے وچہ ہے رب تعالے
وحدت وجود اندر دم مارے تاں اوہ مرد خدا دا
باراں تیراں صفحے اندر فاروقی مطبع والے
پھر لکھیوس رکھ وچہ موسیٰ نوں آواز جو آیا
کر انصاف دسو ہن آپے ایہ کی اوسنے رکیتا
گرو تا بتں نہیں مشرک پیر پرست بنا ونہارے
وچہ صراط مثال تصرف ولیاں دی پھر لیایا
وچہ اسباب مالکدے اوہ تصرف حاصل کردا
جا اوہ آکھے شور زری تھیں قابل تیک تمامی
جہاں اوہ ڈاڈھا قرب خدا دا حاصل کرجھوسی
لائق ہے جے عرش فرش تک ملک ایہ کہن ہمارا
صفحے اندر تر وچہ مرشد باہجہ نہ ملے صفائی
اکسو اتے چھپیا لکھ صفحے وچہ پھر اوہ ویکھ الایا

مثل فرشتیاں ملاء اعلیٰ اکمل مرد تباری،
تھاؤں تھائیں لگے جیوں کر حضرت خضر سیندے
مددیاریاں کردے پھردے وچہ خدائی سارے
کوئی بندیاں ندیاں کمیں کا جیہی بلا لک ٹردے
بنی آدم دے حال سوارن پھرن پئے وچہ جگے
بلکے ساری دنیا اندر پھیرن پاک نگاہیں
پہلے پہلیاں نائب دوجے نائب دوجیاں پاواں
باقی نال خدا دے ہون لوہا جیوں اگو چہ جائی
سائن دا کم آتش وانگوں لوہا بھی تد دیندا
رب نوں رب بندے نوں بندہ اوویں اکھیا جاوی
نال زبان خودی اوسویلے اچی بول الاوے
سائن میر بد لو چہ شبہ پیا جے دلو چہ آکے
ہاں انگیار آتش یا ناہیں دسو کھول بانوں
ایویں طالب ربدے جانو چہ وحدت چپی لائی
تے ہیں ہاں رب اوسویلے بن شک شبہ نہیں لا
صراط مستقیم اندر ایہہ اسمٰعیل لگا دا
دہلی اندر چھپی ہوئی جو ویکھے مرد کمالے
انی انا اللہ رب العالمین اوہ ہیسی ربدے ملک الایا
ملک تائیں چک رب بنایا ہے یا ناہیں میتا
مومناندے پئے ہون دوالے مت وہابیاں مارے
نائب بادشاہی جیوں آکھے ملک میرا بہ آیا
ولائت مالکدی تے سارا قبضہ کرے اپھر دا
ملک میرا سب ایویں نے ایہ ربدے ولی گرامی
ہو مطلق ماذون تصرف کرن عالم وچہ زوری
دہلوی اسمٰعیل کرے انج وچہ صراط نتارا
مشکلاں حل کرنو چہ اکسو چھبی صفحہ گواہی
پیر اپنے دی صعنت اندر کیا بخت دوہان ودہایا

ہ خلقت کی امداد اور حل مشکلات کرتے ہیں - فقیر حلوائی عفی عنہ

نسبت قادری نقشبندی اچ شاہ صاحب نے پائی
دوہاں جاتا دہلوی داہے پیر اچے بے پیرا
ٹریا اک بخاریوں دوجا ٹریاسی بغداد دوں
نسبت چشتی حاصل ہوئی س قطب صاحب دی قبروں
اپڑ قبر مراقبہ کیتا وی قطب وکھالی ہٗ
بہاؤالدین تے غوث اعظم دیاں خوب بہایا امداداں
نواب صدیق بھوپالی اندر نفح الطیب الا یا
زمرہ رائے درافتاد بار باب سخن ہٗ
حاشئے وچہ شاہباز رسالے لکھوی لکھ سدایا یا
مسرات الامراولیاواں لکھن مفسر دانے
جواب قسم داہے محذوف اچ مطالب اسدا آیا
قسم انہاں چیزاں دی جو جو ہویاں ذکر پچھاہاں

شعر فارسی

پیر بخاری نے بغداد دی دوہاں مدد پوچائی
اوسدوں جاکے یاری کریئے پاکے غیب کثیرا
نقشبندی تے قادری کیتا دوہاں ہود لشاداں
قطب صاحب دی قبر اپڑ اک روز گیاسی وقروں
کرکے خوب توجہ چشتی فیض وتا فی الحالی
قطب صاحب دی قبروں یاری خوب ہوئی دلشاداں
مویاں ہویاں گمراہاں نوں دورون عرض سنایا
شیخ سنت مددے قاضی شوکاں مددے
یاری کتیدا اے بندگان خدا طالب تائیں وکھین آیا
مشکلاں حل جگت دیاں کردے ملکاں نوں انگ سنجانے
قسم گروہاں پنجاں دی کر خالق سنہ فرمایا
ٹھیک تسیں سب بعد مرن دے زندہ ہوئیوا ہاں

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝

جسدن کہ کانپے گی کانپنے والی یعنے زمین پیچھے آویگی اسکے پیچھے آنے والی یعنی دوسری آواز صور کی کتنے دل اوس دن دھڑکنے والے ہیں آنکھیں انکی نیچی ہیں

جسدن کنبے کنبن والی نفخہ دہرت کنباسے نہ
کجہ دل اوسدن دہڑکن والے ہوسن خوف ہڑوں
دوہاں نفخیاں دےوچہ ہوسی مدت چالی سالاں
راجفہ نام قیامت رادفہ اٹھن روز حشر دے
حافرہ حالت گذر چکی جو پہلی عمر جوانی
ایویں مٹی ہویاں مرکے جیون پھیر دوبارہ
آ جد وقت برابر ہوسی آوے حکم جنابوں
کنب کھاوسی دہشت کولوں ایہ دہرتی بیچاری
کل فنا ہوسی ایہ خلقت زندہ رہتہ نہ کائی
اوس دیہاڑے خوف الٰہوں کیہا نا دل دھڑکے
اکھیں اتاں نہ ہوون سر موں دہشت خوف الٰہی
کافر کرن یقین تداں تک شک شبہے انکاروں

پچھے اوسدے دوجا نفخہ زندگی دا آسیا سے
اکھ ادٹھانہ سکن نظراں ہوون ذلیل نزاسے
پہلے نفخے مرسی ہرشے دوجے زندگی پاسی
ردیف کہن جو پچھے آوے
جو اوں ہٹے نہ اٹھاناں
سخت محال ہویا ہے مشکل کون سوہارا
ہوئیگا قہر نا فرشتہ ترفے خلق تمامی اوں
اٹھ جاسی لرزے اوسدیوں نیچ زمیں دی ساری
دوجی نفخے جاسی خلقت زندہ کل کرانی
ہرجند جسم اندر گھبرا وے مشکل
کمبنی ہوے دلاں تے اکھیں نا تے لگن ندامت
نال تعجب ہو منکر کہن کفر بدکار

Marfat.com

يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝

کہتے ہیں کیا ہم پھیرے جاویں گے بیچ حالت پہلی کے کیا جب ہو جاویں گے ہم ہڈیاں گلی ہوئی کہتے ہیں یہ اوس وقت پھر آنا ہے ٹوٹے کا

کافر کہن کیا اسیں پچھلے پیریں پھیرے جاہاں / جاں بھگے ہڈ ہوئے وت پھر تا گھاٹا پوے تساہاں

کافر حشروں منکر ہو کے نال مخول الاون / دوجی واری مر کے اٹھن عقلاں ناہ مناون

بھگے ہوئے جدن اساڈے ہڈیاں جوڑ تمامی / زندہ ہوناں پھیر دوبارے ایہ گل مشکل خامی

پر رب اگے زندہ کرناں مشکل ذرہ نکالی / کر کے خوب توجہ ویکھو قدرت پاک الٰہی

تپدے روڑے قہر غضب تے جھڑ امینہ وساوے / خشک زمین تھیں نال فضل دے سبزی عجب اگاوے

رنگ برنگی میویاں بوٹیاں غلے انت نہ کائی / جسنوں کھا کھا جیوے دنیا سندی سب لوکائی

تنگ پوے جد گرمی کولوں خلق خداوند سائیں / چا سردی دا موسم بدلے پھرن بہار ہوائیں

ایہ گل سنکے منکر اگوں بول دوبارا آہندے / پھیر دوبارہ جیون دا ہو چہ گھاٹے وناں ناندے

اوس دن سندی اساں نہ کیتی ہرگز کجھ تیاری / مندا حال اساڈا ہوناں اندر اوس دیہاڑی

نال مخول الاون ایہ گل دلوں یقین نہ کوئی / ایہ شیطانی ٹول حشروں ڈاہڈا منکر سوئی

نال اسباب اساڈا کھٹیا ہوسی جدا اساں تھیں / مڑن ساڈا اندا اوس مسافر وانگوں ہوگ گھراں تھیں

وانگ نال اسباب گھروں لے جو وچ سفر سدایا / گھروں سلامت گیا تے راہ وچ سارا مال لٹایا

جو رہو یا تن زخموں ڈاکواں لٹیا ماریا نالے / کھنب ٹھپا کے واپس پرنیا گھر نوں نال کشالے

مڑن دوبارا اوسدا ہے ایہ سخت زیان خسارا / کفاراں ایہ سخت تعجب مرنے وچ دوبارا

فرمایا رب ایہ تعجب خام نشاں کفار دہ / تاثیراں افعال الٰہی اپنی مثل شمار دہ

اوس فاعل مطلق نوں پابند جاتا ہے اسباباں / بن اوزار اسباب اوہ امروں کردا کم شتاباں

کاف نون نوں پیدا کرد اخواہش جس شئی ہوئی / بلک اپنے محبوباں اوس طاقت ایہ دیتی ہوئی

۲ بالکل صفا میدان اوس پر تمام خلقت اگلی پچھلی جمع ہوگی۔ ملخص روح البیان ص۴۷۵ فقیر حلوانی عفی عنہ

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۝

پس سوائے اسکے نہیں کہ وہ ڈانٹنا ہے ایک بار پس ناگہاں وہ بیچ روی زمین کے ہیں

۱ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا ساہرہ زمین چاندی کی ہوگی جسپر کسی نے گناہ نہیں کیا اور کہا سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے کہ زمین شام کی ہے، اور کہا وہب بن جبیر نے کہ وہ بیت المقدس کا پہاڑ ہے اور کہتے ہیں کو ساہرہ زمین کا نام ہے نزدیک بیت المقدس کے پہاڑ ریہا کے گردے کہ اوسجگہ محشر ہوگی خدا تعالٰی جسقدر چاہیگا اوسکو کشادہ کردے گا، اور حدیث میں ہے کہ بیت المقدس محشر کی زمین ہے جب آدمی قبروں سے اوٹھیں گے اور اللہ تبارک و تعالٰی زمین کو بدلنا چاہیگا سوا اس زمین کے تو اوس کے اذن سے فرخ ہو جاوے گی اور وہاں محشر ہوگی اور وہ جیسا چاہیگا اوسکو بدل دیویگا یا از روئے شکل کے یا دوسری اور زمین جسکا نام ساہرہ فرمایا اس زمین سے کئی حصے زیادہ ساہرہ کو کر دیگا جس میں بلندی و پستی وغیرہ کچھ نہ ہوگی، ۲

لے کافوں الخ ابن رسولاں ضمیراں راست گو۔ مستمع خواہند اسرافیل خو۔ تحقیق دادکبر چوں شہباں۔ چاکری خواہند از اہل جہاں۔ تا ادب پاشان بجا کہ ناورنی۔ از رسالت چگونہ برخوری۔ کے رساند این امانت را بتو۔ تا نباشی پیش شاں راکع دوتو۔ (تفسیر یعقوب چرخی) اہل حق را ہر زماں منقاد باش۔ دشمنی نکن مثل فرعون فاش۔ (فقیر حلوائی عفی عنہ)

نہیں اس بن اوہ واقعہ ہے اک سخت آواز نداہیں منہ زمیں تے چانک لوکی ہوسن سب اوتھاہیں
جھڑک اکا اوہ نفخہ صور جو پہو کے ملک دوبارا پیٹ زمینوں روئے زمیں تے خلق ہوسی آشکارا
ساہرہ روئے زمیں ہور جنگل خازن وچہ فرمایا اوہ شام زمین ہوسی جتھے خلقت ساری ملے منایا
ہے کی چیز قیامت دا دن معلم کجہ تسانوں سخت آواز ہیبت ڈراونا اچن چیت آسماوں
سُنکے ہیبت ناک آوازہ خلقت موئی ہوئی اُٹھ کہلوسی قبراں وچوں پھیر دوبارہ سوئی
حاضر ہوسن پیش عدالت وچہ میدان حشر دے ایڈ میدان کشادہ جسوچہ مٹن اہل آخر دے
جتھے اجکل بیت مقدس حشر ہوسی اوسجائی چالی جسے اس نیا نہیں ہوسی ودہ بنائی
چاندی ورگی اوہ دہرتی ہوسی ساہرہ نام سدائے ایسے صاف ثبوت نہ منکر پھر بھی شک لیجاوے
مومن سوچن سولاں دا مردہ جیکر کوئی زندہ رب کرے تا شائد منکر سمجھن سوئی
تاہ ایہ کرن یقین دلاں تھیں دور دینے ہو پردہ اگلی آئت تاں رب نال فضلدے نازل کردا

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۞ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۞ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

کیا آئی ہے تیرے پاس بات موسیٰ کی جب پکارا اسکو رب اسکے نے بیچ میدان پاک کے جسکا نام طویٰ ہے، جا طرف فرعون

إِنَّهُ طَغَىٰ ۞ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ ۞ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۞ کی پس ڈرے تو

تحقیق اسنے سرکشی کی ہے، پس کہہ کیا تجھکو رغبت ہے طرف اسکے کہ پاک ہو تو، اور راہ دکھاؤں میں تجھکو طرف پروردگار تیرے

محبوبا کہیا پاس تیرے ہی خبر موسیٰ دی آئی جاں وچہ پاک جنگل دے رہنوں اُس پکاریا ساہی
جاہ فرعون دے لے اوہ بیشک حدوں لنگھ سدا ہا کہہ اوسنوں کیا ہیں توں پاکی دل کجہ رغبت لیایا
تے میں کراں ہدائت تینوں ربدا راہ دکھاواں تا توں ڈریں خدا دے کولوں میں تینوں سمجھاواں
موسیٰ تھیں اک قبطی ماریا گیا جد دن چہ طفلی خبر ہوئی فرعون تیرا اوس بن ایا ...
حکمد تا فرعون موسیٰ نوں پھڑ کے گردن مارد سن موسیٰ ایہ خبر شہر مدین ... د
اوسدم پاک شعیب پیغمبر سن مدین وچہ رہندے صدق خلوصوں حضرت موسیٰ جا قدما اُوچہ بہندے
وہی شعیب اپنی اک حضرت موسیٰ نال ویاہی نوں دس درہے رہے خدمت وچہ وطن اجازت چاہی
کیتی عرض جدائی مائی بھائی سخت ستایا دیہو اجازت خوشیوں حضرت آن جیا گھبرایا
اسجائی وچہ رہندیاں میں نوں عرصہ بہت وہایا فرعونے ہن بھلیا ہوسی خون جو میں کرآیا
سُنکے خبر شعیب جوائی دہی رخصت فرماندے دو غلام حفاظت کارن گھنے نال دہاندے
رخصت ہوئے مدین وچوں لے کے نام الٰہی منزل منزل ٹر دے جاندے ذرہ نکرن کوتاہی
راہ شاہ دا چھوڑ موسیٰ تد ٹر دے ندی کنارے ڈراہا مت خبر میریکوئی دے فرعون ہکارے
قبطی دامت بدلہ کھنے خوفوں راہ بدلایا قافلے نہیں بھی ٹرے اکلے ایسے کان الایا

Marfat.com

کیوں بجو وچہ طبیعت حضرت غیرت وافر آہی
جو لہندیاں چڑھدیاں اسواری توں نظر نکو ہی پائے
بی بی لئی چڑھا چخرتے نال غلام چلا یا
سینا وادی دیو چہ پہنچے کجہ دناں تکجا کے
اٹھاراں ماہ ذیقعد آہی تد روز جمعہ کہندے
کڈھ چماق چڑھیندے اگ اوہ بلنے وچہ نہ آوے
زہ دا درد بی بی دینتا ہیں شروع ہویاسی آکے
موسم سردی سخت آہی اتے نازک وقت ہمارا
ہویا فکر موسیٰ نوں بہارا اس کے عرض پکارا
چڑھکے اوپر پہاڑ جو طرفے موسیٰ نظر اولاے
سی کوہ طور پہاڑ اتے اوس نظر پئی روشنائی
باراں کوہ مسافت پینڈا سی اوہ جبل اوتھاؤں
اوس میدان مقدس اندر پہنچیا جدوں سوہارا
گھیر لیا اوس نور مبارک اگ رکھ چار چوفیرے
نوں سچ نام رکھے داسی اوہ مثل عناب الاندے
تسبیحاں تہلیلاں پڑھدے ملک مقرب ربدے
سی حیرت وچہ بہتر موسیٰ پیا دلیلاں کردا
نال عقلدے اوس کہا ہا پھر پولا اک بنا ندا
کیتا جدوں ارادہ سی ایہ حضرت موسیٰ پیارے
ڈر کے حضرت موسیٰ نٹھے دور کھلوتے جاکے
انجے جھلے ہوئے کیتے جاکے سن رکئی واری
ہو کے حیرت موسیٰؑ ویکھے قدرت والی
آن بلند ہویا اوہ شعلہ طرف آسماناں دہا یا
ایڈا غلبہ کیتا سی اوس شعلے دی روشنائی
ویکھن نہ دیوے انکھ عاری ہوئی ہتھ اکھاں تے دہردا
ناآہا سنیا اوس اگ تہیں حضرت اجیہ آوازہ
تے وچہ ایس تجلی ربدی گرد فرشتے نوری

بی بی نوں سنگ قافلے کہڑناں روانہ رکھدیا ہی
بی بی نوں تنہا تدے لے ٹردے راہ گھسائے تہ
غلام دو جے نوں بکریاں دی راکھی کان رکھایا
غیبوں ہاٹھ اٹھی اک پونہچی چار چوفیرے آکے
موسم سردی پالا وافر اگ بالن نوں کہندے
اگے پیچھے جنگل سارا کہڑا اگ لیا وے
بی بی عرض کرے حضرت کتوں اگ لیاؤ جا کے
اگدی کریں تلاش کدا ہوں عرض کرے سردارا
کردے بہال غلام اگی دی ناہ ملیا انگیارا
کتے آبادی نظر نہ آوے جنگل بردر سارے
طرف پہاڑ اوسے دی حضرت آپوں کردے دہائی
سنگ طاقت روحانی پلو چہ پہنچے فضل خداؤں
پیا بہلاوا اگدا نور جو سی اوہ چمکنہارا
شعلے خاص تجلے نوری ہوون نہ دیندی نیڑے
شام ولائت طرف درخت اوہ ہوون پہنچایت پاندے
چار چوفیرے اوس رکھے دے تہیں نال ادبدے
اوڑک سکے گھاہ جنگلدے تہیں دوڈھکے کجہ پھڑدا
کر بسم اللہ اگ بالن نوں رکھدی طرف لیجاندا
دوڑی اوہ اگ طرف نبیدی چاہندی بلکہ ساڑے
آتش پرت کھلوتی مڑکے جا اپنی تے آکے
اوہ بیں اگ موسیٰؑ ول دوڑی سخت بنی لاچاری
اس رکھوں اک شعلہ نوری رنگیا شان جلالی
تسبیحاں ندا چار چوفیرے غوغا دون سوایا
تاریکی وچہ اکھ موسیٰ دی اوس شعلیوں ہی آئی
تے تسبیح آواز ملائک بہت بلندی پھڑدا
یاموسیٰ اِنّی اَنَا رَبُّکَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْکَ اندازہ
لاہکے جتیاں وڑیں ایتھے وچہ پاک میدان حضوری

Marfat.com

بھلے ہوش ہواس موسیٰ دے سن ایہ امر الٰہی
پردے کھل گئے باطن دے قرب حضوری پایا
حکم ہویا اے مہتر موسیٰ دور کریں بے تابی
عرض کیتی ہتھ سوٹا کہیا دھرتی تے اس چھوڑیں
اژدہا ر گیا بن غضبوں بارے سخت ہونکارے
اے موسیٰ کجھ فکر نہ کرتوں ہویا حکم حضوروں
سن فرمان الٰہی موسیٰ ہتھ پایا اسرائے
حکم ہویا وت موسیٰ تائیں ایس طرح سرکاری
ہویا حضرت موسیٰ تائیں جاں ایہ امر جنابوں
اس تھیں بعد رسالت سندے کل آداب سکھائے
اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اوسویلے حکم الٰہی پایا
ایتھو ں نیک تکبروں بہر یا دعوی کرے خدائی
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰۤی اَنْ تَزَكّٰی کہہ موسیٰ اوستا ئیں
صاف ہووے ستا اوسدے دل تھیں گندی کفر سیاہی
جدوں مہتر موسیٰ سنیا ایہ فرمان شتابا نہ
جاکے پاس فرعون ستے نابیں رب دا حکم پوچایا
سن موذی ایہ گل موسےٰ تھیں سخت غضب وچ آیا
توں اوہ بیکس لڑکا ہیں جس ایتھے گود کھلایا
اندر گھر میرے دے پلیوں کہیا کیا نعمت میری
رکھے گہلیا طرف اساڈی راہبر کرکے تینوں
سوچ دلو وچ کس کولوں توں نٹھا ایں ایتھوں
موسیٰ کہیا بے شک سب کجھ شک نہ اس وچ کائی
خوف تیرے تھیں ڈرکے نٹھا کر رحمت ستاری
بخشی خاص رسالت مینوں اس اپنی سرکاری
مولوی اسمٰعیل کہیا سن وچ کتاب صراطے
اوہ آواز جو رکھدی آیا جیسی موسیٰ تائیں
فرشتے کہے جاں ایں ہاں اللہ پالنہار تہاناں

پون پئے کنیں آوازے رحمت ذکر خدائی
رحمت دا دریا الٰہی جوش خروشیں آیا
دس کی چیز تیرے ہتھ اندر سانوں نال شتابی
کر تعمیل حکم دی عاصا دھرتی سٹے زوریں
نٹھا ویکھ موسیٰ اوستائیں الامان پوکارے
ہو نیڑے پھڑ اسدے تائیں خوف نکھاویں ذرہ
تاہیا سگوں سوٹا اپنا ہتھے وچہ دسائے
سجا ہتھ بغل تے دھرکے کڈھ باہر اک واری
ڈٹھا ہتھ بغل تھیں چانکے وڈے چمکے چمکدا ہوں
معجزے تے توحیدی مسئلے آپ بیان کرائے
فرعونے ول اوس تکو جہ سخت فساد مچایا
جا پہچا اوس امر اسدا اللہ دی کہہ را ہوائی
اے فرعون تیرا دل کرنا مینوں سچا نیں
داخل ہووے تا اوسدے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اندر جو اندر [illegible]
[illegible] اللہ [illegible] الا پاسی [illegible]
[illegible] ناہ آکھے جس الَّذِیْ [illegible]

عنقریب ذکر ایہ ہو یا کر ہن سوچ پیارے
اس قصے تھیں کتنے مطلب حاصل ہوئے آکے
دو جا باوجود علم ہووندے موسےٰ علیہ السلام یا سوں
خبر نبی نوں امت دے اخلاص نفاق سبہا ندے
پر ہ رہ اوس صلے اللہ علیہ وسلم زمانے فرض ہویا ہیسی نالے
غیرت کرنی مرداں داکم لوک دیوث نکردے
شاہنشاہ ملک دیطرف اکلیاں ہی ٹرجاناں
کامیابی پھر ہوئی حق دی پاکے دکھ بسیاری
اک اکلے موسےٰ علیہ السلام جاکے فرمایا اوستا ئیں
پیر پرستی اسنوں کہتہ تھیں یا نہیں سوہا رہے
بندے ربدے صفتاں ربدیاں تھیں رنگیاں بہا
پچھیا رب کی ہتہ تیرے وچہ استہیں سمجھ اخلاص
باوجود ایہوں جانن دے رب جل شانہ ملک بھی عمل پوچھاندے
اس امت نوں فرض گیا کہو موسےٰ علیہ السلام پردہ ای دلوا لے
بنی کرن تعمیل امردی خوف نہ غیراں دہردے
بن علیہ السلام اساہان مقابلہ کرناں نبیاں داکم پاتاں
پہل سندا اعتبار نہ کوئی دم آخر علیہم السلام اعتبا ری
کہیا میں تینوں رب ول لاواں ہوجاوں اصلاحیر

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ۖ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ۖ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝ۖ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝

پس دکھائی اوسکو نشانی بڑی پس جھٹلایا اور نافرمانی کی پھر پیٹھ پھیر کر سعی کرتے ہوئے پس اکٹھا کیا پھر پکارا

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝ۖ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

پس کہا میں ہوں پروردگار تمہارا سب سے بلند پس پکڑا اوسکو اللہ نے عذاب آخرت کے میں اور دنیا کے میں تحقیق بیچ اسکے

لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝

نصیحت ہے واسطے اوس شخص کے کہ ڈرتا ہے

سلہ جب شیطان لعین نے سنا کہ فرعون نے اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى کا دعویٰ کیا ہے تو اوسنے کہا میری یہ طاقت نہ تھی کہ ایسا دعویٰ کروں۔ میں نے تو فقط آدم سے بہتر ہونے کا دعویٰ ہی کیا تھا جس کے بدلے میں مجھ پر یہ بلا نازل ہوئی پس جسنے یہ لاف ماری اوسپر کیسی بڑی بلا نازل ہوگی۔ بعض عارفوں نے فرمایا جو دعویٰ انسان نے کیا ہے ایسا کسی نے اور مخلوق میں سے نہیں کیا کیونکہ اسنے ربوبیت وانا ربکم الاعلیٰ کہدیا۔ شیخ رکن الدین علاءالدولہ سمنانی قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک وقت میرا حال گرم تھا۔ تو میں حسین منصور حلاج کی زیارت کے لئے گیا۔ جب میں نے مراقبہ کیا۔ تو اوسکے روح کو علیین میں عالی مقام پر پایا۔ خدا تعالےٰ سے عرض کیا کہ فرعون نے بھی یہی دعویٰ کیا تھا اور اسنے بھی انا الحق کہا تو کیا باعث ہے کہ وہ ملعون ہوا اور راندہ گیا اور اسنے یہ درجہ پایا۔ دعوے تو دونوں کا ایک ہی تھا۔ بس فرمایا کہ فرعون نے خود بینی اور کبر اور غرور میں ہو کر اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى کہا۔ اور حضرت منصور نے ہمکو دیکھا تو اپنے آپ کو ہماری ذات میں گم کرکے انا الحق کہا تو مستحق رحمت ہوا۔ (مثنوی) گفت فرعونے انا الحق گشت پست ۔ گفت منصورے انا الحق و برست ۔ آں انا را لعنۃ اللہ عقب ۔ وایں انا را رحمۃ اللہ محب ۔ زآنکہ او سنگ سیاہ بودہ عقیق ۔ آں عدو نور بود وایں عشیق ۔ ایں انا ہو بود در سر فضول ۔ نہ ز رائے اتحاد واز حلول ۔ اور اسئلۃ الحکم میں فرمایا کیا سبب کہ ابلیس نے باوجودیکہ دعوے ربوبیت نہیں کیا اور ملعون کیا گیا۔ اور فرعون اور اوسکی مثل جو ربوبیت کے مدعی ہوئے تو وہ ملعون بالتخصیص نہ کئے گئے مثل ابلیس کی جواب فرمایا کہ ابلیس کی نیت شرارت کی تھی خلاف اور مخالفت کی سنت اول سب سے اوسی نے جاری کی قولاً اور فعلاً ونیتہً اور خلقت نے اوسکی سنت کا اقتدا کیا ہے۔ بانی مبانی اس فعل شنیع کے نہ ہوئے تھے نیز مقابلہ خود رب العالمین سے کیا۔ اور دوسروں نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے اونہوں نے اپنے گناہ کا اعتراف بھی کیا بخلاف ابلیس کے کہ اسنے نہ اقرار گناہ کا کیا نہ تضرع وعجز کیا الیٰ قولہ تفسیر وسیط میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

تا فرعون تائیں موسیٰ نے معجزہ وڈا دکھایا
پھر اوس کنڈ دتی تے دوڑ یا لوکاں سد بولایا
پکڑ یا اوسنوں رب عذاب حشر تے دنیا راہوں
کی ثبوت پیغمبری دا ہے تیرے کول دکھائیں
جدوں ثبوت اوس منگیا موسیٰ عاصا ترت لگایا
اے موسیٰ رکھ ایس بلاؤں کافر شور مچاندا
اوس عاصے وچہ بہتیاں صفتاں پایاں پاؤ نہارے
پانی کھوہ تھیں کڈھن کارن لجہ اوویں بنجاوے
کرے آرام موسیٰ جد عاصا کردا چوکیداری
معجزے ساہن ہزار او ہد۔ لوچہ کہندے بعض مفسر
آیت کبریٰ ہے ید بیضا۔ بعضے آکھ سناون
فرعونے نوں حضرت موسیٰ عجب نشان دکھایا
معجزے ہور دکھائے بہتے موئے کافر تائیں
کرکے لوک اکٹھے بوہتے پھر اعلان کریندا
موسیٰ دا رب کسنے ڈٹھا کوئی آن سناوے
منوں ناہ پیغمبری اسدی کرو نہ تابعداری
میں ہاں ہر افضل تہیں افضل ہر اعلیٰ تہیں اعلیٰ
مدبرات امر دے درجے دوہاں پورے پائے
اوہ وچہ گمراہی دے ودہیا پلو ہتا دور اگاہاں
حضرت موسیٰ کسر نہ چھوڑی اندر کرن ہدایت
ابو جہل نے کسر نہ چھوڑی کفروں گیا دو راڈا
القصہ اوس کافر کیتی سخت بے ہودہ گوئی
انا خیر دے آکھن تھیں ایہ ودہیا سی شیطانوں
جاں اوس ظلم بے اوڑ کمایا آپ خدا اکھوایا
ایہ دنیا وچہ عذاب جو نیل ندی وچہ غرق ہویاسی
ایہ قصہ جو رب فرمایا وچ قرآن گرامی
پھیر دوبارا زندگی دا رب ذکر جو کیتا ساہی

پس فرعون جھوٹھا یا اوسنوں تے انکار کمایا
ہاں میں رب تساڈا اوڈا بلند فرعون الایا
اسو چہ ٹھیک نصیحت اوسدے کان جو ڈرے الہوں
دور ہووے تا شک اساڈا ظاہر کر دکھلائیں
بنیاں اژدہا نٹھا فرعون جاں ناگ دسایا
حضرت موسیٰ پھڑ دا جسدم ترت عاصا بنجاندا
راکھا بنکے راکھی کردا اجڑ سندے سارے
رات ہنیری شعلہ بنکے چھان خوب لگاوے
کی مجال نیڑے کوئی آدے نیت کرکے ماڑی
رب امداد موسیٰ دے کارن رکھے سن اوہ اکثر
وصف کمال موسیٰ دے اوس تہیں سب ثابت ہوجاون
پر اوہ پاہلی کافر بھارا منن وچہ نہ آیا
منن وچہ نہ آیا ہرگز کردا لکرا دا ئیں
میں ہاں رب تساڈا اسچا شان بلند رکھیندا
پر جادو وچہ کامل ایہ کم سب سحروں کرجاوے
بہاویں نال رلیاں رب نوں ثابت کرے ہزاری
بہتر برتر رب تساڈا میرا حکم ... الا ...
موسیٰ تے فرعون نہ کوئی ہو لابہ ...
میں ہاں رب تساڈا اعلیٰ دعویٰ ... سدا ہاں
ہر ساہوں تھیں سخت کرکے ... دور ہٹ
نہ حضرت کسر چھوڑی وچہ زمن ... بدا راہ افادہ
لاف اوہی تھیں ایسے نوں ڈاہڈی حیرت ہوئی
انا ربکم الاعلیٰ دعوے جو فرعون زبانوں
غیرت لگی جناب الٰہی اندر ندی ڈوبایا
روز قیامت دوزخ وچہ سخت عذاباں پائی
پڑھکے اوسنوں پھڑن نصیحت مومن لوک تمامی
کفاراں متحیر ہوکے سی جد پہچیا بھائی

Marfat.com

اوسدا پھیر جواب خدا وچہ اگلی آیت آندا | سوچو سمجھو نال دلیلے جو کجھ رب فرماندا

ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۟ رَفَعَ سَمۡكَهَا فَسَوّٰىهَا ۙ وَاَغۡطَشَ لَيۡلَهَا

کیا تم بہت سخت پیدا ہو پیدائش میں یا آسمان بنایا اوسکو بلند کیا ہے مٹا پا اوسکا پس برابر کیا اوسکو اور اندھرا کیا رات

وَاَخۡرَجَ ضُحٰىهَا ۟ وَالۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ؕ اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعٰىهَا ۟

اوسکی کو اور نکالا دھوپ اوسکی کو اور زمین کو پیچھے اسکے بچھا دیا اوسکو نکالا اوسمیں سے پانی اوسکا اور چارا اوسکا

وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰىهَا ۙ مَتَاعًا لَّـكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ اور پہاڑوں کو گاڑ دیا اونکو فائدہ ہے واسطے تمہارے اور واسطے چارپایوں

سوچو نال عقل دے اپنا منہ پاکے وچ بکل | آدم دی پیدائش اوکھی یا انبر دی مشکل
بھلا تسیں ہو سخت زیادہ پیدا کرنے ولوں | یا جس انبر خلقیاں کیتی چھت بلند محلوں
پھیر درست ہموار کیتا ناہ ٹبا ٹویا کوئی | تے راتے نوں نال ہنیرے ڈھک لیا اوس سوئی
تے دن روشن کیتا اوسدے بعد زمین وچھائی | پھر اوس زمینوں پانی چارے کڈے گھاہ خدائی
اتے پہاڑ زمیں وچہ میخاں ٹھوکیاں حکمت ایہوں | تا تسیں سن چوکھراں نفعے اوٹھاؤ انہاں ایہوں
کس حکمت دے نال خدا نے ایہ اسمان بنائے | دیکھے ایڈ بلندی تھہونی تھماں باہجہ ٹکائے
مضبوتی پکیائی ایڈی گذرے سال ہزاراں | ٹٹا بھجا کتنوں نہ اجلگ واہ قادر دیاں کاراں
دانگ قندیلاں جڑے اوہدے وچہ سورج چن ستارے | ہین کویں لٹکائے سارے خالق سرجنہارے
قدرت تھیں تاثیر فلکو وچہ کیا قادر نے پائی | دن ڈبے تا چارہ جو فیرے پوے ہنیر سیاہی
جہڑا اوقت آرام خلق دا رات سدن اوستائیں | ہر اک دی آسائش کارن پیدا کیتی سائیں
پھر اوس کالی رات ہنیرے لوں دن روشن چڑھ آوے | کیا کیا حکمت رکھی رب نے ہر کم وچہ دساوے
دن نکلے تا نور سورج دیؤں ہووے خوب اجالا | آپو اپنے دہندے لگدا ہر اک ادنےٰ اعلیٰ
پھر کس حکمت نال وسنے دہرتی عجب وچھائی | رہندی بہندی نت اوہدے وچہ ساری خلق خدائی
پیدا پھیر زمینوں کردا ٹھنڈا مٹھا پانی | سبزی گھاہ زراعت پھل پھل ہر میوا رکھ ڈالی
کئی طرحدے باغ باغیچے نعمت ہر انواعیں | ہر ہر قسم اناج اتے چارے گھاہ پھٹے ہر دائیں
پھل ترکاری خورش بنائی کان انسان حیواناں | کوہ قاف اندریاں دہرتی اتے میخاں جڑیاں شاناں
دنیا دے اسباب تمامی جگ دے سارے | ہر ہر قسموں کان تساڈی سرجے سرجنہارے
انبر دہرتی تے ہر شئی نوں کیتا جس ہویدا | اوس اگے کی مشکل کرنا پھیر دوبارے پیدا

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰى ۟ يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰى ۙ وَبُرِّزَتِ

پس جسوقت آوے گی آفت بڑی اوسدن یاد کریگا آدمی جو سعی کی تھی اور ظاہر کیا جاویگا

الۡجَحِيۡمُ لِمَنۡ يَّرٰى ۟ فَاَمَّا مَنۡ طَغٰى ۙ وَاٰثَرَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ۙ فَاِنَّ الۡجَحِيۡمَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ؕ

دوزخ واسطے اوس شخص کی کہ دیکھتا ہے پس ایسے جسنے سرکشی کی اور اختیار کیا زندگانی دنیا کو پس تحقیق دوزخ وہی ہے جگہ رہنے کی

وَاَمَّا مَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفۡسَ عَنِ الۡهَوٰى ۙ فَاِنَّ الۡجَـنَّةَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ؕ اور جو کوئی ڈر اکھڑا ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے اور منع کیا جی اپنے کو خواہشوں سے بس تحقیق بہشت ہے وہی جگہ رہنے کی۔

پھر جد آوےگی اوہ بھاری یعنے روز حشر دا
پیش نظر سب ہو جاسن جو عمل کمائے کارے
پھر جو سرکش ہو یا ملی دنیاں دی زندگانی
وچہ حضور خدا دے حاضر ہوون نہیں جو ڈریا
طامہ کہن جدوں سنگ پانی بھر کے وگدا نالا
دیکھ اپنی کرتوت اکھیں سب یاد انسان کرلیسی
دنیا وچہ جد بدلہ اوسدا سی اوس مول نہ پایا
یاد آسن جد فعل تمامی جو بد نیک کمائے
جیہوں سفنے دیاں چیزاں جاگیاں ظاہر دین وکھالی
دوزخ کھول دکھایا جاسی تکن لوک اوجاگر
ڈرنے دے تن درجے ادنیٰ اوسط اعلےٰ جانی
غیر شرع ہر قولوں فعلوں کرنا خوف الٰہی
ہے ایہ منقبا ندا درجہ خوف دوزخ دیوں ڈرناں
ہووے جدوں گناہ خطا اوسولوں کرن ندامت
عبودیت دی کمی کنوں وچ دلدے ہون حیراناں
شوق پیارے والا دردم ہووے دون سوایا
تیجا درجہ خاصاں لوکاں نظر نہ کدھرے پائی
ناہ ڈر دوزخ کارن ناہ امید بہشت انعاماں

اوسدن یاد کرے انسان جو عمل کمائے فردا
ظاہر ہووے دوزخ کارن ہر اک ویکھنہارے
جگہ او ہدی پھر دوزخ تے ڈر جسنوں ات ربانی
تے روکیا نفس ہواؤں اوہ بکو چہ بہشتاں وڑیا
طام کبریٰ دو تاکیداں حادثیاں دو شالا
جو جو دنیا دیوچہ کوشش اوسنے کیتی ہیسی
اوہ بدلہ ہن اکھیں دسے پردہ دور ہٹایا
ہن دی کھیتی بیجی ہوئی اوسدن تکی پائے
شکل بُری اک بداعمالاں نال کرن ہمراہیاں
بنجادے جو دنیا اندر ویکھن اوسنوں ظاہر
دکھو دکھ بیان کراں ہن رکھیں یاد نشانی
پکڑ قیامت خوف حشر دیوں ڈردیاں بنا جانی
دوجا درجہ اوسط والا مطلب اتے رڑناں
سمجھن او گنہارا خود نوں منگن بخشش راتاں
محبوباں ندیاں نظراں وچوں ڈگن دور رہیاں نال
قلت عطام پرا کھ رکھے درجہ اوسط آیا
محض خدا نوں پوجن باہجہ طمع تے خوف جانی
محض خدا دے کارن ہوون اوس کلام کیانی

(متعلق صـــ) المقنطرۃ من الذہب والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام والحرث اس کی تفسیر سورۃ ...
ملاحظہ ہو جلد پ۳ ان سات کو دو امروں میں داخل فرمایا جیسے الاعمال الحسنات الدنیا ... زندگی
کھیل اور ہوی ہے پھر ان دونوں امروں کو ایک امر میں داخل کیا جیسا کہ آیت مذکورہ میں ہے پس ہوا ہی جامع ہے
تمام اقسام شہوات کی۔ پس جو شخص اس سے خلاصی پا گیا وہ نجات پا گیا تمام قیود اور برزخ سے۔ سہیل رحمۃ اللہ
علیہ نے فرمایا کہ ہوا لے یعنے شہوت و خواہش نفسانی بغیر انبیاء کرام اور بعض صدیقوں کے کوئی سلامت نہیں سکتا
ہاں جسنے اپنے نفس پر ادب کو لازم کر لیا وہ بچ گیا، آدمی کی دو حالتیں ہوتی ہیں، ملکی اور حیوانی۔ پس پہلی حالت
حیوانی ہے جب ہوا میں گرفتار ہو اور دوسری حالت ملکی ہے جب اوس سے خلاصی پاوے روح البیان صـ۹ـ۵
اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم حالت بشری سے انتقال فرما کر حالت ملکی سے بھی بڑھ کر حقی ہو گئے۔ اسی واسطے
آپ نماز میں اوسی حالت کو مخاطب فرما کر السلام علیک ایہا النبی کہا کرتے تھے۔ نیز جاننا چاہئے کہ دنیا میں
ہر نفس کے لئے آتش شہوت ہے۔ اور قیامت کو اون کو آتش عذاب ہے۔ پس جو کوئی آج کیدن ساتھ آگ
شہوت کے جل گیا۔ کل وہ آتش دوزخ میں عذاب پاوے گا اور جس کسی نے آج ساتھ ریاضت اور مجاہدوں
کے آتش شہوت کو ہٹا دیا اور فنا کر دیا وہ جنت میں آرام پاوے گا ملخص روح البیان ـــــ

Marfat.com

دور ارادت کیتی جسنے ایہ خواہش نفسانی
شاہ ہارون امام اعظم تھیں مسئلہ پچھیا جا کے
آیت نال کرو کوئی ثابت مسئلہ ایہ شتابی
ایہ جواب خلیفے نوں اگوں حضرت فرمایا
کرداعرض اک روز سوالی سوہنی عجب وسائی
ویکھدیاں اوس گھائل کیتا تاہ دل رہیا ٹکانے
غلبے جوش محبت آ کے ایسی ڈھوڑ دہمائی
اے پر یاد آیا سی مینوں اوسدم قہر قہاری
رو کیا اوسدم نفس کتے نوں تے ڈاہڈا سمجھایا
سن ایہ سخن خلیفے پاسوں سن حضرت فرماندے
لوک تمام نابالغ لڑکے منڈے طفل گنائے
اوہو بالغ چھیل جوان کہادن مرد خدا دے
گمراہاں انجہ دوزخ جیونکر سولی ڈاکواں بھانے
بھلے برے دوہوں گروہ سب شکلاں وکھو وکھی
باپ ہویاں نے فوت وندن سب ترکہ بابل سندا
کھانے خوب کھوائے خوشرنگ پہنائے پوشاکاں
رب تھیں ڈرکے دنیا لذت چھوڑی اپنے ساری
چھوڑا وسنے سکھانے عمدہ لذت عیش بہاراں
کبھو کبھو چنگی کھاہد خوراکوں شہوت جوش لیاوے
آخر نال ارشاد نبی دے ہجرت کرکے جاندا
دولت حشمت عزت دنیا کرکے دور تمامی
مدینے والیاں یاراں جا قرآن پڑھاون لگا
احد لڑائی وچہ نبی دا اوس نشان اٹھایا
نال شجاعت ہمت وافر اوس جوان رسیلے
اوڑک ہویا شہید سچا واں بیلی شاہ رسلدا
کفنانک مصعب نوں اندر خون لویڑیا چندا
ویکھو کسحالت وچہ ہیسی کویں لباس لگاندا

روز قیامت ملسی اوسنوں شرف وڈا انسانی
خوف قیامت تھیں دل کنبے یا حضرت گھبرا کے
لگے آس جنت دی جس تھیں دور رہو وبیتابی
بر خلاف نفس دے کوئی ہے تساں عمل کمایا
شکل جمال کمال جوانی حسن انداز نہ کاقی،
جان جسے وچہ بھجے جیونکر وچہ کڑاہی دانے
جی کردا جھب لاواں چھاتی وںجے ورد جدائی
قائم عقل گیا ہو میرا نال خدا دی یاری
کیتا بہوہ حشر دے خوفوں شرم حضوروں آیا
جنت لیکھا ونہاندے جہڑے انجے عمل کماندے
مرد سوئی جو مست ہویا سنگ عشق شراب خدائے
عشق الٰہی تہیں تریو ہنجے جہڑے دور دوڑائے
ویکھ شکل جلالداندی کویں خوشی اونہانوں آنے
مگر مفسر کہن بہار دوا تھ مراد ایہ نہ رکھی
ماں پیار دوہاں سنگ کردی حب کرے دلبنداں
مصعب نام اکی دارہندا خدمت شاہ لولاکاں
شب بیدار تہجد راتیں دینہ نوں روزے داری
خواہش زنان ہٹاون نوں ایہ کوشش کیتی یاراں
رکھیا سکا تھوڑا کھا کے اپنا وقت لنگھاوے
طرف مدینے نال متاع سب کردا ترک سوہاندا
نکل گیا اوہ آہا۔ جھلے دکھ مصیبت ناحی
عشق رسول دے اندر چھڈ دا ہر شے اکا
پورے استقلالوں محبوباں دا ساتھ کمایا
خدمت سی سرور دی چائی ہر حالت ہر حیلے
انا للہ آکھے سکے ہر کوئی صاحب دل دا
یاراں نوں اسے یارو ویکھو حالہ مصعب سندا
کیہو جیہا جوڑا ہیسی ایہ پیراں وچہ پاندا

Marfat.com

نازاں لذتاں دا پروردہ نعمت کھاون ہارا
رات دنے وچہ عشرت عیشاں وقت گذارنہارا

در مطبخ عشق جز نکو را نکشند
لاغر صفتاں تن خو درا نکشند
گر عاشق صادقی از کشتن مگریز
مردار بود ہر آنچہ اورا نکشند

کفن کارن اوسدے سی اکو لنگی حاصل ہوئی
اوہ بھی نہیں سی قد برابر چھوٹی آہی سوئی
جے کھچن سر وَلّے آہے پیر ننگے ہو جاندے
پیراں طرف کھچن تے ننگا سر ہوندا فرمائے
کھیا یاراں سر کجو لنگی نال تے اپر پیراں
اذخر گھاہ پاؤ خوشبوئی وافر اوس نخیراں
عشرت عیشاں والے کھاوندہار عجب خوراکاں
اپنا آپ گوا دنیا تے پاک ہوئے سنگ پاکاں
آون جاون بھلا اونہاں جنہاں نیا عشق سجندا
دنیا دوست لذت نوں چھڈ کے ساتھ کیتا اس جندا
دوجا بھائی عمر اوسدا وچ تقصیراں پایا
دن راتیں وچہ خوشیاں عیشاں اوسدا وقت ہایا
خوش لذت خوش کھانے کھائے پہنے عجب پوشاکاں
بدکاری بدفعلی اندر و دنیا کول لاکھاں
دنیا چھوڑن تھیں اوہ آہا نت بھائی سنگ لڑدا
جھگڑا اچھا بچا چھیڑی رکھدا رہے [illegible]
دنیا دی حب دل اوسدے وچہ سی ایسا گھر کیتا
حاضر ہون نبی دی خدمت نہیں جس [illegible]
لیکھ برے اوس روز ازل دے قسمت مندی ہوئی
حضرت نال ایمان نہ آندوس رہیا منکر سوئی
آخر جنگ بدر دے اندر کافر ماریا جاندا
[illegible] رب مومناں رکھیں نت بچاندا
کفاراں جو وعظ کریندے سچے سرور سائیں
[illegible] دوزخ ہے دنیا والاں دیکھ [illegible]
محض جنہاں ایہ دنیا گندی ہے وچہ نظر لگائی
دنیا بدلے دین گواون [illegible]
ایہ جگ مٹھا کس اگلا ڈٹھا گلے کفر [illegible]
[illegible]
جان بہشت ٹکانہ ہویا کارن متقیاں بندے
[illegible]
خواہش نفسانی تھیں وہدکے شی ہو بری کونی
[illegible]
شرع خلاف جاں نفس چلاوے [illegible]
[illegible]
جدوں خلاص نفس تھیں ہووے اک نفر پیارا
[illegible] تے اوکے سارے
خلق اطفال اند جز مست [illegible]
[illegible] از ہوا
پاک نبی دے یار پیارے رکھدے نے ایہ شاناں
[illegible] کا ناں
واجب قتل ڈٹھا باسی کافر اک دن شیر خدادے
[illegible] لگے اندر راہ صفادے
ڈاہڑی پاک حیدر دی اتے کافر نے تھک پالی
نفس علی دے غیرت کیتی ڈاہڈی کاوڑ آلی
قتل موقوف کیتا کافر دی کر تلوار میانے
کہ فر عرض کیتی کیوں چھڈیا [illegible] مرد رہانے
اقتلوا المشرکین رب کہیا تسیں مشرک مارو
پایا قابو [illegible] کیوں ایہ وقت گذارو

کہن خدا دے حکموں پہلے کہن لگا سا تینوں
کاوڑ نفس کیتی نہیں ماریا من نفس دا کہیا ہے
اودوں ہیں جاتاسی تیرا مارن اجر صواب نوں
سندیاں کافر قید ہیں جھڑیا دلدا شرک بچایا
آہے لوگ خدا دے کیڈے حوصلیا ند بسائیں
نفس تیرا ہے لڑکے وانگ جی دودھ دیویں تاپیوے
نفس ہوا نوں اوہ ہر اپنے حاکم ناہ بنائیں
قہر کمائیں نفس اتے تاراہوں روکن نائیں
حیلے نفس مکاری اسدیوں خوف کریں نت بیبا
نفس شیطان داہو ویں مخالف ویں دشمن تیرے
حکم انہاندا کدی نہ منیں توڑے نفل پڑھاون
سرکش نفس وچھیرا ہیرا کون سوار سوارے
نفس ہوا دی تابعداری شرک خدا فرمائی
کیا توں ڈٹھا نہیں محبوبا اوس شخص دیتا ئیں
جہڑی نفل عبادت ہووے حکم نفس دے راہوں
باطل فرقے جو بدمذہب سارے اہل ہوائیں
کوڑا پنے نوں نفس ہوائوں سچیاں کر دکھلاندے

تھک ہی جاں ڈاہڈی اتے کاوڑ آئی مینوں
حکم نفس ہیں کدے نہ منیاں قتل تیرا اند رہیا
ہیں کیوں اوہ کم کراں سمجھ کے جسوچہ حکم ھذا بوں
کلمہ بولی رسول اللہ دا امت اندر آ یا
کائل واصل رب دے ہوئے منیاں جنہاں ضائیں
ناہ دیویں تا زور نہ کردا خواہ مرے خواہ جیوے
جاں اوہ تیں پر حاکم ہوئے مارن لگے ہر دائیں
مٹھی چیز لگے خوش جو وچ زہر نہ خبر تسائیں
منہیات ولے نِدہ کہڑسی کرسی دور نصیبہ
مٹھیاں مٹھیاں گلاں کرتدہ پاون وچہ بکھیرے
بہا[1] دیں تدہ رکھاون روزے اوسو چہ بھی ڈالاں
دے کنڈی کوئی منتدے نوں شاہ سوا کھلاوے
اَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ تک آئت آئی
نفس ہوای جس رب بنائے پوجے سنج صباحیں
باہجوں حکم شریعت ہر کم داخل نفس ہواؤں[2]
کیونجو نفس ہوا دے پچھے لگے سب بلائیں
قیامت تیک جو ہوسن فرقے منہ کالی اکھواندے

[1] بہا دیں الخ۔ حضرت مولانا یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس آئت کی تفسیر میں۔ این فقیر میگویند کہ در بخارا بودم روز خود کاہلی و تیرگی مشاہدہ کردم۔ گفتم چند روز روزہ دارم باشد کہ این تیرگی دور شود نیت روزہ کردم و بخدمت شیخ بہاؤالحق والدین رفتم۔ چوں حضرت ایشاں مرا دیدند۔ . . . . . . طعام آوردند وگفتند این ضعیف را کہ طعام بخور۔ الی قولہ کہ ما تجربہ کردہ ایم خوردن اولیٰ تراست وگفتند کہ عمر دو بارہ نز باشد تا بندہ یکبار تجربہ کند جاری عمل کند ازیں ارشاد فہم شد کہ در عبادت نافلہ نیز ہوا میرود۔ میگفتند عباد کہ ہوا ونفس بودے بائد کہ باذن شیخ فانی باللہ باشد کہ وی از ہوائے خلاص شدہ است وہوائی او خلاص کردہ نمے شود الی قولہ کہ اگر ہم جنس شیخ یافتہ نشود چہ کنم میگفتند کہ ہرچہ عبادت کنید بعد ازاں استغفار بکنید وحضرت خلیفہ خواجہ علاؤالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ این فقیر را فرمودند کہ بعد از ہر نماز فریضہ بیست بار استغفار بگوید۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ آں حضرت ہر روز صد بار استغفار می کردند۔ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِي فَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ صد ۱۵۴

[2] نفس ہوای وخواہش نفسانی ایسی شے ہے کہ جسکو نفس پسند اور محبوب کرکے دکھلاوے اور اوس میں رضا راحق اور خوف الٰہی کا لحاظ نہ رہے (یعنے خلاف شریعت حکم کرے)، پس ہر ذکر وعبادت ومجاہدہ شاقہ و معارف وبسا اوقات تقوی وطہارت وخیرات وصدقات وغیرہ بھی جو کہ بدون شریعت کے اپنی طرف سے بنا کر کیجاویں وہ سب خواہش نفسانی میں داخل ہیں اس بنا پر کفار و بدعتی [illegible] خدا تعالیٰ کی رضا رہے الخ [illegible] (تفسیر عزیزی) خلاف شرع زاہد نفس پرست بدعتی مستحق لعنت کے ہیں اور اسی وجہ سے ہم اہلسنت والجماعت ہیں اور تمام فرقہ اسلامیہ کو اہل ہوا کہتے ہیں

مولوی غیر مذاہب نالے فقر جہاں تمامی
ایسے کان عبودیت دا اچا شان وڈیرا
ایہ فدا ہونا بھی اوسدی دلی تمنا راہوں
اسوچ بھی کجھ غرض تے عبدیت وچ غرض نکائی
مولی دے فرمان اندر اوہ حاضر رہنت ایہائی
طبیعت نوں کر زیر اطاعت ایسی اوسدی چاندا
اپنی حرکت کرے نہ مردہ اجے رہے ہو بہائی
تدے حضور اساڈے سرور خاتم کل رسولاں
لا املک لنفسی کہیا تاہیں نبی سوہارے صلی اللہ علیہ وسلم
جتے فضل الٰہی ہووے اوہ ٹردا اس راہے
نفس دے وچ بے اسر کش باجھوں شاہ سوار سورے
شاہ سواروں باجھ نہ آپوں ایہ سرکش راہ پوندا

غیر شرع جو مرد در تمامی ڈگے وچ خامی
کیونکہ جو وچ رضا محبوب اوہ محو خدا دا پھیرا
راحت رد حرص اوسد بیانوں عبدیت اصلاحوں
عبد ہووے مجبور اتے محکوم تاچار یوں بھائی
اپنی خواہش ذرا نہ رکھن حکم تکن مولائی
مردہ جیوں غاسل دے ہتھ جیوں اودو چاہندا الٹاندا
ایسا کرے فنا نفس نوں اندر اوس رضائی
فانی نفس کیتا حق خود بالکل ہیش اوسدے رسولاں
لا ینطق عن الہوی بھی حق حضرت دچکارے
باجھ فضل امداد نہ مردا ظالم نفس ہوداے
شاہ سوار لبھیں کوئی جھڑا پاکندی اس ہوڑے
مرشد راہبر اتے مربی ایسے کارن ہوندا

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۝ فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ۝ إِنَّمَا
سوال کرتے ہیں تجھکو قیامت سے کب ہے وقت کھڑے ہونے اس کے کا ہے کس بات کے بیچ تو یاد اسکی سے طرف تیرے رب کے پہنچنا اس کا
أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا ۝ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۝
سوائے اسکے نہیں کہ تو ڈرانیوالا ہے اس شخص کو کہ ڈرتا ہے اس سے۔ گویا کہ وہ جس دن دیکھیں گے اوسکو نہ ٹھہرے تھے مگر ایک شام یا صبح اسکی

کرن سوال قیامت واندہ اہے کفر مجبور با
انتہا علم اوسد بدی رب دی طرف ایہائی
گویا اوہ دن ویکھن گے جد جھن گے ترسارے
علم قیامت استقلالی خاص ہو یا رب دانے
کدن قیامت ہکھن اس وچ بھی ہے کہ کفار
عیش کماون دنیا اندر نال جمعیت خاطر
نہیں تے نال تسلی پوری عمر عزیز گذاراں
ایہ سوال اہاندا کرنا محض نکماں آیا
نہیں منصب تیرا احمد باخبراں دنیا جیہیاں
نجومی رملی جفری کاہناں جوگیاں ایہ کم پھڑیا
توں کسی بات اندر ہیں ذکر وقت قیامت

قائم اہو سی ذکرا دسنا اوں توں سو ایہ دلھو یا
انہاں نوں گمر ذرا نہار ہوا دن
رہنے نساں وچہ دنیا گا
ایہ بنھاں جیراں [illegible] اخر سو روہ نقانے
تانجے روز حشر دیاں ایہ سب کر معلوم اخباراں
کر یئی نکر کوئی نے جلدی ہو ناں اوس نے حاضر
اے پر محرم حال دا اندا جانے سب اسراراں
کیونکو ایسیاں باں سنداتوں نکادم نہ آیا
تیرے تھیں جو پچھن کافر بیہودہ تو جیہاں
یا فالاں قرعے وچاران والے دین انج جبراں اٹھایا
بھاویں نبی دلی مستقبل دسن نال علامت

کیہ نجو وچہ او نہاندیاں نظراں آئے علم بتیرے — پر علم قیامت مخفی رکھیا اسدے شان گھنیرے
اک آکھن علم قیامت دا بھی ملیا شاہ رسل نوں (صلے اللہ علیہ وسلم) — پر ماموراہے جو رکھن مخفی اسدی محل نوں
فرمایا ہیں صرف خدا دے امر بچاون ہارا — خوف قیامت سختی دوزخ کھول ڈراون ہارا
پر رب کرے ہدائت جسنوں اثر اوسینوں تھیوے — قائم ہووے قیامت وعدہ خاص صحیح در سیوے
نظر ہووے گی بے دنیا نوں جاں اوہ ساعت آکے — کجھ نہ رہسی پلے بابجوں حسرت ندم پچھا کے
پچھیتاسن نال تاسف کیوں دنیا تے آئے — آیاں اک دہاڑ نہ گذری ہتھوں دکھ اٹھائے
سی پوری اک رات نہ لنگی ساڈی دنیا آبادی — مڑکے ہوئی تباہی ساڈی رو رو دیندے دہایاں

تفسیر سورۃ عبس تولی

ایہ سورت وچہ مکے اتری ائتاں اس بیتالی — اک سو تریہ کلمے تے پنج سو چوی حرف کمالی

ربط و تعلق سورہ عبس کا ساتھ سورۃ النازعات کے ۔

ربط تعلق عبس دا سنگ نازعات گرامی — وچہ تفسیر عزیزی دیکھیں کرکے غور تمامی
نازعات سورت دے وچہ حکمت خالق فرمایا — اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰہَا نظری آیا
اتے عتاب خطاب اوہدے وچہ ترک انذر منصب کے — اَمَّا مَنْ جَآءَكَ یَسْعٰى وَهُوَ یَخْشٰى کلمے ربدے
بیاں سورت واقصہ اوس سورت نال ملیندا — اوسو وچہ موسیٰ نوں رب ول فرعون پلید چلیندا
صاحب قدرت شاہ ولی وی گھلیا اپنا پیارا — نرمی کرنے دا سنگ اوسدے حکم دتا آشکارا
فَقُلْ ہَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى اوسو وچہ بدا قول دہائی — اس سورت وچہ اکہ نابینا فقر نبی ولجائے
خاطر داری اوسدی اسنوں حکم نبی نوں کرایا — اتے عتاب توجہ غنیاں ولوں ہویا اڑیا
اوسو وچہ آرزو ہدایت آہیے موسیٰ دے ہردے — مت کا فرسدھے راہ آوے تدے حلیمی پہردے
ہل لک الی ان تزکی جیہڑا کلمہ اوس سورت وچہ آیا — عبس وچہ نبی نوں خاص امیدی وار بنایا
فرعونے دی طغیانی سرکشی اوہدے وچہ ہکی — اسو چہ خوف خشیت مولیٰ اک عاجز تھیں تکی
اوسو وچ فرعون دے گھر موسیٰ نوں سی گھلوایا — اسوچ اک مسکین دلے خود حضرت دوڑیا آیا
رحمت ذکر دوہاں وچہ نال ہویاں ہین گرامی — ہور بھی ہین سبب تعلق دوہاندے وچہ نامی

خواص و تعویذ

شب کوری یا ورم اکھیں تے پڑھیے بہتر داری — جھب شفا پاوے تعویذ لکھ لکھ جاں پیاری

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ عبس خواب میں پڑھے تو وہ لوگوں پر ترس رزدہ ہوگا سرکرانی

۷۸۶

۱۲ ۸ ۲۸	۱۲ ۸ ۳۱	۱۲ ۸ ۳۴	۱۲ ۸ ۲۱
۱۲ ۸ ۳۳	۱۲ ۸ ۳۴	۱۲ ۸ ۲۷	۱۲ ۸ ۳۲
۱۳ ۸ ۱۳	۱۲ ۸ ۳۶	۱۲ ۸ ۲۴	۱۲ ۸ ۳۶
۱۲ ۸ ۳۱	۱۲ ۸ ۲۵	۱۲ ۸ ۲۴	۱۲ ۸ ۳۵

Marfat.com

رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا کہ وہ تائب ہوگا، اور عذاب سے بے خوف ہوگا، اور امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا کہ خیرات کرے گا۔

شان نزول

اکدن حضرت سرورِ عالم مجلس وچ سرداراں
عتبہ تے ابو جہل ربیعہ ہور عباس گرامی
بت پرستی دی برائی تے توحید چنگائی
اچن چیت اوس مجلس دے وچ نابینا اک آیا
وہندا گدا آپو ہتا اوہ مجلس وچ نبی دے
جو کجھ رب تاں [illegible] دسیا اوستھیں مینوں بھی سمجھاؤ
رنگ اندر بہ نگہ [illegible] باون او سدا ناہی دلنوں بھایا
بیٹھ ذرا کر صبر تحمل نبی اوسنوں فرماندے
قطعِ کلام نبیدی کرکے مڑ مڑ عرض گذارے
لوکی بھی آزدہ خاطر اس گلوں سن ہوئے
حضرت منہ بھنوایا اوس تھیں قطع کلام ہو بھاؤ
ہویا مونہہ شرمندہ دلوچہ گھٹیا بہت بیچارا
اوس ویلے حاضر ہویا وحی وکیل الٰہی
جیوں جیوں وحی نبی دی خدمت سورۃ ایہ سناندا
کلا انہا تذکرہ جاں پوہتا اس جا تی
معلم ہوگئی شاہ رسل ﷺ نوں جاں حقیقت ساری
جاتا اسو چہ پند نصیحت رحمت ہے رب باری
بعد اسدے نابینے دے گھر خود تشریف لیجاندے
لاہ مبارک تن تھیں چادر تلے فقر دے پاندے
خوش آوے خوش آوے جسدے بارے ساڈے نیائیں
جاں کدے حاضر ہوندا ای اوہ خدمت وچہ نبیدے
تکیے نابینے دیکھاکر عذر خواہی فرماندے

وعظ نصیحت کردے دسدے رستہ صاف ابراراں
ہور بھی سن سردار عرب دے اوس جلسے وچ نامی
اونہاں نوں پئے دسدے آہے حضرت نال معانی
ناں عبداللہ بن مکتوم اصحاب نبی اکھوایا
جا بے موقعہ عرض سنائی سچے ﷺ نال عقیدے
عاجز حال فقر نے مولیٰ چا شفقت فرمائی
جاتا نابینے نوں مجلس دا کجھ ادب نہ آیا
ایہہ پر صبر آوے کویں اوسنوں سن جوڑ گھبراندہ
آراموں وچہ بے آرامی پایا نبی ہو بارے
خون ادب دا اوسنے کیتا کجھ تعظیم نہ ہوئے
اصحاباں نے نابینے نوں جاں ایہہ خبر سنائی
بیں ایہہ کی کر بیٹھا جاندا نکل مسیتوں سوہایا
بعد سلاموں رب دی طرفوں دیندا ایہہ جا پائی
فکر ہویا سی رنگ مبارک جوں [illegible] کی [illegible]
سنکے ایہہ مبارک آیت [illegible]
رب نے ایہہ نصیحت [illegible]
ہے ایہہ ارشاد [illegible]
کرکے عذر خواہی [illegible] آندا [illegible] کماندے
او برا دسے بھلا اندے [illegible] ہو نہہ شفقت فرماندے
ہویا ایہہ رب دی طرفوں وچہ [illegible]
تعظیموں نکھیدوں آدمے [illegible] دس مرد [illegible]
کرے [illegible] تیں ترقی [illegible]

ﮦ قطع کلام الخ جو لوگ پہلے ایمان لا چکے تھے وہ اکثر اوقات اپنے خدمت با برکت میں حاضر ہو کر رہتے اور [illegible] وعلوم سیکھتے تھے، چونکہ یہ صاحب [illegible] نابینا تھے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی مشغولی اور انتظار [illegible] پھر اپنی غرض حضور پیش کرنے لگے، کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو بات آپ کو اللہ پاک نے سکھایا ہے [illegible]

Marfat.com

جد کد اوسنوں وہندے کردے تعظیماں تحریمیوں
جو حاجت ہووے دس یارا رواکراں دستائیں
بادشاہی زاہل فقر طلب
کہ نیرزد بہ نزدہمت شاں
ایں فقیراں لطیف خیر نفس

جیوں آیا جس پار ولہویا حکم اتھے رب رحیموں
اہل اسلام طالب درویشاں شرف اسدے لوچہ پائیں
کان سبق ہر دوکان عالم جو یہ
ہمہ ملک و جود عزت چو
کز نبی تعظیم شاں آمد عبس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اسم اللہ دینال شروع جو بخشش دا سائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓی ۝ اَنْ جَآءَہُ الْاَعْمٰی ۝ وَمَا یُدْرِیْکَ لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰٓی ۝ اَوْ یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعَہُ الذِّکْرٰی ۝

تیوری چڑھائی اور منہ موڑا۔ یہ کہ آیا اوکے پاس اندھا اور کیا جانے تو شاید کہ وہ پاک ہوتا یا نصیحت سنتا پس فائدہ دیتی اوسکو نصیحت

نابینا جد آیا سکھن علم نبی ﷺ دے پاسوں
کی جانے توں شاید پاکی تائیں اوہ پا جاندا
بتاں پوجن کنوں قریشاں آپے منع کریندے
نابینا اک یار نبی دا خدمت اندر آکے
دلوں حضرت جاتا جے دل اسدے راغب ہوئے
یار اسدے نے ایہو جیہے جنہاں ازبٹ تھیندے
تیوڑی چاہڑ نبی تا اوس نہیں آ اکھ بھنوایا
طالب علماں تے درویشاں دی کر خاطر داری
پھر اوس فقر صادق دے گھر خود قدم رنجہ فرمایا
جد اوہ ملے نبی نوں تے پچھدے دس کوئی خدمت میرا
وچہ لڑائی تا دسیا اوس جھنڈا نبی دا اوٹھایا
بھی اوس وچہ مدینے سرور چھوڑ خلیفہ جاندے
کرن روایت بعد اس واقعہ کدیں سو لخدادے
غنیاں دولتمنداں سنگ تعلق مول نہ رکھیا
عام مفسر کرن خیال عتاب اندر اس آیا
مقدمہ معصیت دالازم ہوندا جان عتابوں
گمراں ایتھے ترک اولی بھی مشکل ثابت ہووے

ترش روئی کر منہ بھنوایا اوس تھیں طبع اوداسوں
یا سُندا اوہ پند جدے تھیں اوہ کجھ نفع اوٹھاندا
تے توحید اسلامی خوبی سن اوہناں فرمیندے
مڑ مڑ اپنی عرض سناوے اصلی بھید نہ پاکے
ایہ کہن اس یار کمینے احمق انہے موئے
وعظ کریندیاں پاس اشرافاں گل وچہ گل کرنیدے
طرف قریشیاں رہے توجہ آئتاں وحی رلیا یا
دنیا داراں دلوں رد کیا جھڑک بلی سرکاری
منت داری کر کے اوسنوں چا مسرور بنایا
رواکراں اوہ مشکل کہولاں فرمودہ سرور دا
گل وچہ زرہ گھوڑے تے چڑھیا لڑدا نظری آیا
دو جنگاں نوں چہ حاضر ہویا خازن وچہ فرماندے
کسے فقیر غریب نہیں رنج کیتا اہل صفا دے
میل ملاپ امرا داں کولوں اکا دلوں چکیا
مگر نہیں اتھے صرف آہی تعلیم ادب سکھلایا
یعنے اوگنہاری اوپر ہووے عتاب دا یوں
کیونکہ طرف قریش ہوون متوجہ تیں سمجھو دسے

(حضرت ابن ام مکتوم ... صفحہ ...)

(... حضور صلی اللہ علیہ وسلم اوسنوں مدینہ منورہ وچ اپنا خلیفہ بنا کے سفراں تے جاندے ... عزیزی ...)

سی امید شائد ایہ کرن قبول اسلام گرامی
تے مردنا بینا مومن ہو چکا سی پہلے بھائی
کتھے اصل اصول تے کتھے اوس فروع دلدارا
ترک فرائض تھیں کجھ بہت یا بوہتی ترک فروعوں
دو جا کسے خلاف امر تے ترش روئی فرمائی
خصوصاً مصلحت وڈی کسے تے ہووے بناں اس گلدی
بلکے عین خلق ایہ کیونجو استاداں حق آیا
ترش روئی کرنی اس کارن عین صواب ایائی
بھی اس مسئلے ولوں حضرت نوں سی خبر نہ ہوئی
پاکاندے کم اپنے کم تے نہیں قیاس کچیندے
حق محبوب اپنے دے ایہ بھی چاہیا پاک الہی
رو رہیا دی تہمت دا ظن رہے نہ اوس پیر اُکا
طالب شاگرداں نوں دسن راہ ہدائت والا
نظر انجام آخر دل رکھن کیونجو فقر ہزاراں
خاکساری مسکینی حالت شکل غریب نمانی
مقتدیٔ عالم دے جگاں فیض وسا دنہارے
لائق فائق ہوکے روکن خلقت نوں اوہ جاکے
لوکی ظاہر والے دہو کا کھاندے نے ایہ بھائی
اوہ استعداد نہ پاون درجے نفس لحاظ نہ کردے
شکل کو شکلاں چرب نوالے دنیا تھیں گھر بھریا
شرع موافق عرس بزرگاں چالہ چھوڑ فقر دا
جتھے چرب نوالہ لبھے فقر ڈیرا سوئی
ڈھول شاہ دنیا دے طالب ملدے دنیا دائی
ڈھنگی شاہ خدا دے دشمن فکر ایہو دن راتاں
حلوائی دس اصلی مطلب چھوڑ جہاں فقیراں
چھوڑ غریب نہ باندر کتیاں دے کرن نگاہیں
سرداراں نوں فائدہ وعظوں ناہ سی امر یقینی ہے

نبوت والے فرضاں تھیں اک امر آہا ایہ نامی
اوہ جو کجھ سکھدا داخل وچ فروع اصول ناہی
کتھے مڈھ درخت تے کتھے شاخاں دسدیاں یارا
مومن کرن کفار تے مومناں پینا اک جیہا دھول
طبع امر ایہ انسانی ہے اسو وچہ پکڑ نہ جائی
خلاف اخلاق نہ ترش روئی ایہ ہوئی شاہ رسلدی
شاگرداں اصلاح تہذیبوں ہووے آداب سکھایا
بے اختیار آہیے خفگی پکڑ نہ جسو وچہ کائی
ناپسندی ایس امر دی معلم ناہ سی سوئی
بھا دیں لکھنو وچہ اک جیسے شیر اتے شیر دسیندے
باہجہ رضا رتسلیم میرے دے کتے نہ ویکھے ناہی
پاکاں لوکاں لازم جو کوئی مرشد ہادی پکا
جتنی طاقت پاون اوس موافق دین نوالا
اتوں لٹے گھسے دسن وچوں نور انوار ال
اندر استعداد او چیری لاٹ … عرفانی
وانگ رکھاں پھلدار گھنیرا نفع بوچا ونہارے
دولتمنداں غنیاں ولوں اکا دلنوں چاکے
غنیاں ندی بہتات اتے اوہ پھل بہن …
جھک پوندے دل دنیا دار …
سال بسائی میلے عیبر … چالہ بھریا
رو رہیا ویکھالے میلے ہنڈی تکھے … دا
جتھے اہل ہووے درویشی تکھے اوس نہ کوئی
حاکم امراوا اندی کجھے رہن درے ہر دراں
پیسہ دام کدوں ہتھ آوے دنیا بلن براتاں
جو کوئی کلمہ پڑھے اوہ نہ اندا اوہ محبوب کثیراں
اس مسئلہ تھیں واقف کیتا رب نے سرور ناہیں
اتے فقر دا فائدہ امر یقینی سی تلقین ہے

Marfat.com

ایسے کموں بچنے کارن رب ایہ امر ہوچایا
صفتاں میریاں تاکر حاصل خاص بنے ربانی
جیونکر باپ شفیق پتر تھیں ویکھے حرکت کائی
اوہ بہاویں شرع مطابق سی پر مرضی ہوافق ناہا
ایہ دل چاہندا ہے جا بیٹیاں اچی مار اوڈاری
اس امر تھیں بیٹے نوں جے واقف کرنا چاہوے
ملکاندے سلطان جنہاں سرچھتر جھلے بادشاہی
گوشہ ول بہن اکیاسے شاہانہ چھڈہ کاراں
مشائخ جیسے صلحا نہ چاہندے جو اولاد تنہاندی
وچہ جلال جے پیشہ بہاویں حرج نہیں اس اندر
ایویں ایہ خطاب عتاب جو محبوباندے داؤں
باپ پیارا جیوں اولاد اپنی نوں ادب سکھاندا
تا ایہ ادب رہے نت جاری اگاں مشائخ سکہن
کل استاد مشائخ طالب علم مرید غریباں
کنوں غریباں منہ بھواکے تکن نا امیراں
عجزاتے مسکینی غربت درویشی دا چالہ
رکیک الزام نبی نے لاون روانہ ساکوں آئے
جو ادب طریق نہ سکھیا اوس مکتب وچ پڑھیا ہووے
اوہ قبول نہ ہوسی اوس مکتب دے طالب وچ لوں
ادب لحاظ مزاج شناسی لازم اوسنوں آئی
عذر ہویانے بن نکتہ م اس تھیں مستغنی تھیندا
نے عاشقی ربی آئے لفظ جو وچہ جبر دسے
تزکی دے وچہ اشارت ہے تہذیب نفس فرمائیں
علم جو ظاہر باطن والے سکھن پیر اوستاداں

رنگ اپنے دینال سجن نوں رنگنا رب نے چاہیا
تَخَلَّقُوا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ جیوں فرمان نبی رحمانی
خود آئین قانون خلاف اوس دے تعلیم سکھائی
حقیقت راز اوسدے تے حضرت سارنہ پائی ساہا
منتہی بنجا دے طالب سمجھ رضا اسرار کا ذی
تا جو بیٹا پیو اپنے دا طور طریق ہڑا وے
اپنے فرزنداں حق ایہ گل روانہ رکھن کائی
صوفیاں ہور مشائخ وانگوں مسجد ملن ہاراں
نوکری ہور ملازم پیشہ چال پھڑن دنیا ندی
مگر طریق مشائخ دے ہے الٹ خلاف ایہ اکثر
نہیں تقصیر گناہ تے بلکے کارن ادب بناؤں
شاگرداں اوستاد طالب نوں مرشد سبق پڑھاندا
بھاویں پیر لیے تھیں اچے مسکینی نت رکھن
بھاویں کوئی ادنیٰ تھیں ادنیٰ خاطر کرن جیباں
ایہ واقع نت پیش نظر دے رکھن ہویا فقیراں
رب نوں بہت پسند نہ ٹالول کوئی توڑیں شالہ
بلکے جو عتاب سو بن مکتوے طرف سوہائے
غلبہ شوق تے نابینائی عذر جے اوہ چاہوے
جوش عشق دا عذر معافی اوس پکڑی ہر گلوں
نابینیاں نوں حاضر ہودن کان جماعت بھائی
اس تھیں ثابت ادبوں واقف سی اوہ ربدا بندا
لئے تعلیم صلاحیت تے ہور نہیں گل پھڑدے
بریاں صفتاں شہوانی چھڈ آون وچہ اصلاحیں
شریعت ہور طریقت اندر ماہر ہون زیادوں

له ہے تعلیم الخ حدیث ہیں لفظ عتاب ارداور قرآنہیں عبوست وتلہے نال ہے دنی توجہ بین نال ہوسکتا ہو اسلئے کہ مراتب تعلیم
دو ہیں ۔ یہ کہ شاگرد مشتاق ومتوجہ ہوا وسوقت ادنی اشارہ کافی ہوتا ہے ۲ یہ کہ شاگرد کسی دوسری طرف (خیر ہو یا شر)
مصروف ہو اب نہایت تشدد وتہدید لازم ہوگی پس جبکہ حضور بدل امید اور قریش کیطرف متوجہ تھے گو یہ شغل عمدہ تھا، مگر کسی خاص مصلحت
کیلئے ضرور ہوا کہ ایسطور پر متنبہ کیے جائیں کہ مقام سرور ونشاط وامید سے ہیبت وخشیت کیطرف نزول فرمائیں چنانچہ ایسا ہی ہوا ۱۲

ے پس عتاب نہ تھا تعلیم وخطاب تھا اصل مضمون مصلحت تو اللہ ہی جانے شاید یہ ہو کہ امر اکیطرف توجہ مساکین سے اعراض جس کی نسبت فیضان عنایت جوش زن ہوا انہیں تقویت اور جدھر حرمان وشقاوت کی گھٹا چھائی تھی

ے ہوا در پر تعلیم وتشویق آپ کے اخلاق وسیع ورحمت عامہ کے مناسب نہ تھا اور ہو سکتا ہے کہ حضرت محبوب کا عاشق دلدادہ سے اعراض اختیار سے (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

Marfat.com

تا در طلب جوہر کانی کانی	(رومی)	تا زندہ بوصل جانی جانی
فی الجملہ حدیث مطلق از من بشنو		ہر چیز کہ در جستن آنی آنی

ا
أَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ فَأَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۗ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكّٰى ۗ وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ
اسپر جو شخص بے پرواہی کرتا ہے پس تو واسطے اونکے تقید کرتا ہے اور کیا ملامت اوپر تیرے یہ کہ ناپاک ہوئے اور ایسے جو کوئی آیا تیرے پاس

يَسْعٰى ۙ وَهُوَ يَخْشٰى ۙ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى
دوڑتا ہوا اور وہ ڈرتا ہے پس تو اس سے تغافل کرتا ہے

ایہراوہ جو دین ایمانوں بے پرواہی کردا		توں اوسول کن رکھیں گل کر بن منہ اتول دہردا
نہیں گناہ تے عیب تاں سے پاک نہیں اوہ بن دا		تے جو دوڑ یا آیا ۔۔۔۔ ہیسی ڈردا ربول تن دا
تے توں اوسدے کولوں پیار یا کیتی روگردانی		ڈرنے والا نابینا تے اوہ بو جہل شیطانی
جے اوہ پاک نہ ہووے کفروں تا اپنا سرکھاوے		کی نقصان تساڈا اسوچ اے محبوب سہاوے
جہڑا وعظ کلام تیرا سن کناندا تو چہ مارے		توں اوسدا بن دردی زوریں دیویں فیض پیارے
پراوہ فیض قبول نکر دا قسمت جسدی مندی	۱۴ اور یہ سب آپ ہی کی رضا و توقیر کے لئے ہے (خلاصہ ج۲ ص ۱۵)	اسوچہ دوس نہیں کجہ تیرا اوس طبیعت گندی
بھجدا بھجدا جہڑا آیا شوقوں پاس تساڈے		خوف قیامت والا اندر عشق سجندے ڈاہڈے
ایسے لکھ سوجا کھے اوس نابینوں گھول گھمائے		دلجسدا ہے نال محبت بھر یا ہجر ستائے
کیتی ناہ توجہ اوسول مڑ یا ہو نراسا ہے		ہتھوں اوس تھیں منہ ہنداکے پھیر لیو جے پاسا
طالب صادق عاشق مولیٰ سی اوہ سردھقانی		بے پرواہی اوستھیں سجناں کیتی رب بھانی
سجن رہے اکپاسے کیتی دشمن دی دلداری		ایہ گل نہیں سی لایق شان تیرے نیشاہ ابراری

ا اسمیں اشارہ ہے کہ نیک بخت تنگدست دولت مند شریف بدبخت سے مقدم ہے اور مقرب ہے اور درجہ بیان فرمایا اسمیں فقر اور فقرا رکا، اور مذمت اوحقارت دنیا اور دنیا داروں کی مذکور ہے اور رغبت ہے اوپر صحبت فقرا کے اور دنیا داروں غنیوں کے مضر اور نقصان پونہچانی ہے اور جو شخص درویش محتاج پر غنی دنیا دار کو مقدم کرے تو یہ بہت برا ہے اور حضور جو اکابر قریش کے تواضع سے پیش آئے تو وہ اور خلائق سے معزز اور معظم تھے اور مظاہر عزت الٰہی ... ابنا اون کو فقر پر مقدم کرنا اون کی صفت کے رد سے تھا اور بعد نزول اس سورہ شریفہ کے آپ نے وہ بھی ترک فرمادیا لقولہ تعالے وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ الآیہ اور فقرا محتاجوں کی بابت خدا تعالے فرمائے گا۔ میں بھوکا تھا اور تو نے مجھے کھانا نہ دیا اور میں پیاسا تھا تو نے مجھے پانی نہ دیا، بندہ عرض کریگا الٰہی تو کھانے پینے سے پاک ہے یہ کیسے ارشاد ہوگا کہ فلاں فلاں محتاج نے کھانا تجھ سے مانگا تھا وہ میں ہی تھا۔ یعنے میرا بھیجا ہوا تھا اور تو نے پانی نہ دیا یعنے اون کی اضافت اپنی طرف فرمائی ملخص روح البیان ص ۵۸۴

۲ یعنے انسان سے مراد عتبہ اور ابولہب ہے اور وہ حضور صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا داماد تھا آپ ایک سفر میں تشریف لے گئے اور عتبہ آپ کے پاس آیا اور آپکی بیٹی کو اوسنے طلاق دی اور آپ کے روئے مبارک پر تھوکا تو آپ نے فرمایا یہ کافر ہے اور فرمایا اے خدا تعالے اسپر اپنے کتوں سے ایک کتا مسلط کر یہ قصہ مشہور ہے
(اقتباس) ... راز دنیا جیا انکا مایوسانہ پھرنا شان رحمت نے گوارا نہ فرمایا اوس شکستہ دل سوختہ جان مسکین کی تسکین کیلئے اپنے حبیب کریم کو متنبہ کیا۔ اسمیں اشارہ ہے کہ اے رسول کریم آپ کی خدام جان باز و مشتاق دلگداز کی ہمکو اسقدر خاطر ... ہے کہ چاہیے آپ بے پرواہی کریں ... ہم بے پرواہی نہیں کرنے دیں گے

لو اقسم علی اللہ لابرہ جے کہا دے قسم الہی
پس توں نال حقارت ہوں نہ تکیں طرف تناہاں
تو ز ضعف خود مکن در وی نگاہ
چشم وی خفتہ دلش بیدار داں
حالت او خواب را مانند گہے ،

تاں او وہیں کر دیوے اللہ سخن احدیتوں بھائی
فارسی نظم رکھیں وچ چیتے جرخی تہیں اصلاحاں
شعر
بر تو شب بر وی بہاں شب چاشتگاہ
شکل نی در کار دل در کار داں
نیست پندار د مراورا ابلہے

کَلَّآ اِنَّھَا تَذْکِرَۃٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَہٗ ۝ فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَۃٍ ۝ مَّرْفُوْعَۃٍ مُّطَھَّرَۃٍ ۝
ہرگز نہ یوں تحقیق یہ نصیحت ہے ۔ پس جو کوئی چاہے یاد کرے اسکو ۔ بیچ صحیفوں تعظیم کئے گیوں کے ۔ بلند کئے گئے پاک کئے گئے ،
بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ ۝ کِرَامٍ بَرَرَۃٍ ۝ بیچ ہاتھ لکھنے والوں کے بزرگ نیک کاتبوں کے ،

ایویں کویں نہیں ایہ پیاریا پاک کلام غفارے
پس جو چاہے پھڑے نصیحت جو اس وچہ پند ہوئی
نوری پاک بزرگ ہتھاں نوں جہاں سو سو واری
عالی قدر بلند مراتب ہوئے اہل قلم دے
ایتھے اوتھے دوویں جہانی عالی شان گرامی
عام پلیدیاں تھیں جیس بچاون دنیا والے
رحلاں اچیاں اُتے رکھن سانبھ صدقیں پاون
جو لوح محفوظوں دنیا دے آسمان ملک لے آون
لوح محفوظ آسمان ہفتم یا جو تھے ہے آسمانے
یا کاتب قرآن جو اوہنوں لکھدے اسد بنائیں
لکھن ہار ملک جو لوح تہیں نقل قرآن کریندے
آپوں عمل کرن تے خلق خدا نوں اگاں پہچاندے
یعنے نبی کہیا جو ماہر جانہار قرآنے
عجب نبود کہ از قرآن نصیب نیست جز حرفے
اُچیاں درجیاں والے اوہ بھی ہن حقدار ثواباں
نسخے نقل کیتے قرآنی بھی جو وقت ضرورت

پند نصیحت امر نہی آداب اوہ لوح سارے
ورقاں عزت والیاں اچیاں دے وچہ لکھی سوئی
جنہاں ہتھاں تے ایہ لکھی پاک کلام سو باری
دنیا داراں تھیں اوہ وکھرے صاحب سن غم دے
ہتھیں جنہاں صحیفے لکھے یا فرقان تمامی
ریشمی کاغذاں اوپر لکھاون سونے پانیوں نانے
تا بھی اوس ستھرائی توڑی پہنچے نہ ہرگز پاون
اختلاف لغوتے ہزلوں پاک بری اس پاون
بیت عزت اک ہے گھر جو تھے وچ آسمان ٹکانے
ورق مراد ایہو جے ہوون ایہ بھی دور نہ پائیں
یا چالیہ اصحاب نبی جو سن لکھیا در کھیندے
ایہ ظاہر بالقرآن مع الکرام البررہ فرماندے
نال بزرگ فرشتیاں اوسدی شان بلند پچھانے
شعر
کہ از خورشید جز گرمی نیابد چشم نابینا
کتاب وحی کیتی جس یا جنہاں وقت عثمان جا با
لکھدے نے قرآن سبھے ایہ پاون درجیاں صورت

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَکْفَرَہٗ ۝ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ ۝ مِنْ نُّطْفَۃٍ ؕ خَلَقَہٗ فَقَدَّرَہٗ ۝
مارا جاوے آدمی کیا ناشکرا ہے کس چیز سے پیدا کیا ہے اوسکو نطفے سے پیدا کیا ہے اوسکو پھر اندازہ
ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ ۝ ثُمَّ اَمَاتَہٗ فَاَقْبَرَہٗ ۝ کیا اوسکو پھر راہ آسان کی اوسکی وجہ پھر مارا اوسکو پھر گاڑا اسکو

Marfat.com

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ؁ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ؁ پھر جب چاہیگا جلا اٹھا دیگا اوسکو ہرگز نہیں ابھی نہیں ادا کیا جو چیز کہ حکم کی تھی اوسکو

آدمی ماریا گیا جو کیڈا کافر شکر نہ کردا
بوند منی تھیں پیدا کر یہہ ہر زندہ رب تس کیتا
پھر جد چاہیا زندہ کر کے اوسنوں رب اوٹھایا
ہے توبہ نا شکرا بندہ کیڈا قہر کما ئے
اوہ رحیم کریم خداوند مالک دوہاں جہاناں
ہائے کیوں ایڈ تکبر بھریا ایہ آدم دا جایا
شرموں کجھ جواب نہ دیندا کیوں بیٹھا ست گانا
دو بولاں تھیں پیدا ہو یوں کہڑے راہوں آیا
گندے خون نجاست کولوں لوتھ بنی ایہ تیری
پہلے نطفہ پھر لوہ جمیاں مضغہ لوتھ بنیندا
ہتھ قدم نک منہ ہور چہرہ صورت حسن جوانی
نال سہولت پھر اوس قبروں کیکر باہر آندا
تیری خاطر طرح طرح دے پیدا کیتے کھانے
ڈول شکل رنگ سوہنے بخشے ہوش عقل چترائی
کیتی خاص عنایت بخشی لمیں عمر حیاتی

کس شیٔ تھیں رب خلقیا اوسنوں کیوں نہ فکر کردا
راہ سوکھا پھر کیتا ماریا راہ قبر دل لیتا ہہ
ٹھیک انسان واکیتا جو اوسنوں رب فرمایا
وگی مار عقل دی اوسنوں اوجہڑ رستے جائے
کی کی ساز سامان بنائے اوس خاطر انساناں
کس شیٔ تھیں ایہ پیدا ہویا اپنا آپ بھولایا
لازم سی اس سوچن اپنا سارا وا بدا گھاٹا
بوند منی نا چیزہ ہو کے کیوں ایڈا سر چایا
کیتے جوڑ برابر سارے قدرت رب قدیری
ہڈیاں پٹھے جوڑ نکالنے ہے جند پھیر پنیدا
نوں مہینے کس قبرے وچہ گذر کیتی زندگانی
خون ای تھیں پرورش کارن عمدہ دودہ بناندا
کہیا کھایا ہو ہتھوں اس حد نیکر کم بد نیک پچھانے
ہادی گھل کے راہ ہدایت دسیا نال صفائی
ہن ویلا کجہ کر لے حاصل سرنے موت نمانی

ؔ اس آیت میں اشارہ ہے کہ اگر اہل سعادت نیک بخت ہو تو اللہ تبارک وتعالےٰ نیکوں کی قبروں میں سے اوٹھائے گا۔ اگرچہ وہ بدبختوں شقیوں کی قبروں میں مدفون ہو اور اگر میت اہل شقاوت یعنی بدبخت ... قبروں میں سے اوٹھایا جائیگا۔ اگرچہ اوسکو نیک بختوں کی قبروں میں دفن کریں ... کہ جو شخص قوم لوط کا عمل کرتے کرتے (بلا توبہ) مرجائے تو حق تعالےٰ اوسکو نکال کرکے ... کی قبروں میں لیجاتا ہے اور اونہیں کے ہمراہ اوسکا حشر ہوگا۔ جیسے امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ کی کتاب در رمنثرہ میں ہے کہ ایک شخص ہیلان نامی شیعہ جو صحابہ کرام کو گالیں دیتا تھا تو وہ دیوار کے نیچے آکر مر گیا اور جنت البقیع میں دفن کیا گیا دوسرے دن وہ اپنی قبر میں نہ پایا گیا۔ بلکہ اوس کی مٹی بھی جو متصل تھی لحد کے اوٹھائی گئی اور ایمیں بدستور رہی تو یہ واقعہ اوسکے بدبختی پر دلالت کرتا ہے اور اس واقعہ کو ایک جم غفیر نے مشاہدہ کیا اور لوگ اوسکی قبر دیکھنے کو جاتے اور یہ واقعہ مشہور ہوگیا اور خدا تعالیٰ کی نشانیوں سے گنا گیا تو کہ عبرت اور نصیحت پکڑیں ساتھ اوس کے وہ لوگ کہ ... صدر نصیب ہوا ہو۔ اور محمد بن ابراہیم موذن سے حکایت کرتے ہیں کہ اونہوں نے حج کے دنوں میں ایک میت اوٹھائی اور اوسکو کوئی شخص نیک نہیں کہتا تھا۔ پس ہمنے اوسکو اٹھا کر لحد میں رکھا پھر ایک آدمی اور میں بھی جا کر اینٹیں لانے وکہ اوسکی لحد بند کریں تو میت کو قبر میں نہ پایا پس میں قبر کو اوسی حال پر چھوڑ کر چلا گیا اور بعض علماء سے ایک

Marfat.com

نیک سد ہے راہ تڑدا منہ اکرے سدا منہ پائی
موت بھی ہے اک نعمت جی. تو نہہ بڈ ہے نہ مرے
دنیا والی سختی ہور جنہاں لوں موت چھوڑائے
سخت بیماراں دکھیاں قیدیاں موت خلاص کرائی
محبوبا ندا میل کرائے سنگ محبوب یگانے
پہلی موت قبر بھی پہلی شروع ہوئی قابیلوں
ربدا بونہہ احسان جو دیتا قبراں وچہ نکانان
پیدا کرسی پھیر دوبارے ہر مردہ رب سائیں
عالی منصب پاون گے جنہاں کیتی نیک کمائی
آ غفلت نے غفلت پردہ ایسا دل تے پایا
سی لازم انسانے منن ربدا امر بجا نوں
عہد میثاق ڈیہاڑے والا بھل گیا اوستاائیں

پورا وقت ہووے جد دوہاں قبر میں جگہ بنائی
سہندے دکھ تکلیفاں بوہتیاں ترے کر دے جہڑے
ربدیاں پیاریاں نوں سنگ پیارے رشن وصل کرائے
الموت جسر یوصل الحبیب الی الحبیب موت سوہانی
پل توں لنگھ ملے سجن نوں ربدا افضل ہویا نے
سورت مائدہ وچہ ذکر ایہ گذریا ڈیکھ دلیلوں
وانگ درندیاں کاں کتیا ندا نلہ کیتا اس کہانی
دیسی بدلہ پہلے برے دا جو کر گیا انتہائیں
دوزخ سٹے جان جنہاں نے کفر کیتا بریائی
کیتی ناہ تعمیل حکم دی جو مولٰی فرمایا
عالی منصب پاندا پچھدا انقص عذاب زیانوں
سخت افسوس اوہ وعدہ ربدا پورا کیتا ناہیں

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ ۙ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۙ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ
پس چاہیئے کہ دیکھے آدمی طرف کھانے اپنے کی یہ کہ ڈالا ہمنے پانی ڈالنے کر پھر پھاڑا ہمنے زمین کو پھاڑنے کر
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ وَّفَا
بس اوگائی ہمنے بیچ اسکے اناج اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجوریں اور باغ گھنے اور میوے
كِهَةً وَّاَبًّا ۙ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۗ اور چارہ فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے چارپایوں تمہا ریکے

چاہیئے نظر کرے انسان ایہ جانب اپنے کھانے
دانے گھا ترکاری پھراساں اوسد یوچہ اگائے
میوے ہور جہڑے کان تساں تے تساں حیواناں
قضبا مولی گاجر گونگلو شکر قندی فرمائی
گرمی پیاس دبجاون کچیاں سکیاں دالاون
اربی ادرک آلو ہور وسار جیہاں اشیائیں
فاکہہ میوے انساناں دے کارن رب بنائے
اول بندہ پیدائش اپنی سنوں ذرا سوچ وچارے
رنگ برنگی نعمت راحت کارن ایس بنائی
قدرت نال لذیذ خوراکاں رنگ برنگی کھانے

چیز زمین اناج او پائی انبروں پانی آنے
کنوں کھجوراں باغ بھی سہنگنے جو دسن وچہ آئے
کھاون نفع اٹھاون پا انعام خدا دی شاناں
دھرتی وچہ ترکاری پلدی وچہ زمین سدہائی
دبن اچار مربے نال مزے دے روٹیاں کھاون
ہور بتیریاں مثل انہا نوچہ دھرتی پلدیاں پائیں
ابا گھا حیواناں کان جنہن خود بابجہ بھجائے
کس قدرت صنعت حکمت تھیں خلقے نے جہارے
دنیا تے مافیہا سبہ کجہ خاطر ارسدی آئی
اسماناں تھیں دھرتی اپر گھلیاں آپ اس دانے

Marfat.com

موئی زمین جواوے اُڈدی خاک بٹھائے ساوی
سخت باریک قیاسوں پتلا نظری مول نہ پوندا
بور پتر تے غنچے پھل پھل آون وارو واری
طرح طرح دے غلے اکثر کئی قسم دیاں دالاں
سیب انار آڑو انب داکھاں ہور انگور الوچے
رنگا رنگ کھجور چھوہارے بیر امرود بدانہ
سبزہ گھاہ ہر نوع ترکاری لاون کارن ساری
کیا کیا عجب لطیف ایہ چیزاں اثر تساڈا پاکے
اجنیں اول ازلاں کیتا پاک وجود تساڈا
غور کرے انسان ایہدے وچہ مُنہ بکل وچہ پاکے
جیکر اوہ احسان الہیٰ دل تھیں ناہ بھولاندا

سلوا نگوری چیز زمینوں باہر قدرت لیاوی
اُچا لماں نخل وڈیرا سلوا وہ پھر ہوندا ہے
کنک مسور چنے جوں چاول باجرا کک اوگاڈی
باغ اتے گلزاراں میوے باہجہ شمار کمالاں
پستہ گری بادام منقہ کشمش کیلے اوچے
زیتون انجیر کگو ہے جامن گوندی فضل ربانہ
سارے اس تھیں فائدہ پاون انس حیوان سیارے
غلے میوے تھیں پھر کربت ہوگئی ساتھ کما کے
جمیں پاک گناہوں پھر سر چکیا جرم "نگا دا
پہلی بخشش پچھلی ذلت بیٹھا منوں بھلا کے
روز قیامت رہدے کو اول اعلیٰ منصب پاندا

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ

تمہارے کے پس جب آوے گی کان پھوڑنیوالی اُسدن بھاگیگا آدمی بھائی اپنے سے اور ماں اپنی سے اور باپ اپنے سے

وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝ [1]

اور جورو اپنی سے اور بیٹوں اپنے سے واسطے ہر مرد کے انہیں سے اُسدن ایک حالت ہے کفایت کرتی ہے اسکو

پھر جد آوے صاخہ سخت آواز جو کناں پاڑے
ہر ہر مرد او نہاں تھیں اُسدن ہے وچہ حالت شغلی
دوجا نفخہ صور ہوسی ایہ صاخہ روز حشر دا

جسدن نسے مرد بھائی زن ماں پیو پتر پیارے
اپنے آپ اندر سب اُلجھن دوجے مار نہ رکھتے
دنیا دے سب یار پیارے۔ دشمن

[1] قیامت کی سختی اور رست و خیز کے بارہ میں حضرت فریدالدین عطار قدس سرہٗ الع...
ہیں سہ رکشتی آورد در دریا شکست تختہ زاں جملہ بر بالا نشست ...
با یکد گر پختہ بماند ... باہوش ناروے گریزند نہ ہوش آں گربہ ...
عجب در تحیر باز ماندہ خشک لب ...
ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حشر کیسے ہوگا فرمایا ننگے
ننگے پاؤں عرض کیا عورتوں کا حشر کیسے فرمایا ننگے سر ننگے پاؤں پھر عرض کیا کہ مردوں کے ساتھ عورتیں ننگی ہوں گی
تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ... آفت بڑی ہی اور تابعداروں کے مطالبے سے خوف زدہ ہوکر بھاگ ...
کہلائی دہی دامنگیر ہوجائیں گے اور قابیل بھاگیگا اپنے بھائی ہابیل علیہ السلام کے قتل سے ڈرتا ہوا ...
صفحہ ۵۸۸ . نفسی نفسی پکاریں گے کوئی کسی کیطرف متوجہ نہ ہوگا اور ماں بیٹے سے اور بیٹا ماں سے اور باپ بیٹے سے
بیٹا باپ سے دوست دوست سے بیوی خاوند سے خاوند بیوی سے بھائی بھائی سے کسی حالت میں ...
وہ نظر نہ آوے بعض مشائخ نے فرمایا کہ جو شخص آج کے دن دنیا میں اپنے نفس کے ساتھ مشغول ہے وہ ...

Marfat.com

اکدوجے نوں طعنے پھٹکاں لعنت کرن اوتھاں ہی
مگر منافق تے کفاراں دا ایہ حالہ ہوناں
الاخلاء یومئذ عدو. جو آئت آئی ہے
دنیا کان محبت جنہاں اونہاں عداوت باہم
اوگنہاراں کرن شفاعت یاری اوہ تمامی

جاں اکدوجے نوں بھل جاسن لعنت پاون ہم اماں
ایہ متقیاں تے اولیاواں دا حالہ مول نہ ہوناں
الا المتقون نہ حالت متقیاں ایہ پائی
لوکی نیک جو متقی کرسن پیار محبت باہم
دنیا وچہ بھی یاری دیندے پھردے مرد گرامی

وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

کتنے مونہہ اوسدن روشن ہیں ہنستے خوشوقت ہیں اور کتنے مونہہ اوسدن اوپر اون کے غبار ہے۔ ڈھانکتی ہے اوسکو سیاہی یہ لوگ وہ ہیں کافر بدکار ہے

کئی منہ اوسدن روشن ہوسن خوشیاں عیش کماسن
غالب ہووے سیاہی اونہاں ایہو لوک نکارے
نور و ضو دیہوں روشن ہوسن چہرے اہل ایماناں
رب رسول نہ جنہاں منائے دین قبول نہ کیتا
عکرمہ کنوں روائت ابن کثیر نقل فرماوے
ہیں تیرا خاوند ہاں رن کہے توں ٹھیک لائیں
تا ہیں اس بلاؤں لواں خلاصی اس دیہاڑے
جس خوفوں توں ڈردا میرے بھی اوہ پیش نظر دے
ایویں پیو پتر نوں کہسی اوہ بھی منہ بھنواوے
وچہ حدیث صحیح دے نفسی نفسی کہن پیغمبر
لاخوف علیہم ولا ہم یحزن نوں اج نہار روز حشر دے
ہور حدیث اندر ہے آیا کارن اہل ایماناں
تے اوہ روز حشر دا ہوسی اوپر اونہاں تماماں
دنیا ہے عالم اسباب ہور طور مجازا ایہا ئی
تے عقبے دا روز مقام حقیقت کھلن ہارا
خوف رجا نہ ہوگ کسی دا اندر اوس دیہاڑے
عامی لوک اتھ خوف ہلاکوں دوجیاں خبر نہ پاسن
شوق دیدار الٰہی دیوچہ نفسو نفسی ہوئی

ہسن ہارتے کئی منہ اوسدن گرد آلود بناسن
کافر فاجر بدکاری گمراہی راہوں مارے
جن سورج دے وانگو چمکن نوری چہر جواناں
اوہ موذی پچھتاسن اوسدن راہ دوزخ دا لیتا
روز حشر اک رن اپنی نوں خاوند آکھ سناوی
مرد کہے اج بھیڑی دیہ نیکی اک لیائیں
رن کہے کم سو کہا ہے پر میں نوں بھی ڈر مارے
ایہ طاقت اج نہیں میرے وچہ کہے سوانی مردے
ذرہ برابر نیکی منگے ہرگز ہتھ نہ آوے
تے بے خوفی اولیاواں نوں خبر قرآنے اندر
نا وغم کہان نہ خوف اونہاں جو دلی خدا بر تردے
کرسیاں نور وچھایا جاسن بدل چہان خواصاں
اکساعت دنیا دیاں دناں کنوں بھی گھٹ انجاناں
جواب
اکدوجے دے نال تعلق رکھے خلق خدا دی
راز اسرار ہوسن سب ننگے کون چھپاوے نہارا
نہ مدعا نہ غرض کسے سنگ ہوسن رکھن ہارے
خاص بندے وچہ طلب عطا دے دوست عافر ہاسن
دکھو دکھری صورت شکل ہر اک دی ہوسی ہوئی

تفسیر سورۃ التکویر

۲۹

انتی آئتاں اک سو چارے کلمے ایس تمامی
لکھے دیو چہ اُتری اسو چہ حال قیامت سندے
نبی کہیا جو چاہے تکاں اکھیں حشر دیہاڑا
پنج سوانتے ترپہ حرف ایس ہین تمام گرامی
جبریل فضائل اتے حقیقت ہے قرآن سوہندے
اوہ اس سورت دی کرے تلاوت شے دیو چہ بارا

ربط و تعلق سورۃ تکویر کا ساتھ سورہ عبس کے

چھیکڑ عبس دے فرمائے سن اوصاف قیامت
تے اول اسدے لکھی شرح بیان اوسے دا آیا
کلاّ انہا تذکرۃ تہیں لگ بررہ تیک پیارے
ذکر اوسے مضمونوں ہویا آئتاں ویکھ ملاکے
دہشت سختیاں خوف حشر دے دسی کھول نہائت
واضح کرکے چنگا اسو چ حال حشر فرمایا
عبس دے وچ آیاتے آخر تکویر سو بارے
ہے قرآن ذکر دوہاں وچہ ٹلے تعلق آکے

خواص و تعویذ سورہ تکویر

جاں دکھ دشمن دین کسے... کرا کی وا تلاوت
فتح پاوے تے دفع بلائیں ہوون رہے سلامت

تعبیر خواب - ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورت پڑھے تو وہ آنکھ کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا - اور حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اسکی رغبت مالی دنیا کیطرف ہوگی

۷۸۶

۹۵۶۷	۹۵۸۱	۹۵۷۷	۹۵۷۴
۹۵۷۸	۹۵۷۳	۹۵۶۸	۹۵۱۰
۹۵۷۲	۹۵۷۵	۹۵۸۳	۹۵۷۹
۹۵۸۲	۹۵۷۰	۹۵۷۱	۹۵۷۶

شان نزول

مومناندے سردار صدیق وچہ روائت طبری
یعنے انہی عمراندر اساں ایہ امید نہ آہی
ایہ قیاس اساڈے تھیں گل دکھری ظاہر ہوئی
واقعہ مرسلات عم ہود اتے تکویر جاں آیاں
اس سورت دے سنیاں مینوں امت دا غم لگا
جھورے تے غم فکر گھنیرے بڈھیاں کرن شتابی
ریش مبارک وچہ ویہہ پورے وال نہ ہوئے چٹے
کیتی عرض بڈھاپا آیا آپ دے [illegible] دی
وچہ مزاج مبارک جلد ضعیفی کری دہائی
فرمایا پنج سورتاں نے کر بڈھیاں چھڈیا سوہی
مخالفت نبیاں تھیں انہاں وچہ عذاب ذکر ہے سارایاں
ایس اندیشے فکر آساڈوں آن لا یا غم اکا
دلدی چنتا جلد لیاوے کمزوری بے تابی
ہین پر آن لگے سن گھٹنے آگئے دہڑے چٹے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں
کامل مہر محبت والا پالے آخر پائیں

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝

جسوقت کے سورج لپیٹا جاوے اور جسوقت کہ تارے گدلے ہوجاویں اور جسوقت کہ پہاڑ چلائے جاویں

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا

اور جسوقت دس مہینے کی گابھن اونٹنی چھٹی پھرے اور جسوقت وحشی جانور ساتھ آدمیوں کے اکٹھے کئے جاویں اور جسوقت

النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝ وَاِذَا الصُّحُفُ

دریا جھونکے جاویں اور جسوقت جانیں قسم قسم کی ملائی جاویں اور جسوقت جیتی گاڑی ہوئی پوچھی جاوے ساتھ

نُشِرَتْ ۝ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْجَنَّةُ

کس گناہ کے ماری گئی اور جسوقت کہ عملنامے کھولے جاویں اور جسوقت کہ آسمان کی کھال اتار دیجاوے اور جسوقت دوزخ دہکایا جاوے اور جسوقت

اُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝

بہشت نزدیک کیجاوے جان لیگا ہر جی جو کچھ کہ حاضر کیا ہے

قیامت آون دیاں نشانیاں کر خدا فرمائے
تے جدوں پہاڑ اوکھیڑے جاسن قائم رہسے نکوئی
نہ اونہاں سمہالے سار لوے کوئی تے جد ساہاں ندیاں
تے جد جاناں جوڑا جوڑا ساریاں جان لبنایا
تے عملاندے دفتر کھولے جان جاں حشر دہاڑے
تے جنت جدوں سجایا جاوے ہر جی جان لویگا
جاں ایہ سورج پھوہڑی وانگوں تاں لپیٹا جائے
تاریاں دی لو مدہم ہووے پوے ہنیر جہانے
ہر اک نوں اجی سوہن والی پھرسی دیکھے کہانی
جو کوئی پچھے اوسدن ڈاچیاں کتھے ہون گھمائے
او کھنیا ندا ذکر خدا نے تا اس جائی آندا
کل دنیا تے ملکوں رب نوں عربی لوک پیارے
وحشی جو کھرب درند چرند بگھیاڑ بگھیلے،
گاں اٹھ بھیڈ دنبہ تے بکری ہوسن جمع تمامی
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ایسے کارن رب فرمایا
جمع کرے گا جسویلے رب ایہ جیو ان تمامی
نقطہ نہ ہوسی اونہاں تائیں کدہرے کوئی ٹکانہ
کجھ مدت تک زندہ رہکے آخر خاک سماسن

جاں سورج گیا لپیٹا تے جد تاریاں لوڑ گوائے
تے دس ماہاندیاں ڈاچیاں گھبن پھرن نکمیاں سوئی
اگ وانگوں بھڑکایاں جاسن ہر اک چھوٹیاں وڈیاں
تے موؤدہ جد پچھی گئی کس اوگن کنوں دبایاں
تے چھلے جاں آسمان تے دوزخ خوب تپاونہارے
نیکیاں بدیاں بھلا برا جو حاضر کیا ہووے گا
دنیا ساری اندر سخت ہنیر سیاہی چھائے
اڈدے پھرن پہاڑ جویں رون گرد غبار بہانے
مالک کوئی نہ پچھے اوسنوں کی اوسنال ہاندی
آکھ جواب جو پہلے نفخیوں ہر شے ہوگ فناہی
لوک عرب اس مالوں ہر اک نفع عظیم اوٹھاندا
کیونکہ جو عرب زمیں وچہ ہوئے پیدا نبی سوہارے
چیتے رچھ ہور شیر جو پھاڑن مارکرن رل میلے
اکدوجیوں دکھ نہ دیون ناہ کوئی کرن خنامی
رل مل کے اکجائی رہن ابن عباس بتایا
ہوسی سخت اونہاں ندے تائیں آکے بے آرامی
بھکھ پیاس کر بگی غلبہ ناہ کجھ ملسی کہانا
اکدوجے تھیں بدلہ لیکے بوسیدہ ہوجاسن،

Marfat.com

سو ہنے پہنکھی اوسدن کرسن وچ بہشت ٹکانہ
ہر اک خوش آواز جناور جنہاں نیک بولارے
سپ اٹھوہیں مکھیاں مچھر موذی پکھرو جھڑے
ایپر اوہناں نوں وچہ دوزخ دکھ عذاب نہ کوئی
گرمی سخت کنوں جسویلے بحر سمندر پیارے
دھواں دھاری دہند وکاری ہوسی چار چوفیرے
مومن اہل ایماناں نوں اوہ کجھ تکلیف نہ دیسی
ایہ چھ چیزاں قبل قیامت ظاہر ہوسن بھائی
وَاِذَا النُّفُوْسُ زوجت سب جاناں جان ملاریاں
ایہ قول عمر اتے حسن قتادہ آہے انج الاندے
یا ہر ہر عملاں والے اکدوجے دینال ملاسن
یا حوراں سنگ مومن جان ملائے جنت اندر
یا ہر ہر مذہب والا ہم مذہب دینال ملاسن
شافعی شافعیاں نال تے حنبلی حنبلیاں نال رلاون
رافضی رافضیاں سنگ تے شیعہ شیعہ سنگ تمامی
معتزلے سنگ معتزلہ دے حشوی حشویاں سنگی
وہابی نال وہابیاں دیو بندی سنگ دیوبندیاں دے
غرض ہر اک مذہب اوس بد مذہب نال ملاسن
نقشبندی سنگ نقشبندیاں دے چشتی چشتیاں سنگی
ہر اک ہم خیال جو آپسو چہ ہر مذہب والے
موؤدہ جو رنڈی لڑکی اندر قبر دباندے
بعضے تنگی رزقوں ڈر دے مارن دہیاں تائیں
بعضے عاروں ڈر دے دبن ناہ کوئی بنے جوائی
ایس ظلم نوں برا نہ سمجھن بلک کرن وڈیایاں
ہوئی عام ہلاکت سر در ظلم ہنیر ہٹائے
تا ایہ گندی رسم عرب تھیں نکلی رحمت ہوئی
قطع رحمی ہور فرزنداں نوں مارن باہجھ گناہوں

کارن خوشیاں اہل بہشتاں ہوسی ربدا بھانا
بھی کھاناں ہر خوب جنہانداو بھی رکھن سارے
دوزخیاں دکھ دیون کارن دوزخ کرسن ڈیرے
ہوسی خلق حیران سبھی جاں کہل بل سختی ہوئی
کلبدا اٹھن تیل کڑاہیوں مارن سخت شوکارے
موخر بے ایمان کفاراں تائیں چوہیں طرفوں آگھیرے
مرض زکامی صرف اوہناں نوں آن دماغیں ہوسی
اول اگلیاں چھ حشر نوں چھڑی تفسیروں دسیائی
نیک نیکاں سنگ میلن بریاں نال برے ہمراہیاں
یہود یہوداں نال نصارا سنگ نصاریاں نیں
نمازی نال نمازیاں مجازی غازیاں نال لاسن
کافر نال شیطان دوزخ وچہ میلن کیتے بندر
حنفی حنفیاں نال تے مالکی مالکیاں سنگ باسن
ہر ہر مذہب ایویں ہر بد مذہب سنگ ملاون
خارجی نوں سنگ خارجیاں دے میلن دزگری
نیچری نیچریاں سنگ نجدی نجدیاں ہوسن سنگی
مرزائی سنگ مرزایاں دے روز حشر کرداندے
ہر ہم مشرب ہم مشرب دا سنگی تدوں [illegible]
سہروردی سنگ سہروردیاں دے قادری [illegible]
اکدوجے دینال رلائے جاسن سبھ ہر حالے
رسم آہی کفار جو زندیاں لڑکیاں ظلم کماندے
گل گھٹن یا دبن چھ یا پنج برساں دی سائیں
ناہ کوئی سوہرا آکھے بھی ناہ سالہ کہے کداہیں
رسول اللہ جدا رشماں بریاں کل گوایاں
ظلمت دور ہوئی لو لگی عمل قرآن کمائے
بہت گناہ ایس اندر سن اک ناحق مارن سوئی
نالے بدی قدر قمیتاں نوں جانن ظلم کدا ہیں

ربدیاں کماں نال مقابلہ سنگ تقدیر لڑائی
پیٹ مائی دے اندر جنے پلدیاں نوں ماہ کیئے
ربدے رزق دیون تے اوہناں ناہ بھروسا لایا
بعضیاں نے پھر کچا حمل کڈھا دن رہ نکالے
جے تن جند نہ آئی اوسو ہے اختلاف علماواں
یا ٹبر وڈا خرچ تھوڑا اوس یا بوہنے بچے ہوئے
یا وچہ سفر ہووے دکھ جمدیاں یا کوئی ہور خرابی
جے روح پون تھیں اگے ہووے کچا حمل کڈھایا
جے خون نہ جاوے لکھیا تا بھی ہور نقص اس اندر
قول علی دا عمر مناکے فتوی او ستے دتا
پرہیز کرن دے اندر احتیاط ایہا ئی
عزل یعنے انزال نہ کرناں اندر فرج زنانی
بعضے اس امت دے لوک ہن حمل گراون گندے
یا عورت قوم کمینی ہووے مرد شریف اوچیرا
زندہ قبر پاون دیلوا نگوں ایہ بھی ہے فرمایا
صلح رحم دے قطع کرن دا ہے ایہ جرم وڈیرا
خبث نفس تے بدبختی ہے بھاری اسوچہ آئی
قیس آصم دے عرض گذاری وچہ حضور نبی دے
بدلے ہر ہر اک کریں غلام آزاد الایا
ابدنہ قربانی اک چاکراس تھیں ایہ گل پائی
موؤدہ نوں کرن سوال نہ ڈاہڈا قاتل تائیں،
سئلت ہے صیغہ مجہول جو موؤدہ بچہ ہوئی
جز وائد تے موؤدہ ناری دووین. نبی الائے ﷺ
کویں مطابق ہون حدیثاں دووین ایہ استاہیز
مشرکاندی موؤدہ جیکر زندہ دنیا رہندی
ایس حیثیت تھیں اوہ ناری حضرت نے فرمائی
اوہ موؤدہ ناری ہوں نہ ہوندا ہے جنت لائیں

اُلٹے کم جہالت راہوں جو کردے سن بھائی
وس پئے جم کے تاظلموں ایس گناہوں نے
تنگی رزق تے فقروں ڈر دے حرجوں قتل کرایا
جان پوے جد بچے نوں تد خون لکھن اوسحالے
بعضے جائز رکھن عذروں تنگی رزق جے یاواں
یا عورت نوں جمن لگیاں مشکل ڈاہڈی ڈھوئے
عمر رضی اللہ عنہ زمانے علی رضی اللہ عنہ کیتا ایہ فیصلہ اہل صوابی
تا خون نہ لکھیا جاوے لکھناں ناجائز بتلایا
ربدی رازقیت دے اُتے نہیں توکل سندا
روح پون تھیں پہلے کڈھن جائز رکھیا متا
عزل اندر بھی ایویں مگر چنگا احتیاط کہیائی
با ہر منی سٹن بھی جائز نال ضرورت جائی
لونڈیاں اتے زناں کمینیا لدے ہن حمل ڈگیندے
اس عاروں اوہ حمل گرادے مثل موؤدہ ٹھیرا
قتل اولاد کرن کسے عمر ایہ قتل اشد الایا
اک قتل بے رحمی دوجی تدے اشد چو کھیرا
پرورش جسدی واجب آہی اوہ بھی ترک کرائی
اٹھ دھیاں میں زندہ دبیاں قبریں نال بدی دے
کہندا اُٹھ ایہن نہیں پاس تاسن سرور فرمایا
ایہ تعلیم احتیاطاً اکثر سی اوسوں فرمائی
اس کارن جو اوہ وچہ اس گناہ بوہنہ وہاپائیں
پر وچہ حقیقت بچہ وائد نوں سزا اوس سختی ہوئی
تے ابن کثیر روائت موؤدہ وچہ جنت جائے
مشرکاندی اولادوں ایہ اختلاف سنائیں
تابع پیو دی ہو کے اوہ بھی راہ شرک دے ہندی
ہاں جے مسلم بچہ اپنا قتل کرے کوئی بھائی
کفارا ندیاں لڑکیاں نال نہیں اتہ تعلق پائیں

Marfat.com

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ عملناں دے جد جاں کھنڈ جائے
تے سجین ہے بدعملاں دا دفتر دوزخ جائی
ہر مومن کافر دے دو دو ملک اعمال لکھیندے
رکھت راتے دی فجر لیجاون دن دی شام لیجاندے
اوہ نامے پھر روز حشر دے جاں کھنڈ جائے سارے
بعضیاں نوں پٹھ پچھوں ملسن اوہ نامے اعمالاں
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ تے اسماں جاں چھلیا جاوے
خونی شکل ہوسی اسماناں نازل ہوون ملائک
تے اوہ اگ دوزخ دی جد دم خوب جا سی بھڑکائی
نیڑے کر دکھلاسی جنت اونہاں نوں سب سائیں
ہر جی جان لویگا جو اس کیتی ہوگ کمائی
خوب کرن گے معلم اوسدن حال احوال تمامی
قیامت کولوں پہلے کجھ باتاں ہوسن ظاہر
نبی کہیا جد کارخانہ دنیا دا ہوگ تمامی
ٹوٹے ٹوٹے ہوکے اُپر دھرتی ڈگن جھڑکے
کمبی پوے بھونچال زمین نوں پاٹ جاسی یکباری
پھٹ جاون اسمان ستے ایہ باقی رہے نہ کوئی
ہر ہر چیز اڈ جاوے گی اوہ رہے نہ کوئی ٹکانے
باہجھ خدا دی ذات نہ رہسی کوئی چیز جہانی
ایہ عالم دنیا دا سارا ہو جاسی جد فانی
بدلی نیکی دی حال حقیقت نظر پوے گی ساری
نیکیاں سوہنی صورت نوری دے چمکنبا ری
پھرے اس نفخے اول پچھیں جہڑے نے مرجانے
جو کجھ بدلہ چنگا مندا ملنا روز حشر دے
کیونجو عالم دنیا ول اجے اونہاں تعلق باقی
نا ے [illegible]
[illegible]

نیکاں ہتھ سجے تے بریاں کھبے ہتھ پھڑائے
علییّن نیکاں دا دفتر درجنت آسمانی
دو راتیں دو دن نوں پھر دہ ہاندی بدلیندے
عمل برے سجین نے نیکیاں علییّن ٹکاندے
ہکناں ہتھ سجے تے ہکناں کھبے دین سوہارے
جو کجھ بیجیا پکر پوسی نظر پوے اظہاراں
جیواناں دیاں جیونکر بدنوں چھلن کھل لاوے
شکلاں ہوون مثالی ظاہر بے شکل خلائق
سیدت اوسدی تک تک منکر کرسن حال دہائی
مومن خوشیاں کرسن حسرت کہاں بلا بیٹھ
شیشے وانگ دسے سب حاضر نیکی یا بر آئی
نیک نصیبہ کسدا ہو یا کس دی کمک حرامی
ابی بن کعب اصحاب نبی دا کہ دا اجرا دجا گر
سورج جس سیاہ ہو جاسن تارے ہوون خاکی
اکھڑ پہاڑ ناود ہو دن گے جو ہن رکھے جڑکے
قلعے چوبارے ہور حویلیاں جو ہوون بسیاری
پھیر طوفان پچھے اک آکے سخت ہنیری سوئی
ہر اک زندہ مر دیسی ناہ اک بھی رہے جہانے
پر جہنوں رب چاہسی جیوں [illegible]
شکل مثالی کل [illegible]
جزا سزا دوزخ تے جنت [illegible] گے یکباری
منڈیاں شکلاں بدیاں نیکیاں مومن اوس پیارے
دنیا تے سنگ حشر تعلق دوہاں نال کہانے
اوسدی خبر نہ ہوئی روح ناں معالے ہر ہر دے
نال [illegible] یا اتفاقاً
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

تے ملنا ہور قیامت دا بھی حاصل اجے نہ ہویا
جنت دوزخ دے وچہ رہنا اجے نہیں دن آیا
ایسے کارن عالم برزخ نام اسدا ہے بھائی
اکو جہ دینال حکم ایہ رکھن دنیا والے
جیوں کوئی نکل گھرے تھیں باہر شہر کسے جا رہندا
خط وکتابت آمدرفت رکھے نت دل گھبرائے
میل ملاپ رکھے سنگ پچھلیاں سار لوے اخبارکی
نیک حالت تک خوشیاں کردے بدیاں تہیں غم کہانک
نازعات سورت وچہ مسئلہ واضح ایہ پچھانی نہ
شاہ عبد العزیز تے اسمٰعیل بھی وچہ صراط الاطے
گھر پہلے دینال تعلق ہور توجہ رکھدے
تے گھر اگلے پہلے تھیں اگاں تعلق جڑیا
جو آکھن برزخ والیاں فہم ادراک شعور نہ حاصل

بھلے برے دا بدلہ پاون اجے نہ آکر ڈھویا
بہاویں قبراں وچہ دکھائے جاون حال منایا
دنیا تے قیامت دے ایہ دو ہانڈے وچکا ہی
اک وجہ دینال قیامت حکم انہاں ہر حالے
ٹبرا تے قبیلے ول بھی پچھاں تعلق رہندا
شادی غمی احوال تمامی خبر لوے گھر سارے
مدد یاری تے حل مشکل کردا اپنیاں یاراں
ولی خدا دے وانگ فرشتیاں حل مشکل فرماندے
شاہ رفیع الدین تے شاہ ولی اللہ کہن حقانی
رسالے وچہ امامت والے نالے لکھ وکھا دے
انقطاع جدائی پوری اجے نہ حاصل تکدے
بھی گھر پچھلے نال تعلق برزخ والیاں اڑیا
اوہ لوکی قرانوں منکر بالکل نے لا یعقل

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۙ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ

پس قسم کھاتا ہوں میں پھر جانیوالوں سیدھا چلنے والوں تھم رہنے والوں کی۔ اور رات کی جب جانے لگے اور صبح کی جب دم لیوے

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۙ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۙ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝

تحقیق یہ کہا پیغام لیجانے والے بزرگ کا ہے۔ قوت والا نزدیک صاحب عرش کے مرتبہ والا کہا مانا گیا اسجگہ باامانت

[1] رسول کریم سے مراد حضرت جبریل علیہ السلام ہیں رسول اسلئے کہ رسولوں کے پاس خدا تعالےٰ کی طرف سے وحی لاتے رہے۔ فی الحقیقۃ قرآن مجید قول الٰہی ہے اور جبریل علیہ السلام کیطرف اس کی اضافت اسلئے کہ وہ وحی لائے۔ پس وہ بہ سبب ظاہر کے ہیں انزال اور ایصال ہیں اور ذی قوۃ اسقدر کہ ان کے چھ سو بازو ہیں تو ایک بازو پر چارے شہر لوطیوں کے جو کئی لاکھ آدمی تھے ایک پر پر اٹھا کر آسمان کے قریب لے جاکر نیچے دے مارے اور ثمودیوں پر ایک چیخ ماری تو سب کو فنا کردیا اور ایک لمحہ میں ساتویں آسمان سے زمین پر آسکتے ہیں اور شیطان ابیض کو اوٹھا کر ستویں زمیں پر دے مارا۔ جب وہ انبیاء کرام کے دہوکا دینے کو آیا۔ مخلص روح البیان مسکین دی حکایت یعنی ذی عزت اور عیسےٰ علیہ السلام کے بارے میں فرمایا وجیہًا فی الدنیا والآخرہ ومن المقربین سورہ آل عمران اور فرمایا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم۔ تمہارا بہت پرہیزگار خدا تعالےٰ کے نزدیک بہت بزرگ ہے۔ پس مولوی اسمٰعیل مقتول دہلوی تقویت الایمان میں لکھتا ہے۔ کہ تمام مخلوق کیا چھوٹے کیا بڑے خدا تعالیٰ کی شان کے آگے چمارسے بھی ذلیل ہیں۔ پس یہ مقولہ اوسکا صریح آیات قرآنی کے مخالف ہے۔ نیز اوسکا قول تقویت میں خدا ہی کو مان اور کسی کو نہ مان یہ بھی قرآن کے مخالف ہے۔ نیز کہ جب چاہیں کوئی غیب کی بات دریافت کرلینا یہ خدا تعالےٰ کا ہی خاصہ ہے۔ یہ مردود۔ قول بھی قولہ تعالےٰ لا یخفیٰ علیہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء کے مخالف ہے۔ نیز اوسکا قول کہ بزرگوں کو خدا تعالیٰ کا عطا کیا ہوا تصرف بھی ماننا شرک ہے یہ بھی قولہ تعالیٰ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم کے خلاف اور نیز آصف بن برخیا کی قوۃ کہ تخت بلقیس
کو ایک لمحہ سے پہلے حاضر کر دیا۔ پس رشید احمد گنگوہی کی شہادت اوس پر کہ یہ کتاب لائق عمل کے ہے سخت بے باکی ہے۔ خدا تعالےٰ مسلمانوں کو ہدایت فرما دے۔ آمین۔ (راقم فقیر حلوائی)

Marfat.com

قسم مینوں اونہاں تاریاں دی جو دن نوں چھپ جاندے
تے قسم راتے دی جد اوہ خوب ہنیر اکر دکھلاوے
ایہ قرآن البتہ قول رسول کریم ایہا ای
پاس عرش دے مالک اوہ رسول زور آور آیا
قسم اونہاں تاریاں دی سانوں اے محبوب پیارے
چڑھدے ہیں اوہ لہندے جاون حکم حضور ربا دے
کجھ مدت پھر غائب ہو دن نظری مول نہ آون
سمجھ قیاسوں باہر اہناں دی چال عجیب نرالی
لہندے تھیں ول چڑھدے جاون پر جاندی ترتیبوں
چڑھدے تھیں پھر لہندے پرتن الٹی پھیروں آ کے
دوجی نام وقوف تریجی رجعت نام سداوے
انہاں دی جد حالت بدلے رہے اکتار نہ مولے
وچہ نور دیاں قندیلاں تارے لٹکن نال زنجیراں
مڑن ملک جد ہتھوں چھٹن ساریاں اوہ قندیلاں
رات سیاہ دی قسم جاں اوستے آن ہنیر اچھاوے
چھٹے دودھ جہے دن اُتے چادر پاوے کالی
رونق بھرے بازار تمامی اُجڑے نظری آون
آدم چوکھر پکھیرو وحشی پکڑن جگہ ٹکانے
کھلے جاون دنیا اندر جن شیطان تمامی
ہور اک رات ہنیری اندر بات عجائب آئی
تے جو چیز اسمان اُتے اوہ دوروں سدی سارے
دنیا تے ہور عقبی سندی ٹھیک مثال ایہ آئی
صبح دہمیں دی قسم جو چھٹن ہاری کالی راتوں
چھن تارے چھپ جاندے خلقت دہندے لگ پیسی
انہاں شئیاں دیاں قسماں کر کے ربدی ذات الاوے

بھی اونہاں جو راہیں ٹر کے ظاہر ہوون ہارے
تے قسم صبح دی جس ویلے اوہ روشنی خوب لیاوے
بھیجیا رب جبریل زبانوں پایا نبی الٰہی
مکین مطاع امین الٰہی پھر اوہ مقبول سوہایا
اُلٹے سدھے چلن والے جہڑے پنج ستارے
لہندے نہیں مڑ چڑھدے پرتن امر بجا لیا کے
عاقل دانشمند سیانے حیرت اس تھیں کہاون
مشتری زحل مریخ عطارد زہرہ اوہ پنج عالی
کجھ دن پھیر نہ حرکت کردے رہن اوتھائیں نہیوں
پہلی حالت استقامت ہووے اونہاں بنا کے
حالتاں ایہ تن دوجے تاریاں وچہ نہ کوئی پاوے
نا بدلن وچہ اجرام آسمانی کی شک ہو یا ورو ے
تے اوہ زنجیر بھیڑی ہتھ ملکاں ہوئے باندبیراں
تارے ڈگ ڈگ کھلر پوسن ہو کے خوار ذلیلاں
روشن روز منور تائیں پردہ گھت چھپاوے
روشن موہنہ سورج دے اتے گھتے سیاہ دوشالی
قطع مسافت بند وجے ہور رستے نادسا وَن
نال امن [illegible] وندے بہندے کر [illegible]
[illegible] اکوات نہ ہوندا جیکر [illegible]
جو شئی [illegible]
[illegible] دسن نظر یادن ہن تارے
[illegible] نہیں ستے جیہی ہوئی دسیا [illegible]
نوری چادر وچھ گئی جا ظلمت نٹھی [illegible]
نیک قیامت ایسے روشے دائم کمار گذاری
دین قرآن قیامت دا جو حال سنایا جاندا دے

لہ قسم الخ خنس جمع خانس اور معنے خنوس کے انقباض دا تحفظ یعنے دن کو چھپ جانے والے تارے جوار جمع مار [illegible]
نجوم یعنے وہ ستارے جو آسمان پر جاری و ساری ہیں کنس جمع کانس کنالہ جا ور کے رہنے کی جگہ جیسے بچہ ہو یا بل یا [illegible]
ہے ادن کی جو اپنے مطالع میں آجاتے ہیں اور رات کو ظاہر ہوتے ہیں حضرت علی [illegible] کہ سب تارے ایسے ہی ہیں [illegible]

اوہ خبراں سب سچیاں ہوں خلاف نہ رتی ماسہ
ایہ قرآن تیرے دل آندا جبرائیل حضوری
وڈا امین صداقت بھریا شان عجیب نرالا
صاحب قدرت قسمت والا ربدا خاص پیارا
دلی رب فرشتیاں اُتے خاص وسنوں سرداری
جانن کل ملائک وسنوں بہت دیانت والا
اوہ جبریل امین فرشتہ قوت ہمت والا
امانت دار اندر اسماناں سب صفتاں دسائیں
پیغمبراں تے وحی پوچانی خدمت اوسنے چائی
خزانچی گنج علوم الہی اوہ بزرگ زیادہ
ہر ذی علم ہویا ذی قوۃ جسنوں علم گنہیرا
نالے بنے خلق دا صاحب علم جنوں بونہہ آیا
ایہ قوۃ اوس باطن والی جس دا انت نہ کوئی
چھ سو پر اوسدے جے اک پر اوہ کھلارے کاری
لوط نبی دی امت نے جد ہویا غضب خدائے
مؤتفکا اوہ چار شہر سن لوطیا ندے فرماندے
کول اسماں اُچے کھڑ پھر اوس موہدے کرکے مارے
عادیاں تے اک چیخ اوس ماری زندہ رہیا نہ کوئی
بدی کرن دی نیت آیا پاوے کجھ بھلادے
اندروں دہرتی دہر تیوں انہاں اک لحظے وچہ جاندا
نال حکم جبریل فرشتے کھولن در آسماناں
ایہ[1] قوتاں سب داد الہی ساڈی سمجھ نہ آون
حقارت ذرہ جبریلے دی جانی کفر یقینی ہے
جو آکھے وچہ وحی پہنچاون بھل ہوئی جبریلے

مگر فریب بہتانوں خالی اس مصحف دا خاصہ
عالی قدر بلند مراتب اوہ فرشتہ نوری
پالی دودہ نتارے عدلوں اوہ پریزاں والا
مالک عرش برب دے اگے منصب اوسدا بھارا
بڑا امانت دار فرشتہ خالق دا اعتباری
حکم او ہداجیوں حکم الہی خاصہ نص حوالہ
ہور فرشتے تابعداری اوسدی کردے شالا
کل فرشتیاں وچہ مقرب ربدا بھت منائیں
کلام الہی سنکے نبیاں پوچاوے ہر جائی
ذی قوت اوس علم سببوں ہے فرمان خدا دا
اوتنا اوہ بونہہ قوت والا صاحب شان بھلیرا
عالم دینی تے باعمل مقرب رب دا پایا
ظاہر والی قوت اوسدی اوہ بھی دساں سوئی
مشرق مغرب توڑی دہرتی ساری کجے بھائی
حکم ہویا سی جبریلے نوں شہر اونہاں الٹائے
اک چھوٹے پر تے پٹ رکھدا چارے شہر اونہاندے
ہویا گم نشاں کم بختاں ایویں وانگ پیارے
ابلیسے نوں دھوس اکدن پاس عیسٰے دے سوئی
ہک پھوکوں چک ہندزیں دے پرلی طرف گادے
جد معراج اسمانی حضرت قدم رنجہ فرماندا
در جنت کھولیا رضوانے سیر کیتے ذی شاناں
ناقص سمجھ اساڈی مومن سن ایمان لیا دن
صفت جدی وچہ نص صریح تس ذلت ہے بے دینی
ایہ بھی کفر سراسر ایہی مسئلہ سمجھ رسیلے

[1] قوتاں الخ یہ قوت موجب افتخار جبریل ہیں، بلکہ ترکیب ملکی وجواہر علوی کے مقابل ہیں ہماری قوتیں محض ہیچ اور ناچیز ہیں جسطرح ہمارے اذہان ہیں وسعت خیالات و قوۃ و تصورات کمال قوت وسعت میں ہیں، حالانکہ ملائکہ لطافت و نورانیت میں بڑھے ہوئے ہیں۔ پس یہ قوت عمل اسرار و انوار الہیہ ہے جسے ہمارے ادراک نہیں پا سکتے۔ خلاصہ صد ۲۳ جلد نمبر ۴ فقیر حلوائی، عفی عنہ) لاہور

Marfat.com

وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝

اور نہیں صاحب تمہارا دیوانہ اور البتہ تحقیق دیکھا ہے اسنے اسکو بیچ کنارے ظاہر کے اور نہیں وہ اوپر غیب کی بات کے بخیل

اتے تساڈا صاحب سرور نہیں مجنون دیوانہ
چڑھدے ول ڈٹھا اسکان جو سورج انوں چڑھدا
تے غیبی اسرار بیان کرن تے اوہ پیارا مہ
وچ تفسیر کبیر کہیا جبریل فضائل پا کے
مگر فضائل شخص کسے دے ثابت فضل نکردے
کیوں جو ایجا نہیں مذکور فضائل شاہ رسل صلی اللہ علیہ وسلم دے
موجودات تمام خلق تھیں اوہ افضل تے اکرم
حقیقت جس شے دی اکوار ڈیکھ لوے جو کائی
بھاویں کسے شکل چہ آوے کئی لباس وٹا کے
اصلی شکل ویکھن وچ وحی نوں حکمت سی ایہ آئی
تو خواہی جامہ و خواہی قبا پوش
پر اکوار جاں اعرابی دی شکل بنا کے آیا
ناہ پچھانن وچ اوسو یلے حکمت سی ایہ آئی
حقیقت وحی والی سٹ سائل بن تد آیا ساہی
وحی احکام لیاون دی اوہ صورت نہیں سی بییا
ہو سکدا ہے ایہ صفتاں سب ہون رسول سوہارے
ہے کوئی نہیں حدیث اجیہی جو روکے اس گل نوں
بھی کوئی واہد وصفت نہ ایہ جو حضرت وچ نہ آوے
رسولکریم مطاع امین بنی دا ہونا بھائی
وڈی عزت عظمت والا اگے رب دے ہویا
صاحبکم دے وچ اشارہ خوب تساں اظہاری
پیدا ہوئے وچ تساڈے پلے تساڈے اندر
صدق امین ہوون اوسدے جو آہو ں اقراری
عقل کمال فراست اوسدے نوں عاقل گھول گھماِئے
راوٗ فاعل اسدے ہین رسول حبیب خدا دے

روشن وچ کنارے پاک جبریل ڈٹھوس نشاناں
وچ روشنائی ڈٹھیا ہویاں شبہ نہیں کوئی پھڑدا
بخل بخیلی ذرہ نکردا غیب کرے آشکارا
وہم پوے حضرت نہیں افضل شاید ہویا اکے
دوسرا اوپر نہ جد لگ کرن مقابلہ سنگ اس مرتے
ذکر فضائل جتنے اوتھوں نہ بکھ دقیقے کھلدے
اوس داثانی ہور نکوئی کنوں ملائک آدم
پھیر پچھان سو کہانی اوسدی ہوندی ہے ہر جائی
لوے پچھان اوسنوں لکھ آوے بھاویں بدل کے
حقیقت جبرائیلی کھلے شاہ رسل تے بھائی
بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش
من انداز قدت را می شناسم
دینی مسئلے پچھن کارن اوسو قت پچھان نہ پایا
رب دی طرفوں لازم سی اوس ایہ سوال ندا ہیں
وحی احکام لیاون دی اوہ صورت نہیں سی جہائی
ذرا پچھان ہوندی جے لیاوندا وحی احکام نصیبا
کیو نکہ جبریلے دے کارن نہیں تخصیص
یعنے حضرت ولوں جھڑی ردکے
بلکے ذات اوسدی بوچ ودیک ہر اک وصف زیادہ
روشن مثل دوپہراں اسوچ شک نہ کرنا کائی
ثابت خوب ہویا پر منکر حیرت وچ ڈبویا
شوق دیانت داری اوسدی ہور امانت داری
عاقل سب تھیں وڈے عقل ادراک شعور پیغمبر
اوہ مجنون جے آکھن اوسنوں مت اونہاندی ماری
لکھ ذی علم سیاناں نال اوس شکر مول نہ کہائے
مفعول ضمیر طرف جبریل اے اہل صفا دے

یعنے روشن کنڈھے تے اوس جبریلے نوں ڈٹھا
اکھیں ڈٹھا اک فرشتہ نبی محمد ﷺ سرور
مطلع صاف آہا اوسویلے ابر غبار نہ کائی
وچہ آغاز رسالت دے بھی اوسنوں ویکھیا ساہی
بھاویں کتنے ویس وٹا کے اوہ نبی ول آوے
جو کجھ امر جنابوں ہوندا حضرت کھول سناوے
ہو بہو ہوون اوہ گلاں جو حضرت فرماندے
شیخ ابوالمنصور جنہاں نوں ہن ماتریدی کہندے
سرور عالم نے رب ڈٹھا اندر شب معراجے
افق مبین اک جنگل اوتھے پوہنچے سرور سائیں
زمیاں تے اسماں ستے اوس جنگل لگے سارے
اوس میدان اندر تک رب نوں سی حضرت فرمایا
ہن معنے اینج ہوسن مینوں قسم انہاں اشیائیں
جسوں ویلے اوہ پیارا پوہنچیا اندر افق مبدا ئے
پھر اوہ کوہ بس دیوانہ ہے جس اکھیں رب نوں ڈٹھا
دنیا تے عقبی وچ ہووے نہارا حوال گرامی
ناہ کوئی حیلہ سازی اُسوچ ناہ کوئی مکر کربندا
ہے تبلیغ رسالت اندر پائی اوس یکتائی،
اکو ذات مقدس کل جہاناں سنگ ورتارا
ہووون والیاں کماں خبر جو ملکاں ہوندی پوری
پورے واقع تھیں شیطاناں پورا پتہ نہ لبدا،
رمز اشارے تھیں جو اک دو کلمے مجمل پائے
انکل پچو سوچ قیاسوں جوڑ مطابق گلاں،
کدے مطابق قیاس ہوون اونہاں کم سکو پیچ جاندے
علم کاہن دا رمز اشاروں ودھ کے مول نہ تھیندا
جگ وچ ہوون ہارا حوال جو دنیا دی مخصوص
پس اوہ علم کاہن دا کویں قرآن مقابل تھیوے

سورت نجم اندر جیوں پہلے گذر گیا اے چھٹا
سورج نکلے مشرق دیول اُفق مبین دے اُپر
ٹھیک پچھان لیا سی سرور شک نہ رہیا رائی
کویں پہلے اوسنوں دووار ی ہو جس شکل ویکھائی
حکم الٰہی پیغمبراں تے ایہو ملک لیاوے
نال تخیلی غیبی خبراں ناہ اوہ دب لوکاوے
مومن سن اخباراں غیبی نفعے عظیم اوٹھاندے
پیشوا سب اہلسنت دے بصری تھیں فرمیندے
جاں ستاں آسماناں تھیں لنگھ پہنچے افق سراجے
اوہ ستاں زمیاں ست اسماناں نالوں وڈا پائیں
جیوں چھلا اک رکھیا ہویا یڈا افق پیارے
رئیت ربی فی احسن صورۃ بوہنہ سوہنا ربا پایا
محمد نہیں دیوانہ ٹھیک اوس ویکھیا ہے رب سائیں
افق الافلاک کہن اوس جنگل نوں سب کی دانے،
وچ چرخی یعقوب حوالہ ایس امر دا چٹھا
اونہاندے دسن وچ بخل نہ کردا ہے اوہ نامی
ناہ کجھ رشوت وڈھی لے کے خبر غیباں دی دیندا
وَمَا اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ باہجوں اجرت کار روائی،
نظر رکھے ول سب دے دائم سب تھیں پکڑ کنارا
اونہاں خبراں تھیں کجھ شیطوں خبراں لیندے چوری
کیو بنجو کجھ لکواں سُندے پتہ نہ ساری گل دا
اگوں چیلیاں دسن اک سچ وچ سو کوڑ ملائے
اوس واقع دے وچ ملاون چیلے ہور تے ٹلاں
کدے ظہور نہ ہووے جو خود پچر کاریاں لاندے
سو بھی جزئیات عالم دے ہے متعلق رہندا
نیڑے نیڑے دے جو ہووے نہارے کم جا سوسوں
قرآن محیط ہویا کل غیباں سب دا ذکر کجیدے

فن غیباں دے سارے اسوچ وسعت بیحد پائی
ارشاد ہدائت خبراں غیبی دسیاں نال صفائی
مجمل رمز اشارے نال محیط لے کد جاکے
عقل کفاراں دی ہے ماری ڈگے دور کھپا کے
پنڈت بہمن ہور نجومی قرعے وچاران والے
جو کجھ غیب دسن بو نہ کوڑ فریب اودہ بوچہ ڈالے
آپوں اونہاں سانے نہیں جو دوجیاں خبراں دیندے
اس گہر و ہوں جہولی ساڈی کتنے دانے سیندے
کی شئی دیون تے کتنی اوس حقدار انداز لہائی
یا جواب ملیگا اوتہوں کجھ سمر پتہ نہ بھائی
کشف کرامت نال مشاہدے جو کجھ دسدا ولیاں
اوس اندر بھی ظن نہ مثل وحی اوہ خبراں بھلیاں
خلاف وقوعے واظن اوسوچ ہے احتمال کداہیں
فالاں روا بھاویں قرآنی بر بر ہیں کما ہیں
جتر یاندیاں خبراں غیبی سنن روا نہ کوئی
وَمَن یتوکل علے اللہ فہو حسبہ ایہہ ستر گل نہ ہوئی

وَمَاهُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيمٍ ۝ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اور نہیں یہ کہا شیطان رانے گئے کا پس کہاں جاتے ہو تم نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں کے

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

واسطے اوس شخص کے کہ چاہے تم میں سے یہ کہ سیدھی راہ چلے اور نہیں چاہتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ پروردگار عالموں کا

اتے شیطان رجیم سندی نہیں ایہ کلام نورانی
جو کاہن ساحر کہن نبی نوں رداوہناں یہ جہانی
پھر کس پاسے جاندے ہو تسیں اے منکر کفارو
کیوں قرآن کریم تابیں ناہ کرکے سچ شمارو
ایہ قرآن نہیں ہے مگراں جگاں کان نصیحت
جو کنوں اساڈے چاہے سدھا راہ ہو و نصیحت
تسیں نہ چاہو گے مگراں جو چاہے رب جہاناں
استقامت والیاں کان نصیحت ایہ حرز امان
مگراں استقامت سندا کرناں قصد تساڈا
ایہ بھی چاہت وچ اوسیدی موقوف ارادا
تساڈیاں خواہشاں فعلاں سندا اوہو خالق آیا
اوسدے باہجہ نہ خالق دوجا فعل کیتا

تفسیر سورۃ انفطار

انفطار کے وچ اُتری اُنّی آیتاں آیاں
اسّی کلمے تن سو اُنّی حرف صفا بیان

ربط وتعلق سورۃ انفطار کا ساتھ سورۃ تکویر کے

کورت سورت سنگ اسدے اہے انج تعلق جڑیا
اوس سورت وچ اس عالم دی ویرانی دا حالہ
اگو بنے مضمون دہ باندا ابدا جلد اجڑیا
مجمل طور آیا اتنے اسوچ ذکر مفصل شانہ

خواص وتعویذ

جد کسے ہووے حاجت سنہر دا اس کرے تلاوت
حاجت اوسدی پوری ہوسی اندر کتب کہاوت
قیدوں کڈھن کارن بھیجے ایہوں سنئہ واری
دشمن کان نقش اسدا لکھ بنہ باز و منگ یاری

تعبیر خواب

ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جوشخص سورہ انفطار خواب میں پڑھے تو وہ خدا تعالیٰ سے ڈرے گا کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا کہ مال دنیا کی طرف میل کرے گا، امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ بادشاہوں کے نزدیک معزز محترم ہوگا۔

۸۹۱۸	۸۹۱۱	۸۹۱۶
۸۹۱۳	۸۹۱۵	۸۹۱۷
۸۹۱۴	۸۹۱۹	۸۹۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش ولسائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْقُبُوْرُ

جسوقت کہ اسمان پھٹ جاوے اور جسوقت تارے جھڑ جاویں اور جسوقت دریا چیرے جاویں اور جسوقت قبریں نذہ

بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝ کر کر اٹھائیں جاویں جان لیگا ہر جی جو کچھ کہ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔

جاں اسمان ہوویگا ٹکڑے جھڑ دین گے تارے | رہسی نام نشان نہ تنہاں غائب تھیسن سارے

سب دریا سمندر جس دم جوش اوبالا کھاسن | ہوسی اگ غضب دی آکے شکل غبار دکھاسن

پھٹ جادن گیاں ایہ کل قبراں حکمت نال الہی | نکل کھلوسی اونہاں وچوں باہر خلق خدائی

ہر جی جانیگا جو گھلیا اگاں جو چھوڑیا پچھے | دھواں دھاری ندیاں ہوسن اگ غضب دی مچے

بھر جاسی میدان حشر دا روسی خلقت ساری | قبراں تھیں اٹھ خلق تمام ہوسی متحیر بھاری

معلم ہوسی ہر اک تائیں حال حقیقت پوری | کی کھٹ آندا دنیا وچوں رخت اسباب ضروری

کہڑی جنس خرید گھلی اس گھر اگلے دے کارن | کتنی رہی بقایا پچھے ملے رسید وچارن

جامے وچ میوے جس گھر گھلی نیک کمائی | ہتھ لے جس دنیا اندر ناہ کجھ بھیجی رائی

ما قدمت جو رب دے راہیں خرچ کیتا اموالاں | وچ رضا الہی توشہ حشر سندا اوہ بھالال

ما اخرت جو وارثاں کارن ترکہ مال چھوڑیوے | ہے ما قدمت اولاد جو ہوئی ماپیاں پیش سدھووے

ماپے رہن بیٹھے تے دہیاں پتر لدھ سدھاون | ما اخرت اولاد چھوٹیری ماپیاں نگرالاون

ما قدمت یا عمل جو کیتے پہلی عمر پیارے | ما اخرت جو پچھلی عمرے کیتے ہوون کارے

ما قدمت جو پہلے کسے ہووے بد رسم نکالی | ما اخرت جو پچھوں اوسے پر ٹردے ہوون عالی

ما قدمت بد مذہبی برا طریق نکالن آیا | پہلے جس تھیں نکلیا اوہ ما قدمت وچ پایا

ما اخرت جس نیک طریقہ کڈھیا وچ لوکائی | مَنْ سَنَّ سُنَّۃً حَسَنَۃً خاص حدیث ایہائی

جس نیک طریق نکالیا اوسنوں اجر اپنا ہتھ آوی | بھی جو عمل کرن اوس اوپر اجر تنہاں بھی پاوے

ایویں بد مذہبی جس کڈھی اوس وبال اس پانال | بھی جو ٹرسن اوس راہ اونہاں دا بھی بھار اوٹھانال

آخر نیک جو اوس بد مذہبی اوپر عمل کماسن | جتنا ہووے عذاب اوہ سبہناں بھی اتنا اوہ پاسن

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝

اے آدمی کس چیز نے فریب دیا تجکو ساتھ پروردگار تیرے کرم کرنیوالے کے جسنے پیدا کیا تجکو پھر تندرست کیا تجکو پھر برابر کیا تجکو

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝

بیچ جس صورت کے چاہا ترکیب دیا تجکو۔

اے بندے تینوں کس شی نے چا مغرور بنایا
جسنے پیدا کیتا تینوں چا بخشی تندرستی
جس صورت وچ چاہیا تینوں اوس مرکب کیتا
کس مکار تینوں انساناں ایڈ کمینہ سکھایا
کس شیطان تے توں اے غافل کیتی ایڈ دلیری
کی کی حال تیرے تے اوسدی رحمت بخشش ہوئی
کس شی تھیں اوس سرجنہارے پیدا کیتا تینوں
کیسی سوہنی عجب اوس نطفیوں تیری شکل بنائی
وافر کرم کیتا پھر تینوں آدم شکل او پایا
اوس مصور نے وچ رحماں کیا گھڑیاں تصویراں
ہر ہر چیز ضرورت والی کیتی پھیر عنایت
کرن گمان جو کافر سن کے اس آیت نوں بھائی
رحمت اوسدی تے رکھ تقوی ایہ سب جرم کمائے
آون وچ فریب ٹھگیوں مینے سمجھ غروراں
بہت چنگی پیدائش کر جس احسن خلق بنایا
پھر توں محرم تھیں ہو مجرم چا منہ لی سیاہی
ہووے کریم جدے ہر کم وچ ہون انعام نکویاں
دوجیاں دا حق ذمے اپنے نہیں کریم رکھیندا
اوس نعمت دا بدلہ عوض نہ طالب کریم کرادے
واہ واہ رب کریم سچا جو کرکے کرم کریمی
نافرمانیاں ویکھ ہزاراں روزی بند نہ کردا
نفس تے نال نکمے لیکے ل کریم بسیاری

نال بزرگ تیرے رب جسنے ایڈ احسان کمایا
جوڑ تیرے سب پورے کیتے نال انداز درستی
سوہنا کوہجا لماں مدہرا جو بس ارادہ لیتا
جند نمانی تیرے تابع کس ایہ روگ لگایا
ایسے سوہنے داتے ولوں کیوں اپنی کنڈ پھیری
کہڑی کہڑی نعمت اوسدی گن گن دسے کوئی
کہڑا فائدہ اسوچ رب نوں آہا دس کہاں ہنڈول
ہر شے پوری وزن مطابق فرق نہ رتی رائی
کتا بلا سور نہ کیتا ناہ بن بہرتی بنایا
رنگ برنگی احسن خلقوں روشن بدر منیراں
تاں جے کریں عبادت اوسدی ہوشکر نہایت
سن کے نام کریم خدا دا اساں کیتی برائی
دیکھاں اسیں کرم رب دی کیونکر کرم کمائے
کہن بےخوف عذابوں کیتا کس شی [illegible]
کل مخلوقوں افضل اشرف [illegible]
نافرمان اوسے دا کیتی [illegible]
حرکت بھورسکاں اوسدی [illegible] ہویاں
بلکے جو چاہے اوہ نعمت نال کرم کر دیندا
یا اوہ تھوڑی نیکی او بہراہ نہا انعام کماوے
او گنہاراں پاپیاں بخشے کر انعام عظیمی
بلکہ ترتیب احسان ہزاراں ہتھوں دہرا دا
ڈاہڈی عمدہ چیز کہلی چا بخشی جنت بہاری

ے بعض کو پیدا نہ بایا اور صورت جمالی لطیفہ کے اور بعض کو پیدا کیا اور صورت جلالی قہری کے اور شامل ہیں یہ ترکیبیں اوپر صورت علمی و صورت روحی و صورت مثالی و صورت جمالی وغیرہ مشترکہ صورتوں کے صورت علمی سے ظہور ذات کا ہوتا ہے اور صورت روحانی سے ظہور صفات کا اور صورت مثالی سے ظہور افعال کا ہوتا ہے اور صورت جمالی سے ظہور آثار کا ہوتا۔ روح البیان ۴۰۱

اوہ ماڑی شئی جسنوں کوئی مفت قبول نکردا
اوس سوداگر مل گھن لوہا بخش دتا گنج زر دا
ہر نعمت تھیں افضل جنت اوسدے عوض پھڑائی
نام کرم کہا دے سودا جو ایخ کردا کائی
اوہ بے مثل بیہاری جسنوں نفیاں عرض نکائی
بلکے دولت نعمت اپنی بخشے مفت لوکائی
ایڈ کریم کرم دے سائیں تھیں کرنی مغروری
ویکھ گناہ کجے یا پردہ رحمت کر کے پلوریہہ دسنا

حکایت

نوشیرواں دی مجلس اکدن شاہی ٹھاٹھ کرسیا
وزیر جو حاضر سی وچ خدمت چا اوس شاہ نوں
اس نوکر دے دل وچ تیرا رعب ادب شاہانہ
ناہ کجھ خوف لحاظ تساڈا نوکری کرے پرانا
رو برو تساڈے ایسا حرکت کرے خرابی
شاہ جواب وزیر تائیں سن دتا کویں صوابی
ساانوں لازم دشمناں تائیں رعب اپنے ڈر دسناں
نہ خدمتگار غلاماں اپنیاں خوف ڈر دا دسناں

حکایت

اکدن حضرت علی غلام نوں سد بلایا دو تن واری
کم کیتے دیکار اوس گل سن کناں وچ ماری
پہلے اوہ غلام نہ اگوں بولیا تدوں بولایاں
علی آئے تکن نوں دیکھیا درتے کھلا اوتھایاں
پہلے سمجھیا علی نہ ہوسی گھر وچ اوہ بیچارا
تدے آواز نہ دتی ہوسی سنکے اوس بولارا
کہیا دیکھن حجرے دے در تے اوہ غلام کھلوتا
فرمایا کی ہو یاسی ناہ بولیوں سن کے بوہتا
کیتی عرض نہ بولیا اپر کرم بھروسے تیرے
سمجھیا مارن گے نہیں مینوں نال قصور اس میرے
ایہہ جواب غلاموں سنکے شاہ پسند لیا یا
ترت آزاد کیتا چا اوسنوں دہن مائی جس جایا
فقر خدا دے کیڈے ہو ون حوصلہ یاندے سائیں
ناہ فرمائی اپر دیوں ہتھوں ایڈ جزائیں
معلوم ہو یا کرم کریہاں چا مغرور بنا ندا
جو ایس بزرگاں نے فرمایا سن لے ذکر تنہاندا
عمر کہیا مغرور کیتا ایں تیرے حلم خدایا
پہلی بدیوں جدوں نہ پھڑیو ایں مڑ جرم کمایا
جے پہلی بدیوں پھڑدوں کردا بدی نہ دوجی واری
تیرے حلم کریمی دتی ایڈ دلیری بھاری
کہیا فضیل ہے ستر تیرے نے چا مغرور بنایا
کراں گناہ ہیں توں ڈھک چھڈیں کے ستر چھپایا
ہیں پیہا کراں گناہ لتے توں پردے پوشی کردا
مڑ کیوں اوس راہ پوندا جے توں پہلے جر ہوندا
تا ہیں جاتا قیامت نوں بھی خوار نکرسیں ربا
علی کہیا مغرور ہووے جس جرم کجیوں سبھا
کرم کیڈا صاحب دا کہا کہا نعمت اوس ترددی
جرم اتے پیا جرم کماؤں جند ڑی مول نہ ڈردی
دشمن دا مغرور ہووں وچ خازن دے فرماون
رب دے فضل کرم تھیں اوسنوں دور کتے ستٹ پاون
کہیا دراک جے اعزک حشر نوں رب فرماسی
کرساں عرض کرم تیرے تے چا گستاخ کیتا سی
نام کریم لیا رب اس جادل دسا انسان غا
جو کہن کرم تیرے نے چا مغرور کیتا رحماناں
پر مغرور ہو ون تک علم اس اندر خوف کھیرے
کہا کہا نعمت منعم دی جو اوسنوں کنڈ پھیرے
اوسے اکدن غضب دا ڈیرا آن ہوسی سرکاری
مثنوی دا وچ عارف رومی ہن اسدے اقراری

[illegible]

Marfat.com

مُنتقم اتے قہار بھی رب دی ہوئی صفت نرالی
مظلوماں ندا بدلہ لیسی بیشک اوس دن والی
بدکاراں نوں جدا کریسی وچوں نیکوکاراں
ربدا کرم نہ چاہے اکا مجرم نوں چھڈ دیوے
نال کرم جو پردہ پایا وسنے ابر بہاراں
کیوں جو جس منعم دی نعمت ہن اوہ پاونہارے
کرم اوسدا نہیں چاہندا ایسے ناشکرے چھڈ جانے
جو اپنا ولی نعمت نامنے نعمت اوسدی نائیں
ماغرک بربک الکریم ہو یا مغرور اوہ جیناں وڈیرا
وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰہِ الْغَرُوْرُ خدا فرماوے
ایہ استدراج ہووے جس مالک نہیں چک مُنہ بھنوایا
اوسنوں رب نہ پکڑے وافر سگوں دیوے خوشحالی
مومن عام غریب زمانے تک اوس نعمت شادی
کوئی رنج تکلیف نہ اوسنوں ہر اک ملن مراداں
مثال اسدی جیویں خونی ظالم مجرم نوں شاہ کہندا
جو دل تیرا منگے کہاہ پی عشرت عیش اوڈائیں
اوہ مجرم جو اٹھ دن پاوے ہر نعمت دل خواہاں
ایویں ایہ مجرم سرکاری عیش کما چند روزہ
اٹھ دن والی عیش بھلی پا سر ایہ بیٹھے رہناں
پہن پراناں پاٹا رکھا سکا کہا کر بھائی
ہاں جے اللہ نعمت بخشے کریے شکر گذاری

جزا سزا دیون دا بھیوں چھڈ نال اُنہاں خالی
ضائع حق حقوق نہ کرسی خلقاندے متعالی
اوسدے کرم اندر ہے حکمت چھپی ہوئی اے یاراں
کیونکہ جو منتقم قادر بھی اوہ قہری صفت رکھیوے
دہشت خوف زیادہ اوسوچ سمجھن لازم بھائی
ہو مخالف اوسے دے ناشکر ہووں بسہارے
ہاں سر جس احسان نہیں گل بھاری ہو سر جانے
نسبت کرے ہوری ول وڈا غضب کریسی سائیں
نعمت منعم دی جو کہیا کہیا ہے بنیاں بد تیرا
کبر غرور نہ [illegible]
نافرمانی دے وچ [illegible]
نعمت مال اولاد [illegible] خوشحالی
ہو حیران [illegible] شادی
لوکی عام نہ سمجھن وچ اس [illegible]
دل [illegible]
دریا [illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا عیش کما [illegible]
کرے شکر [illegible]
تا بھی [illegible]

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ يَعْلَمُوْنَ
ہرگز نہیوں بلکہ جھٹلاتے ہو تم قیامت کو اور تحقیق اوپر تمہارے نگہبان ہیں بزرگ ہیں لکھنے والے جانتے ہیں
مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۚ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۚ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ
جو کچھ کرتے ہو تم تحقیق نیک کام والے البتہ بیچ نعمت کے ہیں اور تحقیق بدکار البتہ بیچ دوزخ کے ہیں داخل ہوں گے اوس میں دن
الدِّيْنِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝ جزا کے اور نہیں وہ اوس سے غائب ہونے والے

[1] حدیث شریف میں ہے کہ بزرگی کرو کراماً کاتبین کی کیونکہ وہ تمہارے سے مفارقت نہیں کرتے مگر بعض حالتوں میں جنابت اور پیخانہ کے وقت اور جو عمل کہ ہوا خطا سے ہو جاوے اور جس عمل سے تائب ہو گیا ہو اوسکو نہیں لکھتے ہیں

بلکے تسیں نہ سچیاں جانوں نیکی بدی جزائیں
اوہ لکھن ہارے منشی جانن جو تسیں کرو کمایاں
نیکو کار رہوسن وچ نعمت جنت باغ بہاراں
دوزخ تھیں اوہ لک چھپ غائب ہو نہ سکن ہولے
ہئے افسوس دسو کس شی نے عقل تساڈی ماری
ایہ انکار تساڈا اکہ نال محض شرارت ہوئی
ناہ آسی اعتبار تساں نوں اوس دیہاڑے سندا
ظاہر ہوسی اوس دن جو جو کیتی کسے کمائی
ایڈ دلیر ہوئے کس گلوں جانوں جھوٹھ حشرنوں
جو کیدار خدا دے دفتر وچ سب لکھن کمائی
بڑے ایں خدا دے رکھن خلق وڈے اوہ نالے
جو کیدار کریم سندے بھی نام کریم سدا ندے
کرم کرن جو مخفی رہندے نظر نہ ہون تساں نوں
تا ہنگہ ہووے نہ لذت عیشاں تکن نال تساہاں
نالے ویکھ تساں بدکاری وچ خوار نہ کردے
کسے اگے ناہ پھول سناون جو تساں کسب کمایاں
دل وچ کسے نیکی تے جاں تساں کیتا پک ارادہ
بنا ارادے دی بھی نیکی اک لکھ لیون پوری
پھر کیتا اوہ فسخ ارادہ ناہ کیتی برآئی
جے اوہ ہووے گناہ تساں تھیں تا اوہ کرم کما کے
اتنی مدت نیک نہ لکھدے دفتر وچ برائی

تے ٹھیک تساڈے اُتے ہین محافظ دیکھے بھالیں
رات دنے جو بندے کردے چنگیاں یا مندیایاں
وچ دوزخ بدکار وڑن گے جگہ بری فجاراں
منکر حشر نشر دے دائم دوزخ سڑن وروے
کیوں اوس روز حشر دے کولوں ہو بیٹھے انکاری
برحق روز قیامت والا شک نہ ہرگز کوئی
جد لگ ناہ دساوے اکھیں یوم الدین پسندا
نیکی بدلے جنت نعمت بدیوں دوزخ جائی
عیب ثواب تساڈے دا سب علم خدا برتر نوں
حال تساڈے اوہ سب جانن مخفی بات نہ کائی
نظر نہ آون ہول تساں نوں نال سدا ہر حالے
صفت کرم دی نال معامل بندیاں نال کماندی
بول پچھانے صحبت وقت نہ ہووے دکھ زیانوں
ویکھ اونہاں کوئی مت شرادے چھوڑے راحت تاہاں
پردہ پوشی کرن سگوں پئے نظر کرم دی دھردے
اکو بدی لکھن برائیوں نیکیوں دس بھلیایاں
پھر اوہ نیکی کے بیٹوں ناہ ہوسکے شادہ
تے جے کسے گناہ دی نیت کیتی تساں ضروری
اوس برائی چھڈن بھی نیکی اک لکھائی
چھے گھڑی دی مہلت بخشی منشی سگوں پاگے
منشی اوس کریم سندے کیا کردے کرم کمائی

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ: جسکو خدا تعالے چاہا دکھا دیا ورنہ عام طور پر وہ نظر نہیں آئے پیر باوجود . . . . لطافت کے ہماری نظر میں نہیں آتی اسی طرح ہم جنات کو نہیں دیکھ سکتے لقولہ تعالی انہ یراکم ہو و قبیلہ من حیث لا ترونہم ایسا ہی ہر ایک لطیف چیز بھی ہماری نظر میں نہیں آتی اور اعمال قلوب پر محاسبہ ہوگا لقولہ تعالے وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ۔ یعنے جو کچھ ظاہر کرو نفسوں میں یا مخفی کرو اوس سے خدا تعالے حساب کرے گا مگر اس کی تفسیر سورہ بقرہ میں ملاحظہ ہو جو کچھ یہاں صاحب تفسیر مظہری نے یہاں فرمایا وہ بہت صحیح ہے۔ اور اپنے علم عملی و فضائل کا اظہار ازروئے عجب و تکبر کے دوسروں کے حقوق سے اپنے حقوق و فضیلت کی زیادتی ظاہر کرنا اور اونکے حقوق میں کمی کرنا۔ روح البیان صے ۲ فقیر حاوا ای۔

Marfat.com

تاں جو اوہ وچ مدت اتنی توبہ دے در آوے
یا کوئی نیکی کرے جدے نہیں دور ڈنجے بر آئی
پھر جاں ہووے تائب رب تھیں بخشش منگو ڈر کے
یاد رکھیں وچ فعل تساڈے جو کیدار خدا دے
پھر بھی اپنے یاد رکھن تے اوہ اعتبار نہ کردے
ہر ہر بندے نال رہن نت منشی چار وچار دے
ہر ہر دن تے شب دے دو دو دفتر وکھو وکھی
مونڈھیاں اتے جگہ دو ہاندی یا دنداں تے بہندے
زبان بندے دی قلم بناون تھک لعاب سیاہی
باوجود جانن دے ملکاں حکم خدا فرماوے
حکم ہووے ہن بندگی اسدی بھی ترس او گنہاری
کیونکہ بخواہناں دو ہاندے بدلے ملن جزا سزائیں
نہ کرو گمان جو ہن وچ دنیا ہو تسیں فعل چھپائے
اوہیں ربدیاں منشیاں تھیں بھی رشوت حیلے کرکے
بھاویں لکھاں پردیاں اندر لوچہ لک چھپکے لکھ باز د
اس آیت تھیں ثابت ہویا ہے اوہ مسئلہ بھلیری
ہر ہر گل بندیاں دی اُپر علم اوہناں نوں سارا
مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْہِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ پیارا
باقی دل دی نیت اوسو تے اختلاف علماواں
پر نال حدیث دلاندی ثبت اپر خبر اوہ پاندے
نیک ارادہ ول دا کیتیاں نیکی اک لکھیندے
ایہہ ہمہ یتھوں ثابت ملکاں معلوم حال دا ہاندے
تے ملکاں نا نوں علم رسولاں افضل بہت آیا
وچ تفسیر عزیزی اوہیں شاہ صاحب فرماندے
[illegible]
پر جس ارادہ کیتا [illegible]
والیاں دا ایہہ مذہب ہیشہ کینا [illegible]

یا شرمندہ ہو بر آیوں استغفار الاوے
جے اوس کجھ نہ کیتا تاں لکھ دین اکو مندیائی
یا کوئی نیک عمل کیتا نابدی کٹن اوہ پھڑکے
کوشش کرن ناہ بھلن ہرگز جو کجھ فعل تساڈے
سب کجھ لکھن جو سُندے وہندے عمل کلام ہر ہر دے
دوراں نہیں دو دو نے ہمیشہ سدا انہے ورتارے
لکھ رکھدے نے منشی ربدے صحیح روایت پکی
وڈے وند جو منہ وچہ دائم عملاں لکھدے ربدے
جاں اوہ دفترات دناں دے کھڑدے منشی الٰہی
لوح محفوظ دے نال مقابلہ دفتراں کیتا جاوے
ہر شے ہور مٹاؤ دو وہیں لکھیتاں رکھو بہاری
احوال تساڈیوں جو کیداراں کوئی شے مخفی ناہیں
اخبار نوں سیاں منشیاں کولوں کر حیلے [illegible]
نیچ ہوساں ایہہ چھوڑ دو حرصاں [illegible]
منشی ربدے واقف سب دے رکھدے علم [illegible]
بند پاندے افعال اندر ملکاں نوں [illegible] اظہاری
سورت ق والی آیت تھیں ہو یا ہے آشکارا
جو بندہ بات کہے اوس پاس [illegible]
اک آکھن ملکاں [illegible]
[illegible]
جو ارادہ [illegible] نیکی [illegible]
وچ [illegible] حضرت شاہ صاحب فرماندے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کتاب الرحمت وچہ سیوطی ترجمہ وسدے اندر
تفسیر محمدی اندر لکھوی بولے کوڑ بنتیر سے
جمعے والے مسئلے وچہ تہمت حضرت تے اُس لائی
پکی روٹی توڑی خیانت کیتی انہاں چھپا کے
تصنیف انہاندی بے اعتباری کردے کر ہزارا
تابعدار خدا دے جہڑے کردے نیک کمایاں
عاصی مجرم دوزخ دیوچ کرسن جگہ ٹکاناں
سدا رہن گے اوسے جائی جنہاں کفر کمائے
وقت مصیبت دنیاں دیوچہ سختی جیونکر مارے
کیئو بچو چوکیدار جہنمی ایسے غافل ناہیں

مخالف مطلب الی بات اوڈا لی نجدی ڈنگر
کئی عبارتاں کتباں کولوں پائے سخن بتیرے
جمعہ جوانی اندر پڑھیا کہندا انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
ناف تلے ہتھ رکھن کیتے نافوں اُپر آکے
دنیاں بدلے دین گوا دن بخت برے کر یاراں
اوہو جاسن جنت اندر یا رب تھیں وڈیاں
پاسن سخت سزائیں منکر ایویں ربدا بھاناں
نس بھج کے ناہ نکل سکن گے جھلسن دکھ سوائے
چوری چھپ کے جا کر کدھرے اپنا وقت گذارے
جنہاں تہیں نس نکلے کوئی کتے پوشیدہ جائی

وَمَآ أَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ ثُمَّ مَآ أَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ

اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھکو کیا ہے دن جزا کا۔ پھر کیا جانے توں کیا ہے دن جزا کا۔ جسدن نہیں اختیار ہو ویگا کوئی جی کسی

شَيْـًٔا وَّالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝

جی کا کچھ اور حکم اوس دن واسطے خدا کے ہے

تے کس چیز جتایا تینوں کیا ہے روز جزا دا
جسدن کوئی نہ مالک ہوسی نفعے کسے دیناہیں
سختی روز قیامت سندی کوئی نہ ہرگز جانے
عقلوں جاچ نہ سکدا کوئی اوتھے جویں وہاسی
کیا تینوں معلوم بیاریا سار قیامت والی
کس تھیں توبہ جھلیا جاسی قہر نزول الٰہی
کوئی کسے دی اوس دیہاڑے بات نہ پچھے کالی
کم نہ آسن اوتھے ساک سنایاں بھائی چارے
کرسی ناں سفارش ہرگز اوس دیہاڑے کوئی
کی مجال اوس مالک اگے دم اجاکوئی مارے
حکم حاکم دے او پر اوسدن ہے موقوف شفاعت
نفی شفاعت آئت اندر ہرگز مول نہ ہوئی
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ربدا حکم سو ہا دے
مطلب ایہ بن حکم حاکم دے دم نہ مارے کوئی

پھر کس چیز جتایا تینوں کیا ہے روز جزا دا
تے حکم ہوسی اوس روز جزا دے کان جو سب دا سایئر
منکر بدکاراں نوں اوسدن ملسن برے ٹکانے
اینھوں نالوں لکھ کروڑاں سخت مصیبت پاسی
کفاراں دے کیکر آسی ہیبت گھڑی اوہ عالی
کینے جان جسم وچہ جیونکر مچھلی وچہ کڑاہی
تڑفے پئی اولاد دکھاں وچہ ویکھے بابل مائی
بھیناں ویر پچھانن ناہیں مطلب دے وچارے
جنہاں چنگے عمل کمائے جنت جاسن سوئی
جسنوں چاہے جنت بخشے جس چاہے دکھ ناڑے
دخل نہ اسوچ ہور کسے نوں مذہب سنت جماعت
معتزلہ تے نجدیاں دا جویں برا عقیدہ سوئی
آخر — استقبال زمانے کارن وعدہ کیتا جاوے
اول — جسنوں اذن شفاعت ملیا کرے سفارش سوئی

یعنے جب جب دیسی تینوں محبوب یار ب تیرا — تا جو توں راضی ہو جاسیں تدں اذن گیا ہو میرا
اینہے حضرت نے فرمایا ہے اک امتی سا ڈا — دوزخ گیا تد راضی ہوساں کرہن غور زیادہ
اذن شفاعت مل چکا ہے ایہ آئت فرماوے — اوسدن کا [illegible] اوہ [illegible] منگاں نہ جداذن تمام دساوے

تفسیر سورۃ المطففین

چھنی آئتاں اک سو اتے انتھر کلے سارے[169] — [illegible] اس سورت وچ [illegible]
مکی ہے یا مدنی اس وچ اختلاف لیا دن — طرف [illegible] جہاں کر حضرت [illegible] مولاں جان
لوک اوتہوں دے وددھ گھٹ آپے کردے میپو تولو — دغا [illegible] کرن تاں اتری ایہ سورت [illegible] ہو لون
مدینے والیاں نوں تد حضرت ایہ سورت سکھلائی — لوک [illegible] ہوئے اوہ سارے رب رحمت فرمائی
حضرت دے فرمانوں اوہناں ٹھیک ہدایت ہوئی — اوہ [illegible] گھٹ [illegible] اصول کوئی
اگلیاں گل کرو تاں ٹھیں سب توبہ دے در آئے — پہلے حال ہوئے تبدیلی [illegible]
راہ وچہ کسی ایہ سورت اتری مکی ہو گئی سوئی — وچہ تفسیر [illegible] نظر [illegible]

ربط و تعلق سورۃ مطففین کا سابقہ سورۃ [illegible]

انفطار سورت سنگ اینج تعلق اسدا جڑیا — انفطار [illegible]
ابتدا ناں اعمالاں اوس وچہ ذکر ایہا ئی — دنیا وچہ [illegible]
اوہ دفتر سب لکھے جاون دنیا دے وچہ سارے — [illegible]
جو وچہ عالم برزخ ہر بندے دی بعد وفا توں — [illegible] اوہناں نام [illegible]
نیکی یا برائی دفتر اندر [illegible] سب لکھیا [illegible] — [illegible]
مطففین اس نال جو اس وچہ ذکر مطففاں آیا — [illegible]
کرے دلالت اس پر جو کوئی اتنا [illegible] حق [illegible] — [illegible]
پھر جس حق خدا دا [illegible] — [illegible]

لڑکا جس بوہنہ روندا [illegible] اندر [illegible] — [illegible]

تعبیر خواب ! ابن سیرین رحمۃ اللہ تعا[illegible]
نے فرمایا کہ جو شخص خواب [illegible] سورۃ مطففین [illegible]
تو وہ شخص [illegible] وزن [illegible] پورا کرے گا اور [illegible]
رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ [illegible] طلب کرے [illegible]
اور امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ [illegible] عام لوگوں [illegible]
انصاف کرے گا

Marfat.com

کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ ۙ الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ۖ وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوْ وَّزَنُوۡهُمۡ

وائے ہے واسطے کم کر دینے والوں کے وہ جب ماپ لیویں اوپر لوگوں کے پورا لیویں۔ اور جب ماپ دیویں ان کو یا تول دیں

يُخۡسِرُوۡنَ ؕ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓـئِكَ اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۙ يَّوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ

ان کو کم دیویں۔ کیا نہیں جانتے لوگ یہ کہ وہ اوٹھائے جاویں گے واسطے ایک دن بڑے کے۔ جس دن کھڑے ہوں گے لوگ

لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ واسطے پروردگار عالموں کے

ویل عذاب اونہاں گھٹ منن تے تولن والے سارے
تے جد اوہ منن دیون لوکاں یا دیون تول کدائیں
کیا بھلا ظن کرن اوہ لوک جو ٹھیک اٹھائے جاسن
اوس دن اٹھ کھلوسن لوکی سارے وچوں گوراں
ہے افسوس افسوس اونہاں تے جو گھٹ تولن والے
اپنا بھلا تے ہرج دوجے دا کر دے کہا کہا قسماں
سو سو حیلے گلاں مٹھیاں کر کے گاہک پھساون
پھل میوے ترکاریاں گندیاں منڈیاں ہرن ٹھاہاں
شہراں دیو چہ منڈیاں اندر اکثر ایہ بیماری
بعضیاں کسباں نوالے ڈٹھے اندر ایس زمانے
وس لگیاں کپڑے لا وے لیندے کہا کہا کوڑ سنواں
لیون والے وٹے اونہاں غفور الرحیم بنائے
منڈیاں تولدیاں گن دیندیاں اپنا داء لگاون
جواں بھول غریب سیانا واقف کسے نہ گل دا
جاں سودا کوئی گھر تھیں ویکھن حیلے کرن ہزاراں
دہڑوائی بے دین دو طرفے لٹن ہارے سوئی
کپڑیاں تے مایہ آٹا لالا ہونا کر دے
تیل تلی چٹی داناں باداں روغن سودا دے
بیہی روٹی تازیاں وچہ نپ ویکھن تازی کر کے
مکھن کڈھیا ہویا شیر حلوائی ویکھن ہارے

جد اوہ منن تے لین لوکاں تھیں پورا لیون ہارے
تا میپ وزن وچہ گھٹ کرن اوہ پورا دیون ناہیں
وچہ دن وڈے دے جو روز قیامت بدلہ پاسن
کارن رب جہاناں دے جو صاحب قدرت واراں
کیہ جواب حشر نوں دیسن اوہ مردود رذالے
ویکھ فریب ہور دھوکے بازی والیاں پیاں سماں
اپر چنگی دست ٹکا دن منڈی تھلے پادن
اوپر عمدہ بہتر دہر کے دھوکہا دین اوس راہاں
ہر ہر حیلے مشتری پاندے کرن زیان اشراری
کھوہی موہی کرن سراسر دغا فریب دہگانے
کوڑ فریبوں مول اکن شکلاں دانشمنداں
دیون والے خاسر خاں کجھ پلے مول نہ پائے
وس لگے تا پوچھ سنے سب اندر سوراں گادن
اوسدے کجھ نہ پاون پلے کردے مطلب دلدا
پورا مول نہ پلے پاون گھٹ دیون اظہاراں
لیندے دیندیاں داکھل چمڑا لا لیندا ہر کوئی
سن رنگ میل بنادن کیسر کتر ملا دچہ دہردے
عرق عوض جک پانی ویکھن اللہ جل جلالہ رحم کماوے
اندر شیر خضر دیاں لہراں دودھ ویکھن جو کھر کے
سارے ایہو نہ ولچھل کردے اللہ جل جلالہ خیر گذارے

روغن زرد ولائتی گھر دا کرکے وچ رلا رہے
تھوڑھی چیز نیساری وچ عمدہ نوں بنا کے
میوے دانے پھل ترکاری وس بگیاں بندیاں نوں
غرض ہر شے دا عیب چھپا کے وچ نرخ کرن تھیں
موٹے ہور معین وصفوں دینا ہور رٹا کے
سخت فساد پئے وچ کسیاں اکثر دھو کھے بازی
نگراں سارے لوک جو ایسے ہوئے نے مذکوراں
جہڑے طامع خائن ہو کے کرن خیانت کاری
چوکیداراں ملکاں نوں اتھ حکم ہوسی سرکاری
دو دو وڈے پہاڑ آتش دے سوہیو اوہناں تائیں
ایسے رو شے رہن ہمیشہ وچ دکھ درد عذاباں
پنجاں چیزاں پونان پنجاں چیزاں دے سر آکے
حکم کرن جو الٹ شرع گل بدلن رشوت کھا کے
زناہ لواطت دی جس فرقے اندر عادت ہوئی
تولن منن اندر جو لوکی گھاٹا واہدا کردے
قحط غریبی کال کرڑا کے آن اوہناں سر پوندے
بند زکواۃ کرن جو لوکی مارن حق خدا دا جل جلالہ
تول میپ اندر جد گھاٹا قوم شعیب علیہ السلام کمایا
وچہ تطفیف گناہ کبیرہ یاروں ظلم لوکائی
منہ وانے یا پیسے بدلے کرکے بے ایمانی
جو انصاف گوا کے قائم کرن ظلم دے تائیں
پل چھل دے اس فائدے بدلے پورے عمر داروں
کوئی خیال حشر دا اوہناں دل تھیں دور ہٹایا
جان نمانی اتے اوہناں کیتا ظلم لکھیرا

نیلاں وچہ کچھ پانی پاون نیلیوں گھٹ کھلائے
گلے دانے مٹی تھلے وچ شکل وٹا کے
مندی چیز بھیڑا دن اول چک چک سوگند انہوں
ہووے گل حرام کمائی نال اوس کسب برے تھیں
دکھانا ہور تے دینا دوجا صفتوں دور کرا کے
سودا لیندے دی پکڑ لاہن دس شکل نمانی
چنگے مندے رلے ملے کر سوداناں شعوراں
حال اوہناں دا کی کجھ ہوسی اندر حشر دیہاڑے
دیندے رہے جہڑے گھٹ سودا لیندے وٹا بہانی
تولن سدا اوہناں نوں بیٹھے ایہ مرد دا اٹھا ئیں
حرص طمع دنیا دے تھوڑے کرناں اید خزاناں
قوم کوئی جد یعنے تنہاں دشمن اون جا کے
محتاجی تے تنگی رزق اوہناں ہووے [illegible]
موت ہلاکت اوہناں پر ہووے تمام [illegible]
کھیت زراعت اوہناں دے برباد ہوون [illegible]
غیراں دا حق ظلموں کھاندیاں [illegible] ہوندے
بدل بارش اوہناں اتے ہووے [illegible]
ایس سببوں ہویا اوہناں [illegible]
الٹ عدل دے [illegible]
ایڈا غضب [illegible]
دنیا [illegible]
[illegible] اوہناں اتے [illegible]
جاناں [illegible]
[illegible]

[illegible]

ہوسی جدن کھلوناں سب نوں پیش عدالت جا کے
کتے آرام نہ ہوسی جد لگ حکم نہ پان پھبا کے
نیڑے بہت ہوسی آ سورج تپش غضب دی مارے
جوڈکر نوت اتے ہر کوئی ردسی پیا پیا رے
گرمی سخت سورج دی کولوں ہے وہ پسینہ جاری
جرم موافق غرق اوہدے وچ ہوسی خلقت ساری
کوئی ہیٹی کوئی گوڈیاں توڑی کوئی لک سینے تائیں
کوئی سینے تک ڈبیا ہوسی گل توڑی چت لائیں
مومن لئے رب اوہ ویلا آنج اسان گذارے
جیونکر ہون نمازوں فارغ اک ساعت وچہ سارے
نازک حالت کفاراں دی لکھت سجین جیہا آندی
اگلی آئت حال اونہاں دے اندر ہے رب آندی،
فجاراں دی حالت، براراں کیوں اول آندی
مطففین مطابق اینتھے ہے ترتیب سوہاندی

كَلَّآ إِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿﴾ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿﴾ وَيْلٌ يَّوْ
ہرگز نہیوں تحقیق عملنامہ بدکاروں کا البتہ بیچ سجین کے ہے۔ اور کیا جانے تو کیا ہے سجین دفتر ہے لکھا ہوا وائے ہے
مَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ
اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے، وہ جو جھٹلاتے ہیں دن جزا کو اور نہیں جھٹلاتا اوسکو مگر ہر حد سے نکلنے والا
أَثِيْمٍ ﴿﴾ إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿﴾
گنہگار جس وقت پڑھی جاویں اوپر اوسکے نشانیاں ہماری کہتا ہے

ہر یا ندے دفتر اعملاں وچہ سجین نکالن
کی جانے توں کیا سجین جو اوس روج نامے پاون
ہے اوہ دفتر نام جدے وچہ لکھے نے بدکاراں
اوسدن سخت عذاب اونہاں جو اوسدن تھیں انکارا
اوہ جو ہین جھوٹھا ندے روز جزا تے اوہ جھوٹھاندے
اوسنوں مگر جو حدوں لنگھن وال اثیم سداندے
پڑھیا جان آئتاں ساڈیاں جس پراوہ سناوے
کہانیاں پہلیاں لوکاں سندیاں ایہ قرآن دساوے
کلا حرف ردت اکاران تنبیہا فرماندے
وبدھ گھٹ تولن والیاں نوں ردکیتا ہے اتھ پاندے
سجین زمین ستویں وچہ اوتھے رہندے روح کفاراں
سجین کہن قیدی نوں اوتھے روح رہن بدکاراں
علیوں فلک ستویں تے تلے عرش رحمانی،
اوتھے روح نیکاندے نام لکھا دن دفتر جانی
روح کفاراں جیہڑا ہین فنا ناں ول کرے قبول نہ امبر
زمیں اتے وت لیادن اوہ بھی کردی رد اوس ڈنگر
تاپھر تلے زمین ستویں دے لوجہ سجین وگاندے
لشکر بھی ابلیس اوتھائیں رہندے نے فرماندے
پھر اوتھوں کڈھ کا غذ نام لکھن تس مہر لگاندے
لشکر ہیچہ ابلیس لکھن اوس وچہ عزیزی پاندے
ویل اک جگہ دوزخ دے وچ سخت عذاب کفاراں
نام کفار لکھن اندر سجین جو اہل کفاراں
ہے ویل اونہاں جو روز قیامت تائیں منندا ہیں
سرکش فاسق مجرم بن کوئی منکر حشر نہ آہیں
ایہ کلام الٰہی اوسنوں جدوں سنائی جاوے
اگوں اوسنوں نقل مثالاں دے دے بغض کماوے

ہے اسجگہ کفاروں کا نام درج ہوتے ہیں یہ کلمہ مبالغہ کا ہے یعنے بہت بڑا اور سخت بندیخانہ اسلئے کہ سجین وزن فعیل پر ہے جیسے صدیق اور شریق بڑا سچا اور بڑا سچا اور بڑا ناسور، فقیر حادانی - اور سجین کتا ہے یا مکان ہے پھر اوس روح کے لئے ایک ورق نکال دیا جاتا ہے - اور مہر لگا دی جاتی ہے اور ابلیس کے لشکر کے تلے رکھا جاتا ہے - کہ وہ روح حساب کی جزائی جان لیوے اور حا

آکھے گذر گئے جو پہلے دانشمند سیانے
اوہناں ایہ ہے سب حیلہ محض ڈراون کارن
ورنہ ایہیں قرانے سند اصل نہ ہرگز کائی

ایہ قانون بنائے اوہناں تا جو ڈرن ایانے
تاں جو ڈاہڈے ٹکسیاں ناہ دکھان چہ مارن
فتنے روکن کارن وڈیاں ہے گل صرف بنائی

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝

ہرگز نہیوں بلکہ زنگ لگا ہے اوپر دلوں اونکے کے او سچیزنے کر تھے کماتے۔ ہرگز نہیں تحقیق وہ پروردگار اپنے سے اوس دن البتہ حجاب میں ہیں

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝

پھر تحقیق وہ البتہ داخل ہونوالے دوزخ میں ہیں پھر کہا جاویگا یہ ہے وہ چیز کہ تھے تم اوسکو جھٹلاتے

ایہ گل نہیں کجھ بلکہ دنہاندے دل تے زنگ گناہاں
کجھ نہیں ٹھیک اوہ رب اپنے نہیں ویکھسن اوس دن غائب
کہیا جاسی ایہ اوہ دوزخ جس آہے نہیں جھوٹھاندے
روز جزا دے جھڑے منکر بے فرمان الٰہی جل جلالہ
ایسے کارن منکر ہوئے اوہ مردود نکارے
وچ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ایہ مطلب جس بھائی
اوسے ویلے اوسدے دل تے داغ سیاہ اک پوندا
جیکر توبہ کرے نہ مومن نقطہ رہندا قائم
ہولی ہولی پھر دل اوسدا کالا ہوندا سارا
منکر کہن جے کثرت ذکروں دھوساں ایس سیاہی

جو کجھ ہن اوہ کردے کافر برآیاں گمراہاں
پھر اوہ اوس دن دوزخ پوسن جو ناہ کفروں تائب
غائب یعنے دیداروں محروم رہن وراندے
جمہیں خاص اونہاندے دل تے کفر دی خبث سیاہی
مومن وچہ نہ اون ہرگز اوہ کفار رہیا نہ
پہلو پہل کسے بندے نفس جے ہووے برائی
توبہ کردا جیکر دل تھیں زنگ اوڈا باجا
ہر اک جرموں نقطہ پے وے ودھے سبہ ہی دائم
پھر کجھ اثر نہ اوہ دل پاوے ماریا گیا اکارا
الکھ جواب کفر دے ہوندیاں ذکروں نفع نہ کائی

لہ کلا حرف ردہ یعنے جھڑک ہے کسب سے حفص عاصم کی روایت سے بل کے لام کو ظاہر کرکے پڑھا خفیف کے بغیر قطع کرنے سانس کے اور شروع کیا ران اور باقی قاریوں نے ساتھ ادغام اور ... ونکے ہمزہ اور کسائی ہیں۔ اور اکثر یہی ہے کہ بل کے لام پر سکتہ کیا جائے۔ اور ایسا ہی ... پہر تو کہ راق بہ صیغہ تنبیہ نہ بنجائے نون کے ادغام کرنے سے۔ جیسے مراق ... مارق تھا اور ... ہے اور عائد محذوف اور محل اوس کا رفع ہے فاعلیت پر روح البیان صفحہ ۴۰۶ جلد ... ایک کثیف پردہ ہے۔ جو حائل ہوجاتا ہے۔ درمیان قلب اور ایمان کے ... اوس کو غین کہتے ہیں اور شہود محبوب دستور ہوجاتا ہے۔ باوجود صحت اعتقاد کے اور دل پر طبع یعنے مہر بندی لگا۔ اور قفل اس سے سخت تر ہے علے قلوب اقفالها اور ... ہے اس سے۔ باب۔ مغفرت مسدود ہوجاتا ہے نعوذ باللہ ... غفلت کی پس اگر اس سے بیدار نہ دکھیا اور اوس ... جا پہنچا ہے۔

سلہ آکھ آہا۔ یعنے جیسے ہندو جوگی نفس کشی اور ذکر ... اقرار رسالت و احکام منزل من اللہ ... دلوں سے زائل نہیں ہوتی۔ تفسیر حامد ...

Marfat.com

روز قیامت جد دم ہوسی جلوہ ذات الٰہی
اوسدم ولاں لسنداں نہاں اوتوں [illegible]

نال دلیری خام دلیل جو منکر آن گنہگاری
روائندا فرمایا کلا انہم [illegible] ربی

ہکھی ایہ نہ رکھن ہرگز منکر لوکی سارے
پاسن ناہ دیدار الٰہی اوہ مکرانندے ملدے

دنیا اندر جو ہیں نہ اونہاں ہویا اثر کلاموں
ایویں اوہ محروم رہن سگے اپنے ربدے انعاموں

بیشک بیشک مومن پاسن خاص دیدار حضوری
پیسی بہا منکر دے اوسنوں دوری تے مجبوری

ختم نہ ہوسی اس گل اتے ربدی بے پرواہی
نازل ہوسی پھیر اونہاں تے قہر عذاب الٰہی

بیڑیں پا زنجیر اونہاں نوں دوزخ وچہ وگاسن
رنگا رنگ عذاب دکھاندے ربّ اوتھائیں پاسن

ایہ ارشاد خدا فرماسی پھیر اونہاندے تائیں
ایہ اوہ روز قیامت جداسی انکار رتاہیں

بدکاراں دا حال سنا کے اول خوب مفصل
حال خلاصہ نیکاں دا پھر دسیا اگاں مکمل

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

ہرگز یوں تحقیق عمل نامہ نیکوں کا البتہ بیچ علیین کے ہے۔ اور کیا جانے تو کیا ہے علیون۔ دفتر ہے لکھا ہوا حاضر ہوتے [illegible] مقرب خدا کے

ٹھیک نیکاں دا دفتر ہوسی وچہ علیین مکانے
علیین ایہی کیا چیز پتہ کیا اوسدا جانے

اوہ لکھی ہوئی کتاب مقرب حاضر اوسنوں ہوندے
جمع علی دی ہے ایہ علیون عزیز ملوں پاندے

اوہ بہت فراخ بلند جگہ جس حد فراخی ناہیں
ہے سبز زمرد تختی ہیٹھ عرش دے رکھی سائیں

نام نیکاں دے لکھے او سوچ بھی روح اونہاں لے جائیں
اعمالاں نیکاں دے بھی رکھدے نے اوہ جائیں

سدرہ تھیں رستہ شروع کیتی ہے اُسدی چار دیواری
پاوے تیک عرش دے ہیٹھے اوہ بنیاد اوسدی

سدرہ تے ٹھڈا اوسدا سر تن نال عرش دے پاوے
روح نیکاں دے موتوں پچھے اوتھے مسکن آوے

روح مقرب بندیاں دی نیاں رہندے اوس ٹکانے
عاماں مومناں دے روح بھی اوتھے نام لکھانے

بھی نامے اعمالاں سوچ رکھن بھی روح نالے
پھر اوتھوں لیا موافق عملاں ملن مقام کمانے

بعضیاں دے روح کھڑن فرشتے جا پہلے آسمانے
بعضیاں دے ہرت آسمان وچالے دیندے ہین ٹکانے

کوئی زمزم وچہ رہندے موافق درجیاں جگہ مقاماں
قبراں نال بھی رہے تعلق ہر اک خاص عمالاں

قبراں کرن زیارت جیہڑے روح خوش ہوون وارول
نیڑا اوہ ورنہ روحاں نوں کجھ ہووے عمل شما روح

حال اینہاں ندے یادن کولوں دکھ رہاں تائیں
مثال اوسدی تفسیر عزیزی وچہوں توں اینج پائیں

وچہ وجود انسان جو روح بصری تیلی گھسندی
تارے ستاں اسماناں وچہ کوئے تکن پسندی

بعینہٖ تیلی اکھ دی تارے ست اسماناں
دیکھ سکے تو ہیں روح تک لیندے دنیا حال عیاناں

وچہ مقام عقل بشر دی ناہ ایہ گل سماوے
جد نوری درگاہ الٰہی کنوں دقوت نہ پاوے

Marfat.com

ایہ مضمون اخیری لکھوی ہضم گیا کر سارا
سورج دی دھپ جیونکر لگدی آچوتھے اسمانوں
مشکل حل خلق دی کردے بھی حاجات روائی
بہتے ہور محدث لکھدے وانگوں شیخ پیارے
تصرف اولیا واں ہوا حاں جس تھیں ہے آشکارا
نظر زیارت والیاں دل تویں قبریں انہاں نوں
بعد وفات وہے اونہاں قوۃ عبدالحق لکھیا ئی
بھی مولوی اسمعیل تصرف ولیاں منداسارے

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ
تحقیق نیک کام والے البتہ بیچ نعمت کے ہیں۔ اوپر تختوں کے دیکھتے ہوں گے پہچانیگا تو بیچ منہ اونکے کے تازگی
النَّعِيمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ۝ خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۝ وَ
نعمت کی پلائی جاویں گے شراب خالص مہر کی ہوئی سے کہ مہر کرنا اس کی جیز اوس کی مشک ہے اور بیچ اوسکے پس چاہیے کہ رغبت
مِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝
کریں رغبت کرنے والے اور ملونی اوس کی تسنیم سے چشمہ ہے کہ پیتے ہیں وچ مقرب خدا کے

نیکوکار ہوسن البتہ اندر نعمت عیشاں
موہنہ انہاں دیاں رونق نعمت دی سجائے تینوں
اوس نعمت دی رغبت کرن جو رغبت کرنیوالے
ہے پانی تسنیموں جس دی خاص ملونی ہوئی
یَنظُرُونَ دا مفعول نہ ذکر خدا فرمایا
عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ مقابل بھائی
یعنے کفاراں جد ہوگ حجاب دیدار الہٰی
تختاں اوپر بیٹھے رب ول کرسن خوب نظارے
ہر دم ہر لحظہ خود دیا دوں بھی دیکھن رب تائیں
نعمت ہر ہر قسم جنت دی حور قصے تکن گے
یا وچ دوزخ دشمن اپنے تکسن وچ عذاباں
مگر آں اولیٰ اقوی سب تھیں ایہو مطلب جانی
ارائک جمع اریکہ تخت بیٹھن گے اوپر تختاں
موتی جڑیا وچ ہوسی اوہ تخت سونہری
عالیشان موتی دے تے گرد کھلارے تہاں
بہ تختاں تے چار چوفیرے کرسن خوب نظارے
خوش [illegible] اونہاں دے چہرے [illegible]
ہوون کاڑن [illegible] دا شیشے بند شراب
اوپر تختاں بیٹھ نظارے کرسن ہر سو تہاں
خالص شراب پلائے جاسن مہر مشک سربند دا ل
ایہ لذیذ چدے تے جاناں دیں شاہی والے
اوہ اک چشمہ جس تھیں لوک مقرب پیندے ہوئی
تا جو ہووے عموم ایہ ایہ شامل رحم کمایا
ہو سکدا ہے نال قرینے کنوں حجاب الہٰی
ایہ قرینہ کرے دلالت اس گل اتے بھائی
نال حق وصیت اخرش دیکھن پاک جمال سہائے
ایس جیہی کوئی ہور نہ نعمت اندر جنت جائی
تا جو دیکھن والی نعمت کمال [illegible]
نعمت دا قدر زیادہ [illegible]
[illegible] کمال جن دا درشن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

جسنوں پتیاں دونا ہوسی لذت ذوق الہی
ہر مومن نوں شوق محبت اوسدی ہجے ویلے شالا
ایسی اوہ شراب مصفیٰ کی تعریف سنا وال
ہتھ اوہدے وچہ جو کوئی چھاڈ دبے اکواری
یسقون صیغے مجہولوں اسجا اس ول کرے اشارت
مختوم جو کھانے پینے ہو دن امرلواں سرداراں
تا جو کوئی غیر اوہناں وچہ ناہ کوئی رلا رلا دے
سنم اصل ایہی تسنیم جو کہن بلندی تائیں
یا اوہ خود پانی دی تیزی کثرت پانیوں نالے
وچہ شرابے دوجیاں جنت ایس نہر دا پانی
جیئوں شربت وچہ عرق ملایاں لذت ودھے سوائی
جیئوں دنیا وچہ ملادن خوشبودار عرق وچہ اوسدے
اوہ کوئی قوۃ خاص ایہی جو تسنیم سدا دے
ہر خواہش رغبت نفسانی جدچھد چھوڑا کے
خاص مقرباں بدیاں نوں اوہ ہوگ عطا اوسجائی
ہے تسنیم اوہ نہر عجائب ہیٹھ عرش دے جاری
جنہاں باہجہ رضا الہی حرص نہ رکھی کائی
جس مومن نوں مولیٰ بخشے اک گھٹ اس شرابوں
تدے کہیا اس نعمت دی ہن رغبت رہیجاں کردے
قرب خدا دا نال اعتبار قبولیت رحمانی
نبیاں ولیاں دے ایہ درجے پاون گے اوستائیں
اہل جنت تے نعمتاں وا کر ذکر خدا تعالیٰ

جسدی خاص محبت اوہنوں دنیا [illegible]
روز قیامت بخشے خوشیوں آپ اوہ حق تعالیٰ
رنگ چٹا دودھ چاندی ورگا بلکہ وجلا پاواں
باہر کڈھیاں مست وبنجے ہو اوس تھیں دنیا ساری
کمال اعزاز تے محبوبیت دیسنگ ایہ بشارت
احتیاطاً مہر اوہناں تے کردے نے اے یاراں
کان بہشتیاں دے بھی اوہا انتظام سوہا دے
ایہ پردوں نہر ہو اوچہ وگدی ہوسی جنت جائیں
اعلیٰ ارفع وچہ بلندی اوس دی صفت کمالے
دین ملا ترقی لذت کارن جویں پچھانی
خوشبوئی کئی سوجھے اوستھیں چاندی وررسد ہائی
اینویں اوہ تسنیم ملاسن مزے حساب نہ جسدے
جسمانی سب لذتاں مزیاں تہیں جو ودھ کہادے
شوق دیدار سجن دے نوں اوہ بھڑکا دنگی جاکے
ماسوی اللہ تھیں جو روکے دہا وے شوق الہی
جس تھیں خاص پیارے ربدے پیدے وار وداری
رب اوہ نہر اوہناں دی خاطر پیدا کیتی بھائی
رہے نہ بو خودی دی اوسوچ پاند الطف جنابوں
شوق افزا شراب ایہی ول تاہنگاں نت دہردے
ہور مدارج انبیاء ولوں ہین مسافت جانی
لازم خواہش کرن اوسدی خواہشمند سدائیں
دجو وا اوہناں دے پھر سب دے وچہ تفسیر جو الا

اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ ۝ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ ۝
تحقیق وہ لوگ کہ گنہگار ہیں تھے ان لوگوں سے کہ ایمان لائے ہنستے اور جب گذرتے تھے ساتھ اون کے آنکھیں مارتے تھے
وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰی اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِیْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝
اور جب پھر جاتے تھے طرف لوگوں اپنے کے پھر جاتے تھے باتیں بناتے اور جب دیکھتے اونکو کہتے تحقیق یہ لوگ البتہ گمراہ ہیں
وَمَاۤ اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ ۝ اور نہیں بھیجے گئے اوپر اون کے نگہبان

ٹھیک جو لوک گناہیں آہے ہسدے اہل ایماناں
جاں اوہ کافر گھر اپنے ول مڑدے خوشیاں کردے
ٹھیک ایہ ہن گمراہ تے ناہیں اوہ اپر مسلماناں
قہر نزول روڑے دے زورے گرمی جگر جلائے
ٹھٹھے نال اوڑاندے آہے اہل ایماناں تائیں
اکھن دسو مسلماناں نوں کس خیال بھلایا
سنی سنایاں گلاں اتے ایہ ایمان لیائے
رل مل اوہ خبیث گھراں نوں جس دم مڑکے جاون
اہل ایماناں نوں پھر کہندے ایہ سب ٹھٹھے راہوں
وچ مصیبت سختی فاقے انہاں عمر گذاری
ایہ جگ مٹھا اوہ کس ڈٹھا دیون مثال سودائی
رت سیالیں لمیاں راتاں ڈاہڈی سردی پالے
ایویں کرن بیہودہ گلاں دلوں بنا بنا کے
اہل ایماناں نوں کیوں سکے طعنے ہین لگاندے
خیر خواہ ایہ اپنے ولوں مسلماناں دے ہوئے
بدراہی دے کون اوہناں نوں اکھا جہناں سایڑ

تے جاں اوہ مومن لنہگدے آہے کولوں ایماناں
جاں اوہناں عزیباں ویکھن تاں ایہ کہندے کافر مرد
چوکیدار محافظ کرکے گھلے گئے عیاناں
گلاں جنہاں اتے چھدھ لذتاں دھوکھے دیوچہ آئے
اکھیں بار محول کریندے دیندے مفت ایذا ہیں
لذت دنیا ولوں وانجے کی دلے وچ آیا
رکسنے اگے جاکے رب تھیں عالی درجے پائے
تک ساراں اوہ دنیا والے سخت حوادی وچ آون
کی انعام انہاں نوں چہ دنیا پایا پاک الٰہوں جس
ایویں ملسی انہاں اگے جو پئے کرن نیاری
کرن عبادت زہد ریاضت فائدہ لے نہ کائی
جاگن کرن عبادت ربدی ہور نکمے چالے
دھوکھے باز مکار فریبی مجلس وکھری لاکے
بھیجے نہیں خدا ایہ کرکے ہو کیدار اوہناں دے
دے تر عیباں پٹھے راہ دل سن کھتے لوٹے
عالی منصب روز حشر رب دیسی نیکاں تائیں

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝ هَلْ ثُوِّبَ
پس آج وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کافروں سے ہنستے ہیں اوپر تختوں کے دیکھتے ہیں کیا
الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ [illegible] کیا تھے کرتے

پس اج اہل ایمان ہسن گے تک تک حال کفاراں
اوس دن مومن ہاسا کرسن تک تک کے کفاراں
طوق زنجیروں جٹے ہوئے سڑدے دوزخ بھاہیں
حدیث صحیح نبی سرور تھیں ایس طرح ذی آئی
کھول دیون گے نال شتابی جنت دے دروازے
جلدی آؤ وچ بہشتاں [illegible]
بند کرن دروازے اوہدن [illegible]
پھر ہن گے جا اوس دروازے [illegible]

تختاں اپر بیٹھے [illegible] حال عذاب [illegible]
[illegible] کردے [illegible] کرداراں
[illegible]
[illegible] ویکھن گے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

ہور تربجا نال شتابی کھول دسن دروازہ
دوڑ دوڑ دہمت کر کے اس دروازے آوا
پوہنچن گے جد اوس دروازے ہوسی بند شتابی
اینجے مارن پئے جنت دے اگے پیچھے پھیرے
جنتیاں دے اپرا یڈا فضل الٰہی ہوسی
تختاں تے ایہ بیٹھے بیٹھے تکن حال کفاراں
جنت دوزخ دے سنہ موریاں کرسی پاک الٰہی
ہن دیکھ و نہاں نوں طعنے مارن جنت والے
اہل ایماناں دے سنگ آہے کر دا یہ بکھیڑے
از مکافات عمل غافل مشو
عملاں دے پھل پاون ولوں غافل ہو وہیں نہ بیبا

نال مخول اونہاں پھرا و دہیروں سمن کرن آوازہ
نال شتابی داخل ہو کے دکھوں جان بچاؤ
رب نہ دسے جو کجھ ہوسی نال کفار خرابی
مومن کرن اونہاں نوں ہاسے ہور مخول بکھیڑے
نال ارادے سب کم ہوسن اٹھنان مول نہ پوسی
ویکھ اونہاں خوش ہوندے ہن عوض ملے بدکاراں
مومن جد چاہن تد ویکھن اونہاں عذاب الٰہی
ہتھوں ہتھی بدلے پائے جو کیتے بد چالے
فیصلہ اج گیا ہو پورا انبڑے جھگڑے جھیڑے
گندم از گندم بروید جو ز جو
جیہا بیجیں گا پا لیسیں اوہو جیہا نصیبا

تفسیر سورہ انشقاق

انشقاق سورت وچہ کے رب نازل فرمائی
چار سوا نے ترینہہ حروف ایہ وچہ آئے سارے
ربط و تعلق سورہ انشقاق
اول کتبیں الا آخر اندر سورتاں و نہاں دو ہاندے
تدے تعلق اسدا پچھلی دے سنگ جڑیا اڑیا

۲۵ پنجی آیتاں اک سو تے نوں کلمے اس وچ بھائی
مطففین سورت سنگ اسدا ربط ہو یا انج پیارے
ق کا ساتھ سورہ مطففین کے
ملدے جلدے نے مضمون مطالب ملدے جلدے
مطلب آپس دیوچہ ملدے وچہ عزیزی پڑھیا

لڑکا بہت رووے دم اسدا کریں ہوسی چپ یارا
بنہ اوسدے لک نال بچہ جد ہووے جھب سکھ پاویں

جنے وقت ہووے زن اوکھی نقش اسدا لکھ پیارا
نقش مربع پورا کرنے ایہ خانیاں اندر سو لیں

۷۸۶

۲۱۱ ے	۲۱۴ ے	۲۱۷ ے	۲۰۴ ے
۲۱۶ ے	۲۰۵ ے	۲۱۰ ے	۲۱۵ ے
۲۰۶ ے	۲۱۹ ے	۲۱۲ ے	۲۰۹ ے
۲۱۳ ے	۲۰۸ ے	۲۰۷ ے	۲۱۸ ے

تعبیر خواب۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ انشقاق پڑھے تو قیامت کے دن اوسکو نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیں گے اور حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ حساب آخرت کا اوس پر آسان ہوگا۔ اور حضرت امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اوس کی نسل بہت ہوگی ۔۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں	کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ

جس وقت کہ آسمان پھٹ جاوے اور کان رکھے واسطے پروردگار اپنے کے اور وہ اسی لائق ہے اور جب زمین کھینچی جاوے اور ڈال دے جو کچھ

تَخَلَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ

[illegible] بیچ اوس کے ہے اور خالی ہو جاوے اور کان رکھے واسطے رب اپنے کے اور وہ [illegible]

جاں پھٹ جائے اسمان سنے تہ حکم اپنے رب والا
جدوں زمین کشادہ کرسن ہوسن کھچیے وڈی
بہت زمین فراخ ہووے نال لمبی چوڑی پیا تے
ہر شئے ولوں خالی ہوسی رہے کوئی چیز نہ اندر
ندیاں پہاڑ نہ رہسن ہوسے سبا ٹوبا کوئی
ایڈ فراخ کرن کھچ جس وچ میوے خلقت ساری
سنے اتے گن رکھے اسو چہ خاص اشارت پائی
تابعدار حکم دے سارے سمجھ ادراک رکھیندے
کہکشاں دے کولوں پاٹن ہوسی شروع فلک دا
دروازیاں اسماناں تے دربان فرشتے جہڑے
بھی اعمال اپڑیجاون کارن ہن اوہ سوئی
طرف زمین سب اتر آسن تے جو ملک آسمانی
اپر عرش تجلے قہر الٰہی غالب پاسی
اس دھرتی تے اوس دن آکے ایڈ گنجائش ہوسی
جن حیوان فرشتے نوری بادی ناری خاکی
اوس میدان وسیع وچہ ہوسن تاں اکٹھے سارے
دھرت انہاں ربدی ایڈی تابعداری چائی
ہے انسان اوہو جس کیتی ربدی تابعداری

ہے لائق انہاں نوں کرن اطاعت رب تعالیٰ
باہر کڈھ سٹے جو اوس وچہ خالی ہووے [illegible]
مردے ہور خزانے جو اوس اندر کڈھے سارے
کچیاں ہووے پار دھرتی تمام [illegible]
اکو جیہی تھیوے ہر طرفوں صفن [illegible]
ملک ستاں اسماناں سنے عرش مت [illegible]
انہاں دھرتی کل خلق جو چھوٹی وڈی آئی
کرن پچھان پوری سب [illegible]
حال انہاں [illegible] تفسیر [illegible]
بندیاں رزق پہنچاون کارن جو [illegible]
آپو اپنے کم تعیں اوہناں [illegible]
گرداگرد عرش دے کرکے صفاں [illegible]
طرف زمین آسی جہاں سنت [illegible]
جیتے کل پیدائش [illegible]
[illegible] عرش [illegible]
[illegible] سارے [illegible] پہاڑے
آدمیاں نوں دو کلے لازم [illegible]
[illegible] اپنی [illegible] گذارنی

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِ

اے انسان تحقیق تو محنت کرنے والا ہے طرف رب اپنے کی خوب محنت کرنی لئے والا ہے اوس کا پس لیکن جو کوئی دیا گیا

يَمِيْنِهٖ ۙ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۙ

اپنا بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے پس البتہ حساب کیا جاوے گا حساب آسان اور پھرے گا طرف لوگوں اپنے کے [illegible]

درویش کو لازم ہے کہ کوشش کرے اور نفل کی [illegible] نجات دے اور [illegible]

Marfat.com

انساناں توں رب اپنے ول محنت کرنے ہارا — محنت بھاری پھر توں اوسنوں ملنی ہارا
مراد انسان ابی بن خلف مفسر آکھن بھائی — وچ تفسیر خلاصے اسدا ظاہر ذکر ایہائی
ہتھ سجے وچ دیسن جسنوں تس نامہ اعمالاں — سو کہا ہوس حساب بھرے خوش جانب اپنے اہلاں
اے بندیا توں ایس سفر وچ ہرگز ناہ گھبرائیں — کر ہمت آسان کریگا رب اس منزل تائیں
لازم تینوں اپنی دلوں کوشش کرن ودھیری — بخشی رب لیاقت تینوں عقل دانائی سیری
ہے ویلا ہن کر لے حاصل توں اس ونج بیپاروں — خالی ہتھ نہ جاناں لائق ہوندا بھرے بازاروں
شرم ندامت ہوسی بےحد خالی پلیں جاناں — پلے والیاں اوس دن ڈاہڈا قرب سجن دا پاناں
نامہ عمل جدے ہتھ سجے اوس دن دتا جاسی — سو کہا اوس حساب ہوسی اوہ ترت خلاصی پاسی
خوشیں خوشیں اوہ اوسو یلے طرف قبیلے آوے — ربدی رحمت بخشش دا سب حالہ کھول سناوے
خوف عذاب قیامت سندا اوسنوں ہوگئی کائی — فرحت خوشی کمال ہووے جس حد حد ودنہ پائی
مزاحمت ہوئی حساب اندر جس ہلاکت پائی — عائشہؓ کنوں بخاری دیوچ کھری روائت آئی
وچہ ترغیب انس تھیں ہوئے فرمودے سرور دے صلے اللہ علیہ وسلم — روز حشر دے تن تن دفتر جان نکالے ہر دے
اک دفتر وچہ نیکیاں اندر دوجے ہون برائیاں — تیجے دفتر دیوچہ نعمتاں رب نے درج کرائیاں
سب تھیں چھوٹی نعمت نوں پھر حکم خدا فرماسی — ندہ قیمت اپنی اس دے نیک عملوں لینی آسی
نیکیاں ساریاں ختم ہووس اک نیکی ادنی سندی — قیمت اج نہ کمی پھر اوہ نعمت رب نوں کہندی
قسم تیری عزت دی یارب پورا اجے نہ پایا — پھر جد رحم کرن تے آیا کی سبب بنایا
فرماوے بندیا ہیں نیکیاں تیریاں چاک ودھایاں — معاف گناہ کر نعمتاں دتیاں بخشیاں ہور عطایاں
دیاکر بن حساب نہ ساڈا نال طفیل نبی دی — نال حساب نہیں چھٹکارے بن امداد شفیع دی

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا ۭ
اور اے ہر جو کوئی دیا گیا عملنامہ اپنا پیچھے پیٹھ اپنی کے پس البتہ پکاریگا ہلاکت کو اور داخل ہوگا دوزخ میں
اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۭ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ۚ بَلٰۤی ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ۭ
تحقیق وہ تھا بیچ لوگوں کے خوش تحقیق اوسنے گمان کیا تھا یہ کہ ہرگز نہ پھر آویگا یوں نہیں تحقیق پروردگار اوسکا

تے جس کسی نامہ عملاں گردلوں پیٹھ داؤں — جھب سدے موت جو آوے داخل ہووے دوزخ داؤں
اوہ ٹھیک آہا وچ دنیا گھر اپنے خوشیاں کردا — اوس ٹھیک آہا ظن رب اپنے ول رجوع نہ کرسی فردا
ایہو ٹھیک آہا رب اوہ سدا دیکھے اوس کمائی — جو اوس کیتا ویکھنہارا اوسنوں پاک الٰہی
ڈھاہاں مارے تے واویلا کرسی اوس دیہاڑے — وقت مصیبت ہا ہو جیونکر دکھیا شخص پوکارے
ہتھ سجا بن سنگ گردن کفاراں بدکاراں — سینیوں چیر کڈھن ہتھ کھبا نامہ دین خواراں

خروج اونکا اخراج قرب قیامت میں ہے خروج دجال کیوقت ہو اور مردوں کا قبروں سے نکلنا قیامت کو ہو اور دجال بھی اشراط قیامت سے ہے

Marfat.com

عملنامہ پنا تک کافر رووے تے کرلاوے
ہو مایوس پھنے سر منہ مارو رو کے پچھتاوے

رونا واویلا تے پٹناں اوسنوں ناہ چھوڑا سی
غضبوں ملسی امرائی دوزخ سٹیا جاسی

دنیا اندر آہے اوسنے خوشیاں عیش اڈائے
کفر گناہوں ڈرے نہ ہرگز کردا سی من بھائے

مال متاع خزانے نعمت جو بخشے رب سائیں
سی بھل بیٹھا ویکھ اونہاں نوں بھلا روز جزائیں

ایہ نہ معلم اکدن ہونا پیش اوہ روز حشر دا
چند دناں دیاں خوشیاں بدلے رونا پوگ عمر دا

جس پاپی اس دنیا اتے غلط خیال جمایا
گور قیامت حشر نشر نوں اکا چک بھلایا

دانا بینا رب دلے دی حالت جانن ہارا
رمز کنائے ہورا شارے خوب پچھانن ہارا

اوسدے علم محیط اندر سب ذرہ ذرہ سارا
آدم دی پیدائش کولوں پہلے سی آشکارا

اوس بصیر کولوں ولو نجا کر کے کتھے جاسیں
کر کجھ ہوش اجے ہی ویلا پھیر کجھوں پچھتاسیں

مومن تائیں لازم ملحد بدعتی اہل اباحت
اونہاں حرام خوراں تھیں بچکے ڈاہڈی کرن کراہت

وچہ حقیقت منکر ایہہ ہین قیامت سندے
بے نمازی غیر شرع خود سید بن بن بہندے

آکھن نال خلق دے نوں سیداں حصہ بھجواں آیا
مائی زہرا سب مال جو دنیا اندر وچہ پایا

اہل الحق علماں دے ایہ دشمن ہین قدیمی
ملو ملی مرید بناون لد کاں ایہہ رنجسی

اے بسا ابلیس آدم روئے ہست
پس بہر دستے نباید داد دست

دست ناقص دست شیطان ست دیو
زانکہ اندر دام تکلیف است و دیو

بھائیو ہو دو دوراجیہاں شیطاناں دے پاسوں
شکل انسان اتے کرتوت ابلیس [illegible]

عالم حقانی درویش محقق دی کر خدمت
تاں ایمان سلامت ہووے مار ہیں اہل السنت

رافضی شیعہ سید بنکے لادن دا شیطانی
جے توں پکا مومن بچہ نہ اونہاں [illegible]

مذہب باطل برا انہاں دا دیوے رب پناہاں
غزنوی جو محمود آہا اس [illegible]

پھر سلطان سنجر دے ویلے ہویا ظہور انہاں دا
یعقوب چرخی [illegible] انہاں سناندا

جامی شیخ اسلام انہاں دی تد دی شناخت کیتی
سلطانے نوں دس کڈ دیا ایہہ فرقہ بدبختی

خورد کی کہن اوہناں بے دیناں نہ گندا رکھدے
اباحتی جو سدداون کلمے کفر دے والے ہین بکدے

ہراک کفر حرام برے نوں اوہ مباح الاندے
مولانا یعقوب جو چرخی حال تنہاں فرماندے

روز حشر دے زندہ ہوون تھیں انکار کفاراں
کرکے قسم کہیا رب [illegible]

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ

بس قسم کھاتا ہوں میں شفق کی ، اور رات کی اور جس چیز کو اکٹھا کرتی ہے اور چاند کی جب [illegible]

پس میں قسم شفق دی بعد غروب جو ہن کنارہ
تے رات دی قسم تے جو کجھ [illegible]

نالے چن دی قسم کراں جد ثابت پورا تھیوے
شفق اوہ سرخی آیا بعد غروب جو رہے چٹیائی
یعنے شفق جاں غائب تھیوے مغرب وقت رہیا
رات سیاہ دی قسم جو سورج روشن ڈبیاں لیندی
کرے آرام آسودہ ہووے کل مخلوق الٰہی
مجلس ذکر بیچے وچہ رات تراویحاں ہووے جماعت
تریجی قسم قمر دی بیوں اے محبوب سوہارے
پورا چن ہووے تن رات جو بیض ایام سداون
پہلے دودھ پیوے بھر لڑکا پھر اوہ چڑہے جوانی
یا پہلے مرن قبر ول پھیر سوال ملک گو رہیں
ایہ قسماں کر دسیاں چھڈ و گے سب ایہ جگ نامی
عملاں سندے بدلے پانے چنگے مندے جاکے
لالی شفق اتے شب کالی تے چن دی روشنائی
بعد مرن دے تنے حالتاں آکر ہووں جاری
ایہ پہلی حالت جاں دنیا تھیں ہوئی سفر تیاری
نال بدن دے رہے تعلق روح دا الفت نالے
دنیا سنے وچہ قبراں آپس وچہ تعلق رہندے
سگواں وانگ شفق دے وقت اوہ عالم برزخ والا
اس جگ اندر آکے ہین تصرف یاریاں کردے
نیک اعمال وظائف تنہاں بن کے شکلاں سندر
ہنڈ یاری زندباندی بھی پہنچے مردیاں تائیں
نازک حالت ہووے اونہاں دی مرنے بعد الائے
سد یاری پچھلیاں نہ بول رکھن نظر امیداں
جو جو کوئی کسے دا تحفہ اوسول تک لگاندے
تدے نبی فرمایا مردہ کہے فرشتیاں تائیں
منکر ہور نکیر قبر وچہ آن سوال جاں کردے
کیونجو دیئو ڈیرا اوس ویلے دستے مردنیائیں

ٹھیک چڑہو تیں منزل منزل طبقو طبق دوہری
کچھ مدت لگ مغرب دا ایہ وقت اخیری بھائی
جدوں سفیدی گئی عشاء دا اول ویلا ایہا
جمع ہووے تا ہر شے آپدا اپنی حالیں سوندی
وچھڑے میلن والی کالی رات خدا نے پائی
رقص رباب شراب ہوئی بونہہ راتیں اکثر عادت
جسدا چانن لہندے چڑھدے خوب دیوے چمکارے
طبقو طبق احوال جو بندیاں دے بدلین دساون
پھر بڈھا پھر سوچ اگاہاں بدلن حال پچھانی
پھیر جنت یا دوزخ اندر دائم رہناں زور ہیں
منزل منزل کر کے قطع مسافت کر و تمامی
ہر ہر عمل موافق اوس جگ بدلہ ملگ پھبا کے
منکراں دی تن حالتاں دا ایہ خاص نمونہ بھائی
جاں چند نکلی سورج زندگی دا ڈب گیا بیاری
اسحالت وچہ دنیا ول بھی رہندی نظر گذاری
یاراں خویش اشناواں بیلیاں خیال ہے سچالے
کجھ عالم برزخ ول نے کجھ عالم دنیا سندے
دنیا ول اجے آون جاون ہووے اوس کمالے
چلدے پھردے مثل داؤدی پلو چہ لہندے چڑھدے
مشکلاں حل مریداں کردے آ اس عالم اندر
کیونجو مثل غریق ہوندا ہے مردے حال ندائیں
تک رکھن مت ڈبدے نوں کوئی پھڑ کر بنے لائے
کہڑا اوردی اوکھے ویلے کٹے عمدیاں قیداں
اپنے آپ تائیں اوہ ہویا ہویا مولث پاندے
دعوی اصلی چھوڑو ملکو کراں نمازاں دائیں
آکھے فرض ادا کر لیوں دیہو رب اکبر دے
آکھے دیگر قضا نہ ہووے نال شعور سمائیں

جل جلالہ

(متعلق صفحہ ۲۴۸)

صدقے فاتحہ خیر خیراتاں دل بو نہ تاہنگ لگاندا
جتھے ہوس تعلق اوس گھر جاندا رات جمعہ دی
کجھے کما کر چھوڑ گئے اسیں ہے اج راج لتا ڈا
جے پڑھ بخشن تے گلی دیون خوشیاں کردے جاندے
اٹھویں روز نہ گلی دتی جس مردود دنکارے
جیئوں محروم اسانوں انہاں رکھیا ہے خیراتوں
حافظ لکھوی نے بھی وچ احوال آخر دے بھالے
اکثر لوک ورہے تک مردیاں دیون دیاری
چالیہاں روزاں توڑی بہتی کوشش کر منگدے
عالم وچ مثال ملن زندیاں نوں آ وچ خواباں
پر صدقہ خیرات قبول ہووے جے دین اخلاص ول
محض رواجی صدقہ جیکر کرے کوئی ڈر ڈر کے
مال یتیم یا قرضہ لیکے چاہڑن بھار یتیماں
ترکیجے حصے مالوں روا وصیت کرنی آئی
دوجی حالت دنیا دے جد چھوڑے اوس علاقے
اوسے عالم ول ہو متوجہ حس حرکت اس گھتیں
تے ایہ حالت مثل سنیرے شب دے ہے فرانی
جیئوں لوکاں دی سنیاں کجھ حس حرکت ہندی ناہیں
کماں کاراں دن دیاں ولوں مطلق غفلت پھڑدے
اونہاں کسب کمایاں نوں روح وچہ رنگا رنگ شکلاں
یعنے نیکی ویکھ ہووے خوش بدیوں دکھ انہاں دے
بعضے ولی جنہاں رب خلقیا کارن خلق ہدایت
اس جگے دل متوجہ ہوون خوب تتھاں دا پاین
وچہ اوس استغراق اولیاداں وسعت لے سوائی
مرداں دیسی باطن پاک ضمیر کمالاں والے
حل مطلب دیکارن کرن سوال جو لوک تناہاں
مرا زندہ پندار چوں خویش تن

کرے پوکار پھڑے کوئی صدقے ہو دعائیں گھلیندا
عصروں بعد عشا لگ تک رکاندا بان طمع دی
عزیزاں نوں بھی چاکجھ بخشو سوں نام خدا دا
خفتاں تیک جے ناہ کجھ دیندے بری دعا فرماندا
آکھں یا رب انہاں نوں بھی کھ محروم بسارے
ایہ بھی لوح لکھاون ربا رکھ محروم براتوں
لکھیا جمعراتیں روح آون منگن بہر خدا دے
کھانے خوب لذیذ تے جامے دین کلام غفاری
جو دن موت قریب اونہاں وچہ ترلے کرن منگدے
اپنا حال دسن تے خیریت پچھدے احباباں
خوف ریا برادری جسو چہ ہو نابود اساکوں
ناہ کیتیا تانگ نہ رہندا اہسم ہویا ...
ایہ نا جائز ہویا اکا مسلیمان قدیماں
اسقاط اتے صدقات سید ہو رہنی نہ کہ ...
نیکی بدی شکل ہر ہر دی ...
ہو جاوے بیکار دنیے اوس دی ہر اک رگ نہیں
جو شققوں بعد سنیرے دے آظاہر ...
کسبوں کاروں دنج بیپاروں بیکار ...
کسب بدن دے ظاہری ...
ویکھ انہاں نوں راحت ...
مرداں عاماں دی ایہ حالت حلم ...
ہو صاحب ارشاد ہو جاون جگاں ...
ویکھن سن ادراک شعور اونہاں قوتاں ...
حساں تے ادراک اندر کجھ خلل نہ ہوندا ...
حاجتمند سوالیاں مشکل حل کرن ایہ الے
جوں اوہ دسن عمل کماون چاہت کان تداہاں
من آلم بجاں گر تو آئی بتن تہ

حال اونہاں اولیاواں سندا روشن بدر منیراں
امامت ہو خلافت اسمٰعیل کتاب بنائی
ولی خدا دے ملاءُ الاعلیٰ وانگ کرن تدبیراں
مثل خضر دی ملک خدا وچہ اونہاں تصرف جاری
اِنِّیٓ اَنَا اللّٰہ یعنے ہیں ہاں موسیٰ رب جہاناں
لَیْسَ فِیْ جُبَّتِیْ سِوَا اللّٰہ میرے جبے وچہ رب سائیں
جے اوہ کہہ دیں ہاں رب سوچ کریں تعجب ناہیں
کرن تصرف اوہ وچہ جگدے دیون مددیاری
بغدادی تے پیر بخاری قطب صاحب دل تناں
صدیق حسن معزول بھوپالی گروہ وہابیاں سندا
کتاب الروح اندر ابن قیم بہتا ذکر لیایا
زمرا نزہائے درافتاد بار بابِ سنن
دیوبندی محمود حسن بھی کنوں رشید گنگوہی
کفر شرک جے آن وڑن گھر گمراہاں بے باکاں
لکھوی ایہہ سب شرک الاندا وچہ اپنی تفسیرے
تجی حالت ظاہر ہوسی پچھے حشر نشر دے
دور ہنیرا ہندے کر پردے خوب کرے روشنائی
اوہ سب نظری آوے اوسنوں پردے دور ہٹائی
سجن دشمن زہرا تے تریاق نظر وچہ آون
چنگیاں مندیاں جو کرتوتاں دنیا نوچہ کمایاں
ہنیکی بدی ترکڑ وچہ دھر تولن اوس دیہاڑے
ہو ہنیرے کم اچھے ہوسن اوسدن بھائی
اس دنیا دی زندگی تھیں اوہ زندگی اکمل ہوئی
ناہ بڈھیپا پیری ناہ تبدیلی حالت اڑیا
برقرار رہن ہنت قائم اندر اکسے حالت
تاہیں تناں قسماں تے کر ذکر کفائت رکیتی
لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ پھر جان لوکے سارے

وچہ تفسیر عزیزی دے تک ایہہ مضمون مطہراں
صراط مستقیم سے اوسدے وچہ بھی ہے مسئلہ بھائی
حاجتمنداں مشکل کھولن یاری کرن کہیراں
رکھوں موسیٰ نوں سی دتی لک آواز پیاری
بھی لائق اونہاں آکھن ایہہ گل نال زبانی
اَنَا الْحَق بھی اونہاں جائز کہنا نہیں شک وائیں
ناہ انکار کماویں اسدا جو بولے رب سائیں
مشکل اڑی عزیزاں کھولن کرکے شفقت بھاری
نقشبندی تے قادری چشتی فیضوں بھریاکناں
نفح الطیب سالے دے وچ لکھدا ایج پسندا
روحانی امداداں یاریاں ولیاں حال بتایا
شیخ سنت مددے قاضی شوکاں مددے
موئے ہوئے تھیں ہے مددیاری منگی سوئی
اوہ سب ہضم ہو دن پر گھوریاں پاون گے تک پکا
چیلیاں بھی اوہ شرک منے جیوں عبدالستار پڑیرے
جو بدویں رات چنے دی وانگوں اسحالت نوں پچھے ہد
دنیا تے جو چنگی مندی کیتی کسے کمائی
جانن وانگوں نفعے ضرر رب دسن سب کہلائے
نامے عملاں والے نالے ہر دے ہتھ پھڑاسن
طرح طرح دیاں شکلاں بنکے سامنے دین دکھائیاں
بھلیائی برائی سندے ہون حساب اٹھ سارے
چھیکڑ اس حالت دی ہے اک زندگی عجب بھرائی
جس وچہ دکھ تکلیف مصیبت ذرہ مول نکوئی
اکو ہان جوانی عمر اسدا رہے گل کھڑیا
بیشماں اوہ زندگی عجب نہ آوے ہیش خجالت
رجوع الی اللہ دی ایہہ حالت سمجھ لوکے جیہی
اوہ حالات اسحالت دی تمہید ہوئے ڈپیارے

جنتی وڑن جنت وچہ ناری وڑسن اندر ناراں — پورا سفر جس دا ہوگ جاں پہنچ گئے گھر باراں
واساں نت سدا پھر اوتھے جدی حدنہ کوئی — ایہ حالت تک کافر منکر اجے نہ مندے سوئی

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۩ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا
پس کیا ہے واسطے اون کے کہ نہیں ایمان لائے ۔ اور جب پڑھا جاتا ہے اوپر اونکے قرآن نہیں سجدہ کرتے بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے
يُكَذِّبُونَ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۖ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۙ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا
جھٹلاتے ہیں ۔ اور اللہ جانتا ہے اوس چیز کو کہ دلوں میں رکھتے ہیں، پس خوشخبری دے اونکو ساتھ عذاب درد دینے والے کے مگر جو لوگ
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے اونکے ثواب ہے نہیں کاٹا گیا

پس کی حال کفاراں دا جو ناہ ایمان لیاون — جاں اُنہاں پاس قرآن پڑھیوے سجدہ ناہ بجا ون
الٹا ایہ جھوٹھا ون نبی ﷺ قرآن قیامت تائیں — تے اللہ جل شانہ نوں سب علم جو اندر دلیں کفار بلائیں
دیہ انہاں خبر عذاب الیموں مگر جو مومن ہوئے — تے چنگے کم کیتے اوہناں اجر ہمیشاں ہوئے
کیوں ایہ نبی قرآن نہ منن حشر دِن منکر نا لے — سجدہ کرن آہا اوہناں لازم سُنکے صدق مقالے
سجدہ چھڈ کے بلکے ایہ قرآن نہ منن سچا — بغض عداوت رکھن دلو چہ نوں کفاراں کچا
ابو ہریرہ کہے اساں سجدہ اس آیت تے کیتا — نال حبیب خدا دے بھی اقراء سورت وچہ میتا
کدی نہ چھوڑاں اس سجدے نوں کہیا اوس پیارے — ترمذی ہور بخاری دوہاں دا مضمون سدہارے
کافر کرن مزاخاں رلمل سجدے ول نہ جھکدے — کہن کہیے لتاں ہتھیں کی ہتھ آیا سجدے ڈگدے
پڑھ پڑھ کے قرآن لتاں نے دسو کی پھل پایا — پچھے لگ لگ اک جنے دے اپنا آپ گوایا
روز قیامت ہے کس ڈٹھا کون اوتھوں تک آیا — ہر ہر بابیوں منکر کافر دیہ پناہ خدایا
حال اوہناں دا معلم رب نوں خوب طرح اوہ جانے — جو کجھ اندر تے جو موہوں بکدے کفار انانے
بیشک ہے مناسب ہن ایہ اہل ایماناں تائیں — نال مخول دیون خوشخبری ...
دنیا وچہ تساں نوں ملیاں موجاں عیش بہاراں — چکھو ہن عذاباں دے ... انیاراں
پھر او سویلے ڈالے جاسن ایہ دوزخ وچہ سارے — قہر الہٰی نازل ہوسی اگ غضب دی ساڑے
ایہ پر سُن قرآن گرامی جو ایمان لیائے — دم دم ڈرے عذاب الہٰوں چنگے عمل کمائے
اجر عظیم اوہناں نوں ملسی فردا روز حساب دے — نعمت پان دیدار الہٰی کامل مرد جنہاں دے

تفسیر سورۃ البروج

بروج سورت دے وچہ کے اندر بائی آیت پیارے — کلے اکسو نوں حروف ترپیا ... جار ے
دشمن دے جو مکروں ڈرے پڑھے اوہ سنوارے — ... نکلن بعد عصر اس ورد کرے انظاری

Marfat.com

تعبیر خواب ۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ۔ کہ جو شخص خواب میں سورہ بروج پڑھے تو وہ دنیا میں غمناک ہو گا اور آخیر میں کام اوسکا اچھا ہو گا اور کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا کہ آخرت میں رفیع الدرجات ہو گا ۔ اور امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ۔ کہ غموں سے خلاصی پاوے گا ۔

۷۸۶

۸۰۳۱	۸۰۴۵	۸۰۴۱	۸۰۳۸
۸۰۴۲	۸۰۳۷	۸۰۳۳	۸۰۴۴
۸۰۳۶	۸۰۳۹	۸۰۴۷	۸۰۳۳
۸۰۴۶	۸۰۳۴	۸۰۳۵	۸۰۴۰

ربط و تعلق سورہ بروج کا ساتھ سورہ انشقاق کے

انشقاق سورت دے نال اس اگے تعلق جڑیا — اسمانا ندے باطن والی ذکرا وسدا وچہ اڑیا
اس سورت وچہ اسمانا ندے حقے کرنے سندا — یاراں جگہ برابر حکم اونہاں دکھ وکھ سوہندا
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ بھی جھیکڑا اوسدا آیا — بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِيْبٍ وچہ بروج دسایا
ایہ دو وہیں مضمون دوہاندے ملدے جلدے آئے — جنتیاں ہور دوزخیاں بھی حال دوہاں وچہ پائے
ایسے کارن ربط علاقہ آپس وچہ دوہاندا — ہویا ہے اتے شان نزول اس اگے عزیزی اہندا

شان نزول

کافر کی مسلمانوں مسلم ہوون پاروں — طرح طرح دیاں دکھ تکلیفاں دیندا ایہہ وچہ دوہاں
مسلماناں نا عرض گذاری وچہ حضور نبی دے — یا مولا ایہہ موذی بھیڑے دیون دکھ بے ویدے
نبی کہیا اکو قوت تساں تے ایہو جیہا آسی صلی اللہ علیہ وسلم — بدلہ لیون دی رب قوت وچہ تساڈے پاسی
جو کجھ نال تساڈے کردے ایہ کافر وزنارے — تسیں بھی نال اہناندے کرسو اوسے طور گذارے
ایہ گل موذی سنکے مومناں طعنے دیون لگے — آکھن ایہ کنگال کمینے کی شے ساڈے اگے
ساتھوں بدلہ کیکن لیسن ایہ عاجز بیچارے — اسیں امیر عزت دے سائیں ایہ ذلیل نکارے
جے اگے ہوندا جیوں ایہہ من دے لڈ وہوون اپنے — تا اہناں پر غلبہ ساڈوں رب نہ دیندا جاپے
معلم ہو یا عزت حرمت ساڈی نت رہیگی — ایہ انعام ساڈے لوچہ لیکھاں دولت پت رہیگی
ایہ ذلیل فقیر کمینے آسودہ نہیں تھیندے — ایہ آرام انعام انہاندی قسمت وچہ نہ وہندے
کفارا ندے ایس جواب اندر ایہ سورت آئی — باراں برج فلک نے قسم وہناں اس جگہہ اوٹھائی
ہر ہر برج اوہ وکھو دکھریاں رکھدے نا تیرا — عالم دی تبدیلی حالت اونہاں نال کثیراں
انقلاب اونہاندے ہوندے رہندے وچہ لوکائی — نال تاثیر کسے دی عزت حرمت ہووے سوائی
ہون عزیز خلق وچہ لوکی برج کسے دے اثروں — برج کسے دے اثروں ذلت خواری شوم قہروں
گرمی دہیاں سخت ہوون کدی انقلاب زماناں — موسم رنگ تا دے چیزاں ٹھنڈیاں طلبن جاناں
ململ جانے تے باریک لباس لگا ونہارے — جیہی بہار وہارا وہیا ورتن ہار پیارے

Marfat.com

برف اتے سردایاں شربت دلے رغبت آوے
چاہ قہوے گرمایاں پیون اگاں سیکن نالے
سردی پالے ہون جدوں تاں رنگت پرت سدہاوے
پٹو لویاں کوٹ لحاف اوہ پہنن یوں تدبھالے

وقتاں ہور بہاراں دی تبدیلی ہوندی رہندی
پہلے حالت لڑکیائی پھر گبھرو چھیل جوانی
باغ بہار پھلن کدی باد خزاں کدی جھنب لہندی
پھیر کہولت میانہ پھیر بڈھیپا جسدنشانی

کڑیوں بنے زنانی بندی پھیر منڈے دی مائی
ہر حالت نت دورہ کردی بدلن سدا بہاراں
پھیر نانی یا دادی پھر وچ اندر قبر دبائی
رہے نہ اکو حالت پھر کیوں منکر ایہ خواراں

سمجھن خوب ایہ کافر وچہ گریباناں منہ پاکے
عزت بعد ہووے انہاں ذلت خواری خوب چپاکے
چار دناں دی عزت فرصت انہیاں کرکے مارے
پردے غفلت پئے اکھاں تے نظر نہ آون مارے

اہل ایماناں شاناں والیاں نوں کم ذات کمینے
سمجھن خوار ذلیل بکھیرے ہاسے کرن بے دینے
ہر ہر سال اندر کئی بدلن رتاں ہور زمانے
پھر کیوں اپنی حالت اکو سمجھن ایہ دیوانے

اس حالت تے رہن نہ ہرگز ہرگز ایہ کداہیں
اکھیں ویکھن گے تاہورا کسے بنہ پتہ پاہیں

وجہ تسمیہ سورۃ بروج

بروج ہویا اس نام جو اسوچہ برجاں ذکر الایا
ہر ہر برج نویں رنگ پکڑے اثر دکھو دکھایا
نیکی بدی سعادت ہور نحوست ذلت عزت
صحت علت سختی زحمت نعمت کثرت قلت

چار طبع تبدیلی آئی خاکی بادی ناری
باراں برجاں وجہ ایہ بیان برجن ہر واری
جو کو مسلم تائیں ناحق دکھ تکلیف پوچاوے
غلبہ روز کرے عاجز تے ظلم کماوے
اوہ بھی اکدن پھس جاوے گا وچ شکنجے آکے
سختی ذکہ مصیبت اندر ... جا کے
بدلہ لوے خدا خود اوس تھیں سخت ہوسی ورمانا
اقتاب ... منداجھ ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں
کامل مہر محبت والا ... تائیں

وَالسَّمَاۗءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۭ
قسم ہے آسمان برجوں والے کی اور دن وعدہ دیئے گئے کی اور حاضر ہونے والے کی اور حاضر کئے گئے کی

قسم کراں اسماناں جو اوہ باراں برجاں والا
بھی قسم قیامت قسم شاہد مشہود سندی بھی نالا
ایہ گنبد اسمانی جہڑا اپر سر دے چھایا
گویا اک قلعہ ہے تانی قدرت نال بنایا

ہر اک قلعہ بناں دروازے ہوندا ہرگز ناہیں
باراں برج بنائے اسدے ہر اک شان اگاہیں
ہر ہر برج گویا دروازہ عالی شان وڈیرا
وکھو وکھرے سب دروازے شمس قمر دا ڈیرا
وارو واری ہر دروازے جدا ایہ پھیرا پاون
چال اونہاں دی اتے موسم اہی رت وٹاون

انقلاب ہووے تبدیلی برجاندی احوالوں . ظاہر نظر پووے ہر اک نوں گل برجاندی چالوں

باراں مرتبے چاند سے ملنے کا اتفاق ہوتا ہے اور یہ دونوں سائیں ایک مکان پر اکٹھے ہوتے ہیں اور ہر بار جمع ہونا چاند کا آخر تک یہی قمری مہینہ ہے اسیواسطے اسمان کو موافق گنتے ہیں جمع ہونے میں شمس اور قمر کے اور بارہ حصوں کے ہر ہر قسم کو برج مقرر کیا ہے اور ہر برج کا موافق ہوتاہے اسی صورت کے جمع ہونے سے تاروں کے اوس برج میں پیدا ہوتی سی کا نام رکھا ہے۔ جیسے حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب قوس، جدی، دلو، حوت۔ اور ہر ایک کو ان برجوں سے آفتاب کی کے دنوں کے مانند تیس حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ اور ہر قسم یعنے ہر حصہ کا ان برجوں سے درجہ نام رکھا ہے۔ اور ہر درجے کو ساٹھ جگہ بانٹا ہے۔ اور ہر حصے کا نام اون درجوں سے دقیقہ رکھا ہے۔ کہ ہندی لغت میں اتنی دیر کو گھڑی کہتے ہیں اور دقیقے کو ساٹھ جگہ تقسیم کرکے ثانیہ نام رکھا ہے کہ ہندی لغت میں اوسکو پل کہتے ہیں اور ہر ثانیہ کو پھر ساٹھ حصے کیا ہے اور اوسکا نام ثالثہ رکھا ہے جسکو ہندی میں چھن کہتے ہیں علی ہذا القیاس اور یہ بارہ برج آپس میں صورت اور احکام میں نہایت اختلاف رکھتے ہیں پس ان برجوں کا احوال اور شکلیں اسی آئت سورہ بروج کی تفسیر سے ملاحظہ فرماویں۔ اور فقیر نے اس جگہ دائرہ برجوں کا لکھدیا ہے جس سے طالبین اور تعویذ وغیرہ لکھنے والوں کے لئے نہائت کارآمد ہے۔ اور حب اور عدو وغیرہا کو پورے طور پر سرانجام پونچانے کیلئے کئی قاعدے ہیں تاکہ فقیر کو طالبین دعا خیر سے یاد فرماویں۔

فقیر حلوائی عفی عنہ

آتشی برج سرطائیل بیساکھ ہے

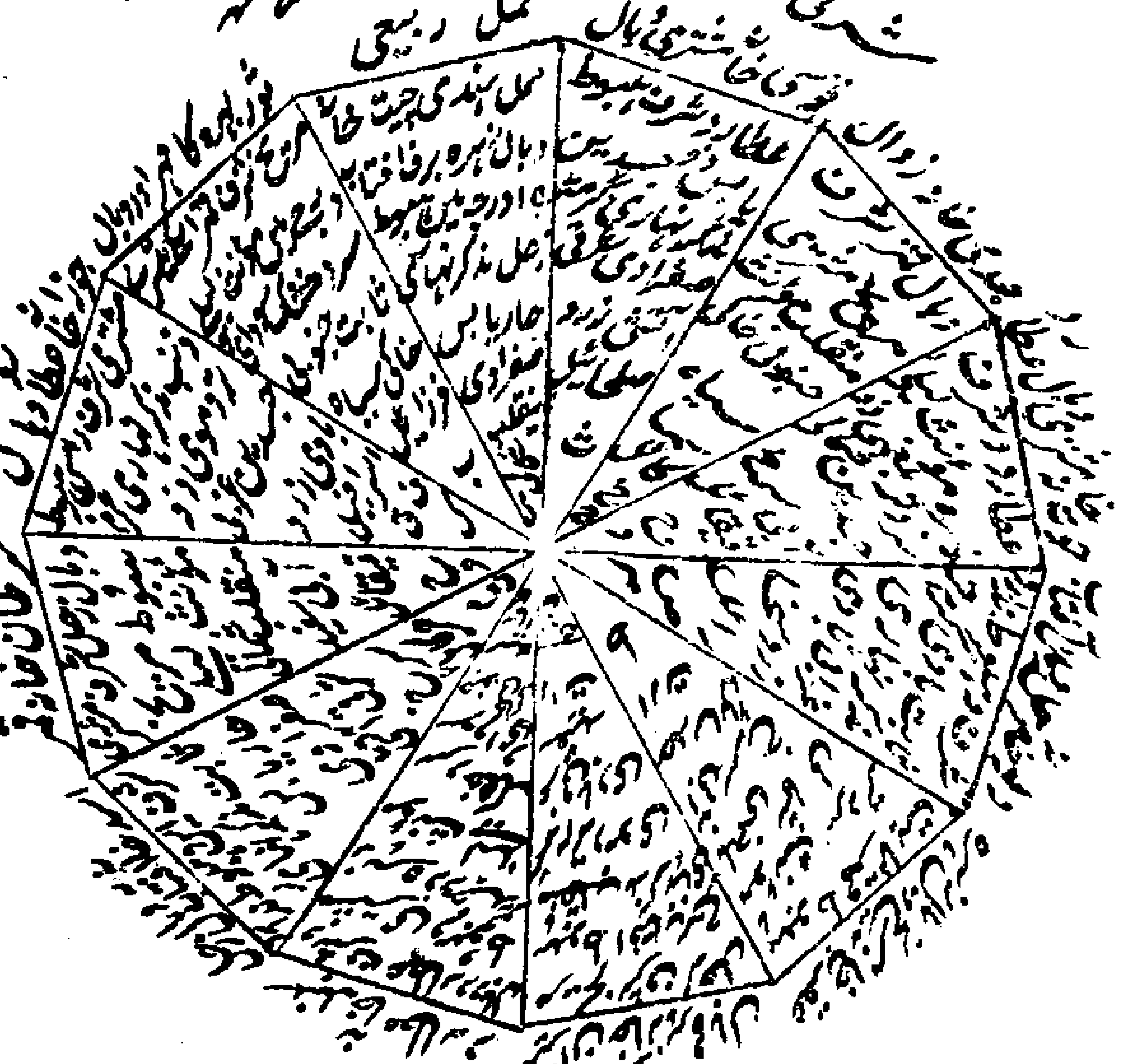

الحب مطلوب ۔ اوراوس کی والدہ کے نام کے عدد لیکر بحساب ابجد جمع کرکے بارہ بارہ پر طرح کریں جو عدد باقی بچیں وہ برج مطلوب کا ہے یہاں ہی طالب اوراوسکی والدہ کے ناموں کے عدد لیکر برج نکالے مثلاً بعد طرح کے اگر ایک بچے تو برج حمل ہے اگر دو بچیں تو ثور ہے علیٰ ھذا القیاس پھر اگر برج طالب حمل ہے تو اوسکا بروز جمعہ یا بروز منگل لکھے پھر اوسکو نزدیک آگ کے دفن کرے یا پانی جاری میں ڈالو ڈلوے یا کھڈا ڈلوے اسلئے کہ پانی کو آگ پر غلبہ ہے۔ اگر طالع طالب ثور ہے تو تعویذ اوسکا بروز جمعہ لکھے اور خاک میں دفن کرے یا ہوا میں لٹکاوے اسلئے کہ ہوا کو خاک پر غلبہ ہے۔ جوزا۔ بادی ہے تعویذ اوسکا بروز بدھ لکھیں۔ اور ہوا میں لٹکاویں اور نیچے پتھر کے رکھیں اسلئے کہ سنگ کو باد پر قوۃ ہے سرطان۔ آبی ہے تعویذ اوسکا بروز دوشنبہ لکھیں اور نیچے مٹی کے دفن کریں۔ اسد آتشی ہے تعویذ اوسکا بدھ کے دن لکھے اور خاک میں دفن کرے۔ میزان بادی ہے تعویذ اوسکا جمعہ کے دن لکھے اور نیچے بھاری پتھر کے دباوے۔ عقرب۔ آبی ہے تعویذ اوسکا بروز سہ شنبہ لکھکر جاری پانی میں ڈالیں۔ قوس۔ آتشی ہے۔ تعویذ جمعرات کے دن لکھکر نیچے پانی کے دفن کرے۔ جدی۔ بادی ہے۔ تعویذ اوسکا منگل کے دن لکھکر ہوا میں لٹکا دے۔ دلو بادی ہے۔ تعویذ اوسکا ہفتہ کے دن لکھکر نیچے بھاری پتھر کے رکھے۔ حوت۔ آبی ہے تعویذ اوسکا جمعرات کے دن لکھکر کنواں میں لٹکا دے یا ہوا میں اور اول ساعت میں یعنے دن کے چھ بجے سے دس بجے تک اور شرائط تعویذ نویسی کے بھی ملحوظ رہیں نہ جرائم کاری کے لئے نہ لکھے بلکہ واسطے اصلاح زوجین و منعمین کے لکھیں اور منازل قمر سورہ یٰسین تفسیر قولہ تعالیٰ والقمر قدرناہ منازل حتیٰ کالعرجون القدیم کی تفسیر میں مذکور ہیں وہاں سے ملاحظہ ہوں۔

تواریخ [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	۱	۴	۳
کتک	[illegible]	[illegible]	ماگھ
۱	۲۵	۲۶	۲۳
پھاگن	چیت	بیساکھ	جیٹھ
۲۱	۱۹	۱۷	۱۳

Marfat.com

کلمات ابجد	ابجد	ہوزح	طیکل	منسع	فصقر	سعشخ	ضظغ
سبع سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
آتشی	۱ ا	۵ ہ	۹ ط	۴۰ م	۸۰ ف	۳۰۰ ش	۷۰۰ ض
بادی	۲ ب	۶ و	۱۰ ی	۵۰ ن	۹۰ ص	۴۰۰ ت	۸۰۰ ذ
آبی	۳ ج	۷ ز	۲۰ ک	۶۰ س	۱۰۰ ق	۵۰۰ ث	۹۰۰ ظ
خاکی	۴ د	۸ ح	۳۰ ل	۷۰ ع	۲۰۰ ر	۶۰۰ خ	۱۰۰۰ غ

معلوم کرنا ان طالع آفتاب سیر آفتاب سے طالع وقت معلوم ہوگا اور سیر قمر سے منازل قمر کے معلوم ہوں گے پہلے معلوم کرے کہ وقت سوال سائل کے آفتاب کس برج میں ہے اور کس درجہ پر ہے اور قمر کس برج میں ہے، اور کونسی منزل پر اور اوسدن کا درجہ کا اور دقیقہ معلوم ہوگا حساب یونانی سے اس طرح پر معلوم کرے کہ پہلے غرہ جنوری سے تاریخ مطلوب تک کتنے روز ہوئے اور اونکو جمع کرے اور دس روز اضافہ قانون کا جمع پر زیادہ کرے اور باراں برجوں پر سب کو تقسیم کرے اول برج جدی ہے جس جا پر وہ منتہی ہو اوس برج میں اوتنے درجے جانے

جدول ماہ ہائے عیسوی

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تقسیم ایام	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

مثلاً ایک شخص نے ۲۲ تاریخ مارچ کو سوال کیا کہ آج آفتاب کس برج اور کس درج پر ہے اور اول غرہ جنوری سے تاریخ مطلوب تک شمار کیا اس طرح پر کہ اول غرہ جنوری سے ۳۱ روز لئے اور ماہ فروری کے ۲۸ روز سے اور ماہ مارچ کے ۲۲ روز لئے اور اونکو جمع کیا تو ۸۱ روز ہوئے اور دس روز قانون کے جمع پر زیادہ کئے تو ۹۱ روز ہوئے ان اعداد کو بروج پر تقسیم کیا تو ۲۹ روز برج جدی کو دی اور ۳۰ روز برج دلو کو دیئے اور ۳۰ برج حوت کو تو ۸۹ روز ہوئے اور محمد د باقی رہے وہ برج حمل کو دیئے تو معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۲ مارچ کو برج حمل میں دو درجے پر آیا ہے اسیطرح اخراج کرکے آفتاب کے درجے معلوم کرے، **استخراج قمر کے بیان میں**، اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں مہینے فلاں تاریخ کو قمر کس برج اور کس درجے میں ہوگا، پہلے حساب آفتاب کا انگریزی ماہ پر کیا کہ شمس کا ماہ سال ہے اور قمر کا استخراج عربی مہینوں پر ہے کہ یہ سال ماہ قمری ہے عربی ماہ کی تاریخوں پر ہے، اگر کسی نے سوال کیا کہ آج چار ربیع الاول ۱۲۹۴ھ میں قمر کس برج میں ہے اس طرح پر حساب کیا کہ چار تاریخ کو اندر ۱۳ عدد کے ضرب کرے اور اعداد ضرب کو جمع کرے اور ۲۶ عدد قانون کے جمع پر زیادہ کرے اون سب کو جمع کرکے

اسم بروج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تقسیم ایام	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

Marfat.com

۳۰ اور ۳۰ طرح باراں برجوں پر کی اور شروع طرح اول اوس برج سے کرے کہ جس برج میں آفتاب ہووے پہلے ۳۰ اوس برج کو دیوے بعدہ دوسرے برجوں کو ۔ حساب بروج

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
تعداد	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

مثلاً چار تاریخ ربیع الاول کو اندر ۱۳ کے ضرب کیا تو ۵۲ عدد ہوئے اور ۲۶ عدد قانون کے جمع پر زیادہ کئے ۷۸ عدد ہوئے مثلاً جب قمر نے طلوع کیا وقت شام کے تو آفتاب برج حوت میں تھا ، پس برج حوت سے تقسیم شروع کی اور ۳۰ عدد برج حوت کو دئے اور ۳۰ برج حمل کو تو ۶۰ عدد ہوئے ۱۸ باقی رہے پس معلوم ہوا کہ برج ثور میں ۱۸ درجے پر قمر ہے منزل ہر ان میں اور ہر منزل کی ۱۳ درجے کی سیر ہے ۔ **طالع برج طالب و مطلوب** معلوم کردہ ببیند کہ برج آں دو کس کدام تاثیر دارند پس اگر برج آبی باشد تا تعویذ در ماہ آبی بائد نوشت خاکی را در خاکی و آتشی را در آتشی و بادی را در بادی ، چنانچہ محرم و جمادی الاول و رمضان آتشی اند وصفر و جمادی الآخر و شوال خاکی اند ربیع الاول و رجب و ذی قعد بادی اند ربیع الآخر و شعبان و ذالحج آبی اند ۔ بروز جمعہ و جمعرات در پاس اول نقش حب و فتح و شفاء امراض وغیرہا بائد نوشت ، ایضاً بروز چہار شنبہ و شب سہ شنبہ نقش حب بغائت خوب است ،

انقلاب ہووے تبدیلی ہر جاندے احوالوں ۔ ظاہر نظر ہووے ہر اک نوں ایہ ہر جاندے حالوں
انقلاب اگے اک اس تھیں بھارا ہووݨ ہارا ۔ باہجوں نور نبوت نہیں کوئی اوسنوں پاونہارا
دن موعود قیامت جس دن ملن جزا سزائیں ۔ وعدہ جسدا وچہ قرآنے فرمایا رب سائیں
شاہد حاضر ہوݨ والا روز جمعہ دا کہندے ۔ تے مشہود ہویا دن عرفہ خازن وچہ [illegible]
یا شاہد ہے ذات خدا مشہود توحید الٰہی ۔ یا عمل شاہد بندہ یا بندے [illegible]
یا شاہد دن رات اتے مشہود جو وچہ اوہناندے ۔ بندے عمل کماون وچہ عزیز یدے فرماندے
یا شاہد دھرت انبر تے جو وچہ انہاں عمل کمائے ۔ نیکی بدی کرن جتھ جائیں اوہ مشہود تنہاندے
ہر ہر قطعے زمین اندر جو نیکی بدی کماوے ۔ روز قیامت ہر ہر ٹکڑا اوہ گواہ بنجاوے
شاہد شاہ رسل امت اوسدی مشہود ایہائی ۔ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ہے فرمان الٰہی
ہوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم گواہ تساں تے روز قیامت والے ۔ اخلاص نفاق دلاندی نیت جانن ہار کمالے
شاہد آپ محمد سرور عالی شان جنہاں دا ۔ تے مشہود اوہ ذات مُبرّہ بے پرواہ کہاندا
برحق شاہد احمد مرسل صلی اللہ علیہ وسلم خاص حبیب خدا دا ۔ تے امتاں مشہود تمامی راوی کہے افنا دا
یا شاہد اعضا بندے [illegible] مشہود اعضا جنہاندے ۔ بیت اللہ تے حجر الاسود بھی شاہد فرماندے

Marfat.com

تے مشہود اوہ حاجی لوک جو جمدے اوسدے تائیں
دن راتاں متبرک سارے شاہد ہین پیارے
دن تروِیہ اٹھویں ذی الحج لوکاں دے کٹھ تھیندے
دینہ رمضاں راتاں رمضانے ختم قرآن جو کردے
عُرس بزرگاں نوں چہ جنہاں دے ہووے کٹھ صلحا دے
تے حاضر ہوون والے شاہد قسم سبھاں دی چاہی
ایہ قسم کرن دے لائق چیزاں ویکھ عزیزاں نوں جا کے
انہاں شیئیں دی قسم اٹھا کے فرماوے رب والی
اوس علیم کنوں کوئی کیونکر اپنی بات چھپاسی
اہل ایماناں دیسنگ جھڑے کرن مخول بکھیڑے
جیوں دنیا وچ لوکاں نوں سن دیندے ایہ ایذائیں
اوڑک اوتھے جا کے اپنے کیتے دا پھل پاسن
کیتے دا پھل پاون سندا ذکر اگے فرمایا

یا شاہد جمعہ اتے مشہود کردے جمع اوہ ہین
کٹھ جنہاں نوں وچ لوکی کردے جیوں میدان دے مارے
شب معراج تے رات برات اتے شب قدر جتیندے
باہر ویں ربیع الاول ذکر مولود نبی دا پڑھدے
ایہ مشہود جنہاں وچ حاضر لوک ہوون ہر جا واں
کیونکہ جو عزت عظمت والیاں ایہ چیزاں کل بھائی
انقلاب اتے سب کرن دلالت وچ وجا کے
چنگا مندا حال سبس دا جانے اوہ متعالی
ہر اک ظالم روز جزا دے کیتے دا پھل پاسی
آپ اونہاں دے روز قیامت جھگڑے رب نبیڑے
اوویں پاسن روز حشر دے ایہ مردود سزائیں
ہتھ ملن گے ڈاہڈے جس دم مومن شان تکاسن
دنیا وچہ بھی کفاراں نے جھگا چوڑ کرایا

قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ۙ النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ۙ اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌ ۙ وَّهُمۡ عَلٰى مَا
مارے گئے کھائیوں والے کہ آگ تھی بہت ایندھن والی جس وقت کہ وہ اوپر اس کے بیٹھے تھے اور وہ اوپر اس چیز
يَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ شُهُوۡدٌ ؕ
کے کہ کرتے تھے ساتھ مسلمانوں کے حاضر تھے - - - - - -

قتل ہوئے جو ہیں کھایاں والے اگاں بالن ہارے
جد اوہ انہاں کھایاں تے بہکے وہندے ظلم نکارے
باراں گز چوڑی اوہ کھائی تے لمبی گز چالی
مومناں تے جاں ظلم کیتونے خود بھی سڑ گئے سارے
گردے کھایاں دے سن بیٹھے کرسیاں منبر وچھا کے
جاں ایہ کارا کیتونے اگ نکلی بھڑک اگاہاں
اگ سلگائی جنہاں کارن تنہاں رب بچایا
ونگا وال کرے کون اوسدا جنہوں رب بچاوے
حالت کھول سناواں ساری جیوں تفسیروں پائی
شام ولائت وچ سی رہندا اک شہنشاہ عالی
ظالم مشرک کرے پرستش بتاں دی دن راتیں

کھایاں آتش جنہاں بھریاں ظلم کماونہارے
مومناں تے جو ظلم کریندے ظالم کرماں مارے
بالن بہتا پا کے وانگ چخہ نمرود اگ بالی
گردے بیٹھ تماشا جھڑے وہندے سارے ہن دکارے
نیت سی اونہاں مارئیے مومن اندر اگ جلا کے
شعلے نکلن کھائیوں باہر لگی بھڑک تتاہاں
مارن والے سڑ بل ہوئے کیتے دا پھل پایا
کہو جو دوجے کارن کڈھے آپ وسوچے جاوے
کون آہے اوہ کھائی جنہاں دی بل سی کھٹوائی
ناواں ذونواس اس خصلت خو خبیثاں والی
پاس اوسدے اک جادوگر آہا بے مثل صفاتیں

گویا اوسدی بادشاہی سر ساحر دے سی ساری
جو کوئی دشمن ملک دے ہدہ وچہ آوندا سی کردائی
فتح ہمیش ہووے اوس کردا جادو نال لڑائی
مدت بعد جاں اوس ساحر دی عمر وڈیری ہوئی
ہن اوہ بیٹھا اٹھ نہ سکے دیہی سخت ناتائی
الوداع چلی ہو رخصت اکھیاں تھیں روشنائی
ماس بدن دا ملکن لگا ٹرنوں ہویا عاری
اپنے آپ سندی جد ساحر حالت مندی پاندا
خدمت اوسدی اندر جا کے ساحر عرض الائی
دانشمند سیانا ناں لڑکا کر حوالے میرے
شاہ حوالے اوسدے کردا لڑکا اک شتابی
روز بے ناغہ اوس ساحر ول سی اوہ لڑکا جاندا
کجھ مدت جاں اوس لڑکے نے ایسے طور گذاری
مخبری تھیں تا شامی ساحر پاس منداسی رہندا
اکدن لڑکے راہ وچہ آندیاں مجمع نظری آیا
ہے اسجائی رہندا کوئی رب دا خاص پیارا
ایہ گل سنکے اوس لڑکے نوں پکڑ لیجے ہوئی
تربت عابد دی خدمت لڑکا نال ارادت جاندا
وانگ فرشتیاں شکل وڈی تری خواخلاق گرامی
وحدانیت رب سچے دی سی عابد سکھلاندا
انجے لڑکا روز بے ناغہ اوس عابد ول جاوے
صحبت عابد دی تے اوسنوں چا اکسیر بنایا
پھر اوس لڑکے دل جادو تے حاجتمند سوالی
ساحر پاس جادو سے اوہ چرکا [illegible]
ساحر شاہ نوں آکھیا لڑکا کھول [illegible]
پھر [illegible] کرے در بارہ شاہ دے [illegible]
ایہ راہ وچہ کہیڈ کر بیٹا ہوئی [illegible]

اوسے دی اوہ زور اتے سی شاہی کردا بھاری
زور جادو دے یناں اوہ ساحر ناں اوس کرے لڑائی
ایسے ساحر دے سر اتے سب کم چلدا سا ہی
گدی لائق بیٹا اوسدا اتھے نہیں سی کوئی
رعشے قلم چھوڑائی ہتھوں ہوئی جند نمانی
دولت بصری سامع اوسنوں آکھ سلام سدائی
امر رضاں تسلیم گذاری آگئی ساڈی واری
اٹھدا اٹہندا اڈ گدا ہیدا پاس شہنشاہ جاندا
ڈہکا وقت اخیری میرا موت پیغام لیائی
تا اوسنوں فن سحر سکھاواں آدیکا کم تیرے
کہیا کرنوں خدمت اسدی رلسی تد نوابی
کرداں اوک زبانی یاد جو ساحر سحر سکھاندا
سنتے بخت جاگے آ اوسدے قسمت کیتی یاری
راہ وچہ اک راہب دا حجرہ ہیسی خوب سوہندا
لڑکے پچھیا کٹھ کہیا ایہ لوکاں نے بنایا
اوسدی زیارت کارن ہویا سارا جمع اکھاڑا
آکھے بیں بھی کراں زیارت شاید لے نکوئی
کردا جا سعادت حاصل ادب سلام [illegible]
کرے کلام جہڑاں پہل [illegible]
برکت پاک کلام الہٰی [illegible]
کردا ذکر عبادت رب [illegible] عابد فرماوے
قرب الہٰی حاصل ہویا اعلیٰ درجہ پایا
کرے دعا قبول ہووے کوئی [illegible]
لڑکا [illegible]
شاہ [illegible]
[illegible]
لوکاں نے بھی [illegible]

قدرت ربدی اکدہاڑے بات عجب سی ہوئی
شاہ راہ ناگ جد دن بند کیتا ہوئی جمع لوکائی
لڑکے سوچیا میں ازماواں عابد ساحر تائیں
اک وٹا ہتھ وچ عرض کرے لے رب رحماناں
وٹا پھیر جا اوس لگا ناگ تابیں مرجاندا
راہب بھی سنکے ایہ گل سی لڑکے نوں کہیا
لگ ہوسی ازمائش تیری بیاریاں رب ازماوے
لڑکے عرض گذاری حضرت رکھو خوب تسلی
ولی ہویا اوہ کامل اوسدیاں ہون قبول دعائیں
انہے کوہڑے مادرزادا چنگا تندرست کریندا
دوجے دن پھر شبیر ببر سی رستہ ل کھلوندا
اوویں وچہ جناب الہیٰ لڑکا ہتھ اوٹھاندا
جاں ایہ حالت اوس لڑکے دی نشر ہوئی آسارے
جہڑا آوے حاجتمند نہ خالی کوئی جاندا
اکدن اک مقرب شاہ دا حکمت نال الہیٰ
ہر کوئی اگوں پچھوں دسوں کہندا بول شتابی
لڑکے پاس گیا اوہ آخر ادب سلام بجاندا
لڑکے آکھیا دیگ شفا جھب شافی مطلق میرا
ترت نقیب ایمان لیایا لڑکے دعاء فرمائی
وانگ ہمیش نقیب گیا اوہ اکدن وچہ کچہری
جا نقیب شہنشاہ تائیں ادب سلام بولایا
دس جو بس سر تیرے گذری حال حقیقت ساری
عاجز ہوئے حکیم شاہی سن سارے ایس علاجوں
نال خوشی دے اگوں اوسنے ہتھ بنہ عرض گذاری
نال تعجب پھیر شہنشاہ پچھ کرے اوستائیں
تیرا تے رب خلقت دا ہیں ہاں خداوند عالی
ااااا الا اللہ تد کہیا نقیب نہ بالنوں

اک اژدہا بیٹھا ل رستہ لنگھ نہ سکے کوئی
خوفوں مچیا شور کوکار اخلقت کرے دوہائی
کہڑا اسچا اوہاں وچوں ہوندا ہے اسچائیں
جے دین راہب دا سچا تا ایہ آفت دور ہٹانال
لوک تعجب کردے سحروں قدم اگاں ایہ پاندا
رب رتبہ دتا تینوں اس تھیں ودھ ملیگا ایہا
جاں کوئی بھیڑ بنی تا میرا نام نہ لینا آوے
نام نہ لواں تساڈا کردا ذکر عبادت بہلی
کشف کرامت ہووے آون لاعلاج اس تھائیں
لاعلاج نروئے ہوون جاں ہتھ جسم پھریندا
آیہو ہتا تقدیروں لڑکا اوس راہ ہوندا
سرسٹ وانگ گدہے دا اوتھوں شیر آ ہاڑ جاندا
حاجتمند ڈھکے چوطرفوں آ مصیبت مارے
ہوون مراداں دلدیاں حاصل ہر کوئی مطلب پاندا
انہاں ہو گیا اکھیں وچوں دور ہوئی روشنائی
جاہ توں اوس لڑکے دل تیری ہوسی دور خرابی
کی حاجت فرما ڈتا اوہ مطلب عرض سناندا
مگراں منن رب سچے نوں لازم ہوسی تیرا
اکھیں روشن اوسدیاں ہویاں رب بخشی بینائی
شاہ خوشی وچ بیٹھا ڈٹھا اپر تخت سنہری
خیر عافیت پچھی شاہ نے عزت نال بٹھایا
لیکن ملی شفاء ایہ تینوں گئی کویں بیماری
رہ چکا سی توں دنیا دے ہر اک کموں کاجوں
کیتا فضل خداوند سچے دور ہوئی بیماری
کون تیرا رب میں تھیں ودکے فضل کیتا جس سائیں
با ہجوں میرے ہور تیرا دس کہڑا بنیاں دا لی
واحد لاشریک لہ رب منیاں لوں بچانوں

فقیر حلوائی۔

؎ حضرت شاہ عبدالعزیز جیسے محدث یہ قصہ نقل فرماتے ہیں بلکہ قرآن و حدیث اس پر شاہد ہے کہ طرفہ یہ ہے کہ کتب وہابیہ میں بھی ایسے قصے مذکور ہیں پھر امداد و استمداد اولیاء اللہ سے انکار صریح انکار قرآنی ہے

میرا تیرا سب خلقت دا اوہو پیدا سائیں
اوسے پیدا کیتے لطفوں ایہ سورج چن تارے
اک پتا کوئی جوڑ بنا دے کی مقدور کسی دا
کھوہ چشمے دریا پہاڑ ایہ باغ اتے گلزاراں
نال دلاسے پھیر شہنشاہ پچھیا اوسد تیا ئیں
تانجے پچھاں اوستھیں میں بھی ایوں علم ایہ جلکے
تام نشان حقیقت لڑکے دی اوس کھول سنائی
نال طفیل اساڈی کیڈا نوں ایہ رتبہ پایا
انہیاں تائیں کر بن سوجا کھا چنگے ہون جزامی
سختی مشکل کھولن لگوں تھیں دین مراداں
توبہ توبہ ایہ گل کہنی لائق نہیں تسانوں
اوس مالک نوں سب توفیقاں دوجا ہے کدکردا
معلم حال ہویا جد اوسنوں اوس لڑکے دا سارا
نال دلیری اگوں لڑکا شاہ نوں آکھ سناندا
شامل حال میرے تے آکے ہویا فضل الٰہی
شاہ نے لڑکے تھیں جد ساری حال حقیقت پائی جل جلالہٗ
سخت نراض ہویا لڑکے تھیں سن ایہ حال تمامی
کس کم کارن سی نوں گھلیا کی کرایوں کارا
دیندا حکم جلاداں تائیں اسنوں پھڑکے مارو
مڑ مڑ پچھن دس شتابی کس تینوں بھرمایا
دیدکے تکلیفاں بہتیاں آخر اوس بولایا
گھل نقیب بولایا جلدی اوس عابد دیناں ئیں
جاں اوس پچھیا کھڑے رب دی کرداہیں توں پوجا
چھڈ مہ دیہ ایہ عقیدہ عابد نوں شاہ کہے زبانوں
دتا حکم جلاداں نوں شاہ وچہ غضب دے آکے
آخر اوس کیتا کافر جیہوں اوسدے دل آیا
آکھیو سے جدا کدن مرنا فرکی ہو توں ڈرنا

قدرت نال بنایا جسنے دہرت فلک دیناں ئیں
جن انسان حیوان فرشتے رکھ زراعت سارے
رنگ برنگی پھل پھل میوے ایہ سب لطف اوسی دا
نابود دوں جس ہین بنایاں شکلاں عجب بہاراں
کس ایہ علم سکھایا تینوں ہینوں ذرا سنا ئیں
راضی کرساں تیرے تائیں عزت شان ودہا کے
پاکے بھید منگایا لڑکا کہندا دس کہاں بھائی
حاجتمنداں حاجت بخشیں درجہ دور سدھایا
اوتریاں نوں دیں مراداں دور کریں ناکامی
روندے آون ہسدے جاون ظلمیں کرکے شاداں
شافی مطلق اللہ میرا دے شفا سبھاں نوں جل جلالہٗ
بادشاہاں نوں تختوں سٹے تخت بہاوے بردا
پچھن لگا کس تھیں سکھیا توں ایہ دین نیارا
ہادی مطلق جسنوں چاہے راہ سدھے تے لاندا
تا ایہ رستہ حاصل ہویا نور توحید صفائی
کہندا گیا آیا ایہ ساتھیں ہو گئی چوری لمائی
آکھن لگا ہائے اوئے ظالم کیتی نمک حرامی
ایسی سخت سزا ہن تینوں مزہ چکھاواں
لیکے چابک بہتو جسم ... کھال ... ادھ مارو
کس میرے ولوں پرتا کے اپنی طرف جھکایا
مجبورا لڑکے نے عابد سندا پتہ بتایا
جاں اوہ آیا ایہ بھیدا کہرا ایہ جالائق سائیں
عابد کہیا معبود اکو رب ہور نکوئی دوجا
عابد اکھے کیوں میں دوداخارج کریں ایمانوں
ارے نال چراڈا اسنوں اینتھے کھلا کراکے
عابد من رضا الٰہی حاضر سیس ٹکایا
جو کجھ مرضی رب سچے دی اوس اگے سر دھرناں

Marfat.com

تیرے آکھے مرنا ناہیں ہرگز پچھے دینوں
انجے اوس مصاحب تائیں اوس ظالم چڑوایا
اکھیں ڈٹھی حال حقیقت اونہاں دی تدھ ساری
اگوں شاہ نوں بول سنادے لڑکا نال دلیری
کی اک سری میری تن تے جے ہوون سیس ہزارا
سن ایہ کلمہ کافر اگوں سخت غضب وچ آیا
اوس پہاڑ فلانے تے لے وجو لڑکے تائیں
حکم بموجب لیگئے لڑکا اوہ جلاد شتابی
ایہ تماشہ ویکھن کارن نال مصاحب جاندے
لڑکا لے پہاڑے پوہنچے اوہ کافر جڑ مارے
عاجز ہو لڑکے رب اگے اوس دم سیس جھوکایا
ہوئی قبول دعا لڑکے دی وچ جناب الہی جل جلالہٗ
اوس پہاڑ اُتوں اوہ کافر ڈگے سب ہیٹھاں
ویکھن بیٹھے راہ اونہاں دا اگے کافر شاہی
کیا ویکھن جو صحیح سلامت لڑکا واپس آوے
پچھدا اکیکن بچیوں کتھے ہور جماعت ساری
کھا گئی وڑ پھر کہیا کافر وارد غے دے تائیں
کرا سوار بیڑی تے اسنوں اندر ندی وگاؤ
لے لڑے پھر لڑکے نوں جا کشتی وچ بٹھائے
اودویں الٹ گئی اوہ کشتی ڈبے نمک حرامی
اوویں کافر دے ول لڑکا نال شتابی آیا
کہاندا اوٹ مرو سڑے جیتے ایہ گل سنکے ساری
حیرت ہو چپ دیکھا لڑکے جدم کافر تائیں
جمع ہووے جد خلق تمامی سب چاہڑیں ہینوں
مارن ویلے توں ایہ منترا اچا بول سنائیں
انجیں کیتا کافر جیوں لڑکے فرمایا
وے منادی اسدے اندر خلقت جمع کرائی

بنیا سیس رضا خدا دی چھوڑ صدق تھیوں
ایہ کارا کر لڑکے تائیں ظالم آکھ سنایا
جے معتقد ہو یوں پھیر اونہاندا ہوسی بہا خواری
ایہ اوہ دین نہیں جس اُتے چلے مرضی تیری
ساریکیں اس دین پچھے توں قربانی کرواراں
جلاداں نوں نال شتابی اوس ایہ حکم سنایا
کھڑ چوٹی تے سٹو تھلے بنھ کے مشکیں باہیں
اوس پہاڑ دو ڈیرے دے ول نیت نال خرابی
کہندے تکاں اوس لڑکے نوں کیکر مار وگاندے
کرن ارادہ سٹکے تھلے کریئے پارے پارے
رُو رُو آکھے رکھ انہاندے ظلموں بار خدایا
آیا اک بھونچال اچھا کیتی اوس تباہی
مارن والے مر گئے لڑکے رب دیاں پشت پناہاں
تاں جے سنئے کیکر اوس لڑکے دے نال وہائی
نال دلیری کافر تائیں آمڑ شکل ویکھاوے
کہندا مارن والے موئے فضل ہویا رب باری
نال شتابی توں ایہ فتنہ جلدی کتے کھپائیں
آپے مری کہا کہا غوطے ویکھ تماشا آؤ
لڑکے عرض کیتی رب اگے ہتھ اُٹھا فرماندے
اک اوہ لڑکا رہیا سلامت موئیا پور تمامی
جو کجھ نال کفاراں گذری کھول بیان سنایا
سوچے قتل کراں میں کیکن ڈاہڈی سخت لاچاری
کہے جے قتل میرا توں چاہیں سولی اک گڈائیں
لے اک تیر میں ترکش میرے توں لکے مارین تینوں
تیر مارن ہیں نام اوہدا لے جو اسدا ہے سائیں
اک میدان وسیع نہایت خوب صفا کروایا
ہوئی اکٹھی خلقت جدم سولی پکڑ کھلائی

Marfat.com

نال خوشی دے دوڑ اوہ لڑکا سولی دے ول جاندا
ہسدے ہسدے سولی اتے فر اوس قدم ٹکایا
مارن ساتھ شہید ہویا سی جان عزیز ونجائی
جاں ایہ حالت اس لڑکے دی ویکھی خلقت ساری
ہر اک طرفوں ایہو کلمہ دیندا پیا سنائی
چڑھ گئی سڑکن اس کافر نوں تک ایہ حالت بائی
کیتا ایہ کم عبرت کارن ڈرسی خلق تمامی
اگوں کہن مصاحب سارے دسدی بات نہ کائی
اس صاحب تھیں بد تے خلقت ہیں امید اسانوں
وال نہ اس دا ڈنگا ہویا اپنے آپ اساں تھیں
سن ایہ گل وزیراں پاسوں شاہ غصے وچ آیا
کہیا باں کڈھو چار چوفیرے ایس شہر دے سارے
بھڑک اٹھی جد وانگ چخہ دے آتش اوہ تمامی
جہڑا اس عقیدے توں پرتے دیہو پناہ اسانئیں
القصہ اوہ حکم بموجب کھایاں چا کٹھاندے
جاں اوہ آتش دوزخ وانگوں کڈھے آن النبے
آپ تماشہ ویکھن کارن اوہ کافر بہندا رہے
حکم دتا فر پھڑ پھڑ سٹو ہر اک مومن تائیں
القصہ اک عورت بیوہ اوتھے پکڑی آئی
حالت ویکھ بچے دی جھجکی عورت اوہ بیچاری
ویکھ حالت اس عورت سندی کافر کہے زبانوں
اٹھے جواب نہ دتا اگوں اس عورت نے کائی
ہرگز ہرگز مڑیں نہ دینوں لوبہ کریں توں اماں
اگ جہڑی توں ویکھیں مائی ایہ گلزار تمامی
ایہ خوشخبری اوس لڑکے تھیں سن مخلوق خدائی
حال اوہناندے اتے مولیٰ ایسا فضل کمایا
ڈگن سار فرشتے اگوں رب اوہناں تیایاں
پاس کھلو کے اشہد کلمہ اچا بول سناندا
کافر تیر لیا ترگش تھیں پڑھ افسوں دگایا
چھڈیا دین نہ ہرگز سچا جندڑی گھول گھمائی
اشہد کلمہ دل تھیں پڑھدے جیبے وارو واری
آمنا برب الغلام ایہو پئی گئی کوک ڈھائی
سد مصاحب آکھن لگا ڈٹھی سخت خواری
ہتھوں ہوئی نصیب اساڈے الٹی ایہ ناکامی
اس لڑکے دا ہے رب ڈاڈھا سارے کہے خدائی
ہتھوں لگے جھوٹھا کہندی خلق بے دید اسانوں
قتل ہویا جاں نکلیا ہوں بد انام اساں تھیں
کھا کے کاوڑ اوہناں تائیں اگوں ایہ الایا
بالن گھت لاؤ اگ تاں جے جنت اسلنبے مارے
دکھے نار سٹو سب اسوچ جتنے ملک حرامی
بازنہ آوے جہڑا اوسوں بھڑکے دیہو ابدائیں
وانگ چخہ دے بھڑکے بالن اگ اوچی لاندے
جسوں ویکھ خلائق دا دور دوں جگر کلیجے کنبے
کرسیاں ساہن وچھاکے بہندے کہا ہے گردیاں
من رضا ڈگے وچہ اس دے جیوں [illegible]
گوداندی وچہ دد [illegible]
انک کہل مت [illegible] کرے اوہ [illegible] زاری
دیساں نہ وپناہ نے پرتاں اپنے دین یانوں
نال آواز بلند اوہ لڑکا اکھیا دے دہائی
برحق دین اساڈا سچا کافر ایہ نکماں
ماریں چھال ہووئیں جھب داخل جھنڈا بے زاری
نال خوشی دے کدکد ڈگے اوس چخہ دے وچہ بھائی
وچہ قرآن جنہاں دا قصہ ظاہر سچ فرمایا
وچہ بہشتاں داخل کیتے حکم ہویا رب سائیں

قدرت ربی جسدم مومن ہوئے شہید تمامی
اچن چیتی آتش کہیاں بھڑک اٹھی یکباری
ساڑ فناہ کیتے اک پلو وچہ آتش کافر سارے
لکھوی بھی اس قصے اندر لکھیا لڑکا یارا
تے حاجتمند سوالی کوئی چھڈ رب حاضر دنیا میں
جو اس وا دین جواب وہابی سوئی جواب ساڈا
دلی مراداں جھولی پادن جیوں لڑکے نے پایاں
وَاُبْرِئُ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ جو خود عیسے کہندسیاہی
ہزاراں باراں سن یا مومن ستر ہزار بتائے

مسلماناں مسلماناں مسلمانی مسلمانی
ز ترکہء جہاں پر دیو پر غول ندامت کن
شراب حکمت آخر جو زید اندر حریم دل
بمیر داز چناں جانے کز و کفر ہو اہا اند
مساز پیدا ز برائے نام و دام کام خوں مرول

دیکھن گئے تماشہ اوتھے سبھے نمک حرامی
پوہنچ گئی طرف اونہاں دی جتنے کافر سن مکامی
صاف ہویا میدان کفاروں فضل کیتا غفارے
مشکل حل کریندا حاجتمنداں کان سوہارا
لڑکے پاس گئے بن سائل غیر دتے بتلائیں
شرم کرن بن منکر آپے پکڑن راہ صفاء دا
جے لڑکے شرک سکھایا ناحق عیسے کی داتایاں
میں انہے کوہڑے کراں نروئے ستر گیا کتھ بھائی
جو آتش وچہ سٹے موذیاں چرخی وچہ دسائے

وزیں آئیں پئے دنیا پشیمانی پشیمانی
کہ داند کہ چہ سلام است وچہ سنت نگہبانی
کہ محروم اند زیں دولت ہوس کو بالچ تانی
ازاں او درچنیں جاہا ہزدیا بد مسلمانی
جمال نقش آدم را نقاب نقش شیطانی

پس تو آئے ناشستہ او بہ حیتی ، بر نزیخ وپر حسد باکیستی ، بادم شیر اتو بازی میکنی ، یا ملک ترک سازی میکنی

دو جا قصہ بخارے دی دہرتی ملک یمن وچہ
اک بندے دے گھر وچہ آکے نوکر سی اوہ ہویا
دروازے تے بہے اس کان جاں حکم مالک فرماوے
حفظ انجیل آہی اوستا ایں دائم رہندا پڑھدا
کیا دیکھے جد پڑھے تا اوس تھیں نور رہوے ظاہر
لڑکے نوں جد عجب عجیبہ واقع نظری آیا
پیو اوسدے نے بھی سوراخوں نور ڈٹھا اوہ سیاہی
نوکر کولوں پچھداتاں اوہ جو توں پڑہیں جو اتاں
تے اوہ مومن اوس شہر دے شاہ کافر دے ڈر تھیں
مالک اوسدے کہڑے پے گیا پچھا مول نہ چھوڑے
ہویا لاچار مومن تا اپنا راز کیتا آشکارا
اوہ مالک سن پتر سنکے ترت ایمان لیائے

دین عیسیٰ دامن کے شخص اک مسلم ہویا بن وچہ
دینہ راتیں اوسدے دروازے اُتے رہندا اوہ ہویا
جب ہووے تعمیل حکم وچہ دیر نہیں جاوے
پتر اوسدے مالک دا اوس پڑہدیاں تکدا فردا
سینے اوسدے نوں نکل جگت وچہ کہلر ہووے اوجاگر
پیو اگے جا اوسنے سارا حال کھول سنایا
پڑہے انجیل تے سینے اوسدے نوں نکلی اک روشنائی
کی کلام الہی ایہ اسدی کی تاثیر سناناں
تے خوف رئیساں یاروں رکھدا خفیہ راز ہزار تہیں
بہت کرے تنگ مومن تائیں پچھدا بھڑ بھڑ زور
مسلم ہون تے پڑہن انجیل مقدس دا اسن یارا
پڑہن انجیل مبارک اوہ بھی مولیٰ فضل کمائے

Marfat.com

ہوئی ہوئی شہر اندر خبر گئی کہندے سارے
اوس شہر دے حاکم نے جو ہیسی بہت نکارا
خندق اک کھودا کے ظالم آتش نال بھرائی
اونہاں جواب دتا اک اللہ سچا دین ہمارا
اک عورت دے کچھڑ بچہ سی ووّدھ پیون ہارا
کر بسم اللہ اس اگ اندر یارو مار دچھالاں
لوکی دگے ننگے وچہ آتش بھج بھج ڈگدے سارے
اچن چیت اوس آتش اپنی ایسی بھڑک کھائی
ایہ قصہ جد واقع ہویا وچ دھرتی بجرانے
اوس دن تھیں بجرانیاں لوکاں دین عیسیٰ دیتا آہا
تیک زمانے نبوی رہے اوہ دین عیسیٰ تے سارے
زیارت کرن نبی دی آئے ساہن مدینے اندر
مباہلے والی آئت حق اونہاں دے اندر آئی
حضرت شاہ صاحب فرمایا اس واقعہ تھیں پہلے
ترےیجا قصہ واقعہ اوہ وچہ دھرتی فارس والی
حقیقت وچہ مجوس بھی رکھدے ہین کتاب اسمانی
شراب اونہاندے دین اندر اسقدر حلال کہائی
شاہ مجوسیاں دے نے اک دن بہت خمر سی پیتی
ہوش اندر جد آیا اوس بد فعلیوں بوہنہ شرمایا
جس تد بیروں ایہ شرمندگی میری دور ہو جاوے
بھین بھرا اُتے سی جائز وچہ اولاد آدم دے
ہیں بھی اوس شریعت اُتے ہے ایہ عمل کما یا
لوکاں جدوں نہ منیاں تا پھر شاہ دی بھین لادے
شاہ نے مار دتے بوہنہ لوکی تا بھی اوہ نہ منے
جاں اگ بھڑک اُٹھے تا اونہاں لوں کلا اکھیا جاوے
قدرت ربدی نال اونہاں سنگ شاہ بھی سڑیا آہا
کوڑے مسئلے اینجے مولوی ظالم جاری کردے

لوک ستاسی مرد زنانے مسلم ہوئے پیارے
ایہ گل سنکے سارے مومن پکڑ منگاندا یارا
کہندا مرجاؤ اس دینوں نہیں تے مرسو بھائی
اساں نہ اوسنوں چھڈناں کرلے جو چاہیں ورتارا
دے اُنہاں آواز اوچیری اوہ نگرا دلدارا
اگ نہیں ایہ باغ جنت داد سے پیا کمالاں
شاہ رئیس جو گرداگرد کہائی سن بیٹھن ہارے
کہا یُوں نکل مارا اینے ساڑ دتے کل واہی
پہلے اس تھیں حضرت عیسیٰ چڑھ گئے سن اسمانے
سچا جان قبول کیتا سی تا جو سردار سایئں
سردار اونہاندا سید عاقب ہورا جیہے سوہارے
محبت کیتی اونہاں رئیساں آہی نا ایہ عمر
وچہ تفسیر عزیزی دے ایہ قصہ لکھیا بھائی
عیسیٰ فلک اُتے سی چڑھیا منکرنے ہن نکلے،
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کنوں منقول اوہ فرماندے سن لی
تے اک پیغمبر دی تابع سن وچہ دین حقانی
کرے بے ہوش نہ جانی نفع جسنوں دیو بھائی
بھین سکی سنگ صحبت اندر مستی [illegible]
کہندا ہمشیرہ نوں دس تدبیر [illegible]
کہن لگی لوکاں وچہ مسئلہ جاری کراں آدے
بھین بھراواں نکیا ندے نگرے انکاح سن کمدے
شاہ نے لوک جمع کر سبھناں سب نوں ایہ سنایا
کردے اوس ہاک نہ جہڑا مسئلا ایہ منا دے
بھین کہیا بھر اگدے نال بھرا اک خندق بنے
جو اس مسئلیوں منکر ہو اس اگ وچہ ڈالیا جاوے
تد دی بھین حلال ہوئی اگ بوجن کاذ واہی
بھیجے نال طمع دے من اوزک دوزخ سڑدے

زاہدی وچ تفسیر ایہ قصہ جو تھا نقل کیتا ای
کال پیا اوس شہر تے لوک بیچارے بھکھ دے مارے
لوک حبش سندے سن کافر عرض کرن شاہ اگے
انہاں پاروں ساڈوں بھی ہن تنگی ہوگ اناجوں
اوس شہر دے شاہ نے سی تد خندق اک کھدائی
آپوں تخت اپر آ بیٹھا گرد بت ٹکاوے
باہروں آیا مسلم سجدہ بت نوں کرے نہ جیہڑا
اک عورت مسکین بیچاری گود بچہ دودھ پیندا
موذی کہن نہیں کر سجدہ بت اگے چھٹ جا سیں
عورت نوں توفیق دتی رب بول جواب سناوے
شاہ نے حکم دتا ہو غصے نوکر نفراں تائیں
بچے اوسدے نوں جد سٹے آتش دے وچ پاندے
شیر خوار اوہ اوس اگ وچوں اچی بول سناندا
اگ نہیں ایہ باغ پھلاندا کھڑیا پھلی گلزاراں
حاجت نہیں بیان کرن دی نیر یو وچ جتا بے
اگ تھیں شعلہ چالی گز دا اچا ہو کر آیا
انہاں چاراں قصیاں وچوں ایہ گل پوری پائی

وچ اسرایاں شہر مسلماناندا سی اک بادشاہ
ٹولے ٹولے ہو کے طرف حبش دی جان بیچارے
ایہ مسلم ہن قحط ستائے جیتھے آون لگے
ایتھے بھی آ کال ہویگا سختی حال مراں گے
لکڑ اس گھت جلاندا آتش گرد کرسی ڈاہی
ہاتھی جیڈا آہا بت وڈا شہریاں حکم سناوے
اوسنوں اوس آتش وچ گھتو کھائی گرد ڈیرا
اوسنوں پکڑ لیائے جتھے آہا بت وسیندا
نہیں تے سن بچے وچ اگ دے جل ہر سیں دکھ پا سیں
پناہ خدا دی جو بت پوجے مشرک نام سداوے
پت اسدے نوں کھوہ کے ڈال دو وچ ہاویہ
بے قرار ہوئی بو نہ مائی پاروں ظلم اوہناں دے
خوف نہ کر کجھ اماں آ جا بے دہڑک فرماندا
عورت عرض کیتی رب اگے تدھ رباب ساراں
جاں اوس دعا کیتی کیا ہوئی قدرت عجب ہاب
شاہ سنے سب کافر سڑ گئے کیتے دا پھل پایا
اونہاں کفاراں تھیں رب کیونکر بدلہ لیتا سا ہی

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور نہیں عیب پکڑا تھا اونہوں نے اونمیں سے مگر یہ کہ ایمان لاویں ساتھ اللہ غالب تعریف کئے گئے کے . وہ جو واسطے اوسکے ہے بادشاہی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہے .

عیب قصور مسلماناندا سی اونہاں کجھ نہ جاتا
غالب رب حمید شاہی جس کاں زمین اسماناں
بغض عداوت رکھن نال کسے اسکاراں بھائی
یا دشمن اس کاں جو ایہ کیوں عمل شرع تے کردے
ہے ایہ کفر جو اونہاں کفاراں عوض ایمان نازلے
ایہ وچ حقیقت دشمن اوسدے جسنوں انہاں ستایا
دین داری دے بدلے جیہڑے کیتے دنیا والے

بن اوسدے جو مومن ہو رب احد اونہاں پچھاتا
تے اوہ اللہ جل شانہ اوپر ہر شے شاہد ہے ذیشاناں
جو اس کیوں ایمان لیاندا نال اوس پاک الٰہی
یا اسکاں جو آیاں تھیں بیزاری کیوں چھڑدے
بغض عداوت کرکے مومن آتش دے وچ ڈالے
دنیا دا کوئی ہو اونہاں دا ناہ سی کم گوایا
دین داراں نوں دکھ پہنچاون سمع مردود ہو کا

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝

تحقیق جن لوگوں نے ایذا دی ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو پھر نہ توبہ کی پس واسطے اونکے عذاب ہے دوزخ کا اور واسطے اونکے عذاب ہے جلنے کا

ٹھیک جنہاں دکھ دتا اہل ایماناں مرد زناں نوں
بھی اونہاں کان عذاب سڑن دا دکھ جہنم والا
اہل ایماناں کارن سی جو اگ اونہاں بھڑکائی
حال کفار انداس اگے حالا اہل ایماناں

تائب پھیر نہ ہوئے دوزخ وچہ عذاب تنہاں نوں
عذاب آتش وچہ دنیا اگاں عذاب جہنم شالا
اوہو اگ دنیا وچہ اونہاں کافراندے کم آئی
فرمایا رب جیونکر اگلی آیت وچہ عیاناں

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝

تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے اونکے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے اونکے سے نہریں یہ ہے مراد پانا بڑا

ٹھیک جنہاں ایمان آندا تے چنگے عمل کمائے
ظلم زیادی جھل سر جہڑے پرتے مولا دے ولوں
خوشخبری جنت دی اونہاں عیش تے گلزارا
سدا بہار بسنتی رہسی ناہ گرمی ناہ پالا
کدی زوال نہ اوس نعمت نوں سدا رہیگی باقی

کاں اونہاں بہشت تلے جنہاں نہراں وگن سہائے
قدر کبیر اونہاں ایہ وڈی پان مراد یقینوں
ہر باغے وچ نہراں جاری ہور انعام ہزاراں
عمر جوان تے صورت سوہنی ہر اک دی اعلی
دنیا خواب خیال نہ آوے تک نعمت اتفاقی

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝

تحقیق پکڑنا پروردگار تیرے کا البتہ سخت ہے، تحقیق وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے اور دوبارہ کریگا۔ اور وہ ہے بخشنے والا دوستی کرنے والا صاحب عرش کا بزرگ کرنے والا جو کچھ چاہے

پکڑ تیرے رب سندی بیشک سخت وڈی اے
اوہ بخشنہارا دوست رکھدا جنہاں نیک کمایاں
دنیا اندر جو کوئی بندہ جرموں پکڑیا جاوے
ایپر اوس صاحب دے اگے ناہ چلسی کوئی چارہ
اوسے پیدا کیتا فضلوں سب نوں پہلی واری
جزا سزا ہر بھلے برے نوں دیسی اس دیہاڑے
نیکاں پاکاں بھلیاں لوکاں عیش مدام مدامی
فرعون ثمود دیاں قصے پہلے ہوئے بیان قرانوں
کرکے اوہ ہلاک تنہاں دی جگہ دتی اسرایاں

اوہو اول کرے پیدائش پھیر
اوہ صاحب عرش جو چاہے کردا قدرت کار دوالی
کئی حیلے کر اوسدے تائیں نرت چھڈیا جاوے
کدے نہ چھٹسی مجرم کجھ لے دیکھے ہرگز یارا
مویاں بعد دوبارہ کرسی زندہ خلقت ساری
یا جنت یا دوزخ اندر رہن ہمیش گذارے
جھاک مصیبت دنیا دی جو ہو گئے خرم نامی
حالہ ویکھ اونہاں ندا کویں جیہا ہولی اونہاں
الٹ پلٹ کر نہوں تے چرد چہ ربانی پڑا

Marfat.com

تکدے تکدیاں نیل اندر فرعونی ڈب ڈب موئے ۔ ثمودیاں ست سو وستی کیکر سخت عذابیں جوہے
کڑک پئی اوہناں اُچن چیتے بجلی سرتے آگے ۔ بھسم کیتا اک پلو چہ اوس قوم سمیت ہکالے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝

کیا آئی تیرے پاس بات لشکروں کی فرعون کی اور ثمود کی بلکہ جو لوگ کافر ہوئے بیچ جھٹلانے کے ہیں

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

اور اللہ پرے اونکے سے گھیرنے والا ہے، بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ بیچ لوح محفوظ کے،

کیا آئی ندھ بات گرداں جو فرعون ثمودی ۔ اوہ کل ہلاک کیتی رب جاں اوہناں چائی کفر خودی
بل، ایہ کافر جھٹلاون پیار یا ضدوں قصے سارے ۔ تے اللہ اوہناں دوالیوں گھیرن والا ہے بھر پارے
قصے خبراں جھوٹھ نہیں اوہ بلک قرآن گرامی ۔ لوح محفوظ اندر لکھیا ہے با تکریم تمامی جل جلالہ
لوح محفوظ موتی تھیں ہے اک تختی ربا وبائی ۔ دہرتی انبر جتنی لمیں ہے اوہ لوح صفائی
مشرق تھیں لے مغرب توڑی عرض اوہدا ہے آیا ۔ جہ کل یاقوت سچے تھیں اوسدا رب بنایا
سچے پاسے عرش بریں دے اک فرشتہ نامی ۔ پکڑ کلادے وچہ کھلوتا لوح محفوظ گرامی
قدرت تھیں پھر قلم چلائی لوح تے حرف نورانی ۔ لکھیا کل قرآن اوہدے تے پاک کلام ربانی
لکھہ تمثیلاں قصے بھادیں اِیر کفار پڑہی دے ۔ پرسد ہے راہ مول نہ پوندے انھے ہو گئے دیدے
ہتھوں پاک کلام اللہ نوں کوڑ طوفان بناون ۔ برحق واحد ذات الہی من وچہ نہ آدن
آکھن رل مل سیانیاں لوکاں قصے ایہ بنائے عیاذاً بالله ۔ تازورا ور لسیاں نوں کوئی ہرگز ناہ ستائے
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جو ہر شے گھیرن والا ۔ نس کوئی جائے کویں اوس تھیں اوسی خاندسالہ
ہو ہو گذرے پچھاں تیرے سرکش دڈو ڈیرے ۔ دعوے جنہاں خدائی کیتے کوچ ہوئے کویں ڈیرے
نالو نال ہوندے آئے دشمن دین حقانی، ۔ مجرم نافرمان نگر کیا اوہناں نال وہانی
ایہ بھی رکھنا مول نہ کہاون چکھسن مزکفر دے ۔ دنیا عقبی اندر ہوذی تجل ہو کے مردے

تفسیر سورۃ طارق

طارق سورت مکے اتری اُنی آیتاں آیاں ۔ کلمے اکسٹھ تے سٹھ سارے ربدیاں پروا ہیاں
دوسو ننے انتالی اسدے حرف تمام پچھانی ۔ نال بروج سورت دے اسدا انج تعلق جانی

ربط و تعلق سورہ طارق کا ساتھ سورہ بروج کے

برجاں والے اسمانے دی قسم اوہدے ندھ آئی ۔ طارق ندھ بھی قسم خدا نے اسمانے دی چائی
وچہ دوہاں دے ذکر حفاظت خاص الہی آسندے ۔ جیوں لوح محفوظ ملک اُتے روح اِیویں رہن ہندے

Marfat.com

شان نزول سورۃ طارق

شان نزول اس سورت سند اظاہر آکھ سناون
عزت نال نبی صاحب نوں اپنے پاس بٹھانے
اچراں نوں اک تارا روشن نشاسی اسما نوں
ڈاہڈی بھڑک اوہدے تھیں لتھی گھر دسے روشنائی
پچھن لگے حضرت تھیں ابوطالب دل کھلو کے
نال تسلی شاہ رسولاں چاچے نوں فرماندے
وانگ چوائی اگدی آکے شیطاناں تے پیندی
ہے ایہ بھی قدرت پاک خدا دی وچوں اک نشانی
اوسے وقت نبی دی خدمت وحی وکیل الہیٰ

چاچے بوطالب دی خدمت اکدی سبھ ہجا ولیا
نال پیار محبت اووہیں کھاناں رل مل کھاندے
گویا آزمیں تے ڈگا دسے انج اونہاں نوں
ویکھ ایہ حالت بوطالب دی آہی جند گھبرائی
یا حضرت ایہ کیسی آتش پئی زمیں تے آگے
ایہ چوکیدارا سمانی آتش طرف شیطان تکاندے
ڈردے جاں تمامی لیکے طرف زمین پر نبھدی
بوطالب نوں سن ایہ گلاں لگی سخت حیرانی
بعد سلام خدا دی طرفوں سورت ایہ پچائی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا ہیں | کامل مہر محبت والا بار آخر تائیں

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنیوالی کی اور کیا جانے تو کیا ہے رات کو آنے والا تارا ہے چمکتا ہوا نہیں کوئی جی کہ جس پر

لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ
اوپر ہے نگہبان

ہے قسم اسمان تے طارق دی توں طارق نوں کیا جانے
نہیں کوئی بندہ جو ناہووے اوس اُتے رکھوالا
طارق اوہ شے لغت اندر جو ظاہر تھیوے راتیں
ہر ہر بندے اُپر چوکیدار محافظ رہندے
قدرت ربدیوں راتیں یا اوہ کہریاں پیدنیاسے
یا نبی اللہ ہے کجھ معلم حال حقیقت تینوں
شیطاناں تے پکڑ مواتا پوندا کرکے دہائی
چام چڑک دے وانگ اونہوں تد شیطوں نظری آوے
ہر شے دا حافظ ناصر آپ خداوند سائیں
اوسدے قبضے قدرت اندر سب دی جان نمانی

اوہ تارا چمکن والا ہے ایہ کم قدرت رحمانے
ہر بندے تے راکھے اوسدے رکھے حق تعالیٰ
مراد ستارہ جو شیطاناں کان لگا وچہ کہانا
ایہ جواب قسم دا ہویا لوک مف
شان الہیٰ نظری آون
تھاں ایہ تھیں دوڑا ایہ تارا رہدا پیدا کیتوسا
تا ملکاں تھیں کرن نہ معلم جا اسرار الہیٰ
کدی کدی شیطان اوہدے تھیں سارا ہی ہرجاوے
ہر صدمے تھیں پیا بچاوے بندیاں پنہاں تائیں
قبض کرے جد جان اپنے وقت ایہ حق جانی

تعبیر خواب۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ طارق پڑھتے تو دیکھے گھر فرزند صالح ہوگا کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ فرزند ہوگا اور امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بسبب فرزند کے خوش و مقبول اور مبارک ہوگا۔

Marfat.com

اک سو سٹھ فرشتے راکھے ہر مسلم دی گرد ے
جاں تقدیر آوس جو سو چہ اوسدی لکھت لکھائی
دست بردار ی تد کردے کنوں حفاظت یارا
اک سو سٹھ مالکنت ڈکیدے رہندے نے شیطاناں
مومن ہوون یار دل مومن دے بوسہ شیطو ں (دشمنی)
مومن ہور کفار اندی جو راکھی ملک کریندے
جو عملاں لکھن والے انفطار اندر تک ننہا ں
شبہ ہوے اک ایتھے آکے ظاہر بیاں نا ایئ
بعضے جو ر جہگے ہوگئے مٹی وچ سما و ن
ایس شبہ دے دور کرن نوں اگلی آئت آئی

جد توڑی تقدیر نہ آوس تہن راکھے ہر ہر وقت
کرن سپرد اوسنوں اوسویلے جا تقدیر الٰہیؔ
بے ناہ کرن حفاظت شیطوں کراں ُس پارہ پارہ
شہد بیالیؤں لکھیاں جویں وڈادن تہاں ہتاں نا
ہور کفاراں سندے دشمن اتنے مول پڑھ توں
ذکر اوہناں دا سورت دہر اندر ہو گذریا وہندے
جو مونہہ نکلی بات لکھے سب قاف اندر اُس لکھناں
مویاں قبراں وچ جد جیاں کیڑے کہان بلائیں
میںہ ہنیری ہوندی اُتوں سب نابود ہو جاون
عقل فکر دی جگہ نہ ہرگز قدرت پیش الٰہیؔ

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝

پس چاہیے کہ دیکھے آدمی کس چیز سے پیدا کیا گیا۔ پیدا کیا گیا ہے پانی اوچھلنے والے سے۔ نکلتا ہے بیچوں پیٹھ باپ کی سے چھاتیوں کی سے

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝ تحقیق وہ اوپر پھیرنے اوسکے البتہ قادر ہے

لائق ویکھن بندے نوں کس چیزوں خلقیا جاوے
ٹھیک اللہ ہے قادر اوسنوں کرے دوبارہ زندہ
ترائب جمع تریبہ ہڈی چھاتی وال جو آئی (جل جلالہٗ)
رحم اندر وت رن خصم دا پانی جمع کچیوے
سوچ کرے انسان خدا کس شے تھیں ایہ بنایا
کس کمرے دے اندر اسنے نوں ماہین گذارے
خون ماؤ دا حیض خوراکاں شیر آیا بن تازہ
مہلت نال اوس رنگ رستے تھیں قدرت نال لیایا

پڈی ہٹی جو پیٹھوں سینوں پیاں باہر آوے
پہلی وار جویں پانی تھیں پیدا کیتا بندہ
اوس راہ اوکھیوں اوس پانی نوں لیاوے پاک الٰہیؔ
جل جلالہٗ پھر اوس پانیوں کڑیاں منڈے جمدے ہین دسیوے
مدھ اس وچ اکس تھاؤں ٹریا کتھے ڈیرا لایا
کی غذا رہیا ایہ کھاندا کہڑے جامے چاہڑے
جامے جیر سندے تن لاکے کٹیا وقت اندازہ
کی حیثیت سی تد اسدی کی رکھدا سی پایہ

متعلق صفحہ ۲۶۱ اوسنے لوگوں سے کہا کہ میں طاؤس یمانی کو عبادت سے پھیرتی ہوں حضرت طاؤس سے خوش طبعی کی باتیں کرنے لگی اوہنوں نے سمجھا خدا جانے اس عورت کا مقصود ایسی مزاح سے کیا ہے کہنے لگا کہ صبر کر فلاں جگہ چلیں جب وہاں پہنچے تو حضرت طاؤس نے فرمایا کہ اسجگہ تیرا مقصود جو ہے۔ وہ حاصل ہوگا۔ عورت نے کہا سبحان اللہ یہ لوگوں کی مجلس خلقت کا انبوہ یہاں کیسے مقصود ملسکتا ہے۔ یہاں تو سب لوگ دیکھ رہے ہیں تو طاؤس نے فرمایا کیا ہم دونوں کو خدا تعالیٰ نہیں دیکھتا۔ اے عورت تو خلقت سے شرم کرتی ہے اور خالق سے حیا نہیں کرتی جو ہمکو دیکھ رہا ہے۔ لوگوں سے ڈرتی ہے اور خدا سے نہیں ڈرتی۔ اس نصیحت سے وہ عورت متاثر ہو کر تائب ہوگئی اور اولیاء اللہ سے شمار کی گئی حکایت حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک چرواہے غلام سے گذرے اوسے فرمایا کہ ایک بکری بیچ ڈال اوسنے کہا یہ میرے مالک کی ہیں میری نہیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا مالک کو کہدیجو کہ بکری بھیڑیا کہا گیا ہے۔ غلام نے جواب دیا

Marfat.com

قدرت شان خدا صاحب دی اوس دم ویکھن آئی — پیدا کیتی کس حکمت تھیں ایہ تصویر الٰہی
کس ناپاک مٹی دے بوندوں جسم خدا تھیں پایا — پٹھ سینے دے وِلوں اُٹھکے پھر دو آب رلایا
جوڑ اعضاء سب ہڈیاں پٹھے تھاؤں تھاں ٹکائے — شعلے حسن چہرے دے اُتے کیسی چمک لیائے
جس اس صنعت نال بنایا پہلی وار بشر نوں — پھیر دو بارہ کرناں زندہ کی مشکل بر تر نوں
تلے عرش دیوں وانگ منی رب بھیجے مینہ حشر نوں — اوسدا اثر دوں جمع ہو دن گے جسے سمجھ خبر نوں

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝
جس دن ازمائی جاوینگی چھپی باتیں ہوگی واسطے اوسکے کچھ قوت اور نہ مددگار

جسدن چھپے خیال ازمائے جان ہو چھپیاں گلاں — ناں کجھ اوسنوں زور نہ مددگار رہنے وچہ سلاں
سردی جمع سرائر ہے جو دلدیاں چھپیاں باتاں — دغا فریب تے چنگا مندا جو دل وچہ صفاتاں
عقیدے فاسد باطل نیت عمل چنگے تے مندے — جند اندر گھر کردے جہڑے ترک کردے گندے
اک آکھن جو بندہ لک چھپ کرے گناہ خدادے — حیلے مکر فریب کرے اوہ نہیں سراسر سادے
یا فرض مراد جنہاں دا کرناں عیاں تاہ کرناں نہ — ظاہر کرن بندے تے ہے موقوف سرائر پرہناں
غیراں نوں اطلاع نہ ممکن اپر جسدے آئی — نماز روزہ تے وضو غسل جنابت جیونکر بھائی
کرنی ادا زکوٰۃ ہور واجب جتنے ہین خدادے — جو بندے تے رب اندر اوہ واقع ہون زیادے
دوجیاں نوں کوئی پچھ نہ ہوسی ونہاندا احوالوں — دل دی نیت کیونکو ہوندی مخفی ہے ہر حالوں
نیکی بدی حشر نوں دسے جو جو عمل کمائے — بے عذرا ہو کیسے سندا ہر اک بدلہ پائے
پورے کیتے جس دنیا تے فرض خدا دے سارے — روزہ حج نماز ہمیشہ جو ہر وقت گذارے
باترتیب وضو جس کیتا غسل جنابت بھائی — اوسدن اوس خدادے پاسوں عزت حرمت پائی
طاقت ہوندیاں جہڑے مورکھ اس تھیں کن کترایا — حامی کون بنیگا اوس دا جس نہ ادا

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ
اور قسم ہے آسمان مینہہ والے کی اور زمین پھٹنے والی کی تحقیق یہ بات البتہ فیصلہ کرنے والی اور نہیں وہ
بِالْهَزْلِ ۝ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝
بے ہودہ تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر اور میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر پس ڈھیل دے کافروں کو ڈھیل دے ان کو تھوڑا

قسم اسمان جو بارش والا تے زمیں جو پاٹن ہاری — تحقیق قرآن کلام الٰہی سچ نتارن ہاری
تے نہیں اوہ بات بیہودہ حق باطل وچہ کرے نکھیڑا — ایہ کافر مکر کرن تے میں بھی کرہاں مکر گھنیرا
پس دیہ ڈھل کفاراں میں بھی مہلت دتی تھوڑی — رجع بدل بارش مڑ مڑ آون جاون ہوری
قسم اسانوں اوس فلک دی جو گردش وچہ ہندا — قدرت ربدی نال جدے تھیں رحمت دا مینہ پوندا
قسم زمیں دی پھیر جدے تھیں سلو نکلنہارے — پھٹ وجنے تے نکلن اوتھیں حب انگور سوائے

پھٹ دہرتی تھیں حکمت بدلوں خشیہ ہو نجای کیوں پھرا وسدی قدرت کولوں کافر شاکا دی
حیلے مکر کرن تے ٹھٹھے ہاسے کرن قرانے ایہ کلام خدا دی ہنزل بیہودہ ناہ کوئی جانے
حشر نشر کوئی مول نہ ہوسی ایویں ہین ڈراندے کفار اندے برے عقیدے ربدا خوف نہ کھاندے
بے فرمان خدا دے جہڑے سرکش مشرک بھارے آکھن ایہے ڈراندے ایویں خلق پیغمبر سارے
جیونکر اماں نبجے تابئیں کرکے ہوڈ ڈراوے تا بنجے کرے نہ ایہ شرارت شوخی تھیں بچ جاوے
انجے بک بک اُنہاں خبیثاں دفتر کیتے کالے تدبیراں تھیں امر خدا دا کیونکر کوئی ٹالے
اپنے ولوں گھٹ نہ کردے ایہ گستاخ بے دیدے نال دلیلاں کچیاں مشرک باطل کرن عقیدے
ایہ قرآن نہ ہوسی جھوٹھا انہاندی تدبیروں اعلیٰ شان اسدی تدبیروں تحریروں تقریروں
محبوبا ہُن کجھ مدت لگ مہلت دیہ انہاں نوں حال مفصل وعدے سند اکھول سنا انہانوں
بد دعا نکریں زبانوں اندر حق انہاندے غضب میرا پیچ آون اک دن ایویں پکڑے جاندے
ڈھلا چھوڑیں تا ایہ فسقوں پر کرلیں پیمانے پکڑ سٹاساں وچ جہنم قہری کھل پروانے

تفسیر سورۃ الاعلیٰ

سورت اعلیٰ کے اُتری بتی آئتاں آیاں بہتر کلمے دو سو اتے اکتہر حرف بنایاں

ربط و تعلق سورہ اعلیٰ کا ساتھ سورہ طارق کے

سورت طارق نال اعلیٰ نے انج تعلق پایا ربدی راکھی ابندیاں سنگ ذکر طارق وچہ آیا
تے اسوچہ ذکر نبی ﷺ اپنے دا رکھا آپ الٰہیؔ تا غیبی علم جو وحی ہووے اوس ذرا نہ بھلے کائی
اوس سورت دچ شروع کیفیت ذکر ہوئی انسانے کتھوں آوے نطفہ اوسدا پوہنچے کس مکانے
اوس سورت وچہ ذکر ہوئے نے وصف نال قرآنے آخر ایہ کلام مقدس کیڈی صاحب عظمت شانے
اس سورت وچہ پیدائش انسانی ظاہر ہوئی اول پرورش پوری پاکے پھر کیا صورت پکڑے سوئی
اعلیٰ اس سورت داہے اس کارن نام نکایا جو نانواں ربدیاں تھیں نال ربدا اس سورت ٹڈآیا

شان نزول اعلیٰ دا ذکر مفسر نے انج کردے سورتاں لمیاں اترن لگیاں جدول پر سرور دے
لگے غیبی علم اسرار نزول کرن یک باری تا وچہ ذات مبارک حضرت فکر ہویا اک بھاری
ہیں آیا ان پڑھ استاد دوں حرف نہ پڑھیا کائی تاہ کجھ لکھن سکھیا تے ایہ ربتے ﷺ علم الٰہی مہ
لفظ تے معنے با ہجہ لکھن دے یاد کویں سب رہن بے کجھ بھل گئے تے فرق رسالت اندر پیس
تا ایہ خطرہ دور کرن نوں ایہ سورت رب گھلی خوشخبری دتی محبوباں رکھو خوب تسلیٰ
ہیں اُستاد تیرا خود ہو یا چیز نہ بھلسی کوئی میری طرفوں جو کجھ وحی علوم تیرے تے سوئی

امی لقب لدنی عالم واقف کل اسراروں
سبح اسم سورت جدا یہ نازل ہوئی آکے
لوح محفوظ علوم او نہاں دا، توں جیوں اک دبجارو
فرمایا وچہ سجدے اسنوں قائم کر دپھبا کے

خواص وتعویذ وتعبیر خواب

کرے جو سفر ارادہ سورت ایہ پڑھے تن واری
ہر آفات گذندوں سالم رکھس اللہ جل جلالہٗ باری
نقش رکھے لکھ پاس آوے گھر خیریں پرت پیا سے
نال اعتقاد صحیح دے بن ڈے جاندے نے کم سارے

۷۸۶

۴۴۲۵	۴۴۲۹	۴۴۳۲	۴۴۱۸
۴۴۳۱	۴۴۱۹	۴۴۲۴	۴۴۳۰
۴۴۲۰	۴۴۳۴	۴۴۲۷	۴۴۲۳
۴۴۲۸	۴۴۲۲	۴۴۲۱	۴۴۳۳

تعبیر خواب ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ اعلیٰ پڑھے تو وہ تسبیح وتہلیل زیادہ کرے گا۔ کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا کہ زبان اوس کی ساتھ ذکر حق جل وعلا کے مشغول ہوگی امام رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مشکل کام اوسپر آسان ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش داسائیں
کامل بہت محبت والا پالے آخر تائیں

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۙ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ
پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بلند کے جسنے کہ پیدا کیا پس تندرست کیا۔ اور جسنے اندازہ کیا پھر راہ دکھائی اور جسنے نکالا چارا
الْمَرْعٰى ۙ فَجَعَلَهٗ غُثَاۗءً اَحْوٰى ۙ
پس کردیا اوسکو ٹوٹا ہوا سیاہ

یاد کریں ناں رب اپنے دا پاکی نال پیارے
رب جس خلقت نوں کر تنہاں جوڑ درست بنائے
تے جس گھاکڈھیا جوہ اندر پھر اوہ گھاسوکا دے
پاک جانن دے معنے رب نوں شرع جویں سنایا
سمجھ قیاسوں اتے گماں نوں برتر ذات خدا دی
ہر نالائق صفتوں عیبوں نقصوں پاک تعالیٰ
جو ہر عرض نہ ذات خدا دی نا جسم کل ایہا ای
اُپر تلے نہ لہندے چڑہدے دکھن پربت مولے
حافظ لکھوی[1] زینت اندر بھی وچہ شاہ طبوے
مجلس والیاں قیداں وسنوں اوہ حق مول نہ ہویا

شان جدی ہے بہت اوچیری عظمت اسدی بھاری
جس اندازہ بندیاں کر پھر تنہاں راہ دکھائے
تا ہو ٹکڑے ٹکڑے اوسدا رنگ سیاہ ہو جاوے
مجمل آکھ سناواں بھایاں لازم
ساڈے ذہن اندر جو آوے اوہ ہیں دوروں دوری
جاہ جلال اوہدے تک عقل نہ پہنچے ہرگز شالا
حد نہایت صورت جسموں رنگوں پاک الٰہی
جگہ مکان دلوں نت پاکی اوسدی ذات قبولے
کہیا زمان مکان خدا دا ہمیں [illegible]
خلقت والیاں صفتاں کولوں پاکی نت سنہو یاں

[1] حافظ [illegible] ابن [illegible] طبع کروایا تھا [illegible]
اوداس حافظ [illegible]

اوہ کولی اوس مشابہ پاکی ہر اک مثل مثالوں
کہادن پیون زن فرزندوں کفووں پاک الٰہی
لہن چڑھن تے ٹرن پھرن غم فکر اندوہ نکولی
مڈھ نہائت اوس نکولی گندہ نکرسس زمانہ
جو شے کرے دلالت اوہ عیب نقص دے بھائی
چیز بری نالائق اوتے ربدا نام نہ لہناں
نام زبانوں لیئے جدم حضرت پاک خدا دا
کرکے خوب خیال توجہ نال حضور قلب دے
اعلیٰ صفت خدا دی اگلیاں صفتاں اسم رکہایاں
اعلیٰ مبدأ مرجع کل کمالاں سندا آوے
سبح صیغہ امر وجوب اپر ہے دال پیارے
اک لکھ چوی ہزار نکویاں لدیاں اوسنوں بھائی
سبحان اللہ کہناں نال زبان ایہ ذکر لسانی
مخفی ذکر بلندی ذکروں ستر گنے زیادہ
پرجد لگ پاک عقیدہ اہلسنت دانا رکھیوے
اعلیٰ ادنیٰ بزرگ برتر پاک اوس ذات گرامی
کس قدرت تھیں پیدا کیتی خلقت کل رب باری
فضل عنائت رحمت اوسدی حدوں ودہ ایہائی

تاں اوہ [illegible]
نیندر او [illegible] غفلت
تاں گئے دے دانشا ہو یا [illegible]
ذات سندی [illegible]
ناماں بدیاں تائیں پاکی اوسس معنوں آئی
غیریت نوں جگہ نہ اوتھے سبھیں ذردیاں لہناں
ادب تعظیم طہارت راہوں نال خشوع زیادہ
تاں دل پھڑے صفائی ثمرہ نیکی آوے مجھے
اَلَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی جیونکر نانڈی صفت اتھاں
کمال ہر شے دے لائق جو جو اوسنوں ایہو چاوے
سبحان اللہ وبحمدہ جو کہے کدیں اکوارے
ایہ کلمہ دو نہہ محبوب خدا نوں بھی حسنات وددائی
خاص خدا دے بندے کرن تصور ایس لہنائی
نفی اثبات ہووے یا ذاتی خاصہ نام خدادا
تد توڑی وچہ استدراجاں ذاکر اوہ گنیوے
اوسے پاسوں ملدے خلقت نوں مقصود تمامی
جو جو حاجت سی کسے ہر نوں بخش ہو یا سرکاری
قدر موافق بندیاں اپر سر جنہاں دے پائی

اوسے الخ یہ حضرت از روئے استقلال ہے ورنہ مجازاً حاجت روا نبی ولی بھی ہیں استقلالاً یعنے ذاتی حاجت روا بجز ذات پاک کے دوسرے کو سمجھنا اور اعتقاد کرنا شرک اور کفر ہے جسجگہ تفسیر ہیں ان کا حاجت روا مشکل کشا ہونا تحریر ہوا وہ مجازی طور ہے نہ ذاتی (تفسیر جلوانی صفحہ)

سجدہ میں پڑھتے تھے اور سب سے پہلے سبحان ربی الاعلیٰ حضرت میکائیل علیہ السلام نے کہا تھا اونکے دلمیں عظمت الٰہی کا خیال ہوا تو اونے عرض کیا الٰہی مجھے قوت عطا فرما تو کہ میں تیری عظمت اور تیری سلطنت کو دیکھوں تو اوسکو تمام اہل آسمان کی قوت دیگئی تو پانچ ہزار سال تک اڑتا رہا یہاں تک کہ نور عرش سے اوسکے بازو جلگئے پھر عرض کی تو اوسکو پہلے سے دگنی قوت حاصل ہو گئی تو دس ہزار سال تک پرواز کیا یہاں تک کہ اوسکے بازو جل گئے اور جسم مثل چڑی کے ہو گیا اور سے حجاب عرش کے آگے اپنے حال کو گزرا آخر الامر سجدہ میں گر کر سبحان ربی الاعلیٰ پڑہا اور سوال کیا کہ مجھے میرے مکان پر بھی واپس کیا جاوے حالت اول پر وہ کر کیا اسکو ابو اللیث سمرقندی نے اپنی تفسیر میں حضور نے جبریل علیہ السلام سے فرمایا کہ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنے کا کیا ثواب ہے نماز میں یا باہر نماز کے عرض کیا میزان میں عرش اور کرسی اور پہاڑوں سے بھاری ثواب اسکا

(روح البیان صـ ۶۲۹)

(متعلق صفحہ ۲۹۵) ... سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ ... [illegible]

ایسے اوس خالق نے فضلوں دستر خوان وچھائے
ایسے تنگ ٹکانے اندر جاں اوہ ناہ سماندا
شکم مائی دیوں جدم نکلے رو رو کے دودھ منگے
وڈا ہو کے روزی کارن کسب ہنر کوئی سکھدا
ہر ذی روح نوں ڈھنگ طریقے اوہو دسن ہارا
کیسی عجب پیدائش اسدی کیتی نال فضل دے
کن اکھیں ہتھ پیر دو دو ویں دو خلقے رب برابر
سعید شقی بد نیک کیتا اوس ہر ہر دا اندازہ
یا مدت حمل اندازہ کہیا بد خوراک اندازہ کیتا
قدرت اوسدیوں گھول گھمائے تن من تھیں جاں نال
جسنوں کہان مزے سنگ سارے ایہ حیوان چرندے
خشک ونجے ہو جدم چارا اپنی عمر لنگھا کے
عمر لنگھا کے اوہ بھی اوڑک سڑ بل ہوندا کوڑا
ساوا گھا جو لہکر دا سب نوں نظری آوے
دنیا اُتے چار دیہاڑے ایہ تیری زندگانی
ساوا گھا جویں سک سڑ دا اوڑک رنگ وٹائے
یاد رکھیں قرآن نبی نوں فکر آہا . تو نہ بھارے

ہر بچے نوں رحم مائی وچہ عجب جنج راک کھوائے
وقت برابر دنیا سندا رستہ پھیر و کھاندا
رب نے ڈھنگ منگن دا دسیا وچہ دنیا دی سنگے
دانش علم لیاقت کارن پڑھدا ابھی کجھ لکھدا
اے پر حیلے ہور وسیلے دنیا دا ورتارا
اکو جہے اعضا تمام بنائے بلدے جلدے
اپر ٹکانے آپو اپنے رکھے خوب ٹکا کر
بنا درندہ پرند جن انسان جو ول انداز آوازہ
جو جو اوس کمانال سب اندازہ کیتا میتا
جسنے دہرتیوں پیدا کیتا چارا کان جیو انال
دار مدار حیاتی اس تے نال ایسے دے زندے
فیر نوں بن سرپید اکردا موسم رت وٹا کے
مال متاع دنیا سب انجے مان تسا ڈا کوڑا
آخر کوڑا کرکٹ بن کے دہرتی وچہ سماوے
لد کر دے باد خزاں سب چہاڑ کریسی فانی
ایہو بن عمر تیری دہیان وچہ برف کہرے نک جائے
کان تسلی اوسدی اگلی آیت رب اوتارے

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰىٓ ۙ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۭ وَنُيَسِّرُ

شتاب پڑھا دینگے ہم تجکو پس بھولیگا تو مگر جو چاہے خدا تحقیق وہ جانتا ہے پکار کو اور جو چھپا ہے ...

لہ یعنے ہم جلدی آپ کے قلب مبارک میں قرآن کو جمع کر دینگے یعنے حفظ جو ہم آپ پر وحی کرتے ہیں اس ... دل میں حفظ ہوا پائیں گے اور زبانی پڑھنا یہاں تک کہ ہرگز نہ بھولیں گے لقولہ تعالیٰ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ یعنے ہمارے ذمے ہے اوسکا جمع کر دینا اور پڑھنا۔ مگر جو خدا تعالیٰ چاہے یا اس ... یعنے آپ کوئی چیزوں سے نہ بھولیں گے مگر جو وہ چاہے دل سے بھلا دینا ہی ایک قسم کا نسخ ہے ... یعنے بالکل دل سے اوسکو محو کر دینا کہ کبھی یاد ہی نہ آوے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا سہو اور نسیان دوسرے لوگوں کیطرح نہیں تھا کیونکہ آپ تحت حضور الٰہی میں تھے حضرت امام جعفر الصادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جیسے قرآن مجید حفظ پڑھتے تھے ویسا ہی دیکھ کر لکھا ہوا صحیفہ سے پڑھتے تھے۔ اگرچہ آپ لکھتے نہ تھے ... صفحہ ۲۳۲ تحریر کیتا ہے کہ حضور نے صلح حدیبیہ میں اپنے ہاتھ سے اپنا نام محمد رسالت کا اپنے دست مبارک سے ... حضور کو علم الٰہی عطا ہوا تھا سعدی علیہ الرحمۃ ... قرآن درست کنند ...

Marfat.com

جب قرآن پڑھا وانگے تدھ ناہ توں کہیں بھولاسیں
ٹھیک جانے رب مخفیہ پوشیدہ تے ظاہر تائیں
جو سورت یا آئت اللہ جلجلالہٗ چاہے دلوں بھلاوے
جاں آئت وحی لیاوے پڑھکے دسے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم تائیں
تا اوہ بھل نہ جاوے تا رب اطمینان بنہایا
مگر خدا بھلانی چاہے چیز کوئی تا جانی،
رب استاد پڑھاون والا جس خود سبق پڑھاوے
محبوبا ہے سینہ تیرا گنج عرفان الہیٰ
جو جو امر نہ لائق تیرے یاد نہ ہون تساہیں
رب نوں معلم حال تمامی دل تیرے دیاں جانے
قلب تیرا ہے عرش معلےٰ تے اپر اوس جانی
توں مقصود دو عالم سندا تے مطلوب تماماں،
جے واعظ ظن ہووے کرسن ناہ قبول نصیحت
تے پیغمبر نوں حکم رسانی علم الٰہی فرمایا
سبھے چلن اول اوپر سڑک شریعت
معرفت دی اگوں آجاسی سڑک ڈوہی اک بھاری
صدر مقام اگوں اک اعلیٰ اُسدے بعد وساوے

مگر جو رب بھلاوے [illegible]
تے راہ شریعت سوکھا کرساں [illegible]
ایہ بھی قسم نسخ دا جہاں بھلا دیاں [illegible]
تا پیش نزاع ملک دے یوں اوس دوجا رہے [illegible]
پیارا ریا ناہ بھولاسیں رکھے تسلا [illegible]
اوسنوں رب بھولاسی تیرے دل تھیں ٹھیک پچھانی
ایسا قلب ہووے نورانی پھیر کویں بھل جاوے
ماسوائے علم دے ایتھے دخل نہ پاوے کائی
دنیا رغبت خواہش نفس ایہ دور تیرے تھیں سائیں
جو جو دل تیرے وچہ پالے چنگی طرح پچھانے
استوی اسا ڈاہویا نال علوم پچھانی
تیری شفقت غالب ہوسی اپر خاصاں عاماں
تا اسنوں امر نہ واجب دسن مت کوئی کرن نصیحت
ظن تینوں ہووے یا ناہیں لازم خلق سنایا
اگوں سڑک طریقت والی پکڑیں نال عقیدت
طے کیتی جس ہمت کرکے فضل ہووس سرکاری
دے تکمیل تساں نوں اوستے اللہ جلشانہٗ پاک بہاوے

فَذَكِّرْ إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ پس نصیحت کر اگر نفع کرے نصیحت کرنا۔ البتہ نصیحت پکڑیگا جو شخص کہ ڈرتا ہے

دے نصیحت لوکاں نوں توں دیسی نفع تنہا ئیں
ایہ قرآن جو تیرے اُتے نازل رب فرمایا
تا تجھو پیارا یار رنگ تیرے تھیں ایہو دن رنگ رتے
اپنی طرفوں کریں نصیحت اے محبوب ہمارے

پند قبول کریسی جہب جس ہوویگا ڈرسائیں
پڑھکے دس لوکاں نوں تبلیغے پاون فیض سوایا
بد قسمت مردار جہڑا اسن پرے پرے ہو وے تے
اثر ہدائت پاسن جنہاں بھلے نصیب سوہارے

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ۝ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝
اور ایک طرف رہیگا اوسے بڑا بدبخت جو داخل ہوگا آگ بڑی میں پھر نہ مرے گا بیچ اوس کے اور نہ جیے گا

سمجھ لویگا پند شتابی جس دل خوف ربانا ں
مُنہ پھیر یگا بد قسمت اگ ڈی اندر جس جاناں

عذاب دنیا اور برزخ کا ہے۔ کیونکہ یہ عذاب بہ نسبت اوس عذاب کے بہت چھوٹا اور خفیف ہے اور علامات شقاوت یعنے بدبختی کی بہت ہیں منجملہ جنکے کہانا پینا سونا گناہ ہو نہر اصرار یعنے اڑے رہنا اور دل کی قساوت کثرت عصیان اور خدا تعالیٰ کو بھول جانا۔ اور جبار بادشاہوں کے سامنے کھڑے ہونا وغیرہ تفسیر روح البیان صفحہ ۶۲۳ جلد ۴ تفسیر ملوانی

تاہ مرے ناہ زندہ رہے پھر اوس اگ دوزخ اندر
جو منکر بے خوف خدا تھیں جاسن غضب اندر
ڈاہڈی قہر غضب دی اوہ اگ رب نہ سواء کہاوے
اس اگ تھیں اوہ کئی سو حصے تیزی تپش رکھاوے
تک آوے گی جان عذابوں دکھاں انت نہ کائی
تاہ زندے نہ موئے ہوسی جان سولاں منہ آئی

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ تحقیق بامراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا اندر یاد کیا نام پروردگار اپنے کا پس نماز پڑھی

توبہ کیتی شرک چھوڑوں کفروں جسنے کائی
اوسنے اوس عذاب قہر دلوں پائی خوب رہائی
چھڈ دتے جس کفر عقیدے رب دا نام تہایا
دلوں بچایوں جھکیا رب دل سجدے بیس نوایا
برے عقیدے تے بد مذہبی ہر بد نیت چالے
کینہ حسد فریب تکبر کوڑ دغا سب گالے
غش غل میل پلیل اندر دی کھوٹ گناہ گوائے
پاک کرے دل جان سجن دا قرب تاں دل بھرپائے
ایہ پاکی باطن دی اندر تہاں کرد صفائی
دوجی پاکی باہر والی اوہ بھی کرنی آئی
جامہ جسم ہر قسم پلیدیوں خوب بچاناں
پیپ لہو تے بول براز منی پر ہیز کماناں
دوجی غسل جنابت حدثوں تیجی قسم طہارت
سر ڈاہڑ بدے وال جے لمبے دن کدے نہارت
تاں اوہ روز جمعے دے تک بغل سن پاکی
شانہ تے مسواک عطر لا نہون لہاون باقی
پنجویں مال سندی ہے پاکی صدقہ ہور زکاتوں
بچنا سود بیاجوں کھان حرام اتے شبہاتوں
جوا چوری ہور زناہ دی مزدوری تھیں بچناں
ہر مزدوری غیر شرع براں یوں دائم ہٹناں
جدی بیع نہ جائز ہووئی اوسنوں ورہناں ناں
ذبح سندی مزدوری کولوں اپنا آپ بچاناں
کل پاکی جد ہوئی پھر تکبیر نماز الائیں
نام لویں سوہنے دلبر دا عرضاں کل سنائیں
قیام قرائت تسبیح تشہد ایہ سب ذکر الٰہی
مونہوں لفظ صحیح دل حاضر نال خشوع فراہی
باہجہ نمازوں بہی دل حاضر اندر یاد الٰہی
ذکروں ہووے صفائی حاصل [illegible]
پڑہی نماز ہویا معراج گیا مل رب یگانہ
جیبہ اتے دل سنے جو [illegible]
سالک لوک کہن ایہ شارت ہے دل فقر منازل
پہلے نال توجہ [illegible]
پھیر پلیدیاں نفسانی تھیں کرن طہارت آئی
بریاں صفتاں نفس دیاں [illegible]
نیک صفات اخلاق حمیدہ پیدا کرن گرامی
ذکر لسانی قلبی روحی [illegible] نمازی
پھیر مقام مشاہدے ولے جان اپنی نوں لاوے
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى اوس [illegible] صادق آوے
ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ ہے اپنے دل دی طرف اشارہ
دل دے نال [illegible]
اتے فصلے سمجہ اشارہ طرف مشاہدے سائیں
اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِيْنَ جیوں حضرت فرمائیں
اعلٰی کہیا جو صدقہ فطر دیوے تے عید گذارے
راہ دی آمد رفت اندر تکبیراں خوب پکارے
عیدگاہ ہے وچہ پہنچن پچھے بہی تکبیر الاوے
بعد نماز عید دی [illegible] بہی تکبیر الاوے

ایہ آئت اوس مومن دے اُتے آوے نال صفائی | کبنوں ...

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ۖ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِي ...

بلکہ اختیار کرتے ہو تم زندگانی دنیا کو اور آخرت بہت بہتر ہے اور باقی رہنے والی تحقیق البتہ یہ ...

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ صحیفوں ابراہیم اور موسیٰ کے

بلکے تساں حیاتی دُنیا ال لئی دل لائی — تے اوسنالوں عقبیٰ بہتر رہن والی تہ دی
اینہے وچہ صحیفیاں پہلیاں لکھیا لکھیا سے — ابراہیم علیہ السلام ہورا ندے اتہ جہڑے لائے سلام وتاوے
ہائے افسوس جہڑے بن بیٹھے دنیا دے متوالے — دنیا نوں ترجیح عقبیٰ تے دلوں اوہ ہوکانے
سچ مچ ہے چند روزہ جھوٹھی دنیا دی زندگانی — جے سو برس گذارے اسوچ اوڑک ہونا فانی
ہے ویلا کجہ کر لو کہاں ہے راس تساڈے پلے — ہے مورکھ جو بھرے بازاروں اُٹھ خالی ہتھ چلے
اس عقبیٰ دا فکر نہ کیتا جتھے سدا ٹکانا ں — فانی ایس سرا وچ آکے بیٹھوں ارکیوں تہانا ں
اوہ ہے بہتر اسدے کولوں کئی ہزاراں حصے — منوں سچ نہیں ایہ ہر گز سنے سنائے قصے
جو قرآنوں پہلے اُترے پاک صحیفے سارے — انجیں لکھیا وچ انہاندے صاحب لکھنہارے
ابراہیم موسیٰ دے اُتے جو صحیفے آئے علیہ السلام — سگواں ایہ مضمون اونہاں وچ اینجے لکھے پائے

تفسیر سورۃ الغاشیۃ

۱۹۱

غاشیہ سورت مکے اُتری سولاں آئتاں آیاں — بہتر کلمے اک سو ہورا کا نویں حرف بنایاں

ربط و تعلق سورہ غاشیہ کا ساتھ سورۂ اعلیٰ کے

نال سورت اعلیٰ دے اسدا جوڑ ہویا انج بھائی — وچہ حدیث صحیح دے آیا حضرت نبی الٰہی صلی اللہ علیہ وسلم
نماز جمعے خفتاں وچہ حضرت اعلیٰ غاشیہ پڑھدے — اعلیٰ غاشیہ دے آپس وچہ تدے تعلق جڑدے
اصحاباں نے جمع کیتا جد سی قرآن الٰہی — تا اعلیٰ سورت پچھے غاشیہ آتی اونہاں نگاہی

خواص و عمل و تعویذ و تعبیر خواب

غاشیہ پڑھے ترے واری نالوے بیمار شفائیں — طاعون وبا پھیلے تا لکھ کے نقش اسدا گل پائیں

۷۸۶

۹۳۶۴	۹۳۶۷	۹۳۷۰	۹۳۵۶
۹۳۶۹	۹۳۵۷	۹۳۶۳	۹۳۶۸
۹۳۵۸	۹۳۷۲	۹۳۶۵	۹۳۶۲
۹۳۶۶	۹۳۶۱	۹۳۵۹	۹۳۷۱

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ غاشیہ خواب میں پڑھے تو وہ ہول قیامت سے ڈریگا اور تائب ہوگا۔ کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حق عزوجل کی رضا میں ثابت رہیگا۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسم اللہ وینال شروع جو ہے بخشش دا سائیں کامل بہت محبت والا پالے آخر تائیں

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ○ وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍ خَاشِعَةٌ ○ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ○ تَصْلٰى نَارًا

کیا آئی ہے تیرے پاس بات ڈھانک لینے والی کی کتنے مونہہ اوس دن ذلیل ہونے والے ہیں عمل کرنیوالے محنت کرنیوالے داخل ہونگے

حَامِیَةً ○ تُسْقٰى مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ ○ لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ ○ لَّا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ

آگ جلتی میں پلائی جاویں گے چشمے کھولتے ہوئے سے نہیں واسطے اونکے کھانا مگر ضریع سے نہ موٹا کرتا ہے اور نہ کفایت

مِنْ جُوْعٍ ○ کرتا ہے بھوک سے

کیا تدھ خبر قیامت والی پوہتی ہے محبوبا
کئی مونہہ ہوسن اوس دن جنہاں جالی سخت خواری
جان پوائے چشمے گرم کنوں جو پکدا پانی
نہ موٹا کرے نہ بھکھ ہٹاوے اوہ ضریع کداہیں
پہلے ہوش حواس خلق دے ڈھکے گی اوہ آکے
ہر ہر طرفوں اگوں پچھوں سبھے کھیے داؤں
یَوْمَ یَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ آئت پڑھکے دس قرآنوں
کفار اندیاں نیک کمایاں کرنا لو دو کھاسی
ہوکے خوب ہوشیار کیا توں خبر اوسدی پائی
کھیاں دے منہ اُتے اوسدن ہوسی سخت خواری
جنہاں نے وچہ دنیا ناہ رب اگے سیس جھوکایا
تکلیفاں اسلامی ولوں رہے نت جند بچاندے
سدا بچا جسم دا کردے پالن نال خواری
اوہ بدلہ ہن دنیا والا سخت عذاب قہر دا
جے دنیا وچہ اہیہ مت لیندے ڈردے خوف الہوں
تا ایہ اج دن ہو جاں کردے ملدے اجر اونہاں نوں
گردون وانگ پھٹےسن کھا کھا نعمت گونا گونی
طوق اتے زنجیر آتش دے ہوسن ہتھاں پیراں
ہوسن سخت وبال اونہاں نوں کم ونڈے سر بہارے
ہکسن جا کے چشمے اوتھے امر جو ہویا ربا ئیں

گھبر لوے گی دہشت جسدی خلقت نوں مطلوبا
داخل ہوسن بلدی آتش اندر حشر دیہاڑے
باہجہ ضریع دوزخ ہور طعام نہ کافر کھانی
ایہ کوڑا گھا کنڈیارا سکا کہن ضریع جتائیں
سختی ہول اتے گھبراہٹ ہوے جان انہاں چھپاکے
ہیٹھوں اتوں گھیر لوے گی غاشیہ آن تداہوں
بہا پویگی آن سرے تے سخت مصیبت جانوں
مسلماناندیاں برآیاں نوں معلوم کراسی
تا کن لا کے سننے والا متوجہ ہو جانی
دکھاں بارے سولاں سلے ڈبن وچہ قہاری
دینی کماندے وچہ ناہ کوئی دکھ قد
زینت زیب لباس
طعام لذیذ تے ٹھنڈے شربت رہی ہمیش تیاری
گھیر لوے گی ذلت خواری جیکھن مزہ کفر دا
دینی کماندے وچہ اف دے عجز نیاز ادا اچوں
دینی کماں ولوں نسیاں پئے وبال تنہاں نوں
مرداراں تے کتے الاں کفر برے اندر دی
دوزخ وچہ گھسیٹے پھرسن نت اونہاں زنجیراں
آتش دیاں زنجیراں اتے چڑھسن سدا انگارے
اوہ ہویا پانی سڑ دا بلدا ... اونہاں تائیں

Marfat.com

پینڈیاں سار ہوسی جھڑ کر کے اندراں وچ جامی
تیزی تپش پانی دی جسدم آکر غلبہ پاسی
جو کنڈیارا دنیا اندر اوٹھاندا سنداچا را
ایسے بھکھ نہ مٹسی اوس تھیں کجھ دہر واس نہ آوے
جاں بھکھ لگنے سب تھیں وڈا عذاب انہاں نے ہوسی
جاں اوہ پھسے حلق وچہ کر فریاد منگن تت پانی
مونہہ دے نیڑے آندیاں جس تھیں ماس گلے منہ سندا

اجے [illegible]
اوس کنڈیاری [illegible]
روز قیامت دوزخیاں دا اوسے [illegible] کھانا
جسم نہ ہوسی فربہ اوس تھیں [illegible] سکدا [illegible]
کر فریاد منگن جد کھانا ان ایہو کھانا ہوسی
سڑدا بلدا تتا پانی پیسن بڑا اچھاتی
اندر جا کے آندرا وجھر کٹ کٹ سٹے مندا

وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ لَّا تَسْمَعُ فِيهَا
کتنے مونہہ اوسدن نعمتوں میں ہیں سعی اپنی سے راضی ہیں بیچ بہشت بلند کے نہیں سنتے بیچ اوسکے
لَاغِيَةً ۙ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۙ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۙ وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۙ وَّنَمَارِقُ
بیہودہ بیچ اوسکے چشمہ ہے جاری بیچ اوسکے تخت ہیں بلند اور آبخورے ہیں دھرے ہوئے اور تکیے
مَصْفُوفَةٌ ۙ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۞ ہیں صف باندھے ہوئے اور مسندیں بچھائی ہوئی۔

کئی مونہہ اوسدن تازے ہوسن سعی اپنی تے راضی
دوزخیاں دیاں بیہودہ وچہ اوس نہ سنن گلاں
او سو وچہ تخت بلند جنہاں تے کوزے ہون ٹکائے
مومن جا جنت وچہ کرسن خوشیاں عیش بہاراں
اوس جنت وچہ ہر دم جاری اوہ چشمہ لاثانی
کوزے شربت شہداں والے ہوسن اپر تختاں
صد مقام جنت دے اندر اچلے تخت سنہری
کہن مفسر ایڈے اچے ہوسن تخت ہوائی
اوستے بیٹھن دا جد مومن لوں ارادہ کرسی
بیٹھ جھکسن جد اوستے مومن تاں اوہ تخت نورانی
گرم ہمیشہ رہسی اوتھے دستر خوان خدائی
ہر اک شئے نظری آون برتن بھر بھر آئے
برتن سنے شتابی خدمت کھانا حاضر تھیوے
فرش غلیچے صحن زمیں تے ہوسن وچھے وچھائے

وچہ بہشتاں اچیاں دم دم نعمت پاسن تازی
چشمہ جاری وچہ بہشتاں کدے نہ ہوسن تھلاں
تکئے صفاں برابر رکھے مسند بہت وچھائے
ذکر خدا دے باجھ نہ جتھے بیہودہ گفتاراں
برفوں ٹھنڈا شہدوں مٹھا دودھوں چٹا پانی
لہن چڑھن دی لوڑ نہ حاجت اوہناں نیک بختاں
بہن جنہاں تے مومن صادق لا کے خوب کچہری
جنہاں اپر چڑھناں مشکل نظر آویگا بھائی
اپنا آپ کرے اوہ نیواں سر قدماں تے دھرسی
قائم ہوگ جگہ اپنی تے حکمت ویکھ نہ بانی
باترتیب اوہدے تے برتن ہر اک چیز رکھائی
جس کھانے ول رغبت ہووے سو حاضر ہو جائے
شہد شراب پانی دودھ تازہ مرضی نال لکھوائے
تکئے ہور سرہانے لاکے بالو پال ٹکائے

لہ اوس کنڈیاری الخ جب وہ سبز ہوتا ہے تو اوسکو حیوان کھاتے ہیں اور اوسکا نام اوسوقت شبرق ہوتا ہے اور جب خشک ہوجاتا ہے تو اوسوقت اوسکو ضریع کہتے ہیں۔ اور حیوان اوسکے نزدیک بھی نہیں جاتے۔ دہ خازن و معالم۔ دفقیر حلوائی عفی عنہ

لہ یعنی بہشتی لوک جو خواہش کرسن گے ویسا حاضر ہو جاسی لقولہ تعالیٰ ما تشتھیہ الانفس اور کسی قسم کی [illegible] تکلیف نہ ہوگی [illegible] خیال دل میں آئیگی۔ حلوائی عفی عنہ

چانئیاں تے خیمے تنبو باہر حد حسا بو ں
کفاراں نوں جسدم سورت سرور ایہ سنائی
ایہ جو آکھے جنت اندر کوئی تکلیف نہ پاوے
حدوں ودھ مصیبت ہوندی لہنے چڑھنے والی
کفارا ندے رد کرن نوں آئت اگلی آئی

ہور سامان قیاسوں باہر بخشش خاص جنابوں
نال ہزاراں آکھن ہوزی ایہ کوئی نراسودائی
تخت اچے تے چڑھدے لہندیاں سخت مصیبت آوے
کیوں ایہ آکھے جنت عالی ہے تکلیفوں خالی
نال توجہ دل دی سن لے سخن الٰہی

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ
کیا پس نہیں دیکھتے طرف اونٹوں کے کیونکر پیدا کئے گئے اور طرف آسمان کی کیونکر بلند کیا گیا اور طرف پہاڑوں کی
كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَّسْتَ عَلَيْهِم
کیونکر گاڑے گئے اور طرف زمین کے کیونکر بچھائی گئی پس نصیحت کر سوائے اسکے نہیں کہ تو نصیحت کرنیوالا ہیں
بِمُصَيْطِرٍ ۝ نہیں تو اوپر انکے داروغہ

کیا دل اونہاں نہ ویکھن کیونکر اوسنوں رب بنایا
اتے پہاڑ جڑنے کیویں اندر دہرت نہ نظر دوڑاندے
توں کریں نصیحت نہیں توں نگر نصیحت کرنیوالا
دلائل قدرت ساڈی دے جد دسن ظاہر باہر
کیوں بھلا پھر عقل نکر دے احمق بنے دہگانے
اول اولاں اونہاں اپنے دل ویکھو نظر اوٹھا کے
جیکر چاہے چھوٹا بچہ پکڑ نکیل بٹھاوے
لئی پھرن جتھے چاہن پکڑ نکیل نہ عذر لیاون
ایسے جس حیواں تساڈے تابعدار بنائے
جنتیاں ہور دوزخیاں دے نظر نمونے آون
آسماناں ول ویکھو اونہاں کیڈ بلندی پائی
بے سوچا تر کرے چالاکی لکھ قیاس دوڑاوے
سن سن حالت جنت دی اونہاں کیوں لگی حیرانی
دنیا وچہ آسمان نمونہ خاص جنت نورانی
رات دنے دی گردش اندر سدا رہے ایہ بھوندا
شیطاناں نوں دوزخ دا نگوں پوندی اگ سماوے

تے ول فلک نہ تکن کیونکر اچا اوس بنایا
اتے زمین وچھائی کیونکر قدرت نظر نہ پاندے
نہیں توں اوپر اونہاں داروغہ نوں محبوب نرالا
پھر توں کیتی جاہ حد ائت بے سمجھاں سمجھاکر
چیزاں قدرت والیاں ول تک تساں ایں نہ آئے
تابعدار تساڈا ہویا زور گھنیرا پا کے
ہوا سوار جدہر نوں چاہے اودی بار لیجاوے
گرمی تے وچ تتیاں لواں منزل نوں
نہیں طاقت پھر تخت بہشت
اونہاں ول بھی نظر [illegible]
حد قیاس دل باہر جس تھیں قدرت شان خدائی
قدرت شان الٰہی تک کے عقل سبھے بھل جاوے
نظر اوٹھا کے اسمانا ندی تکن سر گردانی
جو سوچہ ملک الٰہی کردے تسبیحاں رحمانی
تلواں یا ساہنت اتے انلا تہلے ہوندا
روح بدکار خبیثاں سند شان نا نجانوں

ـــــ
لے کیا دل اونہاں نہ آئت ... [illegible]

ہُر ویلے ہر ساعت ہے جو تا بعدار اسر دا
طرف پہاڑاں نال توجہ ویکھن نظر او نھاں کے
لکھ ہو ہنجال جے گڈن ستے مینہ سندا جیکھر ہیٹری
نہراں جاری ہون اونہاں تھیں اک جوش نوالے
لمس جوڑے کیڈے ادچے وچھے دا لگوں تختاں
گویا مخمل سندے مسند وچھے نظری آون
اُپر پہاڑاں اچیاں لمیاں لہناں چڑھناں بھائی
وٹیاں بہتر اندر لو چہ ٹرناں دوزخ نزاد کھاوے
طرف زمیں دی ویکھو کیسا عمدہ فرش سواہاں
زینت کارن اسدے اندر باغ عجائب لائے
چشمے کاناں نکلن اس تھیں بوٹیاں رکھ ہزاراں
مثل بہشت ایہ دنیاں اندر جا پے غنیاں تائیں
محتاجاں مسکیناں تائیں دوزخ نظری آوے
پیٹوں بھکھے کرن مشقت قوت نہ حاصل تھیوے
اہل بصارت اسدے وچوں کلی مطلب پاندے
آپھر چا ہیا ذات الٰہیؐ ایہ محبوب اسا ڈا
خلقاں تائیں وعظ نصیحت کرن نہیں چھڈ دیوے
اس کارن تاکید کیتی رب پیارے اپنے تائیں
توں ہادی گمراہاں نیر اکم ھدائت کرناں
اپنے ولوں وعظ نصیحت کیتی جاہ انہاں نوں
ٹھانے دار نہ کر کے گھلیا تینوں اساں اونہاندا
ہادی مطلق جینوں چاہے راہ سدھے تے لائے
اے بسا دولت کہ آید گاہ گاہ
اے بسا معشوق کاید ناشناخت
اے غلط خود دیدہ را حرمان ماست
دیدہ دل ہست بین الاصبعین
جز نیاز و جز تضرع راہ نیست

اجے ... دوزخ ...
سرجانے کانادہ ...
کوئی آسیب اوتھاں ...
ٹھنڈے مٹھے چشمے جنت والگوں ...
پھل پھل میوے سبزی لہراں ...
نال درختاں میوے جنتی ... تھائی
اس تکلیف مشقت ولوں گویا دوزخ ...
جنت دوزخ دوہاں نمونہ وچہ پہاڑ دسا دے
جن انساں حیواناں کارن کیتا خوب نکالی
رنگ برنگی گل پھل میوے انت حساب نہ آئے
ہر ہر قسم اناج زراعت ساگ بتیرے باراں
جو کجھ چاہندے پیدا کردے دہرتی وچوں ...
گرمی اندر پیروں لگے قدم نہ دہر یا جاوے
پکڑی جان عذاباں اندر دسو کی کجھیوے
بے سمجھاں نوں سمجھ نہ آوے لکھ دلائل بھاندے
کفار اندیاں سرکشیاں تک ہے وے دوزخ زیادہ
مت سمجھے بے فائدہ ساڈا ناحق سعی کچھیو
کیتی جاہ توں وعظ نصیحت پند چھوڑیوے ناہیں
توں منذر ڈر پاون والا اس کھوں نہیں مڑنا
جے نا منن تا سر کہاون دوس نہ کجھ تساں نوں
تا نجے زور رس راہ ہدائت انہاں توں پاندا
نہیں مقدور ایہ کسے بشر دا خود لوں راہ پائے
پیش بید دولت بگردد او زراہ
پیش بدبخت ندانہ عشق باخت
وایں نقاب بخلب را سو الفضا ...
چوں قلم در دست کاتب اے حسین
زیں تقلب ہم قلم آگاہ نیست

Marfat.com

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ
مگر جسنے موںہہ پھیرا اور کفر کیا۔ پس عذاب کریگا اوسکو اللہ عذاب بڑا تحقیق طرف ہماری ہے پھر آنا اونکا پھر
اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝ تحقیق اوپر ہمارے ہے حساب اون کا

جہڑا حکم تیرے تھیں سجناں کرسی روگردانی
تے ناہ کرے قبول تسا ڈا سچا دین حقانی
رب کرے عذاب اوس وڈا پھرن اُنہاں طرف ہماری
ہے پھر ٹھیک اساڈے اُپر تنہاں حساب شماری
ویکھ دلیلاں قدرت جہڑے کفروں باز نہ آئے
نعمت عیش ہنڈا کے مول نہ شکر بجا لیائے
شامت بد اعمالی دی اوہ آخر بدلہ پاسن
رنگا رنگ عذاب دکھاندے پیش اُنہاں نداسن
پیش عدالت ہونا اوڑک دین حساب تمامی
کھل جاسی سب تانا پیٹا وچہ اوس وز گرامی

تفسیر سورۃ الفجر

۱۳۷

فجر سورت وچ کے اُتری ہین ترینہ آیا تاں
کلمے اک سو پینتی حرف ستانویں پنجسو باتاں

ربط و تعلق سورہ والفجر کا ساتھ سورۃ غاشیہ کے

غاشیہ سورت نال تعلق ہے اسدا انج جڑیا
جنت نار عذاب ثوا باں ذکر ادسدا وچ کریا
بھی دو قسم ہودن بندیاں دا یا جنتی یا ناری
سی وچہ غاشیہ دویں دوویں وچہ الفجر اظہاری
جہڑیاں چیزاں دے سنگ نیکی یا حاصل برائی
ذکر ہویا وچہ غاشیہ دویں فجر اندر گل آئی
لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ سی غاشیہ دے وچہ آیا
تے رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً اوویں وچہ فجر دے پایا
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ کفاراں حق سا ہی
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗ وچہ فجر ہویا ہی
ایہ مضمون دوہاندے ہین آپس وچہ ملدے جلدے
تے قسم فجر دے کارن اسدا نام فجر ہے
کارن

خواص و عمل و تعویذ و تعبیر خواب

حل ہم ہودن دے پڑھ ایہ ستر واراں
لکھ نقش با زو تے بنھے ہم ہووے حل یاراں

۷۸۶

۲۲۲۶۵	۲۲۲۷۹	۲۲۲۷۶	۲۲۲۷۲
۲۲۲۷۷	۲۲۲۷۱	۲۲۲۶۶	۲۲۲۷۸
۲۲۲۷۰	۲۲۲۷۴	۲۲۲۸۱	۲۲۲۶۷
۲۲۲۸۰	۲۲۲۶۸	۲۲۲۶۹	۲۲۲۷۵

تعبیر خواب۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ فجر پڑہے گا تو وہ صدقہ و خیرات کرنیکو دوست رکھیگا، کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سب لوگوں سے احسان کریگا اور امام مذکورہ بالا نے فرمایا کہ آفات اور بلاؤں سے ایمن ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش داباہر
کامل مہر محبت والا پاک آخر ظاہر

Marfat.com

وَالْفَجْرِ ۙ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ۚ هَلْ فِي ذَٰلِكَ

قسم ہے فجر کی اور راتوں کی دس کی اور جفت کی اور طاق کی اور رات جب چلنے لگے کیا بیچ ان کے قسم ہے

قسم فجر دی بھی دس راتاں جو بابرکت آیاں
ہے اسوچ قسم ضرور ہووی لائق اعتبار پیارے
نوری وقت سحور مبارک سوہنا عجب صباح دا
او سویلے نوں ڈوھنڈن ہردم ربدے خاص پیارے
سوہنی والفجر دی پیاری ڈھنڈ دلائیوں پاوے
بعض مفسر والفجرے تھیں ایہ مراد لیاون
یا ذالحجوں پہلی تائیں بعضے کہن مفسر
جنہاں دنانوچہ حاجی جا کے کردے عجب نظارے
یا رمضانوں پچھلے دس دن قول ضحاک ایہا ئی
اکی تریئی پنجی ہور انتی اتے ستائی
عید فطر بھی تے شب چھبیویں ستویں عرفے والی
دسویں رات برات جو آوے پندہویں شعبانوں
روز جمع دا عید اوہدے تو چہ اہل ایماناں آئی
قسم جوڑے دی طرح جہیڑے جیہڑے طاق سدانے
اِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ یحب الوتر حدیث ایہائی
یا زمین اتے آسمان دو دویں طاق تے جفت پچھانی
مسجد مکی مدنی ہور صفا مروا بھی کہندے
عدد مراد جو طاق جفت وچہ گنتی دو دویں آئے
نماز دوگانہ صبح جفت ہو مغرب طاق ایہائی
اٹھ جنت ہے جفت جہنم ستے طاق الایا
جو خوبی زیبائی رب وچ ذات حبیب ﷺ دکھائی
جفت امت تے طاق نبی تاویل کیتی حلوائی
رات سیاہ دی قسم جو دن دے پچھے آوے
اے پر عاشق ربدے اتیں کردے گریہ زاری
ایہ پنج قسماں بڑی تسلی دانشمنداں تائیں

قسم جفت ہور طاق اتے شفاں اوہ کرے جو جلا
اونہاں لوکاں کان جو عاقل سگر دسیا سارے
دردمنداں تے محتاجاں ندا ایہو وقت دعا دا
عاشق بے دل سولاں سلے دکھی درد آمارے
اوس وقت آیاں تخفیف بیماراں بجوں راحت آئے
ماہ محرم سال شروع دا پہلا روز ٹھراون
دس راتیں متبرک آون وچہ دہاندے برتر
بیت اللہ تے روضہ اقدس زیارت نبی ﷺ ہو وارے
یا پنج راتاں رمضانوں جو آخر عشرے بھائی
رات قدر دی ہووے جنہاں نوچہ وچہ عمر بری بھاڑی
اٹھویں عید ضحیٰ اتے نانویں شب معراج کمائی
برکت رحمت دے اعتبار روح اخل کرن پچھانوں
روز سوار وفات ولادت حضرت اسوچہ پائی
ربدی صفت ہو صفت خلق بھی طاق تے جفت سہو آمدے
خلق سندا ہے جوڑا جوڑا طاق اک ذات الٰہی
برج ستارے طاق جفت ہو شام تے صبح سنجانی
وَخَلَقْنَاكُمْ اَزْوَاجًا بھی وچ قرآن پڑہندے
اک ہے طاق اتے دو جفت حساب انجے فرمائے
ایویں وتر نماز جو تن رکعت وچہ لکھے آئے
وچ محاسن خوبی ذات نبی نوں طاق منایا
اوسو وچ کسے پیغمبر رسل شرکت مول نہ پائی
موافق ہووے اصل دے جیکر تامن لیوں بھائی
رات ہووے تانال امن دے خلق سبہ سوجاندے
سُنی خلق اندر بھی دسے قدرت خالق باری
بیشک برحق اوہو ہوسی جو یں ارادہ سائیں

وعدے دا دن وعدے اپر بیشک اکدن آسی
کہن جو مشرک اکدن اندر اتنی خلقت تا ہیں
محبوبا کہور بدے اگے ایہ کجہ مشکل ناہیں
صلے اللہ علیہ وسلم روئے نا شمسہ بسنید رو

جس دن وچ کرتوت اپنی دا ہر کوئی بدلہ پاسی
لیکن دیگ جز اسزا جدا اک اکلا سا ہیں
باہجہ شراکت غیر کسے سبب جو کرسکدا سا ئیں
لا تقتلوہ گفت الا با الطہور

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝

کیا نہ دیکھا تو نے کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ عاد ارم ستونوں والے کے وہ جو نہیں پیدا کیا مانند اسکے بیچ شہروں کے

کیا توں نہیں ڈٹھا سنگ عاد ارم کیونکر کیتا
عاد اک بندہ نسبت اوسدی طرف قبیلے ہوئی
ایہ عاد اولی جو ہود زمانے ہویا ہیسی بھائی
ست دن رات ہوا ہنیری وگی اوہناں متواتر
ثانی عاد جو صالح قوموں اوہ مراد نہ جائی
عاد عوص دا پتر اوہ بن ارم آہا فرمایا
دوجے عاد جو صالح قوموں پت اوسدے دو آہے
لہندے چڑہدے تیک شداد شدید ہوئے شاہ نامی
مویا شدید جو وڈا بھائی رہیا شداد چھوٹیرا
اوس زمانے دے علماواں وعظ نصیحت کیتی
کافر کہیا طمع یا خوفوں لوک عبادت کردے
واعظاں آکھیا ایہ سب چیزاں فانی جنت باقی
ہزار حصہ دنیا تھیں اوہ وڈہ کیتی صفت رسولاں
اوسدی لوڑ نہ مینوں ہیں خود اوہو جیہا بناواں
کہندا جیہا بہشت کہن ایہ ہو بہو اجیہا
ہزار ہزار جناں اوس اک دے وچہ خدمت آیا
گرد نواح دیاں بادشاہاں نوں حکم کافر لکھ گھلے
اتاں سونے چاندی گھڑکے کرلو جلد تیاری
رکھیو نے پھر عین جنت دے متصل عدن شہر دے
کردے پھیر زمین برابر جو تہ پیغمبر سلیمانی
چوریں دس دس گز تک لمباں اسدا ایک کا ہاں

صاحب قداں مثل جنہاں مخلوق شہریں میتا
یعنے عاد ارم دا پتر ارم قبیلیوں سوئی
جاں اوس ہود پیغمبر سندی نافرمانی چائی
سارے ہوئے ہلاک قصہ ایہ گذریا پچھاں برادر
عماد ستون آہے تمثیل سائباں لگان زبانی
ارم سام دا بیٹا تے اوہ نوح نبی دا جایا
شداد اک دا نام تے دوجے نام شدید گنائے
لشکر بہت خزانے بیحد کیتے جمع تمامی
چار سو شاہ تس تابع بہارے دوالے مال گھنیرا
ڈر اللہ تھیں نہیاں نوں من کافرست نہ لیتی
تے مینوں ایہ سب کجہ حاصل طمع نہ موئی زردے
رب نوں پوج تایا دہن گا اوہ وال فضا
کافر کہیا نہ صفت سنا دا
سو سردار اہلکاراں تحقیق سد پاس لیا دوں
بنے تیار کرو جھب جنت لاؤ زور ادیہا
کم دتے ونڈ ساریاں تائیں ہزار اوس نے پایا
کانا نوں جھوں سونے ردے بہت کڈن کر حیلے
کڈھ لیون مدفون خزانے کرکے ہمت بھاری
پالی ہانڈی تیکر اوسدی زمین کہہ دے سر کردے
اینٹے سونے اتاں نال دیواراں بنیاں جالی
چالی کوہ دوالا اوسدا بہت بان اشداں

پنج سو گز اچیائی ہوندے سورج تھیں چمکائے
ماڑی اک ہزار بنائی اندر چار دیواری
نہراں جاری کیتیاں نالیاں جا دن ہر ہر خانے
پالو پال کندھاندے گردے عجب درخت لگائے
کستوری عنبر دا گارا آب گلاب رلا کے
تے اک ہزار مینار بنائے گرداگرد شہر دے
ہر اک وچہ منارے پھر و چوکیدار کھلارے
سونے روپے برتن رکھے اندر ہر ہر خانے
مٹھا پانی شہد شراب تے شیر وگن وچہ نہراں
جنت ہویا تیار تاکر دا حکم امیر امیراں واں
اوس شہر وچہ وسو جا کے آلو اپنی جائیں
کہندے سا ہو یو ج خدا نوں سر اُس پیش لگائیں
ویکھن گیا شہر نوں تا پھر اوہ متکبر بھارا
ویکھن ہو یا نصیب اوسنوں مر گیا حسرت کھاندا
عاد ارم دی حال حقیقت اے محبوب حقانی
کی سلوک ہو یا سنگ تنہاں ہے معلوم تسانوں
وڈے زور اور موٹے لمیں آہے جسم اونہاندے
رہنے والے شہر ارم وچہ سی اوہ قوم تمامی
عبداللہ ابن عقابہ ہو یا اک اصحاب نبی دا
چھٹ گیا اُس جنگل اندر مست اک اُٹھ اُنہاندا
اچن چیتی جاندے جاندے نظر فصیل اک آئی
کی ویکھے اک شہر عجائب مثل بہشت نمونہ
اک دروازہ کھول شتابی اندر داخل ہوندا
عجب عجیب عمارت عالی تک حیرت وچہ آیا
چاندی سونے تھیں سب اوہاں کاریگراں لگایاں
ہیرے لعل جواہر موتی چھتیں جڑت جڑائے
نہراں خوب عجائب جاری اگے کل محلاں

[illegible]
[illegible]
موتی ہور جواہر [illegible]
سونے مڈھ زبرجد شاخاں لعل [illegible]
سوہنے خوش آواز پکھیرو [illegible]
زر و جواہر جڑیا ہر اک نال وچھاون [illegible]
ریشم تے زربفت غلیچے فرش وچھائے [illegible]
زریں منقش پردے لائے کندہاں نال [illegible]
مٹھے ہور سلونے کھانے طرح طرح [illegible]
بن تن زینت زیب لگا سبے داخل ہو [illegible]
خود بھی ویکھن گیا شہر نوں فر جا [illegible]
ہیں جدا اپنے شہر اگے کس دے جھکال کدائیں
پند نصیحت کر نیوالیاں کرے مخول بتھیارا
پیر اک اندر تے اک باہر در تھیں ہو یا واندا
کیا توں نہیں جانی جو آہی اونہاں نال کہانی
سخت عزورت دے وچہ ڈبے کیہ نہ یاد اسانوں
ویکھن والے شکل اونہاندی دوروں تک ڈر جاندے
عالی شان عمارت جیدی دنیا وچہ گرامی
جنگلو چ عدن دے ہو یا اک دن گذر صفی دا
ڈھونڈن کارن پچھے اوسدے اوہ صحابی جاندا
ویکھ عمارت عالی کردا اوسے طرف چڑھائی
اُچا قلعہ کئی دروازے اوسدے گونہ گونہ
آدم زاد نہ نظری آوے چر تک رہیا بھوندا
اُچے محل مکان چوبارے شوکت شان سوایا
چونے دی جا درزاں یاقوت لسن [illegible]
مخمل اطلس دیبا رومی فرش فروش وچھائے
پانی صاف شفاف اونہاں وچہ جاری سی نہراں

Marfat.com

گیٹے دٹے بدلے موتی مونگے ساہن کھلائے
ہی ہر اک صحن دے اگے گلشن باغ بہارے
پتر سادے سبزہ سچا پھُل عجب گھڑ لائے
چاندی خالص دیکل دھرتی گرد سونے دلھورا
ہو حیران کھلا عبداللہ تک ایہ حالت ساری
حضرت جویں بہشتاں سندی کردے صفت گرامی
غرض اوتھوں کجھ پکڑ جواہر جیہا ہتھ وچہ پائے
شہر شام دا حاکم اوس دم میر معاویہ سائی
حضرت میر معاویہ صاحب پچھدے حال تمامی
عبداللہ نے دسی اگوں حال حقیقت ساری
ہتھ بنہ اگوں ابن عقابا دیوں عرض گذارے
ایہ صحرا عدن دے اندر سندر شہر ہرا انال
ایہ تک نال لیایا اوتھوں کجھ نشانی چاکے
کھول بوری جد ڈٹھے اسنوں ہیرے لعل جواہر
حضرت میر معاویہ جلدی بھیج دتے ہرکارے
نال ادب دے انہاں تائیں مسجد تے بٹھلاندے
دنیا دے وچ ایس نمونے ہے کوئی شہر بنایا
علماواں نے معاویہ رضی اللہ عنہ تائیں اگوں ایہ فرمایا
لو حضرت ہن اوس شہر دی سنو حقیقت ساری
نام شداد عاد دا بیٹا بادشاہ [illegible]
نوں سو ۹۰۰ برساں عمر اوہدی سی تعمیر [illegible]
شرک اوہدے دا قصہ لماں واقف [illegible]
کل ولیاندی دولت اوسنے ساری جمع کرائی
قصہ کوتاہ کئی برساں وچہ اوہ عمارت بہار [illegible]
ہوئی تیار تے شاہ دیکھن [illegible] نال [illegible]
اوہدوں جیس ویلے [illegible]
اوسے وقت تیاری ہوئی [illegible]

پانی وچوں چمکن دور دوں جھل مل کردے سارے
سبز زمرد دے رکھ اوسوچہ ڈال سونہرے پیارے
موتی لعل جواہر ہیرے پھل دی جگہ لگائے
سنگریزے سن موتی کھارے کم ہویا کل پورا
دل وچ سوچے کس ایہ دنیاں وچ بہشت اساری
ایس شہر دے ملدے سارے ایہ دصاف تمامی
کرکے یاد خداوند تائیں طرف دمشق آئے
جا حضرت وچہ حاضر ہویا بندہ اہل صفائی
دس اوہ مرد کدھروں آیوں کی اسباب گرامی
اکھن خواب سناویں سانوں یا حالت بیداری
میں ایہ حالت اکھیں ڈٹھی لے سردار پیارے
تنی دور فلانی طرفے اسدا اصل ٹکاناں
اونٹ فلانے تے ہی بوری [illegible] کھنا کے
بے بہا اوہ دولت شاہی [illegible] حسابوں باہر
نال شتابی لیکے پہنچے عالم فاضل پیارے
بعد تواضع دلدا مطلب سارا اگوں سنائے
تخت تردد دلدے اندر اسنوں دور کرا[illegible]
ہے اک شہر [illegible] قصہ [illegible]
گذر گیا اک کافر [illegible]
عالیٰ قدر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دولت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

جدوں قریب ارم دے پوہتا اوہ شہنشاہ نامی
شاہنشاہ دے سر تھیں وارن ہیرے لعل جواہر
ڈنگ ہوئے سن تک تک دسدی ساری استاکامی
کرے ارادہ داخل ہو کے سیر کرانہیں اسدا
ایس ارادے اتے اوسنے جسدم قدم اوٹھایا
اچن چیت آواز کڑک دی آسماناں تھیں آئی
دروازے تے ڈگ کے موُیا اوہ شدا دخنامی
دنیا دی پھر نظروں رب اوہ شہر پوشیدہ کیتا
نبی کہیا اک امت میری توں اپنا اُٹھ کھڑاسی
گردن اوسدی اُتے ہوسن دو سوہنے تل کالے
عبداللہ وچہ پائے لوکاں ایہ اوصاف تمامی
عبداللہ دی حد زیادہ کردے خاطر داری
نال تواضع عزت حرمت اسنوں وداع کردے
ویکھو غیبی علم نبی دا کئی برساں تک پہرے
لکھوی بھی ترجمہ حدیث ایہ وچہ تفسیر لیاندا
تے حضرت نبی کہیا اک مرد اساں تھیں اُسو چہ جابی
تے دو موراں وچہ خال ہوسی رتن معاویہ اُس سنجانے
کئی جائیں ایہ مسئلہ غیبی ہو چکا جے تحریراں
اسمٰعیل کہیا جو رب دا غیب دتا بھی سنے
ملک الموت تائیں سی اکدن پچھیا پاک الٰہی
رحم آیا دو تھائیں مینوں عرض فرشتہ کردا
توں حکم کیتا لڑکے دی ماندا روح قبض کر جاکے
دوجا شاہ اک سونے روپیوں اوس اک شہر بنایا
بو نہہ تکلیف مشقت جر کے شہر تیار کراندا
دوجا اجے ڈہریا ہویا حکم تو بس روح اسدا
فرمایا ایہ اوہو لڑکا جو تختے تے رہ ہریا
باہجہ وسیلے ماپیاں چنگا پالیا ہویا وڈیرا

استقبال کارن ....
زر دولت دا اوڑنہ کوئی انت شمار ....
دلوچہ سوچن کس کار لگدا ایہ سارا دنیا داری
اسدے کدن مقابل ہوسی نام جنت جے جہدا
اک قدم دروازے توں اندر دوجا اجے نہ پایا
سر بل ہوئے فناہ تمامی جتنے نال لوکاں دی
شہر ویکھن دی حسرت دلوچ لیکے گیا مدامی
آدمیاں دی اکھیں اُتے پا کے پردہ سیتا
رنگ رتلتے قدوں چھوٹا اوس شہر اوہ جاسی
بڑا دلیر زور اور بہارا نیک طبیعت نالے
معاویہ ویکھ پچھاتا اوسنوں ایہ بزرگ اوہ نامی
عالم فاضل میر اکابر بہری کچہری ساری
الوداع کر رخصت پرتے معاوہ دلے سر کردے
فرمائی سی ایہ بشارت پر منکرنے کوہڑے
بیت اوسدے لکھ دساں کہند اگر دوہا بڑ یاندا
کوتا قدتے سرخ اکھیں رتن بہالن اٹھ سدہاسی
جوہے اوہ مرد اہو عبداللہ لگے پتے ٹکانے
وچہ بغوی تفسیر بجھاں کجھ ویکھن لازم ویراں
اوہ بھی شرک پناہ خدا دی ہین علم تھیں ابنے
جان کسے کدے کڈھ ریاں تینوں رحم آیا یا ناہی
اک ماں پتر تختے اتے تختہ وچ سمندر تردا
ہیں روح قبض رتن کیتا لڑکیوں آیا ترس بھاکے
اوس جیہا کوئی دہرتی ساری اُپر نظر نہ آیا
ہویا تیار رتا ویکھن ٹریا قدم اندر اک پاندا
جان اوتھائیں کڈھی اگراں ترس آیا ہیں تشدا
ماں موئی جدا اوسدی پرورش خوب کیتم رتن اہا
دولت مال خزانے دتے لشکر زور کھنیرا

بادشاہی گل وہرتی دی پا بھریا نال کبر دے
ہن مر گیا مرادوں خالی ہتھ ملدا وگ ٹر یا
تخت تے سی ربڑ دا جاندا دہو بیاں نوں دسیا
لڑکے نوں سردار اپنے دے کرن سپرد لیا کے
ست سالاں دا ہویا تاں اوس بوہت ہوشیاری پائی
کھیڈن جاندا منڈیاں دے سنگ اکدن باہر شہر دے
سنڈے نس گئے سب لڑکا ایہو رہ گیا ساہی
فوج گئی لنہگ ساری نگر پیادے رہے کجھ باقی
کھول ڈٹھی تا سرمہ نکلیا اکدی ضعف نظر سی
اکھیں ہور کسے نوں پہلے دیکھاں اکھ بو اکے
ٹبے تے اونہاں لڑکا ڈٹھا سدن اسدے تائیں
پھر انگل جد اکھیں اندر لڑ کا سرمہ لاندا
صاف پانی دے بیہوں جیونکر چیراں صاف سا دی
رودے تے کرلاوے چیخے ہے امان ہے امان
اکھ میری تاں انہی کیتی وچ عدالت جا کے
جاندے نس پیادے ڈر دے لڑکے کاغذ تائیں
پیو آکھیا راتیں مزدور لگاداں جو اعتباری
راتیں راتیں پٹ خزانے لدلد جمع کرائے
بنیا پھر سردار شہر دا خبر ہوئی شاہ تائیں
اوس بھی فوجاں رکھیاں دو دیس کر دیجنگ لڑائی
مونہہ کرے جس پاسے غلبہ فتح ہووس ہر تھاں
معالم خازن ہور عزیزی ہور کنوں تفسیراں

مونہہ میرے تھیں موڑ خدا اسدا پانا نال فخر دے
ولدیا لوچ دلے دے رہیاں حسرت کھاندا مر یا
نال اک میت پکڑ ا ونہاں قبر مائی نوں دفنایا
اود بے اولاد آہا کر بہتر پالیا اوس بچہ پا کے
عمر نکی تے عقل وڈیری قسمت رب جگائی
شاہ جاندا سن فوج دسایا لڑکیاں نوں [illegible]
اچے ٹبے تے چڑھ تکے بہتی فوج [illegible]
کاغذ دی اکھ رڑی لدہی اونہاں شاہ دہوئی اتفاقی
کہن لگا ہے کھونا بابا وانہ اکھیں [illegible]
جے گیا سکھیا اوس تاں نوں پایئں خود پہلے ازمائے
آئیتری اس سرمہ پائے آیا جھل اوہنا بیلی
ہیٹھ زمین خزانے پنے ہوئے نظری پاندا
لڑکے نال مکاری پیادیاں [illegible] بتاون
ظالم ظلم کیتا ہیں اتے کر گیا [illegible]
ایس ظلم دا بدلہ بہر ساں چھوڑاں حرج پا کے
قابو کرکے پیو نوں دسدا اسرے صفت ثنا ہیں
جو کجھ اپنے گھر دے لدلیا واں دولت ساری
لوک شہر دے نال رلائے سنگ [illegible]
فوجاں شاہ نے چاہڑ [illegible]
شاہ ہلاک ہویا تا لڑکا [illegible]
دہرتی ساری دا شاہ [illegible] جو نہ طرف [illegible] چلے
ایہ قصہ سب اکھیا دیکھو عمل کراواں ویراں

وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝
اور ساتھ ثمود کے جنے تراشا تھا پتھروں کو بیچ وادی قرا کے اور ساتھ فرعون [illegible]
فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝
پس بہت کیا بیچ ان کے فساد پس ڈالا اوپر ان کے پروردگار تیرے نے کوڑا [illegible]

تے کیونکر نال ثمود دیاں معاملہ کیتا رب پیارے
جنگل وچ گھر جنہاں بنائے [illegible] پتھر بھارے

نال فرعون کیتا رب کیہو نگر سی جو میخاں والہ
ظلم فساد تعدی بھر اونہاں شہریں بہت کھنڈائی
ٹھیک تیرا رب گھات اندر ہے ویکھے چال کوکائی
کل ملک تے حکم روائی لہندے جڑ نہدے کردا
کئی سرکردے زیر حکم اوس آہے ملکاں والے
تے معبود حقیقی ولوں خلقت نوں پرتاں دا
چھاپے مارن ظلم تعدی ہر ہر طرف کھنڈایا
موماں داناں سنکے کرداحدوں ودھ خرابی
سنتھاں ہیراں ہوہنا نوچہ اوہ میخاں سی جڑہاندا
خازن سی فرعون سندا اک نال خرقیل سدادے
دہی فرعون سندی مشاطہ سی ان اوسدی آئی
اکدن کہنگی کردیاں اوسدے ہتھوں کہنگی ڈگے
کڑی کہیا بھلا پیو میرے بن ہور کوئی رب تیرا
پیو تیرے داہے رب اوہواوسدی ہتل نکائی
پیو نوں کڑی سنایا جاکے مشاطہ دا حالہ
کہندا چھڈھ توں رب اپنے نوں ہے اسنہیں اکائی
دہرتی ڈال کرے جو میخیں سپ اٹھوئیں چھوڑے
کہے مشاطہ کفر نکرساں لا بہادیں لکھہ واہیں
پھر کہندا ہو منکر نہیں تے دوجی نوں مرواساں
تا بول اٹھی اوہ لڑکی کہندی اماں صبر کمائیں
ایہ تاک جنت نظری آوے اُچے محل منارے
حدوں ودھ فرعونیاں جدم آکے ظلم کھنڈلئے
اے محبوبا رب تساڈا بہتر دا لگا ندا ئہ
تیرہویں جلدا ندر ایہ قصہ گذریا نال صفائی

لوک ہوئے وچہ شہراں سرکش بھرا ظلم پہلا
ویکھیا رب تیرے اونہاں اتے چاڈکہ درد بلائی
جمع اوتاد وتد دی جدا معنے میخ لیہائی،
دکھن پرت پیش فرعون نہ سی کوئی دم بھردا
بدہالک ظلم نے دعوی کرے خدائی تالے
اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى میں تساں وڈا رب الاندا
بچیا ناہ ظلم تھیں جہڑا اپیش کافر دے آیا
کرے شہید جو میخاں کرکے اوسنوں نال شتابی
خازن یوچ جیہو نگر محی السنۃ ہے فرماندا
اک سوسال توڑی ایمان اپنے تے پردہ پاوے
کنہگی پیٹی تے سرگندے خادم سی رتس بھائی
کہندی ہووے ہلاک جو کفر کرے رب نال اگ لگے
کہے جو رب زمیں سماناں اوہ رب تیرا میرا
مثلوں شبہوں ضدوں ندوں پاکی اوسنوں آئی
غضب اندر آیا سن کافر زن سدہے موہہ کالا
مشاطہ کہے کفر نکرساں جے لکھہ کریں خواری
آکھے کرانکار خدا تھیں بھیں دکھ پاسن زور
تس لڑکیاں دومنگا موہہ اگے قتل کرے اکتائیں
لگے ذبح کرن تدائی ہوئی سخت ہراساں
جنج فرج داویلے کو لوں اپنا آپ بچائیں
آجلدی وڑ جنت کافر دواں نوں تدمارے
غضب الہی دے پروانے پھیر دہروں تنہاں آئے
سر پڑنے جاسے جہڑا سری اوتاہاں جاندے
جسنوں ہووے ضرورت اوتھوں ہی کرے صفائی

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۵ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝ وَاَمَّآ اِذَا مَا
پھر جو انسان ہے جب آزماتا ہے اوسکو پروردگار اوسکا پس عزت دیتا ہے اوسکو اور نعمت دیتا ہے اوسکو پس کہتا ہے رب میرے نے بزرگ کیا مجھکو اور
فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۵ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝ جب آزماتا ہے اوسکو پس تنگ کرتا ہے اوپر اوسکے رزق اوسکا پس کہتا ہے رب میرے نے ذلیل کیا مجھکو

ہے ایہ حال انسان جو اوسنوں رب اوسدا ازماوے
تا انسان کہے مینوں وڈیایا ہے رب میرے
تے جد اوسنوں ازماوے رب تنگی رزقوں پاوے
واجب شکر آہا اوس ربدا جسنے کرم کمایا
مخفی بھید الہی مورکھ بندہ مول نہ جانے
ہے ازمائش ربدی اسوچ او ہو اس انجام پچھانے
فاقہ فکر غریبی تنگی تھیں جے رب ازماوے
جو بے دین منافق ضعف ایمان ایہ صفت کھیندے
شکر کرن دے بدلے الٹی کرن اہی نزڈیائی
دولتمند وچ دنیا کردے خوشیاں عیش ہوائی
جو بے دین منافق پاہل گھاٹا دو جگ پاندے
تے مومن دا حال جے دولت نعمت تھیں پاوے
جے زکواۃ ادا قربانی صدقہ عید فطر دا
مال حرام نہ کھٹا کردا ورنہ کسے نہ دبے
خرچ کرے وچہ رب دے راہیں تا وچ نافرمانی
تنگی سختی دکھ مصیبت آوے صبر کماوے
رضاء قضا اوسدی تے دائم کرے نہ گلہ تنگائت
سمجھے تنگی دے وچہ میرا بھلا کرے رب سائیں
دنیاندی اس دولت اتے ہرگز بھل جاناں
درویشی وچہ جدوں ودکے ہے ازمائش بھائی
درویشی مسکینی سندا مزہ جنہاں نوں آیا
دکھ بلائیں رنج مصیبت روز اونہاں سر بھا
فرماوے رب پیاریاں ہیریلں ولے ہو وڈا اھی
عرض کرن اسیں کدہر جاواں تا خالق فرماوے
چار سو سال عمر فرعون کدی سر ہر نہ ہوئی
غنی شاکر تھیں فقر مومن نے بہت جنت وڈیائی
رکھا سکا کھا کے پہن برانا پاٹا بھائی

دے عزت اوس کرے گرامی نعمت خوب ودھاوے
ناشکری نعمت دی کرکے پھوٹ خدا وچ بکھیڑے
تا کہندا رب ججل کیتا مینوں گلہ سناوے
بلکے اوس ناشکری کیتی ربدا حق ونجایا
خود ہی یوں اکڑ اکڑ ٹردا اکڑ دامن دے بھانے
سرکش ہوندا ہے پا نعمت پا شکرانہ آنے
کہندا کیوں رب پیدا کیتا دکھاں کان الاوے
دولت مال ملے نا فخر تکبر ہین کریندے
نال شفقت محنت ایہ سان دولت نعمت پائی
روز حشر دے بھرناں پوسی بدلہ بدکرداراں
دنیا تنگی حالت اگے وت دوزخ وچ جاندے
حق حقوق خدا بھی بندیاں تھاؤں نہاں بچاؤ
مسکین یتیماں بھکھیاں کہاناں دیوے عزت کردا
ہمسایاں تے خویش ضعیفاں حق سر دا الد جھد
دولت نعمت ہتھ اوسنوں عالم وچہ پچھانی
جتنے وچ رب رکھے اوسنے راضی ناہ گھبراوے
رنج عنا بلا سر جھلے خوش ہو اہل جھدا [illegible]
سو کھے مومن شاکر تھیں ایہ دا [illegible]
کئی وچہ دخطرے [illegible]
ایہو قاعدہ [illegible] سدا [illegible] لو کائی
سنتی وچ فقر ہوسے اوہ قربت دا پایا
ربدی خدمت عرض گذارن کدہر جاویں ربا
ایویں عشرت عیشاں روز لونہیں [illegible] الہی
دشمناں میریاں دی دل [illegible] رب جنہاں [illegible]
دشمن ربدے سو اسدو کہاے [illegible]
پنجسو سالاں پورہ [illegible] تنگی وچہ [illegible]
ربدا شکر گذارے مومن اس وچہ بھلا [illegible]

وچہ حساب پھسنگے جسدم عیشاں خوشیاں والے ❁ قدر معلوم ہووُن اوسویلے دردمنداں دے چھالے
اہل دنیاء چہ کہیں وچہ مہیں ❁ لعنۃ اللہ علیہم اجمعین ❁ اہل دنیا چوں سگ دیوانہ اند
دور شو از ایشاں کہ ایں بیگانہ اند ❁ آب در کشتی ہلاک کشتی است ❁ آب زیر کشتی اندر پشتی است

نے قماش ونقرہ و فرزند و زن ❁	چیست دنیا از خدا غافل بدن

كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ
ہرگز نہ یوں بلکہ تم حرمت نہیں کرتے یتیم کی اور نہیں رغبت دلاتے اوپر کہانا کھلانے فقیر کے اور کھاتے ہو تم میراث کو
أَكْلًا لَّمًّا ۝ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ کھانا پے در پے اور دوست رکھتے ہو تم مال کو دوست رکھنا بہت

ایہ خیال نکر توں ہرگز پتہ تینوں ایہ ناہیں
عزت کرو یتیماں سندی محتاجاں دی داری
کھاندے ہو تسیں ورثہ کھاناں اپنا ہو بیگانہ
محتاجاں نوں کدوں کھوایا کدوں یتیم رجایا
نواں پورانا پاٹا کپڑا ہتھوں کدے نہ دتا
ہتھوں مال یتیم غریباں جس حیلے ہتھ آیا
چوکھراں تھیں بھی ودھ سدا ہی بری ہو استادی
حرص ہوا نے غلبہ کیتا لالچ مار ہو کایا

کسکارن رب دولت نعمت بخشے تیرے تائیں
مسکیناں نوں طعام دلون تھیں رغبت دلوں ساری
مالاں پیار کردے تسیں بیحد جہڑا رب نہ بھاتا
کدوں غریباں درویشاں نوں جامہ سی پہنایا
ناداتا ناوا کھ کسے تھیں دلوایا کجھ ہتا
حرام حلال تمیز نکیتی پوچھل سنے لنگھایا
ہونساں حیلوں نوں منڈے ڈگے جگہ دو راڑی
سن قرآن الٰہی اوستے عمل نمول کمایا

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۝
ہرگز نہ یوں جسوقت توڑی جاویگی زمین ریزہ ریزہ اور آویگا پروردگار تیرا اور فرشتے صف باندھکر۔ اور لایا جاویگا اوسدن دوزخ کو
يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝ اوسدن نصیحت پکڑیگا آدمی اور کہاں ہو وے اسکو نصیحت پکڑنا

انج نہیں جد کٹی جائے دھرت ایکشاں واہ ہوسی
آندا جاسی دوزخ اوسدن ملک لیاون جھک اوسنوں
ایہ خیال نہ کر توں ہرگز اے آدم دے جائے
پر موقوف وقت دے اتے کم خدا دے سارے
جسدم حکم فرش زمیں دا ریزہ ریزہ ہوسی
پھوکیگا قرنا فرشتہ جسدم دوجی واری
نظر آویگا رب نیرا اوسدن شان جلالت
حکم ہمیشہ جب حاضر ہوسن کرکے صفاں فرشتے
وچہ میدان قیامت اوسدن دوزخ آنداجاسی

آوے رب تیرا بھی صف صف ہوکے ملک خدا دے
اوسدن مت لویگا بندہ نفع نہیں پر تس نوں
عمل نہ میرے دیکھیگا رب جو بد نیک کمائے
دیگ جزا سزا سبھ نوں ٹھہر وچار دیہاڑے
ہر اک مردہ اپنی قبروں زندہ ہو کھلوسی
روح بدن وچہ داخل ہوسن سبھے اوسدیہاڑے
دیکھ تجلے قہری اوسدی قائم رہگ حالت
وچہ دربار الٰہی سارے جتنے نیک سرشتے
ہر اک مجرم اپنے جرموں رو رو دکھ پچھتاسی

Marfat.com

یا و حدیث رسول اللہ دی ایسجگہ ایہ آئی
ستر ہزار فرشتیاں تائیں اک اک پھڑسن
جوش فروش بڑے وچہ ہوسی دوزخ اوس دیہاڑے
مخفی مخفی کوکن اوسدم ہر پیغمبر نامی تے
مالی مالک دوزخ اگوں کوکے حضرت تائیں
قسم خدا دی جسنے سرجی شکل اجیہی میری
سمجہا دیگی ہر اک نوں تا دیکھا دہ غضب قہار دی
ایپر اوس ویلے دیاں سوچاں فائدہ کی پوچا کن
ستر ہزار تکمیل دوزخ دے تک وچہ ہوسی پائی
لاکے زور دوزخ نوں کھچکے وچہ عرصات لوجاسن
نبی پیغمبر کل ملائک سرسٹ بیٹھسن سارے
مگراں اُمتی اُمتی کہسن حضرت نبی گرامی
کی ہر اکم نال تساڈے نہیں تیر سنگ باہیں
کیتی خاص حرام میرے تے اوسنے امت تیری
یاد کریگا جو جو کیتی دنیا وچ خوا ہی
وقت دہا یا ہتھ نہ آسی رو رو کے پچھتاسن

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ۙ

کہے گا اے کاشکے میں پہلے بھیج لیتا واسطے زندگانی اپنی کے پس اوسدن نہ عذاب کریگا عذاب اوسکا سا کوئی

کہسی ہے افسوس کیتی ہیں کیوں بڑی نادانی
پھر اوسدن کوئی عذاب نہ ہوسی مثل عذاب الٰہی
واویلا کر حسرت کوکے بھل گئی ہو بھاری
گھول گھماندا اس دن اتوں سارے مال متاعاں
پکڑے جاسن پکڑے جاسن مجرم اُس دیہاڑے
سخت عذاب ہوون بدکاراں رنگا رنگ سزائیں
روحانی جسمانی ڈاہڈے سخت عذاب گھنیرے
نیک عمل کر گھلدا اگے کارن اس زندگانی
تے نا کوئی قید کرے رب جیسی جو [illegible] قید ایہانی
اوس بازاروں کجھ خرید نہ کیتی دست [illegible]
پرادہ ویلا کم نہ آسی اوسدن ایہ کدا [illegible]
ہے ربا ہن ایس عذابوں مشکل نہ چھٹکارا
دنیا اندر دکھ اجیہا کسے نہ ہویا کدا ہیں
کی نسبت جسمانی نوں جو روحانی [illegible]

يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۖ ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ فَادْخُلِيْ

اے جان آرام پکڑنے والی پھر جا طرف پروردگار اپنے کے تو خوش ہے [illegible]

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۠

[illegible] اور داخل [illegible]

اے راحت پاون والئے جانیں مڑ اپنے رب ولے
ہو داخل وچہ بندیاں میریاں وڑ جنت وچہ میرے
ارجعی اوس ملک کہن جد سفر کرے دنیا تھیں
دنیا اندر لوچہ ذاکر جیہڑے ذکر کماون والے
سر تکلیفاں جھلیاں جنہاں ہریا من رضائیں
ملسی حکم اونہانوں سارے تسیں میرے ول آؤ
رب دی طرفوں ایہ بشارت ہووے ان تساں نوں
نیرے [illegible] تساں نوں [illegible] ہیلے
رب دے قول پیا [illegible] تیرے
فادخلی آکھن روز حشر [illegible] النفس [illegible]
رب دی [illegible] اندر [illegible] والے
دکھ سر [illegible] پاسر [illegible] سائیں
ہو دل قیامت قہر خدا دا [illegible] نہ کھا دا
راضی جنہاں لوکاں کیتا تا خاص [illegible]

Marfat.com

جا کے ملوا دیہاں سنگ جیہڑے میرے خاص پیارے
ابن کثیر کہیا ایہ وقت مرن دے آکھیا جاوے
مرفوع روایت ابن جبیر دی حضرت کہیا صدیقا
بریدہ آکھیا حمزہ دے حق ایہ بشارت آئی
ابن عباس طائف دیچ سی جد رحلت اوسنے پائی
اوہ جسم اوہناں دے اندر وڑ گئی نکلی ورت نمونے
جاں مدفون ہوئے تا قبروں سنی آواز اتھاہیں
یَآیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ آخر تیک الایا
حافظ بن منذر ثقات کنوں ایہ نقل لیائے
شاہ روم نے پیش اساڈے دین اپنا تد کیتا
تن ہوئے مرتد اسلاموں ثابت قدم اک رہیا
ڈیہرا اوسدا ڈالن وچہ نہر نہ ڈبیا سی اوہ بھائی
اک اک والے نام سناوس آیا وجہ قرآنے
حق اپنے ایہ دے خوشخبری پھیر ڈباد چہ پانی
تخت اٹھایا گیا نالے شاہ سندا نزت تداہیں
نفس ہوئے تن قسم امارہ مطمئنہ اتے لوامہ
مطمئنہ نبیاں ولیاں مرداں ربدیاں سندا
عبودیت دا اعلیٰ شان مراتب نظری آیا
مُطْمَئِنَّةُ نفس ہووے تا پھر ایہ شان ہتھ آوے
مطمئنہ ہے اوہ جان جو اتے رب رضا بنے
تک تکلیفاں ننگیاں حق تھیں پیر نہیں ٹلکانہ
رنج کراہت بہار دلے نے جانن ناہ کداہیں
خاص ہوئی ایہ نعمت عظمیٰ کان رسول نبیاں
عبودیت حضرت دی ندیوں بوند جنھوں تھ آئی

داخل ہو وو وچ بہشتاں خوشی خوشی دل ہلدے
تابعدار روحاں ایہ روز حشر نہ پایا جاوے
وقت وفات فرشتہ تینوں کہسی ایہ رفیقا
خلاصۃ التفسیر اندر ایہ واقعہ اگلا بھائی
بے نظیر حدیثی اک سی اوس ویلے نظری آئی
پھیر نکلدی اساں ڈٹھی سی اوہ کسے ورولے
ایہو آیت سی کوئی پڑھدا اے مومن کن لائیں
خبر نہیں اوہ کسنے قبروں ایہ آواز سنایا
ملک روم وچہ کفار اندے ہتھ اسیں سا آئے
کہے قبول نکرسی جو ایہ سو مر ویسی میتا
کیتا گیا شہید جنا اوہ جو مرتد نہ تھیا
تیتاں مرتداں ول تک وس ہیڑنے آکھیا ساہی
یَآیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ آخر تیک اے دانے
سی نزدیک نصاریٰ ہووں تک ایہ اہل ایمانی
اوہ تنے پھر مسلم ہوئے وچ خلاصے پائیں
امارہ بدکار کفاراں نفس برا ہنگامہ
لوامہ جو بدیوں ہٹ کے شرم کرے جھٹ بندہ
کل مراتب درجیاں وچوں اس چا سدوایا
اطمینانوں بعد عبودیت رب تھیں اوہ پاوے
محکم قدم جماوے ہول ہلایاں ہلے ناہیں
شرعی حکماں اتے خوشیوں ایسے قدم جماندے
مخالفت شرعی سندا اوتھے گذر ہووے کجھ ناہیں
بھی کارن اولیاواں خاص اسلیا رہن اہل صفیاں
رنگ لگا رنگ لگاوسنوں کل عزو عش پائی

لغات ابن کثیر اتے عزیزی

ہدایت: یہ جیسے اور بشارتیں مذکور ہوئیں ... بوقت سکرات بشارت دیکھا ... خلاصہ

الہیٰ جل علا متوفی کو نزدیک موت کے ہوتا ہے جیسے مروی ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ اس بابت اونہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا تو آپنے فرمایا البتہ یہ تلکو فرشتہ تمہاری موت کیوقت کہیگا اور حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ قبض کرے جان کو تو روح اوس کی اطمینان پکڑ کی طرف پروردگار اپنے کے اور اوس سے راضی خوشی ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ اوس سے راضی ہو جاتا ہے۔ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جسوقت مومن فوت ہو جاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ دو فرشتے بھیجتا ہے تحفہ

بقیہ بر صفحہ ۲۸۷ ملاحظہ

Marfat.com

تفسیر سورۃ البلد

بلد سورت وچہ کے اُتری آئیتاں اسوچ بائی — بیاسی کلمیں تن سو ہور اکتی حرف صفائی
نام اس دا بلد جو شروع اُہدے وچہ قسم کے دی ہوئی — جگہ امن تے مرجع خلقاں عظمت والی سوئی

ربط و تعلق سورہ بلد کا ساتھ سورہ فجر کے

وچہ والفجر ہو یاسی ذکر یتیم اتے مسکیناں — عزت حرمت کرن کہو اون کہاناں قلب حزیناں
انے محبت مالاں ندی بر آئی اوسوچہ آئی — اس سورت وچ بھی اوس دے انگوں ذکر ہوئے بھائی
سرکش مجرم بھار یاندی اوسوچہ ہلاکت آئی — اس سورت وچ بھی سرکشیاں ذکر کفاراں بھائی
جاں کے شہر وطن دا ہووے ارادہ پڑھ اسنائیں — رہے امن اتے شہری نال اُس لطف کماوں میں

۲۸۶

٦٠٧٠	٦٠٧٣	٦٠٧٧	٦٠٦٣
٦٠٧٦	٦٠٦٤	٦٠٦٩	٦٠٧٤
٦٠٦٥	٦٠٧٩	٦٠٧١	٦٠٦٨
٦٠٧٢	٦٠٦٧	٦٠٦٦	٦٠٧٨

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ بلد پڑھے تو صدقہ اور خیرات کرنے کو دوست رکھے گا اور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تمام لوگوں سے احسان کریگا اور امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

(متعلق صفحہ ۲۸۶) بہشتی دیگر تو مومن کی روح کو کہتا ہے نکل اے جان مطمئنہ نکل طرف روح و ریحان کی در نحالیکہ کہ پروردگار تم سے راضی ہے تو نکل آتی ہے پھر خوشبودار ہو کر مثل خوشبو کستوری کی اگر کوئی پائے تو اوس وقت اوس کی ناک سے پاسکتا ہے۔ اور ملائکہ آسمان کے کناروں پر کہتے ہیں کہ زمین سے روح پاک آئی ہے اور اوسکے لئے دروازے کھلتے چلے جاتے ہیں۔ اور تمام ملائکہ اوسکے لئے دعا رحمت کرتے ہیں یہاں تک کہ لے جاتے ہیں اوسکو حضور الہی میں مقام مخصوص پر یعنے اوسکے محل کرامت میں پس سجدہ کرتی ہے پھر میکائیل علیہ السلام کو ارشاد ہوتا ہے کہ اس روح کو مومنین کی روحوں میں داخل کر دو۔۔۔ قبر ستر گز دراز اور چوڑی کی جاتی ہے۔ اور ڈالا جاتا ہے ریحان میں۔ اگر وہ۔۔۔ اوس کو نور قرآنی ہی کافی ہو جاتا ہے۔ ورنہ مثل آفتاب کے روشنی۔۔۔ کی جاتی پس مثل عروس کے سو جاتا ہے کہ نہیں جگاتا ہے اوسکو مگر۔۔۔ اور جب۔۔۔ تو اوس کا معاملہ برعکس ہوتا ہے۔ اور اوسکی طرف دو فرشتے سخت۔۔۔ اور کہتے ہیں نکل اے خبیث روح طرف جہنم عذاب الیم کی۔۔۔ کیونکہ خدا تعالے تجھ پر غضب ناک ہے حضرت سعید ابن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا جب طائف میں انتقال ہوا۔ اور میں اون کے جنازہ میں حاضر تھا تو دیکھا کہ ایک جانور جسکی مثل میں نے کہیں نہیں دیکھا تھا۔ تو وہ اون کی نعش میں داخل ہو گیا پھر میں نے اوسکو نکلتے نہیں دیکھا۔ جب دفن کئے گئے تو اون کی قبر کے کنارے پر یہی آیت شریف۔۔۔

راضیۃ مرضیۃ پڑھتا ہے مگر خود نظر ہی نہیں آتا پس۔۔۔ قول الہی جل علا اللہ یتوفی الانفس حین موتہا الخ کہ اللہ پاک نفسوں کا خود متولی ہو کر اون کو قبض فرماتا ہے۔ میں کہتا ہوں خوشخبری ہے واسطے پاک روحوں کے۔۔۔

Marfat.com

کلدہ ابن رسید قریشاں وچہ بہادر نامی
عکاظی گائن وادب چمڑا اپنے ہیٹھ قدم دے
سب جنے رل زور لگادن کھچن چمڑے تائیں
جنبش ذرا نہ کھاوے چمڑا پرزے پرزے تھیندا
من وچہ نہ آیا ہنھوں کر دا سخت بولارے
ائی ہین پیادے ہیں جنہاں اک ہتھ نال کہاوں
تے اک باغ میںوں دس اوسدے اُپر توں ٹھلاویں
مال بے اوڑ لٹائے خرچے اوہ گنئے سارے
نہراں میوے کہانے ہر ہر نعمت جو بتلائیں
اوسارے روانداراِیہ سورت مولا پاک اتاری

کنیت سی ابا الاسد اوس ...
کہندا ایہہ میرے دے ہیٹھوں کہوا کھچے
تلے قدم دیوں ہول نہ نکلے لاکھن سبھائیں
شاہ رسل اوس پہلوانے نوں طرف اسلام بولیندا
ڈرپادیں اوس دوزخ دا جس اُپر قائم سارے
کون بہادر جہڑا ہووے نال میرے آسانواں
ہیں وچ شادیاں خاطر داریاں ہماں نا بوہنہ تھاویں
تا اوہ تیرا باغ اسباباں جو دسن بھارے
میرے ال اگے رُب کجہ ہے نا چیز بھجائیں
وچہ تفسیر عزیزی دے اج شان نزول اساری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش داسائیں کامل بہت محبت والا پالے آخر تائیں

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِ
قسم کہاتا ہوں میں اس شہر کی اور تو حلال ہونے والا ہے بیچ اس شہر کے اور قسم ہے جنا نیوالی کی اور جسکو جنا۔ البتہ تحقیق پیدا کیا ہم
نْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۙ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۘ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۙ اَيَحْسَبُ
آدمی کو بیچ محنت کے کیا گمان کرتا ہے یہ کہ ہرگز نہ قادر ہوگا اوپر اسکے کوئی۔ کہتا ہے خرچ کیا ہمنے مال تو وہ یعنی بہت کیا گمان کرتا
ہے والد سے مراد حضرت ابراہیم علیہ السلام اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۙ ہے یہ کہ نہیں دیکھا اوکو کسی نے اور ولد سے مراد حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں

قسم اس شہر مکے دی تے قدھ تھا حلال اس شہرے
ٹھیک اوپایا آدمی نوں اساں انج مشقت اندر
قسم مینوں اس شہر مکے دی اے محبوب گرامی
ایہہ مولود نبیرے تھیں ہر اک ہور زحمت ہو پا
جد لگ ایہہ وجود مبارک اس شہر وچہ رہندا
باہر شہر دن آسیبوں وسدا حافظ نال سائیں
وجہ دنبیر یدی برکت تھیں نہیں کافر جا نا مارے
ایس شہر وچہ جد لگ تیری پیا رہا ہوگا قامت
ذات مبارک تیری جسدم ہو ئی ٹلیوں باہر
تیرے یاردں انہاں ستے ایس غضب عذاب نکردے

تانے قسم کرا والد دی بھی ہو لوو جد ٹھہرے
کیا ظن کرے کوئی اوسپر جو قدرت پالے سندر
دارالامن بنایا جسنوں ملکاندے وچہ نامی
مسکن تیرا یا نبی اللہ چشمہ شفقت گویا
ریدا لطف عنائت اوستے بدل وانگوں لہندا
کوئی بلا آسمانی اوستے نازل ہوسی ناہیں
تیری خاطر اونہاں سہولت بخشی بخشنہارے
اوس عذاب موعود دوں رہسن اجراں تیک سلامت
اوسیوقت عذاب الہیٰ ہوگ اُنہاں سر ظاہر
نہیں تے مزہ لبندے چکھ جیو نکر بکدے اہل کفر دے

والد تے مولود اوہر جو گذرن حال تمامی
حیض خوراکاں کھاکھا اوتھے جاوے جیوں پنڈ لائے
جمن ویلے اوس شوہلے نوں پئے سرکیڈ کشالے
بعد جمن جو بچہ روندا اس وچ ایہ اشارت
آپوں گلے پاسے پوندی جگ سکی اس پاندی
اس اولا خاطر پیو وسدا سوتکلیف اوٹھاندا
چوداں پندراں سال تائیں سنگ سختی ماپے پالن
جاں مولود ابجاناں آکے اپنا آپ سنبھالے
والد حضرت آدم صفی اللہ پیو کل لوکائی
والد حضرت شاہ رسولاں علیہما الصلوٰۃ والسلام بعض مراد بتاون
کی کی سر تکلیف اوٹھائی اس آدم دے بجائے
جمن تہیں لامریاں توڑی جو اس نال وہانی
موتوں پچھے سجھے سرتے سخت عذاب قہردا
سربندے دے اوہر جاں ایہ پین تقاضے بھارے
کلدے پت اسید خبیث اوہ کیڈ غرورت چایا
حد بلوغت نوں جد پوہتا سر تکلیفاں چاکے
بے ادبی دے کلمے بکدا خدمت سرور سائیں
کرداسی خرمستی ہر دم رب دا خوف نہ بھورا
دنیا وچہ ہت رہن سنداسی دلی خیال گبردا
بے سمجھی تہیں ہر دم مشرک خام خیال بکائے
سخت خودی وچ آکے کہندا حضرت نوں دس کہڑا
کی اوس پاس اک باغ بہشتی دسدا اینت بشارت
کالج شادیاں تے میں اپنا اتنا مال لٹایا
دس اک بندی خادمیوں دہمکیاں نال ڈرائیں

نوں ماں پیٹ مائی وچہ جہلدا دکھ مصیبت نامی
نوں ماں اوس کمر لوچ اس نے ایسے طور لنہگائے
پھر گودی دودھ پیتیا مائی گونہہ موترنت ڈالے
دنیا ندے لوچ روندا دہوندا کرسی عمر گذارت
جے تہوڑا جہ نظر نہ آوے ماں دی جان ہاندی
جھجھو کتھوں ہو سکے لیا شفقت نال کھواندا
خاطر اس مولود سرے تے والد سختی جالن
پوہنچے حد بلوغت تائیں سو سوکٹ کشالے
تے مخلوق مولود تمامی ٹبر اوسدا بھائی
تے امت اوس ہادی سبلدی کل مولود سداون
سختی دیسنگ جمیاں سختی دے لوچ روز وہائے
وچہ مصیبت تنگی ترشی گذری سب زندگانی
غضب الہوں کنبے جندڑی ہائے ہول حشر دا
پھیر غرورت نے کیوں چایا لاوان اڈیاں مارے
ربدی دلی قوت اوتے اینڈ گھمنڈ لیا ہا
دشمن دین نبی دا بنیاں اوہ موذی ہن آکے
تانی اپنا ہور کولی وچہ دنیاں کجھے
دولت مال خدا دا دتا سی بے اوڑ
پتہ نہ سی جو ہوساں اکدن
موہوں بکدا کون بہادر میرے نہیں وددجا
میرے نالوں دولت مالوں سے دکھے ادہ
لکھاں بلغ بنائیں لکھ لاکے بلیوں لاگت
ہار تھکے سن منشی لکھ لکھ انت کے نہیں پایا
الی کل محافظ دیں کہندا خوف نہ کہائیں

متعلق ص ۲۹۸) حضرت اسماعیل علیہ السلام کیوا سطہ سے ہونے تو اس سعادت کے ضمن میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دو جگہ شرف دیا فرمایا اگر یاد ..... جل بہذا البلد مکہ معظمہ اگرچہ پہلے ہی اسکا شرف ظاہر تھا مگر حضور صلے اللہ علیہ سلم کے قدم مبارک ..... بزرگی اور مدینہ منورہ کا ..... اسلئے ہوا کہ وہ آپ کے قدم مبارک سے طیب ہو گیا جنہوں نے آپ کو ایذا رسانی کر کے وہاں سے نکال دیا اور مدینوں نے درخواست والحاح کر کے وہاں بسایا اور جگہ دے دی نظم سے ..... دے مردہ راز مقدم پاک تو صد صفا ..... تجلی زنور طلعت تو یافتہ فروغ ..... خاک پاک تو .....

Marfat.com

بات ہوون سب اکو واری جے اک ہتھ وکھاواں
کسنوں طاقت زور جو اکے ہووے سامنے میرے
انجے اوہ جو ہستی دے وچ اپنا وقت گذارے
ربدی دتی دولت نعمت اوگت پیا گواوے
خود ہوں کہندا میںنوں اینھے ویکھن ہار نہ کوئی
خبر نہیں جو ذرہ ذرہ ہو یکھا روز حشر دے

ہزاراں کراں فنا جدوں نہیں آپ لگے اوہ آواں
کئی شاگرد زوراور میرے ذکر کہنے ٹمیرے
سمجھے ناہ کسے نوں ثانی لا فاں اڈیاں مارے
سمجھے نہیں کوئی اپنی جائی پیا حساب لگاوے
کس حساب میرے تہیں پچھناں کس ایہ قوۃ ہوئی
قہری ویکھ تجلے ربدا ماں تمثن ہر ہر دے

أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝

کیا نہیں کیا ہمنے واسطے اوسکے دو آنکھیں اور زبان اور دو ہونٹ اور دکھلائی ہمنے اوسکو دو راہیں پس نہ بیٹھا بیچ گھاٹی
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ کے اور کیا جانے تو کیا ہے گھاٹی ....

کیا اساں اوسکاں نہیں دا کھیا برج اور پایاں
نہیں ذرا یا اوہ اونچی گھاٹیوں کیا سجناں توں نہ جانے
دسو بھلا کیا رب اسنوں اکھیاں دتیاں ناہیں
کیا زبان عطا فرمائی سوہنیاں کرے کلاماں
کیا دو ہونٹھ ایہ لباں برابر بخشیاں نال عنایت
ہونٹھاں نال جو پئے ہن شامل دوہاں جاچو سن ہارا
نالے مونہہ دا ڈھکن کیسی مچھر گرد غبارا ں
نالے دند ہونٹھاں نیلے پردہ لوں ڈھکے رب تعالے
کھادن پیون وچ ایہہ لئے امداد دندا ناہیں
دو اکہیں اک جیبھ اسدے وچ ایہ اشارت آئی
ما یلفظ من قول بندہ جو گل منہ ہوں بولے
مومن نوں ہویا لازم جاں اوہ کوئی بات الاوے
عقبہ بن عامر نہیں کہے میں پچھیا کنوں نبیہ سے
بیٹھ رہیں گھر اپنے گناہاں اپنیاں تے کر زاری
ہے یکسانگ باں نکل کے کنوں سراخ دہن دے
جیبھ دے اگے جوڑ تمامی عرض کرن نت فجرے
کیہو بچو گلہ کہانت چغلی غیبت کوڑ زباں نوں
بھلیائی برائی سندا ہر اک نوں اوہ راہ دسیا

زبان اتے دو لباں تے دو راہاں ول راہ نمایاں
کیا اوہ گھاٹی مشکل پینڈا اوہدا سخت ہویا نے
قدرت میری اجے نہ جانے کافر اوہ کداہیں
واجب ہے شکر بہ جسدا اوپر خاص اں عاماں
کس نے دو ویں راہ دکھائے واضح طور نہایت
جیوں دو شربت نیں شتر الباں سنگ چوپے سارا
اندر اوس دے تکن اسدے صرف ہونٹھاں سنگ یاراں
ننگے رہن تا زیب دیندے برے لگن ایہ شالا
پھوکن وچ الیان چیزاں پھوکن نالے روک ہوٹھاں نہیں
ویکھن نالوں بولن تھوڑا نال ضرورت ہائی
ہووے محافظ لکھنے والا حاضر اوسدے کولے
چنگی بات مفید کہے یا چپ رہے سکھ پاوے
کس شئی وچ نجات کہیا اس روک زبان سعید
ایس زمانے مجلس وچ ہو نظر کہے ول باری
مارے ڈنگ جسم دے اتے دہس ونجے وچ تن دے
انصاف کریں تاہر دا ایہو تسانوں پہلے کدہرے
گالیں منہ دے تہمت کھی سب جرم زبان کہا نوں
شامت نفسوں کہا دیں حق دی وچہ بدی کی چھپیا

کامل عقل دی رب سجھ نیکی بدی پچھانے
ہوندیاں سوندیاں عقل ارادہ پوے کورا دہکانے
نیکی والی گھاٹی تے کدے قدم نہ ایس ٹکایا
جیونکر اگلی آئت اندر ذکرا وسدا فرمایا

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ۝ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝

چھڑا دینا گردن کا یا کھانا کھلانا بیچ دن بھوک والے کے یتیم قرابت والے کے یا فقیر خاک آلودہ کو

کرن ازاد غلام یا قیدوں چھڑکاون قرضا یا
یا کہانا دین یتیماں خویشاں بھکھ دے روز بہایاں
یا کہانا دین محتاج ہووے جو مٹی دے وچہ رلیا
تنگدستی گذران اوکھیری بار بھکھاں دے دلیا
ایہ اوہ کم بجنت نہ ہرگز راہ سدہے تے آیا
ہر دم حرص ہوا دے پچھے گھوڑا سخت دوڑایا
بھلیائی دی گھاٹی اوکھی تے اس قدم نہ دھریا
نفسانی لذتاں وچہ پھیا بخل شرکت اوہ بھریا
ربدے راہیں خرچ کران تنہاں دو رکرن حیرانی
نہ نفع امید کوئی دنیا دا نہ لذت من بھانی
اپنی خواہش نفسانی تے سو کہا خرچن لالاں
نفع ہوچاون مالوں مشکل ہو مسکین کنگالاں
نفس کتے دی پچھے بہا دیں سب جہگا لگجا دی
کجہ پرواہ نہیں تے بدے راہ دنیاں گھراے
مسکیناں محتاج یتیماں درویشاں تے خرچن
ایپن صبا کوئی ہو نہ سو دا نفس شیطان اس وچ رجن
شرط ایمان سندی ہے آئی وچہ قبول خیراتاں
جنہاں ایمان کھوہا یا صدقے رد تنہاں ہر ذاتاں
جنہاں جاہلیت وچہ کیاں کیتیاں وت ایمان لیائے
اونہاں نیکیاں اچھی درجہ ہر اک تدہن پائے
استطعام دا معنی امشکل کرتے داخل ہواں
سخت مشقت دے وچہ ہونا لکھ بنہا گار کھلوناں
سختی ہووے نفس تے ڈاہڈی کرن آزاد غلاموں
یتیم اتے مسکین کھوایاں ٹھڈی جندانداموں

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ

پھر ہوا ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ صبر کے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ رحم کرنے کی یہ لوگ صاحب

صرف غلام آزاد یا کہانا دیون ہی نہیں آیا
بلکے دوجی موموناں تائیں لازم صبر جہایا
جو صبر ترحم دی مت دسن ایہو لوک نرالے
سچے ہتھ ملن گے اونہاں نامی عملاں والے
رحمت بخشش ربدی اتے ہکی جسنوں ہووے
اول اوہ ایمان لیاوے کفر دے نہیں نیڑے ہووے
پھر مڑ تنگی ترشی اندر صبر جمیل کماوے
آپس اندر نال محبت الفت دلوں لیاوے
کرن وصیت آپس اندر اکدوجے دے تائیں
رحم کر دکل خلق اللہ تے دہیو مول ایذا ئیں
نال محبت شفقت ہر دم پیش اونہاندے آوے
راضی نامہ ایسے اندر اوس صاحب دا پاوے
انشاء اللہ ایہو ہوسن سجے پاسے والے
روز قیامت درجے پاسن وڈے اوہ متوالے

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں ہماری کے وہ ہیں صاحب بائیں کے اوپر ان کے آگ ہے بند کی ہوئی

Marfat.com

جو منکر آیات اساڈیاں اوہ کھبے ہتھ والے
دروازے دوزخ بند کرن پاڈال جہنم کافر
ہر جا برتے ہر شیطان جو کنوں اوہدی برآئی
حکم خدا دے نال جہنم داخل کیتے جاسن
کرکے قسم نبی فرمایا کدے آسمان نہ وسے
جو منکر قرآنوں عملنامے ہتھ کھبے پاسن
نیک اعمال موقوف ایہن سب نال ایمان پیایے

منہ بند اگ غضب دی گھیر لوسی ...
ہر طرفوں بند دوزخ دے در گھیر لوے اگ آکر
ذردے آہے لوک جگہ اوہناں لوہے دی سنگ بھاری
دروازے بھر چند چھین منظر آسمان نہ پاسن
سدا عذاب دکھاندا بھریا ہوے گناراں حصے
تو ڑے اپڑے یتیماں نے اوہ رحمت کردے ہین
ایمان مقدم عملوں پہلے نیک عقیدے تارے

تفسیر سورۃ الشمس

ایہ سورت وچ مکے اتری پندراں اٹھاں آیاں | جو رنجہ کلمے دو سو تے چھتالی حرف صفایاں

اوس سورت وچ ذکر ہویا راہ نیکی ہو رہدی دا
تقوی اتے فجور رسندا الہام کرن اس اندر
اوس دوہاں دا اس سورت اندر حال بتایا

ھَدِینَۃُ الْجَذِبیٰ جویں اوس اندر ذکر کری دا
سبھے کھبے پاسے والیاں ذکر ہویا تس اندر
لاقسم دے نال والشمس تعلق تلے ادکھایا

خواص و تعویذ

پڑھے سورج چڑھدے ویلے بہت ساری حاصل ہوے مراداں | سلامتی کارن جانا مالا نقش رکھے دل شاداں

۷۸۶

۴۸۷۴	۴۸۷۷	۴۸۸۱	۴۸۶۷
۴۸۸۰	۴۸۶۸	۴۸۷۳	۴۸۷۸
۴۸۶۹	۴۸۸۳	۴۸۷۵	۴۸۷۲
۴۸۷۶	۴۸۷۱	۴۸۷۰	۴۸۸۲

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورہ پڑھے تو اوس سے کوئی کام اچھا سرزد ہوگا اور امام کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بلاء سے مامون رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو بخشش دا سائیں ۔ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا

قسم سورج کی اور دھوپ نکلی کی قسم ہے چاند کی جب پیچھے آوے اوسکے اور قسم ہے دن کی جب ظاہر کرے اوسکو اور رات کی جب ڈھانکلے اوسکو اور آسمان کی اور اوس

بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝

ذات کی کہ پیدا کیا اوسکو اور قسم ہے زمین کی اور جسنے بچھایا اوسکو اور جان کی اور جسنے درست کیا اوسکو پس سمجھ دی اوسکو بدکاری اوسکی اور پرہیزگاری،

سورج دی میں قسم کراں بھی ہر اپے سدی لسندی
تے دن دی قسم جا سورج نوں اوہ روشن ظاہر کردا

تے چن دی قسم جاں مگر سورج دیکھ دا دوڑ پیندی
تے شب دی قسم جاں سورج نوں ڈھک لیندی کرکے پردا

تے قسم کراں اسمان تے جنے اوہ آسمان بنایا
قسم جاناں بندیاں دی تے جس کیا درست اس جثہ
تے چن نگر سور جدے آوے اول دہا کھے ماہوں
قسم آفتاب جو پیغمبر دے دل ورانگوں لو لائے
تے لو اوسدی دی قسم جو نور نبوت وانگ اوجالا
ربدے راہ جو مڑنے ولے سالک مرد خدا دے
اوہ آفتاب نبوت جاں لو لائے وچہ ظلماتاں
جیوں سورج دیچانن لگیاں دنیا روشن تھیوے
راہ نجات ہدائت والا طرف جس دی پاندا
راہ نجات ہلاکت وچہ تمیز کرے اوس نوروں
نبوت دا آفتاب مشابہ ہو یا ایس آفتابے
قسم قمر دی جو سورج دے قدم بقدمی آوے
جویں خلیفے پیغمبر دے پیر وی اوپر قائم
مرشد اہل طریقہ تے اُستاد ایہ نگر بنی دے
چن سورج دے پچھے تابع ہو کر جویں چلیندا
حرمت مرشد ہے مشروط اوس پیر وی نال کمالوں
کیوں جو سورج دی لو نہیں جو ین نوں رلے چن تابر
پیر وی باہجہ رسول اللہ دے جہڑا ولی سداوے
دن دی قسم جاں سورج تائیں اوہ روشن کر چاندا
سالک نال ریاضت محنت نور نبوت راہوں
جوگی تے ہور باطل مذہب ولے گندے مندے
کرن ریاضت بہا ویں کیتی رہسن دور رسدائیں
سورج نوں روشن کرنے دا وقت دنے دا آیا
لیویں سالک دا ایہے وقت ریاضت مثل نہارے
نور نبوت نے وچہ دن دنیا دے کر روشنائی
تے شب دی قسم جا اوہ ڈھک لیندی ہے سورج دنیا ہر
کالا پردہ تد آ پوندا لو شمس لبس کرنی

تے قسم کراں دہرتی دی بھی جس ایہہ فرش وچھایا
تقوی اتے فجور پایا پھر دل اوسدے وچہ قصہ
جاں سورج چھپے کرے چن چانن جارن کم سلاحوں
وقت اپنے دا مرسل جیونکر کل ظلمات گوائے
سب خلقت نوں چانن لاوے نال ھدائت شالا
راہ دے چانن کارن اونہاں نوں دی لوڑ زیادے
اوس چانن نہیں سالک راہ دے کردے خطے داتاں
نور نبوت اہوں اکھ سالک دی نور کچھیوے "
ظلمت کنوں ہنیر ہلاکت بچ واصل ہو جاندا
چنگا مندا دوست دشمن لیندا سمجھ ضرور دروں
نور رسالت لو اوسدی دے وانگ ہو یا پر تابے
جویں مرید عقیدت والا مرشد نگر ... دے
اوویں فیض پیغمبر کولوں فیض اوٹھاون دائم
بعد وفات اوسدیدے وارثاں پچھے اوس شفیع دے
پیر وی بن سورج دی نور نہیں مہتاب ہیندا
نور نبوت پیر وی راہوں منصب مرشد حالوں
پیر وی باہجہ پیغمبر دی توں فیض ملے کسے ناہیں
ولی شیطانی جان اُستائیں اوہ گمراہ
وقت ریاضت سالک [illegible]
دل اپنا روشن کر لیوے ہٹے باطل راہوں
نور نبوت وچوں اوہ لو ذرہ نہ پاون گندے
باہجہ طاعت نور نبوت رستہ لبدا ناہیں
تے دن سورج نوں روشن کرے نہ رات کرے فرمایا
جو دن نوں لوک شفقت کرکے ہر ریاضت سارے
دور کیتے ظلمات ہنیرے ہر پاسے لو لائی "
جا اوہ وقت آرام کرن دا ہور راں حق اداہیں "
اوہ وقت حجاب اتے غفلت سندا خواب خلق نے کرنی

گھر دیاں حق ادائی دا اوہ خلوت وقت یگانہ
ایہ کھیتی عقبیٰ کرنیوالے سالک راہ رب سائیں
کارخانہ دنیا ندا نہیں تے درہم برہم تھیوے
کیونکہ جو نال حقوق خلق متعلق جو طاعاتاں
بیوی بچیاں کارن روزی رزق کماون نالے
نامحروم رہیا اوہ ایس عبادت کولوں بھائی
جے ایہ ادا نہ کیتے گھاٹا اوس کھیتی وچ تھیندا
مجلس نور نبوت والیئوں اک دن اٹھ گھر چلے
حنظلہ ہے ہو گیا منافق اوہی بول الایا
جدوں حضور نبی دے حاضر ہوواں تدوں پیارے
پیش نظر ہوون سب میرے مخفی راز خزانے
بیوی بچیاں نال ہووے مشغولی جس دم بھائی
ساڈے ساریاں دا ہے ایہو حال پیارا ہویا
اوہ دیرو انگ الایا حنظلہ ہویا منافق سایاں
اوہ دیرو انگوں خدمت اندر حال سناندا سارا
میری مجلس وچہ تساڈی حالت ہووے جہڑی
بیوی بچیاں نال تسیں کجھ راحت خوشی نہ پاؤ
تا نعرے کر فریاد کریندے نکل وچوں جنگلانوں
پر ایہ حالت ہنت نہ رہندی گھڑی اکو ہتھ آوے
توجہ حق ولے اتے خلقت نال توجہ ہوئی
ایس حدیثوں معلوم ویا اغفلت راحت والا
ریاضت ہور عبادت نوں ایہ راحت کردی یاری
معاذ جبل دے کہیا ہیں اپنی نیند وچ بھی پیاری
حق ادا خدا دا ہووی تے وچ نیند کرن دے
جاں کجھ ہووے سستی ستیاں اوہ سب ورچھیوے
حق ادائی اہل عیالاں ہور قریبیاں سندی
کرن کمائی روزی لیاون کارن گھر دیاں نالے

نور نبوت ولوں بدرو اوسولے پے آیا
ہویا ضروری حق ادائی نفس عیال ستائیں
جے اکو تار اوہ نور ہمیں ہی تاں آرام نہ تھیوے
پچھن مریضاں خویشاں ملناں اہل حقوق صفاتاں
ایویں ہور حقوق جو ادا نہ کیتے سالک حالے
متعلق جو کھیتی عقبیٰ دے سنگ ہر اک آئی
جو ایں روائت کنوں صدیق اکبر دے اوہ فرمیندا
راہ وچ حنظلہ یار نبی دا ملیا اوس اکلے
کہیا صدیق سنا کی گل ہی تا اوس عرض سنایا
غیب ہوون معلوم تمامی ہر دل پون نظارے
جاں مجلس وچوں اٹھ آواں جانب اپنے خانے
تا اوہ حال نہ باقی رہے سن بات صدیق الائی
تا آ حضور نبی دے عرض دوہاں رل ڈہویا
حضرت پچھیا کی ہے ماجرا کر دا عرض اٹھایاں
فرمایا کہ حالت تے جی رہے ایہ حال تمہارا
یا وچہ ذکر الٰہی ہووے حال تساں اوسویری
نال وہاندے ملو جلو نہیں حنظلہ ہول اٹھاؤ
ملک مصافحے کرن تساں سنگ ساریاں راہ دا نوں
اک گھڑی وچہ غفلت گذرے دوہانوں تیکر پاوے
جوڑا دوہاندا جڑیا ہر دو نال توجہ سوئی
اوہ بھی وقت بزرگی والے ویکھ عزیزی حالا
ایسے راحت یاروں درجہ طاعت بلدی بھاری
اجر ثواب امیدر کہیا جیوں نال تہجد کا رے
حق ادا نفس دا ہووے کم چنگے اج بن دے
سونا بھی اوہ نری عبادت باہجہ شکوک مینہے
ملناں جلناں حاجتمنداں کردینی خورسندی
نیت نال عبادت سب کجھ شک نہیں ہر حالے

(متعلق صـ ۲۹۳) تقویٰ حاصل ہوگا یعنی خدا تعالیٰ نے بھلا برا اور خیر الہام کر دیئے اور نفس نے اونکو اور اوسنے دونوں کے حسن اور قبح کو اچھی طرح پہچان لیا تو دونوں پر اوسنے قدرت اور اختیار پا لیا اب

دیدہ دانستہ جو اوسنے چاہا اختیار کر لیا اور الہام جبر نہیں ہوتا ہے نہ شر میں لہذا نہیں کہہ سکتے خدا تعالیٰ شرارت میرے دل میں ڈالی اور قول تعالیٰ فالہمہا فجورہا و تقوٰہا مراد اس سے یہ ہے کہ بعد اوسنے متنبہ کر دیا نہ یہ کہ عمل کرے، اوسپر قرآن کریم میں تناقض ہرگز نہیں ہے بیشک محل الہام نفس کا ہے اور فاعل الہام ہویت باری تعالیٰ کی ہے نہ غیر اوسکا۔ (بقیہ حاشیہ بر صـ ۲۹۵ سے ملاحظہ کریں)

Marfat.com

ایہ کاں ضرورت بشری نور سورج دیوں جگ دے پونے
اسو چہ بھی خلقت دا فائدہ بیحد بابجھ شماری
قسم اسمان جو چیزاں تائیں ہے اوہ گھیرن والا
ایہو مثال شریعت اوس بھی گھیریا ہر شے تائیں
قسم آدم دے بُت دی تے جو جان وسدی وچہ پائی
الہام کہن گل کوئی ڈالن دل اندر اس طوروں
ایہ کم اپنے قبضے قدرت اندر رکھیا سائیں
ربدیاں دو انگلاں وچ ہن دل کل بنی آدم دے
جاں اختیار ارادہ بخشیا کاسب ایس بنایا
اس وچ کوئی جبر نہ پائی رب تھیں مول نہ ہوئی
قوت عقلی نوں جس نور شرع دے نوں روشن کینا
قوت عقل اوس شہوت غضب غصے نے غالب آوے
اہل شرع دے تابع ہونا ہر ہر وچ امر دے
تے اسدے برعکس ہویا جو فاجر نام سداوے
نفس شیطان اتے جد غالب ہویا اسدا آکے
قسماں کنوں فراغت پا ہن اوہ مضمون اگاہاں

سورج رہے جی چڑھیا دائم تا ایہ کم نہ ہوندے
دو دویں پاسے رہن سلامت اسو چہ عزت بھاری
جو جو چیزاں پردے اندر سب نوں شامل شالا
مکلفاں دی ہر عمل سندا ہی حکم اہدا نوں وچ پائیں
پھر نیکی بدی لیاقت بخشی علم عقل دانائی
ہو گھ نہ یون ہلانے سمجھن مسئلے نوں تہ غوروں
نفس شیطان نہ سونپیا تدی عذاب ثواب اس تائیں
جد ہر چلے پیا پھر اوے اوہ دل نال کرم دے
سوچ سمجھ کے عقل تھیں ایہ چاہندا ہتھ پایا
بندے نوں جد کاسب کیتا رہیا الزام نہ کوئی
پچھے لگ نہ باندے ہر بد نیک پچھا تا مبتا نہ
جو کم شرع مخالف دیکھے نفرت اوس تھیں ہٹ جاوے
تا اوہ درجہ تقوی والا پاسی نال نہ ہر دے
نور شریعت تھیں جو نکلی طرف انھیرے جاوے
تا پھر صاحب تقوی ہویا عالم وچہ اہل پاکے
رب بیان کرے پڑھ نبیا نال علم اعلا عال

(تفسیر صاوی [illegible] ۲۹۴ [illegible])

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝ تحقیق مراد کو پہنچا جسے پاک کیا [illegible]

فسق فجور جزا ایہوں جسنے اپنی جان سواری
نامراد ہویا جسنوں لب وچہ ہلاکت پایا
ہے بدبخت عمر ساری جس بدیاں وچہ گذاری
تقوی ہے جو قسم اک تقوی وچ اصول الٰہائی
دوجی کنوں فساد ایمان درست کرن اعتقادال
شہوت غضب بلا اوستائیں تابع کرن عقل دے
تا جو وچ دل نال تجلے شرع پھڑن روشنائی
کیونجو وچ فرشتیاں صرف عقل ہے رب نے پائی
ضد عقل دی شہوت غصہ سبھے وچ انساناں
کنوں بلا تک دا جاو سدا دور گیا ہے تائیں

اوسنے ایس عذاب بیرے تھیں [illegible]
نفس شیطان دوہاں اگے [illegible]
لعل جوا ہے [illegible]
کفر شرک بدعت [illegible] ترک کرن گمراہی
فانی [illegible] کر دور فسادال
نے عقل سمجھ نوں تابع کرن شریعت نال عمل دے
کنوں فرشتیاں [illegible] اوسا انسان [illegible]
نے شہوت غصہ غضب مول ملائکت کھدی [illegible]
ایہ صفتاں نفسانی کرفانی جو ہوگ [illegible] باں
ہو شہوت غضب تابع جس کیتا تابع عقل جدائیں

[illegible]

اتے فرشتیاں نوں جہ اوہ مادہ ہرگز مول نہ آیا
رہدیاں ہر داں دا کم مارن شہوت غضب حرص نوں
پاک نفس کریے وبکارن اہل طریقت مرداں

ہاروت ماروت جاں اوہ ملیا کیدا ازگت آیا
تدے ملائک تہیں دہ دہ کے پاجا نمنے ندب نوں
کتاباں ہور رسالے لکھے عشاقاں پر درداں

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰىهَآ ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝

جھٹلایا ثمود نے بسبب سرکشی اپنی کے جب اوٹھا بڑا بدبخت اونکا پس کہا تہا واسطے اونکے پیغمبر خدا کے نے محافظت کرو اوٹنی خدا کیکو اور پانی

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

پلانے اوسکے کو پس جھٹلایا اوسکو پس پاؤں کاٹے اوسکے پس ہلاکی ڈالی اوپر اونکے رب اونکے نے بسبب گناہ اونکے کے پس برابر کردیا اونکو اور نہیں ڈرتا پچھاڑی اون کی سے۔

صندوں قوم ثمود جھوٹھا یا حضرت صالح تائیں
تا صالح کہیا او نہاں نوں چھوڑو ڈاچی ایہ خدا دی
رب ڈالی تدا و نہاں ہلاکت نال گناہ ننہا ندے
نے کجھ خوف نہیں اُنہاں نہیں لہ لین انجام ول
نام قزار سالف دا بیٹا مشرک نمک حرامی
حضرت صالح نے فرمایا اُنہاں شریراں تائیں
کرو حفاظت ہتھوں اِسدی چھوڑو اِسدا پانی
ڈاچی ایہ نشان الٰہی آئی رب دی طرفوں آئی،
وچ نصیحت فرق نہ پایا اوس رسول جتھا لی
جھوٹھا سمجھ نبی نوں رل مل کیتی اُنہاں شرارت
ڈاچی اُتے جسدم ہوذیاں اپنا وار چلایا
نکا وڈا کوئی نہ چھڈیا کیتی خوب صفائی
دنیاندے وچ ہویا ہیسی برا انجام او نہا ندا
جے اک فرقہ مخلوقا توں گم گیا ہو راہوں
سند وچ امام احمد دے صحیح روائت آئی
شاہ رسل اک دن علی نوں فرمایا اے دانے
پہلیاں امتاں وچوں وڈا شقی قدار سالف دا
قوم ثمودوں رتے رنگ دا نام قدار کافر دا
سر تیرے تلوار چلاسی داہڑی خون رنگیسی
ارنگ تے نام نشان بتائے لگ دن مدت لمیں

جاں اٹھیا سب تہیں سندا نام قزار سالف دا پائیں
تے پانی پیناں اوسدا بند نکر ہوے ہے آزا دی
پھر نال زمین برابر کیتے چھوٹے بڑے انہاندے
زمین برابر ہوگئے اوہ نابود تما مول
کرن شرارت ٹریا لے سنگ بہار اجتھا تمامی
رب سچے نوں ناہ ویہہ دکھ کرکے ظلم ادائیں
میں بھی ہاں پیغمبر رب دا دردی تساں عیالی
کیتی جے تساں بے پرواہی پیسی غضب الٰہی
ایپر موذی باز نہ آئے کیتی نافرمانی
اول پیر کپے پھر ڈاچی ماری نال حقارت
اوسے ویلے غضب الٰہی کفاراں تے آیا
اوس جبار قہار تائیں نہیں خوف کسیدا کائی
بے مثال جیہا کوئی بیجے تہیا فائدہ یا صیدا
نہیں پرواہ او نہاندی رکھد اخالق پاک کداہو
ہور بھی اندر معتبرات فتاویاندے ہے بہائی
پہلیاں امتاں تہیں بدبخت وڈا ہے کون سنجانے
صالح سندی ڈھنی دے جس پیر کپے ناہ یف دا
اس امتوں بدبخت وڈا جو قتل کرے تد مردا
ویکھو غیب کیا فرمائے منکر پیڑا دھیسی
باہجھ شمار اوس غیب لائے اندر ہر ہر کمیں

پھیر عزیزی وچہ فرمایا وچ ہر دو بدبختی
ہر شہوت تھیں گندی شہوت بری فرج دی آئی
عقلوں ہووے بیگانہ سدھ بدھ شہوت مار وجائے
گو نہہ موتر دی لبڑی ہوئی اندر فرج پلیدی
جس نگیز نابیش رن مردو کائی پھرن اغیاروں
اوہ نگیز نکاون تکن زانی مرد زنانے
پچھے عورت مرد جدوں ل شہوت خلج کرئے
مجلس محفل اندر جہدا ظاہر نام نہ لیندا
تد بھاری ایہ بیحیائی بیگانے اگے لانے
بھاویں کسے قسم دی شہوت سب دی ہے برائی
شہوت شعیوں حق لوکائیے تلف ہوون جدا کے
حق جسقدر زیادہ پچھے طعن ادسقدر زیادہ
شہوت غضب مقدم سکھے نفس اپے دے حقیر
اوس تھیں دو نہہ بدبخت جو ال دو جہدا اللہ کرنا
دنیا دا حق سہل مگر حق شفیع مشکل بھاری
قوم برادری دا حق نالے نفس سندا حق دا
ربی دوزخ جہل خانے وچہ رکھے عمراں ساری
قوم سندا حق ماریاں تا بھی دوزخ رلن برائیں
شہوت فرج والی سب کالے برے کرانہاری
خارجی آپ آہاتے اکدن تکدا اک زنانی
خط وکتابت کردیاں اوڑک ایہ گل رن الائی
تا اوس کیہا شہید علی نوں بھی دسدا راکے
نجف الحیرت وہ بوچ کرے دفن اونہاں دیا پر
نہ قبر بانڈ کیتی جو آہے خارجی بہت اوس تھاہیں
انجہ لوں جالی سال اندر ایہ واقع ہویا ناہی
اوس رتبہ دا جگہ علی ... ...
قائم مقام اونہاں نے تہ ... اوس ... دا ...

طول بیانوں موجز کرکے دساں وچہ اس تحتی
بد تر اتنے خبیں جو حالت شہوت اندر بھائی
باندر سوراں کتیاں والی حرکت کر دکھلائے
جگہ نجاست والی ملکے ماری مت شقی دی
تے کل بنی آدم تھیں پردہ پوشی کرن ہنجانی
شہوت دفت چھپاون جسنوں ہر اکحال زمانے
تا اوہ پردہ پوشی بیحد کرکے اس راہ وڑدے
باہجوں ... کشائے نام فرج نہیں بولیندا
تدے عیاشاں شہوتیاں نوں ہر کوئی برا لکھانے
مگر ایہ شہوت ہر شہوت دے کولوں بری ابانی
تا سب دے نزدیک معیوب ہووے مدامن چھپا کے
سب تھیں ا... زیادہ بدبخت جو کرے نفس تے وادا
ڈوبے جان اپنی نوں گھوڑے شہوت والے چڑھ کر
حق دو قسم اک دنیا دا اک عقبے والا ... ہوندا
... حق ... ہور حق ... دا ایہ وچہ ...
... بھاری ... کافر ہویا نفس سندا حق ...
کدے نہ ... آوے ... سخت عذاب ...
تے ربدا حق بس تھیں بھارا آپ ...
بن ... نے ... تے پچھے ...
... دا ... ل ... دیا رچہ ... آئی
... سا ... نوں تا ... آئی
ا ... اوہ مضا ... ...
کوفہ وچ اک ... سنگ ... نعمان ... وچ
... نشان اوہ ... رکھی تا کن ... نا ہیں
... دال خلافت ... اوس تھیں ... بھائی
... ا ...
... ... نہایت ... ...

ہن جچا ہن کرن پئے کوئی رہیا نہ مگر اجیہا
چاہے جاں ان بعد وفات علی دے وچہ اصحاباں
شاہاں بنی امیہ تے سرداراں دولت منداں
سچی بات کہن وچ ذرا نکرے ساہن رعائت
مگر اونہاں دی وعظ نصیحت مثل اولیاواں آہی
پیغمبر دی مثل نمونہ علی اندر سی رہندا
مائی مومناں دی نے تاہیں سی اوہ گل الائی
قاتل علی وڈا بدبخت جنے ایہ شمع بوجھائی
کیونکہ جو قائم مقام نبوت نور ولائت والا
وقت خلیفیاں پہلیاں نہیں سی ایہ گل پائی جاندی
بعد وفات عثمان جو بس سی ایہ خلافت پائی
بعد وفات اونہاندی ایڈا حلل نہ ہویا کوئی
باہجہ علی جو ختم خلیفیاں نوں اس کیتا بھائی
شمع ہدائت نوں گل کرنا ہویا علی تے آکے
جسدا پھیر تدارک ناہ ہو سکیا مول دوبارے
قاتل اوس ڈاہڈے شردی قوم ہلاکت پائی
جاں اوتھے قتل حسین تن دن بعد نہ ٹھہر جاندا
تے بعد وفات علی دے رہی نشانی حسن حسینوں
برکت نال اولاد مبارک اوہ عذاب نہ آیا
نالے اوتھے قتل ہوئی تا خوشی ہوئے سن کافر
ہن ہوئی اولاد علی دی برکت پاردوں سارے
وچہ حدیث تدے کعبے ول تکن خاص عبادت
تے نظر کرن ول مونہہ علی دے عین عبادت آہی
پیاسے اوس ندی دے ایسے چشموں سن ندپیندے
خاص کمال تمام سندا سی جامع ایہ تن سوئی
وچہ ایسے وقت وجود بلندی ڈٹن شمع پچھائی
ہر ہر طور دل حق وچھائے اوس بدبخت اشراری

جو بدبوں تنہاں دے جے عذر کریں جو مائی کہے
عالم واعظ بہت آہے جو کرنے پند احیاباں
لحاظ اونہاں اکرے ناہ سن اوہ کجھ اندر پنداں
موہنہ تے سخن سچا کر دیندے رہدی نال عنائت
پیغمبر دے وانگ سی جو ختم علی کر جائی نہ
اوہ گل رہی نہ باقی آکے ختم علی تے تھیندا
جو چاہن ہن عرب کرن اس سخنوں ایہ گل پائی
کل کمال نبوت سن تد ذات اوہ سوچہ بھائی
باہجہ علی دے ہور کسے وچ مول نہ سی تدشالا
جو بعد اونہاندے ہور بھی آہے پچھے جگہ تنہاندی
پوری جگہ گئی ہورشد خلافت والی بھائی
پچھوں لیا سنبھال اس کم نوں باقی رہندیاں سوئی
قتل علی دا نور خدا بجھا دن وانگوں ساہی
تدے انہاندے قتلوں دین خرابی ہی پھیا کے
جے کسے دے دل وچ شبہ ہووے کجھ اج پیارے
تے قتل علی دیوں قوم نہ موئی اس وچ راز کیہا ئی
نہ رہی نشانی ناقہ دی جس کارن غضب ہٹ جاندا
رہی اولاد پچھے تا تمام نشان اس رہیا یقینوں
شمشیراں ماری گذر کتے کھاندے مگر بقایا
تے قتل علی دا ہوئی ہل گئے دل اہل اللہ دے وافر
پچدے رہے تھیں تے جاندے سارے لوک بیچارے
نظر کرن قرآن اندر بھی طاعت عین سعادت
اوس وقت وجود علی دا مثل وجود نبی اسی ہوئی
حاجت ظاہر باطن ایتھوں حل کراندے رہندے
کمالاں بشری نوں اوہ ذات کفائت سی بونہہ ہوئی
رہبر حق وچھا کے سر بہ جنتی پنڈ اوٹھائی
تدے وڈا بدبخت کہیا تس حضرت شاہ ابراری

اوس وقت ہیں اسی ذات کے قابل الصفات میں منحصر تھی۔ تفسیر

کھولیا پچھاڑ ورسی نیلا نیلا جیکوں نت تھیندا
گل کرنے سنگ شمع ہدایت کرن ہنیر جہانے
وچہ تفسیر عزیزی حضرت شاہ صاحب ایہ لکھیا
خَیرُ الْقُرُونِ قَرْنِی کہی حدیث نبی مرسل دی
چار حرف لے پچھلے جو میں چوہاں پایا اندے
قاف آخر صدیق اتے رے چھیکڑ نام عمر دے
اس ترتیبوں چوہاں خلافت نال حدیث پچھانی
باقی ذکر مفصل چھیویں جلد شروع تفسیروں
جو صدیق عمر تے دے فضیلت کوئی علی نوں
جدوں شہادت ہوئی علی دی بات عجب تد ہوئی

یا لشکر بن افسر بن سردار نہیں سکھ لیندا
خلافت راشدہ ختم کیتی جس جس دے دور نکانے
چوتھی جگہ خلافت آئی علی تے کی تکیا
خلافت چوہاں خلیفیاں اسے وچہ پیر وپیر نکھیڑ دی
یعنی حرف اخیر خلیفیاں سندے پکڑ سوہاندے
نون چھیکڑ عثمان اتے بے نام علی دے پڑھدے
فضیلت بھی انہاں اس ترتیبوں اہلسنت حق جانی
واضح خوب براہین حلوائی کر چھڈیا تحریروں
اوہ شیعہ تفضیلی ہویا سمجھیں بات صحیح نوں
بیت مقدس دے ہر پتھروں لہو وگدا سی سوائی

تفسیر سورۃ والیل

والیل سورت وچہ کاتری اکی آیتاں آیاں
والشمس اتے والیل دوواں وچ شروع ہویا سنگ قسماں
اوس وچہ اختلاف بیان ہویا نفساندا تاں
بھی جو نفس اپنے دی ذلت خواری پچھے لگے
اختلاف اعمال انساناں بھی والیل بتادے
بعضیاں چنگے راہ ٹرن دی ہے توفیق عطائی
بھی دوہاں وچ بدبختاں دا حال خدا فرمایا
اس سورت داناں والیل اس کارن تعلق یارا
عابد شغل کرن وچہ راتاں چوریاں ڈاکے راتیں
دکھیا تے بیمار آزاری راتیں سکھ نہ سوندے
بعضے راتیں نال وصال سجندے عیش اڈاندے
راتیں ہور معاملے رنگ برنگ ظہور کریندے
ہر اک شخص تکلف ہور بناوٹ رنگ بناندا
ڈاکو چور اچکا شکل عابد دی بن کے نکلے
تے ایہ کم نہ راتیں ہوون کان ہنیرے سب دے

[illegible]

اکثر کلمے تن سو دس اس حرف تمام صفایاں
ایسطرح نہیں بٹ دوہاں دا بلدا ہے وچہ رساں
اکناں دے دل تقوی اکناں فسق فجورا لہاں
شہوت غضب خیانت دیول دائم بھج بھج لگ
سعادت ہور شقاوت سندا ذکر اسے وچہ آوے
بعضیاں بدبختی وچہ پاکے اوسنوں نرم دوا
اوس وچہ حال ندا [illegible]
جو متعلق ہوون وچہ رات ہدایت [illegible]
حرام [illegible] کریندے راتیں عیش براتیں
[illegible] جدائی دا وچہ سہندے رہندے
بعضے وچہ امید وصل دے بستر اکھ نہ لائے
براوہ وقت ظہور ہندا اوسے وچہ تکلف تھیندے
کیونکہ جو دن دا ہان سب کجھ ظاہر دکھلاندا
فاسق وچہ لباس دکھاون فاجر صالح شکلے
پردہ اتے حیا اٹھ وجنے شرم کھلے سب دے

Marfat.com

پردے رات سیاہ وچ سجن عیش کرن سنگ یاراں
اکھ نہ شرماوے اکدو جیہوں وچ ہنیر غبارا

موافق خواہش نفس آپس وچ عیش کرن من بھانا
کم چھلاون رہا گا سوئی پاوے مرد زنانی

خواص و تعویذ و عمل و تعبیر خواب

جے مشکل پیش آوے پڑھ اک سو اسی ۱۸۰ وار ستائیں
مشکل حل ہووے رکھ نقش حفاظت کرسی سائیں

۷۸۶

۷۸۰۹	۷۸۲۲	۷۸۱۹	۷۸۱۶
۷۸۲۰	۷۸۱۵	۷۸۱۰	۷۸۲۱
۷۸۱۸	۷۸۱۷	۷۸۲۴	۷۸۱۹
۷۸۲۳	۷۸۱۲	۷۸۱۳	۷۸۱۸

تعبیر خواب

ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورۃ اللیل پڑھے تو وہ سوالیوں کو نہ رد کرے گا، اور زکوٰۃ ادا کرے گا۔

شان نزول اس سورت دا

رئیساں تھیں وچہ مکے سن دو دولتمند وڈیرے
حال دوہاں دے خرچ کرن دے آپس دے وچہ لڑے
ہر ہر کم سچے داونہاں نوں کیتوس تھاؤں تھائیں
کاں تجارت شام یمن دی اکنوں سی اوس لایا
مال بڑا اوس جمع کیتا سی ایس ہنر تدبیروں
کوڈی اک نہ ہرگز دیندا کسے سوالی تائیں
غضب اندر آ خود کم کاجوں دور کرے اوہ نوکر
راہ مولیٰ دے خرچ نہ کردے کیوں اپنے اموالوں
دیندا اوس جواب ٹھٹھا کے اوہ بخیل وڈیرا
اوہ دن آگیا ابھی جبکہ جیہڑا ہوسیں آپندے
ناہ کجھ میں نوں حاجت نعمت جنت انہاں چیزاں
محتاجاں مسکیناں دس دس اوہ گلاں بھرماوے
میں نوں کجھ پرواہ نہ اوسدی کافراں ماریاں
وچہ بزرگی اسعد تونزی سی اوس شان اچیری
حق اوسدے فرمایا حضرت سرور بحر کرم دے
حوراں تل تل ونڈے آہی اوسدی کنوں سیاہی
غلامی کافر دی وچ رہیا اوہ اسلام چھپاندا
منصب اپنے تھیں اوس کر معزول اپنے کم کاروں
کہیا بلال نوں اللہ دے ربدی کراں عبادت

شان نزول اس سورۃ دا

اک صدیق امیہ دوہ دوہیں کھدئے نال گھنیرے
لکھے پڑھے غلام امیہ دے سن باراں چلدے
کوئی داروغہ کھیتیاں دا کوئی باغاں میوہ پائیں
ایویں باراں ہر ہر کم تے ہر اک نوں سی ڈاہیا
ایڈ غنی ہو اکھ کنڑاوے ہر محتاج فقیروں
کہے غلام تائیں جے دمڑی دیوے کدی کدا ہیر
جو کوئی اوس نصیحت کردا ہیں تو ز وڈا تونگر
تانیرے کم حشر دیہاڑے آوے اوہ ہر حالوں
روز جزا آون دے تائیں نہیں دل مند امیرا
تا اسقدر اولاد اسباب اموال جو پاس سائیے
جنہاں چیز اندا لالچ نے محمد کر تجویزاں
ایسیاں باتاں کرکے محتاجاں نوں مفت پھساوے
غلاماں اوسدیاں کنوں بلال اک عاشق نبی سداوے
شب معراج نبی وچہ جنت ڈٹھا اوسنوں تہری
جے جنت مشتاق محمد اوسنال اوس دم دے
ایڈا قدر بلال عاشق دا ہے نزدیک الٰہی
جھنکے مسلمانی اوسدی ہولی ہولی پاندا
پچھدا پاس بلال کس نوں پوجیں سیاہ فاروں
کہے کافر چھڈ دین اللہ نہیں پاسیں سخت خرابت

جل جلالہ

ٹھوک جواب بلال دتا ایہہ دینوں پھرناں نا ہیں
تا منگو اگرا ندیاں سولاں نال و نہاں تن سٹلے
سر پہراں تک رکھے پہتر تتا گرم تھیندا
راستو پوے بنہ ہتھ پیرا ڈس جگا بھیری سٹے
ساری رات دہڑا او ہرچا پایک بندے تے مروندا
اینویں روشے کئی روزاں تک ہیا دکھڑے سہندا
اکدن سی اس راہوں لنگھیا صدیق خدا دا ساتھی
گھر کافر دیوں کن صدیق آواز رووں دی آئی
غلام بلال امیہ وا اوس بوندی مار تھیر دی
صبح سویرے جا کافر نوں لگے کرن نصیحت
اوسنے کوئی قصور نہ کیتا رب نوں پاک جپارے
تینوں لازم سی سگ لیندا سنوں بہت غنیمت جانے
اوس ملعون کہیا اوس رکھے ہے اوہ روز حشر دا
جے بالفرض اوہ دن بھی آیا تا اندر گھر میرے
ایہ گلاں سر وی نعمت جنت اگاں جو کہندے
ہر اک میرے [illegible] رخانے وچ نعمت وافر ہووی
ابوبکر [illegible] جنت کیتی اوس دو بارا
اوس بد [illegible] بیاجے تینوں ترس انہدے تے آیا
ایہو گل صدیق چاہندا سی کویں بلال چھڑاوے
فرمایا منگ لے اسے جو تیرا دل چاہندا
توں خرید کر سکیں گا ایہ غلام ہمارا
اوہ ودی لیاقت قابلیت سی رکھدا وچہ تجارت
ربدی کان رضا صدیق اوہ دتا عذر نہ کیتا
قیدوں کڈھ بلال تائیں تا لیجاندے سنگ دستے
دے غلام کماوا ایسا بھاری بدستی ورا لانہ
دن اک دم دے جیہو ہیں سیوا [illegible] بداں ناہیں
کر یا جے شاہی وچ عوض [illegible] لداہیں

جو چاہیں سو کر لے پرہیں یہ کم کرناں نا ہیں
دھپ گرمی وچہ بدن ننگاں کرلمیاں پاوے بھلے
جھڑا بلال سنگ گرد اوس اگ جلاندا مُردہ
انوں مرواندا سی کوڑے تجبر توڑی انج کیسے
دکھ سہیہ تے دین سچے تھیں ذرا نہ بی ڈولاندا
احد اک احد اک ہوں ہر دم اسکے نہ چھوڑ دا
ابوبکر صدیق ہویاں جس جا حصل رب رضا ہیں
پچھیا کی اس گھر وچہ ہو یا لوکاں خبر سنائی
سن ایہ بات کلمے صفت [illegible] وچ [illegible]
ظلم نہ کرنا حق اسدے ڈر رب تھیں اہل نصیحت
دین قبول حقانی کیتوس کان رضا غفار دے
نال ایسے احسان کمانوں کاں اوس بھانے
کوں غلام ہے بانداچھا دتیں ایسے مرودا
پھیر کسے دی ٹھوڑ نہ ہوئی دوزخ دے وچہ برسے
گھر میرے موجود بہشت [illegible] کہندے ہیند
مطلب اناں بہشت [illegible]
آکھے اہنے سنگیر اتے ناہ ظلم [illegible] بدکارا
مل خرید لئیں ایہ اوں بھی ودانہ [illegible]
بھاوڑجاں جاننے پرمیہ
کافر نگروں الاں [illegible]
بے نظیر [illegible]
اوہ غلام کماوڈ یہ اس عوض تجارت
بلکے چالی آد [illegible] ہور زیادہ دیوں میندا
کافر کہے معاملہ اں لوں اتکل اتے ہے
سونا دیکے لیہ دہائی ہوکے عاقل اے غلام
بلکے لوان ایوں ہی اس کہیا صدیق اٹھا ہیں
تاہیں نا دہندا ایدا نوں خدا اسدا تا دھناہیں

Marfat.com

لیا وچہ خدمت شاہ رسل دی کیتا کھوڑا بلالے ۔ عرض کیتی ایہ سودا ایہں انج کیتا اج متوالے
ہو گواہ ہن کان رضا رب کران ازادا استایل ۔ بہت ہوئے سن خوش اس گلوں حضرت سرور سایل
ہو بلال اوسدن تھیں فارغ خدمت رہے سجن دی ۔ شروع اسلام اندر جد مومناں اتی گھڑی محنذی
حاجتاں نوں چ مسلماناں تد خرچیا مال صدیقے ۔ تے مسلماناں نوں کنوں کفار چھوڑاون وچہ رفیقے
ہور مصارف وچہ سجن اوس خرچ کیتا اصولاں ۔ بھی ہور نیک کماں نوں چ کیتا خرچ اوس اہل کمالاں
جویں بلال چھوڑایا اوسنے وچوں قید کافر دی ۔ ایویں بہت غلام چھوڑایوس ہے تو بچی نبی آخر دی
عامر ابن فہیرہ اونہاں ستاں وچوں ساہی ۔ رطل قدر زر دیکے مالکاں وسدیوں لیتا بھائی
حال اونہاندا وچ عزیزی ہیں اوتھوں نقل نکلیتا ۔ اتنا دفتر چھپنا مشکل پلے خرچ نہ میناں
غرض رضا دلبر دی اندر مال صدیق لٹایا ۔ بو ہہ واری ایہ کلمہ حضرت حق اوسدے فرمایا
مال صدیق جیہا ہیں مال کسے دیوں نفع نہ پایا ۔ مَا نَفَعَنِیْ مَالٌ قَطُّ آخر تورڑی تکن آیا
وچہ شوکت اسلامی دین اسلام ودہاون اندر ۔ مومناندی وچہ مددیاری وچہ رضا پیغمبر
کافراں کنوں چھوڑایا اوسنے مسلمانان محتاجاں ۔ دستگیری اسلام اندر سب خرچیا ناہ وچہ کاجاں
مال سارا جد خرچ گیا ہو پلے رہی نہ پائی ۔ ہو محتاج گلیو چہ کملی نیلے وانگ اک پائی
ٹاٹ پرانا کنڈے جڑکے کرکے جسم دوانے ۔ حاضر مجلس ہوئے تا جبریل آیا اوس حالے
تک ایہ حال ملک دا پچھیا سی صدیق تونگر ۔ کی ہویا کپڑے محتاجاں وانگ لائے اوس تن پر
حضرت فرمایا اس مال میرے تے خرچیا سارا ۔ اپنے پاس نہیں کجھ رکھیا تا ایہ تنگ گذارا
تا جبریل کہیا رب کہیا سلام ہے ابو بکر نوں ۔ پچھیا رب اس فقر اندر خوش ہیں یا نہیں آخر توں
یا میرے تے رنج ہویوں تا سن ایہ بات صدیقی ۔ حالت عجب ہوئی سی طاری پر اوس رفیقے
بے خود ہو کے اوس مزے وچ کہندے انج زبانوں ۔ اَنَا عَنْ رَبِّیْ رَاضٍ اضی ہیں رب کنوں بجا نوں
مڑ مڑ سن ایہ کلمہ کہندا یار صدیق پیارا ۔ دوہاں محالمیا نوں چ ہن توں فرق نتارین بارا
ذکر صدیق امیہ دوہاں اس سورت وچہ آندا ۔ چنگیائی مندیائی نیکی بدیوں ذکر دوہاندا
ہکناں کوشش دنیا ہکناں کوشش راہ الٰہی ۔ ون ہوئی کوشش کردے اس جگ سارے بھائی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش دا سائیں ۔ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں،

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۙ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۗ

قسم ہے رات کی جب ڈھانکلے اور دن کی جب روشن ہو اور اوسکی جنے پیدا کیا مرد کو اور عورت کو تحقیق سعی تمہاری البتہ مختلف ہے،

[1] مال الخ: حضور نے فرمایا مجھے کسیکے مال نے نفع نہ دیا جیسے ابا بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مال نے نفع
تفسیر عزیزی۔ ف اس سے غیر سے نفع اوٹھانے کا جواز معلوم ہو گیا۔ فقیر حلوائی عفی عنہ

قسم کراں راتے دی جداوہ کج لوے دن تائیں
تے اوسدی قسم کراں ایہ جسنے خلقے مرد زنانے
مَا خلق پہلے مصدریہ اوسنوں نہیں بناندے
یا ما معنے مَن یعنے جس نے خلقے مرد زنانے
شتّیٰ مختلف اک کوشش اندر لگا ہویا
تے اختلاف فروعی جہڑا مجتہدین اماماں
شتّیٰ معنے شغل تے عمل جو دن پوتے کردے
اکناں بخل بخیلی پیشہ کفر فسق بدکاری
اختلاف ایہ عملاں سندا ہویا حد زیادہ
دوم نری برائی تریجا اوہویں بدی بھلائی
تریجا اوہویں بدی نیکی خالص تھیوے
تریجا صحیح عقیدہ اہلسنت دا ہووے پورا
ایہ تن شرطاں ہون نہ جس وچہ اوہ نری برائی
بھی اعتقاد براجو آیا اصل اصول نیکی دا
قسم تریجی بھی تن قسماں اندر ملیاں آکے
یا خیرات یا ذکر الٰہی کردا کان وکھاوے
سوم اعتقاد درست نہ ہووے رافضی جویں کر ہوندے
قصد محبت آل نبی دل اندر نیت کردے
یا واجے سُنکے ذوق الٰہی دوہے اونہاں نوں آکے
پر اعتقاد صحیح نہیں جو دل وچ اوس جمایا
کافر کرن جویں خیراتاں نیت راہ خدائی
جد توڑی نہیں صحیح عقیدہ عمل قبول نہ ہوندا
عزیزی اندر صحیح عقیدہ شرط قبولیت دی
تہتر فرقے کوڑے بہاویں ناجی حق دسائے
سَتَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلَاثٍ وَّسَبْعِیْنَ فِرْقَۃً فرمائے
حضرت نے فرمایا جد بامت ہوگی تہتر
رافضی شیعہ جبری قدری ... خارجیہ

تے دن دی قسم کراں جد روشن ہوکے ہر جا ہیڑ
کوشش ٹھیک تساڈی دن ہوئی وچہ جہانے
یعنے ہر نر مادہ خلقیا جسدے معنے پاندے
آدم حوا ذکر اُنثیٰ پر اولی اول جانے
جہڑے کنوں اصول مخالف کفر اوہاں سر ڈھیا
اختلاف اُمتی رحمۃ وچہ گنیاں اوہ تماماں
دین ایمان سخاوت اکناں نیکی دے راہ مڑدے
گوناگون اعمال برے تے نالے نیکوکاری
سارے ایہ تن قسم اک نیکی صرف اندر اما دہ
نیکی نری کرے جو اندر باہر عمل نکھوئی
اک شرع موافق عمل دو ہاندے کائی جیہوں
ایہ رکن اعظم ہے اسدے باجھوں سارا کم ادھورا
شرع مخالف شکل عمل بھی نیت نیک نہ کائی
تریجا قسم ہے رلواں بہلا برا جو ذکر کری دا
نیت بری نماز ریائی پڑھدا کوئی دکھاکے
دوجا نیت نیک کری عمل اندر ہر حالے
نیت نیک کرن ہر کم وچ بھو عقیدے گندے
محبت آل نیکی تے ہٹن برائی بو ...
تریجا ... سمع ...
چنگا مندا رلواں کم ... ہے ... جایا
یا ذکر عبادت کان خدا دے ایویں ہر بھلیائی
عمل انساناں فرقہ فرقہ ہر اک رنگوں ہوندا
خلاف جو اہلسنت اوہ کتھوں پاوے جنت دی
پر وچ حقیقت جیہڑا اکو ہی باقی رہی کنارے
کُلُّهُمْ فِی النَّارِ اِلَّا فِرْقَۃً وَّاحِدَۃً اکو پایا
سارے دوزخ اندر گمراں اکو ...
... مطلب ...

وہابی دیوبندی مرزائی نیچری تے چکڑالی
حنفی شکل وہابی پھرمے بنگے ڈاکے مارن

نجدی غیر مقلد ساریاں سخت خرابی ڈالی
شکل علماواں دھوکھے بازی دے چوریاں کے مارن

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۙ
پس لیکن جنے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچ مانا اچھی بات کو پس البتہ آسان کرینگے ہم اوسکو واسطے گھر آسانی کے۔

پر جس خرچ کیتا راہ بندے نے رکھ لوبھ زر پایا
نال خدا دے ویہوں تینے دتا نام خدا دے
دور ریا نکیتی ہرگز نا احسان جتایا
امر شریعت سر پر منیاں چنگے عمل کمائے
شان صدیق اکبر دی اندر آیا او سیاں گرامی
دے تسطاس غلام کہا فرادس لیتا مومن یہن
پاک عقیدہ شرع موافق خرچیا اال الصدیق
جھب دیاں توفیق وچ دنیا ہو حشر نوں
نیک عمل وچہ خاصیت جو بندہ محض کمائے
نیکی راہ آسان جو کر دیاں عمل نہ اوکھ وسادے
وچ دنیا تے قبر حشر پل بھی اندر سبرائے
جنے مثل صدیق اکبر دی اللہ مال لٹایا
بدعتیاں بدمذہباں تے اوہ خرچ نہ مول کریندا

نیکی نوں سچ جانوس آسانی نال اوس پھڑیا
ڈردا رہیا ہمیشہ رب دے غضبوں اوہ زیادے
وحدانیت رب دی اتے اوہ ایمان لیایا
ایتھے اوتھے خالق دلوں اعلیٰ درجے پائے
نال خدا دے راہ لٹا سب ہویا مقرب ثانی
ایسا سودا نفعیا نوالہ قسمت کیتا سائل
پاک ریا ڈل محض رضاء الٰہی غرض رفیقے
ایتھے خالص عمل اگاہاں پاسی قرب قدر نوں
نور الٰہی دل اوسدے نوں وچ دم ودہی صفائی
بلکہ اطمینان قلب نوں لذت راحت پاوے
جا لوک ہوون وچ تنگی سختی ایہ وچہ امن امانے
آسانی ول اوسنوں رب نے راہ توفیق دکھایا
کیتو بخود بدمذہباں نوں دیناں ضائع نال جیندا

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۙ وَمَا يُغْنِيْ
اور لیکن جنے بخیلی کی اور بے پرواہی کی اور جھٹلایا اچھی بات کو پس البتہ آسان کرینگے ہم اوسکے واسطے سختی کے اور نہ کفایت
عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۙ
کریگا اوسکی مال اوسکا جب گریگا نیچے

تے جس بخل کیتا تے ہنباں نے پرواہ دہ خود بول
جھب آسان کراں اوس کارن اوکہا راہ شقاوی
جو شرع شریف تائیں جھٹلادے ہو جہز اسراف
بخل برا ہر مذہب اندر برا بخیل سبہاں تھیں
سختی راہ آسان کراں تس طرفے بد اعمالی
مردیاں سخت دکھاں سنگ نکلا اوسد جند اوکھیری
محض نیکی تے محض برائی ذکر دوہاں اتھ کیتا

تے اسلام چھوڑیا یوس کلمہ طیبہ اپنی بد بول
تے نفع نکرسی اوسنوں جاں مر دوزخ وچہ ناری
جدوں کرے برائی کردا سنے ناہ خدا نوں
برا عقیدہ شرع مخالف ہووے ریا بریاں تھیں
بدیا نوں وچ پاوے اوہ لذت کرے سو کہا لاغالی
قبر حشر پل سختی ڈاہڈی جاں شکنجے گھیری
ترہ بچا قسم جو رلواں اوہ اتھ ذکر نہ ہویا میتا

کیئو مجبور لواں کم ہر کوئی عقلوں سمجھ کر یندا
کئی قسماں دے بدبختی اکو چہ دنیا دے بھائی
اس بدبختی وچ برابر مومن کافر سارے
دوجی بدبختی دیچ دین جو جرم صغیر کبیرے
نبی رسول قرآن منے جو رب تھیں اوسنے آندا
ایہ او گنہار مشیت ربدی اندر داخل سارے
ایہ دنیا وچہ بھی سختی پاون نزع قبر دچہ نالے
حساب حشر تے سختی حشر دن ہوے کفارہ اسدا
ایہ ہور سزائیں بھوگے دوزخ وچہ نہ ہوسی داخل
قسم تریجا بدبختی جو کفر اندر لے جاوے
ناہ او سدی کرے شفاعت کوئی نفع نہ کرگ شفاعت
او گنہار گناہیاں وڈیاں کان شفاعت ہوئی
شفاعتی لاہل الکبائر حضرت شاہ رسل صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا

بدی نیکی تے غالب کفروں نیک عمل گل ویندا
تنگی رزق بیماری زحمت فاقے رسوائی
پر اسدا اعتبار نہیں جو ایہ دن گذرن ہارے
نہ تائب ہون کبیروں وچہ صغیریاں اڑی کریر
بدعمل دے پاروں فقط شقی ایہی سد داندا
چاہے فضلوں بخشے چاہے قدر گناہاں رے
وچہ عالم برزخ اثر بدی دا نظر پوے ہر حالے
یا نال شفاعت نبیاں ولیاں بچناں ہوسی نس دا
بعضے داخل ہون مگر ناہ نار تلظی واصل
ایہ اشقی بدبخت وڈا انت دوزخ بدلہ پاوے
جنہاں ایمان گوایا رہے انت اندر سفر شقاوت
بالکل کفر پیا جس پلے اوس شفیع نہ کوئی
والضحیٰ سورت وچہ اسدا ہوسی ذکر سوایا

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝

تحقیق ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا اور تحقیق واسطے ہمارے ہے آخرت اور دنیا بس ڈرایا میں نے تمکو آگ سے شرارتی ہے

لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝ الَّذِيْ يُؤْتِيْ

نہ داخل ہوگا اوسمیں مگر بڑا بدبخت جسنے جھٹلایا اور مونہہ پھیرا اور البتہ ایک طرف کیا جاویگا بڑا پرہیزگار وہ جو دیتا

مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝

ہے مال اپنا پاک ہونے کو۔

ٹھیک اساڈے ذمے ہوئی کرنی راہ نمائی
پھر ئیں شعلہ مارن والی اگ تھیں تساں ڈراواں
جسنے نبی قرآن جھٹھایا پر تیا مونہہ اسلاموں
جو مال اپنے نوں خرچے ہو پاکیزہ رتبہ پاوے
رستہ بھلا برا دکھلاون لازم ساتوں آوے
عقل تمیز دتی رب کرے نکھیڑا بدی برائیوں
بھیج رسول کتاباں سنگویاں واضح سب کم کیتا
واعظ عالم فاضل ہادی مرشد اہل ہدایت
دس وچہ بدی برایاں کسر نہ چھوڑی کوئی

تے ٹھیک اساڈے کاں دو...
نہ وڑسی او سو جہ مگر وڈا بدبخت جیل کزاواں
اوس آتش تھیں رہ کنارے متقی وڈا اجلا موں
اشقی جان امیہ اتقیٰ ابو بکر ابہ اوے
اکھیں کن زبان سلے تا بھلا برا لبہہ جاوے
فکر قیاس دتا تا سمجھے سوچے عمل بنایوں
حلال حرام تے جنت دوزخ نفع ضرر کل مینا
بھلا برا سب اونہاں بتایا نال ... نہانت
اختیار ارادہ بخشیا ہر اکنوں ...

Marfat.com

ناں اختیارارادے ہراک بھلے بُرے نوں جانے
جگہ ہلاکت والیوں ڈردا ہرگز قدم نہ پاوے
اختیارارادے راہوں جو چاہے سو ہے ایہ کردا
نافرمانبردارانے مجرم فراک جیہے سب تھیندی
جے رکھہ پتھراندے والکوبیّے ن انسان جاوے تمامی
دُنیا عقبےٰ ملک خدا کولی جو چاہے سو ہلدا
جو دُنیا چاہے دیوے سنوں یا ناہ دیوے بھائی
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً قرآن دلایا
جے جبراً رب ہر بندے نوں عقبےٰ راہ چلاندا
دنیا زینت زیب تکلف نادچہ پردے تھیندی
اوس مالک دوجگدے دووین عالم ہین وسائے
اکناں نوں رب راغب کیتا اکا عُقبےٰ وَلے
اوہ حکمت دا سائیں ہر کم حکمت نال سوارے
اَتقیٰ بھارا متقی جسنوں متقیاں سرشاہی
مال بلال اتے اوس خرچیا ہور غلام چھوڑائے
رضی اللہ عنہ
مسجد نبوی کان زمین خریدی اوسدے مالوں
تقویٰ دے ترن قسم جو ادنیٰ بچناں شرکوں کفروں
دور کرن ہر کم شریعت جسنوں روا نکردی
ہل چلک جیکر شامت نفسوں بدی کدی ہو جاوے
اعلےٰ درجہ غیر اللہ دے کل خیال اوڈاون
ظاہر باطن رب جل علاٰ ول رکھن اکو جیہا برابر
باجہ رضاء الٰہی ہرگز نظر نہ مول اوٹھاندے
حور قصور نعیم جنت دل نظر نہ ہرگز پاندے

ٹریا جاندا اوہ ہن ...
کہیا تا نفع بچھانے ہراک ...
جے جبروں نیکی بدی کراندا ...
وچہ صداقت تے گمراہی فرق ...
آپوں ہل نہ سکدے جہڑے باجہ بلایاں خالی
آخر عقبےٰ آوے اوسنوں جو طالب اہن گلدا
جو دوہاں طلب کرے دیوے رب دو جگدی بھلیائی
آپوں رب نے نیکی دنیا عقبےٰ راہ دکھایا
تا دنیا دا عالم اکا خوار خراب ہو جاندا
باغ زراعت کوٹ عمارت رونق لکھوں دہندی
دنیا دار کیتے کوئی تا ایہ دنیاں رونق پائے
دنیا تھیں آزادی پا کے مارن اوسنوں ٹھلے
جگ دو ویں آباد رکھن نوں کیتے ایہ سب کارے
اوہ حضرت صدیق پیارا راضی ہو سیں الٰہی
رضی اللہ عنہ
شادی کر دیاں ہجرت وقت بھی مال سجن تے لائے
غرض اس خرچ کرن تھیں سچ پاک مُہر گھاٹوں
میانہ درجہ بچن حراموں شبہوں ہر بد امروں
چھوٹے وڈے کل گناہوں جندڑی اوسدی رکھی
تا توبہ استغفار کرے جھب اثر گناہ ملجاوے
لحاظ آداب شریعت سندے ہر ترقت کہانوں
عجب ریا و بچن اخلاص عمل وچہ کرن سراسر
طالب محض سجن دے دنیا عقبیٰ نوں سٹ پاندے
اکدی رکھ دلیو چ باقی سب اغیار اوڈاندے

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ۙ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۠
اور نہیں واسطے کسی کے نزدیک اوسکے نعمت سے کہ بدلا دیا جاوے مگر چاہنے رضامندی پروردگار اپنے بلند کے البتہ شتاب راضی ہوگا

تے نہیں احسان کسے دا اوہدے اوسدے ذرہ رائی
مگراں کارن رضا ربدی جو ہر اعلیٰ تھیں اعلیٰ
کسے نعمت تھیں جسدے دنیاں عوض کرے اوس کالی
تے ہی یقین جو ابو بکر جھب راضی ہو سی نرالا

جدوں صدیق بلال چھوڑا یا بعضے کافر کہندے
رد کفار کیتے رب نہیں سر اوس احسان کسے دا
راضی رب وسنے اوہ جلدی راضی ہوگ اہنوں
ہے اتقیٰ ابو بکر صدیق مفسر اندے اتقا توں
امید دکھ تکلیف بالوں کفر بخل برا ایوں نہ
تے اہلسنت تے فضل بزرگی ابو بکر دی بھائی
کل دنیا دے اہل ایماناں تھیں وددھ وسدیاں شاناں
آئت ایہو فضیلت دی اوس خاص دلیل ایہا ای
کل اصحاباں وچوں افضل بعد رسولاں بھائی
اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ اوہ بہتے یار رب تیرے
ایہہ دو آئتاں ملیاں جہ گل ثابت ہوئی آکے
اتقیٰ وچہ تقی دے معنیاں اندر لغت دسایا نہ
بنی کہیا احسان کسے دا نہیں ایسا سر میرے
بن صدیق جو عوض احسان اوہدا ادا نہ لاہیں
ایس حدیثوں شان صدیق اکبر دی معلم ہوئی
بعضاں صدیق اندر جس ہووے شک شبہ کجھ بارا
قبل وفات نبی اک خطبہ پڑھیا اندر جس دے
مالی جانی خدمت میری کیتی بہت صدیقے
مال اپنے تھیں مل بلال لیا آزاد کرایا
پچھیاں تیک مدینے راہ وچہ خرچ کیتا اوس بھارا
سوہن مسجد ولوں سب دے بند کرو دروازے
کی ہووے ودھ اس تھیں مرتبہ حق اخلاص جنہاں دے
جابر بن عبداللہ کولوں ہور روائت آئی
فضل بزرگیاں لوکاں باہم ذکر آہا اسیں کر دے
ہوئی آواز بعد اساڈی وچہ انہاں گفتاراں
فرمایا کس کارے لگے کردے عرض تدائیں
جے ایہہ گل تاں سمجھ رکھو سب کولوں ابو بکر دے
بلال دا کجھ احسان صدیق تے ہے اوس نہ چھوڑیندے
کان رضا رب عمل کریندا صاحب صدق سچے دا
جو چاہے خاص رضا مندی رب دی وس فضل نگاہوں
تے ایہہ سورت شان اوسے دی اندر ہے اذواقوں
جے وڈا بدبخت کہیا ماموں دلعنت سایوں
بعد رسولاں سب تھیں اچی نال اتفاق منائی
پھر اسدا منکر اوہ ہے وچوں بے ایماناں
اتقیٰ جیہے بہت بزرگ اوس آکھیا پاک الٰہی
اس آئت فرمایا نالے دوجی آئت آئی
جو بہت بزرگ تساڈے وچوں نال قرآن مجید
پاس خدا بو نہہ افضل وڈا متقی شخص چھپا کے
تفضیلی شیعہ نے اسوچ اپنا نک دڈھایا
جسدا بدلہ دنیا وچہ ہیں دتا ناہ سویرے
بدلا اوسدا اوسنوں دیسی روز حشر جو دسائیں
افضل خدا دا دیکھن چاہے رحمت والا اوہ ولی
عکس ایمان دل وسدے تے ہرگز چمکنہارا
بو نہہ تعریف صدیق کیتی اہو آکھیا بچھی شد
بیٹی میرے نال نکاحی مہر نہ لیا
ہجرت ویلے سفر ...
جانوں مالوں ... ...
باہجوں ابو بکر دے در دے ہوئے انج آواز
وچہ قرآن گواہی دتی حق صدیق ہور اندے
کہیں سن انصار مہاجر در سرور ان بھائی
فلانے دے ایہہ نشان فلاں فلاں ایہہ تبہ دہردے
گھر وں لیا تشریف کہیا ہو متوجہ دل یاراں
بزرگیاں بعضیاں ذکر کراں تا بولے حضرت سائیں
کسے بزرگ نہ جانوں وہ صدیقیں ہرگز فرمے

دنیا تے وچہ عقبیٰ ہر جا اوہو افضل پیارا
نال صحیح اسناد دے بو دردا اک دیہاڑے
اچا چیت ملے آحضرت ویکھ بینوں فرماندے
رہا ہی قسم نہ اُپر کسے دے سورج لتھا چڑھ ہیا
یعنے ابو بکر سے بہتر افضل کنوں لو کاں،
ابن سمان امام جعفر تھیں ویکھ روائت لیایا
اوہ امام حسین رضی اللہ عنہ کنوں اوہ علی کنوں فرماوے
علی کہیا میں ستیاں دسیا حضرت یا سعیدے
جو بہتر ہووے ابو بکر تھیں وچہ کتاب موافق
خطیب حافظ بغدادی جابر کنوں کرے روائت
نا فرمایا اس ویلے اک شخص اجیہا آوے نہ
وانگ رسولاں روز حشر دے اوس شفاعت کرنی
یعنے اوویس کدہروں آیا سی صدیق اوتھائیں
معلم ہوئی اس حدیثوں ایہ گل خوب پھبا کے
اوویس ابو بکر دی امت حق شفاعت جانی
رافضی دشمنی شمارم خارجی از وے بتر
اذ یقول لصاحبہ لا تحزن تو بہ سورت اندر
اصحابیت ابو بکر دی ثابت نص قرآنوں
بعد نبی کل خلقوں فضل صدیق قرآن بتایا
ہور بھی آئتاں حق صدیق عمر دے فضل بتائی
ترتیب خلافت شان موافق چوہاں یاراں دی آئی
خیر القرون قرنی نبی حدیث جو ہے فرمائی
چھیکڑ حرف چوہاندے ناموں لیکے ویکھ پیارے
قاف صدیق اخیری آیا رے عمر دے آخر
جے کجھ حب دنیا دی ہوندی لیں صدیق عمر دے
خلاف رسول اللہ دے چھیکڑ ہوند پچھاں ہاندی
ہتاں یاراں نے جد دنیا خیال نکیتا ہیتا

بو دردا اوں [illegible]
ہیں اگے اگے ابو بکر دے [illegible]
کیا اوسدے پیش ترین جو بہتر [illegible]
نبیاں بعد جو ابو بکر تھیں بہتر ہووے اوہ نہ
بعد رسولاں نبیاں وسدے تل نہ ہویا کائی
اوسنے باقر تھیں اوس زین العابد تھیں فرمایا
راضی رب سبہناں تھیں ہووے فضلاں [illegible] و
سورج لتھا چڑھ ہیا بعد رسولاں دے کسی دے
وچہ عزیزی نقل لیائے سنئے اس نال مطابق
ہیں اک روز نبی دی خدمت حاضر ساں اس ساعت
جو میرے بعد اوس کولوں بہتر ناہو لود کہاوے
جابر کہے کجھ دیر نہ گذری آن لگا اوہ چڑہی
نبی پیشانی اوسدی چمیں لیو چہ بغل ہمائیں
جو ئیں شفاعت نبی امت حق شامل ہوئی آکے
فڈ نیوچ رضا دلبر دے سی اوس فلت نورانی
رافضی بر کندہ چشم خارجی ببریدہ سر
خوف نہ کر جد یار اپنے نوں آکھیا سی پیغمبر
جہڑا اس تھیں منکر ہووے جان اوس بے ایمانوں
جہڑا اس تھیں منکر ہویا کافر اوس کہایا
وچہ حدیثاں فضل دوہاندے انت نہ پائے جاون
صدیق عمر عثمان علی جیوں حضرت دسیا سوئی
قرنی لفظوں ہے ترتیب خلافت چوہاں پائی
چوہاں بزرگی اتے خلافت دسی وارو وارے
نون آخر عثمان علی دے آخر ہے برابر
تا پتراں نوں پچھے اپنے جانشین اوہ کردے
نال رضی وچ رسول اللہ کیوں ہندی جگہ دہاندی رضی اللہ
سرکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دی سندا حکم [illegible] لیتا

پھر حضرت اسد اللہ شیر خداوی واری آئی
شان علی دا ہور نکو ئی سی پھر بعد علی دے
عنقریب ذکر ایہ گندیا شان علی دی اندر
پر چوتھی جگہ خلافت جیونکر تویں مراتب جانی
چھویں جلد اخیر عقیدے شعیاندے لکھ چھڈے
تے شروع اندر اوس چھویں جلد فضائل نے اصحاب
علی کہیا شیخین کنوں جو مینوں چنگا ہا دے
مرتضیٰ افرمایا نالے مشرک ہے اوہ ٹولہ
ایہ بدعی گمراہ تمامی اہلسنت فرماندے
جے لعنت کفر اونہاں نوں پاون تا اوہ کافر کیے
کیئو کجھ نہیں لحاظ سید دا شرع کفر وچہ کردی
اس کم وچہ لحاظ ہوندا تا بیٹا نوح نبی دا
عثمان علی تائیں جے جانن اکو جیہا کدا ہیں
پر صدیق عمر دے نال نہ علی برابر جانی
پھر جو طلحہ زبیر تے سعد سعید بن عوف پیارے
حسن حسین جوان بہشتاں پھر جنہاں بیعت کیتی
اہلسنت دا پاک عقیدہ اسیں طریق پچھانی
بعد علی پھر ختم خلافت راشد ہو گئی بھائی
جانشین پیغمبر ایہو ہیسی تد دل شفیع دے
نمونہ نور نبوت ہیسی باب علوم پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم
شاہ علی دے اہلسنت دا مذہب ایہ پچھانی
حلوائی نے ویکھیا اوتھا ہوں ہو کے محکم ودھے
شفاء القلوب اندر بھی عاجز حال کہے احباب
اوہ تفضیلی شیعہ مومن اوسنوں موہنہ نہ لاوے
کنوں صدیق عمر جو مینوں وڈا آکے سو ٹولا
پر جے حرف فضیلت طعن اونہاں نوں کوئی نہ لاندے
بہاویں سید پئے کہاون بد اوہ چور رائجے
جے سید کفر کرے تا اوسنوں پہلے سگوں جگر دی
کافر شرع نکر دی جاں اوس پھڑیا کفر عقیدہ
اس وچ نہیں قباحت شاہ ولی اللہ لکھیا پائی
اوہ ددویں افضل عثمان علی تھیں ہر جہانی
ہور عبیدہ ابن جراح وت جاچے پاک سوہارے
تلے درخت اس بعد مہاجرت انصاراں لیتی
اگے پچھے اس تھیں جہڑا کرداے نقصانی

تفسیر سورۃ والضحیٰ ۱۹۲

والضحیٰ وچ مکے اتری آیتاں نے سب باراں چالی کلمے اک سو بانویں حرف ہو وچہ شماراں

ربط و تعلق سورہ والضحیٰ کا ساتھ سورۃ واللیل کے

دن تے رات سندی وچہ سد اقسم اوٹھائی اس سورت وچہ او نویں اللہ قسم دہاندی جانی
اوسو وچہ ذکر صدیق اہدیو وچہ ذکر نبی سرور دا جل جلالہ بنی صدیق تعلق جیہوں تیہوں ہر دو سورت جڑ دا
حاضر کرن غائب دیکان ددہزار پڑھائیں ۔ النقش آسد الکھناں اوسدا بھی لقش نال لکھوائیں
وچہ قرآن جتھے ایہ سورت اوتھے نقش نکاوے ۔ انشاء اللہ نسیا ہویا جلدی واپس آوے

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورت پڑھے تو وہ مانگنے والوں کو کوئی چیز دیوے گا امام رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ غربا کو عزیز رکھیگا

۵۶

٣٣٢٣	٣٣٣٦	٣٣٣٣	٣٣٣٠
٣٣٣٤	٣٣٢٩	٣٣٢٤	٣٣٣٥
٣٣٢٨	٣٣٣١	٣٣٢٨	٣٣٣٥
٣٣٢٧	٣٣٢٦	٣٣٢٧	٣٣٣٢

خازن وچہ بخاری تھیں اس شان نزول بتایا
دو ترن رات نہ پڑھی تہجد حضرت کنوں بیماری
اگے لگی کہن محمد ہن کیوں ہویوں چپا تا
دو ترن راتاں دا اوس تیئوں نے تا چھوڑ نہ آیا
جاں دعوت شروع کیتی وچہ مکے پاک رسول اکلے
جو وچہ ساڈے شخص اک دعوی کرے نبوت سندا
کیہڑ بجو اہلکتاب تسیں تیاں خبر پیغمبراں والی
ذوالقرنین اصحاب کہف تے روح دا حال بتاوی
نبی جواب دتا کل دساں کہیا نہ انشاء اللہ
دس یا پندراں یا چالی دن کہن مفسر دانے
کافر ہس ہس کہلیاں مارن ہر اک طعنے کردا
محمد نوں رب اوسدے چھڈیا ہویا اوستے روہے
گیا شیطان اوسدا چھڈ اوسنوں ہن اوہ پاس نہ آوے
بی بی خدیجہ پاس کہی جا ایہ حقیقت ساری
رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جندب بن سفیان ...
ابولہب عمل علیہ السلام ...
کراں امید شیطان تیرا ہن تیتھوں ...
ایہ سورت تد وحی لیایا حال نبی نے پایا
مکیاں تیتھوں یہوداں پاس آ پچھ بنائے
اوسدے ازما ون نوں دسو مسئلہ کوئی سوہنا
اونہاں کہیا ترن گلاں پچھو اوسنوں ... حالی
آن سوال کفاراں کیتا سن حضرت فرماوے
کئی روزاں تک وحی نہ آیا ویکھ عزیزی گلاں
ایت سببوں دل غمناکی ہو گئی نبی پیارے
آن کھڑے بولہب بھری مجلس وچہ ذرا نہ ڈردا
جمیلہ رن کیتی اوسدی وہی بولی اوہے
بھتیجا بھتیجے والی سن بولی غم حضرت دل پاوے
تا اوسویلے رب نے فضلوں سورت آیا وتاری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارکم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش دا سائیں
کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۗ
قسم ہے دن چڑھے کی اور رات کی جب ڈھانک لیوے نہیں چھوڑ دیا تجھ کو رب تیرے نے اور نہ ناخوش رکھا

قسم ضحیٰ دی جاں دن چڑھکے اچا ہو کر آوے
ناہ چھڈیا رب تیرے تیئوں ناہ اوس دشمن جاناں
جاں پھر آوے دن روٹی ویلے سورج ہووے اوچیرا
کیٹو بجو ذو چالاں دیہ راتیں ہے بنت سورج چلدا
رہے دوپہر تائیں ہے ایہو وقت ضحیٰ نورانی
تے ایہو وقت نزول وحی دے نال مشابہ پورا
روشن مکھ نبی سرور دا سورج چمکنہارا
وقت ضحیٰ موسیٰ دی رب سنگ ہوئی کلام پیارے
ساحر فرعونی جاں موسیٰ نال ایمان لیائے
چائن اتے ہنیر اجیہوں ہند اکہ وجید ہی آئی

تے قسم راتے دی جاں کر ظلمت اوہ کل جہان چھپاوے
توں محبوب اساڈا دلدیاں انہیاں نہیں چھپاتا
بادشاہی آفتاب سندی تد کرے ظہور بھلیرا
اک چال چڑھن دی لعرش اتن شروع کرے تا بلدا
پہلی چال اتھے اس کے وچہ عزیزی بھالی
روزی کرن تلاش اوسویلے علم ہنر مسرورا
تے والیل سیاہ زلفاں اوہن رخ سورج تے یارا
تے فرض نماز نہیں تد کوئی نفل عبادت سارے
وقت ضحیٰ تدوں ہی جیہڑا رب جس قسم اوٹھائے
دن روشن تے رات سیاہ وچہ واوہا فرق کیا لا

Marfat.com

ایویں وچ رضاء الٰہی تے ناراضی اندر
یا حب عداوت خاصہ قلب نشان جوارح دسدی
یا اسیں خفانہ تیں تھیں دن یا رات ہووے آشکارا
دینہ روشن رخساریاں تے جو زلفاں دی گھٹ چھائی
جاں عاشق معشوق کدے زلف چہریدی قسم اوٹھاندا
جاں محبوب عاشق دے اگے قسم اوسدی ہے چاندا
جو لذت عاشق نوں آوے اوہ کدے ذوق سوگندوں
ہم رو تو خوش ہم مو تو خوش ہم پیچ زلف و ہم قفا
بھی اوسو یلے پڑہن نماز ضحیٰ خدا دے بندے
پہلی وچہ والشمس دوجی والیل پڑہن بتلایا
خوف ہووے فاقے دا جس اوہ ایہہ نماز گذارے
تنگی خوف ہنیر قبر دا جس پڑہے تہجد راتیں
قسم تیرے مکھ دینہ روشن تے رات سیاہ زلفاں دی
شان کمال تیرے وچ سجناں ذرا زوال نہ آیا
جاں ہیں مددگار تسا ڈا رکھدا خبر تسا ڈی

فرق بڑا اس کان دوہاں دی ہووی قسم پیغمبر
ربط قلب اخفائے فعل اعضا بیان اوس لدے
ظاہر باطن کسے جہ تھیں ناخوش نہیں غمخوارا
جلوت دینہ روشن سنے خلوت زلفاں رات سیاہی
عجب کمال ہووے اوہ لذت غیر نہ اوسنوں پاندا
مکھڑے تیرے زلف تیریدی قسم عمر دی کھاندا
قیمت اوسدی عاشق پاوے غیراں سار نہ چندوں
ہم شیوہ خوش ہم میوہ خوش ہم لطف تو خوش ہم جفا
رکعت چار کنوں لگا بارہاں تونڑی پڑہسن سو بندے
والضحیٰ تریجی چوتھی وچہ نشرح فرمایا
تنگی رزق نہ ہووس ہو دان فضل دنے غفار
روشنائی ہووس وچ قبرے یاد فرشتے ایہہ
نہ چھڈیا رب بیزار نہ ہو یا کیوں چیر رہی گھبراندا
جبرائیل نہ آیا جے کجھ مدت کیتوں گھبرایا
جیکر وحی نہ ہوندا ایہہ بھی حکمت سی ہے سادی

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا

اور البتہ پچھلی حالت بہتر ہے واسطے تیرے پہلی حالت سے اور البتہ شتاب دیگا تجھکو پروردگار تیرا پس راضی ہوگا کیا نہیں پایا تجھکو یتیم

فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى

پس جگہ دی اور پایا تجھکو راہ بھولا ہوا پس راہ دیکھائی اور پایا تجھکو مفلس

ا؎ فرمایا کہ عنقریب آپ کو اسقدر عطا فرماویں گے کہ آپ راضی ہوجاویں گے اس عطا کو متعین نہ فرمایا تاکہ آپ کو ہر قسم کی عطا حاصل ہوجاوے۔ پس دنیا میں علوم اولین و آخرین سے ممتاز فرمایا اور ظہور لعداد دین کا بول بالا اور فتوحات جو آپ کے زمانہ مبارک میں نشان میں بعد آپ کے خلفاء الراشدین کے زمانہ میں رہا۔ پھر آئین اور دعوت اسلامی کا مشرق سے مغرب تک شائع ہونا اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں جیسے بخاری جلد اول کتاب الصلواۃ میں حدیث ہے کہ فرمایا اعطیت مفاتیح خزائن الارض یعنے میں زمین کے خزانوں کی کنجیاں دیا گیا ہوں اور مولوی اسمٰعیل دہلوی وہابی نے اپنی کتاب تقویۃ الایمان میں لکھا ہے کہ جس کے ہاتھ میں کنجیاں ہوں وہ مالک مکان ہوتا ہے۔ پس یہ وہابیوں کا اقرار ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مالک کونین ہوئے اور تصرف اولیاء اللہ کا بھی قائل ہے۔ بلکہ یہاں تک لکھا ہے کہ اگر یہ خاصان خدا کہہ دیں کہ ہاں خدا ہوں تو خبردار انکار نہ کریں نہ آویں کیونکہ جب درخت سے فرشتہ انی انا اللہ رب العالمین کا آوازہ دیتا ہے تو کامل اکمل بھی اگر کہدے کہ میں خدا ہوں تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ دیکھو صراط مستقیم مطبوعہ مجتبائی صفحہ ۱۲ و ۱۳ اور یہ سورۃ ... اور آئندہ کے لئے وعدہ آپ کے تصرفات اور علوم و فتوحات وغیرہا کا اور جو کرامات اوہد کہا گیا عطا ہوں گے اون کو ... اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے لئے جنت میں ... افضل ہیں ... صفحہ ۱۲ ملاحظہ ہو۔

Marfat.com

حالت پچھلی تیری پہلیوں ڈن ڈن دون سوائی
سہالا یتیم نہ پایا تدھ پھر جگ دل و ڈ یایا ٹھ
سی تینوں وچہ تنگی حالت پایا حاجتمندا
خازن نیوچہ محی السنہ صوفی سر دبتاوے
اس جگ اُپراوس جگ تونا ساں رب کارن ہے ملیا
ساڈے کارن خوشیاں راحت عیشاں اوس وِہار دے
ہر ہر حالت پچھلی تیری پہلیوں سد اچنگیری
سو توں پچھے حالت تیری بہتر دُنیا نالوں
عالم سارا دس دیہاڑے تیں ول رجوع لیاسی
زور بس شور ریس او جیں ہو جیں وگسی بحر کرم دا
اگلے پچھلے سب محتاج شفاعت تیری ہوسن
تیرے حوض کوثر دے پانیوں سب کرسن سیرابی
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وچوں ایہ مطلب ہتھ آیا
دن دان دی تربیت اوسنوں پرورش ہووے کیتا
کدوں گوارا کردا ہے اوہ دہوے چھوڑ تساہاں
ہے مشہور نوازیا ہویا اپنا نہیں کوئی سٹ دا

تے وِس [illegible]
ستے چوڑا دولیہ [illegible]
غنی کیتا پھر نال اموالاں [illegible]
نبی کہیا اسیں اہل البیت مساں سب پسند لیا ہے
ایہ دُنیا گھر عیشاں والا دور نبی تھیں سلیا
دُنیا اوہ عقبیٰ تائیں فضل مراتب بھارے
غالب نور الہیٰ ہوسی گم شریعت تیری
روز بروز تیری سرداری بھاری ھند کالا
چشمے ذات مبارک تیریوں ہر اک فیض اوٹھاسی
دھوئیں پھول پہلا سب دہرسن آسرا تیرے دم دا
چھنڈے باہجہ تساڈے کد ہرے مول آرام نہ پاسن
شان موافق جگہ ٹکانے وندن آپ صوابی
جسد اشان خاوندنے ایڈی شانوں ہو وڈیایا
تجلی نور مبارک آپنیوں باہجہ وسیلے میتا
مجازی خاوند بھی جدا نج نکردے ہین کداں
خاوند اوہ حقیقی پیارا پھیر کویں سٹ گھت دا

(متعلق صا۳) اون کی خاک کستوری ہے اور ہر ایک محل میں خادم اور جو کچھ سامان اوسکے لائق ہوں سب مہیا ہیں اور مروی ہے کہ ایک روز حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنی تنگی کا اظہار فرمایا تو یہ آیت نازل ہوئی اور حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگ کہتے ہیں قرآن مجید میں زیادہ امید دلانے والی آیت لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ الآیۃ اور ہم اہل بیت اسپر ہیں کہ قولہٗ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ زیادہ امید دلانے والی ہے کیونکہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اگر آپ کا ایک امتی بھی دوزخ میں گیا تو آپ راضی نہ ہوں گے ؎ نماند بدوزخ کسے در گرو ؛ کہ دارد چنیں سید پیش رو ؛ عطائے شفاعت چنانش دہند ؛ زامت تمامی ز دوزخ رہند ؛ اور حضور نے فرمایا انا الشفیع لامتی حتیٰ ینادی لی ارضیت یا محمد فاقول رب قد رضیت یعنے میں شفاعت کروں گا اپنی امت کی یہاں تک کہ کہا جائیگا مجھکو کیا آپ راضی ہوگئے تو عرض کرونگا اب میں راضی ہو گیا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ حضور کو آپکے والدین کے بارہ میں بھی غمگین نہ فرمادیگا اور یہ امام حجر کی ہیثمی قدس سرہ العزیز نے اپنے رسالہ مولود کے ص۱۲ مطبوعہ مصر میں تذکرہ خطیب سے حدیث نقل فرمائی ہے کہ آپ کے والدین اور چچا ابوطالب تینوں قبروں میں سے زندہ کئے گئے اور حضور پر ایمان لائے ۔ نیز حضرت جلال الدین سیوطی و بہت سے علما اس طرف ہیں نیز صاحب اہل فطرت ہیں انہوں نے زمانہ نبوت کا نہیں پایا اور خدا تعالیٰ نے فرمایا وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا یعنے ہم عذاب نہیں کرتے کسیکو یہاں تک کہ اون میں کوئی رسول نہ اوٹھاویں ۔ پس مسلمانوں کو لازم ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا و والدین کے بارہ میں گستاخی کرکے آپ کو ایذا نہ دیویں ۔ نیز اون کی دوزخی ہونے کے لئے کتاب و سنت یا اجماع نہیں ہے خلاصہ مطلب ہے تفسیر روح البیان اور صراط مستقیم اور رسالہ محدث ابن حجر کا نیز روح البیان میں فرمایا (بقیہ بر ص۳۱۲ سے ملاحظہ ہو)

Marfat.com

پہلے ہی اوس کم تے حوصلے سارے سمجھ ازل دے
چونکہ علم ازل ہر ادیری ۔۔ دیدی آنکہ یعیب بگذیری
جاں محبوب خدا دے دلنوں رنج کفارہ پوچایا
جماں امتی امتی عرض گذاری اُس غمخوار امت دے
امت حق تد راضی کرساں ناہ غم کریں پیارے
تاج شفاعت سر تیرے تے ہولی آپ ٹکاسی
عاصی کوئی نہ رہسی نار بس دوزخ ہوسن خالی
امام محمد باقر اک دن کوفے وچ فرمایا
لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ہے جو آئت آئی
رکھ امید اہدے تے بیٹھی آل نبی دی ساری
ایہ آئت جد آئی حضرت فرمایا اصحاباں
امت ناہ جد لگ جنت داخل اک اک کرساں
لفظ فترضی عام جو شامل ہوندا کل عطائیں
شروع پیدائش تھیں لگ آخر جنت وڑدیاں تائیں
اوہناں عطائیں تھیں اک قسم جو دنیا وچ نبیاں پائے
دوجا قسم جو باجھ نبی دے ہورس کسے نہ پایا
نے اگے وانگوں پچھوں تکے اوہ محبوب پیارا
کھارے پانی وچ لب سُٹ دے تُرت مٹھا ہوویا
بغلاندہ بوچ وال نکوئی اجلے رنگ شفا...
اوسدے دسویں حصے توڑی دوجیاں نبیاں ناہ...
اکھیں سوندیاں تے دل جاگے وحی ہندی جیہوا...

مرتبے تے ہور منصب دتے پہلے روز ازل دے
من یعیب آں وتو بعلم ہماں ۔۔ ولکن آنچہ خود بپسندیدی
ولسوف یعطیک کان تسلی تد فرمایا
تا وحی نبی نوں آکے آکھیا اے صاحب ملت دے
ایڈا افضل کراں رب ہوسن تیں ول رجوع سوالی
نال شفاعت امت تیری کل بہشتیں جاری
جیوں راضی ہوسیں تیوں کرساں اے محبوب کمالی
اہل عراق اس آئت اتے بڑا بھروسا لایا
بخشیگا امید اساں رب شک ہرگز کائی
ولسوف یعطیک ربک آئت بڑی اوس ساری
تا راضی ہوواں جاں لگ ناہ بخشاں کل احباباں
تد لگ راضی مول نہ ہوساں روسا کرکے رساں
ہر چیز نہ سہے کوئی پچھے تکرے دا ایہ فائدہ بارا
کل انعام جو ہوئے ہوسن داخل اسے وچ پائی
سبھناں تھیں اوہ بہت زیادہ دتے حضرت آئے
جیوں رات ہنیری اندر دن نوں اگوں تکھن آیا
چانن وانگ ہنیرے اندر دیکھے سدا پیارا
تھکے دے موہنہ لب ڈالن دا سارا
جاندی دور آواز ابہھوں ...
تے آواز نبی دی ...
کدی احتلام نہ ہویا ناہ انگڑائی آئی جایے

متعلق صفحہ ۳۱۲) حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک مسجد میں تھا تو حضرت آدم سے لیکر ہمارے حضور تک تمام رسول علیہم الصلوٰۃ والسلام مجھے دکھائے گئے۔ تو ان میں سے حضرت ہود علیہ السلام میرے ساتھ مخاطب ہو کر اپنی جمعیت اور تشریف آوری کا سبب بیان فرمایا کہ ہم سب منصور حلاج کی شفاعت کیلئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تھے کیونکہ منصور نے حضور کی ایک بے ادبی کی تھی ... کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی طاقت ... کے موافق ظاہر نہیں فرمائی حلاج سے ... کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو ولسوف یعطیک ربک فترضی میں راضی کرنے کا وعدہ فرمایا تو آپ کو حق ... راضی نہ ہوتے جب تک تمام ... نہ بخشا دیتے۔ بلکہ آپ نے فرمایا ... کی شفاعت ... میری امت ...

پر سا عنبر تے کستوری تھیں خوشناک بادے
لوگ اس پتیوں سرور تائیں جا ملدے سن بھائی
جتھے حاجت بہندے اوتھوں آون خوشبوئے چلے
ختنہ کیتے ناف بریدہ پیدا ہوئے پہلے
جُثے اُتے کوئی غلاظت ہرگز مول نہ آہی
شہادت انگلی انبر طرف اٹھائی ہوئی سائیں
اوس رُوشنائیوں شام سندے سن شہر ہانی دِسیائے
گرمی وقت بدل سر سایہ کردا حضرت تائیں
نوری بدن مبارک دسدا سایہ زمیں نہ پوندا
جد لنگ رہن اسوار جو کھرتے گوہا بول نہ کردا
جواب الست سندا سب دیناں لوں پہلے دِتا
جانا اسماناں تے پوہچن قاب قوسین ٹکانے
چسن کیتا دو ٹکڑے سورج نوں ادھ پرتا ونہاتے
ہتھ اندر سنگریزے طعام پڑھن تسبیحاں پیارے
ستون حنانے ہجر نبی دے یوں کیتا شور کُکارا
اندک طعام کھجوراں برکت پوندی ہتھ لگاں ہاں
ماں پیؤ تے ابو طالب چاچا قبراں تھیں اٹھ تنا
ابن حجر مکی نے لکھیا وچ رسالے جانی
پنگھوڑے اندر بچہ اوس نبوت بھری گواہی
اطوع کل نبیاں کولوں ذات نبی دی آہی
جو مخصوص اس نال اوس اندر شرکت ہوراں ناہیں
روضے پاک اپنے تھیں پہلے اہو اٹھن بھائی
ستر ہزار ملائک سنگ اسواری زیر براقے

جس راہوں لنگھ جاندے ہوندی خوشبو ہر گلا دی
بول پیچا نہ زمیں نگلدی کسے نہ ڈٹھا ساہی
صفتاں رسول اللہ دیاں سنگ نہ کوئی رَلے
پاک جسم سب اوس سرور دا نورانی ہر ویلے
جمدیاں دھرتی اُتے سجدہ حضرت کیتا ساہی
اک نکلیا نور جدی روشنائی پہنچی ملکاں تائیں
جھولا آن فرشتے جھولن تے مہتاب ولائے
جاں کسے نکھ تلے آہندے جھکدا رکھ تدائیں
مکھی بہے نہ جسے آنا پاک جامہ تن رہندا
وچ عالم ارواح سبس تھیں پہلے ہوئے فردا
عرش معراج براق سواری خاص اوس سنگ میتا
دیدار الٰہی نال مشرف ہونا اوس سرور دا انے
معجزے ہور پیغمبراں کے ایس نہ مکنہارے
وٹے گیٹے کرن سلاماں رکھ آون سرکارے
انگلاں تھیں چشمے جاری دا نہ سر دار ہمارا
مُردے زندہ ہو قبراں تھیں مومن ہون سناں
حضرت نال ایمان لیاندا ہیسی بیشک مناں
قرطبی کولوں نقل کرے اوہ ایہ خبر دل بھائی
عُمر تریسٹھ سال مبارک حضرت سندی آہی
بارھویں ربیع الاول پیدائش اوس نبی عوآہی
جتنا روز حشر اوس لمبی ملگ نہ ہور کس تائیں
فزع کنوں وچ ہوش سبس تھیں اول نبی الٰہی
سبھی طرف عرش دی کرسی اُپر بیٹھاں لیجا کے

(متعلق صـ٣١٣) اور زبان اور ہاتھ بن جاتا ہوں تو عرض کیا کہ ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو آپ نے فرمایا جب میں خدا تعالیٰ کا حبیب اور دوست ہوں تو قائل کی زبان خدا تعالیٰ کی زبان نہیں، پس وہ شافع اور مشفوع اوسکی طرف اور میں اوسکے وجود میں سنفی اور عدم بھر میرے ہم لے منصور کیسے عتاب ہوا تو منصور نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں توبہ کرتا ہوں اپنی اس کلام سے اور میرے اس گناہ کا کیا کفارہ ہے، تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم نے فرمایا تو اپنی جان کو خدا تعالیٰ کے لئے ذبح کر عرض کیا کس طرح

Marfat.com

بھی محمود مقام ملے اوس روز نبی سرور نوں
سن آدم اولاد تمامی ہیٹھ اوہدے سب ہوسن
شفاعت کبریٰ خاص اوسے نوں ہوئی ایہ کرامت
پل تھیں لنگھسن سبھ تھیں اول جنت وڑنے ہارے
بیٹی فاطمہ پاک نبی دی پل توں گذرن لگی
مکان وسیلہ اوچا سبھ تھیں ملسی سرور تائیں
شاہنشاہ اگے جیوں ہووے وزیر معزز کوئی
ظاہر اتے مظہر ہادی خاصہ ہاد سبیل دا
جس منزل تے قرب نشاں اُتھ پہنچا ہور نکوئی
خلق عظیم محاسن خصلت علم کمال نشانڈا
بخشش دا دریا قدیمی ازلی شاہ کرم دا
ربدے ملک اندر مختار اوہ دافع رنج الم دا
درجے وچہ عبدیت دے لاشریک اکلا
نذیر بشیر اوہ کملی والا ماحی کفر شرک دا
پر نعمت ہتھ اوسدے ناداراں نوں غنی بناندے
روح مبارک جسدے پار دوہ جا راحت پائی
سرور دا عظمت بھریا کن وحی دا بھاندا
جو جو چیزاں نال نبی مخصوص ہویاں نے بھائی
طفیل نبی دی ایس امت مرحومہ نام سدا یا
دھرتی کل انہاں مسجد روا تیمم ہویا تنہاں
جمعہ نماز روزے رمضانے آمین فاتحہ نالے
ایہ خواص ہوئے انہاں حاصل دنیا عقبیٰ اندر
پیروی نال نبی جو حاصل انہاں مقام حالا تاں
وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ اس وچ حد حدود نکالی

چھنڈا احمد ملے ہتھ جگ تلے اوس ملسی ہر نوں
امتاں سنے پیغمبر سارے اوسے ہیٹھ کھلوسن
سبھ تھیں پہل دیدار الٰہی آوسنوں روز قیامت
حکم خلق نوں ہوگ میٹو سب اکھیں دو نہارے
سبھ تھیں اول درجنت دا نبی کھوے گل ہوئی
ربدے اگے شان نبی دی ہوسی ﷺ اُچ اونہاں
روز حشر ایہ عزت حرمت نبی اُتے بس ہوئی
یقین منزل ہور مدثر سرور شاہ دو زیل دا
ملک مقرب نوں بھی اوتھے ملے نہ ہرگز ڈھوئی
رحمت دا دریا حسن دا بحر رخسار نشادہ
مالک ملک شفاعت اندر بخشنہار جرم دا
ہر اک مومن عاصی تائیں آسرا اوسدی دید دا
حامی او گنہار غریباں مثلوں پاک معلیٰ
مکھڑا الشمس ہدایت نور الٰہی سدا چمکدا
اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ جلی آیاں پڑھ ندے
جسدی عمر مبارک دی رب آپوں قسم اٹھائی
موئے مبارک تاج شاہاں سر دا اندر او نہاندا
اوہ دور دراز گئیاں جاون پہلا قت جا ا
لٹ غنیمت مال کفار حلال انہاں
وقت نماز دو نہ وسنگ بانگ قامت حاصل انہاں
بھی شب قدر ملی اس امت ہوئے شان کمالے
باطن نور تجلی عقلوں فکروں باہر اکثر
اوہ دن دن سدا ترقی اندر حد نہیں برکاتاں
حضرت نوں سن جان نثاراں نعمت عام ایہا ئی

متعلق ص ۳۱۴) کی خدمت میں اسکی شفاعت کے لئے حاضر ہوتی ہے اور حلاج کو دنیا کی مفارقت اور اس محمد کے درمیان کی مدت تین سو سال ہے اور بعض عارفوں نے فرمایا کہ حقیقت محمدیہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم تمام حقیقتوں کا اصل اور مادہ ہے تمام حقائق اور مادے آپ ہی کی حقیقت سے ظہور پذیر ہیں لہذا تمام کے تمام مادے اور اصول اپنے اصل اور حقیقت کی طرف رجوع کرتے

Marfat.com

پیشانی جس کوئی نہ ثانی چنوں دہدی شنانی
اکھیں نور الہٰی بھریاں نظر پوے جگ سارے
دو موڈھیاں سنہ مہر نبوت سورج وانگ چمکدی
زلف معطر اگے جس دے کستوری شرماوے
دند جویں ہن لڑی پروتی کسے حکیم سیانے
تلیاں دو دریا کرم دے انگلاں جنت نہراں
محتاجاں نوں غنی بناون آپ نہیں سچ کہاندے
سینہ گنج عرفان الہٰی جا دی علم اسراراں
دل دریا زخار دوویں ہتھ کوثر حوض کرم دے
قدم ٹرن وچ ربدیاں راہاں جس راہوں لنگھ جاندے
چلدے چال کبک دی نیز نہ سجے کھبے نظراں
کن مبارک اوسدے دم دم سنن اسرار الہٰی
بیٹھے ستے اسماناں دے سنن آواز بولارے
روناں فلک دا بھی جد سجدہ جن کریندا
متھا خوب کشادہ ٹا روشن چمکے نور صفائی
ڈنگے ابرو مثل کماناں پھیر دو طرف جھکائے
وچہ مقام شہود کھلو کے کرن شکار دلاں دے
مبارک چشماں موٹیاں سر در سرے ناک زیادہ
دو گل نرگس مست محبت یا دو صاد صوابون
گوہڑے نین رسیلے سلن پلو وچ شبیر دلاں نوں
ادادنی دے حرم سرا وچ دوہاں تیز نظارے
حاضر غائب نظر اندر سب تکدے لہندے چڑہدے
اچا اک مبارک پتلا آلائش تھیں خالی
کھالی نکھر اسرخ عقیقوں پتلیاں لباں ہاون
یار کہے اک چوہدرویں رات چنے دی چانی اندر
کدی نکلاں بلیں چن نرال چن کدے اسمانی
رخسارے دو نور سوارے پر گوشت اعتدالی

بھروٹیاں کر چانن کیتی دور بلا کر راحی تہ
رخسارے ماہ انور پیارے دمکن چمکن ہارے
دوروں نیڑیوں اکو جیہی خبر لوے ہر اک دی
وقت تبسم دنداں وچوں نور پیا لشکاوے
چاندی وانگ صفائی گردن ڈہالی عجب خدائے
پنجہ پر نعمت دو دریایاں جود سخا دیاں لہراں
دنیا دی کوئی چیز نہ گھر وچہ رکھی شاہ شاہانے
نال فیضان الہٰی بھریا نال علوم انواراں
کسے نہیں کجھ بلیا باہجوں اتھاں کان شرم دے
ہر ہر پاسے وچ راہاندے خوشبو خوشی دوہاندے
پولے پولے دہر دے قدم نہ رسم جویں متکبراں
کھنی راز پوشیدہ سندے دہون پئے سنائی
لوح دے اوپر قلم چلن دا سنن آواز سوہارے
حیوانا ندیاں گلاں سندے اک نکوئی ہندا
جیوں چاندی دا تختہ ڈہالیا متھے وٹ نکائی
سیاہ باریک بلے آپس وچ دکے نور سوہائے
جنگی دو اسوار بہادر نیزے ہتھ جنہاندے
موٹے آنے سرخی گردے سیاہ سفید زیادہ
یا بادام سیاہ بلے دو تھفہ اوس جنابوں
سینے سانگ محبت لاکے کرن شکار تنہاں نوں
قاب قوسین مقام قرب وچ ڈوہیں چلن ہارے
وَیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَہِیْدًا نظر رکھے ال ہردے
ہر پاسے اوسدی روشنائی واہ واہ نور کمالی
بہلے نصیب اونہاندے جہڑے پاک نظارے پاون
میں ڈٹھے سن بیٹھے ہوئے حضرت پاک پیغمبر
اورک چن نے ہین ۱۲ نکلیا وہ اوس تھیں لاثانی
گندم گون سنہری رنگت سرخ سفید گلابی

سرخی رنگ سفیدی رلیا نور دیوے چمکارے
جسم سارا صاف بلکہ وال آہے ہوٹھیاں تے
باہاں لمیاں زانواں تیکر نال شجاعت بھریاں
شکم مبارک ملیا ہویا سینے نال برابر
کنڈ مبارک دے کنڈ دتی ناں مہر نبوت بر تروں
قدم مبارک نوں پیار تے ریہا عرش گرامی
بول براز لہو کل فضلے پاک نبی دے سارے
اڈی اتے گوشت اندک ناہ لمی ناہ چوڑی
لماں قد نہ کوتاہ ہیسی وچ چلے میل میانے
اُچے دسن ساریاں نالوں سرور وچہ صفائے
سایہ عرش اتے سی ہوندا سوہنے جو دس جیہا
نور و نور آہا کل جسم سایہ نور نہ تھیوے
جنھے کھڑے ہودن تو لگدی چانن چار چوپھیرے
اوہ خورشید الہی چمکیا اندر محل جہاناں
اصلی حسن مبارک دسدا اوں ذرہ قدر پیاسی
شیشیوں بن چمکدا اودھ لو ہودے اندر و باہر
کڑیاں کواریاں تھیں وددھ آہا شرم حیا سرور دا
بھاویں تیز ٹرے کوئی کیہڑا نال نبی سرور دے
اندر محل جہاناں بنے ہوئے مختار رحضم ﷺ دسے
عیسے نبی آسمان چوتھے دے بھاویں منصب پایا
چار کتاباں صفت تساڈی اوں آنت ہوئی
چن عربی دریا حسن دا ماہ کنعان کنارا
توں سلطان رسولاں مولا ایہہ جمال صفت تساڈی
جس نانے عملاں تو پیچ ہوں سازیاں نعت صفتاں
حاجک بہاری پنڈ گناہاں آن ڈگا دربار
دل غافل وچ نعت نبی دی جگہ نبی [illegible]
عاجز [illegible]

داڑھی کالی گول ہنور حلقے دار سوارے
بازو گول اتے پر گوشت غالب زور دراں تے
دشمن بھاویں لکھ بھا دراں لہا دن ریاں
نال طعام الہی بھریا پاک اندر [illegible]
صفتاں وچ نہ ملیا کوئی حضرت خیر البشر نوں
ہر سرور دی گردن اتے قدم پیا اوس ذاتی
جس تن چیز گئی اوہ کوئی دوزخ اگ نہ ساڑے
تلی قدم دی وچوں سدھی وچوں اچی پوری
ناہ ہوٹا ناہ لسا جے وس محبوب زبانے
پرچھاواں ناہ ہوئے زمین حکمت ایہہ فرماندے
جیہڑا اٹھی تھیں محروم نہ رہیا عرش سجن دا
جہڑا کول کھلوے خوشبو سرور تھیں [illegible]
نور خدا دے دا نہیں سایہ سارے تیرے میرے
ستر پردیاں وچہ [illegible] حسن اوسدا ہن بھاناں
طور پہاڑ اُتے نہ موسیٰ ہوئے ہوش ڈگاسی
اوس فانوس الہی نوں [illegible] کون بھاوے
[illegible] لاہندے گرنی وچ ہی پردا
تاہیں قدم اگاہاں ہوندے آپے [illegible]
کول [illegible]
ہر معراج رسول اللہ [illegible] دور جہاں آیا
انھوں صفت تساڈے ہاتھوں چھل اگے سوئی
اوہ جین دے نور [illegible] نوں چمکارا
صفت ثنا مفصل [illegible] جاوے ذات خدا دی
چشمہ آب حیات گویا اوہ لدا وچ ظلمات [illegible]
وچ کالی رات [illegible] دن طالع جائے
[illegible]

اوہ رحمت عالم دا فع ہر غم آب حیات فضل دا
پانی آب حیات کنوں اوہ بہتر ہے لکھ داری
جنت لکھ لکھ نیہو رلا کے بیٹھی راہ اوڈیکے
آدم نوح خلیل کنوں تا موسیٰ عیسے سارے
ناہ کوئی تارا جکیسی درج میدان حشر علیہم السلام دے
پانج کسے دے وچ نہ آگیا ایسا سرور لنگدا
کہنا اوسدے راہ دا شاہاں کحل البصر بنایا
جس دہڑی سنگ سردرا اوسدی عرشوں شان اگانی
دلدے روگ پچھانن والا اوہ طبیب قلوبی
بھگے ہڈسیاں دریبا ندے پلو وچ ہوون زندے
وچہ پینا رسول اکرم نے جو کوئی آن کھلو نا
کفر کفا اندا اک ٹٹا سنگ تلوارنی دے
راجے رانے دراوسدے دے سگ دربار کہاون صلی اللہ علیہ
ہر رحمت دا کانگ فضل دی بحر زخار کرم دا
دفتر فضل رسول اللہ لوح محفوظ خدا دی
بھاویں جبرائیل خدا تھیں وحی نبی ول لیاوے صلی اللہ علیہ وسلم
سدرہ تھیں جبرئیل نہ اگے ودھنے طاقت پائی
زمین آسمان اک قدم اجیہی سیر سریع سرور دی صلی اللہ علیہ وسلم
جمع مراتب حقی خلقی اندر ذات گرامی ہے
جود سخا رسول اللہ دا کوثر حوض پچھانی ہے
تنبو اوسدا اتنا یا ہو یا اُپر تو ں اسماناں
جلوے حسن رسول اللہ دے بوٹے گلزار جناں دی
نام تساڈا احسن حسیناں صلی اللہ علیہ وسلم اتے یا پناہ غریباں
ڈھونڈے خلق رضائیں ربدیاں تے رب تند رضائیں
پر اکھیں دکھدیاں ویکھ نہ سکن سورج دی رشنائی
چام چڑکاں نوں کون دسے اوہ خورشید الٰہی
عرض کراں جے حضرت ذی النعمت دا اک بھانا

بالکے اوسدے جوڑیا نداجے دھوون ہوگئے ہلد
عاشق ترس ہے جسنا ئیں پوند لے اکیسا ای
کرے قبول بلال نوں سدا امت ہیں دانوچ لیکھے
تلے شعاع آفتاب اوہدیدے سارے چلنہائے
سورج باہجہ رسول اللہ دے سب حسن وچہ پردے
گلشن عبدالمطلب دے وچ نونہال صلی اللہ علیہ وسلم یہ پھبدا
نعلین اندی خاک مبارک سر دا تاج سوہایا
ستر ہزار ملائک ہر نت جس کرن زیارت چاہاں
دنیا عقبےٰ بخشش اوسدے دن قطرہ اک وچہ خوبی
بھید سجن دیوں جے اک نقطہ پاون اوہ سوہندے
بھاویں کید المجرم جادے نال نظر دے دھوتا
ڈوبے کفرستانے سارے جلوے اوس شمع دے
دارا تے اسکندر اوسدے منگتے خاص ہداون
شافع اونہاراں حامی ہر عاصی مجرم دا
اوس لوح تھیں کوئی لا احصے بن کہے نہ بات زبانی
پر با او حی دے اسراروں اوہ کجھ پتہ بتاوے
تے سیر نبی دی امکان تک اک پلکو وچ ساہی
اوسدی تان بلندوں ہوئی عقل عاجز ہر ہر دی
خالق تے خلقت دے وچ برزخ اوہ مالک ہر نامی
ہے قرآن خزانہ اوسدا املاک گنج سبحانی
ہے مسجود ملائک سردر اُچیاں ڈاہڈیاں شاناں
نال حمائت یاری اوسدی خاص نجات امت دی
دنیا دین اندر تعویذ مجرب یاد حبیباں ہے
اول تھیں لا آخر تیریاں وچ قران ثنائیں
مُنہ زخمی نوں پانی ٹھنڈا ناہ سوکھاندا کائی
اوس نظر صدیقاں ویکھن لائق بوجہلاں گمراہی
خونی نال سراد یوچائے ڈبوے من دا بھاناں

قرب کمال رسول اللہ دیوں عقل خلق دی ہاری
جے آشوب گناہاں تھیں ہے دل تیرا فریادی
حامی سیاہکاراں دیاں جس دن لباں شفاعت ہلیاں
کیوں آشوب گناہاں تھیں دل تیرے خوف گھیرے
عشق رسول اللہ دیوں جو دل لگ کھیا اگ نہ گھریا
شاہ رسولاں سورج وانگوں نظری آون دوروں
کنہ نبی دیوں خلق ہستی وچ دنیا کون پچھانے
عزت عظمت دا اوہ سورج ہور نبی سب تارے
نبی شگوفہ نازک باغ اشرف بدر یگانہ
رنجوراں نوں نواں نروا کر دے ہتھ لگا کے
وحشی جنگلے آ پھڑدے دامن خیر البشر دا
سجدہ اٹھ کریندے پتھر تے رکھ کرن سلاماں
کیہڑا تیرے آستانے دا بارے دم شاہانہ
اکو رات اندر توں کیتا محشر دا کم سارا
کاسہ ہتھ خورشید نبیل پھڑی ہتھ چن بیارے
قم باذن اللہ کہہ عیسے مردیاں زندہ کردے
کن دا حکم اشارت اندر فلک تصرف جاری
جم تھیں وددا اقبال رکھے جو کتا تیرے در دا
سورج حسن وجود تیرے تھیں جہاں اک ذرہ آیا
فیض اک وال تیرے تھیں ہوئی رات برات قدر دی
وچ عالم ملکوت جنہاں نے شاناں اچیاں پایاں

کی مجال عقل دی پاوے بھید اوہدا اکواری
تا کر یاد رسول اللہ ہوسی نعمت [illegible]
جانوں ہر عاصی مجرم دیاں اوہدے والاں گلیاں
جتھے خبر خلائق اوتھے خیر خواہی جہے [illegible]
گل لائے دیوانگوں اوہ نت غمدیا غوں [illegible]
اکھیں سر کمہ دیکھ نہ سکن کرن حجاب حضور دی
خاص حقیقت دا بھید نہ بھاپا کوئی [illegible]
تاریاں دی روشنائی راتیں وچ نور [illegible]
بخشش دریچ دریا کیا وسے رحمت [illegible]
عقل دیوانے پارے دیکھ چاندے [illegible]
تنگی دیکھ مرادو چھاوں [illegible]
حق دی اکھ دیوانی ہیاں [illegible] حضرت خیر [illegible]
نقش قدم تیرے دا تخت سلیمانی سلطانہ
صدر رحمت اس رحمت اچی تیری [illegible] سر دا
منگن کھلے تیرے [illegible] رچھیا [illegible] سارے
تے قوی حکم رسول اللہ دیوں لبوں اٹھ کر [illegible]
لہندے چڑھدے ہر ہر ورقے خاتم [illegible] مختاری
محبوبی دا شان جنہوں اوہ ہر [illegible]
اہل بصیرت نے نال [illegible]
جے سو سو ہناں [illegible] خاک بے سرودی
رہندے نے اوہ در تیرے تے ڈکے منگا گدایاں

پہلا یتیم نہ پایا تینوں جگہ دتی پھر تینوں
تے پایا تنگ دست تینوں رب تیرے نے خوبا
نور مبارک حضرت دا رب سب تھیں اول کینا
پچھے کل رسولاں نبیاں دے نشر ہیت لیائے
عبدالمطلب تھیں ہن لگا بھاگ فضل دا

نے پایا متلاشی راہ دا راہ دسیا تینوں
غنی کیتا پھر تینوں رب نے دیکھ نال [illegible]
تے دنیا وچ ہیکر [illegible] تھیں ظاہر ہوئے میتا
اوہ منتقل لک عبداللہ تک پشت [illegible] آئے
تک ٹھہر نور رب الا [illegible] نیک اصل دا

Marfat.com

کل قبیلہ بھاں کیتا سنگ آمنہ عقد عبد اللہ
ماہ رجب دا آیا مہینہ رات جمع دی اندر
حکم دتا رضوان بہشتی نوں اوس رات خدا نے جل جلالہٗ
چھینڑا ابو کعبی نور نبی اج شکم مائی وچ آیا
کل پکھیر دے جو کھر اکدو بنے نوں دین بشارت صلی اللہ علیہ وسلم
عرب عجم دیاں شاہاں دے اج تخت گئے ہو ہیٹھے
پچھن کی سر پئی مصیبت کیوں اج ایہہ اج رہٹے
سو عورت اس دکھوں مر گئی جنہاں خواہش آہی
وحشی مشرق مغرب والیاں پے خوشخبر سنانے
رات خوشی دی مشتاقاں ایہہ آئی کرماں والی
قحط گیا اُڈ ملک عرب تھیں بہت ہوئی ارزانی
سبزہ جوہ زمرد کھڑیاں ہریاں سے گلزاراں
بوٹے پتر ہرے تھیں نکی چلیا سرد ہوائیں
اوڑک سکدیاں سکدیاں نے آ وصل امیداں پایا
جاگے بھاگ امت دے آیا حامی او گنہاراں
جاں رب دھرتی او توں سارے کفر ہنیر مٹائے
حکم ہویا جبریلے پھیرے انبر دہرت منادی
جس محبوب تسندا اسی وعدہ دنیا آون سندا علیہ السلام
ختم کرندہ پیغمبر اندا رحمت جمل جہاناں
سُن خوشخبری ملکوتیں گرج پیا یک باری
دروازے بند دوزخ ہوئے کھلے جنت والے
جبرائیل جاں ہویا فارغ کنوں منادی فلکاں
پہاڑ جزیرے بحریں جنگلیں ہر ہر طرف آوازے
اوہ محبوب آرام دلاندا نور نمونہ رب دا
پڑھ ہو درود او نہاں تے ہر دم نال طہارت پاکی
شب قدروں اوہ رات زیادہ آہی برکت والی
وقت سحور بہار چیتر دی اتے سوار دیہاڑے

نطفہ پاک جمع دی راتیں ہویا نقل معلی
شکم مبارک آمنہ دے وچہ آئے سن پیغمبر
کھول دیوے فردوساں دا نے انبر ہرت نوں چلانے صلی اللہ علیہ وسلم
نوں ماہ پورے کر کے سوہنے قدم رنجہ فرمایا
سراج امت جاگیرہ ہویا اس راتیں اہل طہارت
ٹکراں مارا ابلیس نٹھا ہو رچیلے او سدا ہندے
کہندا اج اوہ شاہ رسل وچ شکم مائی دے ہوئے
نعمت اساں نصیب نہ ہوئے ایہہ جو جو سکدی ساہی صلی اللہ علیہ وسلم
ندیاں دے مچھ کچھ بشارت آپس وچ پوچھاندے جو جو
میوہ فضل کرم دا لگا جس راتے اوس ڈالی
وسے مینہ بہار فضل دے گئی گردش اسمانی
رکھاں سبز ہو شاک لگائی پھل پھُل دین بہاراں
ہجر ستایاں رات ہجر دی مشکل نال لنگائی
کالی رات وچھوڑی والی گذری نال دعایاں
پشت پناہ غریباں شافع مُجرم تے بدکاراں
میل کچیل بتاں دی کولوں غسل زمین کرائے
اہل عرش تے اہل جنت نوں ہووے لکھ شادی
اوہ سراج منیر لیایا اج تشریف سوہندا
اوہ سوہنا تشریف لیایا صاحب اچیاں شاناں
تسبیحاں تہلیلاں دا سنگ رحمت شاہ ابراری
جنت خوب سجائے حوراں لئے لباس دوشالے
لکھ ملائک نال آیا پھر اندر دھرتی ٹلکاں
ستویں دھرتی توڑی سب نوں دتے خبر نوازے
دنیا تے تشریف لیایا حامی شافع سب دا
ہجر دی مار دیاں جسنے رحمت آپ دتا اتفاق
جس راتے تشریف لیائے خیر امم دیوالی
باہر دیں ربیع الاول تشریف لیائے پیارے

Marfat.com

تاڑ کٹیا ختنہ کیتا ہویا تے تن پاکی
لو دیدے دی اوہدے غالب ہویا نور نبی دا
شہر بصرے دے مائی ڈٹھے نالے اوس روشنایوں
پردہ سی اجے حضرت ماں دے پاک شکم دا
چھے سالاں دی عمر آہی جد مائی رحلت پاندی
دو برساں دے بعد دادے دا سایہ دور ہویا سی
ایس عمر وچ خطرہ ہوندے ضائع ہون طفل دا
بعد وفات والداں دادے دل رب الفت پائی
دریگانے دوہاں نوں اوہ عجب کرشمے دسے
ہو قربان دلوں تے جانوں پرورش حضرت کردے
دادا فوت ہویا تا ابو طالب نوں سوہن کہندا
چاچے سکے ابو طالب نے خدمت کیتی پوری
بچپن وچ آداب اتے تربیت علم الٰہی
ہر کوئی چنگا جانے سب نوں بھاوے چال چلن دی
خوبی تے زیبائی کر کے جمع کمال کرامت
ضال معنے گمراہ جو اندر دین ہووے گمراہی
حقیقی معنے نے اس حمل نہ کرنا جائز آکھا
حقیقی معنے لین جو لغوی کارن اوس سرور دے
نہیں ہویا گمراہ تاڈا صاحب بھکیا نا ہی
کلمے کنوں غوی دیوں پھر تاکید ہوئی اس کا [illegible]
کیونکہ کفر دینی تھیں ہن معصوم رسول الٰہی
بلکہ صدق عبادت پاکی سی مشہور نبی دی
بلک مراد جو اصلی اسجا سمجھ لیویں ہن بھائی
ماکنت تدری ما الکتب ولا الایمان خدا فرمایا
بھی دین خلیل ہیسی راجح اوس زمانے کائی
ابراہیمی دعوی صرف زبانی کردے آہے
پر اوہ دسے گئے طریقے طور خلیلے دا اے

جمدیاں سجدہ دہری کیتا اوس مالک اولا کی
شہر شامی دے مائی ڈٹھے نال اوس نور سعیدا
ایسی نوا اوس نور خدا دے لائی عجب بسنا ایوں
والد گذر گیا ماں ہویا میلا اوسدے دم دا
عبد المطلب دادے نوں پھر پھر دی یا دغرنادی
مائیوں دادا نتیں یتیمیں آکے موہنہ دسیا سی
پرورش کرن یتیماں مشکل بھیدو سمے دل دا
پیئو دادے وانگوں سگوں شفقت شفقت فرمائی
ویکھ کراماتاں مائی دادے لے عشق دی چھٹے
بہت محبت شفقت کردے نال نبی سرور دے
اوس بھی نال محبت شفقت سی ایہ تجربہ کیتا
نیک اخلاق تے چال حمیدہ خوش خصلت منظوری
سبھ افعال اوس نیک سوا آن کم وچ پھائی
تا جو حد بلوغت توڑی پوہنچی سی اوہ جیندی
خاندان اپنے دا خسر گئے بن نیکی علامت
کفر شرک یا جہل جہالت پر ایہ گل نہ آہی
ما ضل صاحبکم وما غوی ہے قول الٰہی پکا
کفر ضالوں تھکے چلیں بارے اوس [illegible]
سورت نجم اندر اوس گل دی [illegible]
دین دلوں کچھ [illegible] ذات اندر [illegible] رسل دی
قبل نبوت نال [illegible] دے کر اعتقاد و تا قول
نال کمال اوصاف حمیدہ سی اوہ ذات شفیع دی
علوم شریعت ہور نبوت خبر نہ سی اوس پائی
قرآن ایمان سندا [illegible] یا
کوئی کتاب اوس مذہب دی [illegible]
حضرت بھی اوس دین سندی [illegible]
یا جزئیات اسلامی [illegible]

Marfat.com

ایہ بھی نرم دلیل جو فطرت وقت توحید الٰہی
ایہ اصول نبیاں سنداسیسی باتفاقی
تے وچہ قریشی بنی آہا کوئی اہتنا ادس نمانے
تے جزیات نہ جانن تائیں کہے ضلال نہ کوئی
ایہ صاحب فکر سلیم حکیم کنوں بھی ممکن ناہیں
دانشمند محقق اوپر شرک نہ لکھیا ہے سندا
عقل قبول نکردی لائق ہووے رسالت جہڑا
اوہ پھر کفر شرک گمراہی دیول ہووے مائل
جویں روائت بنی کہیا ہیں قصد کیتا دو واری
ایہ وچہ طفلیت واقع قبل نبوت ہویا ساہی
جد نوری کوئی کرے نہ اوسنوں قصدوں نہیں بگڑیندا
بلکہ ایہ حفظ الٰہی پیار یا ندی رب کرے حفاظت
جاں یکے دل اندر حضرت نوں سی دائی مائی
پاس حلیمہ بہت ہی جاکے دائی کرن لگی فریاداں
سنکے نام بنی دا گلا اوہ بہت اوپر دہرتی
پھر پچھوں بہار لگئے حضرت تا ارشاد ہووئی
اس قصے دی طرف اشارت ایہ آئت فرمادے
دوجی ہور روائت ایتھے ہے بھائی انج آئی
چھڈ دتا سی بھل راہ اصلی اوسدم آ وچی نے
وچ حقائق سلمی ہور روائت ذکر لیا یا
ہور روائت گم ہوئے وچ طفلیت اکواری
اٹھتے چاہڑ ابو جہل دادے نوں آن بلادے
عبدالمطلب آکھیا جو گل ڈٹھی کھول سنائیں
جاں اٹھا اوپر چک اوسنوں میں اپنے مگر بٹھایا
اوڑک بول الاوے ناقہ اے احمق سردارا
ہادی ایہ خلائق ہوکے مگر ہے کیوں تیرے
ایہ روائت ٹھیک مطابق شان بنی دے اوتے

تے سرکوں بیزاری اسدی لوڑ قطعی بدن
کفر شرک تھیں بچکے کرنی دا ہے رب نوں پاکی
جزیات نہ ملدی آہی بن توحید ربانے
جو لائق ہووے نبوت پھر اوہ کفر نہ کردا سوئی
جو ہوکے لائق فائق شرک کرے سنگ اپنے سائیں
باہجوں حمق عناد نہ عاقل باطل راہیں پیندا
صلاحیت توفیق الٰہی کرے جدے دل ڈیرا
یا کنوں ضلال مراد افعال جو نال شروع رذائل
نگراں رب بچایا مینوں پاسوں بدکرداری
بھی اوہ وچ ظہور نہ آیا عمل نہ جائز بھائی
ضلال ایہ سدہوے ہر صورت وچ شارع کہندا
یا ضلال ایہ دنیا دی جیوں کردے ہین روائت
راہوں بھل پئے راہ ہوری حضرت بحر صفائی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پُت کہڑا اتا میرا دیہ مینوں بچہ داداں
لگا کہن ایتھے وے ہتھوں اساں ہلاکت ورتی
بھل گیوں نال رستے پایا سی مینوں ب سوئی
اندر کتب ایہائی لکھیا طالب نظر دوڑا وے
لے سنگ میسرہ شام ولائت گیا نبی نوں ساہی
وانگوں پگڑ لیا سی آکے جبرائیل صفی نے
غرق ہوئے وچ بحر محبت قرب مقام پوچھایا
پڑدے کھیے دے پھڑ لیتی عبدالمطلب زاری
کہن لگا نہیں خبر کیا پیش اس لڑکے دے آئی
کہن لگا وچ جنگل پایا جا ہمیں اسدے تائیں
ناقہ مول نہ ٹردی ہر گز قدم نہ اوس اوٹھایا
کنڈ دے مگر بٹھایا ہے کیوں نوں ایہ رب دا پیارا
تائیں ایس بٹھایا اگے ناقہ سفر بنیڑے
ایسا بھلنا برا نہ ہووے حرز نہ مول پوچھاوے

Marfat.com

مگر احسان ہدایت دے بھی لائق ایہ نہیں بھائی
بعض کہن اسمانا ندی شُستی خبر نہ آہی
یا راہ صحبت عشق خدا دا سی معلوم نہ پہلے
یا وچ ہجوم کفار آہے مغلوب رسول ﷺ الٰہی
یا ہجرت دا راہ بھلیا کی جو ٹرناں ہے کس راہوں
یا جبریل تائیں سی پہلوں پہل پچھاتا ناہیں
جو معراج دی رات بتایا اوہ رستہ اسمانی
جو ہیتے شغل عبادت پاروں دنیاوی کم کاجاں
کجھ تعلق نے سروکار نہ رکھدے کوئی ساہی
کوئی فرق تمیز نہ سی وچ اہل اتھے نا اہلے
یا پتراں یعقوب نبی نوں سی جیوں آکھیا سا ہی
ہدایت ملنے ول مطلوب ڈھاڑ (قرآن) رستہ پکا
ایویں ہور کئی تاویلاں کرن مفسر بھائی
جتھے ہووے ضرورت یا کوئی ہووے مضبوط قرینہ
دلیل قوی تا دلیل اصولی چاہیے پیش گذاری
قال اسم فاعل دا صیغہ کنوں مضاعف جانی
ماضی حال مراد نہ ایتھے اوہ وی پاں زمانے
ماضل والنجم اندر ایہ نفی ماضی دی ہوئی
اس سورت وچ ضالاً سند امعنے اخ ہوئی
پھر راہ ہدایت دسیا اوہ کل مادہ دور ہٹایا
اوسدے بدلے نور ہدایت یعنی علوم الٰہی
اکدن ابو طالب [illegible]
جد دا میری پرورش درج اوہ آیا در یکانہ
ذمے نہیں کیتے پایا اوہ میں مول کدا ہیں
اکدن آکھیا کپڑے لاہ کے سوں [illegible]
[illegible]
منہ میں تھیں [illegible]

ایسی گلدے کارن نہیں اہتمام ہوندا اخ کامل
عرش توڑی پھر اساں پہنچایا اپنا دوست الٰہی
اوہ مراحل حل کردے یار اپنے نوں سہلے
گم آہے وچ اونہاں اوس نمعیں راہ دینا تہ دکھائی
یا سمت قبلے دی وچ فکر تردد سیا تداہوں
یا اسمانی رستے دا کم ہوون [illegible] فکر اہمانی
یا دنیا دے کاج دی اوس تمیز نہ آہی [illegible]
راہ بھلے سی شاہ ابرار دنیا دی اخراجاں
ملے چلے یا سنگ کفاراں رہندے سن اوہ بھائی
یا عشق محبت دنوں خبر سی پھر دسیا سبب
انک لفی ضلالک القدیم تول اندر عشق [illegible]
نہیں تے راہوں ذرا نہ بھلیا سی اوہ سرور اکمل
پرہیہ مجاز بعید تاویل ضعیف اوستھے کم آئی
استدلال کارن حسن کافی اوہ دا انعات [illegible]
جس تھیں منکر دا منہ جیھے اود [illegible] گواہی
ماضی استقبال حالے [illegible]
[illegible]
پچھلیاں کل زمانیاں وچ [illegible]
قبول ضلالت دی قابلیت
جیوں [illegible]
راز اسرار [illegible]
[illegible]
اپنے [illegible] بدا نہ کیتا [illegible]
سونا بہناں پاس اپنے [illegible] رکھیا [illegible]
[illegible]

ہیں ندا ہیں او نہاندی گلوں وچ تعجب رہیا
جاں ہیں ڈٹھا میرے تے سندا اوسدے جامہ لگا
چھا ہیا اکھیں جسم تکاں پر ویکھ نہ سکیا پیارے
تاہیں اوتھے طلب کراں ہر لحظے نظر دوڑایا
کی تعجب وال کرشمے ویکھاں سندا باتاں
کہانے وقت کہن بسم اللہ بعد الحمد لا ناں
کوڑی گل مخول کدی دل لگی اوس تھیں پائی
ہوندیاں سوندیاں بے پدری تے سخت یتیمی اندر
تقاضے بشریت تھیں سی نوں سجھیاں بھلنہارا
نیڑے بھل نہ آون دتی اک پلو وچ کدا ہی
چھے برساں دی عمر اندر اک خیال جو کی اوہ کیتا
چھوٹے وڈے کل گناہوں پاک سجن ہت رہیا
پایا ٹبر دلو تینوں سی کجھ ضرورت سندا
سی عبدالمطلب دے مالوں اول غنی بنایا
اوس سپرد کیتا پھر مردیاں ابوطالب دیتا ہیں
سکیاں فرزنداں تھیں ودھکے کرنی اسدی داری
بیلو دی اوس وصیت تے اوس پورا عمل کمایا
پنجیاں ورہیاں دی جد ہوئی عمر شریف دونہاں
نہائت غنی آہی اوہ بی بی ملکے دے وچ مشہوری
ملکاں نوں وچ تجارت کارن اوسدا مال لیجاندے
عشق رسول اللہ ﷺ دے وچ اوس مال کیتا قربانی
رئیس قریش گواہ کر کہندی ایہ جو مال گرامی
جاں اوہ بی بی کرا نوالی مائی اہل ایماناں
صدیقے دے دل وچ ترک حب سجن دی ڈالی
درم ہزاراں چالیہ کن اوس کار وچ لگائے
پھیر فتوح کفاراں یاروں غنی کیتا رب سائیں
پر سونا چاندی پتھر دے اکو جیہا بنی نوا

پھیر لیا منہ لاوجا دے رل بستر اتے پھیا
سی نرم نہائت جنہ خوشبو دار سخن سے پکا
کوئی واری بستر تے دہونڈیا لبھاتا ہو یا سے
تا آواز دیندے اے چاچا ہاں میں ایتھے آیا
رات گئی کجھ ایہ کرامتاں آون نظر براتاں
سی دستور اساڈا اوس تھیں اسیں کھیج اجہانا
بازی کردا کدے نہ ڈٹھا منڈیاں دے سنگ بھائی
ایڈا ادب تعلیم عنائت ہیسی لبکھو پیغمبر
نگر عنائت ساڈی راہ سدہے تے کیتا پیارا
جمن تھیں لا آخر توڑی عصمت پاکی سوئی
اوس خیال دا اثر نہ کوئی دسیا ہیسی ہیتا
جو کوئی اوسنوں عجیب لگا دے مسلم ہے اوہ کہیا
پھر غنی کیتا دے مال بنایا بے پرواہ سو ہندا
کل فرزنداں تھیں کر پیارا پرورش تد کرایا
اوس وصیت کیتی اوسنوں بہت عزیز رکھائیں
کرناں رحم یتیماں اتے رحم ہووے سرکاری
خدمت دے لو وچ فرق نہ کیتا عشق سجن والا یا
نال خدیجہ بی بی خاتوں عقد نکاح کراندی
ابوجہل جہے اوس دی نہا کردے سن بندودری
عقد نکاح نبی دے لو وچ جدا ای اوہ فرماندے
نقد جنس سب اگے رکھیا اوس پیارے دے جانی
ہے ایسے محبوب سندا اجیوں چاہے کرے تمامی
مالک بقا دل دہانی راضی ہوا دستے رحماناں
درجہ رضا مندی دلبر دے رہیا سدا ہر حالی
ہجرت بعد مالوں انصاراں غنی خدا فرمائے
مال غنیمت لٹاندا کے انت نہ رہیا تد اہیں
بلکہ اوہ سب درد دیندا حب دنیا نہیں کسے نوں

آپ غنی ہوئے اوس بلکے غنی کیتا ناداراں
ان اغنٰی ھم اللہ ورسولہ جیوں وچ قرآن اخباراں
خازن معلوم وچ شاہ رسل تھیں ابوہریرہ لیاوے
حضرت آکھیا بہت اسبابوں غنی نہ ہویا جاوے
غنی حقیقی اوہ جدی جند بھرے قناعت صبروں
یا ہجوں صبر قناعت غنی نہ ہے کروڑیں دولت
جو مسلم ہویا قدر کفایت روزی رب بچاوس
ربدے دتے تے اوہ راضی اللہ صبر بھاوس
حضرت نوں رب کہیا یتیم نا ہور یتیماں تائیں
کوئی فقیر ذلیل نہ سمجھے ویکھ یتیماں تائیں
یادکرن جو حضرت تے بھی کدے یتیمی ہیسی
کرن تعظیم یتیم سندی کجھ ایت ہمیوں ہیسی
رب نوں سی منظور اساڈا دریتیم پیارا
شروع عمر تھیں آخر تیک نہ رکھے غیر سہارا
ہردم ساڈے دل متوجہ رہے نت ذات وہاندی
پرورش تے تعلیم اوسدی ہر کم وچ اساندی
تا کل متوکلاں نے سرداری حضرت نوں ملجاوے
تے جیں چھوٹی عمرے طفل مؤدب کوئی دساوے
ضائع عمر نکرے جو لڑکا اندر حال یتیمی ئہ
اوس حالت وچ حاصل ہووین بدنخل کریں
پہلی عمر اندر جو سدھا تیر ٹرے راہ سدھا
اوسدی بوہنہ تعظیم کرن جو اس گنج انوکھا لدا
دولت مند نکیتا رب نے پیارے نوں اس گلوں
جو دولت مندی خود دی غرور ت چاہے لاں لوں
آخر
مالا نواں نے مالداراں نوں ملن فقیر نہ بھاندے
اکثر دولت مند مسکیناں دور دوں رکراندے

دولتمند ہے ہوندا پیارا تا سنگ دولتمنداں
رکھدا خیال نہ طرف غریباں تکدا حاجتمنداں
لذت مسکینی تے شیریں غریب مول نہ پاندا
بھی جے آپ اسیں ہا کردے اسیں دولتمند سدواندا
تا لوک ہوندے بدظن کجھ اوہنہی دیاں تا بعداں
جو دولت طمعوں تابع اسدے لوک اکتا براں
اخلاص ایمانی حقانیت اوسدی ناہ سمجھیندی
ایت سبھوں بے زرب ما بہ اوس [illegible]
تن تنہا فقیری حالت درویشی مسکینی
صحبت کشش اوسدی نے [illegible]
جانوں مالوں آپ مہارے خادم نبی نبی دے
دولت مال تے لشکر فوجاں باجھ نہ گردیدے
دولت کی شئے اوہناں جاناں گھول گھمایاں
بڑا کمال نبی دا ایہ کل دسے نال صفایاں
جاں لڑکا پیدا ہووے تا اوہ جمدا ہے بے مایہ
مالاں نال لوکاندے پھر اوہ حاصل کرداپایہ
جے اوہ آپوں لالچ حرص طمع کر مالاں چاہے
لک بنہ ہر ویلے ہر حالت طلب کرے زر لاہے
سرگردان حیران ہمیشہ فکر ایہو دن راتیں
بلیہ دام کدوں ہتھ آوے چرب زبانی باتیں
مخلص حریص خلق دی نظروں ڈگے وقر گواوے
بڑا ذلیل خوار کمینہ اوہ احمق سدواوے
یا کوئی ہنر اتے تدبیر کرینداکاں ان زر دے
[illegible] دانائی چلے [illegible]
لوکاں کر تابع کردن چینہ اوے مریداں
مال [illegible] سبھوں کرداشان مریداں

Marfat.com

بادشاہاں نوں غلبہ عزت زر مالاں دے پاروں — باوجود رعیت مالوں غنی بنے ایہہ کاروں
مالیہ تے محصول زکوٰتاں ٹھیکیاں پیسے لیکے — بنے خزانیاں والے خاص رعیت تھیں سیکے
اتے فقیر درویش نہ منگدا دنیا داروں جا کے — جو دنیا داروں منگے ہوندا اوہ ذلیل ہو جا کے
پس معلوم ہویا زر دولت ہون نہ عزت کائی — تے اسدے نا ہوون وچ ذلت ہوون بھائی
ہاں اوہ مال جو لالچ حرص بغیر دیوے ربسائیں — اوہ سبب عزت دا جے اوہ کرے حقوق ادائیں
جو وہب پالے جاں مصیبت طلب کرے نہ تائیں — کئی کئی مکر فریب بناوے لئے خلعت تائیں
شاہ رسل بن لشکر فوجوں مالوں غلبہ پایا — استقلال ہویا تد حاصل جا ہ جلالوں پایہ
یا توں مفلس آپ نوں صلی اللہ علیہ وسلم پہلے قرب دیدار الٰہوں — دولتمند کیتا پھر تینوں قرب انوار لقاؤں
تناں نعمتاں دا جد مولیٰ ذکر ایتھے فرمایا — اسدے شکرانے دیکارن اگے ہے بتلایا

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

پس جو یتیم ہو پس مت قہر کر اور جو مانگنے والا ہو پس مت ڈانٹ اور جو نعمت پروردگار تیرے کی ہے پس بیان کر

پھر توں نال یتیم عاجز دے نا کر زور دھگاناں — کیونکہ آپ یتیم رہیا توں دل نشا نا تاناں
پھر ناہ جھڑک سوالی نوں کر نعمت رب اظہاراں — ربدا پڑھ شکرانہ نعمت اپر شاہ ابراراں صلی اللہ علیہ وسلم
وچ یتیمی پرورش عزت نال کرائی تیری — اوس نعمت دا شکر یتیماں تے کر شفقت خیری
ظلم یتیماں اوپر آہے عربی لوگ کر بندے — حق نہ دین اونہاندا ظلموں نال اونہاں دا لیندے
جس گھر دے وچ یتیم ہو دے ہے اوہ گھر ابتر آیا — جس گھر دکھ یتیماں اوہ گھر سب تھیں بر اسدا آیا
جو پرورش کرن یتیم نبی سنگ اوہ جنت وچہ جاندے — وسطے انتے شہادت انگل دا سنگ جیونکر پاندے
نفس اپنے دیکان روا نہ زور یتیماں کرناں — پر کر تعلیم ادب اوس نگہ تشدد راہوں ڈرناں
پرکان اصلاح ضرورت جائز بلکہ نیکی آئی — ماپیاں وانگوں انہاں سکھلاون دب تعلیم صفائی
جیہی نیت دینال کوئی اونہاں نال نکوئی کردا — ایہو جیہا بدلہ درجہ رب سچے تھیں پھڑدا
الف لام السائل دے ایہہ وچ استغراق ایہا ئی — مگر امر ناجائز دا آ کرے سوال جے کائی
جیہوں کوئی آن شراب ناوے کان سوال الاوہ — شرعاً اوہ رد کرنا ہوسی مومن جان بنا دے
ایہو یعنی جائز ہر شے جو منگے آ مسئولوں — نامشروع اوہ دین نہ جائز مسئلہ ہن اصولوں
تنہر دے وچ نہ داخل ہوسی ایہہ مسئول کداہیں — بھی جو پیشہ ور ہے منگتا اوہ ایہہ داخل ناہیں
بھی جو تھوڑا دتیاں ہوں نہ لیندا خوار کریندا — ایہہ بھی لاہن گلوں اسو وچ نہ داخل ہرگز تھیندا
یاد رکھ مسجد منگن پیشہ جو بس ہو باہن آکے — سوال حرام تے دینا مکروہ ویکھ عزیزی جا کے
عرف دے باب وچ مقام سوال کسے ہی کیتا — درے علی آہے تس بارے نقل حدیثوں میتا

Marfat.com

فرمایا ایہ جگہ تے وقت سوال نہ غیر اہلوں
رو سوال کرن ہے منع تنبیہ ہدے وچ بھاری
جو منع سوال حدیث اندر اوہ جزنا ثابت کردی
تا شروع مانے دے ہوندیاں ہوندیاں سائل ہوناں
کر امید جو آوے در تے خالی ہتھ نہ جاوے
مالوں کرے سوال یا امر کسے جائز دا بھائی
سائل نوں جے کرے نصیحت برا سوال ایہا ئی
باہجوں حاجت سخت ناچاری روا سوال ہو ولی
قرض ضمانت تے ناواں ہووے جس سائل اتے
اوہ فاقہ کش بھلکہ جدی تے ہون گواہ ترائے
جو پلے رکھ سوال کرے اوہ خاص حرام کھاندا
تحدث نعمت ربدی ظاہر کری توں زبانوں
قولاً فعلاً شکر نعمت ہر طوروں روا ہے بھائی
تا جو لوک ودجے بھی راہ نکویاں ٹرن کداہیں
حال اصحابا بدا جدکوئی پچھدا اکنوں نبی دے
پھر پچھیا اپنے بھی کرو کمال بیان نکوئی
وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ اوس کہیا خدا فرمایا
نعمتاں نے دو قسم اختیاری دوجی بے اختیاری
وچ اختیار نہ جہڑی اوہ جیوں سید ہون کیوں
نعمت دا اظہار ایہی نہ قسم اول اوہ آیا
دوناں دوجی میرے وانگوں اچے کرن نکویاں
تربجا نعمت دسن وچ ناہ فخر تکبر آوے
نعمت اصلی ذات نبی دی نام اوس نعمت آیا
ہے ذاتی مقصود ایہو بالقصد ایتھے فرمایا
بیحد بھارے ایہ اس رنگ کرنا ذکر نبی دا
ذکر ایام رضا کرن ہور ہر روش ذکر بہا ...
کیونکہ نعمت ہر تماندی ایہ نعمت ... دار ...

سائل ایویں لازم لینا جو کجھ لے کداہول
مگر شریف ... اتے متوکل صبر کرن ہر واری
جو کدی شریف ادیب تا ایں بھی پوتے ضرورت زری
ایہ گناہ سائل مسئول اپر ایہ بھار نہ ہاو نال
جے کجھ سرے دیوے اوس نہیں تس حق دعا دا دے
نے غرض تعلیم تعظیم مکان زبان ہے منع ...
امر معروف لحاظوں نہیں اس پند اندر برائی
منگتیاں جنہاں پیشہ پھڑیا اوہ نہ سائل دے
اوس قدر ضرور منگن جائز نہیں شرع وچ
جتنے نال لے بھکھ اتنا منگن اوس روا ہے
مال جو جمع کرے منگدے انگیا ... جمع کراندا
کرن بیان نیکی نعمت نوں جا ... بیان ...
عملی کہیا بھاہاں سنگ اپنیاں نیکیاں کرن بیانی
مگر ریا دا دخل جے اوس دے وچ ہو دے کجھ نا ...
کردے مدح ثنا ہندا ونہاں حضرت یا تعقیدے
تا فرماندے صفت ایہی ایہ کری روا نہ ہولی
فرمایا ہن کراں بیان جدوں رب تے الا یا
اختیاری جیوں علم پڑھن تے تقوی کرن اظہار ...
یا شکل جمال حسن ایہ کسبوں ...
نعمت اوس ... دیکھ ... نعمت ...
ایہ ... طابق آنت گلاں ہوئیاں
ریا تکبر یا ردل کرن بیان حرام دساو
ذکر نبی دا کرن اظہار نعمت والے سدا دیا
کری ذکر ذاتی ہر نعمت ہے بالتبع الا یا
مولود شریف تے قبل ولادت کس ہوون رنج دا
یا واقعات فضائل معجزے حضرت شاہ ابراراں
ایس طبقہ لوں کاں کمال اراں پہنایاں عالم سارے

امت کاں بنی دی مثل نہ نعمت وڈی کائی
ومما رزقنٰھم ینفقون جو چیز ہووے کسی پائی
دینی علم فہو من مسائل جیکوئی تیجھے آگے
تے بندیاں نداجس شکر نہیں اوہ ناشکرا رب سندا
اوہ ناشکرا شکر الٰہی ناہ بجا لیا دے
بندیاں ندے احسان لازم احسان ایہائی
حق اللہ حق نبی سندا صحاباں تے اولیاواں
جنہاں دین سکھایا ہیٹی بخشی فیض پچایا
کرن اونہاں تعریف مونہوں دلوچ اعتقاد انہاں
جے بدلہ احسان نہ جڑ اوس ناوس صفت کریندا
شکرادائی بھی اوس ہوئی تے اس سورت ندا
والناس تائیں ہر سورہ آخر کہنا اللہ اکبر
قرآن حدیث اتے تفسیر فقہ ہور علم تصوف

نعمت دو عالم دی اسدے [illegible]
واجب کرن ہے اوسدی [illegible]
اوسنوں دسن شکرادائی اسی ... پھہالے
جو نعمت رب نہ کسے سناوے لوکاں کنوں اوہ عدا
وچ حدیث صحیح دے ایتھے شاہ رسل فرماوے
ھل جزاء الاحسان الا الاحسان قرآن گواہی
حق مرشد استاد اتے ہور ماں پیو خسر سناواں
ہر اک دا احسان موافق بدلہ دیون آیا
خدمت اونہاں جائی کرنی ہوندا شکر تنہاں ندا
ناشکری وچ نا سمجھ لیں اوہ بندہ پیندا
چھیکڑ اسدے اللہ اکبر کہناں شکر اس تحمیدا
حق ادائی اوس سورت دی ہو جاندی ہے خوش تر
فضائل انہاں کرن بیان ایہ نعمت اک تصرف

تیرے عارض پر ضیا کی قسم ∴ تیرے گیسو مشک سا کی قسم ∴ نہ چھوڑا نہ ناخوش ہوا ایک آن
غلط ہے تیرے دشمنوں کا گمان ∴ تیری آخرت خیر اول سے ہے ∴ تجھے فضل ہر ایک افضل سے ہے

تفسیر سورۃ الم نشرح

ایہ سورت وچ مکے اتری آئتاں اٹھ پچھہالی
دوہاں سورتاں آپس اندر خوب تعلق لیتا
حبیب اپنے تے جو جو نعمت دوہاں وچہ فرمائی
طور انداز دوہاں آپس دیلو چہلدا جلدا
وچ حقیقت دودیس ہیں ایہ اک ہرگز آئی
بھی والضحیٰ وچ ظاہری نعمتاں سندا کر ایہائی

اٹھائی کلمیں اک سو اٹھ تر یہ حرف نورانی
نعمتاں اپنیاں دوہاں وچہ رب گنکے دسد امیتا
گنتی ہے منظور اونہاں دی حضرت پاک الٰہی
الم نشرح دوہاں اکو گن دے مسئلہ کھڑیا دلدا
او دسنو وچ صیغے غائب دے متکلم دی ایجائی
تے وچ الم نشرح دے باطن سندیاں نعمتاں بھائی

جاں کوئی مال خریدے پڑھ تن وار پھوکے اوس اتے
برکت ہوگ دس مال اندر رکھیا دایہ بیٹھے سُتے
لکھ کاغذ تے دردصدر والا اس پیئے جے پانی
لکھنیں والا نقش اسدا لکھ گل وچ پاوے جانی

٣١٠٣	٣١٧	٣ ١١٠	٣٠٩٦
٣١٠٩	٣٩٧	٣١٠٢	٣١٠٨
٣٠٩٨	٣ ١٢	٣١٠٥	٣١٠١
٣١٠٦	٣ ١٠٠	٣٠٩٩	٣١١١

Marfat.com

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ الم نشرح خواب میں پڑھے تو اوسپر دشوار لاینحل کام آسان ہوں گے اور امام مذکور نے فرمایا کہ مراد دو جہانی حاصل ہوگی

اکدن حضرت تے دعاء کیتی اگے خالق سائیں
اے مولیٰ ہیں تدھ بن اپنا راز دسا لکھ تا ہیں

ابراہیم خلیل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تے توں احسان کمایا
خلعت خاص خلیلی دیکے خوب اوسنوں فخر پایا

تے موسیٰ علیہ السلام نوں خلعت بخشی کرے گلاں سنگ تیرے
بیٹھ کوہ طور اتے ایہ منصب دتے تدھ اوچیرے

بھی داؤد علیہ السلام نبی تے کیتا توں احسان کریماں
پتھر لوہا موم ہودے ہتھ اوس تے فضل عمیماں

تے سلیمان علیہ السلام نبی نوں کیتا شاہنشاہ جہانے
جن انسان وحوش طیور ہوا سب تابع آنے

بینوں علیہ السلام اپنے لطفوں کیتی کہڑی چیز عنائت
شرف عزت پا جس تھیں ہووان میں ممنون نہایت

تا اوسو قت الم نشرح سورت خالق پاک اتاری
محبوبا سر تیرے خلعت ہے ایہ سب تھیں بھاری

پرمعراجوں پہلے دا ایہ واقع نظری آوے
نہیں تے شب معراج نہایت فضل الٰہی پاوے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں
کامل مہر محبت والا پالے آخر تا ئیں

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝

کیا نہ کھول دیا ہم نے واسطے تیرے سینہ تیرا اور اتار رکھا ہم نے تجھ سے بوجھ تیرا جنے توڑی تھی پشت تیری

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ اور بلند کیا ہم نے واسطے تیرے ذکر تیرا

اے محبوب کیا اساں کاں تساڈے صدر تساڈا
کھول کشادہ نہیں کر دتا علم عرفانوں [illegible]

تے اوہ بھار جنے بھنہ تیری توڑ دتی سی پارا
نہیں اوتار لیا تیرے [illegible]

تے ذکر بلند نہیں کر دتا تیرا وچ جہاناں
یاد اہنی دے نال تیری [illegible] نشاناں

کھول دتا اساں سینہ تیرا اے محبوب پیارے
تا جے اوس دے وچ سما دن راز اسرار ہمارے

ایسے باعث ود ہیا تیرا شرف عزت ہور پایہ
ایسا شان مراتب دسو کس پیغمبر پایا

ایہ فراخی بخشی اس کارن وچہ سینے تیرے
تا جے خاص نبوت والے بھار اٹھاویں علیہ السلام تیرے

امت مرحومہ نوں ہر دم میری طرف بلاویں
وچ تبلیغ رسالت ہرگز کوئی خوف نکھاویں

غمخواری امت دی اندر وقت دہاوے تیرا
رنج کدورت ہوئے نہ دل تے ایہ مطلب میرا

حسد عداوت غصہ کینہ باہر نکل سدہاوے
نورا نوار علوم ربے تھیں ایہ سینہ بھر جاوے

لفظ لک دا آندا اس جا اسکارن سب سائیں
نفع نظیر [illegible]

صدر سینے نوں عربی اندر سارے لوک بلاندے
اہل طریقت اس نفیں [illegible]

بندے دے دل اندر ہوون دو دروازے بھائی
روح دی طرف دوجا دروازہ بہت وسیع کشادہ
کیتا صدر کشادہ جسدم اوس خداوندوالی
[illegible] لفظ صدر فرمایا
فکر تردد حرص ہوا دی فوج جمع کر بھاری
نفس جاسوس دے اُتے پہلے ہی اوہ چھوڑیا جاندا
زہد عبادت اندر اوسنوں لذت مزہ جاں آوے
[illegible] شیطان غلبہ پاوے
[illegible] صدر کشادہ
[illegible]
[illegible] منصب [illegible]
قصہ کوتاہ [illegible] ہر وصف جلال نبی دا
[illegible] بے مثال نبی دے
[illegible]
[illegible] سینہ اُن کھولے اسچا ئی

اک دروازہ طرف نفس دی [illegible]
اوس پہلے در کولوں گھٹے [illegible]
کھل گیا سی کُنی سوچتے اوہ دروازہ عالی
سینہ کوٹ قلب اسوچ اوس اپنا آپ چھپایا
کرے شیطان چڑھائی اوتے گھتے سخت خواری
خواہش دے اوہ جال لگادے ست طمع دی لاندا
تنگ پوے دل وچ صدر جیوں ہکّی پنجر پجادی
دلدا مطلب حاصل ہوندا دین ایمان چھوڑاوے
وچ عبادت زہد ریاضت آوے مزہ زیادہ
استعداد لیاقت ولّوں افضل سب سداون
ولی ولی نوں خوب پچھانے نبی نبی دیتا ہیں
ہر ہر وصفوں اعلیٰ اولیٰ حسن جمال نبی دا
تحریروں تقریروں باہر شان کمال نبی دے
دل وی ایڈ فراخی جسدا انت نہ پایا جاوے
دیکھے کن سئیں اے طالب ولدی نال صفائی

صدر مبارک آپ نبی دا جیہا میدان اک بھارا
[illegible] اوس دے اندر صد مقام ہن باراں
صد مقام اول تے بیٹھا اک شہنشاہ عالی
بادشاہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی دستور عمل بادشاہی [illegible]
ہو متوجہ ترک تیموری کرے مطالع کوئی
کوئی دوہرا اندا ہے ہتھ لیکے فتویٰ عالم گیری
شاہنامے فردوسی شوقوں کوئی پیا پڑھتا ہے
مسئلے عدل انصافاں والے کوئی آن [illegible]
رستم تے اسفندے وانگوں دیکھو داد شجاعت

اوسوچ بڑی عمارت محکم شاہانہ کم سارا
ہر اک صدر اُتے ہے اک اک تخت مرصع یاراں
دنیاں دے کل شاہ کھلونے اوسدے پیش سوالی
کوئی آداب شہانے پچھدا نال حلیمی بہالی
[illegible] داکوئی نال زبان صفائی
کوئی آئین عدالت والیاں سوچ رہیا تدبیراں
کوئی تاریخاں [illegible] پڑھدا اُچا حرف نہ بولے
کوئی توقیعہ کرلی جانچے حالت کیکن ہوئی
کوئیں اوقات گذارے اوسنے وچہ زمانے پیری
کوئی تاریخ سکندر تائیں دیوں پچھے بہالے
کرم سخاوت دا کوئی آکے ٹھیک سوال کریندا
کوئی کسریٰ دے وانگوں کردا عدل انصاف نہایت

Marfat.com

اوس شہنشاہ عالی اگے اوہوں سیس نواندے
اچا دم نہ مارے کوئی اوس دربار گرامی
جو جو اوس دربار تمامی عرض احوال سناندے
ایہیں اوس شہنشاہ اگے [illegible]

صدر مقام [illegible]
وید طبیب زمانے دے سب اوس دربار گرامی
کوئی موجود [illegible]
[illegible]

افلاطون ارسطو جیہے اوس [illegible]
[illegible]
بقراط [illegible]

[illegible]

[illegible]
فیصلا [illegible]

قانون عدالت قائم [illegible]

صدر [illegible] جو مجلس [illegible]
[illegible]
[illegible]

ابی حنیفہ فقہ اکبر دے ثابت کرے [illegible]
کرن قیاس اک اک [illegible]
احمد حنبل [illegible]
مفتی [illegible]

علم عمل [illegible]

پنجویں مجلس [illegible]

[illegible]

کے گناہیں نوں پھر کو [illegible]

آپ نوں [illegible]
[illegible]

جو کیدار ہیں سب قاعدے حکم حدود شریعت
ہر اک لوک جو تابع اوسدے اس کہاندر آہے
عصہ شہوت ظلم تعدی برآیاندے راہوں
جابر حکم او ہدیدی ہیبت کوں ہووے جو چلے

تعذیر اندا قائم کر [illegible]
سکہ سکہ اوس تھیں [illegible]
ردک دتی سب خلقت تنگی کوشش نال [illegible]
فسق فجوراں چوراں چکے تہر تہر کنبن کیلے

(۶) چھیویں مجلس

چھیویں مجلس دے وچ قاری کہندے نال آوازے
خوش الحانی تے خوشخوانی اندر ہنت قرائت
پڑھ پڑھ پیا سکھاوے سبھناں گرجواوسدے قاری
ہر ہر وجہ روائت جہڑی کر تحقیق پکاون
کوئی قواعد یاد کرے ادغام محل حروفوں
پرملون دے حرف جے جہی چنگے طور سکھالے
اسیطرح قرائت علموں قاعدے کل سکھائے

نال زبان سلونی کر دا دل دکھیاندے تازے
سب وجوہ قرائت نالے یاد تمام روائت
سب مخارج حرفاں سندے دسے کر ہشیاری
ہر ہر تے تخفیفوں قاری جیوں استاد کراون
کوئی اخفاء اظہاروں سکھد اوصلوں سبق وقوف
نال تشدد پڑھنی چاہیئے اندر ہر ہر حالے
ہر استاد علوم قرائت اوس تھیں سکھد اجائے

(۷) ستویں مجلس

ستویں مجلس والی سندا حاکم ہویا شاغل
کی تعریف کراں میں اوسدی شغلوں خاص مغزہ
دن تھیں رات کرے وچ ورداں راتوں صبح دہائے
حزب الاعظم حصن حصینوں روز بدے اذکاروں
ذکر او ہدیدی کثرت نوروں سب ملک نوری
انست اوسدے اندر شامل ملک نہیں آسمانوں
چڑھے خمار شراب وصل دے قرب ہویا مذکوروں
ورد کماون والی خلقت لین اجازت آوے
کہانے پینے دے آدابوں بگڑی چالمیا سندے
ہور دعائیں اتے دلائل سنے حزب خیراتوں
مستغاث قصیدہ بردہ حزب البحر پیاری
لوک ہدائت پاکے اوس تھیں ذکر درد کماون

عابد درود وظائف اندر کردا شغل نوافل
دنیا تے ما فیہا تھیں اوس خبر نہیں اک ذرہ
شغل کلام ربانی اندر اپنا وقت لنگھاوے
بھی اوراد جو شیخ شیوخوں شغل کرے اسکاروں
اوس مجلس وچ گردے اوسدے ہندے آن جنونی
لذت ناک ہویا اوہ عابد بھلی ہوش جہانوں
ماضی تے مستقبل بھلے پایا انس حضوروں
شغلیں گذرن دن تے راتیں اوہ اگوں فرماوے
کہول آداب سناوے واضح نال طریق پسندی
پڑھنے دی ترتیب کسے نوں بھی مشرب خیراتوں
ہور وظائف ہر ہر قسم دے کر ہوشیاری
اپنے اپنے وقت عمر دے کر معمول لنگھاون

(۸) اٹھویں مجلس

اٹھویں مجلس اندر ہے اک بیٹھا عارف کامل
وحدت دے دریا وچ ڈبا اوہ ہر اک کناروں
ظل کوئی سب حقائق ہور جو شان وجوبی
لعلاں دا دریا وگاوے ایسے طرح زبانوں

جلوے ذاتی کیتا اوسنوں سب شغلاں تھیں غافل
ذات صفات رضاء الٰہی کرے بیان اسراروں
علم مراتب سبھناں سندے کرے عیان جنونی (?)
لوک جو شائق ایس علم دے بجھرے پان پیانوں

Marfat.com

سفر فتوح مکی دے لکھن ہور قصوص حکم دے — کل مضمون زبانی اوسدے آئن زیر قلم دے
جو دریا عرفان الٰہی صدر او ہدے نھیں دگیا — ماعرفنا بولے تو تڑے ہر کوئی اوس نہیں رجیا

نویں مجلس (۹)

ناتویں مجلس منبر تے اک واعظ بیٹھا چڑھ کے — کلمے وعظ نصیحت والے موتیا نوانگوں سر کے
واضح کر تشریح نہایت مجلس نوں سمجھاوے — بھی تاثیر کلام اوہدی تھیں ہر دل جنبش کھاوے
روح اوسدی تاثیر کلاموں حرکت اندر آئے — بڑے ثوابوں رغبت دیکے راہ سدھے تے لائے
خوف عذابوں دہمک کیہنوں توبہ دے در آندا — دس کے اوہ تکلیف قبر دی راہ سدھے تے لاندا
حشر نشر دیاں سب تکلیفاں ہور حساب میزانے — سب کیفیت وزن عمل دے پل صراط نشانی
ہور مشقت رستے والی جو کجھ اوتھے ہوسی — طرح طرح دی مار عذابوں جو دوزخ وچہ ہوسی
ہور مراتب منصب اعلاء تے ثواب عملدے — صالح عمل کماون جہڑے بھی نقصان خلل دے
سب احوالوں خوب طرح تہیں شرح بسیط بیاتو — ہر اک دے دل کرے تسلی جحت تے برہا نوں
کسے طرح وا شبہ دلا نوچ باقی رہیا نہ کائی — اس مجلس وچہ کافر جنہوں توبہ کر کر دہائی
فاسق فاجر ہور گناہیں توبہ کر کر رودن — سنگدلاں نوں رقت ہووے ہنجوں ہار پردون
ناشناسی حق دی اندر جیوں جیوں ہوئے بیحالے — حق شناسی اندر سدہے نیڑے آن بہالے

دسویں مجلس (۱۰)

اک رسول ہے بیٹھا مجلس دسویں نال منیراں — امت دی سمجھاون کارن کر داسی تدبیراں
جھنڈا اوس الوالعزمی والا یا خاص سبیلے — دعوت کرے خلائق کارن عمدہ نال دلیلے
جو جو لوک اس مجلس اندر تھے رفیق اوستا ہیر — اس کم دی تدبیر کرن نوں اپنے سنہیں جا ہیں
قدر موافق حوصلیاں دے حکم خدا پونچا وے — دعوت کرکے خلقت تا اہل طرف اسلام بلاوے
جیوں جیوں نویں معاملیاں دی خبر رسول لیاوے — ہر اک قوموں سنکے خبراں [illegible]
اپنے عقل فکر دے سوچوں جو حیلے کم آون — کرے تعلیم رسولاں تا [illegible]
سارے ڈہنگ تے حیلے دعوت کر کر خلق جہانی — بھی تبلیغ احکاموں آندی رستے اپر حقانی

یارہویں مجلس (۱۱)

یارہویں مجلس نوں رنگ لایا مرشد نال نواراں — طالب احقانی اوسدے ہوئے مرید ہزاراں
کامل مرشد ہمت کامل حلقے وچ سہاوے — مشکل عقدے ہر ہر منزل اوہنچ حل کراوے
قدر موافق ادراکاں تے حوصلیاں دے دووں — پاڑ حجاب دوری دے سبھناں کرے قریب حضوروں
راہ رسوم طریقت اصلی ہر اک نوں بتلاوے — کنجی نال تصور والی قفل تمام کھلاوے
بعضیاں کلمے جہروں سرو چہ جلی دے کڑکاوے — بعضیاں نوں انوار لطائف ہمل رنیل فوارے
بعضیاں نوں اوس نفی ثباتوں مرلی پھوک جاوے — بعضیاں نوں اوہ جذب قلوبوں نال دہمال نچاوے
بعضیاں بہہ کے عشق دی آتش جگر کباب بناوے — طرح طرح دی لذت ہر اک نوں نقد چکھاوے

Marfat.com

بعضے مست دیوانے کر کے بیخود نیند سوالے — پے در پے شرف [illegible]
مرتبیا ندے منصب جو کجھ حالی ہور مقامی — راہ نمائی کر کے سبھ دی کرے سلوک [illegible]
سب مرید جو فائدہ پاون باطن رنگ رنگیلے — خاص توجہ مرشد والی ہوئی دلیل [illegible]
کارخانے سب پاکی دے جو نفسانی اخلاقوں — رونق بخشی اس سبھناں نوں اپنے لطف [illegible]

بابہو مجلس دے وچ بیٹھا اک محبوب پیارا — چن بدر دا حسن اوہدے تھیں دیندا ہے چمکارا
کرن طواف ملائک سبھے اس کعبے چو فیرے — حسن جمال تجلے رب دا اس گھر کردا ڈیرے
بدن مبارک لاٹ نورانی چمکے وانگوں کوہ طوروں — ہر ہر ذرہ بدن اوہدیدا مظہر ازلی نوروں
حسن ازل دے جھڑ لایاں مینہہ برسن انواروں — خاص خدا دا دوست پیارا محبوبی اطواروں
محبوبی دی شان تمامی جلوہ گر کر آئی — کشش محبت تھیں دل خلقت دے انگ کھچائی
شمع نورانی حسن ازل دا دوروں چمک دکھاوے — اتے ممسّی شعلے نوروں لکھ پتنگ جلاوے
عاشق نوں امید نہ ہوندی نفعیوں کسے کمالوں — بھکھا صرف دیدار سوہنے دا منگدا جھلک جمالوں
اس محبوب دیوانے کیتے بڑے بہادر جنگی — چل چل آئے جان دیون نوں کھا کے تیر خدنگی
گھس گھس متھے کر کر سجدے اپر اس آستانے — واہ محبوب نہ ہوسی ایسا کہندے وچ جہانے
بعضیاں نوں جو حصہ ملیا محبوبی دے شاہی — اوہ بھی خاص طفیل اسی دے ہویا محبوب جہانوں
حضرت غوث الاعظم جیلانی وچ جگ جبدی شاہی — خواجہ پیر مجدد ثانی واہ محبوب الٰہی
کُل ولیاں تھیں امت وچوں ایہ محبوب نسارے — مرجع کل خلائق سندے خاص محبوب پیارے
نال محبت ولدی خلقت جھکی طرف انہاندے — ہو مشتاق ڈگے در اتے جھلک محبوبی چاہندے

جیکر شرح کرے کوئی ہور وچ بیان مجلس تائیں — گھڑیاں ایہن گھرت دلیلاں کتبیوں کڈھیاں ناہیں
وچہ تفسیر عزیزی لکھیا دیکھ جائے بھائی — جے مضمون انہاندے اندر شک پیا دل کائی
چاہیئے اصل معاملیاں دی لوڑے خوبی غوروں — ہوئے بیان جو وچ مجالس فکر کرے ہر طوروں
نیچ تمامی کماندی ہے کس جگہ تھیں آئی — تاں بیشک یقین لیاوے دل دی نال صفائی
جلوے نور محمد دے تھیں سمجھو اک چمکارا — کارخانے سب عالم اندر دل تھیں کرو نظارا
جس درختے دی جڑھ تازی شاخاں پتر تازے — صفت اصول اپنے دی کر دے حالی نال آوازے
جیوں دریاؤں نہراں چھٹیاں چار و نطرفے جاری — مزہ صفائی پانی دی خود دے حقیقت ساری
ساری ایہ حقیقت سینے شاہ رسل دے جانوں — سب خزانے ظاہر باطن اسو وچ بھرے پچھانوں

کیفیت ظاہری صدر آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

ظاہری شرح صدر دی ہوئی مشکل سمجھ نیاری — ہین اک دے تمثیل سمجھاواں حال حقیقت ساری

ہو متوجہ نال دلیرے کرکے خوب دانائی
ظاہر عالم دی اکھ نسبت نال اُس عالم غیبی
عالم غیبی دے سنگ نسبت جلدی کیونکر ہووے
عالم غیبی دے سنگ نسبت جسدی ہو وکھائیں
کیوں جے عالم غیبی اندر جو کوئی چیز پیارے
وچ عالم اجسام پیاری ہو شئے ظاہر پائی
شرح صدر ایہ ظاہر جسدم ثابت آکے ہوئی
دنیا اندر چار دفعہ ایہ شرح صدر فرماندے
کہن مفسر جسدم پیدا ہوئے نبی سہارے صلی اللہ علیہ وسلم
شکم مائی تھیں جسدم حضرت دنیا تے آئے
سی دستور ایہ اہل عرب دا ہوندا اکھ بھائی
پالن کارن باہر شہروں دیندے دایاں تائیں
حسب تفاوت اُنہاں نا نوں وچ باہر الیاں دایاں
غنیاں دولت منداں سندے لڑکے لڑکیاں سارے
مسکین تنگ حال نہ کوئی طرف نبی رجھاندی
دایاں وچوں بھی اک عورت مفلس خاص بیچاری
عاجز حالت اُسدی تنگ کے اکادے نہ کوئی
خالی تھیں گھر امینہ بیبی میں ہن گھر نوں جاواں
کرے ارادہ اکھ دے ہوچ اوہ عورت جچیارنی
توڑے نفع نہیں کجھ مینوں سُن سعدہ لوں دے دا
کرکے ایہ ارادہ حکم پاس نبی دے آئی
ایسی منہ توں پلو چکدیاں دتی جھن وکھائی
ہن اوہ کرے دعائیں کدہر سعدیہ دی دائی
آخر دادے عبد المطلب
اس دی سعدیہ
جاں حضرت نوں
گھیاں

سمجھو حال حقیقت اصلی ہوئی آئے ان
جیونکر اصل تفریع دی نسبت ہوندی ہے
ہے اوہ سب کھلاں ہون ایہناں تاں اکھوں ندارد
اُپھل اوہ درخت نکار اپیدا کیتا سائیں
ہے اوہ منبع مصدر اصلی کہہ گئے عالم سارے
اُسے تھیں سمجھو سب ایہ مظہر شان الہٰی
معنوی شرح نبی دی اندر
ہوئی حضرت بالک
باب انہاندا اس دنیا تھیں
مائی کرے تدارک کہندی گود رکھا یا جائے
گھر کسے لڑکا لڑکی جسدم جمیں کائی
قدر موافق ہر دائی نوں دیندے سن خرچائیں
بچیاں تائیں پالن کارن کیندوں
خوشیاں خوب
دودھ پلاون
نام حلیمہ بی بی اسدا

Marfat.com

کیوں جے مرکب اُنہاں سندے تیز زور آور بھارے کیتی قطع مسافت اُنہاں وچ گھڑی وِچ ساری
جاں اسوار بی بی سن حضرت اس مرکب تے ہوندی خلقت ویکھ چالاکی اُسدی ہو حیران کھلوندی
تر کہا تیز ہواؤں بہتا جاندا نظر نہ آوے سوہنی چال جویں ہر غالب مثال پانی کے جاوے
سٹ گیا اوہ سب نوں پیچھے خوب چالاکی کر کے لنگھ گیا اوہ دور اگیرے ویکھن نظراں بھر کے
سبھناں نالوں پہلے پوہتی حضرت دی اسواری ایڈی بخشی قوت آہی اوسنوں خالق باری
اُتری جدن سواری اُتوں لے حضرت نوں دائی ویکھے کی گھر یدی رونق کبی حصے وِدھ آہی
بکریاں دا اجڑ اُسدا ایسی لِسنا ماڑا پائے بھر دودھ نہ بنداہر گز جیکر چوندے سارا
قدرت ربدی سبھناں تائیں ہوٹا تازہ پایا دودھ تھناں وِچ میوے نائیں غیر چنش کرایا
پکّ یقین دلیوچ ہویا اُس بی بی دیتائیں اس بچے دے قدمیں برکت بخشی ہے رب سائیں
دن دن گھر دِچ برکت رونق اگے تھیں دہ پاوے جہڑا ویکھے حالت اوسدی حیرت اندر آوے
ربدے فضلوں ہوندا اوسدا ہراک کم سولا سبھناں نالوں بخشی اُسنوں عزت حرمت اللہ جل جلالہ
کل نگر دِچ ہوون لگی آدر عزت بھاری ہر دل ہوئی عزیز اوہ بی بی نال خدا دی یاری

ذکر شق صدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بار اول

جاں اُس قدم نبی دے اندر ایڈی برکت پائی ہو کے تصدق حضرت اُتے سو سو واری دائی
نال پیار نبی دیتائیں صلی اللہ علیہ وسلم ہر دم دودھ پلاوے ہو رلائی مکھن مصری شفقت نال کھلاوے
کدے کدے اوہ حضرت تائیں مائی پاس لیجاندی سکدی مائی درشن کارن کھڑکے مکھ وکھاندی
انجیں کردیاں عمر نبی دی چوہ سالاں تک پہتی تک تک صورت برکت اوسدی پئی حیرت وچ رہتی
روز بیناعہ ویکھے بی بی عجب عجیب اشارے صورت ویکھ حیرت وِچ آون کھیڈنوالے سارے
دو لڑکے اس بی بی سندے کردے گلہ بانی نال اُنہاندے جاندے اکثر اوہ محبوب حقانی
انجیں اکدن سرورِ عالم نال اُنہاندے دہائے اجڑ پاس بٹھال نبی نوں آپ گھروں آئے
آپ اکلے اُس جنگلوچ کردے صلی اللہ علیہ وسلم گلہ بانی کی ویکھن دو گدہے عجائب سوہنی شکل نورانی
اک پچھے دو جیہڑے پاسوں ایہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم شہارا دو جا آکھے ایہو سوہنا سب تھیں اپرا پارا
دہشت کہاندے سن حضرت جاں کجہ قدم اٹھاندے پکڑ نبی نوں پاہاں پاسوں دہرتی چت لٹاندے
چاک کرن اوہ نال چھنیاندے صدر نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیتائیں کڈھ سینے تھیں صلی اللہ علیہ وسلم دلنوں چیرن امر جویں رب سائیں
کڈھکے خون سیاہ دی پھٹکی صلی اللہ علیہ وسلم ڈاہڈی جمی ہوئی کہندے ایہ شیطانی حصہ اس بن ہور نہ کوئی
ہر انسان ایسے تھیں ہردم وِچ وسواس پیندا آدہو کھے وچار اس ہوزیدے پچھوں تاندا روندا
ایسے کارن اس دل وچوں دہ الائش ساری کڈھ وگائی باہر تانجے کرے نہ اوہ خواری
پچھوں اس تھیں دہوتا سینہ پکڑ برف دا پانی لے پانی فراوے سندا دہوندے دل نورانی

ذرو رالے یکے سندا سینے تے چھنکاندے سینوں کے صد مبارک تائیں مہر نبوت لاندے
انس ابن مالک دا کہندا اپنی خاص زبانی ہیں حضرت دے سینے اتے ڈٹھی اوہ نشانی
جاں اوہ لڑکے واپس ہو کے حضرت دیول [illegible] ویکھ نبی دی ایسی حالت روندے تے کرلاندے
روندے روندے دوویں لڑکے پرت مائی ول آئے ہو کے ڈٹھا حال نبی دا سارا انہوں سناون
سن ایہ حالت مائی جلدی حضرت دیول جاندی دے تسلی سرور تائیں نال کلیجے لاندی
اس تھیں پچھے اوہ حضرت دا گھڑی وساہ نہ کھاوے جدھر نکلن سرور عالم پچھے پچھے جاوے

ابن حبان تے حاکم دونوں بو نعیموں نالے عساکر ہور ضیا مقدسی دیندے انج حوالے
مسند دے زوائد اندر عبداللہ کرے روایت دس سالاں تک عمر نبی دی ہوسی جدن نہایت
اکدن احمد صلوات اللہ جنگل ول سدھائے ایجن چیز مقابل حضرت دو بندے سن آئے
فرماندے سن حضرت صاحب اپنی خاص زبانی اگے کدی نہ ڈٹھی ہیسی ایسی شکل نورانی
جسم انہاندے وچوں آون خوشبویاں دے حلے گویا خاص انہاندے اُتے گھرے عطر دے [illegible]
عجب نفیس پوشاک انہاندی صفت نہ کیتی جاوے دنیا اندر ایسا کپڑا نظر نہ کدھرے آوے
ہیں تساں نوں واضح کر کے دساں نام انہاندے [illegible]
اونہاں دوہاں نے باہوں پھڑ کے سانوں چت لٹایا کجھ تکلیف ہوسی ہرگز ناہ جیوڑا گھبرایا
ایسی نال صفائی انہاں چاک کیتا سینہ [illegible]
دیکھے چیر دلوں اک بھٹکی لہو دی کڈھ وگائی نکلیا خون نہ ہرگز [illegible] درد نہ ہویا رائی
تھال سنہری وچہ اکس نے پانی بندی آندا [illegible]
فر اک چیز عجیبہ انہاں دل ساڈے وچ پائی [illegible]
اگروں خنک ذرورالیکے پھٹ اُتے چھنکاندے [illegible] کے زخم نے [illegible]
خوش رہو جاہ حوالے رب دے اے محبوب پیارے ایہ مبارک صورت تیری [illegible]
اُسدن دی فر ہر اک اُتے کراں نہایت شفقت [illegible]

جدن زمانہ بعثت سندا نیڑے ڈھکا آئے وقت قریب نزول وحی دا آیا [illegible]
بیہقی ابو نعیم صاحب جو دیندے انج دلائل ابو داود طیالسی حارث لکھدے انج فضائل
ہر اک [illegible] [illegible]
کرن روایت سرور عالم [illegible] [illegible]
سنگی ہوئی اوس اندر [illegible] [illegible]
ماہ رمضان مبارک آیا [illegible] جس ماہ اندر [illegible]

کرن عبادت رب مجیدی اوہ محبوب یگانے
نکل غاروں اک راتی ویکھن کتنا وقت وہایا
السلام علیکم یا نبی آکھے بول زبانوں تے
داخل ہوندے ترت ٹکانے سنکے ایہ آوازہ
نال فراست مائی صاحب اگوں آکھ سناوے
کیوں جے لفظ سلام علیکم دیندا پیا گواہی
سن ایہ کلمہ حضرت صاحب نکلے پھر دوبارے
ایسا تخت عجائب سوہنا کی تعریف سناواں
جیوں ورد چمکدا چہرہ بلبل لاٹاں مارے
کنب گیا جیوڑا ہیا نہ ثابت کیتا ایہ ارادہ
وحی جبریل نہ دتی ایسا اتی فرصت سانوں
آکھن خوف نہ کو توں ہرگز اے محبوب پیارے
اے پہر وقت فلاتے اپر تساں فلانی جائی تے
وعدے موجب پوہتے جتھے وحی ایسی فرمایا
دیر ہوئی تاں پر تن سندا حضرت کرن ارادہ
وحی جبریل تے دوجے حضرت میکائیل بھی نالے
پکڑ اسانوں نال شتابی دھرتی چت لٹایا
اک شے دلدی وچوں کڈھکے جلدی پرے وگائی
ہتھوں پیروں پکڑ اسانوں فیر دوہاں نے چایا
مہر نبوت کنڈ میرے تے فیر اونہاں نے لائی
وسعت علم اتے راز اسرار بھی غیبی ہویا اخباراں
دوزخ جنت دے احوال اسرار الوہیت دے
فرمایا جو ہیں اول آخر دے منن حکم تمامی
ہور لطائف علماواں ہمہ دان دقائق سارے
ہوسی تینوں سی شرح صدر جو منگیا حاصل ہویا
ایہ کم کرکے ملک مقرب رخصت ہو سدھائے
شرح صدر ہن جو جتی واری بیان کیتیاں ہوئیں

خلقت کولوں پکڑ کنارہ اندر ادس ٹکانے
اوچن چیت آواز بنی نوں کسے شخص دا آیا
ہے کوئی جن بنی فرماندے گذریا شک اسانوں
موسناندی مائی نوں وسدیکال احوال ایہ تازہ
ایہ آوازہ خوشخبری دا سمجھ میری وچ آوے
آوے بوئے محبت اس تھیں اے محبوب الہی
ویکھن کی اک تخت اتے سن جبرائیل پیا رے
سورج نالوں کئی سو حصے چمک اہدی اجلاواں
لہندے چڑھدے ول سب اسنے بازوں سان کہلائے
اس ویلے جب غار اپنی وچ لگا خوف زیادہ
غارے دا در ل کھلوتے کہندے ایہ زبانوں
حاصل ہوسن کل مراداں طلب جنہاں سارے
تن تنہا اسانوں ملناں اے محبوب خدا دے
وچ اڈیک بنی دیتا ایں بہتا وقت وہایا
ویکھن اترے ملک اسمانوں شوکت شان زیادہ
ملے اسانوں آ سجائی عظمت شان نرالے
کرکے چاک سینہ دل پانی زمزم نال دھوایا
دلنوں رکھ ٹکانے سینہ سیتا نال صفائی
الٹا کرکے دھرتی اتے جلدی نال لٹایا تے
صدمے مہر نبوت کولوں ضرب دلے تے آئی
ہو و نہار حشر لگ واقع دسن پئے اظہاراں
نیتاں دلدیاں جانن اہدا احوال تمام امت دے
معارف ولیاں امت سندے ہور حقائق نامی
اوسے صدر مبارک وچوں جتھے کل فوائدے
اس محبوب تائیں بن منگیاں سب کجھ رحمت تھیویا
اٹھ اسیں فر ہولی ڈاڈھی غار اپنی وچ آئے
اس خیال نوں دے بھیداں سندا واقعہ ہوون کوئی

ایہ اس رات معراجے والی شرح صدر بھی ہو یا
اس قصے دے پکھن سندی حاجت کی اسجا لی نیں
ظاہری عالم اجسامیدی جو جگہ کارگذاری
جدن ارادہ خالق سندا ایہ ہویا سی آ کے
چاک کرایا صدر مبارک اس حکمت دیسا ایں
بخشی ایڈ فراخی دلنوں طاقت بیحد پائی
ایسے کارن اول اولاں اس صورت دی آوے
کیونجے لم نشرح ایہ صیغہ خاص نفی دا آیا
یعنے کیا ایں کیتا ناہیں تیرا صدر کشادہ
پہلی نعمت دی تاثیروں ہور اک بخشش بھاری
معنے ایہ اتار یا رب نے اپنے فضل کمالوں
ازماون نوں بھار بھارا ایہ سر تیرے تے دھریا
بخشیا اساں تحمل تینوں دی قوت بھاری
تاں جے تینوں اس بھار ید اپتہ نہ لگے کائی
بادشاہی دا بھار اس شاہ نوں تاں چکایا جاوے
مشت نمونہ جو حرز واردوں ایہ دنیا دی شاہی
وزر معنے بھار لغت وچ معنے جان حقیقی
خلاف قرینیاں دے کوئی جائز معنے ہون مجازی
تے ما ضل صاحبکم وچ نفی ماضی اغواء ں
وزر ہووے پھر کیونکر دس کہاں سوال سوہارے
جو جو بھار طبیعت دکے وچ مشقت ڈالے
اشارت اسوچ کرے قسم دی تنگی رہی ناہیں
بفرض محال وزر دا معنی کراں گناہ جے بھائی
یعنے تیری ترک اولیٰ دا التزام نہ رہیا ہے
نبیاں نوں رب رکھ کریسی اندر حشر دے بھارے
یعنے کافر کہن ساڈوں کسے نہ حکم ہو جائے
وجئنا بک علیٰ ھؤلاء شہیدا جیوں قرآن بتایا

قصہ شب معراجے سندا معلم سب نوں گویا
ہے اوہ حال جیش نے روشن جانے کل لوکائی
روشن ہوئی پاک نبی تے نال خدا دی یاری
عالم روح دا سیر کراواں دلبر عرش بلا کے
تاں جے سیر کرن دی قوت ہووے دلبر تائیں
جھلے تاب تجلے نوری اوہ محبوب خدائی
نفی نفی تھیں ثابت ہوندی آپ خدا فرماوے
ہمزہ استفہام انکاری جان اس اتے آیا
بلکے بیشک کھولیا سینہ حدوں بہت زیادہ
ووضعنا عنک وزرک آنت فضلوں آپ اتاری
ایہ جو بھار تساڈے سر تے بھار اوہ جگ تائوں
سی تبلیغ رسالت سندا اس وچ کٹ کٹ بھریا
استعداد لیاقت ہمت حدوں بے شماری
معلم ناہ ہووے کجھ تینوں جو [illegible] سندا انھا لی
بردبار متحمل جے اوداوں نظری آوے مہ
تیری اس شاہی دے اگے قدر نہ اسدا رائی
گناہ مجازی معنے لینے اسجا سخت دیکی ہے
قرینہ سورت دے [illegible] ساری وچ [illegible]
قبل نبوت بھی کدی اوں [illegible]
ضرور مراد ہوئی اجالی [illegible] سارے
اوہ سب اتار [illegible] ہیں وابیاں کیتا رحمت الے
ان مع العسر یسرا وچ [illegible] ایہ معنا [illegible] پائیں
تا ترک اولیٰ یا [illegible] دے اوہ بین گناہ وخطائی
گناہ امت دے بخشش دیاں [illegible] کیا
تبلیغ رسالت کیتہ نا کیتی ہو کے انکار کفارے
گواہ پیغمبراں تے تداحمد سرور سدبا جائے
ایہ اونہاں گواہ لیا وانگے [illegible] الایا

اُمت دے بھی ہون گواہ جیوں اندر تقریر ہوئی
حضور تے کوئی نہیں گواہ ایہ آپ گواہ سوہندے
تبلیغ احکام نبوت سنداں بہار آسان کرایا
یا جو اگلیاں تے تکلیفاں سن وچ دین پیاری
غم امت دا بہار اوہ بھی رب بخشش وعدہ کیتا
تے بہار ہجوم عوام مشاغل دن راتاں دے بہارے
بہارے بہار یعنے سی نیری پیار یا پٹھ جھوکائی
چاہیا کرے کمال ایہ حاصل عالی ہمت تیری
دلی اساں فراخی دلنوں تاں ایہ بہار او ٹھاویں
بھنیاں رائیں بہار اندر ہن ذکر مفسر کردے
کیتا جد دن کمال ایہ حاصل عالی ہمت تیری
ذکر اپنے دے نال برابر تیرا ذکر ملایا ہے
ہر اک جائی جیونکر آکھن ہو من مسلم سارے
جبریلوں سی حضرت پچھیا کیونکر ذکر بلندی
بانگ اندر رب ذکر اپنے دے نال ذکر تدہ کیتا
کلمے طیب ہور شہادت کلمے اندر آیا ہے
آکھن رب نبی بوہنہ جائن رب نبی اج کہندی
وڈمایا رب نام نبی دا دوہاں جہاناں اندر
ساری عمر رہے کوئی پڑھدا الا اللہ دیناں ایں
الا اللہ نہیں جتھے اوتھے میم محمد والی
کفروا باللہ ورسولہ دوویں ذکر ہوئے نے بھائی
العزت للہ ورسولہ نالے پڑھیا ہے تدہ بھائی
وان کنتم تردن اللہ ورسولہ نالے فرمایا
اللہ ورسولہ سنگ نام اوس عز وجل دا
ان الذین یحادون اللہ ورسولہ نالے فرمایا
دن میثاق ہور کل نبیاں تھیں تیرے حق پیارے
قبل پیدائش کل پیغمبر صفتاں تیریاں کردے

ویکون الرسول علیکم شہیدا بی گواہ [illegible]
شاہدا و مبشرا جیونکر وچ قرآن پڑھندے
یا بہار مصیبت کیتا اوہ بھی سارا دور ہٹایا
تیرے تے آسانی کیتی اوہ کل بہار اُتارے
ہوئی قبول شفاعت ہو یا عذر سماعت میتا
تے مقصود آیا جو خلوت دا گم نال پیارے
پوہتی آن قریب ٹکن دے سی اوہ شک نکائی
نفسانی تشویشاں سندیاں اندر من گھیری
تا انہاں تشویشاں کو لوں ناہ سجناں گھبراویں
اصلی حال رب نوں معلم اوڑک دہ تے جھڑدے
بخشیا قرب حضوری تینوں رب دی ذات ہلیری
جتھے ذکر اساڈا اوتھے ذکر تساں بھی آیا
ایہ فرقان رسول اللہ دا سنگت ذکر غفارے
عرض کیتی اوس صلی اللہ علیہ وسلم ذکر خدا سنگ تیری ذات کو ہندی
التحیات پڑھن وچ خطبیا نوں وچ ذکر سنگ لیتا
وچ درود شریف پڑھن دے تیرا ذکر کرایا
اطیعوا اللہ ورسولہ دوویں ذکر اکٹھے رہندے
روز حشر دے شان اوس دی تک ہوسن ننگ پیغمبر
تاں نال توحید رسالت میلے کافر اوس منائیں
اوتھوں شروع ہوئی ہے کیونکہ اُس اتصال کمالی
ارصاد المن حارب اللہ ورسولہ ہر جائی
ما وعدنا اللہ ورسولہ بھی ایویں ہی آیا ہی
اذا قضی اللہ امرا ورسولہ ملدا جلد آیا
ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ پڑھ ویکھ خدا سنگ ملدا
لنتصو توری لکھ کے دساں انت حساب پایا
عہد لیا اعزاز نبوت تیری منن سارے
کتاباں اسمانی وچ تیریاں شاناں آہے پڑھدے

Marfat.com

الکدوجے نوں خوشخبری سن دیندے رہے اس گلدی
لیاون گے تشریف جدوں اوہ خبریں پہریں سارے
وچہ ایام حمل رہیا وسدیا خوشخبر اں سب دیندے
ولادت ہوور یاضت اندر ذکر انواع انواع دے
سہارا اساں غریباں دا توں اے سلطان رسولاں
روز حشر دے جاں چپ چاں ہو وے کسے دم نہ بھریا
ملیا اذن شفاعت تینوں توں محبوب الٰہی
جن ملائک پیر پیغمبر موہنہ تیرا سب تکن
ناامید ہوسن جد سارے تساں امید دوائی
وچہ قران آیا بوہنہ جائیں نام رسول الٰہی
یَنصُرُونَ اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ ہے آیا وچہ حشر دے
مَن یُشَاقِقِ اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ نال فرمایا
قُلِ الاَنفَالُ لِلّٰہِ وَالرَّسُولِ نال پڑھ بھائی
وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُولِہٖ بھی ہے نالے
مَن یُحَادِدِ اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ سورت وچہ براتے
اِلَّا اَنَّہُم کَفَرُوا بِاللّٰہِ وَبِرَسُولِہٖ بھی آیا
سَیُؤتِینَا اللّٰہُ وَرَسُولُہٗ بھی قرآنوں ہاں پاندے
وَاَطِیعُوا اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ ہر کوئی عومی بھالے
اِلَّا اَن اَغنٰہُمُ اللّٰہُ وَرَسُولُہٗ بھی فرمایا

نبیاں اندر اوہ نبی بنایا رحمت عالم کل دا
پہنیں اوہدے کوئی قدم نہ اہے راج اوسدا سارا کر
اوہ سردار رسولاں اہسن جگ وشمن فرمیندے
بھاری ہوئے پیارہ یا تیرے فضلاں نال خدا دے
تیرے نام طفیلوں مشکل حل ہووے ہر سوالاں
وڈکار شفاعت دا توں پارا تانہ کرنے
جاں کوئی اگاں نہ ہووے توں کر کارروائی
دھوہیں سارے پھول بھولا کے قرات دی لگن
وچہ محمود مقامے سوہنی کر کے حمد ربانی
نال خدا دے نام برابر ملیا جلیا بھائی
یا نَّہُم شَاقُّوا اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ بھی ہال کتے پڑھے
وَاَطِیعُوا اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ [illegible] دسایا
فَاَنَّ لِلّٰہِ خُمُسَہٗ وَلِلرَّسُولِ قرآن گواہی
عِندَ اللّٰہِ وَعِندَ رَسُولِہٖ ہر جائی میل ملایا
وَلَا یُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَرَسُولُہٗ [illegible]
مَا اٰتٰہُمُ اللّٰہُ وَرَسُولُہٗ [illegible] سنایا
وَاللّٰہُ وَرَسُولُہٗ اَحَقُّ اَن یُّرضُوہُ [illegible]
قُل اَبِاللّٰہِ وَرَسُولِہٖ کُنتُم [illegible]
[illegible] سنایا

نعت [illegible]

بھیج اپنا خاص حبیب اکرم محرم راز اسرار غفار دا ولی
کل نعمتاں تھیں جے ایہ دتی کیتا وڈا احسان کثیر مولی
شرح صدر کرکے بھرے علم سارے سینہ وچہ منزلی یار مولی
سرتے تاج لولاک لما دھریا کہیا سج جہاد دا سردار مولی
ماضی حال مستقبلی خبر دسے پیش نظر غیوب اشیا دا مولی
یٰسٓ سردار پیغمبر اندا ذات پاک بے مثل شمار مولی
طٰہٰ پاک الائشوں جسم اطہر خون بول برا انوار مولی

کیتا کرم کریم کیا عاجزاں تے [illegible] دل نکولی نثار مولی
والیل [illegible] گیسو مبارک انوار مولی
والضحٰی [illegible] انداں کل دار دا ولی
مشرق غرب فلاک [illegible] چہ نظر دستار مولی
الم نجعل [illegible] بیاں نور لا مدار وچہ ند مولی
بعد [illegible] انتشرف [illegible] مولی
[illegible] باناد [illegible] انوار [illegible] مولی

سیر لامکان نے اَوْ اَدْنیٰ قرب رکھدائے رازدار مولیٰ
خوخصلتاں خلق صفات اوسدیاں عین قران انوار مولیٰ
حقی خلقی اوصاف نہیں رنگے تا دوہاں وچہ برزخ جاں یار مولیٰ
جتھے ملک رسول مقرباں نوں دہولی نہیں اتھو شاہ ابرار مولیٰ
جدوں پون گھمسان خلائق دے وچہ حشر میدان اکتا مولیٰ
دہشت قہر قہار تجلیاں دی پوے دلیں صغار کبار مولیٰ
آپو اپنی پوے تھرتھل سارے کوئی نہ یار نوں یار مولیٰ
مائی پتراں نس دی پھرے پتر موسی ماں کولوں اوازار مولیٰ
دوست یار بیلی انگ ساک سارے اکدوجیوں سخت بیزار مولیٰ
نفسی نفسی پیغمبراں رسلاں نوں لوے کون غریب دی [illegible] مولیٰ
جمع ہو کے کرن صلاح سارے کرو طلب کوئی غمخوار مولیٰ
اگے طرف آدم کرن عرض جا کے آپ ہو اہل سفسار مولیٰ
بابے پیش جان ڈہوں اپیل رکھے اگوں حضرت کریں عذر دار مولیٰ
جا کے نوح دی طرف اپیل ایہی کردا او نہاندے گوش گذار مولیٰ
ہو کے پیش جاں کراں ہیں عرض یار دا اگوں حکم کرسی کردگار مولیٰ
جاؤ طرف خلیل دی کرو عرضاں اُستے ربدا بڑا پیار مولیٰ
تن کو اوتھے سبھ گئے بولے اج اوہ کردے شرمسار مولیٰ
کرن عرض جاں ڈہو وس عذر اوہ بھی قبطی ماریا اک بار مولیٰ
عیسے طرف وچھوا اوہ ہے روح اللہ فضل بڑا اوسنے کردگار مولیٰ
جاؤ در ربدے تسیں حبیب ولے جہڑا مرسلاں دا شاہ سوار مولیٰ
لوڑے آپ خدا رضا جسدی اوہو کرن ساڈا بیڑا پار مولیٰ
جا کے عرض حضور دے کرن سارے دہوئیں یہ دل آئے زار و زار مولیٰ
ہتھ مار کے سینے تے او سویلے کرے عرض قبول مختار مولیٰ
سجدے پکے پیش خدا سرور حمد کرے بے اوڑ شمار مولیٰ
وے لسیاں نے گھٹا آن رحمت جوئیں ہوئی بہار مولیٰ
میرے پاس ہے انہاں اپیل ڈہولی ہوئے سخت اوکھے اوگنہار مولیٰ
ہووے حکم قبول ہے عرض تیری منگ منگنا جو مختار مولیٰ

تنبو وسدا انبروں تانیا ہے جنت اشجار وجلیل گلزار مولیٰ
لے لے رب تھیں دیویندا خلق تائیں کل نعمتاں بے شمار مولیٰ
سورج ڈبیا پھیر موڑ دا نیوں نے چن کرے دو کہن دی پہلا مولیٰ
جھنڈے جھولدے اوسدے عرش اوتے وچہ جنت بتاں انت ہار مولیٰ
پہلے پچھلیاں سارِیاں جمع ہونا ہرجا لتاں سخت بیزار مولیٰ
حاضر پیش کرتوت اعمال دس مشکل نیک تے بدکار مولیٰ
ویلا سخت اوکھا ہوسی آن سبھے لبھی کوئی غمخوار مولیٰ
پیو پت کولوں بھائی کنوں بھائی پھرے مونہہ لوکاندا ہا مولیٰ
حامی کار نہ کسے دا بنے کوئی پوے سخت ایسا دھند وکار مولیٰ
غمگسار نہ یار غمخوار کوئی جہڑا امن دی دے آکھیار مولیٰ
ہوئے سختیوں کویں آرام حاصل ہویا آن مشکل کاروبار مولیٰ
منہ سولاندے پوچہ ہے جان بچاتی کرواج گرداب تھیں پار مولیٰ
جس پہلوں سی رب نے منع کیتا ہویا ایں اوسنوں کیا و نہار مولیٰ
خدمت اونہاندے جا کے عرض کرسن اوہ بھی عذر کرسن آخر کار مولیٰ
بیڑی غرق کیتی اودوں خلق سندی اج آن ہوئیوں غمخوار مولیٰ
کرن عرض جاں اونہاندے پوچہ خدمت دین اٹھوک جواب بتا مولیٰ
موسی طرف وجھوڑاں اونہاں آتی کیتی خاص کلام غفار مولیٰ
اوس گل تھیں لال اج سخت نادم کراں عرض نہ وچہ دربار مولیٰ
ہوا نال پیش اوہ بھی عذر ڈہون ہیسوں امت آکھیا پہ غفار مولیٰ
اوس تے ربدا خاص پیار رحمت فضل کرم نالے بیشمار مولیٰ
اوہدی عرض نہ موڑ دا رب ہرگز اوہو کرسیا ایہ کار دربار مولیٰ
ڈیرا رہیا نہ باہجہ حضور کوئی جہڑا سُنے اپیل انتار مولیٰ
میرا کم اس پندنوں ہتھ پاناں آوے جوش وچہ بحر زخار مولیٰ
کرے ایڈ ثنا تعریف ربدی جہڑی لج نہ وچہ شمار مولیٰ
کرے عرض تیرا وعدہ نال میرے ہیسی کراں راضی دن شمار مولیٰ
کر کے ایہ اپیل قبول سایاں ہووے حکم بخشسوں کریں اظہار مولیٰ
جو توں منگسیں دیاں گے اج سگوں نالے نقد نہ سوال دہار مولیٰ

Marfat.com

اوگنہاریا ناں دی وال گلے جسدم ہمن لسان شیرین نا مدارمولی
ویرے آپ دے باہجھ آرام کدہرے کوئی ناہوسی یاد نہارمولی
کل نعمتاں دی کنجی ہتھ تیرے تیرے جود ... دا گرم بازارمولی
اوگنہاریاں دا عملسا ہو یاد کے ذہیا تدا ... ڈگار ... مولی
اوسدے بحر ... علوم تہیں علم قدیم ... سنگہا مرسل شاندارمولی
مازاغ والا سر مدوچہ اکہیں عز طرف نہیں تکنہارمولی
جسدی اکھ نے ویکھیا آپ تائیں ڈٹھا اس نے خاص غفارمولی
احمد احد اندر پردہ میم والے باہجھ علین دے حرب شمارمولی
مکی مدنی تے ہاشمی ذات وڈی شاندار پیارا شاندارمولی
کوئی ذات صفات تساڈی دی کرے ذرہ تنقیص برارمولی
دعوی کرے برابری سنگ حضرت مثل اپنی اوس شمارمولی
اُچی کرن آواز جد کنوں حضرت کرے عمل برباد ہزارمولی
مسئلہ نال قرآن حدیث ثابت نالے ہے اجماع شان دارمولی
ربا دیہ توفیق توں ادب سندی دیوں ہووندا قرب سرکارمولی

راضی نہیں ہونان بخشے جاں تائیں جد دل نیک سارے اوگنہارمولی
جھنڈے ہیٹھ تیرے بنی مرسلاں نے آن جگہ پالی آخر کارمولی
خزانے زمین دے تد عطا ہوئے ملک بدلو چہ مختارمولی
... کرے ... غوث غیاث ... مولی
اک جیلی ... دی ندی ... منکر ... وچہ ... مولی
طاعت آپدی ربدی خاص طاعت پایا قرب ایہ وچہ سرکارمولی
ہتھ آپ دا ہتھ خدا دائے شان آپ دی باہجھ شمارمولی
... سوہناں اسدی مثل محال ... مولی
... ... کرکے ... مولی
بے ادب گستاخ ادہ وڈا ... سعادت ... مولی
... حدیث پیارا بھاویں مولوی عالم دارمولی
بے ادب نہ نبی دا رہے مومن جاں اوسنوں صاف کفارمولی
وڈا عیب اادن کرے دور دمیوں ... برارمولی
نبی بخش عاجز مدح خوان تیرا اسدا ہس ایہو کار دبارمولی

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ ۴

پس تحقیق ساتھ سختی کے آسانی تحقیق ساتھ سختی کے آسانی ہے پس جب فارغ ہو تو پس محنت کر بیچ عبادت کے اور طرف رب اپنے کی پس رغبت کر۔

سختی نال آسانی ٹھیک ہر سختی نال آسانی
جاں فارغ ہوویں ہو قائم دل بدے رغبت الٰہی
بیشک ہر تنگی دے پچھے خوشیاں رب دکھاوے
ہر مشکل وچہ جائی ہوکے فضلوں جائے
صبر کریں توں وچہ مصیبت اے محبوب پیارے
صبروں رتبے عالی ملسن ... ... سے
انہاں کماندے کولوں جسدم فرصت ملے تساڈی
تن تنہا اکلا بہہ کر توں یاد خدا نوں
کیوں جے میرے تیرے اُتے ہین احسان ہزاراں
راغب ہوتوں طرف اساڈی چھوڑ دنیا نا بازکار
معنے ایہ نکالن ایدے بعض مفسر بھائی
فارغ ہتھیں نمازوں جسدم اے محبوب الٰہی
ہتھ اٹھا خدا دے اگے عجزوں کریں دعائیں
ایتھے اوتے دو ہیں جہانیں فضل کرے ربائیں
پوری کرساں نال فضل دے ہر حاجات تساڈی
ہے دعوات قبول کنندی عالی ذات اساڈی

تفسیر سورۃ والتین

سورۃ تین مکے وچہ اتری اتناں آیتاں ... والی
چوی کلمیں ... حرف ... بانی

Marfat.com

خواص و تعویذ و تعبیر خواب

دو ہزار واری پڑھ غالب کاں اس سورت تائیں | لکھ نقش ایہ پتھر ہیشہ دیاوے ادس تھائیں

٢٥٦١	٢٥٦٤	٢٥٩٨	٢٥٥٤
٢٥٦٦	٢٥٥٥	٢٥٦٠	٢٥٦٥
٢٥٥٦	٢٥ ٧	٢٥٦٠	٢٥٥٩
٢٥٦٣	٢٥٥٨	٢٥٥٧	٢٥٦٩

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ والتین خواب میں پڑھے تو وہ خیر و منفعت حاصل کریگا اور امام مرحوم نے فرمایا کہ سختی کے بعد آسانی اور خوشی پاویگا اور کرمانی مرحوم نے کہا کہ نیک سیرت و خوب رو ہو گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں | اکال مہر محبت والا پالے آخر تائیں

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین کی اور اس شہر امن والے کی البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو بیچ اچھی ترکیب کے

قسم انجیر جو اک قسم دا میوہ عجب سدا وے | ہور کنُو دی جس تھیں خلقت نفع عظیم اوٹھاوے
طور سینا دی قسم اسانوں شہر مکے دی نالے | انسان تائیں اساں خلق کیتا کرکے احسن شکل کمالے
تین تائیں انجیر بلاون سبھے اہل رکتا.بی | تے مشہور ہویا پھگواڑہ ٹھیٹھ زبان پنجابی
حدوں ودہ فوائد اسو چہ بخشے بخشن والے | عجب لطیف ایہ خورش بندی دار و میوہ نالے
نرم طبیعت کرے تے گندے مادے کڈھ اسارے | بلغم نوں تحلیل کرے دے فائدہ تپ نوں بھارے
سریع الہضم ملین طبع کثیر النفع ایہا ئی | سدہ جگری کھولن والی قاطع بلغم آئی
مسلسل ریگ مثانہ نوں بھی نفع طحال پچاوے | بواسیر نوں فائدہ بخشے جڑہ تھیں روگ بجھاوے
موٹا بدن کرے تے دیوے کھول مساماں تائیں | ایہ جنت میویاں نال مشابہ وچہ قرآن منائیں
چھل نہ اسدے اُتے ہرگز گٹک اسو چ کوئی | بڑکی دے ایہ قدر برابر بنی بنائی ہوئی جو
فالج نوں بھی دور کرے تے سردے وال وہاوے | ہور درختاں نالوں اسدا وکھ طریق دساوے
اول پت شگوفے تے پھل پچھوں دو جیا پوندا | ایہ برعکس اونہاندے پہلے پھل میوہ اس ہوندا
ہو پہلن اکسالے ایہ وچہ سال پہلے کئی واری | جود کرم دی صفت اہدے وچہ رکھی ہے رب باری
بھی آدم نوں اُس پتے دتے جس تھیں ننگ چھپایا | ہور نکھاں انکار کیتا انجیرے کرم کمایا
کئُو دے پھل وچوں نکلے روغن زیت پیارے | عجب فوائد اسدے وچہ بھی رکھے رکھنہارے
گھی دیجائے کھاہدا ونجے ہور آوے کئی کاری | کیاں ہرضاں دا ایہ دارو دور کرے بیماری
جاں وچہ دیوے بالن تا ایہ صاف کرے روشنائی | وچہ تفسیر عزیزی ویکھو فائدے اسدے بھائی

شام ملکو وچ اکثر اسدا ہیگا قدر نزالا
مبارک شجرہ اللہ اسدا نام اہی فرماوے
تین زیتون عربدے اندر اوہ پہاڑ سداندے
ون بہو نیاں بوٹیاں وتھے گرم مصالح نالے
چو کہر ہور عجائب اوتھے پیدا ہوندے رہندے
دہو پریاں انسان بھی وسجا مجمع اوسد اجالی
طور زینا اک نائیں بولن طور سینا اک نائیں
دوہاں رسولاں سکا آہے ایہ عبادت خانے
بیت مقدس والی مسجد ہور دمشقی نالے
معلم تھیا معالم وچوں جو کجھ آکھ سناواں
جبل جودی تے جبل مقدس بھی ہے نام وہاندا
یعنی عظمت برکت والا ایہ پہاڑ گرامی
قسم بینوں اس شہر کے دی جہڑا برکت والا
مولد پاک حبیب میرا جو سرور سرداراں
دنیا اندر شہر مکے دا ہور دوجا ثانی نہ
پاک حبیب اپنے دی خاطر اسدا شان ودہایا
مخزن کل مقصوداں سندا معدن فیض کرم دا
ہر اک شہروں افضل اکرم اسدا رتبہ عالی
سب شہراں تھیں کیوں نہ ہووے سدا شان گرانی
نور محمد بیت اللہ وچہ لٹ لٹ لاٹاں مارے
ہر حالت وچہ شہر مکے دی شرف بزرگی آئی
دارالامن ایہ شہر مبارک اسو چہ خوف نہ کائی
نہیں موقوف آدمیاں تے بلکے درندے سارے
پنچھی کو نہ لگ گرداگرد مکے دا حرم بنایا
ادب لحاظ رسول اللہ دا کرن حیوان تمامی
ہک گناہ تے قصداً بندہ حاملے وچہ کرنا
جیکوئی مومن اتھے اندر جا اک عمل کماوے

روغن زیت پنجاب اندر ہے کوئی کوئی ورتنوالا
دو ہزار ورہے تک عمر اس لبیں رسدہاوے
کھوا بجبیر تہدیہو چہ وافر موے ونال ناندے
زہراں تے تریاق او تھا ئیں وافر ہون ہر حالے
رنگ برنگی پہاڑی نالے کاناں نکلن کہندے
ہر ہر صفت کنوں موصوف ہویا ٹھیک پچھالی
دوہاں تائیں عظمت بخشی پاک خداوند سائیں
کرن عبادت اسو چ جہکے اوہ مقبول بانے
تین زیتون دوہاں تائیں آکھن حب سمجھانوالے
تین اصحاب کہندے دی مسجد یا مسجد انبیاتواں
یا وخدا وندناں قسم دے اس جائی فرماندا
تے سینین بلاون انہوں عربی لوک تمامی
دارالامن بنایا جسنوں ویکھ شان نرالا
صلے اللہ علیہ وسلم اصحاباں یاراں نے
جس مندا اندر پیدا ہوئے اوہ محبوب حقانی
جسنوں نال قسم دے مولا یاد اتھے فرمایا
تنبیہاں حاجات تمامی دافع درد الم دا
[illegible]
بیت اللہ پیدا اس [illegible]
آدم جس [illegible] پیدا ہوویں سارے
وچہ اسلام [illegible] نشان نوالی
[illegible] اندر کوئی کسے نوں بہالی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دوے قرب الٰہی یارے

شہوت غضب اتے عقل وی سدی ذہنی نال ملکوں اُچا
انس حیوان طیور تمامی ادب حرم دا کردے
زیارت گاہ واصحاباں پٹے بے اوہاں مرداراں
جانوں حرم رسول اللہ دا ایویں حرمت والا
ہر ہر وقت زمانے اوسدا ادب آہے سب کردے
قسم اُٹھا کے انہاں چوہاں دی کہے خداوند سائیں
قد دراز حسن دا پتلا جوبن روپ نرالا
سب حیواناں تھیں رب سدی صورت عجب بنائی
سنگا جسم رام دا لم جنت تے بہتر ناہیں
انگلاں نے ہتھ پیر برابر اس اعضاء گرامی
ہر ہر وچہ عبادت ربدی کرن سجدہ رکوع ل
مظہر سر اسرار الٰہی ایہ آدم دا جایا
بہار امانت دی بندے نے ناہ چکی کل خدائی
احسن تقویم سچیدا ہوئی ایہو بن دا پھیدا

جے عقل بہوں [illegible]
بگراں [illegible] بے اوس نہیں [illegible]
قتل کیتے بوہنے مومن ظلموں [illegible]
دوجی جلد نساء سورت وچہ ایہ سب ذکر حوالہ
کوئی ایذا بے خوف نہیں جیوں ایہہ اپھر ہے
سوہنی صورت عمدہ سیرت بخشی آدم تائیں
ہراک عضو موزون برابر سر جیا حق تعالیٰ
صورت تھیں وہ کئی سوحصے خوبی اسوچہ پائی
دندلیاں رخسارے ابرو ٹھوڈی کن اکھ پائیں
وانگ حیواناں بکھر وداں نہیں ہے اوہ بوچھنائی
عجب نمونہ صورت سیرت پوزی ہر مجموعو ل
مخزن نور انوار حقانی نشان اوس دو رسد پایا
نال دلیری ایس خوشی تھیں سر اپنے تے چائی
اتھا مند سوالی اہو مورد رحمت رب دا

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

پھر پھیر دیا ہم نے اوسکو نیچے سب نیچوں کے مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس واسطے انکے ثواب ہے نہیں کاٹا گیا

پھر اساں اوہنوں پرتیا ہوگیا سرائل تھیں اسفل
ایہ صورت ایہ سیرت پاکے حسن کیتی وڈیائی
بیشک اوہ مردود الٰہی وچہ گیا ہستا ہو ل
سب حیواناں تھیں فرید تر درجہ اوسنے پایا
لعل حسن تقویمی سندی قیمت قدر نہ پائی
وحدانیت ربدی اُتے جو ایمان لیائے
تابعداری ربدی اندر عمر تمام گذاری
قوت زور جوانی اندر چلے جنہیں راہیں
ضعف بڑھاپے تھیں جے اُسدے رہگئے عمل تمامی
سفر بیماری تھیں جو پہلے آ عمل کمانداا

پرمنیاں جنہاں کمائی کیتی نت اجر انہاں اکمل
اسفل دوزخ دیوچہ اُسنے اپنی جگہ بنائی
سڑسی دوزخ وچہ ہمیشہ ربدے قہر عذابوں
ڈگا جگر ذلالت اندر منصب اوہ گنوایا
بے بہا ایہ دولت اوسنے ضائع مفت گنوائی
دلدے نال ارادے صدقوں صالح عمل کمائے
صنع انہاں ندیتا ایں لکھ لکھ کے خوش داری
اوہو درجے وچہ ضعیفی دیسی سچا سائیں
اجر ثواب برابر تہاں اوسدے ملک گرامی
اوہو عمل برابر اوسدے دفتر رب لکھاندا

فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ۝ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ۝ پس کیا جھٹلاتی ہے تجھکو پیچھے اسکے ساتھ جزا کے کیا نہیں اللہ حاکموں کا حاکم

کھڑی چیز ہوئی ہن باعث ایسے گو شاہ دن دی
رکھیا نہیں حاکم ہر اک حاکم نہیں رباعلی برتر
جد ایہ پاک دلیلاں روشن رب ظاہر فرمایاں
منکر کیتا کون شبہے نے بحث جد اسدا نہیں
منہ بکل پا سوچو ذرہ ہے کی اصل بنادی
اک قطرے ناپاک منی تھیں ہے ایہ شکل بنائی
کی خوراک رہی سی اُتھے ہے کجھ خبر تساں نوں
سبھناں اُتے اشرف کیتا عزت نال بولایا
رنگ برنگی نعمت بخشی کس بنا دتے نادی
شرف فضیلت اپنی سندی قیمت [illegible]
کی سمجھو تسیں اللہ جو ہے حاکم سب شہاں دا
حاکم کل حکومت والے جو دنیا تے سارے
عادل عدل کماو نہارے شاہنشاہ گرامی
ہر اک ایہو خواہش کردا ہے رعیت شاداں
عفو [illegible] ان سزا ایس ظالم دیوں جوانہ ایس
جہڑا حکم کریندا سو ہے تگے [illegible]
نقلی حاکم دنیا سندے خوش جان برائیاں
بیلکے روز حشر دے جد کل عدالت ہوسی
آپو اپنے عملاں سندے ہر اک پان جزا ایں

انہاں دلیلاں آیاں بعد جیہڑا گستر چھوڑی جنڈی
انسان مراد کفار جو منکر کنوں قیامت ا بنز
ہن کہڑا شک جہڑا اسدا [illegible] درج لہ انہاں
کس شاندی [illegible] کیتا ہے اوس خدا نہیں
کس شے کنوں بنایا اوں [illegible] قدرت پاک خدا دی
[illegible] عمر عزیز لنگھایا
[illegible] بیٹھا [illegible]
[illegible] ذوالشان [illegible]
[illegible]
[illegible]
الیس اللہ [illegible]
[illegible] عظمت [illegible]
[illegible] اپنی سندی [illegible]
[illegible]

تفسیر

علق سورت وچ کے اتری اتناں انی آیاں
نام اس علق اسدا جو اسوچ ذکر علقے دا آیا
ربط و تعلق [illegible]
والتین سورت وچ [illegible] فرمایا خالق پاک تعالیٰ
تے علق سورت [illegible]

[illegible]

علق [illegible]

Marfat.com

جو کوئی علق سورت نوں پڑھدا نال اعتقاد پیارے
کل قرآنوں مہرے ایہو آئتاں اول آیاں
جاں حاکم پاس جاوے تن واری پڑھ پھوکے تن اُتے

تعبیر خواب: ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورہ پڑھے تو اوسکو حق تعالیٰ علم قرآن نصیب فرماویگا۔ اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ عالم فصیح ہوگا اور امام مرحوم نے فرمایا کہ متواضع اور نیک خصال ہوگا۔

اعمال [illegible]
طریقہ [illegible]
جہاں ہوسی یہ نقش لکھے [illegible]

٥٦٣٦	٥٦٣٩	٥٦٢١	٥٦٢٤
٥٦٢٩	٥٦٢٨	٥٦٣٤	٥٦٣٩
٥٦٢٩	٥٦٤٣	٥٦٢٦	٥٦٣٣
٥٦٣٢	٥٦٣٣	٥٦٣٥	٥٦٤٢

اول اولاں سب تھیں ایہو سورت رب اتاری
تا جو معلم ہووے نبی نوں طور طریق عبادت
وحی اترن تھیں پہلے جو کوئی خواب نبی نوں آوے
گوشے بیٹھ عبادت سندا شوق نبی نوں ہویا
کئی دناں دا کھانا دانا نال حضور اک لیجاوے
حق حقوق گھر دے نالے آن اداسن کردے
باہر غاروں اک چشمے تے اکدن باہر وارے
ادھر ادھر چار چوفیرے حضرت نظر دوڑاوے
اسی طرح آواز نبی نوں آئی دو تن واری
کیتی غور نہایت ڈٹھا تا اک مرد نورانی
اقرأ کہندا حضرت تائیں نبی اگوں فرمایا
حضرت نوں فر پکڑ کلاوے چھاتی نال لگاندا
چھوڑ نبی نوں اقرأ کہیا مڑ فر دو جی واری
انجیں گھٹیا دو تن واری وچ چھاتی سنگ لاکے
وچ تفسیراں بعض مفسر انج روائت کردے
ایہے پڑھ جو لکھیا اسنوں کہندے حضرت تائیں
پھڑکے گھٹیا حضرت تائیں نال چھاتی دے لاکے
انجیں فر ناموس اکبر نے گھٹیا وار و واری
ایہ کم کرکے رخصت ہویا وحی وکیل الٰہی
مناں مسلم اوہ کہندے پہتے دولت خانے

ما لم یعلم تیک نبی نوں وحی سکھائی ساری
خلق سکون تحمل سندی نالے پکڑن عادت
جو کجھ سفنے ویکھن ہو بہو وتے ہو جاوے
کنی مدت غار حرا وچ عمر ودائی گویاہ
جاں لگے تا پاس بی بی وت قدم رنجہ فرماوے
پھیر ٹکانے اوسے جاکے چت سجن ول دھر دے
آن پہنچے تا اچن چیتی جبرائیل پکارے
سدن والا دسے ناہیں غیبوں کون بلاوے
نظر نہ آوے سدن والا لگی چنتا بھاری
سبز پوشاک تے تاج منور صورت سی لاثانی
میں اک حرف نہ جاناں ہرگز ناہیں کجھ پڑھیا
ایسا گھٹیا جیموں ہڑ ڈھیر مڑ ہکا وگدا جاندا
کیکن پڑھاں جواب سنایا حضرت شاہ ابراری
اقرأ یاد نبی نوں ہوئی یعلم تیکن آکے
اطلس سبز اتے کجھ لکھیا ہتھ ناموس اکبر دے
دین جہ ابدن حرفاں سندی شکل پچھاناں ناہیں
پہتی تنگی چلیا مڑ ہکا شاہ رسل توں آکے
یاد کرائی فر اوہ سورت یعلم تیکن ساری
حضرت دے دل دہشت غالب بس ہوئی آہی
زملونی زملونی رسی مڑ مڑ لفظ زبانے

کر کے بستر مائی صاحب حضرت نوں سلوایا
فرماون میں ڈٹھا ہے اج ایسا شخص نورانی
اُسویلے دی اوہو صورت اکھیں اگے پھردی
مائی صاحب سن فرماندے خوف نہ رکھو کائی
ورقہ بن نوفل دا بیٹا رکھدا دین نصاری
عبرانی تھیں عربی اندر اُس انجیل بنائی
چاچازاد خدیجہ دا اوہ بھائی مرد وڈیرا
مائی سی فرماندی جا کے سن اے میرے بھائی
نال حلیمی ورقہ اگوں حضرت کنوں پچھاندا
حضرت نے فر سارا قصہ اُسنوں کھول سنایا
گھلیا وحی خداوند تینوں توں مقبول خدائی
ہائے افسوس کویلے ہتی ایہ خوشخبری مینوں
ایسے کی وساہ ہن دم دا ویلا وقت وہایا
یاد رکھیں ایہ گل اک میری اے محبوب بانے
کل کفار مکے دے ہوسن تیرے دشمن جانی
حضرت نے فرمایا جدئیں ویر کسے سنگ ناہیں
ورقے نے فر کہیا اگوں اے محبوب الٰہی
ہر مرسل تے فرض ہوندا تبلیغ احکام رسالت
ہر پھل نال ہوندے نیں کنڈے شہد ڈنگوں خالی
ایسے خوف نہ رکھیں دل وچ اے محبوب پیارے
جاہ حوالے رب دے کیتوں ادہورا کہا تیرا
کرن روانت جلدی پچھوں ورقہ لد سدھایا
اس تھیں پچھے کجھ مدت تک وحی نہ نازل ہویا
ادہر اُدہر تڑفن ہر دم جویں مچھلی بن پانی
غار حرا وچہ وڑ کے سوچن کہا کے [illegible]
اندر ندی غماندی کہاندے ٹوٹے لیل نہارے
ہویا فضل وحی رب گھلیا آ دیدار کرایا

آئی ہوش تاں قصہ سارا بالتفصیل سنایا
ویکھدیاں دل دہشت چھائی رعب اوسدا لاثانی
تھر تھر کنبے جسد نمانی کوٹھی دل دی گھر دی
اسدے وچہ ہوسی انشاء اللہ یا حضرت بھلیائی
رہندا اسدا بیزار کفر تھیں اوہ خدا دا پیارا
ہویا بہت ضعیف بیچارا چشموں گئی بینائی
لیگئے اندرے پاس نبی نوں موقع ویکھ جو گہرا
ہے آیا تیرے پاس بھتیجہ تیجھے مسئلہ کائی
کھول سنا کس مطلب تینوں پاس ساڈے آندا
اوہ اگوں خوشخبری دیوے وحی نیرول آیا
ہوئیں نوں سرتاج رسولاں اسوچہ شک نہ کائی
وقت میرے وچہ جیکر ہوندوں ویندا مدد تینوں
ڈنکا موت دا جے سر پر دم سادہ [illegible]
نال صبر دے جھلیں سختی جو کجھ بدرے بھانے
دیسن بدریں نکالن تینوں تلخ ہوئی زندگانی
کیوں ایہ میرے بھائی دسن دکھ اساڈے [illegible]
کل رسولاں نال ایہ ہوندا [illegible]
ایسے نہیں سب ہوندے دشمن [illegible]
[illegible]
[illegible]
کرن دعا میرے حق اندر [illegible] کہ میرا
فانی دنیا [illegible] ڈیرا جنت لایا
فکروں جان نبی دی جلدی موت ڈکی آ گویا
دلبر [illegible] زندگانی
[illegible] نکلے جان پیاری
[illegible] بار پیارے
[illegible] قاصد نے آ جن دا لایا

Marfat.com

لکھ سنائی اس تھیں اگے سورت ہندی ساری
رہی لوڑ دہراون دی ہن لکھن ...
وچ تفسیر عزیزی اینجے شاہ صاحب لکھیائی
اینجے وچ تفسیر جو اہر لکھیا ...
شان نزول اس سورت سندا ایتھے ہن سارے
مشت نمونہ خروار یدا لکھیا گیا سوہارے

فائدہ توجہ

جو جبرائیل نبی نوں گھٹیا لا چھاتی سنگ ساہی
قوت ملکی راہیوں اس توجہ دتی آہی
تصرف ملکیوں شامل نوں ملکی قوت ہوئی
مریم دی آستینے پھوکیاں گل ہویوس حاملی سوئی
روح نبوت وچہ روح ملکی جدوں توجہ ڈالی
باہجوں لکھے پڑھے دے لگ پئے پڑھن قرآن کمالی
ملکی بشری اتے رسالت قوتاں حد نہ کوئی
محمدی قوت جھلے کہڑا ظاہر کرے جے سوئی
مرداں ربدیاں دی تاثیر جو کردی اثر مریداں
اہل طریقت اسدا نام توجہ کہن مریداں
چار قسم دی ہوئی توجہ کامل مرد جو کردے
پہلا قسم عکس دا روح نوں کرن مؤثر فردے
مثال جویں کوئی عطر لگا کے پاس کسے دے بہندا
اثر اوسدی خوشبوئی سندا اوہ بندا بھی لیندا
پاس عطر والے دے جو جو بیٹھے خوشبو پاسی
ایہو لا قسم جدوں لگ صحبت تد لگ خوشبو آسی
جاں اوہ دور گیا تاں اوسدا اثر نہیں مڑ باقی
توجہ دوجی نوں القائی کہن فقیر اتفاقی
مثال جویں دیوے وچہ بتی تیل کے گھت آندا
تیلی کسے لگا جگایا اوہ دیوا لو لاندا ہے
جے بلیا تاں کجھ مدت لگ لو رہسی مڑ بجھے
سخت ہوا ہنیری اندر اثر اسدا کجھ بجھے
نفس لطیفیاں تائیں ایہ توجہ نا سنوارے
بتی تیل نہیں تکن تو نہیں ایہ چاہڑے
تریجا قسم کسے جیویں ندی نوں آند اکٹھے پانی
جمع کرن اوہ آب خزانے اندر اکس مکانی
خزانیوں حوض ولے پھر نالیاں لگیاں ہون تمامی
خزانیوں آب چھڈن ول حوضے کر تجویز گرامی
فوارے وچ حوض چلن سب جوش خروش ساری
ہر ہر نالیوں پانی پونچے ہر جائی ہر تھاہرے
ایہ توجہ تیجی پہلیاں دو قسماں تھیں بھائی
بہت قوی زور آور نگراں ہنت امید نہ کائی
لطیفے ہور نفس ہماریں اسناں صفائی پاندے
پر جد لگ نالیاں صاف نہ ہن گیاں پانیوں پاوہ کاندے
خزانہ پانی والا بھی اوہ ڈکیا ناہ ... ہو جاہوں
اوسے طور ندیدا پانی جمع رکھے ہر جا ہوں
خزانے یا وچہ نالیاں جدوں قصور ہو یا کجھ آکے
تا پانی وچہ حوض نہ وڑسی رکسی وچ وچا کے
چوتھا قسم اتحادی اپنے یار مرید بناناں
روح اپنے دے تائیں روح طالب دے وچہ لاناں
کمالیت روح شیخ طالب دے روح وچہ اثر پوچاوہ
طالب تائیں سمت کرکے چا خود رنگ بناوے
نام نشان نہ رہے دوئی دا ہووں اکذات برابر
ہو اجہ باقی باللہ تھیں جیوں کردے نقل اوجاگر
اکدن خواجہ جی دی خدمت کجھ ہان کدا ہدل
حاضر آن ہوئے تے کہاں نال نہیں سی پاس جو ہوں
بھی کوئی چیز نہ سی جو دیون کھاون نوں مہاناں
اس گلوں حیرانی ہوئی سخت ولی ذی شاناں

خواجہ دے گھر پاس آ ہاکنان بائی سی رہندا
تان بائی باکل حقیقت جلدی نال پیارا
خواجہ جی تک کہا نا خاطر خواہ خوشی وچہ آئے
عرض کرے رب سب کجھ دتا حاجت ہور نکوئی
فرمایا ایہ بہار نہ تیرے کولوں جھلیا جانا ں
ایسے گل تے اڑی کیتی اوس ضرور نہ چھڈہندا
تا حضرت پھر حجرے اندر و کھ اوسنوں لیجانے
اپنے ہار کیتا اوستائیں فرق نہ رہیا یارا
فرق صرف خواجہ وچہ ہوش تا اوہ بیہوش ہو یا سی
تن دن بعد وفات پائی اوس بقا وا لیا
مولوی اسمٰعیل بھی لکھیا وچہ کتاب صراطے
پیر بخاری تے بغدادی دوہاں تصرف کر کے
تے قطب صاحب دی قبر دل اس چشتی نسبت پائی
رسالہ وچہ بابت والے بھی اوہ لکھ سنایا
جیوں اوہ ملک ہند دے اندر کران تصرف جاری

اوہ کھانے دے ناہوون تھیں متفکر خواجہ وہندا
خواجہ روٹیاں سالن آندہ س جھک دو کانوں یارا
فرمایا منگ جو کجھ چاہیں حاجت خواہش جو لیے
اپنے جیہا کر دیہو سے خواہش ایہو ہو ئی
کوئی شے ہور نگیں س باہجوں کہندا ایہو پاناں
خواجہ جی انکار کرن پر اوہ نہ ہوندا وانداں
توجہ اتحادی دا اثر اودھرے تے جا کر پاندے
رنگ ڈھنگ شکل لباس مثل خواجہ دی ہو یا سارا
جھلیا گیا فیض ولایت جو یکبار ہے پایا سی
وچہ تفسیر عزیزی ذکر ایہ شاہ صاحب نے کریا
پیر اپنے دی بابت سادہ لوح آہے او وبانے
نقشبندی نے قادری کیتا غور کرو اکو ڈھرکے
تاں ولیاں نے چار و ویڑ دی تیری شان ای ئی
اکمل ولیاں بالا اعلیٰ وانگ تصرف آیا
[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible] اللہ دے نال شروع جو بخشن والا ... محبت والا [illegible]

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي

پڑھو ساتھ نام پروردگار اپنے کے جس نے پیدا کیا پیدا کیا آدمی کو [illegible]

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ [illegible]

پڑھ ایہ پاک کلام نبیا رب اپنے دے ناں ول
سب تھیں اعلیٰ او ہے پالدی جس کلام نالی
لطف اوہدے تھیں ہور نہ ہرگز جیا محمل [illegible]
کرے زبان تیری تے جاری پاک الہام شتابی
جیکر گذرے شک تیرے دل [illegible] نفسانی
سوچ ذرا تو نال عقل دے تکیدہ نقش نگاری
حکمت اتے شریعت اندر ہو نا پاک تمامی

[illegible] ادبالی جیہے ہوئے خزان قراموں
[illegible] ادو رب اکرم جس قلموں جا کل چیز سکھالی
[illegible] کر صورتاں قائم لوح نقش کراوے
[illegible] نوں دور کرے بینائی
[illegible] انسان اتے اڑی ایہ کلام لاثانی
[illegible] کی کینی اس نعمت کاری
[illegible] ذات [illegible]

Marfat.com

جسم کثیف اندر اس خالق روح لطیف ٹکایا
کی تعجب اُس رب اگے ایہ کلام زبانی
ایہ کلام پاکیزہ جدم نکلے پاک زبانوں
حضرت دل اپنے وچ سوچیں ہیں امی ناخواندہ
ایہ خیال نبی دے دل وچ آکے جدوں سمایا
پڑھ ایہ پاک کلام نبیا ﷺ چھڈ دہ وہم پیارے
دانشمند امی نوں کرنا مشکل ناہ رب تائیں
بڑا رحیم کریم خداوند صاحب سر جنہارا
اول اولاں سب تھیں پہلے قلم دوات بنائی
آدمیاں نوں قلم وسیلوں ہیں علم ہتھ آئے
عیش معاش درست نہ ہوندے جیکر قلم نہ ہوندی
نال قلم دے علم دتا رب قلموں لکھن بندے
پہلو پہل ادریس نبی نوں دل کتابت آیا
نبیاں ولیاں اگلیاں شاہاں قلموں فیض اٹھائی
نگر ان لکھناں نال قلم دے پتہ اُنہاں نے پایا
نگر ان نال قلم دے لکھے واقف ہون سوہاندے
کہن سخن جدا نکلیا مونہوں رہے حفاظت نالہیں
پچھلیاں کی تدبیر جدے سنگ سبے حفاظت گلدی
کل احوال علوم قلم دے نال حفاظت پاندے
کہیا فتادہ قلموں بندے دین اگے زندگانی
کیکن شروع تعلیم کیتی سی اس اُستاد ازل دے
اول اولاں طلب کوئی ہے رب جدوں او ٹھاندا
نال قلم دے کاغذ اتے لکھدا لکھن والا
لوح محفوظ اُتے سی لکھی اُس قدرت دی کانی
نال وسیلے فیر وحی دے ایہ کلام الٰہی
حضرت جی دی پاک زبانی سب تھے واضح ہوئی
تا بو دیچہ جہڑا ہے جیہڑا قلموں [illegible] جادن

نال ولیں [illegible]
حادث حرفاں لفظاں اندی [illegible]
سُن سُن ہووے تصدیق [illegible]
ایہ الہام پڑھن لگا کیکن دس وحی رجاندا
فیر دوبارہ حکم خدادا اطلاع دی دے آیا
رب تیرے نوں قوت بہتی کردا کم نیارے
ان پڑھ عالم ہودن پلو ج لطف کرے جے سائیں
جس نے ایہ اسباب علم دا پیدا کیتا سارا
نال وسیلے فیر قلم دے چا تعلیم کرائی
حکم شریعت ہر امت نال قلم دے پائے
بادشاہاں دے کم نہ چلدے باجھوں قلم سوہندی
ایہ مسائل سارے وچ تفسیر عزیزی ہوندے
پچھلیاں نے رکھی تنہاں وسیلیوں لکھ ڈولایا
پچھلیاں لوکاں پہلیاں کولوں یوں ذہنگ لائے
اک ولائت والے دوجے ملکوں ساد بھولایا
جنہاں تھیں سلیمان فضیلت سخنوں خبر لوچھاندے
بھلو کجن دا خوف کہیں ہووے خواہ نخواہیں
عرض کرن لکھ نال قلم دے رکھن لگے چلدی
تاہ لکھی تا پچھلیاں توڑی کدے نہ پہنچن چھپاندے
قائم ہون معاملے حق حقوق قلم سنگ جاندی
کہول سناواں واضح کر کے نال دلیل عقل دے
لفظاں اندی او صورت کر کے دل تے نقش کراندا
دوجے اُتے واضح ہووے فیر تمامی حالا
صورت حرفاں سندی بہتی پاک کلام ربانی
صفحے خیال نبی دے اُتے ساری نقش کرائی
عمل ہدایت ہناں تے لازم شک اس وچ کی
وحی دریناں علوم الٰہیں [illegible] نبیاں حاصل آیا

معلم ہوون ہراز دلاندے جیونکر نال قلم دے
نال وحی دے بہت تناسب پایا ایس قلم نے
نال عنائت فضل نہائت رب آدم دیتا ایں
علم اسرار غیوب نہانی وچہ اسدے تے آئے
یاد ہوئے سن جدن نبی نوں ایہ آیات زبانی
غسل وضو دا سب طریقہ حضرت نوں سمجھایا
شروع نمازدوں سورت فاتحہ اول گل سکھائی
کرکے وحی ایہ کم تمامی رخصت ہوسدھائے
کشف الہام ہاتف دی خبر بتاون غیبی حالے
نال وسیلے نبیاں دے ایہ عارف ولیاں تائیں
ایویں نال وسیلے وحی دے پہنچن فیض کرم دے
شروع وحی وچہ ذکر قلم دا کیتا رب اعلم نے
اوہ اوہ علم سکھایا جس تھیں واقف کوئی ناہیں
ملکاں کولوں شان زیادے نال علم دے پائے
وحی جبریل باری لت دھرتی وگیا چشمہ پانی
دو رکعات نماز دوگانہ بہکے پاس پڑھایا
پڑھنی وچہ نماز ہمیشہ ہے ارشاد خدائی
پے درپے ایہ ربدی طرفوں پاک سینہے آئے
مخفی ہور امور رسالت بھیجے راز کمالے
ہوونہار کماندی ہووے خبر اوہناں ہر جائیں

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰىٓ ۙ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۭ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۭ

ہرگز نہ ہوں تحقیق آدمی البتہ سرکشی کرتا ہے۔ اس کو دیکھا اپنے تئیں غنی ہوا تحقیق طرف پروردگار تیرے کے ہے پھر جانا

ہے تحقیق انسان ایہ سرکش حدوں لنگھ سدھانا ں
ٹھیک تیرے رب ولے اسدا مڑن ہوناں ہر حالے
اس ناچیزے تے خالق نے کی لطف کمایا
ایپر اس نے اس نعمت دا قدر نہ کیتا کوئی
نال اسباب تے دھیاں پترا وس عطاء فرمائے
لے اانتے جیکر واپس اس کی زور اچلے
بادشاہی رب اسنوں بخشی لشکر فوج ہزارا
سخت غرورت دیوچہ آیا ویکھ مراتب شاہی
ہار ہزیمت پچھوں کھاہدی لشکر کل کھپایا
حدا ہی تھیں جہڑا دھکے دھر دا قدم اگاںہ
انجیں غافل تدوں بھی واپس پاپنے دا جاناں
جو اس اپنے آپ تائیں بے پرواہ غنی ہے جاناں
ربدی نعمت دا کجہ قدر نہ کیتا اوس رزالے
بخشیا کید مراتب عالی رتبہ دور پہنچایا
دولت دنیاں ویکھ زیادہ نخوت پیدا ہوئی
ربدی دق اتے احمق ہالک اپ سدائے
حال نہ معلم ...
دعوی بنہ خدائی ...
نال خدا دے جنگ کرن نوں لینی اپنے دہائی
بے فرمانی دا اس بدلہ رب تے تھیں پایا
واپس ہونال پہ ندا اسنوں اوز کے فیر پچھاناں
تابعداری پکڑ خدا دی نا ہو ویں منہ تاناں

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۭ

کیا دیکھا تو نے اوس شخص کو کہ منع کرتا ہے بندے کو جب نماز پڑھتا

ویکھیا ہوسی اس شخص نوں لے محبوب الہٰی
اتھوں جیلوں پیارا بارا ...
منع نمازوں کرے ...
وچہ عبادت ربدی جسے گردن نہیں جھوکائی
ویکھ باں ...
...

کون آہا کی خبر تساں نوں راوی کہندا حالا
منع کریندا سی اُس نمازوں حضرتوں کئی واری
سخت غرورت نہیں اس کیتی ربدی بے فرمانی
نافرمانی دے اوہ بدلے سخت سزائیں پاسی

بلکہ ... اُس محبوب خدا دے قول ... غضب الٰہی نازل ہوسی ...

اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَانَ عَلَى الۡهُدٰىٓ ۙ اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰى ؕ اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ اَلَمۡ
کیا دیکھا ہے تو نے کہ اگر ہے اوپر ہدایت کے یا حکم کرے ساتھ پرہیزگاری کیا دیکھا تو نے کہ منع کرنے والا جھٹلاتا ہے اور منہ پھیرتا ہے
يَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ کیا نا جانا اوسنے یہ کہ اللہ دیکھتا ہے۔

ڈٹھا ہے توں جے اوہ آوندا اوپر راہ ہدائت
کیا ڈٹھا توں جے اوس جھوٹا یا پرت گیا ایماں نوں
نال ارادے دلدے ہوندا تقویٰ اتے قائم
اسدے بدلے اوہ خدا تھیں عالی درجے پاندا
اہل بصیرت ویکھن سارے کی کیتا اس کارا
جھوٹھا جاتا اوس مورکھ نے دین نبی ﷺ دیاں آئیں
بگڑیا کی کسبدا اس تھیں اپنا کجھ گنوایا

یا امر کریندا تقویٰ سندا یا ہدا قرب نہائت
کیا تدھ پتہ نہیں رب ویکھے سرکش بے دیناں نوں
وسدا راہ ہدائت سندا نال زبان بلا تمتھ
مومن خاص پیارا ہو کے نیکو کار سداندا
اس خالق تھیں منہ پرتایا جھڑ ابخشنہارا
ایہ نا سمجھے ویکھے حاضر ہر دم پھا سا ایئں
بنیاں اوہ نشانہ جگدا طوق لعنت گل پایا

كَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهِ ۙ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۙ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ فَلۡيَدۡعُ
ہرگز نہیں اگر نہ باز رہیگا البتہ گھسیٹیں گے ہم اوسکو ساتھ بالوں پیشانی کے وہ پیشانی کے جھوٹی ہے خطا کار پس چاہئے کہ بلاوے
نَادِيَهٗ ۙ سَنَدۡعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَاسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ ۩
مجلس اپنی کو ہم بلاویں گے فرشتے دوزخ کے کو ہرگز نہ ۔ بلکہ نہ کہا مان اوسکا اور سجدہ کر اور نزدیک ہو تم
اس آئت کا حاشیہ صفحہ ۳۵۹ پر ملاحظہ ہو

ہرگز نہیں اجے کفر ایداؤں ہوڈی باز نہ آیا
ناصیہ وال متھے دی بودی جھو نہی بھلی راہوں
چاہن سدے ہن اوہ اپنے لوکی مجلس والے
توں ہرگز خوف نہ کر کجھ اوس تھیں ناہس او سلا کہنا
اجے ویلا ہے یا پیغمبر باز جے جر ہوں آوے
پکڑ بودی نہیں ملک گھسیٹن شور کرکا را پاسی
بودہ وچہ پنجابی کہندے جھڑے وال پیشانی
ایہ آیات نبی تے جسدم رب نازل فرمائے
ایہ خبراں سن غصہ آیا اوس بدبخت شقی نوں

اسیں بھی کچھ جھڑ چوٹیوں اسوں جس ایہ پاپ کمایا
پیشانیوں کھچ ملک کفاراں کھن دوزخ پاؤں
ہن اسیں ملک عذاباں والے ہوئے بلاون والے
تے توں کر سجدہ ہو نیڑے قرب خدا دہ لیناں
نہیں تاں سن ہن نال اہدے فرکی کجھ کیتا جاوے
نال خواری تے ذلت بھاری دوزخ سٹیا جاسی
پکڑ دہر دس جدوں ملک تس تلخ ہوسن گلاں
عامانددی وچہ مجلس حضرت پڑھکے صاف سنائے
نال غضب دے بھریا پیتا کہندا آ ہاک نبی نوں

کدہ گدہ ایہ دلیلوں گلاں سیاں دراوں ہنیوں
جیکر چاہاں سداں پلو چہ لشکر فوج شتابی
پر تکلیف دیاں ہیں کا ہنوں نہیں ضرورت کالی
بحد اجاں بجواس ایہ موذی ایسے سخت زبالی
کان بے ادبی جاں اوس کافر اگے قدم ودھایا
نیڑے ہوندیاں ہی اوہ پچھلی پیریں جلدی مڑدا
لوکاں پچھیا کی ہویا تاں لگا دسن یاراں
بنی کہیا یاراں نوں جے ایہہ ہوندا میرے نیڑے
کیتو جس لشکر تے ماناں کیوں نہیں اس بلاندا
کیوں بے سمجھ اس لشکر اتے پڈا فخر جتاوے
اُسے اکے لشکر اُسدا سارا مار کھپاناں
کرن روایت جنگ بدر وچہ مویا کھجل ہوکے
حکم بموجب حضرت صاحب سن نک رسا ہاندے
اک ناپاک براناکھوہا سُٹن اوسو رچ جاکے
اُسو یلے پھر کولی نیفی آیا ناوسی کالری
آکھے لگ نہ ہرگز اسدے اے محبوب گرامی
صدق خلوصوں پڑھو نمازاں سجدے سیس جھکاؤ

جاہ جلالت میری سنیا پتا نہیں کجہ تینوں
اس میدان وبیج دے اندر گھتن سخت خرابی
تینوں تیری مجلس تائیں ہیں اک کانی بھالی
نازل ہویا اسی اسویلے ایہ ارشاد ربانی
تا گردن نہیں پھڑے نبی نوں نیڑے کسی جد آیا
دوہاں ہتھاں نال بچاوے جان اپنی نوں مردہ
میرے ہور محمد دے سنہ ہے اک خندق ناراں
تاملک اسنوں چھپ لیندے ٹکڑے ہوندا لوک نیڑے
ساڈا لشکر اُسدے پاسوں نہیں ہزیمت کھاندا
ملک المعوت آیا جند کھین [illegible] کولی بلادے
جس لشکر دے اتے اسنوں سیگا بڑا ماناں
حضرت نے فرمایا پاؤ رسانک پیر [illegible]
وچہ میدان بدر دے اُسدی لاش بنی جا [illegible]
بود اوں پکڑ ملاٹکان فوج [illegible] جاکے
تھری [illegible] عذاب الٰہی جسدم ہو جاری
ہے اوہ سرکش مشرک [illegible] دا ان [illegible]
جلدی کرو سعادت حاصل قربت وری پاؤ

تفسیر سورۃ القدر

ایہ سورت وچہ کے اُتری آئتاں پنج پچھالی
علق سورت وچہ ذکر قرآن پڑھن دا سی فرمایا
قدر سورت وچہ شان مراتب عزت اوس بتالی
شان جدی ہے بھاری اس دی باہر حد بیانوں
جو قدر رات ہے دینہ شاہیں ہم چشماں وچہ عزت پاوے

ترجمہ کلیں [illegible] نام [illegible]
[illegible] قرآن پیارا رب جو [illegible] آیا تھا
رات قدر والی وچہ جسنوں گھلیا اکے الٰہی
[illegible] دا [illegible] اندر جہاں سبب بیانوں
[illegible] رتبہ شان ودھاوے

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ قدر خواب میں پڑھے تو وہ دنیا سے شب قدر کی فضیات حاصل کئے بغیر نہ جائیگا اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ اوسکی عمر دراز ہوگی اور امام مرحوم نے فرمایا کہ یہی تاویل ہے ÷

۲۱۷۷	۳۱۹۱	۲۱۸۸	۳۱۶
۲۱۶۲	۲۱۵۴	۲۱۶۹	۲۱۸۱
۲۱۶۲	۲۱۵۹	۲۱۷۱	۲۱۶۵
۲۱۶۹	۲۱۶۷	۲۱۶۳	۲۱۸۰

Marfat.com

اکدن حضرت سرور عالم تے اصحاب گرامی
وعظ نصیحت اصحاباں یاراں وچہ بیٹھے کردے
زہد عبادت تقوی سندا جدن ذکر کسی آیا
نام شمعون ہویا اک یار وہ زاہد عابد بھارا
اک ہزار مہینہ اسنے کیتی شب بیداری
نال کفاراں جنگ کرن نوں رہندا اسدا ارادہ
سنکے ایہ بیان اصحابی کردے عرض میانوں
اول تھوڑی عمر اسانوں رب عطا فرمائی
سستی سخت طبیعت اندر شیطاں غلبہ پایا
سن ایہ عرض نبی ﷺ دے دل وچہ سخت ملالت آئی
دے تسلی حضرت تائیں آکھے ناہ گھبراؤ
کی ہویا جے کیتی رب ﷺ نے تھوڑی عمر تساڈی
امت تیری دی رب خاطر رات اک عجب بنائی
اک ہزار مہینے سندا اجر ثواب اوہ پاندا
وچہ کبیر عمر ہندیاں دی حضرت گئی وکھائی
خوف پیا دل عمر تھوڑی وچہ کرسن عمل تھوڑیرے
ایہ کبھی خواب اندر سی ڈٹھا حضرت نے اکواری
ایہ گل حضرت ناخوشی ہوئی تا رب فضل کمایا
قاسم کہے فضل دا جو ہے راوی ایس خبر دا

بیٹھے آہے [illegible]
سن سن ہون [illegible]
تاں فرقہ اکس [illegible] لہرا ایچ [illegible]
کرے جہاد اوہ نال نفس دے [illegible]
دنے برابر روزہ رکھدا اجز دن گردا نادی
راتیں وچہ نماز کھلوندا دل وچہ شوق زیادہ
لیکن ملے دسویا حضرت اوہ ثواب اسانوں
چنتا فکر معاش اساڈی اتوں ہوش بھلائی
اسدے عمل جیہا کہ حضرت اجر اساں نہ آیا
نازل ہو وحی نے اسدم ﷺ سورت آن سنائی
دیو دلیری یاراں تائیں خاطر جمع کراؤ
ایپر جدوں بہت زیادہ شفقت مہر خدا دی
اسو چہ جاگ عبادت کردا جیکوئی مومن بھائی
رتی شک نہ اسوچہ کوئی پاک خدا فرماندا
امت اپنی دی بوہنہ تھوڑی عمر جدوں دسیائی
تا رب نے ایہ سورت گھلی ہوئے فضل گھنیرے
بنی امیہ سر میرے تے پئے کدن اظہاری
رات دی جس قدر ہزار مہینے نہیں وہ پایا
حکومت بنی امیہ ہوئی اینے قدر شمرده

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش دا سائیں ∴ کامل مہر محبت والا پالے اجر تائیں

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَیْرٌ

تحقیق نازل کیا ہم قرآن کو بیچ رات قدر کے اور کیا جانے تو کیا ہے رات قدر کی رات قدر کی بہتر ہے

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝

ہزار مہینہ سے اترتے ہیں فرشتے اور ارواح پاک بیچ اوسکے ساتھ حکم رب اپنے کے

سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝ واسطے ہرکام کے سلامتی ہے وہ ہے یہاں تلک کہ طلوع ہو فجر۔

ہے اسلئے کہ کوئی شخص قادر نہیں ہو سکتا کہ اوسکا بدل لاسکے کیونکہ احادیث کے الفاظ معجزہ اور اسرار ہیں (بقیہ بر صفحہ دوسرے دیکھو)

ٹھیک قرآن اتاریا ہے اساں اندر رات قدر دی
رات قدر دی بہتر افضل کنوں ہزار مہینے
نال حکم رب اپنے کارن ہر ہر کم فرمایا
نازل کیتا رات قدر دی ایہ قرآن تمامی
لوح محفوظ اُتے سی لکھیا اوّل لکھنہارے
اُس جایوں فر تھوڑا تھوڑا وحی نبی تے آندا
تیراں سال مکے وچہ اُتریا تے دو سال مدینے
وسعت روزی تنگی سختی ہور امور تمامی
اُس راتے وچہ پھیر لویں سر حکم کرے بجاری
تے وچہ عزیزی بہت صحیح ایہ سبھے کم سوہارے
جو جو حکمت اسدے اندر سرجی آپ الٰہی
سال آئندہ دے وچہ جیکجھ ہونی ہووے بھالی
جمن مرن تے غم دکھ شادی ہور وقوعے بھارے
شبقدر یدی راتی سب نوں حکم سنایا جاندا
دردمنداں ایسے راتی سنیا جان دعائیں
مشتاقاں نوں ایسے راتی ملے لقا جنابوں
ایسے راتی رب تہیں پاون جا جتمند مراداں
مہجوراں نوں ایسے راتیں قرب وصل دا ملدا
عزت شرف قدر دے معنے کرن مفسر سارے
کئی اختلاف نزول ہے وچہ فدوی عرض سناوے
کوئی ربیع الاول اندر ظاہر اکھ سناوے
وچہ بخاری عائشہ تہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
تاک راتاں دے اندر مگراں علی روایت کردے
جو سارا سال قیام کرے شب قدر اسنوں ہتھ آوے
چھیکڑ وال دہاکے اندر رب نازل فرماندا
سال سلدیاں راتاں اندر اسنوں بوجھ ہا پایا
تا جو ایس طمعے تہیں جاگن لوکی ساریاں راتاں

تے تینوں کس دسیا کی ہے اوہ برات قدر دی
اوترن اوس شب وچہ ملائک بھی ارواح نگینے
پوہ پھٹن تک ہے اوہ رات سلامت فضل سوایا
اس اسمان اول دے اُتے رب دی ذات گرامی
شب قدر یدی رات آسمان اول تے رب اُتارے
تیئی سالاں دے اندر اسنوں آخر تیک پوچاندا
جاں ختم ہویا تا لدسدا ہے سرور پاک نگینے
قبل زمین آسماناں جو جو لکھے رب صلی اللہ علیہ وسلم گرامی
سال آئندہ تیک ایہ کال سو کال صحت بیماری
رات برات شعبان دا لیوچ ہوون ہوونہارے
معلم حال خداؤں اوسدا غیراں خبر نہ کالی
فرد تیار رہودے اُس راتی حکمت نال الٰہی
انقلاب زمانے سندے لکھے جاندے سارے
جیوں جیوں حکم ہووے سرکاری عمل کمایا جاندا
عمل قبول سبس دے کردا ایسے راتی سائیں
مقبولاں دا منصب دوہ داہنگے عمل ثوابوں
مظلوماں دیاں ایسے راتیں عدلوں ملدیاں داداں
طلباں نوں ایسے راتیں مطلب ملدا
جیکوئی عمل کرے اس راتیں
کوئی کہندا شعبانے اندر رات قدر دی آوے
متفق پر قول سبس دا رمضانے وچ آوے
وچہ رمضان دہاکے اندر اسنوں طلبن آیا ہے
ہے اوہ رات ستھویں ایہہ قول ہوئے سرور دے
خازن دے وچہ ابن مسعود دوں طالب جاگے یاوے
شب قدر دی نعمت عظمے قسمت والا پاندا
اسدے وچہ ہے اک حکمت مولا بھی بھیت رکھایا
تے ظاہر اک مقرر ہوندی تاں ہیں من ایہ باتاں

Marfat.com

کردے لوک بھروسا اپرادے رات قدر دی
جویں جمعے وچہ گھڑی چھپائی رب اجابت والی
ایویں وچہ نمازاں وسطے رب نماز لوکائی
اسم اعظم بھی ناماں اپنیاں دیوچہ رب چھپایا
شرف عزت شب قدر دے سندا سارے جاننہارے
راتی جاگ جہڑا کوئی مومن یاد خدا نوں کردا
فیض تجلا غیبی ہر شب اسمانا‌ں تہیں برسن
ہاٹھ چڑہی اک فیض کرم دی شب قدر جدا آوے
ہر شب دی فرایسے کارن ہے تعظیم مدامی
نازل ہوندے ربدے حکموں کل ملائک پیارے
اہل کمال جو دنیا اندر ملن انہاں نوں آکے
بھی تفسیر بصائر والا ایویں آکھ سناوے
اوہ فرشتے ہے جنہاندی دنیا نوں چہ آشنائی
کرن مصافحہ نال انہاندے اوہ ملائک سارے
بھی تشریف لیاون سرور عالم خاص مکانوں
انجیں کرن ملائک جیونکر شاہ رسل فرمیندا
خواجہ سالک وچہ تفسیرے انج مسئلے فرمائے
ہر اک مومن اس راتے وچہ پاندا قرب حضوری
امت پاک نبی دی اُتے ایہ احسان خدائی
اس امت دا خاصہ سمجھو سوہنی رات قدر دی
ربدے تابعداراں ملک سلام انہاں نوں کردے
رب کہے سنگ فوج فرشتیاں دھرتی دیو لجائیں
کعبے دی چھت اُتے جھنڈا اگڈ دے ملک لیا کے
جبرائیل فرشتیاں نوں پھر حکم الٰہی فرماندا
کہو سلام ہر اک نوں ہتھاں دے سنگ ہتھ ملاؤ
کہے جبریل فرشتیاں نوں جد پہنچن وقت فجر دے
بخشے گئے گناہ سبہناندے مگراں چوہنہ بخشاندے

[illegible]
تا ایں [illegible]
تا طالب اپڑل نالاں [illegible]
تا سارے نام خدادے یاد کرن [illegible]
پر ہر اک نوں ملدی الٹی [illegible]
آخر رب نہیں اک دہاڑے جہڑول مرادوں [illegible]
سُتے ہوئے غافل بندے اس نعمت نوں [illegible]
غیبی فیض جو روز مرہ دا [illegible] آوے
ایہو بھیت پوشیدہ رکھیا ربدی ذات گرامی
روح پاک اندے نال انہاندے آون [illegible] ساری
دین توجہ ہر اک تائیں امر الٰہی پاکے
وحی جبریل فرشتے لیکے دنیا تدول آوے
وارو واری ملدے اگوں اُٹھ اُٹھ مومن بھائی
نازل ہوندی رحمت برکت پاون [illegible]
ازل وچہ فرشتے سارے خادم دلوں بجانوں
حکم اُہدیدی تابع سارے غافل ناہ کوئی [illegible]
ایں تفسیر روحی وچوں ایہ حوالے پائے
ہوندی سب نوں دن چڑھے تک شر شیطانوں [illegible]
رات قدر دی خاطر سرور رب نازل فرمائی
اک ہزار مہینے دے سر قدم مبارک دھر دی
اوس راتیں جبریل نوں سدے [illegible]
ہتھ وچہ سبز جھنڈا اے نال ملائک نوں لجا [illegible]
مشرق مغرب تک دو بازو جبرائیل [illegible]
بیٹھا کھلا نمازی ذاکر جو کوئی ملے سو [illegible]
اوہ جو کرن دعائیں سُن کے [illegible] آمین
چلو چلو ہن واپس اگوں عرض ملائک کردے
اک جو سدا شرابی دوجا عاق [illegible]

اور ایک سال کے احکام اوس میں مقرر کئے جاتے ہیں اور کاموں کی [illegible]

Marfat.com

(یہ حاشیہ متعلق صـ۳۵۴ کا ہے) متعلق آیت واسجد واقترب اسجدہ میں آدمی خدا تعالیٰ کے قریب ہوجاتا ہے اور فتوحات میں اس سجدہ کو سجدہ قرب اور محل ہے سجدہ تلاوت کا اور سجدہ میں حجاب اٹھ جاتا ہے اور حدیث میں ہے لا کبرہ مع السجود یعنے سجدہ کرنے سے کبر اور بڑائی نہیں رہتی یعنے جسنے سجدہ کیا کبر اوس سے دور ہوگیا اور تواضع کرنے والا بارگاہ الٰہی سے شرف حاصل کرلیتا ہے، **حکائت** ایک روز حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دو مجوسی کی دعوت کی پس جب کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو کہنے لگے ہمکو اجازت ہو تو ہمیں ایک بات کہوں وہنوں نے کہا کہو آپ نے فرمایا ایک حاجت ہے، اوہنوں نے کہا کونسی حاجت ہے فرمایا میرے رب کو ایک سجدہ کرو او ہنوں نے باہم مشورہ کیا کہ معروف و مشہور آدمی ہے، کیا ہوا کہ ایک بار ان کے رب کو سجدہ کرکے پھر ہم اپنے خداؤں کی طرف رجوع کرلیں گے تو کیا نقصان ہے یہ کہکر سجدہ میں چلے گئے ادہر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بارگاہ الٰہی میں دعا شروع کردی اور عرض کیا کہ یا رب العالمین میری سعی اور کوشش اسی حد تک تھی تو میں نے کردی آگے میری طاقت نہیں توفیق اور ہدایت تیرے ہی قبضہ میں ہے لے مولا انکے دل اسلام سے منور فرمادے پھر جب انہوں نے سجدہ سے سر اوٹھایا تو اسلام لے آئے [illegible] کئی قسم پر ہے سجدہ نماز سجدہ تلاوت سجدہ سہو سجدہ تعظیم خدا تعالےٰ کی بزرگی اور کبریائی کے لئے اور سجدہ تضرع اور [illegible] اور طمع کیلئے اور سجدہ شکر اور سجدہ مناجات اور یہ مستحب ہے اصح روایت میں ہے کہ ملائکہ علیہم السلام اور اولیا اللہ اور [illegible] صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا۔ روح البیان صـ۶۷۹ **ف** حکایت مذکورہ سے معلوم ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہمت [illegible] کی کشتی ایمان بحر ضلالت میں غرق ہوگئے ہوئی تھی کئی سال کے بعد [illegible] نکل آئی [illegible] غوث اعظم سید شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے بارہ سال کے بعد ایک ڈوبی ہوئی کشتی ڈوبی ہوئی [illegible] بارگاہ الٰہی میں سجدہ کیا اور مناجات اور زاری کرکے بقدرت الٰہی جل علی کا زندہ روانہ کیا خدا تعالیٰ [illegible] نہیں کہ منکرین کا موہنہ کالا ہو حضرت سلیمان علیہ السلام کا وزیر آصف بن برخیا کا ملک سبا سے تخت بلقیس کا [illegible] جھپکنے سے پہلے حاضر کردیا کیا منصوص قرآنی نہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آواز ساریہ کو [illegible] جو پہنچی تھی اور ساریہ نے سنی اور حضرت مریم علیہا السلام کے آگے بے موسم [illegible] گرما میں [illegible] سرما میں نہ آتے تھے یہ منصوص قرآنی ہے پھر کیا [illegible] وہابیہ کا کے طرح کا منکر کوئی بھی نہیں شیخ المشائخ عارف [illegible] حضرت میاں [illegible] صاحب [illegible] العزیز نے [illegible] ہندی نظم میں یہ کرامت لکھی ہوئی ہے اور فقیر نے اوس [illegible] پنجابی [illegible] علوالی [illegible]

(متعلق صـ۳۵۸) نیز ذلت جنت سے نکالی گئی ہے کیونکہ راحت اور آرام کا محل تھا اور دن دوزخ سے نکالا گیا ہمیں محنت و مشقت معاش کی رہتی ہے نیز دن میں حظ لباس اور فراق ہے اور رات میں حظ [illegible] اور وصال محبوب عبادت [illegible] کی دن کی عبادت سے افضل ہے ملخص روح البیان **ف** مرزا غلام احمد قادیانی نے ازالۃ الاوہام میں انا انزلناہ کی تحریر بالاتفاق تمام امت قرآن کریم کی طرف راجع ہے خواہش نفسانی اور [illegible] ایمانی نے اس کا مصداق مصلح قوم تحریر کردیا جس سے [illegible] مصلح قوم بن سکے [illegible] غرضیکہ تیرا بہانہ [illegible] کاری (خیر من الف شہر) یعنے قدر [illegible] ہزار مہینہ کی راتوں سے بہتر اور افضل ہے یعنے [illegible]

اوس کی گرمیکا بوجہ اونکی طبیعت پر نہ آوے اور نہ دل تنگی اور کراہت مد آوے [illegible]

تکلیف کو غنیمت جانے احتساب یعنے خاص خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور ثواب کیلئے قیام [illegible]

اور بعض نے کہا کہ مطلق نماز ہے اور گناہوں کی بخشش سے مراد گناہ صغیرے ہیں اور کبائر [illegible]

صغائر سے بچے اور ما تاخر سے مراد کبائر سے محفوظ رہے بعد اوسکے اور سعید ابن مسیب نے فرمایا کہ جس

نے مغرب اور عشار کی نماز جماعت سے ادا کی تو اوسنے شبقدر کا حصہ پالیا اور اسکا دن بھی لیلۃ القدر سے

فضیلت اور درجات میں اور وقت اوسکا آخری عشرہ ہے رمضان المبارک کی اون میں اسلئے کہ خدا تعالیٰ بھی

طاق یعنے وتر ہے اور وتر کو دوست رکھتا ہے اکثر اقوال اس طرف ہیں کہ وہ ستیویں رات ہے کیونکہ اس سورہ میں

کلمیں ہیں یا انیس پھر جو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لیلۃ القدر کے نو حرف ہیں جو

اس سورہ میں تین مرتبہ مذکور ہوئے تو تین نائیں ستائیس ہو گئے اور حضرت عثمان بن ابی العاص کے غلام

نے اپنے مالک کو کہا اے مولیٰ ایک مہینہ کی رات کو میرے دریا کا پانی میٹھا ہوا دیکھا وہ رات دوست سے فراق اور

جدائی کی ہے جیسے کسی کا بیٹا مرگیا اور صبر و شکر کرتا ہے اور حضور نے فرمایا کہ اوس رات اللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ

عنی اور اللّٰھم انی اسئلک العفو والعافیۃ بھی مروی ہے اور لیلۃ القدر کے مخفی رکھنے میں سر یہ ہے کہ طالب

تمام راتوں کو زندہ رکھیں عبادت میں اس امید پر کہ وہ بھی انہیں میں آجاویگی ؎ اے خواجہ چہ ز شب قدر نشانی

ہر شب شب قدر است اگر قدر بدانی ؎ خورش دہ بگنجشک و کبک و حمام ؎ کہ یک روز افتد ہمائے بدام ۔ اور اس رات میں

آئندہ سال تک کے تمام کاروبار کا حساب کیا جاتا ہے جس جس جگہ بارش ہونی ہو اور روزی کی کمی بیشی مرنا

جینا وغیرہا سب کچھ لکھکر ملک مدبرات الامر کے سپرد کیا جاتا ہے پھر اون میں سے دفتر روزیوں اور نباتات

اور بارشوں کا میکائیل علیہ السلام کے سپرد ہوتا ہے اور دفتر لڑائیوں ہواؤں زلازل خسف مسخ صواعق حضرت

جبرائیل علیہ السلام کے سپرد کرتے ہیں اور دفتر اعمال کا حضرت اسرافیل علیہ السلام اور دفتر مصیبت و غم و الم کا حضرت عزرائیل

علیہ السلام کے سپرد کئے جاتے ہیں نیز جب تک کوئی ہزار ماہ عبادت الٰہی نہ کرتا تو اوسکو عابد نہ کہا جاتا تھا پس ان کو یہ رات

عطا ہوئی کہ اگر اسکو زندہ رکھیں تو ان کا نام اون عابدوں میں شمار کیا جائے نیز حضور نے اگلی امتوں کی بڑی بڑی عمریں ملاحظہ

فرماکر اپنی امت کی عمروں کو مختصر جانا اور خوف کیا کہ مثل اونکے عمل نہ ہونگے درازی عمر کے لحاظ سے تو اس سبب سے انکو لیلۃ القدر

عطا ہوئی نیز کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا ملک پانچ سو مہینہ اور ملک حضرت سکندر ذو القرنین کا پانچ سو مہینہ کا

تھا دونوں کے ہزار مہینہ ہوئے تو اس امت مرحوم کو ایک ہی رات کا عمل ہزار مہینہ سے بہتر عطا فرمایا دیا ،، اور کہا گیا ،

کہ فضیلت لیلۃ القدر کی نزول قرآن کے سبب تھی سو منقطع ہو گئی وہ ایک ہی بار تھی اور نزدیک جمہور کے ہمیشہ باقی ہے ہر سال ہوتی ہے

رہتی ہے خدا تعالیٰ کا فضل و رحمت ہے بندوں پر بغیر رمضان کے نزدیک بعض کے اور وہ قول ہے ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا اور حضرت شیخ

اکبر قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر کسی نے اپنی زوجہ کی طلاق یا عتق لیلۃ القدر کے متعلق کردی تو البتہ اوسپر حکم نہ کیا جاویگا ، مگر بعد

گذرنے سال کے اور اکثر علماء کے نزدیک حکم مذکورہ خاص کیا گیا ہے ساتھ لیلۃ القدر کے اور دو رکعت نماز بہ نیت قیام لیلۃ القدر

کے آخری عشرہ میں پڑھتے ہیں اور بعض اکابر سے ہے کہ جو شخص ہر رات دس آیتیں اس نیت سے پڑھے تو وہ لیلۃ القدر کے ثواب و برکت سے محروم

نہیں رہتا کم سے کم دو رکعت اور زیادہ ہزار رکعت اور درمیانی سو رکعت نماز ہے ہر ایک رکعت میں ایک بار فاتحہ اور تین بار سورہ اخلاص

اور ہر دو رکعت پر سلام ادا کرے اور بعد سلام کے درود شریف پڑھے اور پھر اسی طرح یہاں تک کہ پوری کرے سو رکعت یا کم یا اکثر جیسے

چاہے اور جماعت سے بھی جائز ہے بغیر کراہت کے اور یہ فضائل قیام کے حضور سے مروی ہیں مگر بغیر تداعی یعنے مثل فرضوں کی جماعت

نہ ہو اذان و اقامت سے اسکی تصریح بہت سے علماء نے کی ہے جیسے شرح نقایہ وغیرہا میں ہے اور محیط میں ہے کہ اقتدا ساتھ امام کے نوافل

مطلق جائز ہے جیسے نماز لیلۃ القدر اور رغائب اور نماز نصف الشعبان وغیرہ ذالک مَا رَاٰہُ الْمُسْلِمُوْنَ حَسَنًا فَھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ

حَسَنٌ جس نے کریں تو اس مذاق سے بے بہرہ اور محروم ہیں وہ درجات کا ذوق اور لذت عبادت نہیں پہچانتے اور فضیلت

اوقات کا لحاظ بھی رکھتے ہیں یہ خلاصہ ہے روح البیان مطبوعہ عثمانی صفحہ ۱۸۲۶۹۸ کا (تنزل الملائکۃ والروح فیہا) یعنے

روح کا سورہ نبا میں مذکور ہو چکا اور بعض نے فرمایا کہ روح ایک فرشتہ کا نام ہے وہ اسقدر جسیم ہے کہ اگر ساتوں آسمان اور

ساتوں زمین جمع ہو جائیں تو ایک ہی لقمہ کر جاوے مراد اسکا ٹیلے عرش کے اور پاؤں اوسکے ساتویں زمین کے نیچے ہیں اوسکے ہزار سر ہیں

ملہ جس عمل مسلمان اچھا دیکھیں وہ خدا کے نزدیک بھی اچھا ہے پس جس عمل کو مسلمان نیک تصور کریں ہرگز انکا انکار نہ کیا جاوے

Marfat.com

تریجا قاطع رحم جو سکیاں کنوں سکاوت توڑے — چوتھا ناحق قتل جو شخص کسے نوں مارے زورے
ابن کثیر روائت آندی کعب کنوں سچائی — کعب کہے ستویں انبر تے سدرہ جگہ [illegible]
کول جنت سنہ دنیا عقبیٰ دے ہے اوہ کنارہ — سرا او سدا وچ جنت شاخاں کرسی ہیٹھ [illegible]
اوس رکھ سدرہ پاس فرشتے رہندے بے حد شمارا — باجھ خدا دی گنتی اوہناں کسے نہ علم شماراں
مقام لہی جبریل سندا اوتھاں ملکاں وچ چالے — جاں شب قدر ہووے جبریلے حکم ہووے پر چالے
سورج ڈبدے نال فرشتے لے ہمراہ تمامی — کرے نزول فرشتیاں سنگ اکیہ نام ورگامی
رہی نہ کوئی جاہگہ جتھے ملک نہ سجدہ کیتا — ہر ہر جگہ مقام فرشتے پے سجدے وچ [illegible]
مگر شراب خانے تے آتش خانے وچ نہ جاندے — کنیسہ بیعہ کنوں بالآخر دور دوراڈے راہ [illegible]
بھی جتھے جگہ نجاست ہووے اوتھے ملک نہ وڑدے — مومن مرد زنان [illegible]
ہر اک مومن نال مصافحہ پھر اوہ کر یندا [illegible] — نشانی اوس مصافحے دی [illegible]
لوں کنڈی ہوجان بدن تے دل کچھ نرمائی — دہیں تک جبریل رہے پھر [illegible]
جتھوں سورج چڑھدا دور کہوں اوتھے ستاندا — اوس دن تدے سورج دے نور اندر [illegible]
اک اک ملک تخن [illegible] سرے تا پھر جبرائیل اٹھا ئیں — نور بازو جبریل اتے نور [illegible]
نور سورج دے لوں کم زور ایہ نور جمع ہو کر دے — دعا رحمت تے استغفار کرن [illegible]
دو ونے رکھ کے سال آئندہ [illegible] — [illegible] ایہ رمضان [illegible]
پہلے انبر تے پھر جاندے نے اوہ وقت [illegible] — ملک سماں جمع ہوون [illegible] حال [illegible]
یعنے ہر ہر مرد زنانی نہیں اوہ [illegible] — ایہ فرشتے اوہناں [illegible]
عابد شخص فلاناں سی جو بڑی عبادت کردا — [illegible]
سن ایہ بات فرشتے اوس دیکاں دعا کرے — [illegible]
دوجے دن پھر انبر دوجے اپڑ جان فرشتے — [illegible]
تا بہ سدرہ توڑی اپنے کردے جانے — [illegible]
نام لوڑک اک دا جو تے پھر احق انشاں [illegible] — [illegible]

تفسیر سورة بینة

ایہ سورت [illegible] اتری [illegible] — [illegible]
آئتاں اٹھ نے کلمے [illegible] — [illegible]
[illegible]

قدر سورت وچہ آہی عزت عظمت شان قرآنے
تے بینہ سورت وچہ قرآن نہ منیاں اہل کفر نے
قدر سورت دے نال تعلق تدے ہو یا اس بھائی
مرض برص یرقان والا جے پڑھے شفا ہیں پاوے

او تاریا او سنوں پاک الہی اپر نبی ربانے
کفر دن بنائے جاں پڑھ دو سیاسی سودے بنے
اوسے دی تعلیل اس اندر روح ایندر لکھیا ای
نقش پانی وچہ گھول تمام بدن تے ملاوے

۷۸۰۵	۷۸۱۸	۷۸۱۲	۷۷۹۸
۷۸۲۱	۷۸۹۹	۷۸۰۴	۷۸۰۹
۷۸۰۳	۷۸۱۴	۷۸۰۶	۷۸۰۳
۷۸۷	۷۸۰۲	۷۸۵۱	۷۸۱۳

تعبیر خواب۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورہ پڑھے، تو وہ دنیا سے تائب ہو کر مریگا اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ مرد راہ ہو اور خیر و صلاح حاصل کرے۔ امام مرحوم کے نزدیک بھی ایسا ہی ہے

شان نزول اس سورۃ دا

بینہ نام سورت دا بینہ آکھن ظاہر تائیں
شک شبے دی جسدے لوچہ نہ رہے گنجائش ذرہ
حضرت دی پیغمبری تے ایہ سورت شاہد ہوئی
خود آپوں اوہ ذات مبارک حجت دلیل رسالت
ایسی ذات مبارک صدق سراسر شک نکوئی
جدیاں ہوئے یتیمی جسنوں حرف نہ سکھیا پڑھیا
سیاں وچوں اکثر ذات ہوئی ایہہ پر نال علوماں
کمال فصاحت تہیں کل مطلب عقدے حل کریندا
کل تدبیراں ملکی جنگی صلح سکھاون ہارا

روشن صاف وسے شی جہڑی بینہ اوس منائیں
شاہ رسولاں ﷺ جسدی دین شہادت آن مقرہ
دعوی صدق نبوت دا ایہ ظاہر کردی سوئی
ہور دلیلاں دی نہیں حاجت اپر ایس کرامت
قول افعال بھی اسدے استے کرامات سوئی
بہائی بند اوسدے وچہ جہل ہر کب سودن زیادہ
مکتب مدرسہ بانی تہیں اوس کل علم ہوئے نقسوں ملیں
کوئی بات خلاف مروت عقلوں ناہ فرمیندا
حکمت تہیں کوئی کم نہ خالی اوہ خالق دلا ڈا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں ٭ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ مُنۡفَكِّيۡنَ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ الۡبَيِّنَةُ ۙ‏
نہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے اور مشرک باز رہنے والے یہاں تلک کہ آوے اون کے
رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ‏ فِيۡهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ‏
پاس دلیل روشن پیغمبر خدا کے طرف سے کہ پڑھتا ہو صحیفے پاکیزہ بیچ اوسکے ایسی کتابیں لکھی ہیں جن کو بتلاتی

جو کافر اہل کتاب تے بت پرست اوہ باز نہ آسن
دلیل روشن اوہ نبی محمد ﷺ جو سر تاج رسولاں
کافر اہل کتاب ککے دے تے مشرک بے دیدے
وکھو وکھ طریقے سب دے کئی معبود بنائے
کوئی مشرک بے دید نکارا پوجے سورج تائیں

جد تو ڑی اوہ واضح روشن نا دلیلا پاسن
پڑھے صحیفے پاک جنہاں وچ محکم لکھت اصولاں
راہ اُلٹے تہیں کدے نہ ٹرسن جنہاں گند عقیدے
کوئی بتاں دی کرے پرستش نیوں نیوں سیس نوائے
کوئی مہتاب ستارا کوئی رکھاں وٹیاں پائیں

صلحا واندی مورت تائیں کوئی معبود بنا ندا
منے کوئی انجیل صدق تہیں کوئی زبور سناوے
ویکھ دلائل سب کم عقل ناہ ایمان لیائے
معجزہ خاص دلیل جو ویکھی اسان کتاباں اندر
حالت بری اوہناندی ہوئی جیہوں اس امت وچوں
کوئی صوفی اکھوا کے بدعت اندر ڈبدا جاندا
اک شیعہ بے دین گئے بن باطل پکڑ عقیدے
حیلے بازیاں نال اوہناں نے دین مخول ٹھرایا
بالکل شرع اصول مخالف نال طمع نفسانی
اوہناں نوں جا پند نصیحت کرے جے عالم کوئی
جے گل حق تساڈی استے دیہو شہادت لیا کے
جد توڑی اوہ ظاہر ہو کے اسان بتاون ناہیں
ایسے خالت بری اوہناں پند سنن گل علماواں
وعظ نصیحت علماواندی سندا ناہ سی کائی
روشن پاک دلیل اُنہاں تے رب نازل فرمائی
رب نے حال انہاں تے سی ایہ وڈا فضل کمایا
نالے پاک کلام مقدس رب نازل فرمائی
ہوئے سب نوشتے جسو چ سوہناں جل جلالہٗ پڑھنے والا
نال حلیمی شفقت بہتی پڑھ مطلب سمجھاوے
کیوں اثر دلاں نوں ہووے ایسی پاک زباناں
کافی ایہ ثبوت رسالت شان نبی دے آیا
ہے ایہ تعبیر اس طریح جے منفکین دے کنواں دا
جے ایہ مراد جو لئی آون حضرت کولوں پھرے نہ
سن مشتاق دیدار نبی دے سارے اہل کتاباں
تابع سی اوہناں ہر اک ہو یا دلوں بجا نوں
تا مطلب ایہ ہوسی۔ لوک اوس دعوے اپنے تائیں
چھوڑن والے آہے ایہ اوس شاہ رسل من بھانے

کوئی پڑھدا توریت زبانی اپنا وقت ٹپاندا
آپو اپنے خیالاں اندر ہر کوئی تریا جاوے
کہن قدیمی دین نہ چھڈساں جد لگ تیرے پاسے
نے نبیاں ولیاں پاسوں صفت سنی اوس پاک پیغمبر
فرقیاں گمراہاں دی حالت ہوئی بدعت بھچوں
کوئی بے قید شریعت ولوں مذہب راہ پھر جاندا
کوئی لباس اندر علماواں کرن ٹھگی بے دینے
نادرنا در گلاں کرن نہ اصل جنہاں کوئی پایا
حق ولوں گمراہ کرن اوہ کر کے مکر شیطانی
کہندے ساڈی مدہ قدیموں چال ایہو حق ہوئی
نگراں ایہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تہدی فیصلہ کرسن آکے نہ
تد توڑی ایہ طور طریقہ کراں نہ ترک کداہیں
طرح طرح دے عذر لیا کے پیش کرن صلحاواں
مطلق اثر نہ تھئے کسیوں بہانے وچہ گمراہی
کیونجو انہاندے دل اُتے ... ہدی کفر سیاہی
جو ایہ پاک رسول اللہ دا طرف اُنہاندی آیا
مغز تمام کتاباں صلی اللہ علیہ وسلم سندا شک شکوک نہ کائی
پُر تاثیر زبان مبارک عجب آواز ...
سن سن جیہنوں اہل ایماناں ...
ایہ کتاب ارشاد ہدایت ... اترس ...
جس ایہ سندیاں وعظ صدق تہیں راہ سدھے تے آیا
چھوڑن کفر تے رسماں جدی ترک ہوون ناشادل
اہل کتاب اوہ صفت نبی دی کردے آہے زورے
فخر آہے رب کردے مدح کران سنگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صحاباں
پر جاں تشریف لیائے ہو گئے منکر اوس ذیشاناں
ہو اوس نبی دے خاصاں تابع ہو رہا اہل کتابیں
ہر ... جوت ہوون دے بعد اوہناں کو لانے

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ

اور متفرق نہ ہوئے وہ لوگ کہ دیئے گئے تھے کتاب مگر پیچھے اس کے کہ آئی ان کے پاس دلیل ظاہر

تے اہل کتاب پائے گمراں اُٹے بعد نبی دے
اہل کتابی ہین قائل منن شان نبی دا
جاں دنیاں تے ظاہر ہویا اوہ محبوب حقانی ﷺ
واضح ہویا انہاں نوں جس دم ہے ایہ پاک پیغمبر ﷺ
روشن خاص دلیل حقانی ایہ وجود دسیندا
مخزن سر اسرار الٰہی منبع فیض کرم دا ایہہ
جلوہ ذات حقانی پاکے ایہ سورج چڑھ آیا
اس مہتاب شرع دے چڑھ کے کیتی جگ رشنائی
چھم چھم برسے ایس نبی تے رحمت ... اروں
لہ لکرے شعاع حسن دا چہرہ بدر نورانی
بعض نفاقوں سر بل کولا وانگ سبھی دے ہوئے
تفرقہ وچہ اصول مراد نہ مجتہد بناں سندا
اوہ کفر شرک گمراہی تے ایہ رحمت خاص الٰہی
بیفرمانی پکڑی انہاں چھڈ کے تابعداری
بے سمجھاں نوں سمجھ نہ آوے پڑھ کے اونہاں بھلایا

نصیب ایمان اکناں نوں اکناں رکھے کفر عقیدے
برحق مرسل آون والا رکھن ٹھیک عقیدا
نازل ہوئی اوپر اُسدے ایہ کتاب نورانی
سب نبیاں تھیں رب نے کیتا شان انہاں اندر تر
مظہر نور انوار الٰہی جلوہ جس تھیں پاندا
معدن جلوہ ذات حقانی پتلا حلم شرم دا
ظلمت کفر وبجھا کے جس نے گھر گھر چانن لایا
ایہو خاص دلیل روشن جو رب دی طرفوں آئی
دم دم تھئے مراتب عالی شان عزت سرکاروں
خوش آواز حلیمی بہتی سوہنی حسن جوانی
پیا تفرقہ آپس اندر جھل ہو کے موئے
اختلاف امتی رحمۃ وچہ داخل اوہ سوہندا
اوہ شیطانی ایہ رحمانی فرق وڈا وچہ بھائی
سخت مخالف ہوئے نبی دے کھٹی آن خواری
اہل کتابی ہو کے سبھناں ایڈا ظلم کمایا

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝

اور نہیں حکم کیے گئے مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کو خالص کرکر واسطے اسکے دین کو بطور ابراہیم کے اور قائم رکھیں نماز اور دیں زکوات اور یہ ہے دین لوگوں قائم رہنے والوں کا۔

تے امر نہ کیتا گیا اونہاں نوں مگر جو کرن عبادت
قائم کرن نماز تے ادا زکوٰۃ کرن بھی نالے
دیدہ تے دانستہ ایہ جو اہل کتابی سارے
حال کتاباں سب کجھ روشن ہویا انہاں تائیں
اپنے کارن خدمت کوئی ناہ نبی ﷺ فرمائی
سچے دل تھیں اس مولا دی کرو عبادت یارو
زہدی دلی دولت وچوں دیو خدا دا جھارا

خالص کرکے کاں خدا دے دین حنیف سعادت
تے دین ایہو مضبوط پکیرا قائم خوب سالے
کیوں مخالف ہوئے نبی دے ایہ قسمت ہارے
کیوں مخالف ہوئے انہاں پایاں سخت سزائیں
کرن تاکید عبادت کرو خالص کاں الٰہی
رُو ریا نہ جسو وچہ ہوئے اوہ نماز گذارو
پکا دین حنیفی ایہو ہر مذہب فرماندا

Marfat.com

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَٰئِكَ

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے اور مشرک بیچ آگ دوزخ کے [illegible]

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

وہ ہیں بدتر خلق کے تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے وہ لوگ وہ [illegible]

جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

بدلا ان کا نزدیک پروردگار ان کے کے بہشتیں ہیں ہمیشہ رہنے والے چلتی ہیں نیچے ان کے [illegible]

فِيهَا أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

ہمیشہ رہنے والے بیچ ان کے ہمیشہ راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے [illegible]

جو کافر اہل کتاب تے مشرک دوزخ وڑسن سارے
مومن ہو جنہاں عمل کیتے ہن بہتر خلقوں [illegible]
تلے او نہاندے نہراں جاری رہت ایہہ [illegible]
ایہہ بخشش انعام تمامی کارن او سدے [illegible]
بلکے سوروں سخت برے جنہاں کیتی نافرمانی
اکھیں غفلت پردہ ڈورے کن ہدایت ولوں
منے اہل سارے ہو رکتاباں چھارے
ہر کم اندر حکمت ربی سمجھن والا [illegible]
جہڑا مومن نال ارادے ایسے عمل کمانا
حرص ہوائوں پاک فرشتے وسیموں [illegible]
کیوں جے ایہہ نفسانی بندہ [illegible]
ایسے صالح مرد حضوری اجر جنہاں [illegible]

جنت عدن نے جسدے وصفوں [illegible]
ساری عمر اس جنت اندر کرسن خوشیوں [illegible]
برتر انداز عرش و کرسی [illegible]

ایسے عالیشان مراتب پاک جہاں ولوں [illegible]
چونہہ چیزاں امر سنایا سورت [illegible]
ہر بدتری اوں [illegible]

[illegible]

ص حالانکہ وہ ان کی اطاعت [illegible]
محمد کبھی نہ سورۃ میں ایمان [illegible]

Marfat.com

تفسیر سورۃ الزلزال ۱۴۹

ہے زلزال مکے وچ اتری اٹھاں آٹھ پچھانی ترو نجہ کلمیں اکسو تے انو نجہ حرف سنجانی

ربط و تعلق سورہ زلزال کا ساتھ سورہ بینہ کے

انجام قرآنی دی وند ہوئی پر دو قسمانندے دنیا دی ہور عقبیٰ بینہ وچہ حکم دنیاندے
تے اس سورت اندر مجمل عقبیٰ حکم سنائے بینہ وچہ سزا جزا ہر کافر مومن پائے
تے وچہ زلزال او سیدے ہی متعلق ذکر تمامی زمیئوں نکلن بہار تے گلاں کرن جا دو وامی
چار ہزار واری جو پڑہدا اس سورت دیتا ہیں دشمن ہوون خراب وسدے سبھ آتے عمل لگائیں
لکھ اسدا نعو یذ جے لقوے والے نوں دے کوئی ہووس جند بزولی نتے جے پانی ہسدیوں سع لی
بینہ دوہو کے لکھ سورت ہر اک ہووس دو ر بیماری کیڈا افضل خدا واہو یا مومن اتے بہاری

۷۸۶

۴۹۸۴	۴۹۹۷	۴۹۹۴	۴۹۹۱
۴۹۹۵	۴۹۹۰	۴۹۸۵	۴۹۹۶
۴۹۸۹	۴۹۹۲	۴۹۹۹	۴۹۸۶
۴۹۹۸	۴۹۸۷	۴۹۸۸	۴۹۹۳

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑہے تو اسکو کسے شخص سے معاملہ پڑے جس میں وہ انصاف پیش آوے

فضیلت

نصف قرآن پڑہن دا درجا اسدے پڑہیاں تھیوے اخلاص ترابائی قلیا پڑہیاں ربع قرآن گنیوے
شان نزول اس سورت سندا اج تفسیر دل آیا کفاراں نے جسدم آکے شور فسادچایا
پچھن مڑ مڑ حضرت پاسوں کدن قیامت آسی جسدن ایہ نمازی ٹولہ جنت اندر جاسی
غصیوں کسدن مولا دیسی سانوں سخت سزائیں دہ جواب محمد جلدی توں اج سانوں سنائیں
اس غم اندر حضرت تائیں پھر اک رات وہائی اسیو قت خدا نے نازل ایہ سورت فرمائی
حضرت اٹھ کھلوتے جلدی اسیو قت شتابی جرے نہ ہرگز جرے تیکن دل وچ سی بیتابی
جلدی نکل کہلوتے گھر تہیں مجمع نظری آیا نال حلیمی حکم الٰہی جلدی نال سنایا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں :: کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۝ۙ وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۝ۙ وَقَالَ
جس وقت ہلائی جاوے زمین بھونچال اپنے سے اور نکال ڈالے گی زمین بوجھ اپنے اور کہے گا

الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ۝ۚ يَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ۝ۙ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ۝ؕ يَوۡمَئِذٍ
آدمی کیا ہوا اسکو اسدن کہے گی زمین باتیں اپنی بسبب اسکے کہ پروردگار تیرے کی حکم بھیجا

يَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۝ۙ لِّيُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ۝ؕ
اسدن پھر آدینگے لوگ متفرق تو کہ دکھلا دیئے جاویں عمل اون کے

حنیف کہتے ہیں سب کے دو گردانی کرکے اسلام کیطرف ہو جانا اور اصل حنف حنفی میل اور رد گردانی منہ پھیرکے لوٹنے

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

پس جو کوئی کرے گا برابر بھنگے کی بھلائی دیکھے گا اسکو اور جو کوئی کرے گا برابر بھنگے کی برائی دیکھے گا اسکو

جدوں زمین ہلائی جاسی بھونچال کنبا ئیے
کافر کہے جو منکر حشروں دھرتی نوں کی بنیاں
ہو لوٹے لوٹے آسن وچہ میدان حشر دے
ذرہ بھر جس نیکی کیتی دیکھے اوسدے تائیں
وعدہ ربی جسدم آکے اپنا شان دکھاسی
آوے کافر امروں اسدم اک بھونچال شتابی
باہر کڈھ سٹے گی دھرتی سارے بوجھ کنارے
وانگ کھاندے سونا رپا زمیں وگاسی باہر
ایہ حالت تک آدمیاندی ہوش عقل بھل جاوے
کھول سناسی دھرتی خبراں نال حمائت باری
زمیں گواہی دیسی کارن ہراک مرد زنانی
فلانے پڑھی نماز میرے تے حج زکواۃ خیراتاں
عابد فوت ہووے تے جتھے بسی عبادت کردا
نے جتھے کسے برا کمایا اوہ بھی بھرے گواہی
بھلا برا سب ظاہر کرسی جو کجھ کسے کمایا
بعضے بندے اس گل اندر رکھتن شبہے گھیرے
لیکن بول گواہی دیسی فردا روز حشر نوں
رکیا جواب اہدا ایہ عمدہ تفسیراں وچہ آیا
حیواناندے روحوں اوہ روح رکھدا فرق گھیرا
خرق عادت دی طرح کدے اوہ ظاہر جلوہ مارے
سورت اسریٰ دے وچہ دیکھو ہے اجہ آئت آئی
والے عادی مارے نیل ندی فرعونی ڈوبے
لوٹے لوٹے ہوکے اسدن واپس پرتن سارے
خطیب روائت کیتی ہوسن اوہ دن اللہ نامی
جو کھان حرام اوہ صورت سوراں ہوسن انہاں نہ بارے

جو کجھ بھار زمیں وچہ سب اوہ باہر کڈھ لگا سے
خبراں اوسدن دے زمیں جو نالاں اٹھ تنیاں
تا بدلہ دسیا جاوے عملاں نیکاں بریاں بھرے
جس ذرہ بھر برائی کیتی دیکھے روز جزا ئیں
تاں اوسدے پیلے اس دھرتی دی حالت بدلی پاسی
دہشت کھاکے کنبے دھرتی جیسی سخت جزا بی
مردے ہور خزانے مخفی لعل جواہر سارے
جو دباتاں وچہ دھرتی کدبسی ندوں برابر ظاہر
آکھن کی ہویا دھرتی نوں حیرت جس تہیں آوے
جو کجھ اوسدے اتے گذری حال حقیقت ساری
کہے ایہ کم فلانے کیتا تے ایہ کم فلانی نے
چوری خون زنا ولواطت کوڑ شہادت باتاں
اوس حق اوہ نکانہ روز قیام شہادت بھرزا
ہن تک چھپ کے جھک مارن تدنئیں ودبرائی
نیکاں خوشیاں بریاں اتے نازک ویلا آیا
زمیں جماد بے جان تمامی عقلوں بہرہ
منے عقل نہ ہرگز ساڈا ایہ
اس خالق نے ہر شے تائیں روح عطا فرمایا
عالماندی اوہ سمجھوں باہر واقف اللہ میرا
رکھ پتھر تے تھم حنانہ جیو کر بولے سارے
وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ پڑھ کے سمجھو بھائی
اگ ہمایاں تائیں سی جاتا فرق کرن ہر خطے
دسے جاسن سبھناں تائیں جو کجھ کیتے کارے
چغلی مارن والے باندر ورت آون خنانی
بیا جڑ کی منہ ... ان لوکاں ... جہان انکارے

حاکم ظالم اپنے ادھر اودھر نگراں مارن
عالم واعظ جو بے علم لوکاں کرن نصیحت
سینے اپر زباناں لٹکن کل اوہناں علماواں
زباناں اپنیاں نوں خود کتن موہاں کنوں ٹھہاندے
ہمسایاں دکھ دیون والے ننگے اوٹھن حشر نوں
اگ دی سولی اپر چاہڑن تے شہوت دے اڑے
مرداں دوں ودہ بواہیاں تہیں اسی حشر دیہاڑے
حضرت عائشہ نوں فرمایا بچیں صغیر گناہوں
عمرو بن عاص نے آکھیا جد ایہ سورت سارا اوتاری
عرض کیتی یا حضرت میتوں سورت ایس ڈرایا
جے نہیں گناہ نہ کردے تا رب خلقت ہور بنا ندا
اس تہیں ایہ گل پائی بندہ نہیں بیکار ابہائی
افضلیت بشریت دی ہے اہو خاص نشانی
نامہ عملاں دا ہر سب دے ہتھ پھڑایا جاسی
ذرے جتنی اس دنیا تے جس کیتی بھلیائی
پھد کے وگیا جو دنیا تے اک ذرہ برائی
کفار اندی نیکی بہاویں سدا دوزخ دے کھوں
اوہدی بدی مومن دی کھوں اجیہی ہووے معاف کداہیں
درجیاں نوں چہ نقصان ہووے تہ دوزخ بدی نہ
اوہ بدی جس بدلوں بندے کیتی توبہ ندامت
گواہ جو اوس بدیدے اوہ بھی بھلن اوسدے تائیں
یا جد بعد بدیدی اوس توبہ کیتی ہور ندامت
یا جگہ بدی دی نیکی ہوئی ہو گیا کم برابر
اوس بدیدا فاعل اوس نہیں ہوسی نا نقصانی
فاولئک یبدل اللہ سیئاتہم حسنٰت خدا فرماوے
وچ حدیث اک شخص نبی ﷺ نوں کہیا قرآن سکھائیں
ایہ سورت علی پڑھائی جاں اس آیت پوہتا سوالی

نیکی کرکے بھلن والے گنگے وزدے پارن
آپوں عمل نہ کردے جہڑے پاندے وچ نصیحت
لوکاں دسن آپ نگراں عادت جنہاں پاون
ایسی پیپ وگے جس کولوں لوگ ہوسن درماندے
جو حاکم اگے جا کے سیدی کرن برائی ہر نوں
جو حق خدا ادا نہ کردے مالوں تہر لتاڑے
متکبر مغرور گند ہک دے جاے پہن سارے
اوس تہیں بھی سب پچھ کریسی ابن کثیر گواہوں
تاڑ نال صدیق نبی پچھیا کیئوں گریہ زاری
تا حضرت سن صدیقے نوں ایہ فرمان سنایا
جو کردے آن گناہ پھر اللہ اوہناں بخشش پاندا
قول فعل تے خوشی تمنا اس دی شان بنائی
ایسی نظر ایسی نگرانی جس تے ہے رحمانی
نیکاں خوشیاں بریاں تائیں سخت ندامت کہاسی
بدلا پاسی اللہ جل جلالہٗ کولوں اوسدا ڑے بہائی
عملنامے وچہ درج ہووے گی شک نہ اسوچ کائی
تاہ چھوڑ اسکے پر ہولا کرن عذاب منکہوں
تابھی اثر اوسدا کجھ باقی رہندا ہے کن پائیں
پر اوسدے اعمال نامے تہیں مٹدے عمل کسی دے
کراماً کاتبین تائیں بھی جاندی بھل خرابت
من یعمل دا لفظ لگے اٹھ جو ہیں توب خطائیں
ایہ توبہ اسدی نیکی ہوگئی بدی مقابل ثابت
اک نظر دل بدی اتے نیکی طرف ادجا گر
جو شکل بدیدی نال نیکی دے بدل گئی سجائی
ضمن توبہ تائب دیاں بدیاں نیکیاں بنائے
حضرت کیا سپرد علی دے اس قرآن پڑہائیں
کہند ایہو کافی ہور سکھن دی لوڑ نہ کوئی

کرم اللہ وجہہ

Marfat.com

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ جاں پڑھیوس کرد اعرض تد ایں
میں نے ایسے آئت وچوں مطلب ہے سبھ لیتا
کہن فقیہ اوسنوں جو افر دینی سمجھ کہا لے
رنگا رنگ علوم سمجھ دل اُسدے وچ رب اولا رے
کل فقہا ندا سر دفتر حضرت شاہ رسولاں ﷺ
عبادلہ بھیر ثلاثہ تابعیناں وہیں اعظم جانی
کا فر عوض نکویاں بدلہ دنیا ندے لوچھ پاندا
بے خالی ونجے دنیاں تھیں نیکی نہیں کوئی ہوئی

ہُن اگاں تہن دی ہی حاجت نقل عزیزوں پائیں
فرمایا جھڈا اسنوں ہوگیا مرد فقیہ ایہ میناں
اکی آئت اتے حدیثوں مسئلے بہت نکالے
محدث نالوں فقہا ندے تاہیں درجے بھارے
جسدے صدر مبارک وچوں کل علوم حصولاں
امام اعظم دا ثبر سارا ہور فقیہ پچھانی
زن فرزنداں مالاں اندر واہدا لیندا جاندا
تے مومن نوں بدیاں عوض ملے دنیاں تے سوئی

تفسیر سورۃ العادیات

ایہ سوت وچ مکے اُتری یاراں آئتاں آیاں
چالی کلمیں اکسو ہور ترسیٹھ حرف صفایاں ۱۶۳

ربط و تعلق سورہ العادیات کا ساتھ سورہ زلزال کے

پہلیاں سورتاں وچ سی نیکاں بداں جزا سزائیں
نے روز حشر دے کارن اُنہاں کیتی کجھ تیاری
قارعہ تے عادیات دوہاں نا اندے تعلق جڑیا

اسو چہ ذکر جو عقبیٰ نوں چھڈ دنیا پھڑ کدیں
کرکے نیک اعمال نہ سودا کیتا نیک کواری
سورت سنگ زلزال پچھانی روح معانی بول [illegible]

نظر بری دے کاراں پڑھ کے بھوکے اسد ستیائیں
قرمانی ست روز ایہ ست لکھے نقش برابر
ہر فجری ایہ عمل کماوے ناغہ پاوے ناہیں

دردجگر والا لکھ پیوے تن دن ملن شفائیں
آنے د... وچہ گولیاں کرکے ندی سٹے جا آخر
قرضوں لوے خلاصی چاہیا جے [illegible]

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	۳۳۴۴	۳۳۳۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۳۴۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳۴۰	۳۳۳۵	۳۳۳۸	۳۳۴۵

تعبیر خواب: ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو اوسکے گھر والے اوسکو دوست رکھیں گے اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ غزا کریگا اور امام مرحوم فرماتے ہیں کہ غزا کرے اور فتح مند ہوکر واپس [illegible]

شان نزول ایہا جیہوں ذہبا لکھیا وچ تفسیراں
اکدن حضرت سرور عالم ﷺ امر جناب دوں پاکے
قوم کفار جو ابن کنانہ سرکش وَلی بھاری
چھاپہ مارا نہاں [illegible] بہت [illegible]
حاکمت ربی جسدم [illegible] اوہ اسواری

بالتفصیل لکھاں ہیں ایتھے کرکے تدبیراں
منذر ابن عمرو [illegible] کہن [illegible]
[illegible]

Marfat.com

راہ وچ اک ندی برساتی آیا اُسوچہ پانی ٹھاٹھاں مارچڑھی اسدی حکم رب
لنگھ نہ سکے پار ندی تھیں کوئی اوس دہاڑے لتھا پانی جاں دوجے دن چڑھ دے سن ساڈے
حکم بموجب اس سرور دے کرن تعمیل تمامی لیکے نال غنیمت پرتے اوہ اصحاب گرامی
وعدے اُتے پو ہنچ سکیا جاں اوہ لشکر بھارا رل کے آن شریراں پایا غوغا شہد ککارا
اکھن ہویا تباہ اوہ لشکر آئی خبر اساں نوں بچیا کوئی نہ ہرگز زندہ یار وا اہل ایماں نوں
سُن بد خبراں پو ہتی تنگی اہل ایماناں تائیں اُسے وقت ایہ سورت نازل کیتی سچے سائیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں ؛ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا ۙ فَالۡمُوۡرِيٰتِ قَدۡحًا ۙ فَالۡمُغِيۡرٰتِ صُبۡحًا ۙ فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۙ
قسم ہے گھوڑوں دوڑنیوالوں کی ہانپ کر پھر آگ نکالنے والوں کی پتھر جھاڑ کر پھر گاوتن مار نیوالوں کی صبح کر پس اٹھاتی ہیں ساتھ اُسکے
فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۙ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَـكَنُوۡدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيۡدٌ ۚ وَاِنَّهٗ
غبار کو پس بیٹھ جاتے ہیں اُسوقت ساتھ اُسکے جماعت ہیں، تحقیق آدمی واسطے رب اپنے کے البتہ ناشکرا ہے اور تحقیق وہ اوپر اسبات
لِحُبِّ الۡخَيۡرِ لَشَدِيۡدٌ ؕ
کے البتہ شاہد ہے اور تحقیق وہ واسطے محبت مال کے البتہ سخت ہے

گھوڑیاں تیز چلیندیاں قسم جو گھر کن بے حد زوروں ربدے راہ وچ لڑن کنوں جان دوڑن زوروں شوروں
پھر قسم اونہاں جد اگ نکالن پتھر تے سم مارن پتھراں تے وچہ لوہے نعلاں اگ دہاں کھر جھاڑن
پھر قسم اونہاں جو لٹن مجرے جاں احوال کفاراں پھر قسم جو اوس دوڑن دے نال اڈاون گرد غباراں
پھر اوس دوڑن دی قسم جو ہجلے دشمن تے پے جاندے تے غفلت وقت لٹن دا ہوے ستے لوک جاں پاندے
ٹھیک اپنے رب نال انسان ہویا ناشکر کنندہ تے ٹھیک گواہ رب نال اتے لو بہ پیار کنندہ
قسم عاشق جند جلیاندی جو اند طلب سجن دے جان کھپاون نفس رلاون دکھ جھلن ہون دے
ایسے تیز چلن وچہ عشق صفائی طلب وصل وچ شعلے ہجر آتش تھیں جھاڑن نور چراغ عقل وچ
ایہ درجہ چھڈ دنیا ملدا عشاقاں دل جلیاں وقت سحور نزول رحمت دے پرتن عادت بھلیاں
غازیاں سندے گھوڑے جہڑے قسم اُنہاندی ساتوں تیز نظر دے نال جو تکدے کر اسوار تساں نوں
کر کے ہمت تیز شتابی وانگ ہوا دیچا ندے ہف دیاں جان جے چلے توڑے قدم اگا ہا پاندے
بدلی وانگن کڑکن غضبوں خوشیوں دنب لارن نکلن مغلوں اگ شرارے پتھر تے سنب مارن
وجن سنب پٹن اوہ دہرتی اُٹھدی گرد غباری ستے دشمن جاگن جدم دسے حشر قہاری
بھڑدں پہلے دشمن اُتے کردہا دا جا ہو ندے بیغم اوہ بستر تے جدم غافل ستے ہوندے
کر کے حملہ دشمن لُٹے بہن صفاں جا وڑدے رستم تے اسفند سہرابوں کئی حصے وہ لڑدے

(بقیہ برصفحہ ... سے ملاحظہ ہو)

Marfat.com

اوس امن وچہ جاں ایہ گھوڑے سخت بھوں چلائے جاندے
ہائے افسوس بندے بےشکرے کیوں اوہ رب بھلایا
بےشکری ہے خاص اہدو وچہ ربدی پائی جاندی
اول ایہ ناہ سمجھن نعمت کس نے دتی تساں نوں
ایہ خیال کرے ہیں دولت آپنے اپ کمائی
دوجا ایہ جو کس کر کارن بخشی دولت سائیں
تیجا ایہ جو اس نعمت تے کر دانا زہزاراں
کدے بھی اسنوں اپنے دل وچ ایہ خیال نہ آیا
اجن جیت اساڈے سرتے وجنے کوچ نقارے
ربدی ناشکریدا بندہ آپوں ہیگا قائل
نعمت دنیا ندی سنگ اس نے ایسی یاری لائی

حشر نمونہ دشمن تائیں ظاہر کر دکھلاندے ہو
جسنے بخشیا ہر اک تائیں عزت شان سوایا
سنیاں نوں تفصیل انہاندی کھول سنائی جاندی
بخش ایہ دولت غنی بنایا دسو کس تساں نوں
نخوت تہیں ہن اس خالقدی بھلکی بھلیائی
لائی مول نہ اس کم اتے لیتی مفت ازائیں
بھل گیا اس خالق تائیں مست ہویا وچہ یاراں
ایہ خیالی چار دہاڑے منگواں مال پرایا
غافل ہوکے فرکیوں اسنے ایڈے پیر پسارے
عبراں تہمت ناشکری دی ایہو ہیک دلائل
منعم دی گنجائش باقی اس وچہ ہی نکالی

متعلق صفحہ ۳۷۰) خالو کے پاس چلا گیا۔ الغرض کنود کے معنے بخل اور کفران نعمت اور عاصی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی کنانہ کیطرف لشکر صحابہ کا روانہ فرمایا اور منذر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ و نقباؤں میں سے تھا اونپر عامل کئے گئے۔ جب اون کی ایک مہینہ تک خبر نہ آئی تو منافقوں نے مشہور کر دیا کہ وہ قتل ہو گئے تو اونکے حال پر یہ سورت نازل ہوئی اور حضور کو بشارت دی گئی کہ وہ سلامت ہیں (ف) پس کنود وہ بھی ہو سکیگا جو اکیلا کھانا کھا لیوے اور طالب العلم درویش خادم دیکھتا رہجاوے تو اوسکو کچھ نہ دیوے اور جو شخص غلام کو مارے اور کھانا نہ دے تو وہ بخیل ہے۔ کہتے ہیں کہ عرب میں تین شخص ایک ہی زمانہ میں تھے ایک اون میں سے حاتم طائی ہے جو سخاوت میں نشانی تہا دوسرا بخیلی میں نشانی تہا نام اوس کا ابو حباحب ہے اور وہ بخل سے آگ ہی نہ جلاتا واسطے کھانا پکانے کے دہواں دیکھکر لوگ نہ آجاویں۔ جب لوگ سوتے تو آگ جلاتا پس جب لوگ آگ لینے ہی آجاتے تو آگ بجھا دیتا تھا تاکہ اوس آگ سے کوئی فائدہ نہ اوٹھائے۔ تیسرا طمع اور حرص میں نشانی تہا۔ وہ اشعب تہا غلام مصعب ابن زبیر بن عوام کا۔ ــــــــ

ایسا تہا کہ جب کسی آدمی کو اپنے گردن جھکائے دیکھتا تو گمان کرتا کہ یہ مجھے قمیص گلے سے اوتار کر دینے لگا ہے۔ اور جب کبھی کہیں سے دہواں اٹھتا دیکھتا تو یہ گھر پر چڑھ جاتا تہا کہ صاحب خانہ مجھے دیکھ کر کھانا دیگا اور جب کوئی دروازے کو دستک دیتا تو وہ کہتا کہ میرے طامع زیادہ بغیر کے اور کوئی نہیں کیونکہ کتنا جارہیل سے میرے پیچھے چلا آتا ہے۔ واسطے طمع کے۔ ملخص روح البیان صفحہ ۶۹۱ فقیر حلوائی عفی عنہ
اور مال کو خیر فرمایا کہ عرب کی عادت تھی کہ مال کو خیر کہتا جیسے کہ جہاد کو سوء کہتے تہے حالانکہ وہ سوء نہیں جیسے قرآن مجید میں محاورہ عرب میں نازل ہوا ہے مال ہماں یہ کہ یاداں دین نہ گر بدی بکر بخاکش نہی زرز پے منفعت است اے حکیم بہ نہاں ... سیم۔ فقیر حلوائی عفی عنہ از لاہور پنجاب

Marfat.com

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۙ إِنَّ رَبَّهُم

کیا پس نہیں جانتا جب اٹھائے جاوینگے وہ جو بیچ قبروں کے ہیں ، اور حاصل کیا جاویگا جو کچھ بیچ سینوں کے ہے تحقیق پروردگار ان کا ...

کیا ایہ غافل اُسویلے نوں جانے ہرگز ناہیں — جو کجھ قبراں دے وچ ہے ہو باہر کڈھسی سائیں
قبراں وچوں کڈھ شتابی مُردے فیر جواسی — ہور پوشیدہ لکھیاں جیہڑاں ظاہر کڈھ وکھاسی
ظاہر ہون جو سینیاں اندر نیتاں خلق عقیدے — کہڑا ہوگ منافق کہڑا اتے دین نبی دے
رب جنہاں دا اونہاندی بیشک جانے حالت ساری — ملے سزا تو ٹہے کولی جرم لکھ ہووے انکاری

تفسیر سورۃ القارعہ

ابہ سورت وچہ یکے اُتری آئتاں اسوچ یاراں — چہتی کلمیں اکسو اتے پنجاہ حروف بہاراں

ربط و تعلق سورہ قارعہ کا ساتھ سورہ عادیات کے ہیں

پہلیاں سورتاں وچہ سی نیکاں نیک جزا سزائیں — اسوچ ذکر جو عقبیٰ نوں چھڈ دنیا پھڑ کداہیں
تے روز حشر دے کارن اوسن کیتی کجھ تیاری — کرکے نیک اعمال نہ سودا نیک کیتا اکواری
قارعہ تے عادیات دوہاں نداندے تعلق جڑیا — سورت سنگ عادیات اچھانی روح معانیوں آیا
دفع وبا دے کارن اکسو اکواری پڑھ بہائی — نقش نہ کہیں لکھ پاس بلاکوئی نیڑے آونا ہیں

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورہ پڑھے تو اوسکے نیک اعمال قیامت میں بھاری ہونگے ، کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ نیکی میں کوشش کرے ، اور امام جعفر الصادق مرحوم نے فرمایا کہ وہ دنیا سے دست بردار ہوگا ۔ ❖

۷۸۶

۴۴۸۹	۴۴۸۴	۴۴۹۱
۴۴۹۰	۴۴۸۸	۴۴۸۶
۴۴۸۵	۴۴۹۲	۴۴۸۷

انج تفسیر دُنی اندر لکھیا ڈٹھا بھائی — بنی عبد مناف تے بنی سہم دی لگی جدوں لڑائی
اکدوجے نوں آپو اپنا عظمت شان جتاندا — اک آکھے فوقیت سانوں بہت بہت اساندا
دوجا آکھے نہیں ساڈا بہت قبیلہ بھارا — منڈہاندی سرداری ساہوں جانے عالم سارا
آخر جدوں شمار کیتا سی رل دوہاں امراواں — نکلیا وہ بنی عبد منافی ظاہر حال بھناواں
بنی سہم بنی عبد منافے نوں تد آکھ سناوے — زندہ مُردہ کل قبیلہ سارا گنیاں جاوے ،،
کیوں جے پہلے وچہ زمانے لشکر بہت اساڈا — مارا گیا تے ہویا ناہیں کجھ نقصان تساڈا
زندے مُردے دیجان وہاں سی تعداد لگائی ، — بنی سہم بن عبد مناؤں تا فوقیت پائی
اُسویلے فرمایا خداوند سورت ایہ اُتاری — پڑھکے حاصل مطلب کرناں نال خدا دی یاری

قارعہ ضرب شدید جس کے خوف سے دل دہڑکنے لگیں ، فراش پروانہ جو چراغوں اور مشعلوں پر گر گر جل جاتے ہیں اور مثل مکڑی منتشرہ کی یعنے کثرت سے مخلوق ہر طرف سے ادہر ادہر بے حواس بھاگنے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں ۝ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ
ٹھوکنی والی کیا ہے ٹھوکنی والی اور کس چیز نے معلوم کرا دیا تجکو کیا ہے ٹھوکنی والی جسدن ہو جاوینگے آدمی مانند پروانوں الڑے
الْمَبْثُوْثِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝ اور ہو جاوینگے پہاڑ مانند پشم دھنی ہوئی کے

قارعہ حادثہ وڈا عظیم کہئے جس خوف ڈرال نوں
جسدن لوک ہوون گے کھنڈے وانگوں پھڑپاندے
کھڑ کھڑ کرکے آون والی دل کھڑ کاون والی
کھڑ کھڑ کرکے آوے جہڑی سخت بھوچال مچاوے
پہنچیگا فر جس کھڑکاروں صدمہ دل تے بھاری
رلدی پھرسی وانگ پتنگاں اوس دم خلق خدائی
پنجے ہوئے اُن دے وانگوں ایہ پہاڑ تمامی
عجب نظارہ ادہری تسدا ہوسی اُس دہاڑے
مسکن نوں اسجگہ مجازاً امِ الٰہی فرمایا

ہے کی قارعہ توں کی جانے اوس ہول ڈراں نوں
تے ہون پہاڑ سُرخ اُن وانگوں پنبے اُڈدے جاندے
بیخ بنا اُدہ اک پلک وچہ پٹ و نجاون والی
ہیبتناک آواز جہدی نہیں ایہ جندڑی گھبراوے
اوہ کی شئے قیامت نبیا رب دی قہر قہاری
غالب ہوسی دہشت سب تے پاسن شور دہائی ﷺ
اُڈ دے پھرن وچہ ہوا دے کوئی نہ ہوسی حامی
پوسی سخت مصیبت سب نوں عاجز ہوسن سارے
مسکن جگہ سکونت جتھے ہووے ٹکانہ لایا

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝
پس اوہ جو کوئی کہ بھاری ہو تول اوسکے پس وہ بیچ زندگانی خوش کے ہے اور لیکن جو کوئی کہ ہلکا ہو تول اوسکے
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝ پس ٹھکانا اوسکے ہاویہ ہے اور کیا جانے توں کیا ہے وہ آگ ہے جلتی ہوئی

پس نیکیاں تول ہوسی جس بھارا عیش خوشی دہ مانے
کی جانے توں کی ہے ہاویہ آتش گرم تہر دی
موجاں کرسی وچہ بہشت تاں خوشیوں چین اڑاسی
ہولا ہوسی جس شخص دا دامن عملاں والا
اوس کمبخت بھیڑے دا ہوسی ہاویہ وچہ ٹکانا
اس آتش تھیں ہر مومن نوں دے پناہ الٰہی

جس نیکیاں تول ہووے گھٹ اوہ دوزخ پایا
جس مٹوں پلہ بھارا اوس [illegible]
جہڑا اوہ [illegible] نیک عمل لیا سی
[illegible] نہیں اوہ وچہ [illegible] کالا
[illegible] قہر دل غضب ربانا
اک [illegible] اسدوچہ کائی

تفسیر سورۃ تکاثر

ایہ سورت وچہ مکے اُتری [illegible]
ربط و تعلق [illegible] تکاثر کا نام

اس سورت وچ ہی ہے ذکر جگت اگلے دا بھائی
کارن قرض پڑھے تن واری ہر دن اسد ییتا ایں

ظاہر باہر نال اونہاندے اسد امیل ہو یا ئی
نقش رکھے لکھ پاس ہمیشہ برپا فضل خدا ئیں

۷۸۶

۲۵۹۱۷	۲۵۹۲۰	۲۵۹۲۳	۲۵۹۱۰
۲۵۹۲۲	۲۵۹۱۱	۲۵۹۱۶	۲۵۹۲۱
۲۵۹۱۲	۲۵۹۲۵	۲۵۹۱۸	۲۵۹۱۵
۲۵۹۱۹	۲۵۹۱۳	۲۵۹۱۴	۲۵۹۲۴

تعبیر خواب ! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ خواب میں پڑھے تو وہ نام بزرگو نکی زیارت کریگا، کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ جھوٹی قوم سے اوسکی صحبت ہوگی امام مرحوم نے فرمایا کہ وہ دنیاں سے دست بردار ہوگا "

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ
اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں :: کامل مہر محبت والا بالے اخر تائیں

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ہ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ہ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ہ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ہ
غافل کیا تمکو چاہیے بہتائت کی یہاں تلک کہ ملو تم قبروں کو ہرگز نہیوں البتہ جانو نگے پھر ہرگز نہیوں شتاب جانو گے
کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ہ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ہ ثُمَّ لَتَرَوُنَّھَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ہ ثُمَّ
ہرگز نہیوں کاشکے کہ جانو گے تم جاننا یقین کا، البتہ دیکھو گے تم دوزخ کو پھر دیکھو گے تم اوسکو دیکھنا یقین کا پھر
لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ہ پوچھے جاؤ گے اوس دن نعمتوں سے ۔

بہتائت تے غفلت تے وچہ کھیڈ تساں نوں پایا
پھر بھی ایہ گل کجھ نہیں او رک جانو گے جھب جلدی
پھر تسیں پچھے جا سوا وس دن نعمت شکر ادائیں
سوال ہوسی تن طور حشر نوں ویکھ عزیزی بھائی
دوم رضا رب اندر لائی یا وچہ راہ گناہاں
ہر نعمت دا سوال حشر نوں کرسن پینے کھانے
بر قدر ضرورت جسد بنال اوس زندگی ہووے قائم
روٹی کپڑا تے گھر کھانے پچھ کریسن بھائی
غنی فقیر شریک اس اندر رہندا کوئی نہ خالی
سنگ اعضا سوار بنائے نعمت ربدی بھاری
ایمان اسلام قرآن پیغمبر ہر اک نعمت وڈی
عیش جوانی مست دیوانی صحت امن گرامی
حرص ترقی دنیا سندی غفلت دے وچہ پایا
عمر ساری اس خواہش اندر انجیں تساں گوائی

تا جو اوسنوں لبھدیاں قبریں ڈیرا تساں لگایا
ہے تحقیق جے جانو علم یقینی تا ہے گل کھل دی
جو شکر کیتا یا نا شکری وچہ عمر عزیز فناؤں
نعمت وچہ حلالوں لئی یا نال حرام کمائی
نہ بجا شکر بجایا اوس یا گیوں ناشکری راہاں
وچہ تفسیر عزیزی دے جا مطلب سارے پلنے
ضرورت قدروں ودھ ہر نعمت ہوگ سوال فراہم
وچہ تفسیر سراج ایہنا لے روح بیان کھیائی
گرم روٹی تے ٹھنڈا پانی جہاں ٹھنڈی خوشحالی
میوہ یاں لذت نیند مٹھی ہر اک چیز پیاری
جو بہار او تارے اس امت نہیں ہر سختی کدہ چھڈی
اکھیں کن زبان جدیوچہ ہین شریک تمامی
اس واد ہے نے مول تساڈا سارا برد کرایا
عقبے کارن ناہ کوئی کیتی غافل نیک کمائی

له بعض نے کہا ہے کہ یہ آیت کفار کے حق میں ہے اور جواب لحق ... اون کے وصف میں فساق مومنین میں سے کفار کے حق میں مخصوص ہے اور بعض نے کہا امراء ... نعمت اور فراغت اور طعام ... بعض ان دونوں کے تابع ہیں، اور بعض سلف نے فرمایا ہے کہ جس نے طعام کھایا اور بعد فراغت کے اوس کا نام لیا اور حمد کیا وہ شخص اوس طعام سے سوال کیا جاویگا (تفسیر ...) ملاحظہ ہو

Marfat.com

گھوڑے حرص ہوا دیتا ایسا تیز دوڑایا
آدمیاں دی عادت جسدم ڈھکے وقت اخیری
ایہو چاہندا ہووں زیادہ دولت مال خزانے
غالب جسدم ہوئی اُتے ایہ خواہش نفسانی
واقعہ ہوئی جس جس شخص اُتے ایہ حالت آکے
آدمیت دے درجے کولوں باہر نکل سدھایا
فخر عزت اس دنیاں سندا اوتھے کم نہ آسی
سن لو ایہ نصیحت میری کن دھیدی لاکے
ایہ کمال نہیں کوئی ہرگز جہڑا سمجھو بھائی
کن رکھو سنیں ہیں ول ہیا یو کوکا دن ڈھائی
موتوں پچھے ظاہر تھیسی حال حقیقت ساری
الفت خاص اُنہاندی تینوں دوزخ اندر پاسی
سنو تساں نوں روز قیامت ایہ عقدے کھل جاسن
پربے سمجھاندی بدھ ماری عقل اُتے پے پردے
پچھیا جاسی فیر تساں نوں یار دواس دہاڑے
ایہ دنیا توں جس دے باعث باآرام گذاری
اول اولاں دسو کیکن دولت تساں کمائی
دوجا دسو اس نعمت نوں کس کس جائی لایا
مویاں پچھوں آپ تساں نوں دوزخ نظری آسی
نازل ہوسی وچہ قبر دے ربدی قہر قہاری
نال زبانی مندے جہڑے ربدے پاک امر نوں
وچہ میدان حشر دے دوزخ کھلا کرایا جاسی
ظلم تعدی سختی دوزخ ویکھن کھلے کنارے
اُس ویلے دی فیر آمنا آدیگی کس کاری
ترےجا میری نعمت سندی کینی شکر گذاری
ہر اکنوں تاکید اہوسی ایہ سوال اخیری
کیوں نہ ہوئی ہر اک تائیں ایہ عطاء ربانی

سرکش بنکے جنے تینوں قبراں نوں جہ پوچھایا
ہوندی حرص ترقی اتے وچہ زمانے پیری
جس نہیں ودھے مراتب میرا اندر ایس زمانے
بھلن اُسدم اُسدے دل تھیں حق حقوق حقانی
غفلت نہیں اوہ رب سچے نوں ہیہا دلوں بھلائے
حیواناں نوں جاکے ملیا لکھوں لعل وٹایا
جو خود فانی اوہ شے کیکن غیراں فخر دواسی
سوچ سمجھ دا ہے ایہ ویلا کوکاں وجہ وجاکے
مال اولادتے خویش قبیلہ سب ایہ ملک پرائی
ڈگو گے جو کہیا سریدی جو کھٹیاں نے کمایاں
ایہ سب تیرے دشمن جتے وارے جان پیاری
مومن نال خدادی یاری اپنی جان بچاسی
جو کجھ عمل کماسن ایتھے اُتھے بدلے پاسن
علم یقینی جیکر ہوندا کیوں ایہ غفلت کردے
جو جو نعمت ہے تساں بخشی فضلوں بخشنہارے
کرتا کید پچھیگا مولا لائی کہڑی کاری
برکت کسب حلالوں کھٹی یا حراموں پائی
نام رضا خدادے یا کہ مفت ایہ مال لٹایا
برزخ اندر دوزخ دی اگ گر...
ایسے روشن قیامت تائیں ... بہا گذاری
پا دن گے اوہ ... سزائیں یار روز حشر نوں
انہیں اکھیں دوزخیاں نوں ایہ وکھایا جاسی
ہوسی تدن یقین اُنہاں نوں دیکھ کرن گے آرے
جاں غفلت تھیں دنیا اندر رسدا سیا انکاری
ناشکری وچہ پایا ایہ لوئیں عمر لنگھائی ساری
اسنوں نا اندر کوئی گذریا بہا دنا ... وچہ تھیری
گرم غذا تے حدوں ودھ پیا ... پانی

Marfat.com

گرمی دی رت اندر بخشی ٹھنڈی چھاں گھنیری
صحت بخشی وچہ حیاتی روگ نہ کوئی لایا
تاں جے دسے خاص تساں نوں سدھا راہ ہدایت
کون تساں تھیں اس نعمت دا حق بجا لیایا

ہکو آرام تے نیندر کارن دن ...
گھلیا ایہ فرقان تساں تے ہتھ رسول ...
ہر ہر وقت تساں تے میری شان عنایت
غفلت اندر دسو کسے وقت عزیز گنوایا

تفسیر سورۃ العصر

ایہ سورت وچہ مکے اتری آئتاں تن پچھانی
چو داں کلمیں اتے اٹھاٹھ حروف پچھان نورانی

ربط و تعلق سورہ عصر کا ساتھ سورہ قارعہ کے

دو اصحابی جاں آپس وچہ ملدے نکھڑن ناہیں
جاں لگ اکدوجے تے پڑھے ناوہ والعصر تداہیں
اسدے لوچہ اشارت جسنوں غافل کرے نہ کثرت
اوسدا حال اندر اس سورت فرمایا رب حضرت
کارن حب پڑھے ایہ سورت اکتالی دن بھائی
نقش لکھ کے لکھ پاس پوادے نالے ہوس لہائی

۴۸۶

۱۵۸۱	۱۵۷۶	۱۵۸۳
۱۵۸۲	۱۵۸۰	۱۵۷۸
۱۵۷۷	۱۵۸۴	۱۵۷۹

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورت پڑھے تو وہ صابر ہوگا اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ اوسکو کوئی نقصان پونہچے اور امام مرحوم نے فرمایا کہ تجارت میں اوسکا کام اچھا ہوگا۔ ؏

شان نزول اس سورت دا اِیہ لکھیا وچ تفسیر جواہر
جو کلدہ کافر ابن اسید مشرک کافر بھارا
اکدن کلدہ اس حضرت نوں ملیا سی اتفاقوں
کدہر گئی امیر اتیری عقل ہنر چترائی
ہے سیں توں اساں بھناں تھیں بہتر داناسیاناں
وچہ تجارت تدہ سبھناں تھیں نفع عظیم اٹھائے

ایویں وچہ تفسیر عزیزی لکھیا ڈٹھا ظاہر
وچہ زمانے جاہلیت دے یار صدیق پیارا
طعنے طنز سناندا آکے حسدوں بغض نفاقوں
دین محمد دے لوچہ ڈٹھی کی ایڈی وڈیائی
کیوں چھڈ بیٹھوں باپ دادے داتوں او دین پرانا
ہن یکلخت ایہ گھاٹے سارے کیوں لیوچہ بھائے

اطاعت اداب طریقت اور شکر سے نعمت بڑھتی ہے لقولہ تعالیٰ وَلَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ اور ہمارے زمانہ کے گستاخ بے باک بیصوت مولوی دشمن حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو بشریت میں تمام بنی آدم سے مساوی اعتقاد رکھتے ہیں اور اردو میں لکھتے ہیں کہ حضور نے اردو علماء دیوبند کے تعلق سے سیکھا اور حضور کے ذکر ولادت شریف کو کھنیا کی شلوکہ کہتے ہیں، نعوذ باللہ من ذالک یہ نہیں جانتے کہ آپ کی ادنیٰ گستاخی بھی ایمان کی جڑ کاٹ دیتی ہے۔ اگرچہ نعیم الٰہی جل وعلا بے حد وحساب ہیں لقولہ تعالیٰ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا۔ مگر حضور صلے اللہ علیہ وسلم جیسی کوئی نعمت دنیا میں نہیں اور جو نعمتیں ہیں وہ اس کی طفیل ہیں اور یہ نعمت منصوص قرآنی ہے لقولہ تعالیٰ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا الآیہ س آل عمران پ ۴
پڑھ ہیں، فقیر حلوائی عفی عنہ، از لاہور، پنجاب۔

ابابکر صدیق ہوراں نے اگوں ایہ فرمایا حق قبول کریندا جیہڑا اوسنوں نفع سوایا
اُس خالق نوں صدیقے دی لگی بات پیاری اُسیوقت لطف نہیں ہو یا سوت ایہ اتاری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش داسائیں ۰ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

وَالْعَصْرِ ۙ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۙ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا
قسم عصر کی تحقیق آدمی البتہ بیچ زیان کے ہے. مگر وہ لوگ جو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور ایکدوسرے کو
بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۙ نصیحت کرتے ہیں ساتھ حق کے اور ایکدوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ صبر کے

ہے قسم عصر دی ٹھیک انسان ہے وچہ گھاٹے نقصاناں مگر جو ہوئے مومن تے اونہاں عمل کیتے ذیشاناں
تے اکدوجے نوں کرن وصیت حق دی دین اسلام ول تے اکدوجے نوں کرن وصیت نال صبر انجام دل
ایس زمانے دی ہے قسم ہن جیہڑا اگذریا جاوے یا اسوقت نماز عصر دے ظہروں بعد جو آوے
پیر پیغمبر ولی مکمل گندے جس زمانے قسم اٹھاواں اس وقت دی اے محبوب یگانہ
اے پیغمبر اُسوقت دی قسم اساں نوں پیاری جس زمانے اندر ہوئی تیری ذات پیاری
گرم بازار سودے دا اڈا ہو یا ایس زمانے ویچن وٹن والے بوہتے پہلے نہ جوان عیانے
سودا بھلا خرید کیتا جس بچیا کنوں زیانے ابدا آباد تائیں اُس دڈی برزگی ملی بیانے
جو کمبخت رہیا وچہ آکڑ کجھ خرید نہ کیتا ایس بہکدے بازار بہلے نہیں خالی رہیا میتا
ٹھیک پیا گھاٹے دے وچہ ہے ایہ انسان بیچارا اک اکدم دی دسو کیہڑا قیمت دسنہارا
ہائے غفلت وچہ غافل بندے اپنا وقت گوایا سچا لعل عمر دا اپنے گھٹے دے وچ رُلایا
عمر عزیز سبھ تہیں ہنگی محض عطا ربانی جیکر اس نے مفت دبخالی تابندہ نقصانی
جیکر اس نے اسوقت وچہ چنگے عمل کمائے حاصل ہویا نفع گرامی عالمانی
دن دن گھٹدی عمر اسی جیوں برف گلے وچہ دہپا ہر ہر ساہ جو گندے اس زاوچہ نقصان گہناں
ایہ عمر دی پونجی مفت گئی تا سخت خسارا جے نیک عقیدہ کر کجھ کیتے عمل تا بچیا یارا
عصر مراد نماز عصر دی یا اوہ وقت عصر دا کسب تجارت والے ہر اک وقت عصر دے دا

لہ نماز وسطیٰ یعنے درمیانی نماز . اوس سے پہلے اور اوس کے بعد رات کی نماز ہے یعنی پیر وزہ ہے تفصیل اس کی سورۃ بقرہ شریف میں گذر چکی ہے. اور اول وقت عصر کا عہد محمد دالمتحقق بالحدث اس قول سے ہے کہ ذات باری تعالیٰ تقید بالحدود سے منزہ ہے. حدیث شریف میں ہے کہ جس نے نماز عصر فوت کر دی بس گویا کہ اوس نے اپنے اہل ور مال کو کھو دیا. تمام نمازوں سے اسکی اشد تاکید ہے اس لئے کہ اوس وقت اکثر تجار اور پیشہ ور اپنے کسب کے شغل میں مشغول ہوتے ہیں. خصوصاً ملک حجاز میں کہ آخر دن میں سرد ہوا چلنی شروع ہو جاتی ہے ابتداء وقت نہایت اشتغال ہوتا ہے امور معاش میں اور نماز عصر میں عموماً سہوا نقصان ہوتا ہے (حرکات) [illegible]

گھاٹا واہدا معلم کردا ہر اک وقت عصر دے
جس سوداگر سارے دن وچہ کر لئی کجھ کمائی
نفع اتے نقصان اسوے پلے ظاہر ہووے سارا
دینہ راتے دے عمل کیتے ہن سی جو ایس کماناں
پس ایہ وقت بزرگ کہاوے کارن ہر طالب دے
قسم کہاون دے لائق ہویا ہے ایہ وقت اسکارن
ہویا اوہ اجیہا جیوں کے گھر دی ہو برباد ی
مگر جنہاں ایمان آندا تے چنگے عمل کمائے
نال ارادے ولدے سن کل احکام الہی تہ
اہن سب نوں لائق ہیگی رب دی تابعداری
تنگی اتے مصیبت اندر صبر دوں سبق پڑھاندے
مرمر کو کن نقد عمر دے سودا لؤ بازاروں
مار دینہ شتابی لٹیہے ہن وقت بھراؤ
ایس وقت دی جس بندے نے ہر کجھ قیمت پائی
ہر لفظ دے معنے وکھرے کرن مفسر سارے
امنوا خاص اشارت اتھے صدیقے دل آئی
وتواصوا بالحق اندر ہے صفت عثمان غنی دی
وصیت کرن آپسوچہ اکدوجے نوں خوش اعتقادو
بھی کرن وصیت نفس سہارن وکن ہر خواہشاں نوں
رضا تسلیم اتے اوس الاؤن جیوں مردہ ہتھ غاسل

کیونکہ جو دینہ وڈ ہن دے تیرے [illegible]
اوسنوں نفع ہویا تے دوجے جند گھاٹے وچہ جل
کی کھٹناں کی وٹناں ہوندا جاں اسوقت نکلدا
لیا کما ہن کوچ تیاری کر کے گھر نوں جاناں
دنیا دینی سارے مطلب پورے ہووان سب دے
بھی حضرت فرمایا جو ناہ عصر نماز گذارن ۔
جسدا کجھ نہ رہیا اوسنوں کیونکر ہوسی شادی
گھاٹا ناہیں انہاں نوں کائی ہتھوں نفعے سوائے
اکدوجے نوں کرن نصیحت چھڈ سستی کوتاہی
وحدانیت اسدی اتے ہوئے سب اقراری
زہد عبادت ربدی اندر اپنی جان کھپاندے
نفع عظیم تساں نوں ہوسی ایسے وچ بیوپاروں
بھرے بازاروں اوس گھر بول خالی ہتھ نہ جاؤ
کھٹیا اس نصیبا نوالے اس وچہ شک نہ کائی
لفی خسر ہے بوجہل واحال بیحال پیارے
عملوا الصلحت اشارہ فاروقے ول جاندا بھائی
وتواصوا بالصبر نشانہ وصف ایہ پاک علی دی
کر و درست اعتقادتے عمل کماؤ نیک نیا دوں رضی اللہ عنہم اجمعین
اتے مشقت طاعت دی پنڈ ڈالن خوش حالاتوں
نارہ نہیں اطمینان اندر رتس پاون کامل ۔

تفسیر سورۃ الہمزہ

ایہ سورت وچہ مکے اتری آئتاں نے نوں آئیاں	تراسی کلماں تے چھیانویں حرف تمام صفایاں

ص افضل واکرم ہے جیسے آپ تمام رسل وانبیاء علیہم السلام سے افضل واکرم ہیں گویا وقت عصر حضور کا زمانہ ہے زمانہ کو برا مت کہو لاتسبوا الدہر فانا الدہر یعنے زمانہ میں ہوں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم اوسوقت نبی تھے جب آدم علیہ السلام ابھی پانی اور کیچڑ میں تھے اور آپ ہی کی خاطر تمام کائنات پیدا ہوئی اگر آپ نہ ہوتے تو آسمانوں کی ہستی ہی نہ ہوتی ۔ نیز حضور نے فرمایا انا من اللہ والمومنون منی ۔ ملخص روح البیان صفحہ ۶۹۷ اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی بابت تمام رسولوں اور نبیوں سے عہد لیا گیا تھا کہ عالم ارواح میں آپ کی نبوت پر ایمان لانے اور امداد رسانی کریں کما قال فی آل عمران

پارہ تیسرا آخر یہ نقیہ حلوائی عفی عنہ)

ربط وتعلق سورہ الہمزہ کا ساتھ سورہ والعصر کے

پہلیاں سورتاں وچہ سی ذکر انسان پیا وچہ گھاٹے — باہجا اوہناں مومناں جہڑے کیتے رب سجانے
اسوچہ بعضے گھاٹے کھاون والیاں ذکر بتایا — ویل لکل ہمزۃ ہے جیوں اس خالق فرمایا
درد ہووے جس کہیں ست واری پڑھ پھوکے ہیا ئی — پانی نقش دوا وچہ پاکے آکہیں بہ وچہ پائی

۲۰۸۵	۲۰۸۸	۲۰۹۱	۲۰۷۷
۲۰۹۰	۲۰۷۸	۲۰۸۴	۲۰۸۹
۲۰۷۹	۲۰۹۳	۲۰۸۶	۲۰۸۳
۲۰۸۷	۲۰۸۲	۲۰۸۰	۲۰۹۲

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورہ پڑھے تو وہ باتیں بہت کریگا اور لوگوں سے روشناس ہوگا اور امام مرحوم نے فرمایا کہ خدا کے راستہ میں مال خرچ کریگا۔

شان مبارک اس سورت دا دسن والے — قوم کفاراں نہیں تن ہوئے بہت برے مونہہ کالے
عاص ابن وائل سہمی دا اول ادلال پایا — ولید ہو ابن مغیرہ دوجا سوم اخفش آیا
ہر مجلس وچہ اصحاباں نوں ایہ کردے بریایاں — غیبت اہل ایماناں سندی آہنیاں وڈیایاں
اخفش مرد موہنہ دے اُتے مندا چنگا بکدا — شان حبیب خدا ﷺ دیؤں منکر ناسی درڑ اجہکدا
پاک خداوند حق اُنہاندے سورت تدن اُتاری — کیکن ہوسی حال اُنہاندے پڑھلے دیکھو ساری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں ؛ کامل مہر محبت والا بالے آخر تائیں

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ

وائے ہے واسطے ہر غیبت کرنیوالے عیب کرنیوالے کی جس اکٹھا کیا مال کو اور گنا کیا اوسکو جانتا ہے مال اوسکا ہمیشہ رہے گا

خرابی ہووے واسدی جہڑا لوکاں غیبت کردا — مونہہ تے عیب تے پچھی کردا طعنے ہر بندے دا
جس مال اکٹھا کیتا اوسنوں گن گن ساتھ لگائے — اوہ کرے گمان جو مال اوسدا اوس نوں
منہ تے کردے نکتے چینی غیبت پچھوں کنڈی — روز قیامت سخت انہاں
ہمزہ اوس شخص دیناویں کہن مفسر سارے — جہڑا مونہہ تے طعنے پایاں
ہمزہ کہندے پچھوں کنڈی جہڑا عیب جتاندا — سر اکہیں دے نال اشارے لوکاں تہمت لاندا
لکھ افسوس اُنہاں تے جہڑے کردے دفن خزانے — گن گن پاندے دیگاں اندر ترس خوارش بہکا
دبی کیؤں زمیں وچہ دولت پچھے کونی انہانوں — اگوں آکہن وقت مصیبت دیسی کم اسانوں
وقت بنے وچہ ڈہال ہو ویگی ایہ خیال انہاندا — ایہ محض ایہ ظن بیہودہ آپ خدا فرماندا
آکھو تیں اُنہاں بنائیں دے دولت زر مایہ — جان عزیز بچا جلدی لا سارا سرمایہ

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۗ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ

ہرگز نہیوں البتہ ڈالا جاویگا بیچ حطمہ کے اور کیا جانے تو کیا ہے حطمہ آگ ہے اللہ کی سلگائی ہوئی

الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْـئِدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ

وہ جو چڑھ آتی ہے اوپر دلوں کے تحقیق وہ ہے اوپر اون کے دروازہ بند کی ہوئی

موتوں بچن والی اوس معول مراد نہ حاصل ہوسی
کی جانے تول کیا ہے حطمہ ہے اگ سخت قہر دی
ہے اوہ اگ اونہاں نے بندہ جو تہاڈے وچہ وڈاں
اپر سمجھو نال دلیدے ایہ گل کدی نہ ہوسی،
منڈہاں تہیں لاہن تک گندے دولتمند وڈیرے
ہتھوں ہار گلیدا ہوئی ایہ دولت دہن مایہ
اس حطمہ دی سار کی تینوں اے محبوب پیارے
جسدی اگ بھڑکی اشعلہ دلاں اُتے جے پوندا
گوشت پوست گل گل بدلوں ڈگدگ پوندا سارا
جس دولت دے بخلوں ہوئے حالت سخت کیری
گھیر لویگی اگ دوزخ دی عاصی مجرم بھارے
نال تہماں لٹکایا جاسی دوزخیاں ندیتائیں
اوہ اگ ڈاہڈی قہر غضب دی اول پودلاں نے
دوزخ تے سرپوش جو دتا میخاں اسوچہ جڑیاں

حطمہ دوزخ دا لوچا اڈک ڈاہڈیا جاسی کوڈی
بالی ہوئی اک خدا دی لال اتے اڈ چڑھدی
مال جمع کردن دا ایہ بدلہ بے شک باداں
ملک الموت لیجاسی جنڈی قبر بہیٹھا روسی،
آخر چھڈ کے ایہ دہن مایہ قبریں گیئے ڈیرے
غضبوں اس بخیل بڑے نوں حطمے طرف دھایا
سلگی ہوئی اگ قہر دی ڈہر ڈہر سب ساڑے
تن ہن اس آتش تہیں سکے کولے وانگن ہوندا
بھگے ہودن حد تمامی ایسا اسدا ساڑا
کی سہاگ اہد افر بہایو اس تہیں بہاکھ چنگیری
کوئی اُہدے تہیں لگ نہ سکے لکھ کرے کوئی چارے
سنگل پا اپو ٹہا کرکے بہوگن نت سزائیں
دنیا ندی اگ کولوں تیز تپش وچ دوراوہناں نے
اوہ عمد مراد یا تہماں نال اوہ آتش جگڑی کڑیاں

تفسیر سورۃ الفیل

کے وچہ ایہ سورت اُتری آیتاں پنج پچھانی ‌ ‌ ترانسی [۲۳] کلمیں اُتے ننانویں حرف تمام عیانی

ربط و تعلق سورہ فیل کا ساتھ سورہ ہمزہ کے ہے

جو اس سورت وچہ غور کرے بجہ عجب عجائب پاوے ‌ ‌ ربط تعلق ہمزہ دے سنگ آپے نظری آوے

اکسواری پڑھ ایہ سورت دشمن کارن بھائی ‌ ‌ نقش رکھے لکھ پاس ہووے دشمن مقہور بلائی،

۴۸۶

۱۹۵۸	۱۹۴۹	۱۹۵۶
۱۹۵۵	۱۹۵۳	۱۹۵۱
۱۹۵۰	۱۹۵۷	۱۹۵۲

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو وہ کسی ظالم کو یاد یگا، اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ اوسکی مراد حاصل ہوگی اور امام مرحوم نے فرمایا کہ اوسکے ہاتھ سے کوئی فتح ہوگی اور دشمن پر ظفریاب ہوگا

شان مبارک اس سورت دا تفسیراں وچہ ظاہر ‌ ‌ وچہ روح اُتے عزیزی انجیں وچہ جو اہر

وچہ حسینی ایویں لکھدا اوہ اُستاد نرالا، ‌ ‌ وچہ معالم خازن روحوں انجے وچہ حوالا

وقت ولادت حضرت کولوں کجھ دن پہلے بھائی
نال عنایت رب ایہ سورت چا نازل فرمائی
پنجونجہ دن پہلے اتری بعضے کہن مفسر
بعضے راوی آکھن پہلاں روز پنجاہ برابر
حضرت دے ایہ آمد سندی عجب بشارت پھیدی
ہاتھیاں والیاں دی گل اس سورت نہیں لبھدی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش ہاسا بیں ؛ کامل مہر محبت والا پالے اخر تائیں

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ۝ اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَہُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ ۝ وَّ اَرۡ
کیا نہ دیکھا تو نے کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ ہاتھیوں والے کے کیا نہ کردیا مکر ان کا بیچ گمراہی کے اور بھیجے
سَلَ عَلَیۡہِمۡ طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ ۝ تَرۡمِیۡہِمۡ بِحِجَارَۃٍ مِّنۡ سِجِّیۡلٍ ۝ فَجَعَلَہُمۡ کَعَصۡفٍ مَّاۡکُوۡلٍ ۝
اوپر ان کے پرندجانور جماعت جماعت پھینکتے پتھر کنکر بس کر دیا ان کو مانند بھوس کھائی ہوئی کے

کیا توں نہیں ڈٹھا رب تیرے معاملہ کویں کیتا سی
سنگ فیلاں والیاں کیا نکر اوہناں وچ تضلیل سیاسی
بھیجے رب تنہاں پر پنچھی جانوراندیاں ڈاراں
کفاراں نوں پتھر مارن کنکر کنوں شماراں
پھیر تنہاں رب کیتا جیونکر کھادی ہوئی اگالی
یا جیوں چارہ کھا کر ڈنگر اوگھر کرن ہر حالے
لے محبوب نہیں تساں ڈٹھا اوہ وقوعہ بھارا
قصہ ہاتھیاں والیاں سندا جیوں ہویا آشکارا
حیلہ فکر انہاں دا کرناں آیا کھیڑی کاری
پیش نہ گئی کفاراں دی کجھ ہوئے ذلیل خواری
بھیجے غضبوں رب سچے نے پنچھی ڈاراں ڈاراں
مارن کاڑ انہاں دے سر تے کنکر روز شماراں
تیزی تپش کنکر دی کولوں سڑ بل ہوئے ڈھیری
ہا دوانگوں گل خاک ... ایسی قدرت ...
ابرہ نام ہویا اک کافر اصلی حبش وطن دا
شاہ نجاشی کیتا اوہنوں ... جس دا
جاں اس ڈٹھی بیت اللہ ول خلقت حج نوں جاندی
اگے ... دی بھڑکی آکے نخوت ...
سوچے کافر میں خود اتھے گرجا اک بناواں
بیت اللہ دے حج ... خلقت ...
کرن طواف تمامی اسدا حکم کراں ہن جاری
بیت اللہ ... خلقت ساری
غرض مطابق نیت اوس نے گرجا اک بنایا
در دیوار ... زر ... زینت نال سجایا
موتی گوہر در لگانے اوس دے وچ جڑت جڑائے
خوشبوئیں دیکاں عطر گلاب انبر جیہڑ کائے
... مکان جو گرد اوسدے زینت نال ہزاراں
وچ تفسیر عزیزی دے شاہ صاحب لکھیا را
... ہوسن دیاں لوکاں نوں وچ بھر ساری کرے منادی
کر طواف اس گھر دا بجا بیت اللہ وانگ آبادی
شاہ نجاشی نوں بھی اوس نے سی ایہ خبر پہنچائی
... صنعا عبادت خانہ خوب بنایا بھائی
... اوس گھر دل ہن عرباں دے کل حج کرن تہائیں
اس گھر دیکھاں طواف کرن سب کار جلتا ...
... قریش تے مکے والے سن بد خبراں سارے
بڑا جمانا پر نال انہاں دا اودی کرن بیچارے

Marfat.com

ہوندے دلو چہ وشہر دے پیش گائی جاوے
بنی کنانہ تہیں اک کوئی اُس گرجے دل جاندا
کرے نجاست اُس گھر اندر اکدن موقع پا کے
دست پھرے ہر دروازے تے پردے گند لویڑے
جاں گرجا اونہاں ڈٹھا پلیدی نال بھریا
لوکاں نے تک گند عبادت خانیوں نک چڑھایا
ابرہ نوں جاں ایہ گل پہنچی سخت غصے وچہ آیا
پتہ لگا اُس مکی لوکاں نے کیتا ایہ کارا
موہوں بکدا بیت اللہ نوں لا کے زور گراواں
ایسے غضب غصے دے اندر سی اوہ زوراں تے ہایا
مکے والیاں دا اک قافلہ اوتریا اوتھے آ کے
کیتا کوچ اُنہاں نے فجری کر کے یاد خدا نوں
ربدی خواہش نال ہنیری آتش بھڑک مچائی
ساڑ فنا کیتا ہی اُسدا جو اسباب گرامی
لعل جواہر ہیرے موتی جوسن جڑے جڑائے
ابرہ دیو چہ خدمت جا کے فجرے خبر پچاندے
دریافت نہیں معلم ہویا مکے والے آئے
تپ اُٹھیا سن جگر اُسدا غضبوں چڑھے سڑندے
نال غضب دے اُس لشکر نوں دتا حکم شتابی
ڈھا کعبہ میں صاف کراں جا بچے نان اونہاندا
جمع ہویا سن اک پلکو چہ لشکر فوج ہزاراں
نام محمود اک ہاتھی اسدا بڑا جثیم زوراور
ہویا بگل وجی سی گھنٹی لگی چوٹ نقارے
منع کرے اس گلوں ہر کوئی جنہیں راہیں جاوے
ہر ہر قوم تے شہری شاہ نوں آہے عرض کریندے
بگراں کافراں نے منی زوریں شور دیں جاندا
جا پوہنتا اوہ پاس مکے دے مارو مار کراندا

ناں پہاڑاں ٹکرا کے گھر ایماناں دا
ہو لوکر جاروب کشیدی سی اوہ خدمت ...
راتوں رات آیا سن اوتھوں مطلب اہل ...
خوب جلاب ہوئے وچہ گرجے بیڑی اوسدی ...
قبلے اوسدے نوں گوہ ملے خوب آیا ترکر ...
حیرت کہیا آکھن کس راہیں مندا کم کرا...
کرن لگا دریافت موذی کس ایہ غضب کمایا
سڑبل کولا ہویا غضبوں آیا غصہ بہتا ...
اہل مکے دیاں لوکاں تائیں جا نوں مار گواواں
راتی ہو دا اک نواں شگوفہ گھر نے اندر آیا
بالی اگ سُتے کہیا کہیا ناں ربدا شکر بجا...
ٹردیاں اگ لگی جا گرجے ہویا حکم ہوا نوں
لگی جا گرجے نوں اُسدی اسباب تمام وچا...
فرش قالین غلیچے تکیے در دیوار تما...
کالے تے بدرنگ گئے ہو نظر نہ کیتی جائے
اُس ملعون سندا جا جگر آتش بال جلاندا
کر ایہ کارا راتو راتی اوہ سبھے اُٹھ دہائے
اکھیں لال کرے تے ہوئے وال بدن تے کنڈ...
قسم کرے جا کعبہ ڈھاواں پاواں سخت خرا...
دیاں سزا اُنہاں نوں جا کے لے ارمان اسا...
باراں ہاتھی سخت خونناہی لیتے نال کُفا را...
ہجنساں سبھناں تے بہارا گویا سب دا ا...
کرن چڑھائی طرف مکے دی ربدے اوہ بھلکے
ایہہ کد کسیدی سی داشامت جسدی آئے
حرجہ اُس گھر والے ساتھوں ملیاں بھر دے
موت کتے دی آوے تا اوہ منہ مسجد ول ...
اک منزل رہی باقی اگے راوی مرد ...

Marfat.com

ایہ بد خبراں جسدم سُندے اہل مکے دے سارے
نال اسباب تے دھیاں پُتر لیگئے نال تمامی
اوہ خانے کعبے دے در جاکے رو رو کرے دعائیں
اُس لشکر دینال اساڈی پیش نہ جاوے کائی
کرن بیعزتی اس گھر سندی ہن ایہو ڈھی آیا
اُجراں نوں آہو یا لشکر شہر مکے وچہ داخل
نال غضب دے ہاتھی باناں کا فر حکم سنا ندا
نام محمود ہاتھی نوں جسدم کعبے ول لیائے
بیٹھ گیا او ونال ادب دے اپنے پیر پسارے
کہلا اوڑیکے او دہر مطلب غیبی مدد جناؤں
کی ویکھے جو اچن چیتی کی اوڈا رسلا رے
نال غضب دے ہاتھی باناں کا فر حکم سناندا
ہاتھیاں نوں جد طرف کعبے دی ہاتھی بان چلاندا
تے جد طرف یمن دی چکدے تا جھبٹن ترکھے
شرارت نال تساڈے ہاتھی رُخ اس طرف نہ کردے
ایسیاں گلاں تائیں ہرگز نہیں مندا دل میرا
سے تے راں ابیلاں نے غضبوں پرے جمائے
اک اک سی وچہو ہنجیاں کنکر اک اک وچہ چنجاں دے
سوار پیادے دے سر تے جد تا نشانہ لاندے
اوہ رنگ سفید جناور آگے ایسے کسے نہ ڈٹھے
بنہ کے صفاں قطاراں چلن اک امام اگیرے
جو کنکر اونہاں موہاں اندر لکھیا [illegible]
ہاتھی گھوڑے [illegible]
[illegible] دے جد سرتے [illegible]
مرض جزام اوہنوں سی ہو [illegible]
اس حالت وچہ مندے رودے پرت یمن ول آیا
آخر مویا مجمل ہو کے اوہ مردود [illegible]

نس چڑھے اوہ طرف پہاڑاں کی کرن بیچارے
رہیا اکلا عبد المطلب دلوچہ بے آرامی
یا مولا توں چنگا جانے حال اساڈے تائیں
ایہ گھر تیرا تے خود بخشی توں اسنوں وڈیائی
مدد تیری دی طلب اسانوں ہے ہن بار خدایا
خالی شہر پیا ہن کسدے ہووے اوہ مقابل
ڈھیو ہاتھی ڈہاڈ قبلہ مطلب ایہ اساندا
ویکھے دیوار کعبے دی اوہنوں ہاتھی بیس نوائے
اورن کش بلے ناہیں کر تیکے لکھ چارے
مدد گھلیں بار خدایا چھٹے جان عذابوں
تیز ہوا آوے اوڈ ودے آون دوروں گھنب کھلارے
چھیڑو ہاتھی ڈہاڈ قبلہ مطلب ایہ اساندا
تا اوہ سرست ہون اُتھائیں توں [illegible] پائے
فیلباناں نوں کہیا شاہ [illegible] کرائی بچے
جا [illegible] اس گھر نوں [illegible]
ایہو گلاں کر [illegible]
[illegible] کنکر اک [illegible]
[illegible] قدر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] نشٹ [illegible]
لعنت ربدی لعنت آکھو اوس اتے دکھ سارا

Marfat.com

ویکھن پئے پہاڑاں توں اہل مکے دے سارے	جیونکر غضب ...
رب مٹا یا اکدن اندر نام نشان او نہاندا	سڑ بل لاشاں ...
لہ پہاڑوں مکے والے لش درخت اُنہاندے	ٹل گئی ایہ بلا شتابی کیتا فضل خدا ...
نبوت وقت بھی بعد نبوت روڑ لوں کا اوہ رکھے	تا عبرت انگیز اوہ واقعہ ہر کوئی تکھن تکے
بنی دیاں یاراں چوں بہتیاں سن اوہ روڑ نکالے	وچ تفسیر عزیزی دے ایہ قصہ نظر چائے

تفسیر سورۃ القریش

ایہ سورت وچہ مکے اتری چار ایہن آیاتاں :: ستاراں کلمیں اتے تہتر حرف تمام صفاتاں

ربط و تعلق سورہ قریش کا سورہ فیل کے ساتھ

واقعہ فیل مکے وچ ہویا اندر قوم قریشاں	اس سورت وچہ الفت نال قریشاں کرایہ ہمیشاں
بعضیاں انہاں دوہاں تایئں سورت اک بنایا	پر بہت صحیح ایہ وکھو وکھرا فضل دوہا وچہ آیا

غریب کنگال ہووے جو ستر وار پڑھے اُستاہیں	خواص	کہانے تے دم کرے نہ لگے نظر بری ہر جائیں
بعد نماز فجر پڑھ سوواری کارن اعدائیں		... پڑھیں ست روز نہ ناغہ ہرگز پائیں
ست ست وار درود اول آخر پڑھ کل عمل دے		جو نقش ایہ لکھے رکھ پاس تمامی دشمن اوسدے گلدے

۷۸۶

۱۵۷۵	۱۵۷۹	۱۵۸۲	۱۵۶۸
۱۵۸۱	۱۵۶۹	۱۵۷۴	۱۵۸۰
۱۵۷۰	۱۵۸۴	۱۵۷۷	۱۵۷۳
۱۵۷۸	۱۵۷۲	۱۵۷۱	۱۵۸۳

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورہ پڑھے تو وہ ڈر اور خوف سے امن میں ہوگا اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ ایسے شخص سے صحبت اوسکی ہو جو اسکو ذلیل کرے اور امام مرحوم نے فرمایا کہ خلق خدا کے ساتھ احسان کرے گا۔

نام قریش ہے اس سورت نے کس عظمت تہیں پایا	شان نزول	اس وچہ قوم قریشاں سندا شان مبارک آیا
سورت فیل دے نال برابر ہے تعلق اسدا		بعض مفسر آکہن اکو فرق نہ اس وچہ دسدا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش داسائیں :: کامل مہر محبت والا پہلے آخر تائیں

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝

واسطے الفت دلانے قریش کے واسطے الفت دلانے اونکے کے آتی ہیں بیچ سفر جاڑے کے اور گرمی کے پس چاہیے کہ عبادت کریں پروردگار اس گھر کے کو جسنے کھلایا اون کو

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۝ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ بھوک سے اور امن دیا اونکو ڈر سے

کارن الفت قوم قریش جو رل مل کے اوہ سارے	سفر سیال ہیں وال کردے تے سفر شانے وچہ جاندے
پس چاہیے اوہ کرن عبادت صاحب اس گھر سندی	جس بھکھیاں اونہاں کھوایا بخشی خوف تھیں ...

لایلاف اندر ہے لام قسم دا وچہ عزیزی دسے
اہل قریش مکے دیاں تے رہدی خاص عنایت
کردے سدا تجارت پیشہ اوہ بہادر بھارے
اس احسان خدا دے بدلے لائق انہاں تائیں
کیبے سندی ہوئی انہاں تے لازم خدمتگاری
جسجائی وچہ رہے ہمیشاں خطرہ خوف گھنیرا
کہن مفسر لا ایجائی کاں قسم دے آیا
کرسی نامہ اس کنبے دا ایتھے لکھ سناواں
ہاشم عبدمناف سندا اوہ ہے ابن کلابی
مرہ ابن کعب دا سمجھو کعب لوا دا جایا
مالک بیٹا خاص نضر دا نضر کنانہ دائی
مکے اندر سب قوماں تے انہاندی سرداری
علم لیاقت عقل بلاغت دست سخاوت بھائی
عقلوں شکلوں وہ سبھس تہیں قوت زور تراؤں
ہور انہانوں وچہ وصف عجائب پاک خداوند پائی
ایسے کارن ملکاں اندر عزت حرمت پاندے
گرم موسم وچہ شام ولائت کردے جا تجارت
بیت اللہ دے سجہہ مجاور کردے ادب تمامی
سی محصول معاف انہاندا جہڑی طرفے جاندے
شہر مکے دے چار چوفیرے کل زمین پہاڑی
ناہر سبز درخت اوتھے کوئی آوے نظر کداہیں
حال انہاندے اتے بخشش کیندی رہدی ہوئی
تاہیں اس موسم دے اندر رب احسان جتاندا
پھر شام یمن وچہ رب ارزانی کیتی خوب سوہاکے
تا مکے والے ہون سو کہا لے نفع عظیم پچاندے
تا اس گھر دے رہدی کرن عبادت نال فراغت
کیونکہ پہلے تنگ آہے اوہ لوک قریش سوہارے

جو بن پتہ لایوحرہ اندر لام قسم دے قصے
فضلوں بخشیا انہاں تائیں قوت زور نہائت
ہار سیال نہ کرن نکاناں سفری رہندے سارے
کرن عبادت رب سچے دی غافل ہوون ناہیں
وچہ اوچیاں اچیاں کوفنا فائدے کہا دن نعمت بھاری
شامل حال اجہی جائیں فضل انہاں تے میرا
قوم قریش تائیں کہا قسماں آپ خدا فرمایا
سی عبداللہ بن عبدالمطلب اوہ بن ہاشم ناواں
ابن کلاب مرہ دا بیٹا آیا وچ حالی
لوا غالب تہیں اوہ فہر دا فہر مالک دا آیا
ایہ کرسی نامہ وچہ عزیزی لکھیا ہویا ساہی
لہندے چڑھدے دکہن پربت حکم انہاندا جاری
سخن فصاحت دا شجاعت [illegible] دا انہانوں چہ آہی
بہت زور اور اتے قدآور ڈاہدے بہن پر انوں
بیت اللہ دی خدمت کردے دلدی نال صفائی
کردی خلقت سدا تواضع جہڑی طرفے جاندے
وچہ سیال یمن ول وکہن سی انہاندی عادت
نذر نیازاں تحفے بدلے دیندے [illegible]

چور اچکے راہزن ناہی ناکوئی [illegible]
ایسے کارن کوئی نہ [illegible] تے ہوندی کہیتی باڑی
تاہ کوئی رہے ادس نگر وچہ یار وجیس گاہیں
نال آسائش عیش عشرت دے رہندا سی ہر کوئی
کہیا کے نعمت کرو عبادت رب سچا فرماندا
تا لوک اناج منگا دن مکے اوہوں بہم ہما کے
حاجت سفر پریشانی ہی گھر بیٹھے روزیاں کہندے
اگوں بھی [illegible] رہندے سے ایہ حالت
ہم ہاشم کیتے شام یمن دے سفر دو [illegible] بہارے

تا غنی فقیر جیہے کر ونڈن نفع ہووے جو کالی
ایہ لال گندم وچہ مکے شاموں پہلے لیایا ساہی
پھیریاں یاد کرن سرور دیاں چار ضروری آیاں
ذکر اوہناں دا نال نیکی دے لازم کرنا بہایاں

تفسیر سورۃ الماعون

ایہ سورت وچہ مکے اتری چھے آیات گرامی
پنجہی[۲۵] کلماں اک سو پنجی[۱۲۵] اس حروف تمامی

ربط و تعلق سورہ ماعون کا ساتھ سورہ قریش کے

بھکھیاں طعام دیون دا ذکر قریش اندر جو آیا
اس سورۃ برائی جس کھاناں نا مسکین کھوایا
اوسنو سی اس گھر دے رب دی کرو عبادت سارے
خرابی اسوچ اوسکاں جو چک نماز وسارے
ایڈا انعام قریشاں پا جدنا ہ ایمان لیاندا
پھر خوف عذاب اوہناں دا بکارن خود خالق فرماندا
مشکل پیش آوے تا وار ہزار پڑھیں سنایئں
نقش لکھے لکھ پاس خدا دا ہے فضل تدا ہیں

۷۸۶

۲۳۰۵	۲۳ ۱۹	۲۳ ۱۶	۲۳ ۱۳
۲۳۱۷	۲۳ ۱۲	۲۳۰۶	۲۳۱۸
۲۳ ۱۱	۲۳۱۴	۲۳ ۳۱	۲۳۰۷
۲۳ ۳۰	۲۳۰۸	۲۳۱۰	۲۳۱۵

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ خواب میں پڑھے تو وہ نمازی ہوگا۔ اور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ بے دینوں کی صحبت سے پرہیز کریگا اور امام مرحوم نے کہا کہ دشمن پر فتح پاویگا۔

شان نزول

شان نزول اس سورت سندا انج ہویا آشکارا
وچہ تفسیر عزیزی لکھیا ویکھ حوالا سارا
کفاراں دے حق وچہ ادہی سورت پاک ایہ آئی
ادہی حق اوہناں دے جہڑے کرن نفاق برائی
کہن مفسر ابو جہل دی سی ایہ عادت بھاری
دولتمند غنی دیتا ہیں جے لگے بیماری
پاکے خبر اوہ نال شتابی پاس اوہدے سی جاندا
بنکے خاص رفیقی اسدا ایہ گل آکھ سناندا
دردی تیرا کوئی نہ پچھے چھوٹے بچے تیرے
وارث نے حقدار زورآور پچھے گھنے گھنیرے
بال بچہ تے مال دولت سب میرے کرو حوالے
میں اوہناں دی خدمت کرساں ہر حفاظت نالے
حقداراں دے شر آسیبوں ایہ محفوظ رہن گے
ہو محفوظ سبھس نہیں میرے سائے بیٹھ رہن گے
پیش نہ جاسی کجھ کسیدی ہرگز زور زیادی
میں بھی تابعدار اوہناں دا رہساں وچہ حیاتی
دام فریب اوہدے وچہ آکے جیکوئی روگی پھسدا
حقداراں تہیں نو زیراں سوں ویری ہرائی دسدا
مال یتیماں دے تے جسدم موذی قابو پاندا
عاجز باپ یتیماں سندا کوچ آہا کر جاندا
ترت یتیماں تائیں کڈھ دا دہکے دے گھراں تہیں
ظلم رسیدے دردرنجانے پین زوروراں تہیں
گلی گلی وچہ مارے مارے پھرن معصوم بیچارے
خدمت وچہ نبی دی آون آخر رل مل سارے
ویکھ یتیمی سرور صلی اللہ علیہ وسلم تائیں رحم دلیوں چ آیا
وعدہ رب دا خوف حشر دا ابوجہلے سمجھایا
روز جزا نہیں جدا وہ موذی ہویا سی انکاری
اسے ویلے رب صاحب نے سورت ایہ اتاری

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں ∴ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ○ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ○ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى

کیا دیکھا تو نے اوس شخص کو کہ جھٹلاتا ہے دن جزا کو پس یہ وہ شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو اور نہیں رغبت

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○

دلاتا اوپر کھانا دینے فقیر کے۔

کیا توں ڈٹھا اوہ ملعون جو ربدا دین چھوہاوے ∴
یا اوہ روز جزا دے کولوں ہے انکار کماوے

پس ایہ اوہ جو دروازے توں دھک یتیم ہٹاوے
تے کھانا محتاج دیون تے رغبت نا دلاوے

اے محبوب پیارے میرے نظر تینوں اوہ آیا
نخوت نہیں جس منکر ربدے روز جزا جھٹلایا

جہڑا منکر ہے جھٹلاندا دین تنا ڈیناں ئیں
کردا ظلم یتیماں اُتے دیندا سخت ایذائیں

کھوندا مال یتیماں سندا نال فریب ہزاراں
ایہ بوجہل مکار فریبی کردا مندیاں کاراں

پکڑ یتیماں نوں اوہ موذی کپڑے چا اُتارے
چیخاں مار رووں جے اگوں نیچ مُنہ تے مارے

دھکے دے انہاں نوں گھر تھیں باہر چلاندا
رحم نہ آوے اُس ظالم نوں ظلم ہمیش کماندا

جہڑا آپوں مظلوماں تے ایسے پاپ کماوے
اوہ ہلاکد غیراں تائیں رغبت نیک دلاوے

برکی منہ یتیماں دے نہیں گھس اپنے منہ پاندا
اوہ منحوس کنجوس نہایت مندے عمل کماندا

شان نزول اندر ایہ قصہ سارا لکھ سنایا
اہل نفاقاں دے حق اگوں ذکر ایہ اگلا آیا

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ○

پس وائے ہے واسطے اون نماز پڑھنے والوں کی کہ وہ جو نماز اپنی سے بے خبر ہیں۔ وہ جو دکھلاتے ہیں اون کو

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ○

اور منع کرتے ہیں برتنے کے

خرابی اُنہاں نمازیاں نوں جو غافل ہین نمازوں
تے ہالوں دا زکواۃ نکردے منگوان دیتے ورتن

جو پڑھن نماز اوہ دکھلاویدی [illegible]
تے عمر علی اعون مراد زکواۃ بتاون ورتن

تے ابن مسعود مجاہد منگدے ورتن والیاں چیزاں
منع کرن فرماون ویکھو وچ تفسیر عزیزاں

افسوس نمازیاں نوں جو غفلت نال نماز گذارن
صدق خلوص دل نال نہ کرنے انجیں ٹکراں مارن

ظاہر کارن پڑھن نمازاں مطلب سمجھ نہ رائی
کردے فوت ایہ جان ہزاراں جے نہ دیکھے کائی

دکھلاویدے کارن ایہ جو لمیاں پڑھن نمازاں ایہ
نامقبول جناب الٰہی وچ نماز نیازاں

تاں مشہور جگت وچ ہوون ہین نمازی نیارے
ایہ نماز بجائے ہتھوں عمل جو کیتے سارے

کجھی خاص جہنم والی اوہ نماز سدا دے
دکھلاوے دے کارن [illegible]

ویل جہنم وچ اک جنگل وادی نام سداوے
ایدا ڈونگا چالی سال جو پتھر دگدا جاوے

Marfat.com

تا بھی تہلے وِچ نہ پو ہیچے وچہ خلاصے لیایا
نماز اندر جو سستی کردے ویل اندر اوہ جاسن
رہے بیٹھا سورج دل تکے نہیں اجے ایہ ڈبا
پڑہی نماز اجہی جیونکر کاں ٹھنگورے مارے
ربدا ذکر کرے گھٹ پڑہدا صرف وکھالے کارن
ساہون اوہ سستی کرنے والے ہین مراد اتہائیں
جس وضو ستہرا کرکے چنگے طور نماز بجالی
جیوں میری اس حفاظت کیتی کرتوں اس حفاظت
دروازے اسماناں کھلن ہووے حضور خدا دے
جس پوری وقت نہ پڑہی رکوع سجود نہ چنگا کیتا
بری دعا کرے حق اوسدے کہے جیوں میں تیا ئیں
چڑہے اسمان اُتے جد ہووے اوسدیناں ہنیرا
پرانے کپڑے وانگ لپیٹ اوہ منہ اُسدے تے مارن
عذابا توچہ پندراں دے قابو ہوندے اوہ ہبا کے
دفتر نیکاں وچوں اوسدا نام نکالیا جاندا
رزق اندر نہی ہوس نہ برکت دعا قبول نہ کوئی
اوس نہیں حصہ ملے نہ اوسنوں پنجوں گہاتا جاندی
منگیا دیون ناہ کسے نوں برتن جو دنیا ندے
تے ماعون مراد اسجائی تفسیراں نہیں پائی
ابن عباس ماعون نوں ایتھے مراد لیا وے
یا کوئی چھری درآتی کھرپہ نالے گی کوہاڑی
ہانڈی پیالہ پاتر نالے تو انگار کرنا اہی
سخت کمال بخیلی اُسدی حدوں پرے پرے
حضرت احمد سرور عالم لین مراد ماعون نوں
آتش لے کے نہیں جیکوئی کہا تا چا پکاوے

ترمذی آکھے دو جیلاندے سنیا اوہ جنگل ہے آیا
نماز منافق اوہ ویلے سر طرف نماز نہ آسن
ڈبن لگے تاکر جلدی ترت لوے پڑھ سبھاہ
رکوع سجود قیام نہ ہو را اطمینان وسارے
تا جو لوک نمازی سمجھن غیر کارن جھک مارن
یا جو وقت اداب شرائط اوس بجاون ناہیں
اوہ نماز دعا، نمازی دیحق کردی بھائی،
پھیر نماز چڑہے اسمانی چمکنہار نہایت
نماز بحق سفارش کردی ہووس فضل زیادے
ناہ احتیاط قرائت ہور شرائط اندر میتا
ضائع ہے تدہ کیتا تدہ بھی کرے ضائع رب سائیں
دروازے بند کرن ابنر دے لنگھن دیوے کہڑا
علی کہیا جو وچہ سستی دیجا نماز وسارن
اُچھے دنیا وچہ نوں عقبی نوں پان سزائیں جاکے
زندگانی دا لطف نہ کوئی نا کچھ مزہ اوٹھاندا
دعا جو نیک کریندے موموناں کارن ہیلم سوئی
نیکیاں اوسدیاں کل نمازاں اندر جان پچھائی
یا زکواۃ نہ دیون مالوں سخت بخیل سداندے
اوہ زکواۃ تے جسدے اندر دریا نہ کائی
اوہ شے ورتن والی جہڑی گھر گھر ورتی جاوے
بوکا رسی ہل پنجالی میٹرا چابک ناڑی
گز قینچی تے سوئی دہاگا دیوں کرے کوتاہی
قسمت وچہ نہ نیکی اُسدے کہہ گئے چنگ چنگیرے
کرے بخیلی نہ کوئی ہرگز اگ پانی تے لونوں
اوہ طعام تمامی صدقہ اُسدا گنیاں جاوے

یہ سورہ جامع ہے جملہ منکرات یعنے مظہر اصول قبائح امہات معاصی ہے اسطرح کہ قبیح خواہ متعلق باعتقاد ہے یا متعلق عمل قبیح الاعتقادی جیسے تکذیب الدین یعنے قیامت کو جھٹلانا کیونکہ جبتک جزا و سزا کا یقین نہ ہو تو کوئی عمل درست نہیں ہوتا اور عمل ہو خواہ بدنی ہو سب سے بڑا ترک نماز ہے تو جامع حسنات ہے و دافع سیئات اور کامل ترین شکر نعمت و اداب عبودیت ہے اوسکی بے پرواہی سستی ویل ہے۔ (خلاصہ، الفقیر حلوائی عفی عنہ)

Marfat.com

لیکے لون کسے تہیں کوئی کھانے اندر پاندا ۔ کھانا اوہ تمامی صاقہ اُسدے اگنیاں جاندا
ترہائے نوں پانی دنیاں اجر ایڈا اہنہاں آوے ۔ ول خرید غلام صالح کوئی جو بہن آزاد کراوے
پانی دی کمتائی اندر جیکوئی دیندا پانی ۔ اُسنے مردہ زندہ کیتا گل پکی ایہ جانی

تفسیر سورۃ الکوثر

کوثر تن آئت دس کلمیں حرف تمام بیتالی ۔ خازن دے وچہ محی السنہ کرے حساب کمالی
ربط وتعلق سورہ کوثر کا ساتھ سورہ ماعون کے
پہلی سورت وچہ منافقاندے کم چار بتائے ۔ ترک نمازتے منع زکوٰۃ ریا ہور بخل نہ بہائے
اس سورت وچہ اوہناں دے ہین علاج گرامی ۔ نیکیاں ہین مقابلے وچہ بخل دے جان تمامی
ترک نماز مقابلے کہیا نیت نماز گذاریں ۔ مقابلے وچہ ریا کہیا اخلاص اعمال نتا ریں
یعنے کان رضا الٰہی عمل ہوون کل بہائی ۔ زور ریا دکھلاوا ہووے کارن محض الٰہی
تے ورتن والیاں چیزاں کولوں روکن سدے بلے ۔ فرمایا قربانی نوں کر روح معانی نقلے
شر دشمن دے دور کرن نوں سو وارسی پڑھوائیں ۔ جان دشمن دکھ دے لکھ اٹ تے وچہ قبر دبائیں

٧٨٦

	٩١٩	٩١٤	٩٢١
	٩٢٠	٩١٨	٩١٦
	٩١٥	٩٢٢	٩١٧

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب بیچ سورہ پڑہے تو وہ مال اور نعمت پاویگا اور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بزرگوں سے فیض حاصل کرے گا امام مرحوم نے فرمایا کہ خیرات بہت کریگا

شان نزول اس سورت دا وچہ خازن ہور معالم ۔ بھی تفسیراں دوجیاں وچہ ول انجیں ہویا معلم
حضرت احمد صلوات اللہ اک دن غم وچ آہے ۔ خلف رشید قاسم عبد اللہ دو
کفار انہے دل وچ خوشیاں آکھن لمل سارے ۔ قطع ہوئی ہن نسل نبی دی خوشیاں کرن گنوار
جاند رہسی کوئی دن اندر ہن ایہ دین نبی دا ۔ ایویں باطل ظن سبھ دا رکھن خام عقیدہ
سن ایہ طعنے حضرت تائیں تنگی دل وچہ آئی ۔ تاں ایہ سورت رب سچے نے سی نازل فرمائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش داسائیں ۝ کامل محبت والا پالے آخر تائیں

اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ۝

تحقیق دی ہم نے تجھکو کوثر پس نماز پڑہ واسطے پروردگار اپنے کے اور قربانی کر کہ تحقیق دشمن تیرا وہی بے نسل ہے

اساں ٹھیک دیتا تدوں کوثر پڑھ رب اپنے کان نمازاں ۔ تے کرنوں نحر تیرا ایک دشمن ابتر غیر لحاظاں

خیر کثیر وجود تساڈا رحمت شان خدا ئی
نے کوثر خیر کثیر نیکی بہاییا ئی حد نہ کوئی
جو خیر کثیر نبی ہتھ آئی اوس کوئی حد نہ بناں
کمال بزرگی ہر ہر شانوں ہو سنتے دنر نکا نے
حوض کوثرے پانی دے اوہ ہوون محتاج تمامی
اولاد حقیقی اتے مجازی دو دو قسم تساڈی
کے پیغمبر اسدا عشر عشیر نہیں ہے پایا
علم کثیر حد بدا بناں مکدا کتے نہ جاکے
اگلیاں پچھلیاں ساریاں نبیاں پائے علم تمامی
اس امت دے علماواں وہ کتباں علم تحقیقاں
ہو بہی نوں علوم انہاں نوں آئے ہتھ چپائی
تفسیر حدیث اصول علوم حقائق ہو معارف
کوثر دے وچہ شامل سارے ہین علوم پیارے
سبھنوں سینے شاہ رسل دیوں ایہ علوم ہتھ آئے
نے وچہ عرف اوس حوض کوثر نوں کوثر ہین بلاندے
ایہ وچہ حقیقت سمجھ نمونہ اوسے خیر کثیر دل
وسعت اتے کشادگی دا اس کون حساب لگائے
علم قرآن تے کلمہ طیب نالے پنج نمازاں
وچہ صحیح حدیثاں حوض کوثر جو صفت انہاردں
شب معراج نبی نوں سی اوہ نہر گئی دکھلائی
پانی جسدا ٹھنڈا مٹھا چٹا ہرا نہار شمار دی
کثرت علم خداوند تینوں رب عطا فرمایا
علم لدنی ختم تیرے تے اے محبوب پیارے
کوثر نام اک نہر عجائب وچہ بہشتاں جاری
گن گن ایتھے اوس کوثر دی تفصیل سناواں
خیر کثیر دں اک نمونہ ہے اوہ کوثر بہائی
دوہیں طرفیں اس کوثر دے تنبو رب لگائے

خوبی برکت عظمت شہرت نعمت اس وچ پائی
کوثر وچوں مشتق فعل وزن اسدا ہے سوئی
دو ہیں جہانیں عزت عظمت سب نہیں وی دکھے مینا
اگلے پچھلے نبی رسول جاں اوسدا پس ستانے
تلے تساڈے جھنڈے اوسدن ہوسن جمع گرامی
رب عطا فرمایاں بیحد با ہجہ حساب پچھانوں
کوئی نہ تیرے نال برابر شرف تیرا نوں نہ آیا
اس امت وچہ علم ترقی ہوئی جویں چھپا کے
ہو بہی وددا اونہاں تے کو لوں حاصل فضل گرامی
اگلیاں زر لو چہ خواب خیال جہ علم نہ آہے ٹھیکاں
نحو تے صرف بدیع بیان معانی علم عیانی
اگلیاں اسدی خبر نہ سی جو پائے انہاں تصارف
علم تصوف اہل دلاں دے بحر زخار سوہارے
الم نشرح دی تفسیر دل پڑھ صد مقام جو پائے
جو روز حشر دے خاص نبی نوں ملسی ہین منائے
جو مخصوص نبی سنگ ہوئی ربدے فضل کبیر دل
وہم قیاس ادراک اس وسعت اگے بیس لوائے
ایہ بھی خیر کثیر کہن پہ اصلی دہو رازاں
ہے اک نہر جو خاص نبی دیکارن افضل عفاردں
ہے چوڑان جدا راہ اک مہینے تیک لمائی
نالے امت ہنی گھنیری بخشش فضل عفاری
اگلیاں نوں اس علم تیرے تہیں حرف نہ سی اک آیا
ناواقف سب ایس علم تہیں اگلے پچھلے سارے
خیر کثیر انہوں فرمایا آپ خداوند باری
دودھوں چٹا شہدوں مٹھا پانی جسدا پاوں
پورا ماہ مسافت جسدی ہے چوڑان لمائی
سچے موتی خالص جسدے آہے بنے بنائے

Marfat.com

گیٹے کنکر بدلے اسوچہ موتی لعل جواہر
خاک اہدی کستوری لوں ودھ کے دیندی خوشبو ظاہر

کئی ہزار گلاس پیالے اُسدے بخاص کنارے
تاریاں نالوں ودھ کئی چمکے دیندے نے لشکارے

حضرت دی ایہ خاطر سرجیا الطفوں سچے سائیں
شفقت نال پلاسی کوثر عاجز امت تائیں

نال نصیباں اوس نہر نہیں جیکوئی ہوون پیسی
رہسی اوہ سیراب ہمیشہ کدے نہ تسا تھیسی

اوس حوضوں سب امت تیری پیسی روز حشر دے
بہانڈے او سپہ جیہوڑا اسمانا ں اُپر تارے دسدے

کجہ اس تہیں لوک ہٹائے جاسن میں کہسیا ایہ میرے
رب کہسی ایہ اوہ جو سن بگڑے پچھے تیرے

یعنے برے عقیدے بدعت پھڑی انہاں گمراہی
رافضی خارجی معتزلی بدمذہب نجدی وہابی

اس نعمت دے بدلے کرتوں ربدی شکر گذاری
جسنے بخشی دو جگ اندر خاص تینوں سرداری

اس خالق دیاں پڑھ ہو نمازاں عجزوں کرو دعائیں
عید الضحیٰ نوں بھی قربانی لازم تیرے تائیں

کیوں جے ایسی نعمت عظمیٰ رب عطا فرمائی
ہر نعمت دے بدلے ہوندا واجب شکر خدائی

نعمت بدلے خاص عبادت کرنا شکر خدا دا
کوثر وانگ نمونہ سگوں چانا ں ہتھ دعا دا

ذکر الٰہی شہدوں مٹھا لذت دار عجائب
نے انوار غیبیہ دودھوں چٹا بہت غرائب

قربانی دا دینا بہایو بڑی عبادت بھاری
بچیاں سندا ہور حقیقہ شکر اطاعت باری

حال حقیقت اصل ذبح دی کہن مفسر بھائی
دیناں صدقہ دولت نالوں نیت نام الٰہی

اس اولاد دے نال تے بہتر سب شے گھول گھماوے
کرے دریغ نہ جانوں مالوں عالی درجے پاوے

جان عزیز اپنی دے بدلے دے قربانی نالوں
افضل ایہ عبادت ربی ہر اک بندگی نالوں

چوہاں حیواناں باہجوں دینی واجب نہیں قربانی
دنبہ بکری تے اٹھ گائیں ہے فرقان حقانی

نفع کثیر ہے انہاں چوہاں نہیں آدم باندیتائیں
کیوں جے انساناں دی خاطر پیدا کیتے سائیں

بحر مواج ہے نیکیاں سندا اوہ وجود تسا ڈا
دو جگ نام تساڈا روشن فضل ا

اوتروسی اس جگ توں اوہ جو ویری تیرا
جو بدخواہ تساڈا ویری بنیا دشمن میرا

تیرا نام ہمیشہ نیکن زندہ پایا جاسی
ہر منبر تے خطبیں اندر روز سنایا جاسی

لکھ سلام درود تیرے تے پڑھسی امت ساری
اس ابتر تے تیک قیامت لعنت بیشماری

تفسیر سورۃ الکافرون

ایہ سورت وچ مکے اتری چھے آیات گرامی
چھبی کلماں اتے نناویں اسدے حرف تمامی

ربط و تعلق سورہ کافرون کا ساتھ سورہ کوثر کے

روح المعانی نال حدیثاں ربط اساں لیایا
جسنوں شوق ہووے جا دیکھے جو حضرت فرمایا

Marfat.com

سُنتاں صبح تے مغرب اندر دوویں سوتاں پڑھدے
معین کرن ایہ سورتاں اس نہیں مسلہ ثابت جالی
اس مسئلے وچہ جیکر لکھے دلائل کجھ حلوائی
کارن دفع بلائیں ساریاں پڑھ اسنوں سو واری

کافرون اخلاص صحیح حدیثوں خبراں کردے
وقت معین تے کوئی کرناں جائز کم پچھانی
ویکھو اک رسالہ بن دا سر منکر بحث پائی
نقش رکھیں لکھ پاس تیرے فضل ہوسی غفاری

۷۸۶

۹۴۵	۹۴۰	۹۴۷
۹۴۶	۹۴۴	۹۴۲
۹۴۱	۹۴۸	۹۴۳

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو وہ بدعتی اور مغرور ہو گا اور کرمانی علیہ الرحمتہ نے فرمایا کہ اگر غم میں ہے، تو خوشی حاصل کریگا، اور امام مرحوم نے فرمایا کہ موت اُسکی قریب ہو گی،

شان نزول

کہن مفسر قوم قریشی اکدن رل سارے
یعنے اسود ابن یغوثی عاص بیٹا سی وائل
صلح کریں توں اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم منشاء ایہ ساڈی
رب تیریدی اک برس تک اسیں عبادت کرساں
حضرت کہیا معاذ اللہ میں کدی نہ پوجاں بتاں
دین تیرا جے سچا تا کجھ بھلا جاسی ہو ساڈا
تا جواب کفاراں وچ رب سورت ایہ اُتاری،

دین پیغام نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیتا ئیں اوہ مردود نکارے
ابو جہل تے ابن مغیرہ اس گل اُتے قائل
اک برس تک نال اساڈے پوجا کر دبتاں دی
فوقیت جس دینوں پائیے محکم اُسنوں پھڑساں
تا کہندے بہلا بوسہ دے انہاں لیائے جوڑ کھوتاں
جے ساڈا دین بہلا تا پاسیں توں بھی کجھ افادا
کفاراں نوں دکھ عبادت رب لوں سی بہاری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو بخشش دا سائیں ٭ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝

کہہ اے کافرو نہیں عبادت کرتا میں اوس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم عبادت کرنیوالے اوس چیز کی کہ عبادت

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

کرتا ہوں میں، اور نہیں میں عبادت کرنیوالا اوس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم عبادت کرنیوالے اوس چیز کی کہ عبادت کرتا ہوں میں واسطے تمہارے دین تمہارا اور واسطے میرے

اے محبوب پیارے میرے آکھ انہاں دنیا ئیں
تے ناہ تسیں پوجن والے ہو میں جسدی پوجا کردا
تے ناہ تسیں پوجنہارے جسدی طاعت ہے میں چائی
جن شیطان اتے اگ پانی سورج چن ستارے

میں ناہ اسدی پوجا کرساں تسیں پوجو جس تائیں
ناہ میں پوجن والا اوس تسیں جنہاں نوں جو فردا
کان تساڈے دین تساں میں میرا دین ایہائی
ایہ معبود بنائے نے تساں عقل تساڈے مارے

کے صفحہ ۱۹ میں گو اس کے ماننے کی راہ سے شرک ثابت نہیں ہوتا لیکن پکارنے کی راہ سے ثابت ہو جاتا ہے پھر صفحہ ۲۰ پر لکھتا ہے۔ ان باتوں میں سب بندے بڑے اور چھوٹے برابر ہیں عاجز اور بے اختیار پھر صفحہ ۲۱ پر لکھتا ہے سب بندے چھوٹے ہوں یا بڑے یکساں بے خبر ہیں اور نادان، پھر صفحہ ۲۳ پر ہے تو اب بھی جو کوئی کسی مخلوق کو عالم میں تصرف ثابت کرے ایضاً یعنے اللہ کی سی تعظیم کرتے ہیں ایسے لوگوں کی کہ اون کا کچھ اختیار نہیں صفحہ ۲۴ میں لکھتا ہے۔ یعنے اللہ سے (بقیہ بر صفحہ ۳۹۷ سے دیکھو)

Marfat.com

اوس حقیقی خالق سندی ایہ مخلوق تمامی ئہ
نہیں امید نساں تے بینوں تسیں ہی اتوں آؤ
تسیں بھی رکھو میرے اتے آس امید نہ کائی
کیوں جو میں تک سی صورت بھلن والا ناہیں
تسیں بھی اتوں مولٰی آسو پک یقین اساڈا
چنگے مڑے نصیب تساڈے قسمت پائی پہلے
میں انے خودامت میری اُس رستے تہیں تارک

صورت نے نہ بھلو بھو جلوہ ذات گرامی
جسدی میں خودکراں عبادت استہیں کھبو او
جھکا رہیں وسطرف تساں جسطرفے نظر لگائی
طرف حقیقت رغبت میری موڑی ہے رب سائیں
میں خودکراں عبادت جسدی او ہو رب تساڈا
ٹر و تسیں راہ اپنے اتے منڈے رستے
ہوئے نصیب اساڈے ایہو ساڈا راہ مبارک

متعلق سورہ کافرون) صاحب تفسیر روح البیان فرماتے ہیں کہ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ نماز عصر میں یہ گویا کہ میں اونچی پڑھ رہا ہوں جسکو تمام مخلوقات نے سنا جو عالم دنیا میں ہے، اشارہ اوسمیں یہ ہے کہ کہہ دے اے قلب محمد اے کفار قوائی نفسانیہ توحید باری تعالیٰ کو ساتھ شرک بتوں اور معصیت کے ڈھانپنے والو اور وحدت کو ساتھ کثرت کے اور وجود حقیقی کو ساتھ وجود مجازی کے اور نور حقیقی وجوبی کو ساتھ ظلمت حقیقیہ امکانیہ کے میں نہیں پوجتا جن اصنام وطواغیت ماسوی اللہ کو تم پوجتے اسلیئے کہ میں ایمان باللہ اور انکار اصنام وطواغیت کے ساتھ مامور ہوں اور تمام ماسوی اللہ طواغیت اور اصنام کے قبیل سے ہیں اور جو معبود مقید ہے وہ لائق عبادت کے نہیں ہے بجز واحد معبود برحق مطلق عن الاطلاق والتقیید کے اور تم نہیں پوجنے والے جسے میں پوجتا ہوں "ہو اللہ الواحد القہار" ہے جسکے قہر وحدت سے تمام کثرتیں مقہور ہیں، و لیکن اس پر توقف نہیں مگر اہل توحید والشہود اور تم تمام اہل کثرت اور محجوب ہو پس یہ وقوف تمہارا کہاں سے ہے اور نہ میں پوجنے والا ہوں جو تم پوجتے ہو تلوینات اور تلفیات کثرت اسمائیہ اور صفاتیہ اور نہ تم پوجنے والے ہو جو میں پوجتا ہوں تمکین اور تحقیق سے اور اسیطرح تلوین اور تمکین سے کہ البتہ وہ مقتضائے ظہور تمام اسماء میں ہے اور نہیں اوس میں میل اور انحراف عن الحق ہرگز بلکہ بقا ہے ساتھ حق کے ہر طور واسطے تمہارا لمہارا دین یعنے اصنام اور طواغیت کو ماننا اور خدا تعالیٰ معبود برحق سے انکار وانحراف جس سے دوری اور بیزاری ہمیشہ لازم ہے اور میرے لئے دین معبود برحق پر ایمان اور کفر ساتھ بتوں اور شیطانوں کے اور اس دین کے احکام تعلق اور اوسکے اخلاق سے تخلق اور حقائق سے تحقق واجب ہے، پس حقائق قرآنیہ کبھی منسوخ نہیں ہمیشہ باقی ہے روح البیان ص۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ شیطان پر سخت تر اس سورہ سے اور کوئی سورہ قرآن میں نہیں اس لئے کہ اس میں توحید محض ہے اور شرک کی تردید جسنے پڑھا اس کو وہ شرک سے بری ہوا اور شیطان سرکش اوس سے دور ہوتے ہیں اور قیامت کی سخت گھبراہٹ امن میں رہے گا، گویا چہارم حصے قرآن کے برابر ہے اور حدیث میں ہے کہ اپنے لڑکوں کو سوتے وقت اس کے پڑھنے کا حکم کرو تو کہ اون کے ساتھ کوئی معرض نہ ہو اور بوقت سفر جو کوئی چار قل اور سورہ نصر پڑھ لیا کرے وہ سفر سے سلامت واپس آوے، روح البیان ص۔ اور حصن حصین شریف میں ہے کہ یہی پانچ سورتیں سفر کو نکلتے ہوئے ہر ایک بارہ مرتبہ اور بسم اللہ شریف دو دو بار گویا ۲۴ مرتبہ بسم اللہ شریف ہر ایک کے ساتھ (اول وآخر درود شریف) تو سفر اوسے مفید ہو یعنے مال دار ہو جائے و فقر ملولی

متعلق ص۳۹۲) زبردست کے ہوتے ایسے عاجز لوگوں کو جو کہ کچھ فائدہ اور نقصان نہیں پہونچا سکتے محض بے انصافی ہے کہ اتنے بڑے شخص کا مرتبہ ایسے ناکارے لوگوں کو ثابت کیئے اب دریاؤں سے پوچھئے تا کہ کن کو کہا ہے مص۲۵ میں ہے اوس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کن چلتے تو کر دیا

جیسے عمل تساڈے دیسی رب جزا تسانوں ۔۔۔ ساڈیاں عملاں سنداے بدلہ اساں نوں
وابن عباس کرے روائت یار رہ ڈنی والا ۔۔۔ اس سورت تے خوف نسدا ہے شیطان منہ کالا
اس سورت دے پڑھیاں بلدا اجر قرآن چوتہائی ۔۔۔ تفسیراں تحقیق ہویا ثابت اسوچ شک نہ کائی

متعلق صـ۳۹۳) سو اوسکی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے الیٰ قولہ جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں سب انسان ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی۔ اور لیجئے .... رشید احمد گنگوہی و خلیل احمد ایبٹوی پیر دیوبندیان لکھتے ہیں کہ آپ بشریت میں ہمارے ساتھ برابر ہیں اور اسماعیل مقتول لکھتا ہے کہ درخت کے کتنے پتے ہیں تو اوسکے جواب میں یوں نہ کہے کہ اللہ و رسول ہی جانیں ہے پس کون عقل کا اندھا کہتا ہے کہ اس میں انبیاء کی اہانت نہیں صراط مستقیم میں بھی اسماعیل مقتول دہلوی لکھتا ہے۔ یکے از اکابر ایں طریق فرمودہ کہ اگر حق جل علا در غیر کسوت مرشد من تجلی فرماید ہر آئینہ مرا با و التفات در کار نیست صـ۱۱ مطبوعہ مجتبائی دہلی۔ زنہار دریں معاملہ تعجب نمائی و با انکار پیش نیائی زیرا کہ چوں از ۱۰ وادی مقدس ندائی انی انا اللہ رب العالمین سر برزد و اگر از نفس کاملہ کہ از اشرف موجودات و نمونہ حضرت ذات است آواز انا الحق بر آید محل تعجب نیست اور صـ۳ میں ہے با بطریق کشف تمام حال آں واقعہ من اولہا الیٰ آخرہا روبرو شدہ او حاضر میشود۔ نیز اس کتاب کے ....

صـ۲۲ و صـ۳۲ میں ہے بالجملہ ائمہ ایں طریق و اکابر ایں فریق در زمرہ ملائکہ مدبرات الامر کہ تدبیر امور از جانب ملاء الاعلیٰ ملہم شدہ در اجرائے آں میکوشند اور معہذا احوال ایں کرام بر احوال ملائکہ عظام قیاس باید کرد۔ اور صـ۱۰ و صـ۱۱ میں ہے القصہ چوں ایں معنی یعنی تبری بعض از امور دنیا و عقبیٰ در خلال دل او جا میگیرد و در جذر طبیعت او مستحکم می نشیند و فنائے ارادہ بالکل دست میدہد عنایت غیبیہ او را اصطفا کردہ بمثابہ چیلہ خاص کہ بادشاہان ذوی الاقتدار بعضے مطبعین خود را از سائر رعایا تمیز دادہ بچیلہ خاص ملقب میفرمایند برگزیدہ میکنند پس چنانکہ چیلہ خاص ماذون مطلق در تصرف امتعہ و اقمشہ مولائے خود میباشد و تمام سلطنت او را بخود نسبت مے نماید، مثلاً چیلہ خاص بادشاہ ہندوستان رامیرسد کہ بگوید کہ سلطنت ما از شہر کابل تا لب دریائے شور است ہمچنیں ایں اصحاب ایں مراتب عالیہ و ارباب ایں مناصب رفیعہ ماذون مطلق در تصرف عالم مثال و شہادت میباشند و ایں کبار اولی الایدی والابصار را میرسد کہ تمامی کلیات را بسوئے خود نسبت نمائند مثلاً ایشاں را میرسد کہ بگویند کہ از عرش تا فرش سلطنت ما است و معنی ایں کلام آنست کہ از عرش تا فرش سلطنت مولائے ما است و ما را با ہمہ چیز نسبت متساوی است یا ہیچ چیزے خصوصیتے نیست تا آں چیز بسوئے منسوب باشد و چیز دیگر بما منسوب نباشد واللہ اعلم بالصواب صـ۱۰۰ و ۱۰۱ مطبوعہ مجتبائی دہلی اور پیچھے لکھ چکا ہے کہ مقبول خدا اگر کہیں کہ میں اللہ ہوں تو بھی جائز ہے قول اونکا اور اسپر انکار سے پیش نہ آدیں۔ زنہار زنہار اور صـ۱۰۶ میں ملاقات بارواح انبیاء و اولیاء و ملائکہ و سیر جنت و نار و امکنہ سماوات مثل سدرۃ المنتہیٰ و بیت المعمور وغیرہ و لوح محفوظ و کشف وقائع آنجا و بنا بر ہمیں امور روح پر اطلاع اولیاء اللہ کو اور واقعات آئندہ کے مذکور ہیں۔ اور صـ۱۱۱ میں ہے۔ اول طالب را باد ضو و نماز بطور نماز نفل و فاتحہ بنام اکابر ایں طریقہ یعنے حضرت خواجہ معین الدین سجزی و حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی وغیرہما خواندہ التجا بجناب حضرت ایزد پاک بتوسط ایں بزرگاں نمائد و اہل قبور کے حالات معلوم کرلے

Marfat.com

متعلق ص۳۹۴) خدا تعالیٰ کے خاصے تھے کیا اپنے اقرار سے بندوں کو خدا بنا کر شرک ہوا ہے یا نہیں لعنہ
جنکو چوہڑے و چمار سے ذلیل کہا تھا اون کی کیا عزت و توقیر ہے خدا تعالیٰ کے نزدیک جو ہمو نہ ذات حق
و اشرف المخلوقات اقرار کر کے تقویت الایمان میں اون کی توہین لکھنا ... نماز میں
حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا خیال لانا گاؤ خر و زانیہ عورت کے خیال کرنے سے بھی بدتر اور شرک ہے نعوذ
باللہ من ذالک یہ بھی اس بے باک نے اسی کتاب کے ص۸۶ میں لکھا ہے وسوسہ زنا خیال مجامعت زن خود بہتر
و صرف ہمت بسوئے شیخ و مثال آں از معظمین گو جناب رسالت مآب باشند بچندیں مرتبہ بدتر از استغراق
در صورت گاؤ خر خود است کہ خیال آں با تعظیم و اجلال بسویدای دل انسان می چسپد بخلاف خیال گاؤ و خر
آں قدر چسپیدگی نمی بود و نہ تعظیم بلکہ مہان محقر می بود و ایں تعظیم و اجلال غیر کہ در نماز ملحوظ و مقصود میشود
بشرک میکشد اور آخر کتاب کے غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی اور خواجہ بہاؤ الدین نقشبند بخاری رضی اللہ
عنہما کا مولوی اسمٰعیل کے پیر کو نقشبندی اور قادری ایک پہر میں کر دینا اور قطب صاحب کے مرقد شریف سے
چشتی نسبت کا حاصل ہونا بکتا ہے اب جو چاہیں انصاف سے اسپر فتویٰ لگائیں۔ اور تقویۃ کے ص۲
میں ہے کہ جو کوئی مخلوق میں سے کسی کے لئے تصرف ثابت کرے اور اپنا وکیل سمجھکر اوسکو مانے سو اوسپر شرک ثابت
ہو جاتا ہے گو اللہ کے برابر نہ سمجھیں۔ اور ص۵۲ میں ہے کہ بیٹی بھی ایک ان ہر کر منی میں ملنے والا ہوں۔ اور ص...
جو کچھ اللہ اپنے بندوں سے معاملہ کریگا خواہ قبر میں خواہ آخرت میں سو اسکی حقیقت کسیکو معلوم نہیں نہ نبی کو
نہ ولی کو نہ اپنا حال نہ دوسرے کا اور ص۱۸ میں ہے کہ انبیاء اور اولیاء اوسکے روبرو ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں
اور ص۵ میں ہے کہ کسی شخص سے کوئی کہے کہ فلانے شخص کے دل میں کیا ہے یا فلانے کی شادی کب ہوگی یا فلانے درخت میں
پتے ہیں یا آسمان میں کتنے تارے ہیں تو اوسکے جواب میں یہ نہ کہے کہ اللہ و رسول ہی جانے کیونکہ غیب کی بات اللہ ہی
جانتا ہے رسول کو کیا خبر اور ص۱۵ میں ہے کہ اللہ کے سوا کسیکو نہ مان ...
اور اولیاء سے سخت عداوت ہے، اور ص۱۲ میں صاف لکھدیا بات یوں ہے کہ کوئی ...
ہے کہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء و اولیاء کو جو اللہ نے سب لوگوں سے بڑا بنایا ہے سو اون میں بڑائی یہ
ہوتی ہے کہ اللہ کی راہ بتاتے ہیں اور بھلے برے کاموں سے واقف ہیں الیٰ قولہ ... ان میں یہ
بڑائی نہیں کہ اللہ نے ان کو عالم میں تصرف کرنیکی قدرت دی ہو اور ص۵۵ میں لکھتا ہے جیسا ہر قوم کا چودھری
اور گاؤں کا زمیندار سو ان معنوں کو ہر پیغمبر اپنی امت کا سردار ہے اور ص۵۶ میں ہے اور جو بشر کی سی تعریف
سو وہی کرو سو اس میں بھی اختصار ہی کرو یہ گستاخ کبھی انبیاء اور اولیاء کرام کو گاؤں کے زمیندار کی طرح
بتاتا ہے اور کبھی بڑی مخلوق کو چوہڑے چمار سے بھی ذلیل کبھی بشر جیسے تعریف اور اس میں بھی اختصار
اور کبھی فضیلت کہ جیسے چھوٹے بھائی کو بڑے پر ہوتی ہے۔ اور کبھی کہتا ہے کہ کسیکو نہ مان نہ ...
کی مسلمانوں کے دلوں سے عظمت و عزت انبیاء و اولیاء کرام کی اٹھا دیتا ہے، کیونکہ جیسے حضرات دیوبندیوں کے

تفسیر سورۃ النصر

ایہ سورت وچہ مدینے اتری آئتاں تن گرامی
اُنی کلمیں اتے اناسی ایس حروف تمامی

ربط وتعلق سورہ نصر کا ساتھ سورہ کافرون کے

مذہب بت پرستاں دا وچہ کافرون خرابی
تے غلبہ ہوون اسلام سندا وچہ نصر ظہور صوابی
کافرون دیناں اس نسبت تلے گئی ہو پوری
ہو رہی ایہن سبب تکیں وچہ روح معانی نوری
جس بچے کوئی دشمن لگا دکھ دیوانے ستاویں
پڑھے ہزار اتے اکواری فتح دیوس ربسائیں
جائے زرد انے ہفتے نوں ساعت وچہ عطارد
الکھ نقش ٹوپی وچہ رکھے دشمن ہوس ندارد

۷۸۶

۱۵۳۰	۱۵۳۴	۱۵۳۷	۱۵۲۳
۱۵۳۶	۱۵۲۴	۱۵۲۹	۱۵۳۵
۱۵۲۵	۱۵۳۹	۱۵۳۲	۱۵۲۸
۱۵۳۳	۱۵۲۷	۱۵۲۶	۱۵۳۸

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک متوکل ہو گا۔

شان نزول:۔ اس سورہ کا مضمون آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے نزدیک ہونیکی خبر دیتا ہے اور امت کی رخصت کرنیکا حکم ہے اور جب انبیاء کرام سے وہ کام جو دنیا میں ان کے ہونے پر موقوف تھے سرانجام پا چکتے ہیں تو انکو رجوع الی اللہ اور عالم ارواح میں داخل ہونا ضرور ہوتا ہے، اس لئے کہ عالم فانی رنج و تکالیف اور نقصانوں کا مقام ہے اور اس قسم کی مقدس ارواحوں کی رہنے کی جگہ نہیں صرف ضروری کاموں کی تدبیر کیواسطے اس ناقص گھر میں انکو نازل کرتے ہیں اور بقدر ضرورت انکو یہاں رکھتے ہیں پس جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ابتداء بعثت سے درجہ بدرجہ نبوت کو ترقی دیکے، خلافت کبریٰ کی انتہا کو پہونچا یا اور اس کام سے فارغ ہوئے تو انکو اپنے حضور بلوایا اور ارشاد کیا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اسم اللہ دے نال شروع جہڑا بخشش دا سائیں ✽ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں،

یہ حاشیہ متعلق صفحہ ۳۹۵ کے ہے) یہ ہے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور خدا پر یہ ایمان کہ خدا تعالےٰ جھوٹ بولنے پر قادر ہے۔ رسالہ یکروزی اسمعیل مذکور و براہین قاطعہ خلیل و رشید مقتدایان دیوبندیہ اور جب چاہیں کوئی غیب بات کی معلوم کر لیجیے، یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے دونوں میں انکار ہے قولہ تعالیٰ وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيۡلًا (وقولہ تعالیٰ) لَا يَخۡفٰى عَلَيۡهِ شَىۡءٌ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ الآیۃ (اور خدا ہی کو مان اور کسی کو نہ مان) اس میں بھی بہت سی آیات کا انکار ہے (اور اللہ وَرَسُوۡلُهٗ اعلم) یہ عمل صحابہ بہت سی احادیث صحیحہ سے ثابت ہے اور یہ اسکو شرک کہتا ہے پھر طرفہ یہ ہے کہ مولوی رشید احمد گنگوہی کی اسپر تصدیق موجود ہے اور فتاویٰ رشیدیہ میں توصیف اسمعیل کا

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ فَسَبِّحْ
جس وقت آئی مدد خدا کی اور فتح ہوا مکہ اور دیکھے تو لوگوں کو داخل ہوتے ہیں بیچ دین اللہ کے فوج فوج پس پاکی
بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ بیان کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہ ہے

پوہنچ چکی جد مدد تسانوں اے محبوب گرامی ... کفاراں تے لشکر تیرے پائی فتح عظامی
ویکھ لیا توں لوکاں داخل دین اندر نے ہوندے ... فوجاں فوج قبیلے کرن قبول اسلام سوہندے
پاکی رب اپنے دی کر تعریفہی اوسدی نالے ... نے منگ بخشش رب تہیں تہیک[1] دیوے تواب کمالے
کے منافق مشرک سندی حجت رہی نہ کائی ... وچہ تبلیغ رسالت دے تساں اپنی جان کھپائی
نفس شیطان اتے تسیں غالب کثرت ذکروں آئے ... ہو عبادت زہد ریاضوں عالی درجے پائے
ہر میدان اندر رب کیتی فتح نصیب تساڈے ... غالب ہوئے کفاراں تے مومن مرد خداوے
ہیچ ہیچ دین تیرے لوچہ داخل ہن یہ ہوندے سارے ... سختی ہزیمت کھاکے موئے مشرک مرتد سارے
ثابت اج ہویا یہ واقعہ تفسیراں تھیں بھائی ... ایہ سورت جاں حضرت اتے رب نازل فرمائی
کرن روائت اسنہیں پچھے جاں دو سال ہائے ... اس دنیاں تہیں سرور عالم اپنا آپ لکائے
ایڈی قوت بخشی مولا دین نبی دے تائیں ... مومن جتول کرن چڑہائی فتح دیوے رب سائیں
پانویں فتح مکے تے جسدم اوہ سرور ﷺ سرداراں ... خوشیاں لوچہ نہ میون مومن بہاج کہائی کفاراں
شامی یمنی رومی ترکی ہوئے مطیع تمامی ... ہور عراق عربی عجمی کردے آن سلامی
چارچو کوٹی اس سرور ﷺ دا وجیا دین نقارا ... دور ہوئی سب کفر سیاہی روشن عالم سارا
مشرک مرتد ڈہباں اتے نظر نہ آوے کائی ... عاف ہوئی رب کفروں دہریٰ ظلمت ... کائی
بعد فتح مکے دے تا عربوں کفر کفاراں ... دن دن فتح ہووے بھر ...
شمع چراغ ہدائت والی گھر گھر روشن ہوئی ... دور کیتی سب کفر سیاہی ... نہ کوئی
پورے کیتے اس سرور نے اپنے منصب سارے ... چھڈیا نہ دقیقہ کوئی اس محبوب پیارے
فارغ ہوئے جاں اس کموں حکم کیتا رب سائیں ... کرہن یاد خداوند نوں بہکے عجز دل منگ دعائیں
سر ست سجدے پڑہ تسبیحاں رحمت منگ جنابوں ... کریں مسافت جہہ ایہ منزل عجزہ ملی ثوابوں
کیوں جے ہر عارف دیتا ئیں ہے ایہ منزل بہاری ... طے کر چکا جد ایہ منزل قرب لبا سرکاری
اسو ویلے فر تابع اسدی خلق تمامی ہوندی ... خادم بنکے خدمت کارن ہتھ بنہ ہو کھلوندی
نال توجہ عارف باللہ ناقص کامل تھیندے ... چشمہ فیض اہدے تہیں سارے بھر بھر ساغر پیندے

[1] تفسیر مظہری میں مذکور ہے کہ جب یہ سورت اتری تو آپ نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو بلایا اور کہا کہ اے دختر نیک اختر یہ سورت میری وفات کی خبر دے رہی ہے، فرشتہ نازل و جبیل کا پیغام ساتھ لایا ہے مجھکو جانا وہاں نامزد ہوا ہے، حضرت فاطمۃ الزہرا رونے لگیں۔

عارف نوں اُسویلے ہوندا فکر دلیوچہ بھارا
اُس صاحب نوں شرم ہمیشہ کرے قبول دعائیں
جدتک سورج لہندیطرفوں ہوے ناہ وکھالی
کہن مفسر سبا نہیں جھیکدسی ایہ سورت آئی
ایہ دعا ہمیشہ حضرت کردے ورد زباں نوں
وَاسْتَغْفِرْ لِاُمَّتِکَ منگ بخشش امت کارن
جاں ایہ سورت حضرت اُتے مولا پاک اُتاری
عرض کیتی سی یاراں گوں کی پوہتی دلگیری
اس سورت تھیں معلم ہویا وقت وصال ہن آیا
ربدیاں پیاریاں نال یرانہ رکھا اپنا درویشا،
دشمناں اوسدیاں کوں ہر دم رہ توں دور پستا

کرے دو دعائیں سب دیتا میں بخشے بخشنہار
معاف کرے تقصیراں پلوچہ بخشے ہراک تائیں
تدتک توبہ قبول سبس دی کردا اللہ والی
اس تھیں پچھے ناہ کوئی سورت رب جل جلالہ نازل فرمائی
سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ بخشیں توں سنہانوں
تے ترک اولی نوں جرم گناہ خدادے مرد شمارن
سن حضرت عباس صاحب ہن روندے کر گزاری
فرمایا ہن حضرت رضی اللہ عنہ سندا ڈہکا وقت اخیری
سن ایہ ضرب کلیجے وجی دل بیخود گھبرایا
اوسدیاں یاراں نال محبت والا رہیں ہمیشہ
یار یاراں دا بن جس تینوں ہراک مطلب دتا،

تفسیر سورۃ اللھب

لہب سورت وچہ کلے اتری آئتاں پنج گرامی + ویہ کلمیں اس اندر اسدے حرف اکاسی نامی

ربط وتعلق سورہ لہب کا ساتھ سورہ نصر کے ہے

لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ جاں رب نے قول ہا فرمایا
ارشاد ہویا تدہ فتح دی تا حضرت پھیر الایا
اوسدے عوض مینوں کی ملیا تا خالق فرمایا
تے وعدہ اُپر وعید مقدم ہوندی ہے ہر حالے
لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلے ہے راجع طرف وعید کفاراں
تا بعد اراں فتح خسارا کفاراں اشاراں
کان ہلاکی دشمن پڑہ اس وارس تن ہزاراں

تا گویا حضرت نے عرض کیتی کیا بدلہ میرا آیا
کفاراں جو مینوں بتاں ہوجن طرف بلایا،
تبت یدا خرابی کارن کفاراں دکھ پایا،
وعدہ نصرت اوس فتح اسوچ ہاین وعید مقابل
ولی دین اندر ہے وعدہ ہویا کارن برخورداراں
دنیا گہا تا عقبیٰ اندر دکھ عذاب خواراں
پاس رکھے لکھ مثلث دشمن ہوس خواراں

۷۸۶

۹۴۳	۱۹۳۸	۱۹۴۵
۹۴۴	۱۹۴۲	۱۹۴۰
۹۳۹	۱۹۴۶	۱۹۴۱

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو وہ مکار اور فریبی ہوگا اور خدا تعالیٰ کے عذاب سے خطرناک ہوگا۔ اور حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اوس کی عورت بدکردار ہوگی اور امام مرحوم نے فرمایا کہ ایک گروہ کی بدی پر آمادہ ہوگا۔ +

شان نزول اس سورت سندا اج تفسیروں پایا | فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ حکم نبی ول سی جدا آیا

Marfat.com

اُچا بول سُنا نبیا جھب ایہ امر الٰہی آ
وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ بھی پہنچا حکم جنابوں
کوہ صفا تے اُسے ویلے حضرت صاحب جاندے
سن آواز حضرت سندا اہل قریبی سارے
جمع ہوئے سن اک پلکو چ لگی دیر نہ کائی
حضرت نے فرمایا اگوں کرکے شفقت بھاری
ہے امید تسیں سب سن کے پک یقین لیا سو
یعنے اس پہاڑی پچھے اک فوج زوراور
سن فرمان نبی صاحب دا ہر اک کردا آرے
کیوں جے جھوٹھ نہ بولو ہرگز پک یقین اسانوں
سبھناں عرض گذاری اگوں عذر نہیں کجھ ساڈا
اُسے ویلے فر حضرت صاحب ایہ ارشاد سناندے
رب دی طرفوں میں تساں نوں حکم سناون آیا
جیکر کرو اطاعت میری منو حکم رباناں
ابولہب ایہ کلمے سنکے سخت غصے وچ آیا
غصیوں مڑ مڑ ہتھ مروڑے آکھے حضرت تائیں
وچہ تردید جواب اُہدے دے تاں اُسے ورت آئی

ہے تاکید خدا دی طرفوں سخت تساں نوں آئی
دساں تہاں نوں خوف رباناں مت ایہ بچن عذابوں
نال بلند آواز قریبی اپنے پاس بلاندے
ہور تیں اصحابی جتنے دوست یار پیارے
عرض کرن کی حکم سناؤ اے محبوب خدا دے
ہیں اک گل سناواں جس نہیں سمجھ تساڈی عاری
آمنا کر بدلے قہر دل ابنی جان بچا سو
لٹ لیجاسی اوہ تساں نوں جے پوندا کجھ باور
چشماں تے حکم تساڈا اے محبوب پیارے
ناکوئی ہوس طمع دل اندر حضرت خاص تساں نوں
مناں صدق یقینوں سبھے جو فرمان تساڈا
اِنِّیْ نَذِیْرٌ لَّکُمْ ایہ آیت آخر تیک پڑھاندے
دس کے خوف قیامت والا ہیں ڈراون آیا
نہیں تاں روز قیامت ہوسی دوزخ وچہ ٹکانا
کہے محمد ایسے کارن توں ساں نوں بلوایا
ایہ سب کر قریبی باتاں کرلی ۔ کی بس ناہیں
تاں [illegible] نہیں معلم [illegible] حضرت [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا اِن + کامل [illegible] محبت [illegible]

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا [illegible]

ہلاک ہو جیو ہاتھ ابی لہب کے اور ہلاک ہو وہ نہ کفایت کیا اوسکو مال اوسکا [illegible]

ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

آگ شعلہ والی ہیں اور جورو اوسکی اٹھانیوالی لکڑیوں کی [illegible] گردن اوسکے [illegible] [illegible]

ابولہب دے ہتھ ہلاک ہوون تے ماریا جاوے
جھب وچہ آتش لاٹاں والی داخل وسنے ہوناں
وچہ گردن اوسدی رسا مونجھ یا اوہ پہلی کھجور دی
ابولہب متریا چاچا حضرت پاک نبی دا

مال نہ کسب کما لیا [illegible] [illegible]
تے زن اوسدی [illegible] [illegible]
ابولہب دی [illegible] اوسدی [illegible]
[illegible] خالف [illegible]

Marfat.com

تند خوئی تے تیز طبیعت بہت جوشیلا سا ہی
چنگا عمل نہ دنیاں اندر اُس تھیں کوئی سریا
ٹٹ گئے سن ہتھ اعمالوں رہگیا نین پراون
کہے جے سچ محمد دی گل ایہ جو بنت ڈراوے
مال اولاد مواشی چو کھر بہت آہے کافر دے
یا مال جو ورثہ بیٹھا تہیں پایوس کسب جو آپ کمایا
رد کیتا رب مال اولاد کسب اوس کم نہ آسن
رہ گئی ایتھے دہری دہرائی کم نہ اوسدے آئی
نکلے آکے اُسدے جثے ایہ طاعونی دانے
سخت ضعیف کیتا سی اسنوں آکے اس بیماری
جنگ بدر تھیں ست دن پچھوں مویا اوہ وکارا
سخت پرہیز کرن اس مرضوں سارے اہل عرب دے
ترن دن تیکن بیگولی لاش رہی وچہ خانے
ننگ ناموس جہانوں آخر ڈاہڈے عاری ہوئے
آخر حبشی راضی کر دے بیلیوں دے دوا کے
کڈ وکے ٹویا جت کٹ رڑلے جان پس پردہ کر دے
چوکیدار جہنم والے پھڑ اُس موذی تائیں
کیوں جے اس نے دنیاں اُتے ظلم بے اوڑ کمایا
عورت اُسدی اُس تھیں ودھکے بدلا رتہین پاسی
نام جمیلہ دہی حرب دی حرب اُمیہ جایا
کنڈے کان نبیدے جمع کرے نت اوہ کوپتی
مسجد ول تشریف لیجاندیاں اندر قدماں پاکاں
کنیت اُسدی ربدی طرفوں بیگی لکڑہاری
رب دی دی دولت سندا شکر نہ کیتا کوئی "
کرے بخیلی ایڈ ہمیشہ رب دے وتے مالوں "
ایتھے تیک جے بالن کارن جنگل آپوں جاوے
لکڑیاں اوہ بالے آپوں کنڈے وکھ رکھاندی

اوس تبالک بنی نوں کہیا [illegible]
ہتھوں بد عملی تہیں نامراد اونے سارا ابھریا
خستہ حال نمانا ہو کے ڈریا ایس جہانوں
تا بھی خوف نہ کوئی میرا مال بتیرا آوے
کوڑی کوٹھا ایسے کم نہ دیسن میئوں دن آخر دے
یا کسب اولاد جو ولد بھی دسیدے کسبوں رب اوپایا
ملک الہی آتال خواری دوزخ وچ دھکا سن،
موتوں پہلے نازل ہویا اوستے قہر الہی،
عدسہ دی بیماری جسنوں کہندے لوک سیانے
جنگ بدر دچہ جانہ سکیا ہویا ڈاہڈا عاری
نیڑے لاش نہ ڈہکے کوئی ڈر دا عالم سارا
ایسے کارن کوئی قریبی لاش نہ اُسدی دب دے
دُر دے نیڑے لگن ناہیں اپنے اتے بیگانے
کوئی مرد نہ نیڑے لگے
لے ہڑیاں نہک کھڑن اومیت گیلی وانگ ہڑا کے
شعلے غضب الہی والے آچو طرفوں پھڑ دے،
جیونکر حکم حضوروں آیا دیندے اوہیں سزائیں
شان نبی تہیں ہو کے واقف اپنا موہنہ پرتایا
بنا حسابوں دوزخ اندر و ہندی وگدی جاسی،
بوسفیانے دی ہمشیرہ سکی پاپ کمایا
راتیں راہ نبی وچہ سٹے سولاں کافر کٹی،
کنڈے لگن قول ضحاک ایہ خازن وچہ اکھیاں
گل مضبوط رسی پا پہاہی ھجل کر کے ماری،
ہتھوں اوس محبوب خدا دی جانی دشمن ہوئی
خرچے اک کالا پیسہ وہ قارونے نالوں،
لکڑیاں کر بہنہ پشتارہ سر تے چک لیاوے
راتی اٹھ نبی دے رستے چوری چک وچھاندی
صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

تانجے راتیں مسجد جاندیاں جیہیں حضرت تائیں ۔ ایہہ پر اوسنوں کی غم ہوندے را کہا جسد اسائیں
ہور علاوہ اس تہیں آہی اسو چہ بدخو بھاری ۔ سخن چین تے چغلی خور بھی سی اوہ بیشماری
حمّالۃ الحطب دا منصب اس لحاظوں پایا ۔ ظاہر باطن اکو جیہا اوسدا رب بنایا
بُرا انجام ہویا سی اوسدا یار وچھیکڑ واری ۔ کیتی دا پھل پایا جیونکر دساں حالت ساری
لکڑیاں چن اک دہاڑے بھار بدہا اُس ساہی ۔ رکھ پٹھ تے پا گل رسا گھر دی طرفے آئی
تھڑیا پیر پہاڑی اُتوں قدرت نال الٰہی ۔ ڈگا بھار تے اُس سی تہیں پے گئی گلو چہ پھاہی
چوٹیوں ڈگی رستے اندر نکلی جان بیاری ۔ وچ جہنم داخل ہوئی ابولہب دی ناری
نام جمیلہ ابولہب دی رن کیتی سندا ۔ کیتے دا پھل پایا بغض نبی دہوں حالا مندا
جتنی حب نبی سنگ اوسنوں وتنا رب سوارے ۔ جتنا ویر نبی سنگ رب اوس اوتنا قہر لتاڑے

تفسیر سورۃ الاخلاص

ایہہ سورت وچ جیہنے اتری آیتاں چار گرامی ۔ پندراں کلمیں اتے پنتالی ایس حرف تمامی

ربط و تعلق سورۂ اخلاص کا ساتھ سورہ تبت یدا کے

وچ اوس سورت رب دی وحدت دے جو منکر نامی ۔ ذکر ہلاکت اونہاندا فرمایا ذات گرامی
اوہ مردود نہ مندے آہے ہرگز اک خدا نوں ۔ وچ اخلاص ذکر وحدت دا باکی ذات خدا نوں
کفاراں دے رد وچہ ہے جو ناہ مندے اصلا حق ۔ ہینے نام اس سورت سندے کر وچہ روح نگاہاں
توحید اخلاص نجات لائق اسدے نام تمامی ۔ تفرید اتے تجرید عرفان تے نسب جمال گرامی
برئی شرک تہیں کرنے والی دے خلاصی ناروں ۔ بریت من النار ہو مانعہ ہویا نام شمار

متعلق صفحہ ۷۰۰) اور روز سوم ایک ہزار حصاۃ ملح یعنی ہزار کنکری نمک کی لیکر ہر ایک پر سورۂ تبت یدا پڑھیں اور سوا ایک بار بسم اللہ کے بھر نہ کہیں پھر جب سو بار پوری ہوں تو ایک بار یہ دعا پڑھیں جو مذکور ہوتی ہے اور اسی طرح بعد ہر صد کے دعا پڑھیں یہاں تک کہ ہزار پوری ہوں تو جملہ حصاۃ نمک کو ایک ٹکڑے کپڑے سفید میں لپیٹ کر کسی چاہ یا نہر یا کسی جائے ویرانہ میں ڈال دیویں تو ظالم اوسیوقت ہلاک ہو جاویگا اور یہ عمل مجرب ہے اور واضح رہے کہ اس عمل میں جسطرح تیری دعا مستجاب ہوگی اوسیطرح دعا مخالف کی بھی تجھ پر مستجاب ہوگی والسلام چنانچہ ہلاکت شخص معمول کی اوپر گھل جانے نمک کے موقوف ہے اور وہ افسون جو بعد ہر صدی کے پڑھا جاوے یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْ عدوی فلان بن فلان کما اھلکت اعدآ الانبیاء والمرسلین واقھر فلان بن فلان نعنی منہ الساعۃ اللھم یا قاھر یا ذا البطش الشدید یا فعال لما یرید اللھم اھلک عدوی فلان بن فلان بحق سورہ تبت یدا وبحرمت تبت یدا وکلمات تبت یدا ... انبیائک وبحق حبیبک محمد علیہ افضل الصلوات والسلام وبحق ...

نوراتے ایمان ایہ لیا یار وچ معانی اندر
ہزار واری جو پڑھدا اسنوں قیدوں ہوے خلاصی
کان محبت حاجت اسدا نقش مجرب کہندے

تال حدیثاں [illegible]
تن واری اس پڑھیاں ختم ثواب قرآن [illegible]
نقل کتابوں حلوائی کردتا مومن [illegible]

تعبیر خواب ! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص
خواب میں یہ سورہ پڑھے تو وہ دین میں موحد اور یگانہ ہوگا اور توفیق
عبادت پائیگا، اور امام مرحوم نے فرمایا کہ پاک دین اور صحیح الاعتقاد ہوگا

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

وچہ تفسیر جواہر ڈٹھا لکھیا لکھن والے
وچہ حسینی اتے عزیزی الجیس لکھیا پایا
تسیں اساڈیاں معبوداں نوں بولو برازانوں
کمزوری تے عجز نہایت گنگے بولے ڈورے
بہاویں ہینے توڑے کوئی اوہناں پتہ نہ کوئی
رب اپنے دی صفت ذرہ ہن سانوں کھول سناؤ
پیئو دادا ہے کہڑا اسدا اُس نہیں کہڑا جمیا
بعض روائت اندر ایہہ ہی انہاں سوال الایا
کی کھاوے کی پہنے کس تھیں اسنوں ملی خدائی
مددگار شریک خدائی کارخانے دا کہڑا
اصل فرع تے کفو قبیلیوں پاک سدا ہر حالاں
اوہ خود مالک وارث ہر شی کون اوس دیوے ہارا
جگہ مکان نہ اوسدا کوئی پاک زیروں بالاؤں
کرن سکوت سوال ایہہ سنکے حضرت احمد سرور
یعنے اسلام بلادے وحی وکیل شہاناں

وچہ رڈنی خواجہ صاحب الجیس وہن حوالے
کفاراں نے حضرت اگے ایہہ سوال الایا
بہت ضعیف نحیف نکارے آکھو ہنت انہاں نوں
ڈگے ہوئے اُٹھ نہ سکدے مکھی تھیں کمزورے
ایہو جیہے نکارے عاجز بت کفاراں سوئی
کیکن ہویا کس تھیں جمیاں سادے پتے بتاؤ
اصل فرع دا ٹھیک حوال چاہئے سانوں دسیا
ہے کی چیز خدا تے کس شی دا اوہ بنیا ان آیا
کسدے ورثے تے اوہ بیٹھا پچھوں کون ایہا ئی
کون وزیر امرا جدے سنگ ہکھیا اوسدا ڈیرا
نا کسے شے دا بنیاں کھانوں پینوں پاک کمالاں
بلکے دیوے اوہ سب تائیں کل دا اوہ سہارا
لنگہ جثہ کوئی عضو نہ اوسدا صفت کمال صفا یو
اجراں نوں وچ خدمت پوہتے ربدے گھلے مخبر
عرض کرے یا حضرت ملیا ایہہ فرمان ربانا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں + کامل مہد محبت والا پالے آخر تائیں

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۞ لَمۡ یَلِدۡ ۚ۬ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۞ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۞

کہہ اے محمد: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے۔ نہیں جنا اوسنے اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے واسطے اوسکے برابری کرنیوالا کوئی

لے اس میں ضمیر واسطے شان کے ہے جیسے تو کہے ہو زید منطلق اور مبتدا ہونے کی حیثیت سے مرفوع جزا و سکی جملہ
عائد کی حاجت نہیں اسلئے کہ وہ عین شان ہے جس سے تعبیر کی گئی ساتھ ضمیر کے یعنے اللہ واحد ہو الشان [illegible]

کہہ اللہ اوہ اک اکلا حاجت اوس نہ کوئی
اے پیغمبر شان الٰہی دس ہر اک دے تائیں
اللہ اوسدا ذاتی نام ہے جامع کل کمالاں
کل مخلوق محتاج اوسدی اوہ بے نیاز الٰہی
ہے اوہ سب دا خالق مالک روزی دیوے سبھنا را
ہر حاجت مخلوقاں صفت خلق دیوں پاک سدایا
شی نالائق عیب نقص تھیں قدرت ہمیشہ سارے
کثرت عددوں جسم آکے آن پیاسی رد لا
دو چہ راتب منصب جسدم شور پیاسی آکے
حسب نسب دی لوچ جسدم سن پٹے فساد گرامی
لکھاں شبہے پئے خلقت وچ تک ایہ صنعت کاری
ایسے کارن اس سورت دا نام اخلاص الایا
ایہہ ہے نہ لہندے چڑھدے ناہ رب تڑ دا پھر دا
ناہ اوس حد حدود ٹکاناں جو جسماندے لائق
ناہ کدے اوسنوں سستی کاہلی غشی بے سرتی ہوئی
ناہ رب باد نہ آتش پانی ناہ مٹی پتھر دا
ناہ جوان نہ بڈھا لڑکا نہ کہولت والا
خاکی زرد کبود نہ سوہا ساوا سیاہ گلابی
اوسدے علموں چیز کدی کوئی مخفی ہول نہ ہوئی
صفتاں سب کمال اوسینوں کل خلقاں دا سائیں
چار طبع ضد اکدوجی دی کر کے جمع ٹکایاں
قانوں نونوں خلق او پائی جوڑ اکہ ہر دا
قدرت کامل نال کرے جو چاہے سنگ اراد ے
کذب عجز معزولی جہل دس کوچے قدم نہ پایا
خلقت قسم ہزاراں کیتی شکلاں دکھ دکھی
حکم بناں اوسدے کوئی پتہ رکھوں جھڑ داناہیں
وچ زمین اسماناں کوئی پتہ ہول ہل دا

ضد نہ ند نہ ہمسر اوسدا پاک سب تھیں ہوئی
واحد لاشریک منزہ پاک خدا وند سائیں
نہ جنیاں گیا کسے تھیں ناں اوس جنیاں کسے حوالاں
اوسنوں کجھ ادا دکسے دی حاجت لوڑ نکالی
پلپل خبر گھنے ہر اکدی صاحب سر جنہاں دا
ناہ شریک ہمجہال اوسدا کوئی ملک اوسدے وچ آیا
ثابت نفی کیتی ہر شے دی اس وچ سر جنہاں دے
نازل کیتا لفظ احد دا اوسدے ایہ مولا
نازل کیتا لفظ صمد دا بخشش کرم کما کے
لم یلد و لم یولد تھیں گئے شبہات تمامی
و لم یکن لہ کفوا احد تا آیت پاک اتاری
جس مومن نے پڑھ لئی صدقوں عالی درجہ پایا
ناہ اوس نیند نہ اونگھ نہ غفلت ناہ کسے وچ اتر دا
ہر اک عیب نقص دے کولوں ذات خدا دی لائق
وہم گمان بندے دے کولوں دور دورا اسدی
ناہ لکڑ ناہ لوہے رپے کانسی جوہر زر دا
ناہ اوس [illegible] نہایت ناہ عمر شادی گری پالا
ہر رنگ ہر لائق صفتاں پاک [illegible]
خلق ہوون [illegible]
سہو چ [illegible]
چار [illegible] نہ دے [illegible]
باہجہ زوال سدا اک جیہا صاحب [illegible]
بن الات اسباب [illegible]
قدرت اوسدی [illegible]
کہیا [illegible] داخو صفات [illegible]
مجھ تھیں الگ [illegible] سب [illegible] نگاہیں
[illegible] حکم [illegible]

پنج فرقے وچہ دنیاں یارو باطل مذہبا نوالے
پہلا فرقہ دہریہ جسنوں سدن خاصے عامی
انجیں ایہ اسباب تمامی جمع ہویا جد سارا
اہل ایماناں انجیں رل کے فرضی رب بنایا
کر تجویزاں رکھے انہاں نام خدا دے سارے
خالق مالک حافظ ناصر روزی دیو نہارا
بہت رحیم کریم الہیٰ واقف سر نہانی
پچھو جیکر انہاں تائیں کہڑا رب تساڈا
اگوں آکھن ذات اوہدی جوڑاں لمان نکالی
ایہو جیہے ثبوت ہمیشہ دیندے نال چالاکی
ایہ گلاں سن عقل اساڈا منے ہرگز ناہیں
ہر اک شئے دا اول اولاں معدن ہوندا کائی
اصل جہدا ناہ دسے کوئی فرع کیکن اوہ پاوے
ایہو جیہاں دے دلیلاں خلقت نوں بہلا ہندے
سنگلے ایہ بکواس انہاندا پڑھدے رہو زبانوں
توبہ آکھ مومن نے جسدم ہوء دا لفظ الایا
نام فلاسفہ فرقہ دوجا دنیا ندے وچ بھائی
پر موقوف نہ انہیں صفتیں اوہ خداوند باری
ایہ جو آکھن رب قدرت تہیں ہر اک شئے بناندا
سبزہ گھاہ تے رکھ زراعت باغ بغیچے سارے
موت حیاتی ہتھ اوہدے وچہ اوہ مالک ہر ہر دا
اصل حقیقت ہے ایہ یارو بکدے اوہ زبانوں
اس مادیدی قوت کولوں سب شئے تھئے ہویدا
جیوں گرداب ندیدے اندر بلبلے اٹھدے رہندے
مادہ لوں قوت جد تک جئی تد تک زندہ تھیندے
مذہب کل کفاراں سندا اصلی سمجھو ایہا
ذاتی اسم اللہ جل جلالہٗ دا جسدم مومن آکھ سناندا

پنجاں دی ...
جیہڑے بکدے ... کوئی ...
تاں ایہ عالم دنیاں سندا ہو گیا ...
دے دیکھن صورت دلیلاں ...
اوسے نوں توفیقاں سبھے زندہ رکھے ...
حی قیوم تے قادر مطلق صاحب بخشنہارا
ہی جبار قہار ہمیشہ واحد ذات حقانی
کتے رہندا شکل کیہی ترس کیڈا قد خدادا
شکل عقل وچہ ناہ سماوے لامکان الٰہی
نال دلیلاں ثابت کردے اوس خدا دی پاکی
بناں ٹکانے جتھے جلے کیکن ہوسی سائیں
اصلوں فرع ہوندی ایہ ثابت سرجو نال دانائی
ایسے کارن رب تساڈا من وچہ نہ آوے
مومن نال عقیدے سچے اپنا آپ بچاندے
پان خلاصی اس گرداوں ہومن خاص زبانوں
محکم ہویا عقیدہ اسدا ارادہ سدھے تے آیا
منن جیہڑے بیشک ہیگی واحد ذات خدائی
اہل ایماناں کہاہد اوہو کہامت ایہلدی باری
آدم جن حیوان فرشتے پیدا کر دکھلاندا
قدرت تہیں سب پیدا کیتے صاحب سرجنہارے
زندہ رکھے مار جو لے جو چاہے سو کردا
مادے پر تہیں دی سب برکت معلوم ہوندی سانوں
آدم جن حیوان تمامی رکھ زراعت پیدا
آپے اٹھن جھگڑے زوروں آپے مر فنا ہندے
جدن نکھٹے مادہ جسموں جام اجل بھر پیندے
جو اس زنیچ اندر آپھسا دین یانوں ہیا
اس عقیدہ باطل کولوں تدن خلاصی پانا

تین علوم کے اعتبار سے یہ ثلث قرآن ہے کہ وہ تین علم یہیں علم مبدا و علم معاد اور تیسرا علم جو ان دونوں کے درمیان ہے اور ... فرمایا قرآن ...

Marfat.com

ترِیجا فرقہ ثنویہ سندا ایہ گل آکھ سُنا وے
تن تنہا ایہ کئی کوہا نوں جہ دھرتی کوہِن چھا ئی
کئی کوہاں تک ایہ سندر کیکن کھٹے سا رے
رب تسا ڈے تنہا کیکن انیر ا یہ بنا یا
کیکن ایہ اکلیاں اُسّے نال جڑے جِن تارے

جن انسان حیوان پرندے سب دا سرجنہارا
فرض کرو آدم دا پُتلا جیکر اک بنا ندا
کئی کروڑاں ایہ پیدائش آپسو چ نہ پلدی
ایہو جہے خیال انہاندے باطل سخت عقیدے
لفظ احد نہیں جسدم مومن ہوندا ہے اقراری
چوتھا فرقہ گمراہ اندا جیویں یہود نصاری
بکدے صاڈیوانگوں سگواں خالق اپن اپارا
حضرت عیسیٰ صلوات اللہ خلف رشید اک آیا
حضرت مریم ماں عیسیٰ دی عورت کہن الٰہی
لم یلد ولم یولد جد مومن آکھ سُنا ندا
ہور مجوسی پنجواں فرقہ ایہ گل آکھ سُنا ندا
اسم شریف یزدان اکی دا علم ساڈ . یو چ آیا
پیدا کیتیاں عمدہ چیزاں لطفوں اس یزدا نے
پیر پیغمبر غوث قطب تے صالح مومن بھائی
برخلاف انہاں سبھناندے اہرمن کیتے کارے
کل بُریایاں بریاں چیزاں اہرمن آپ بنایاں
ایہ بھی بکدے آپس اندر سدا تنازعہ رہندا
اہرمن سندے غلبے کولوں نور رہیڑں بُریایاں
لم یکن لہ کفوا احد جد مومن کہن نہ بالوں
جو حافظ لکھوی اس سورت وچ معنے لکھ دکھایا
اوہیں کہا ون ہیون مولٰی حاجت پاک ماں کانوں
وچ تفسیر مخالف اسدے گمراہیاں گل پایاں ''

ایہ کُل عالم اُکس کسے تہیں راس ہرگز آوے
کئی مناں تک کوہ قاف ندی بھرلی اِستے پائی
اِکس کسے تہیں کد ہو سکدے مشکل ایہ کم بھارے
کیکن چار اکلیاں آپوں اُسنے کھلا کرایا
باغ بغیچے دُنیاں سندے کیکن کیتے سارے
کیکن سمجھاں اِک اکلا اوہ بنا دن ہارا
تاں ایہ سب دا چہرہ مہرہ اکو شکل وکھاندا
اکو کوئی نہ صانع اصلی کہے شہادت لدی
منکر خاص کلام اللہ نہیں دشمن دین نبی دے
باطل اس عقیدے توں ہوندی سُنو خاص بیزاری
اہلکتاب آپس نوں سدن رب دلوں بیزاری
ہے ازواج اولاد اُہدی بھی اس جگ تے آشکارا
ہور عزیر خدا دا بیٹا قوم یہود الایا
ثابت ہوندا اس تھیں اللہ اساں جیہا اوہ ساہی
گمراہی دے گھمن گھیر دیں ترت خلاصی پاندا
دو خالق نے اس جگ اتے ایہ یقین اسا ندا
دوجے رب نے وسدا تینوں اہرمن نام رکھایا
گُل پھل میوے باغ بہاراں [illegible]
عدل انصاف [illegible]
ظالم فاسق فاجر [illegible] ہوئے سارے
جو دکھ درد [illegible] ہون ہزار لڑایاں
تاں [illegible] اکد وجے نہیں ہو بیفکر نہ بہندا
تے غلبے یزداں دی [illegible] سب جگ تے بھلیایا
دور ہو سب کفر [illegible] بکر دیاں [illegible]
وچ زینت اسلام [illegible] ایہ آیا
ایہ کافر سب [illegible] ثابت کرے خالی دین [illegible]
وچ [illegible] تفسیر [illegible]

Marfat.com

تے مولوی اسمٰعیل کہیا تنزیہ زبان مکا لوں نہ
اسیں بھی جویں رسالیا اندہ لوچ لکھدے پڑھائے
اُسدے حاشیے تے بوہا اوسنے توبہ توب پوکاری
شاہ طیور رسالہ کرکے صحت اوس چھپایا
جو جانے طرف اُپر کی خدا ہے
کی جائیں ایہ مسئلہ پچھے ذکر گیا ہو بھائی
اک ولیاں فرقہ ہر اک شئی تہیں وہ ذات الٰہی وہندی
جے کہن ظہوا وسیکے جلوے ہر جا چانن لایا
باہجہ نظر نہ میوے اوسدے ہیا نہ کوئی خالی
نہ کوئی چیرا وہ ہو چہ وزدی ناہ کوئی نکھا ری
درویشاں نوں لازم اپنے اختیار اندیاں اگاں
ہر ویلے محتاج اوسے دار کہے اپنے تائیں
صد ہزاراں سال بودم در قطار
کی وہم نیس چار وہیج چار شاخ

حقیقی بدعت وچہ [illegible]
ہن اسد سمجھ دل کیوں [illegible]
نبتنالا تواخذنا انسینا [illegible]
اوس اندر اوہ ایس مثلے وچہ سدے راہ مدہا یا
نہ مومن ہے وہ کافر بد بلا ہے
سورت ملک اندر بھی خوب مفصل ذکر ہو یا ہی
جلوہ روپ اکو دا سارا پچھلے ہر وچہ کہندے
ہر بوٹے ہر ڈال شگوفے پہل پہل پت جو آیا
پر ذات خدا نہ ہر شئے تھیوے مسئلہ سمجھ کمالی
لیس کمثلہ شئی صفت خدادی پاک شماری
صمد اُپر سب چھوڑن کرکے دور تمام وراگاں
ہونا بوڑ رہے اوہ جیکر پاوے فیض الٰہیں
ہیچو ذرات ہوا بے اختیار ، ہ
کی توہم در شرح جان زین مناخ

تفسیر سورۃ الفلق

ایہ سورت وچہ کے اتری آئتاں نے پنج آیاں
ہو ذ تہین دو ہاندا انا نواں اسکارن فرمایا
ترئی کلمیں تے تہتر کل حروف صفایاں
جو سحر نظر وچہ انہاں نال پناہ پکڑن ہے آیا

ربط وتعلق سورت فلق کا ساتھ سورت اخلاص کے

ایہ تِنّے سورتاں آپس اندر رلدیاں جلدیاں آیاں
[illegible] نسائی بن مرد و یہ سند صحیحوں لیائے
کہیا [illegible] نبی اکھیا رکھ ہتھ سینے تے میرے
قل ہو اللہ کہیں آکھ فراغت اوس تہیں پائی
اوس آہیں ہی ہیں لئی فراغت پھر سرور فرمایا
پھر فرمایا انہاں نال پناہ پھڑ جانی نالے
ذکر تناندا اکھہا تک لے نال حدیث گواہیاں
عبداللہ ابن رئیس کنوں او حضرت کنوں لائے
کہہ ہیں عرض کیتی کیا آکھاں دسیا سرور میرے
پھر فرمایا قل اعوذ ہن آکھیں نال صفائی
قل اعوذ برب الناس ہن آکھن تینوں آیا
نہ انہاں مثل پناہ گیرندے شئی کسے نال کمالے

چادر سر دے رد سوداری جو اسنوں پڑھدا ، ر
نقش سونے دن [illegible] پاس رکھے اک لکھ کے سردا

تعویذ وخواص وتعبیر

۷۸۶

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
[illegible]	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
[illegible]	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
[illegible]	۲۱۶۶	۲۱۶۸	۲۱۷۴

ابن عباس تے عائشہ کولوں خازن وچہ لیا یا
لیا دیہ وال بنی دے سانوں لڑکے نوں اوہ کہندے
اوہ وال تے کجھ کنگھی دے دندے اُس ہتھ آئے
لبید اعصم دا پتر حضرت اپُر جادو کر دا
کیتا گیا بنی تے جادو سی ایہ حالت ہوئی
ربّ تے اکدن عرض کیتی سی حضرت پھر فرمایا
جو میں پچھیا سو دس دتا ہے میںوں رب میرے
ستیاں ہویاں شخص آئے دو میرے پاس پچھانی
اک نے پچھیا دوجے کولوں کیا دکھ ہویا نبی نوں
اوس پچھیا کس کیتا دسدا اُسے سحر لبید چلایا
پچھدا اوسنے کس شئی دے وچ ہے، ایہ جادو کیتا
کھجورے دے خوشے وچہ غلاف بنا اوس پایا
وچہ کھوہ ذروان جو پاس مدینے ہے اوہ سحر دبایا
جا کے اوس کھوہ اتے ڈٹھا رکھ حرمے دا آہا
ربدی قسم اوس کھوہ دا آب زلال آہا رنگ تا
عرض کیتی تساں کڈھیا اوسنوں فرمایا نہیں گماں
یعنے کیا ہیں کڈھ اوس لوکاں دے وچہ شر مچاندا
ایہ جادو اوس کھوہ دے وچ سی اک پتھر تلے دبایا
حضرت حکم علی نوں کیتا اسد اللہ کڈھ آندا
اوڑک بالکل نویں نروئے ہو گئے شاہ سولاںﷺ
ہر ہر گنڈھ دے اندر آہی سوئی چوبھی ہوئی
یاراں آئتاں اک اک آئت جاں جبرئیل لاوے
چھے مہینے توڑی اثر سحر دا سی ایہ رہیا،

اک یہودی لڑکا خدمت حضرت کردا آیا،،
اکدن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کنگھی کیتی وال کنگھی وچہ رہندے
یہوداں نوں اُس دتے اوسو چا ونہاں سحر چلائے
بخاری مائی عائشہ کولوں ہور روایت وچ آ
نا کیتے کسے کم نوں سمجھن کیتا ہویا سو ائی
اے عائشہ توں جانے جو میں منگیا رب تھیں پایا
عرض کیتی اوہ کی شئی تا فرمایا صاحب میرے
اک سرہاندی اک پواندی جاندے بیٹھ نورانی
اوسنے آکھیا جادو ہویا ہویا اس شفیع نوں
پُت یہودی اعصم دا جو بنی زریقوں آیا
کنگھی وچہ نے وال جو سر دے آئے اوسو چہ میتا
چلے وچہ کمان اوس یاراں گنڈھاں دے رکھوایا
حضرت اُٹھ فجرے سنگ یاراں قدم رنجہ فرمایا
حضرت واپس آکے حال عائشہ نوں دسیا سا
رکھا وسدے سن گویا سر شیطاناں دے البتہ
رب شفا بخشی ہیں ڈریا مت شر کھلے بشراں
ہیں دفن کرایا تے وچ خازن ... نال
نال حکم اوہ گیا نکالیا ہور روایت
اک اک گنڈھ جاں کھولن حضرت
یاراں گنڈاں اوسو چ آیاں قول مقاتل روالاں
تاں ایہ دوئیں سورتاں آیاں حضرت ہو گئی سوئی
توڑ تو گنڈھاں کھلدیاں جاون وچہ خازن فرمائے
تن اتاں بو بہا دکھیاں لگیاں ناس اتریاں ہیا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں + کامل مہر محبت والا پاسے آخر تائیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار صبح کی برائی اوس چیز کے سے کہ پیدا کیا ہے اور برائی اندھیرے کی جب ...

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھو کنے والیوں کے سے بیچ گرہوں کے اور برائی حسد کرنے والی

کریں لوآں پناہ فلق دے ربدے نال پیارے
بہی برآئی رات گنوں اوہ جدوں ہنیرا کردی
بہی برآئی بدخواہو جاں کردے اوہ بدخواہی
محبوبا کہہ میں اُس رب تہیں منگاں مددیاری
فلق بمعنے پہاڑن پہٹن بہی فالق نام خدادا
بہی فالق الاصباح صبح دی لو نوں شب تہیں پہاڑے
جو شے پاٹے تے اوسو چوں شی کوئی باہر آوے
جاں چن ڈبے تا غاسق دا ہوندا آن ہنیرا
وقب بمعنے دخل یعنے جاں دینہ روشن لتہا
ماخلق شیطان جو کل ہنیر یاندا سرآیا
اوسویلے شیطان جناندی سخت شرارت کہنڈے
اوہ برآیاں ہن گوناں گونی کردے لوچہ جہانے
سب ٹھوئیں شیر تے ناہر راہزن چور حرامی
دوجا قسم ہنیرا وہم خیال جو عقل دباوے
اسدے وچوں بدعت کفر گناہ ہنیرا ہوندا

کل خلق دی برآئی [illegible]
بہی برکاؤں [illegible] جاں لنگدیں [illegible]
غاسق اوہ جو چڑہدی طرفوں [illegible]
رب الفلق خداوند جبدی سبھک تے [illegible]
فالق الحب و النوی جیوں وچہ قرآن [illegible]
شب دی پاڑ سیاہی نوں اوہ دینہ روشن [illegible]
جیوں کجھ دانہ کنک انگوری پھٹکے رکھ بن جاوے
چانن ٹہکے پوے سیاہی تے ظلمات گھنیرا
مارات ہنیرا داخل ہویا چانن ہوگیا مٹھا
غاسق ہر اک سمجھ ہنیر جستی جو دسیا یا
جا اوہ وچہ تاریکی شب دی خوش ہو کہنڈ دے دہندے
لوکاں دکھ پوچاون نکلن موذیات جیانے
رات پوے تاں اکثر کہنڈن ایہ سب ٹول خنامی
عقل ہووے مغلوب پہلے برے وچہ فرق لیاوے
ایہ سب غاسق دے لوچ داخل وچہ عزیزی کہندا

ص فرمایا لہذا قریب صبح کے اکثر بیمار ونکو کچھ آرام معلوم ہوتا ہے روح البیان ۔ متعلق اسکے ایک روایت بھی ہے جو احسن القصص میں کاتب الحروف نے لکہدی ہے نیز کہتے ہیں کہ فلق جہنم میں ایک گھر ہے کہ جب وہ کھولا جاتا ہے تو جہنم بھی اوس سے پناہ مانگتا ہے روح البیان (وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ) اور پناہ مانگتا ہوں شر اندھیرا کرنے والے سے کہ جسوقت داخل ہوجائے ظلمت اوس کی ہر چیز کو اور بعد غروب کے جب اندھیرا پھیل جاتا ہے تو موذیات جنات وہوام وغیرہا کثرت سے نکل پڑتے ہیں اور منع فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اول شب چلنے اور سفر کرنے سے اور اکثر کیا برتن ڈہانپنے اور دروازے بند کرنے اور لڑکوں کو روکنے کا نیز وقوب کہتے ہیں کہ جب چاند خسوف میں آکر سیاہ ہوجائے کیونکہ اصل چاند کا جسم مظلم اور سیاہ ہے اسکو عکس آفتاب سے روشنی حاصل ہوتی ہے ایک روز حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین حضرت عائشہ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ہاتھ پکڑ کر چاند کی طرف اشارہ کرکے فرمایا اس کے شر سے پناہ پکڑ ساتھ خدا تعالیٰ عز اسمہٗ کے فانہ غاسق اذا وقب روح البیان بعض لوگ ایسے وقتوں میں اکثر سحر وغیرہ کرتے ہیں اور اوس کا وقوب آخر ماہ میں ہوتا ہے اور یہ وقت اہل نجوم کے نزدیک منحوس ہوتا ہے (وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ) جو اپنے ذات کے لئے

(بقیہ بر ص ۴۰۹)

ہر شے دی بدیوں بربادیوں اوہو رب بچاوے
رات سیاہ دی ظلمت سندا پردہ جہڑا پاڑے
فلق الاصباح دے معنے ایتھے صبح صادق فرماندے
پھاڑن والا ہر اک شی دا لغوی معنے آئے
سب ظلمت نہیں اصل حقیقت خلقیدی برائی
جسدے باعث ہوون ہمیشہ شر فساد گھنیرے
من شر ما خلق نہیں ایتھے ایہ مراد ہے آئی
جیونکر افضل ہر شے کولوں پانی اوس بنایا
پیدا ہوون ایہ اس نہیں کل متعفن ہا دے
ہو ہوا جدھے بن زندہ رہ نہ سکے کائی
ایہ کھارے وچ جگت دے ایسے نہیں بیماری
ایہ زبان جدھے نہیں نکلے حمد تعریف الہی

اوہو حافظ ناصر ساڈا ناصر یار رسداوے
کر کے شفقت لطف نہایت چڑھدا لوں رج جاندا
رات سیاہ دے پردے جس نہیں ہاک کرائے جاندا
جیہڑ گشک نہیں لکھ اگ گائے راتوں [illegible]
نفس شیطانی حرکت کولوں بہتری [illegible]
اربدی لطف عنایت جھڑ دے [illegible]
ہر مخلوق اندر رب رجی بھلیائی [illegible]
اصل مدار حیاتی دے انسانا [illegible]
ظاہر کیتے بیماری جس [illegible]
کینی نال عنایت شفقت پیدا [illegible] الٰہی
ہر کم اندر ہیگی [illegible] [illegible]
شرک کفر دے کالے بدیاں لکھے [illegible]

(متعلق ص ۴۰۸) بدلہ لیوے اسپر حضور صلے اللہ علیہ وسلم خفگی اور غضب فرماتے تھے [illegible]
ہے جو عورتیں مردوں کے عزائم کو باطل کرنے کے لئے کرتی کراتی ہیں کہ خاوندوں کے [illegible]
مردوں پران کا غلبہ ہے جو کچھ کہیں مرد اتنا چلا جاتے [illegible]
زیر فرمان کرنیکو حیلے اور مکاریاں کرتاں تو ان کے شر سے بھی پناہ [illegible] کے
نزدیک سحر کا کوئی اصل نہیں ہے [illegible] تاثیر سحر سے منکر ہیں اور اہل سنت [illegible]
ہے، جیسے حضرت موسےٰ علیہ السلام کے ساحروں کا ذکر اظہر من الشمس ہے اور حضور [illegible]
تھا اوس کا اثر آپ کے بدن شریف پر ہی تھا نہ آپ کی عقل نہ امر رسالت [illegible]
عقل اور امر نبوت میں مخل ہوتا تو کفار سچے ہو جاتے کہ اون کی [illegible]
الٰہی محفوظ تھے لقولہ تعالیٰ وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ اور کفار اسلئے [illegible]
دین پرانے آبائی سے اب منحرف ہو گئے ہیں ان کی عقل بجا نہیں [illegible] معاذ اللہ [illegible]
اثر سحر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر انسانی بشری پر تھا نہ وجود نبوت و رسالت [illegible]
اوس کا دخل تھا ملخص روح البیان جلد چہارم صفحہ ۲۲۷ –

اور پہلے سب سے حسد شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام پر کیا [illegible] گناہ [illegible]
باعث جنت سے نکالا گیا اور زمین پر پہلا گناہ قابیل نے کیا اپنے بھائی ہابیل علیہ السلام [illegible]
قتل کیا اور حسد کہتے ہیں کسی کی نعمت کو دیکھ کر اوس کے زوال کی خواہش کرنا اور ایک حسد اچھا
ہے وہ یہ کہ کسی کے عبادت اور مال کو دیکھ کر آرزو کرنا کہ مجھے بھی یہ نصیب ہو اسیواسطے تمام [illegible] محمود
نہ تمام حسد شر نہیں جو حسد شر اور معیوب ہے وہ بنیکو نکو اسطرح کہا جاتا ہے جیسے اگ لکڑیوں کو کہا جاتی ہے

Marfat.com

خیر خیرائت مالانوں راہ ربدے دتا جا دے
ایہ ل رب نے پیدا کیتا گنج اسرار نہانی
شر آفات اندر اس باعث ہر شے داخل ہوئی
مِن شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ دے معنے رب بتائے
پیدا کینی جو رب ظلمت خاص ہنیرے والی
چور اُچکے جس ظلمت وچہ انی سنہ لگاون
جے نہ ہوندی اُس ظلمت وچہ خاص حفاظت باری
بہاو بن وچہ خلوت دے رہکے ابن جیب ہندی
انجیں جیکر روشن دل تے پردہ ظلمت چھائے

[illegible]
کرکے حسد [illegible]
ایسے کارن میں سب [illegible]
روشن کر چراغ ہدائت جس [illegible]
جنے کل جگت دے اُتے کملی ڈالی
سپ اٹھوئیں ہوو رندے [illegible]
مشکل جیسی سا ڈا اپچناں شو کر دے [illegible]
تو بہ ہرگز نہیں سلامت کدے اپنا تہیں [illegible]
اُس بن کہڑا اُس ظلمت تہیں حامی ہو بچائے

(متعلق صہ ۴۰۹) اور بعض نے مُوذتین کو قرآن سے باہر مانا آگر بہت صحیح ہے کہ انفال اور برات دو سورتیں ہیں اور معوذتین داخل قرآن ہیں اور دعا قنوط خارج قرآن ہیں اکثر اصحاب اور یہ موافق قرآن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری دور کے موافق کیا گیا یہ خلاصہ ہے روح البیان کے صہ ۲۳ کا، معنے الوسوسۃ وہو الصوت الخفی الذی لا یحس یعنے وہ ایک نہائت خفی اور پوشیدہ آواز ہوتی ہے جو محسوس نہیں ہوتی فیحتر زمنہ کا الزلال بمعنے الزلزلۃ والما المصدر فبالکسر اور فرق درمیان مصدر اور اسم مصدر کے یہ ہے کہ مصدر کا حدوث اور صدور اعتبار کیا جاتا ہے فاعل سے مفعول پر وقوع اوس کا اور اسم مصدر نام رکھا جاتا ہے کہ جسوقت اوسکا اعتبار کیا جاوے اوس کا ساتھ اسکی حقیقت کے بس وسوسۃ مصدر ہے کہ فاعل یعنے شیطان کا فعل آدمی کے دل پر واقع ہوتا ہے کہ وہ خفی کلام سے گناہ کی طرف کھینچتا ہے جسکو قلب ہی سمجھتا ہے بغیر محسوس ہوتے آواز کے بلخص روح البیان صہ ۲۵ یعنے خیال دل میں ڈالتا ہے کہ عمر بڑی ہے اور توبہ کا وقت ابی باقی ہے یہ تصرف شیطانی ہے جسپر دیوبندیوں کا ایمان ہے کہ جیسے خلیل احمد انبیٹوی نے اور رشید احمد گنگوہی و علماء دیوبند کے پیر و مرشدوں نے کتاب براہین قاطعہ میں لکھ دیا ہے جو فقیر کے پاس موجود ہے۔ جسکا ملخص یہ ہے کہ وسعت علمی شیطان و ملک الموت کو نص سے ثابت ہے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ایسی وسعت علمی ثابت کرنا شرک ہے یہ مقام غور کا ہے کہ شیاطین جو دلوں میں گناہ کے خیالات ڈالتے ہیں اس علم کے مقابلہ میں کیا علم الہام نہیں جو ملائکہ اور کملا اولیاء التد [illegible] دلوں میں ڈالتے ہیں، چنانچہ مولوی اسمٰعیل مقتول دہلوی پیر و مرشد دیوبندیہ اپنی کتاب امامت خلافت و صراط مستقیم میں رقم انداز ہے کہ اولیاء اللہ کو ۔ ۔ ۔ تصرف حاصل ہے ۔ ۔ ۔ ۔ چنانچہ خضر علیہ السلام کہ برطبق الہام الہٰی ماموراست پھر شیطان لعین کی وسعت علمی کیسے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ گئی، حالانکہ ایسی وسعت اونکے ادنیٰ غلام رکھتے ہیں پھر ان گستاخوں نے یہ نہ سوچا، کہ جو چیز حضور کے لئے ثابت کرنا شرک ہے وہ دوسری مخلوق کے لئے بھی ثابت کرنا شرک ہے حالانکہ صوت ایک ہی ہے مخلوق کے دلوں میں تصرف کرنا ہ ۳

ایسے کافر اسدے درتے لازم کراں دعائیں ہر شر دِن آسیبوں اپنے فضلے نال بچائیں
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ مطلب اسدا آیا جنہاں مکاراں سحر جادو وچہ دین ایمان ہڑایا
ٹونے ٹیچر جنتر منتر سحر جادو گٹ کردے دہ پناہ انہاں تہیں جہڑے دین ونجا کے مردے
پر شرعی تعویذ عمل ہور گت مشروع پیارے کارن نفع خلائق جائز اندر کتب سہارے
حاسد حسد کماون والے دشمن دین نبی صلے اللہ علیہ وسلم دے الامان انہاں تہیں منگاں سچے نال عقیدے

متعلق صفحہ ۴۱۰) مَافِیْہِ حظ النفس ویسمیٰ هاجسًا او شیطانی وهو ما یدعو الی المعصیۃ

ویسمے وسواسًا روح البیان اور آکام المرجان میں ہے کہ چھتے مرتبے ہیں جن سے شیطان بنی آدم کو دغا دیتا پہلا مرتبہ کفر اور شرک اور مخالفت خدا تعالیٰ اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے اس سے فتح پا گیا تو مقصود اوس کا حاصل ہو گیا پھر دوسرے مرتبہ کی طرف بڑھتا ہے کہ وہ بدعت۔ یعنے بد مذہبی اور گمراہی جو تمام گناہوں سے بڑھکر ہے اور شیطان اس سے نہایت خوش ہوتا ہے اسلئے کہ گمراہ بدعتی اپنی بدعت اور گمراہی کو گمراہی نہیں سمجھتا بلکہ اپنے عقیدہ میں اُسے راست اور بہتر سمجھتا ہے اور اوس سے تائب نہیں ہوتا۔ جب اس سے بھی عاجز ہوتا ہے تو کبائر کی طرف اوسکو لگاتا ہے جب اوس سے بھی عاجز ہوتا ہے تو گناہ صغائر میں گراتا ہے اسلئے کہ چھوٹی چھوٹی لکڑیاں بھی جب جمع ہو جائیں تو آگ بھڑک اٹھتی ہے جب اس سے بھی عاجز رہے تو مباحات کی طرف لگاتا ہے اور کہتا ہے کہ ان میں ثواب نہیں تو گرفت بھی نہیں اس دام میں پھسا لیتا ہے ۔ اور عاقل یہ نہیں سمجھتا کہ ثواب کو فوت کر دینا یہ بھی تو عذاب ہے۔ پھر جب اس سے بھی شیطان عاجز ہو جاوے تو چھٹے درجے کو ہاتھ مارتا ہے اور وہ افضل سے مفضول کی طرف گراتا ہے تو کہ اونچے واعلیٰ درجہ سے نیچے اور اسفل میں گرائے ایک شیطان اوس کا نام ولہان ہے وہ وضو میں وسوسہ ڈالتا ہے اور پانی زیادہ خرچ کراتا ہے اور نوبتوں میں کمی بیشی کراتا ہے اسی واسطے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وسوسہ وضوء سے پناہ پکڑو اور ایک شیطان اوسکا نام خنزب ہے وہ نماز میں وسوسہ ڈالتا ہے اور قرائت میں اور اصل نتیجہ وسوسوں کا دس چیزیں ہیں، اول حرص اوس کے مقابلہ میں توکل ہے اور قناعت، دوسرا طول امل لمبی لمبی امیدیں کرنا اس کے مقابلہ میں موت کو یاد کرنا ہے تیسرا دنیاوی شہوات ۔۔۔ مقابلہ میں زوال نعمت اور سختی و درازی حساب ہے ،چہارم حسد اوس کے مقابلہ میں عدل انصاف ۔

بلاء اور مصیبت اوس کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ کے احسانات اور عاقبت کو دیکھنا۔ چھٹا کبر ۔۔۔ علاج تواضع ساتواں مومنوں کی عزت میں تخفیف اسکا علاج مومنین کی تعظیم اور حرمت بجالانا۔ آٹھواں حب دنیا اور اوسکی پسندیدگی اس کے مقابلہ میں خلاص ہے اعمال میں۔ نواں، بلندی اور رفعت طلب کرنا علاج اوس کا ذلت اور خشوع وانکساری، دسواں بخل علاج اوس کا سخاوت اور کرم اور شیطان کی جگہ دونو شانوں کے درمیان ہے اسیواسطے فرمایا کہ اسجگہ حجامت کرائیں یعنے پچھ لگائیں تو کہ مادہ شیطانی کمزور اور ضعیف ہو جائے، ایک بزرگ نے دعا کی کہ بار خدایا مجھے دکھا کہ کس طرح شیطان وسوسہ ڈالتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے شکل انسانی اوسے دکھلائی ،بلوری صورت اوسکے دونوں شانوں میں سیاہ داغ تھا تو شیطان آیا اور اوسکے اردگرد سارے پھرا صورت سور کی اور سونڈ مثل ہاتھی کے پس اوس کے دونوں شانوں میں بیٹھ کر اپنے سونڈ کو اوسکے دل پر رکھا اور اوس میں وسوسے ڈالے پس جب اوسنے ذکر الٰہی کیا تو اوس کی سب کار روائی رفع دفع ہوئی اوسیکا قرین اور خناس ہے۔ ملخص روح البیان صفحہ ۔۔ اور ہر انسان کے ساتھ ایک قرین یعنے ہمنشین ہوتا ہے ۔

Marfat.com

تفسیر سورۃ الناس

ایہ سورت درج مدینے اُتری چھے آیات گرامی ✤ ویہ کلمیں نے اٹھی اہٹ دین حروف
ربط و تعلق ان دوئیں سورتوں کا یعنے سورہ فلق و والناس کا ایک ہی ہے اسلئے ایکہی کام کے نے نازل ہوئیں

خواص اور تعویذ اور تعبیر!

سحر دفع ہو جاوے ایہ بھی سورت وارد پڑھ بہا لیٔ ✤ دو دو بن ترقی زہر ہے دو ہا دے یہیو نقش کہیا ل

۱۳ ۱۶	۱۳ ۳۰	۱۳ ۲۷	۱۳ ۲۳
۱۳ ۱۸	۱۳ ۲۲	۱۳ ۱۷	۱۳ ۲۹
۱۳ ۲۱	۱۳ ۲۵	۱۳ ۳۲	۱۳ ۱۸
۱۳ ۳۱	۱۳ ۱۹	۱۳ ۲۰	۱۳ ۲۶

۷۸۶

تعبیر خواب - ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو اوسکو خداوند کریم نظر بد سے محفوظ رکھیگا، اور روزی فراخ ہوگی"

سورت ناس کہن اس کارن اس سورت دیناہیں ذریعہ حقائق نال بندے ہین تعلق اسو چہ پایئں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اسم اللہ دے نال شروع ہوجے بخشش دی اسایئں ✤ کمال مہر محبت والا پالے آخر تائیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود لوگوں کے برائی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالی کی سے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینوں لوگوں کے جنوں میں سے یا آدمیوں میں سے "

لہ حقائق جمع حقیقۃ الشیء دی کہ جو انسان پر تعلق رکھتے ہیں سب کے سب اس سورہ میں مذکور ہیں حلوائی عفی عنہ

استحقاق ..... کو برادر کہا اگرچہ تواضعاً حضور انا بشر مثلکم دانا احکام فرمایا، مگر ہر خورد اروں کو کب لازم ہے کہ ادب سے باہر ہو کر انہی الفاظ سے آپ کو یاد کریں یہ سخت گستاخی ہے جو ایمان کی جڑ بالکل کاٹ دیتی ہے، یہی عقیدہ انکا براہین قاطعہ میں خلیل و رشید احمد پیر و مرشد علماء دیوبند کا ہے، حلوائی

بین اس میں تنبیہ ہے اس امر پر کہ دین کی سلامتی شیطانی وسوسوں سے اگرچہ وہ ایک ہی امر دینی ہو اسلئے کہ دینی کام سب سے بڑا اور اہم ہوتا ہے اور یہی اصل مطلوب ہے، اور آکام المرجان میں ہے کہ سورت والناس مشتمل ہے اوپر پناہ پکڑنے کے ہر ایک شر سے جو باعث تمام گناہ اور معاصی کا اور وہ شرارت بیچ داخل ہیں انسان بیچ منشار عذاب بیچ دنیا اور آخرت میں اور سورہ فلق شامل ہے اوپر اوس استعاذہ کے کہ بہ سبب ظلم آدمی کے اپنے نفس پر اور یہ شر پہلے شر سے خارج ہے، کیونکہ شر اول تحت داخل تکلیف نہیں، اور نہ اوس سے بندش مطلوب ہے، اسلئے کہ وہ شر اوس کے کسب سے نہیں ہے اور دوسرا شر تکلیف کے تحت بیچ ہے اور اوسیکے متعلق نہی ہے۔ حضرت عائشۃ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہے کہ حضور سرور کائنات مفخر موجودات رحمت العالمین محبوب خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب بستر پہ تشریف لاتے تو ہر رات تینوں سورتیں دونوں ہتھیلیوں میں تین بار پڑھ کر دم کر کے تمام بدن مبارک پر پھیر لیتے - ۱۲ منہ

Marfat.com

کہیں لواں پناہ رب بنداں نال جو شاہ لوکائی
جنہاں لبنیا نوں بندیاں دے وسیو آ کے پائے
مجبو با کہیں پھر ویلے منگاں پیا دعائیں
اوہ اللہ جو کل خلقت دا خالق سرجنہارا
اوہ معبود جل جلالہٗ عبادت لائق اس بن ہور نہ کوئی
اوہو حافظ آپ بچائے شر فریب شیطانوں
پاک دلاں وچ چوری چھپ کے جہڑا نقب لگاندا
جناں تے انساناں سندا لے وہ دشمن جانی
اس سورت وچ انساناں دا ذکر آیا پنج واری
ناس پہلی تھیں ایتھے ہور رہی مراد ایہا ئی
اپنے نانی بابل باجھوں ہور نہ کوئی جانے
ہر حالت وچ اوہو اُسدی کردے نے غمخواری
باجھ انہاندے ہوکسے دی سنوں سار نہ کائی
ناس دوجی تھیں انس لبابی ایہ مراد اہیا وے
پہنچن جدن کمالیت نوں ایہہ قوا انسانی
صورت حسن جوانی جوش قوت زور الٰہی
حرص طمع تے شہوت نفس تے غالب آ کے پاندا
اس نظام جگت دیکاں اُس شہنشاہ والا
ظلم تعدی کو کسی تائیں کرے [illegible]
دہشت رعب شہانہ تک تک وہ جوان ہندا ہیں
کہ جوان ایہ تدن شاہی کردا تا بعداری
ترتیجے ناسوں مطلب لئیں ایہ مفسر کہانی
آن انسان معمر ہویا طاقت گئی وجودوں
کسی دی طرف فیر اساں نہ جاناں دوجی واری
اُسدم کرے اطاعت والی اوہ مقبول خدا الٰہی
ایہ مراد ہے چوتھی ناسوں سن لے یار پیارے
عجب خیال پاکیزہ رکھن سوہنے بہت عقیدے

جو بندیاں دا معبود کہنواں سوا اس خناس برائی
جن شیطان تے آدمیاں نہیں ہر اک بدی کمائے
پکڑ اخاص پناہ اوسیدے جو ہے رب سچا سائیں
اوہو مالک شاہ شہاندا رازق سرجنہارا
اُسدی خاص ربوبیت دی قائل ہر شے ہوئی
دہ پناہ اس شرخناسوں لوہیں بچا زیادہ نوں
نال فریباں دھوکے دے کے رخنہ ایمان چہ پاندا
آبچاہ وچہ پناہ اوسیدے جو خالق لاثانی
پنج نہ بندیاں واقع ہوون ایتھے وارو واری
پیدا ہووے جس دم بچہ قدرت نال الٰہی
کیونکر جے نال محبت [illegible]
وچہ آرام تے قوت [illegible] اوہ آون کاری
ہے خالق [illegible] سارا [illegible] کل جانی
وفضل خدا اوتھوں [illegible] اوسدم [illegible]
ہوش عقل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل اوہی [illegible] طاقت [illegible] واری
غفلت اندر جیدن [illegible] تمام [illegible]
سو چہ اسدم [illegible] اول [illegible]
ہائے [illegible] تا [illegible] گذاری
باقی عمر عبادت اندر اُسنے [illegible] انگھالی
تابعدار خدا دے جہڑے ہوون بزرگ پیارے
راہ سدھے تے جان والے عاشق دین جیدے

کر کر مکر فریب اُنہاں نوں بہاوِیں لکھ بدراہ شیدے
ایہ مراد ہے پنجویں ناسوں جہڑی جھیک آئی
راہزن سرکش چور اچکے بہت شریر فسادی
مِنَ الجِنَّةِ وَالنَّاسِ انس تے جن شیطان پچھانوں
ایویں انس شیطان بھی وسوسے ہین لا نوچہ پاندے
خناس مبالغے والے صیغہ آون جاون والا
جاں بچہ پیدا ہووے شیطوں ہیرے پھیرے کردا
رگ ریشے بند بندے اندر شیطوں پھردا رہندا
شیطانی وسواساں دی کوئی حد نہایت ناہیں
جے برا نہ وسوسہ ڈالے پاوے نیک خیال جی آکے
اوس نیکی دس وچہ ہی اوہ کرداسو برائی
خیال نیکی دا جیں کہے جاو حج لویں بیماراں
نفس شیطان دا کہیا نہ منیں دوویں دشمن تیرے
توڑے نفل پڑھے شیطوں کہیا نہ اسد امنیں
جبر جبرائت کردا پھیر ہنور امونہہ تے مارے
ذات صفات الٰہی دے لوچ بوہتیاں خطرہ پاندا
خیال جبر دے پاوے کہندا سب کجھ رب کراوے
اصحاباں نوں جنگ جو ہوئے اوسو چ خطرے ڈالے
مسئلہ دس شفاعت کرے دلیر گناہاں اُپر
رحمت عام والا دس مسئلہ چاہے خوف بناوے
نیکی کرزیاں دلوچ ریا وسواس پاوے وڈیائی
دولتمنداں طرف زنا شراباں کھچ لے جاندا
نال غریباں لٹن دا وسواس ظالم نوں پاوے
ایہ جن شیطان اتے جو انس شیطان خدا فرمایا
ایہ بیان جدہو یا جن شیطاناں سندا جانیں
گمرہ فرقے مذہب جنہاں کڈھے اوہ انس شیطان تمامی
رافضی خارجی شیعہ داہریئے معتزلہ مغضو بی

اسپراوہ قبول بانے فرض ...
جو جو یا شیطانی فرقہ چھپیا وِچ ...
اس فرقے تھیں یا رخدایا سب نوں بخش آزادی
جن شیطان جویں دل اندر وسوسے پان صیاد
جن شریر تے انس شریر دووِیں اک بھلا نت
خنس ہیرے پھیرے کرنے ادھر اُدھر شالا
جاں ذکر خدا دا کیتا جاوے تانس وچ دار شرع دا
خون جویں تن اندر ادسد اپھر دا اثر دا دیندا
فسق فجور پلیدیاں دل وچہ ڈالے خیال خطائیں
تا بھی اعلیٰ درجیوں سٹے تھیویں نیچے جا کے
اپردوں پگڑ ہٹھاہاں سٹن ایہ بھی گھاٹا بھائی
نماز جماعت اوس گھساوے تلے دیوے سٹے یاراں
مٹھیاں مٹھیاں گلاں کرکے یادوں وچہ بھیڑے
ربدے فرضوں لوں تدرکھسی چوڑ کرے گا گنی
یا احسان جتاوے یا وچہ عمل ریا لتاڑے
ڈبن وچہ گمراہی شیطوں مکروں دا لگاندا
کجھ اختیار نہ ساڈا وچہ قضا قدر دے آوے
اوس تقصیر کیتی اوہ حق تے رہیا مکو کر گالے
تھوڑے کموں اجر وڈیرا دے ہلسی خوشتر
نا امید اکناں رحمت تھیں پا وسواس کراوے
حرج کریندیاں کینہ غصہ تے آکڑ کبرائی
کنجر ڈوم گویاں واجیاں اوپر خرچ کراندا
رشوت کوڑ گواہی دیوں نال طمع لبھاوے
اوہ بھی فرق نہ کردے رتی جا ہن راہ بھلایا
انس شیطاناں دا بھی تینوں دساں پتہ نشانی
باطل رستے بُرے عقیدے ڈاہڈی سخنے خنا...
جبری قدری ہور معطلہ اتے مشبہ ...

وہابی غیر مقلد نیچری چکڑالی مرزائی
کفر سیاہی گمراہی جو اندر دلاں سمائی
ہر گمراہ گمراہی اپنی نوں کر چنگیاں جانے
آیات حدیثاں پھٹے معنے الٹ کرن تفسیراں
رات ہنیری جویں چھپاوے سورج دی روشنائی
بہلاوے قرآن حدیثاں لوک عواماں تائیں
حلوے شکل قراں حدیثاں تے جو وچ ملاندے
حلوے نور شمس دے وچ آ زہریلی شب کالی
کان اشاعت گمراہی خود ہر اک جال وچھاندے
اوہ پکھرواں بھول بیچارے سمجھ ہمجنس آوازاں
دانے ویکھ آون تے پھسدے دھوہ بندے ہتھ جانو
دانے وچہ آیات حدیثاں کہے سنگ تے کیبال
قرآن حدیثاں پڑھ پڑھ پچھوں لکوں ڈنگ چلاندے
رنگ دوجے وچہ پاکے ہولی ہولی مطلب کڈھدے
نیچریاں مرزایاندی تفسیر پناہ الہی
اوتوں چوہڑہ وچوں ٹوتر زی بھری گمراہی
لکھوی نے ہی ہتیں جاہیں مطلب اصل الٹائے
ایسے کارن ایہ تفسیر لکھی عاجز حلوائی
وچہ اس سورت دے بھی اوسے لکوں ڈنگ چلایا

دیوبندیاں دیصورت حنفی وچہ دلاں گمراہی
مکر فریباں نال وسدی نہاں اجلی شکل بنائی
دے ترغیب لوکاں نوں اگوں لواساڈے بانے
لوہے تے جیوں زردا پانی رنگ رتا تو سیراں
لو قرآن حدیث اپر تویں ظلمت وچ گمراہی
ترجمیاں تے تفسیراں وچہ کردے الٹ بنائیں
اہنی طرفوں بدمذہبی اوہ ہر حلوے وچ پاندے
قل اعوذ برب الفلق وچ جو انہاں سوچیں مر کمالی
دانے گھت پھاہی وچہ بولی پکھرواں بول پھساندے
ہمجنساں ول آون سن سن خود آواز لحاظوں
ایویں انہاں گمراہی دے سٹے جال نچھا نوں
دلیاں صلحاواں دی بولی بولن نال فریباں
نال فریب ہزار مکاری دل دا خبث چھپاندے
سہند اسہند ایہار گھتن سرفہ کافر کر چھڈدے
منگھڑتاں گل اوسوچ لایاں نہیں ڈرے نہ اہی
ہوناں نے بھی مرضی ہوا نفس دی ہیابانی
تفریط افراط اندر لکھوی [illegible] تنقیداں تہائے
تاسب اوس دے گھاٹے وادھ [illegible] ہوا لکھائی
نقل عزیزی کر دیاں کر دیاں [illegible]

بفضل خدا تعالیٰ تفسیر نبوی کا خاتمہ اور اس [illegible] شکریہ

لکھ کروڑاں حمد ثنائیں تینوں بار خدایا
لکھ کروڑ ہوون مونہہ ہر مونہہ ہوون کروڑ زباناں
دائم شکر الاواں ہر ہر بولیوں رب رحیماں
عاجز قلم نمانی نوں جد طاقت مول نہ ہوئی
کافر مکن من فلاں بچاوے کہٹ سیاہی
محمد نبی بخش عاجز تے جد تد فضل کمایا

غنچہ خاص مراد میرا چا [illegible] کھلوایا
بولیاں ہوون ہزاراں ہر جیبھ اندر کل بیتاناں
لکھاں نہیں اک دانہ ہووے [illegible] ان کریاں
صفت ثنا تیری نوں پوچھے [illegible] کرکر کری
شکر نعمت دا دانہ ہووے کی طاقت حلوائی
پاک کلام ابنی دی خدمت اندر ایس لگایا

تیراں سو دس ہجری وچ سی منزل الہامی
پھیر خیال پیا دل اندر نہیں وساہ عمر دا
پیا اندھیر ملک وچ ڈاہڈا دھندوکار چوفیرے
شافی ہویا جواب سبھاندا نال امداد الٰہی
تیراں سو اکونجہ دے وچ ہن ختم ہویا کم یارا
کمراں کوئی منافق موذی جے ناحق جھکھ مارے
بن جہے تفسیر محمدی تھیں ایہ وہ ایہا سائی
چھپیائی تھیں ڈر دیاں نہیں طوالت آسے پاسی
زبان پنجابی نظم صوابی سمجھن لوک شتابی
جیہن راہ کرن توجہ تا اوہ ہوسن اندر گھاٹے
مومن خالص سن خوش ہوندے تُرن منافق واہی
صوفی خالص مومن حنفی اہل سُنت جو پکے ہ
ہے پرہیز سبھس تھیں واجب ہر ہر وچہ زمانے
دیہہ توفیق بخشن دی یا لوکاں اہل ایماناں
مؤلف نے استاد مشائخ ماپیو بھیناں بھائی
جس جس یار ربیلی اس کم وچ کیتی مدد یاری
جو حلوائی دیناں تعلق رکھن لوں بچانوں
قرب دیہہ اتیر بیلیا پاون قرب رسول خدا دا
دین دنی وچ برکت پاون ہن سو کھانے سارے
فاتحہ قل ہو حلوائی نوں جو مومن پوہچاسی

... قرآنیاں ...
ایہیں ...
سہو خطاء جو ہویا ...
اوسدا اوہ بدل جیب ...
کمی نہیں کوئی اپنے ولوں چھوڑی ...
نہیں تے بہت مفصل ہوندا ذکر قرآنی ...
بندیاں تے کوئی راہی یہ حجت پوہچیا
حلوائی سر دوش رہیا جیکوئی ڈٹھے
مسلماناں نوں روکن اس تھیں کل فرقے گمراہی
اونہاں با بھجوں ہو رنامی وچ خنامی تکے
صحبت انہاں طاعون والے نہیں مومن بچی بچھانے
شاہ رسول دی برکت یاروں فضل کریں رحماناں
یاراں خویشاں بیلیاں ساریاں بخشیں روز جزا دے
ساریاں ہے ایمان سلامت یا ترڈی زاری
سب نوں جنت اعلیٰ اندر بخشیں ہو وے رحماوں
شفاعت نال حبیب اپنے دی دھووس جرم تمام
عاجز حلوائی دے حق بھی کرن دعا سو ہارے
اوسے قدر خدا دی رحمت اوسے شامل آہی

تمام شد تفسیر نبوی بعون اللہ تعالیٰ جل جلالہ

الحمد للہ رب العالمین علیٰ کل حال وفی کل حین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

کتبہ مسکین اکبر علی کاتب ساکن بھوہن کلاں ضلع گوجرانوالہ تحصیل و ڈاکخانہ حافظ آباد پنجاب

ملنے کا پتہ
بیرون دہلی دروازہ متصل کوتوالی جدید مسجد گھاس منڈی فقیر محمد نبی بخش نقشبندی قادری مجددی دہلی ہوسے ملاک گرکاں

Marfat.com

فہرست مضامین تفسیر نبوی جلد نمبر ۱۴ و ۱۵

فہرست مضامین تفسیر نبوی	نمبر صفحہ
سورۂ ملک	۱
ذکر اسمائے کا اور جو اون میں ملائکہ ہیں و دیگر متعلقات	۵
ثبوت تقلید مذہب واحد مذاہب اربعہ میں سے	۸
خدا تعالیٰ پاک ہے مکانات اور جسم وجوارح وغیرہ	〃
عیوب سے -------	〃
اسی مسئلہ میں لکھنوی کا حضرت فاضل قصوری	〃
قدس سرہ العزیز سے فیروز پور میں مناظرہ اور	〃
لکھنوی کی مغلوبیت بعد اقرار کے فرار اور	۱۲
بدمذہبی پر برقرار رہنا -------	
نظم اردو تنزیہ باری تعالیٰ جل جلالہ میں از	〃
حضرت صاحب قدس سرہ العزیز	۱۵
تفسیر ھو الذی انشاءکم وجعل لکم السمع	〃
والابصار الآیہ -------	۱۷
سورۂ ن	〃
اور اس کے متعلقات وخواص وتعویذ وتعجز خوانی	۲۰
کفار کا حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر تہمت جنون	〃
لگانا اور اوسکی تردید اور حضورؐ کے فضائل	۲۲
کا اظہار -------	〃
صلے اللہ علیہ وسلم کے بدگو ولید ابن مغیرہ	
مذمت اور حضور صلے اللہ علیہ کی شان	۳۵
باغ ضروان والوں کا قصہ ویوم یکشف	
عن ساق متشابہ ہے -------	۳۶
حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام	۴۳
سورۂ حاقہ	

فہرست مضامین تفسیر نبوی	نمبر صفحہ
قصہ حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام	۴۴
قصہ حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام	۵۳
حضرت اسرافیل علیہ السلام کا صور	〃
میں پھونکنا اور وہ صور کیسی ہے نفخہ اولیٰ	۵۵
تمام خلقت کا فنا ہو جانا -------	〃
حاملان عرش کے تصرفات عالم میں جنکو	〃
اسمٰعیل اسر دفتر وہابیان شریک بتاتا	۶۳
ہے اپنی پوتھی تقویۃ الایمان میں -------	〃
سلسلہ مضمون زرا غار اس کے متعلق	
عارفانہ تفسیر یعقوب چرخی علیہ الرحمۃ کی	۶۴
سورہ معارج	۶۸
اور متعلقات اسکے ... تعویذ وخواص	〃
اور ان مجرم چاہیں گے کہ بیوی بچے بھائی	〃
کنبہ وغیرہ دیکر خلاصی ہو مگر نہ ہوگی اور جنہ	۶۹
مال جمع کیا -------	
وعظ ونصائح حیرت انگیز	
سورہ نوح علیہ السلام	
اور اون کا قوم کو بلانا اور رد وہابیہ	[illegible]
قدرت باری تعالیٰ جل شانہ کے نشانات	〃
اور آیات بینات	۷۸
سورہ جن اور	
جنوں کا حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا اور	۹۶
جنات کا آدمی کی شکل ہو کر عورتوں سے صحبت کرنا	۹۰
مساجد اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور ماجد نے عبادت	۹۳

Marfat.com

ہنو کا علم غیب بعطاء الٰہی حاصل ہے

سورہ مزمل

لفظ مزمل میں راز کیا ہیں ------ ۹۸
نماز تہجد و ذکر الٰہی اور نماز کے بعض مسائل ۔ "
مصیبتوں پر صبر اور اوسکے درجات ۱۰۲
علم قرأت میں علیحدہ رسالہ جو قرآن کریم کی صحت میں مندرج ہے ۔ ۔ ۔ ۱۱۰
تفسیر قولہ تعالیٰ انا سنلقی علیک قولاً ثقیلا "
تفسیر واذکر اسم ربک وتبتل الیہ تبتیلاً ۔ ۔ ۱۱۴
دل کے حالات اور مرشد پکڑنا جائز ہے یا نہیں ۱۱۹
مرشد کے اوصاف کیسا مرشد ہو اور اوس سے مقصود کیا ہے -------- ۱۱۷
اور اشارات فقر اور منازل اوسکے ۔ ۔ ۱۲۴
قیامت کے خوف سے بچے بوڑھے ہو جائیں گے "

سورہ مدثر

آغاز زمانہ رسالت دنیا میں اور ۱۲۹
کفار کا حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے انکار اور اوس کا رد ۔ ۔ -------- " ۱۳۲
کفار کو کہا جائیگا کہ کون چیز تم کو دوزخ میں لائی تو جواب دیں گے کہ مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے اور نماز نہ پڑھتے تھے ------ " ۱۳۵
تفسیر سورہ قیامہ ------ ۱۳۷
تفسیر سورہ دہر ------ ۱۴۴
انسان پہلے کچھ مذکور نہ تھا اسکو دونوں راہیں دکھائی گئیں اب اس پر حجت قائم ہو گئی کیونکہ یہ کاسب اور مختار کیا گیا ہے ۱۴۷

[illegible]
نہایت [illegible]

شروع جلد [illegible]

عم پارہ و مسئلہ تناسخ
ہو کا جانا مردوں میں اور خلقت کا فوج فوج ہو کر میدان قیامت میں حاضر ہونا اور تمام فرقوں کی ایک دوسرے سے علیحدگی ------ ۱۶۲
جنتیوں کو کیا کیا نعمتیں عطا ہوں گی ۱۶۹
قیامت کا عذاب دیکھ کر کفار تمنا کریں گے کہ ہم مٹی ہو جاتے ------ ۱۶۹

سورہ نازعات

پانچوں قسموں سے مراد کیا مدبرات الامر ہے کاموں کی تدبیر کرنے والے مشکلات حل کرنیوالے ملائکہ اور ارواح متوسلین اولیا عظام
امام ابو حامد اسمٰعیل کی شہادت [illegible]
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ایک جنگل میں انی انا اللہ کی آواز درخت سے آنا اور اسپر [illegible]
اسمٰعیل امام الزاہد کا قول کہ جب [illegible] سے۔ میں خدا ہوں کہنا تھا تو [illegible] کی زبان سے نکلے کہ میں اللہ ہوں [illegible] اسکا انکار نہ کریں [illegible] فرعون [illegible]
اسکا انا ربکم الاعلیٰ کہنا اور [illegible]
منصور حلاج مرحوم کا قول [illegible]

نعت شریف

جو متوالے شیدا ہیں خیر الوریٰ کے | وہی خاص بندے ہیں رب العلیٰ کے
اشارہ میں انگشت کے حکم کن کا | میرے مولیٰ رکھتے ہیں صاحب لوی کے
فلک نے کیا دیکھ مرقد نبی کا | عرش سے بڑھے مرتبے خاک پا کے
گذر آپ کا اوس مکاں سے ہے برتر | جہاں پر چلیں ہیں ملائک خدا کے
مسلمانی پوچھے اگر کوئی کیا ہے | محبت کہو ساتھ خیر الوریٰ کے
جو اونکی رضا وہ خدا کی رضا ہے | نبی کے مطیع ہیں مطیع خدا کے
کیا چاند کو ٹکڑے سورج پھرایا | فلک پر تصرف ہیں اوس خوش ادا کے
غنی مفلسوں کو بنائیں کرم سے | ہیں قبضے میں اون کے خزائن خدا کے
وہ دارین کی نعمتیں بانٹتے ہیں | ہیں مشکلکشا رنج و محنت عنا کے
وہ مختار مالک ہیں باذن مطلق | خدا کی خدائی ہیں مخزن عطا کے
اولوالعزم جسدن کہیں نفسی نفسی | ہووے امتی لب پہ بحر صفا کے
رسل انبیا سارے سائل ہیں اونکے | ہیں ہمکبارے مانگتا اوسی بادشاہ کے
نظیر اون کی عالم میں ممکن نہیں ہے | بڑی شان اون کی ہے بعد از خدا کے
جو مردود ہمسر بنے ساتھ اون کے | تعلق گئے ٹوٹ اوس بے حیا کے
جو بشر اپنے جیسا بڑا بھائی جانے | ہیں کافر وہ مردود لائق سزا کے
نہ احمد احد میں تفاوت ہے کوئی | ہوا مبہم حال فقط ا[illegible]
ہیں عالم کی گلزار کے آپ باعث | ہیں مصداق لولا[illegible]
وہ ہیں لاشریک اور بے مثل بیشک | عبودیت اور بندگی ہیں خدا کے
وہ مرجع خلائق شفیع امم ہیں | گنہگار بخشائیں روز جزا کے
جو نعت نبی سن جلے کوئی مردود | وہ انسبت خباثت ہے ساتھ اس خطا کے
خدا خود ثنا خواں ہے خیر الرسل کا | بڑی [illegible] شان اون کی بعد از خدا کے
نزع قبر پل حشر میزان پر بھی | [illegible] رب العلیٰ کے
کریں نظر رحمت اگر میرے مولی | تو اجڑے وطن کو بسائیں گدا کے
نہ جز آپ کے کوئی ہے [illegible] | [illegible]

ہو غیثہ کرم غوث عالم ہیں یار

نہ حلوائی بھولے دو عالم ہیں ہو

نہ اچھا عمل کوئی ہے اس گدا کا

نعت شریف دیگر

یا احمد محمود مکرم ہو یا طٰہٰ یٰسٓ معظم

نور خدا دیوں ذات تساڈی نور تساڈے نوں خلق خدائی

ہر سو ہے تہیں سوہنے سرور تاج لولاک لما دا سر پر

والضحیٰ مکھڑا نورانی کوئی ذات نہ جیدی ثانی

زلف سیاہ والیل معطر دند مبارک موتی گوہر

الم نشرح کیا کھلا سینہ غیب علوم اسرار خزینہ

چن چناں دا کملی والا طٰہٰ پاک تے شان نرالا

خو خصلت ساری رحمانی خلق مبارک سب قرآنی

صحت بخشش دکھی بیماراں غنی کرو کنگال ناداراں

درس تساڈے مُرسل پڑھدے چلوندی کرم دیوں بھردے

تا نک دا دک ولوں اچے جبوں نبوں مولیٰ سچے

دتی رب تساں مختاری رہندا اسد اتصرف جاری

ڈبے سورج نوں پرتایا چن دو کہن ہو دھرتی آیا

رضا خدادی لوڑن سارے رب رضا لوڑے تدہ پیارے

حسن تساڈیوں جلوہ ذرہ ماہ کنعانی لیا مقررہ

بحر کرم دگدا انده خاصہ حلوائی کیوں رہا پیاسہ

یا مولانا فخر جہاں ...

عزت عظمت شان زیادہ سب ...

انا اعطینٰک الکوثر ...

صلی اللہ علیہ وسلم

چنوں ودہ جھکے پیشانی نہ تساڈا ...

مازاغ البصر مالا کر مخفی راز ...

صلی اللہ علیہ وسلم

کستوری تہیں وہ پسینہ شہر ...

ہر اعلیٰ تہیں اعلیٰ بالا بیں جسم ...

ذات مقدس حسن جسم نورانی بحر کرم دا ...

ہجرا دیاں سنو پکاراں مجرم نوں ...

لے لے نام تساڈا تردے مشکل ...

ایہ گل جانی بچے ہر اعلیٰ ...

جو ہو یا اسد انکاری ...

کن دا حکم اکل نے پایا فلکیں ...

ذکر تساڈا ہر ہر تھاں ہے شان ...

صلی اللہ علیہ وسلم

لی مع اللہ شان مظہر ...

بخشش کرو بے زری اسے بحر کرم ...

Dated

سے طلب کریں

بیرون دہلی دروازہ متصل نئی کوتوالی لاہور محمد بنی بخش حلوائی ...

تفسیر ھذا غفر اللہ لہٗ

تحریر نمودہ مسکین اکبر علی کاتب ساکن بھوہن کلاں

مورخہ ماہ ذیقعدہ

Marfat.com

DATA ENTERED

۷۸۶

V.14-15
15365

وقل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل کان زھوقا

منظوم تفسیر نبوی پنجابی

سورہ ملک سے لیکر والناس تک دو جلدیں چہاردہم پانزدہم

اس تفسیر مبارک کے مطالعہ کرنے والے مضامین قرآن کو باسانی سمجھ سکتے ہیں
تھوڑا پڑھا ہوا آدمی بھی معانی و اسرار رموز کلام الہی جل و علی سے مستفیض ہو سکتا ہے
نیز کسی گمراہ گر کے دام فریب میں پھنسیگا انشاء اللہ تعالی بطرز بدیع
حاجات و حل مشکلات کیلئے لکھدیا گیا۔ علاوہ دیگر فوائد و عملیات بھی
تاکہ مسلمان نفع اٹھائیں اور دعائے خیر سے یاد فرمائیں
اور پتہ ذیل سے کتاب ہذا منگوا سکتے ہیں

از تالیفات اضعف العباد فقیر ...

حنفی قادری نقشبندی ... کان اللہ لہ

مطبع ... میں طبع ہوئی

Marfat.com